www.novelsclubb.com
اک دوسرے
کے لئے
از نورِ مسکان

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

اک دوسرے کے لئے از نورِ مسکان

!اسلام علیکم

میں مسکان راجہ اور یہ میرا پہلا ناول ہے

ایک دوسرے کیلئے

اور مجھے امید ہے آپ سب کو بہت کو بہت پسند آئے گا اس میں میں نے سچے دوستوں کے درمیان تعلق کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔دوست انسان کی زندگی کا ایک اہم حصہ اور ایک حسیں یاد ہوتے ہیں جو زندگی میں ہمارے ساتھ کبھی خوشی اور کبھی غم میں ساتھ ہوتے ہیں جو ہمیں ہمت اور حوصلہ دیتے ہیں تو کبھی مذاق بنا کر خوب ہنستے ہیں،

یہ کہانی بھی تین دوستوں کے گرد گھومتی ہے جو ایک دوسرے کو بچپن سے جانتے تھے وہ نہ صرف دوست اور کزنز تھے بلکہ ایک دوسرے کی سچے دل کے ساتھی تھے

دوست چاہے بہت قریب ہوں یا بہت دور وہ ہمیشہ دوست ہی رہتے ہیں کہتے ہیں کہ دوستی کا وہ واحد رشتہ ہوتا ہے جو کبھی کبھی خونی رشتوں پر بھی فوقیت حاصل کر لیتا ہے یہی وہ رشتہ ہوتا ہے جو انسان کی زندگی کو خوشگوار بناتا ہے تو دوست ہی وہ ہوتا ہے جو کبھی کبھی انسان کا سب سے بڑا دشمن بھی بن جاتا ہے،

اس کہانی میں بھی آپ کچھ ایسے ہی دوستوں سے ملیں گے اور ان کی زندگی کے بارے میں پڑھیں گے۔

میں نے بھی یہ کہانی اپنی دوستوں کیلئے لکھی ہے اور میں انہیں کے نام کرتی ہوں جنہوں نے مجھے یہ لکھنے میں بہت ہمت دی ان کا میں دل سے شکریہ بھی ادا کرتی ہوں وہ اتنی سپورٹ اور ہمت نہ بڑھاتی تو شاید میں اپنا یہ شوق کبھی پورا نہ کر سکتی۔

میرے ناول جو بیت پیار اور سپورٹ دیجیے گا

!شکریہ

باب اول

"دوست"

جب یاد کا قصہ کھولوں تو

کچھ دوست بیت یاد آتے ہیں

جب گزرے پلوں کو سوچوں تو

کچھ دوست بیت یاد آتے ہیں

اب جانے کونسی نگری میں

آباد ہیں جا کر وہ مدتوں سے

میں رات گئے تک جاگوں تو

کچھ دوست بیت یاد آتے ہیں

www.novelsclubb.com

کچھ باتیں پھولوں جیسی تھی

کچھ لہجے خوشبو جیسے تھے

میں شہر چمن میں ٹیلوں تو

کچھ دوست بیت یاد آتے ہیں

وہ پل بھر کی ناراضگیاں اور

مان بھی جانا تھا پل بھر میں

اب خود سے بھی روٹھوں تو

کچھ دوست بیت یاد آتے ہیں

کچھ دوست بہت یاد آتے ہیں

www.novelsclubb.com

یہ ایک داستاں ہے

محبت کی، خلوص کی،

دوستوں کے ساتھ کی

پیار اور جذبات کی

ان دوستوں کی جو ایک دوسرے کیلئے جیتے تھے

جن کی زندگیاں ایک دوسرے سے روشن تھی

وہ سب ایک دوسرے کیلئے صرف جیتے ہی نہیں ایک دوسرے پہ مرتے تھے وعدوں کو سچ کرتے تھے

" چودہ فروری "

www.novelsclubb.com

آسمان پہ سفید بادل چھائے ہوئے تھے ارد گرد ہر طرف ہریالی ہی ہریالی تھی وہاں کا ماحول تروتازہ تھا، ان بلند و بالا پہاڑوں کے درمیان وہ عمارت پوری کھڑی تھی

یہ وہ جگہ تھی جہاں جانے کی خواہش پر محبِ وطن نوجوان کے دل میں ضرور ہوتی ہے جہاں دلوں میں اپنے ملک کیلئے لڑنے مرنے کے علاوہ کوئی خواہش نہیں ہوتی۔

یہ پاکستان کی ملٹری اکیڈمی تھی آج یہاں پڈنگ آؤٹ پریڈ تھی اور پر طرف وہی تیاریاں جاری تھی، کچھ دیر میں پریڈ کا آغاز ہوا

وہاں سب ایک سی خاکی وردی پہنے ایک ہی انداز سے شان سے چلتے آرہے تھے وہاں نہ کوئی کالا گورا تھا نہ کوئی امیر غریب تھا وہاں سب اپنے ملک کیلئے ایک ساتھ ایک قوم کی نظر ثانی کر رہے تھے

وہ بھی ان میں سے ہی ایک تھا جوان کی لیڈ میں پریڈ میں ان کی رہنمائی کر رہا تھا،

کالی آنکھیں گھنی بھنویں لمبی مغرور تیکھی ناک کلین شیو، شفاف چہرہ آرمی کٹنگ سے کٹے بال وہ ایک خوبرو اور بے حد ہینڈسم لڑکا تھا، اس کے چہرے پہ بلا کی سنجیدگی تھی،

وہ وردی اور سنجیدگی اس پہ بے حد سکتی تھی۔

کچھ دیر میں پریڈ کا اختتام ہوا سب اعزازات کا سلسلہ شروع ہوا، اور سب سے اعلیٰ اعزاز

" اعزاز شمشیر "

کیلئے اس کا نام پکارا گیا،

اس کی سینیئر آفیسر نے وہ اعزاز شمشیر اس کے ہاتھوں پہ رکھا

اسے لگا کہ اس کی ہر خواہش پوری ہو چکی ہے اس نے اپنے شہید والد کا خواب پورا کیا تھا

وہ آج بے حد خوش تھا

اس کے کچھ اپنے جو ماں باپ کے بعد اس کی کل کائنات تھے آج وہ بھی اس کی خوشی میں شریک اس سے کئی زیادہ خوش تھے۔

کچھ دیر بعد پریڈ سیر یمنی کا اختتام ہوا

سب سے ملتے اور کچھ تصاویر بنواتے وہ اپنے سنیئرز سے ملا جو اسے اس کی باقائدگی اور اس کی فوج سے محبت اور جنون کی وجہ سے اس سے بہت لگاؤ رکھتے تھے،

www.novelsclubb.com

وہ تینوں بھی اس کا باہر انتظار کر رہے تھے جب وہ انہیں دور سے آتا دکھائی دیا، وہ دور سے اس کے چہرے پہ تکلیف کو دیکھ سکتے تھے

وہ آتے ہی ان کے گلے لگا، انہوں نے بھی ایک والد کی طرح اس کا ساتھ دیا تھا

"بہت شکریہ آنے کیلئے "

وہ گلے لگتے ہی بولا

My son I'm so proud of you"

آج وہ ان سے ایسے مل رہا تھا جیسا کوئی بچہ تھک ہار کر اپنی ماں کی گود میں پناہ ڈھونڈتا ہے

اس نے ان سے الگ ہوتے اپنا سر جھکا لیا، وہ ان سے اپنی تکلیف چھپا رہا تھا جو اس کی آنکھوں میں سے جھلک رہی تھی،

www.novelsclubb.com

بیٹا آپ کو آج کے فخر سے سر اونچا رکھنا ہے آپ کے والدین جہاں بھی ہوں گے وہ آپ پر فخر محسوس کر رہے ہوں گے۔

! کیپٹن صاحب ہم سے بھی مل لو

اس کے دوستوں نے اس کے گلے لگتے کہا ایک ملا تو دوسرے نے بھی ان کے گرد بازو پھیلائے وہ اس دفعہ مسکرا دیا

وہ ہمیشہ ان کے درمیان سینڈوچ بن جاتا تھا اور وہ اسے دبوچ لیتے تھے جانتے تھے ایسے وہ چڑتا ہے،

تم دونوں انسانوں کی طرح ملنا کب سیکھو گے ؟

کبھی بھی نہیں ! جواب فوراً سے آیا تھا

اب میں ایک آفیسر بن گیا ہوں تو تمیز سے پیش آؤ ذرا،

اس نے زرا کالر جھاڑتے کہا

ابے میں تمہیں یہاں سے گھسیٹے اسلام آباد لے جاؤں گا تو اس خوش فہمی میں نہ رہنا کہ تجھے عزت ملے گی

www.novelsclubb.com

کہتے تینوں مسکرائے،

اچھا میں راستے میں پہلے مام اور ڈیڈ کی قبر پہ جانا چاہتا ہوں آپ پلیز سیدھا گھر چلیں

بیٹا آپ اکیلے جئیں گے ؟

جی مجھے ان سے کچھ دیر اکیلے میں ملنا ہے

"! ہم ساتھ جائیں گے "

ان دونوں نے ہم آواز کہا

لیکن۔۔۔۔۔

اس نے بے بسی سے سامنے کھڑے پکی عمر کے شخص کو دیکھا جو مسکرا دیئے

جانتا تھا وہ اب سائے کی طرح اس کے ساتھ چپکے رہیں گے

ایک بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا تو دوسرا اس کو فرنٹ سیٹ پہ بٹھا کر خود پیچھے بیٹھ چکا تھا،

اس کے انکل نے بھی مسکرا کر انہیں دیکھا جیسے وہ بھی جانتے تھے

کہ ان کے ہوتے اسے گرم ہوا بھی نہیں چھو سکتی تھی وہ ان دونوں کے ساتھ بالکل محفوظ

تھا۔

_ وہ بھی اپنے گاڑی پہ بیٹھ گئے اور کچھ گارڈز کو ان کیساتھ جانے کا آڈر دے کر وہ چلے گئے

چھ سال بعد

جولائی 30

فون کی آواز سے وہ خیالوں سے جاگا جو اپنی پاسنگ آؤٹ کے دن کو یاد کر رہا تھا آج وہ ایک بہت قابل آرمی آفیسر تھا سب اس کے نام سے واقف تھے

وہ سب کی عزت کرنے والا مزلوموں کیلئے راحت اور دشمنوں کیلئے قیامت تھا یہ سب جانتے تھے۔

! اسلام علیکم

www.novelsclubb.com

اس نے فون اٹھاتے ہی سلام کیا

سر! میجر ہمایوں آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں

!اسلام علیکم کیپٹن

واعلیکم سلام! سر

Captain how'syour mission going....?

(کیپٹن تمہارا میشن کیسا جارہا ہے)

Sir! Inshallah Its going to end today...with great success.

(سر انشاللہ آج اچھی کامیابی کیساتھ مشن مکمل ہو جائے گا)

Inshallah Captain! I called you to say Good luck ....

Thank you sir !

www.novelsclubb.com

کہتے اس نے فون رکھ دیا پھر کچھ دیر میں تیار ہو کر وہ اپنے اپارٹمنٹ کو لاک کر رہا تھا جو اسے فوج کی طرف سے ملا تھا۔

رات کے آخری پہر وہ اپنی ٹیم کیساتھ اس ویران جنگل میں تھا جہاں سامنے اس فیکٹری میں الیگل کام کیے جاتے تھے آج کیپٹن نے انکا کام تمام کرنا تھا

ایک دو تین کہتے ہی وہ سب چھپتے ہوئے اس فیکٹری کی اندر داخل ہوتے ہی گولیوں کی بوچھاڑ شروع کر دی گئی تھی

دوسری طرف بھی اس کے سیکیورٹی گارڈز نے تگڑا مقابلہ کیا تھا، کچھ گولیاں اس کی ٹیم کو بھی لگی تھی کچھ فوجی زخمی ہوئے تھے۔

پھر کچھ دیر کے بعد اس فیکٹری کا نقشہ بدل چکا تھا وہاں موجود تمام لڑکیوں کو اور کم عمر بچوں کو وہ وہاں سے سلامت نکال چکا تھا

جو ان درندوں نے غریب طبقے کے بچے اور لڑکیاں اٹھائی تھی جنہیں وہ باہر بیچ کر دوگنی رقم لیتے تھے اور سفید پوش امراء بنے پھرتے تھے۔

اس نے دوسری منزل سے اس فیکٹری کے مینجر کو نیچے پھینکا جو پیچھے کے راستے سے بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا

جو اس سب میں اپنے مالک کا دائیاں بازو کہلایا جاتا تھا اب وہ کیپٹن کے ہاتھ لگ چکا تھا

،نیچے گرنے پر اس کی بہت سی ہڈیاں اور پسلیاں تو یقیناً ٹوٹی تھی،

وہ لوگ سمجھ رہے تھے کہ اب سب ختم ہو گا تھا تبھی وہاں تین ہیلیکپٹرز منڈلانے لگے انہوں نے فائرنگ شروع کر دی تھی جس کی وجہ سے فیکٹری کے اوپر والے حصے میں آگ لگ چکی تھی

سب ٹیم ممبرز باہر نکل چکے تھے لیکن اس کا کوئی نشان نہیں تھا،

ہیلو کیپٹن ! ہیلو

اس کی ٹیم اور باقی آرمی آفیسرز بھی اس سے رابطہ کرنی کی کوشش کر رہے تھے لیکن کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا ہر طرف آگ پھیل چکی تھی اور سب تباہ ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

فیکٹری کے سامنے یہاں سے کچھ دور تین بڑے ٹینکوں نے آتے ہی فائرنگ سے ان ہیلیکپٹرز کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ آرمی ٹینک تھے جو ان کی مدد کیلئے اچانک نمودار ہوئے تھے۔

Captain can you hear me ?

آفیسر امن ابھی تک اسے ڈھونڈ رہا تھا وہاں بہت دھواں اور اندھیرا تھا اس لیے کچھ نظر بھی نہیں آ رہا تھا۔

I'm here Officer Aman !

وہ کہتے ایک چھوٹی بارہ سالہ بچی کو اپنی گود میں اٹھاتے لایا جو بے ہوش تھی اور شاید زخمی بھی تھی، اس کی میڈیکل ٹیم نے اس سے وہ بچی کے لی

She's alive give her the treatment right now!

وہ بچی کو دیکھتے ڈاکٹرز کو ہدایت دے رہا تھا جو اس کی سانسیں چیک کر رہے تھے

پھر واپس فیکٹری کو دیکھتے ہی اس نے دو فائر کیے اور پوری فیکٹری میں بلاسٹ ہوا اور سب راکھ ہو گیا

www.novelsclubb.com

وہ یہی انتظام کر رہا تھا جب اسے بچی کے رونے کی آواز آئی، رواس نے فیکٹری سے باہر آنے کے بجائے اس کی جان بچائی اگر مزید ایک بھی فائیر ہوتا تو وہ بھی فیکٹری سمیت جل کر راکھ ہو جاتا،

وہ ہمیشہ جان کی پرواہ کیے بغیر ہی دوسروں کی مدد کرتا تھا۔

Mission complete Captain ! Well done

میجر ہمایوں جو اس سے چار سال سینئیر تھے اور اس کے بہترین دوست بھی تھے

ے انہوں نے آکر اس سے مصافحہ کیا،

وہی آخری وقت میں ٹینکر زنہ لاتے تو شاید وہ اور اسکی کچھ ٹیم اس وقت زندہ نہ ہوتے

Thanks Major!

یار بڑی بے رحمی سے مارتے ہو قسم سے دیکھ کر ہی ترس آجاتا ہے۔۔۔۔۔میجر ہمایوں نے تاسف سے کہا

اشارہ مینجر کے اوپر سے گرانے پہ تھا

ایسے گھناؤنے کام کرنے والوں کا انجام یہی ہونا چاہیئے تاکہ جو اس کے پیچھے ہیں ان کی روح تک کانپ جائے۔

کہتے اس نے ہاتھ جھاڑے،

وہ دائیں کندھے سے کافی زخمی ہو چکے تھا خون اس کی بازو سے نکل کر ہاتھ سے ٹپک رہا تھا

! اچھا چلو تمہیں فرسٹ ایڈ کی ضرورت ہے ہمارے بہادر جوان

I'm fine sir !

پلیز کیپٹن آپ زخمی ہیں

کیپٹن امن جو اس مشن میں اس کے ساتھ تھے وہ اسے زبردستی میڈیکل ٹریٹمنٹ کیلئے لے گئے اور اس کی بینڈج کروائی،

سب بچوں کو اس نے بخیریت گھروں تک پہنچایا اس کے بعد اس فیکٹری کے کچھ گنے چنے بندے جو اس کے ہاتھوں بچ چکے تھے انہیں اپنے حراست میں لیا، اور پھر روانہ ہو گیا۔

اسے ابھی اپنے سنیئرز سے ملنا تھا جو اس ک انتظار کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

جولائی 31

کچھ گھنٹے قبل۔۔۔۔

فجر کا وقت تھا اور آسمان جامنی ہو رہا تھا صبح کی خنکی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی، پرندوں کی چہچہنے کی آواز آ رہی تھی

لندن کی خوبصورتی ہر طرف سے آنکھوں کو بھا رہی تھی

لندن کے اس علاقے میں بڑے بڑے اعلیٰ طرز کے بنگلے بنے تھے۔

درمیان میں ایک کشادہ اور خوبصورت سڑک تھی جس کے دائیں بائیں بہت خوبصورت پودے لگائے گئے تھے

سیدھے ہاتھ پہ چلتے جائیں تو آخری اور بے حد پر کشش اور خوبصورت سفید بنگلہ جس کے باہر سفید ہی بورڈ پہ

Jahanzaib VILLA "

بڑے بڑے حروف میں انگریزی میں لکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

اندر سے بھی وہ بنگلہ سفید ہی تھا بہت ہی قیمتی فرنیچر اور پینٹنگز سے سجایا گیا تھا

مین ڈور کھولنے پر سامنے راہداری تھی جس کے ایک طرف لاونج تھا جبکہ دوسری طرف اندر جائیں تو ایک طرف ڈائینگ روم تھا جبکہ دوسری طرف بڑا سا دو حصوں میں بنا کیچن تھا،

سامنے سیڑیاں تھی جو گلاس کی ہی بنی تھی ان سے اوپر جائیں تو بائیں ہاتھ پہ ایک کمرا تھا جس کا دروازے بند تھا جبکہ اس کے ساتھ ایک اور راہداری تھی اور دائیں طرف دو کمرے تھے جس میں سے ایک کی لائیٹس اون تھی۔اندر چلیں تو

اس کمرے کو اندر سے بلیک۔اور گولڈن تھیم سے سجایا گیا تھا دو دیواریں میٹ بلیک تھی جبکہ دو پرنٹڈ گولڈن تھی، کرٹنز اور فرنیچر بھی اسے تھیم سے بنایا گیا تھا

اس کمرے کو دیکھ کر کمرے میں رہنے والے کے ذوق اور ڈیسنٹ پرسنیلٹی ہونے کا ثبوت ملتا تھا۔

وہ اس وقت بیڈ کی بائیں جانب نیچے جائے نماز پہ بیٹھی فجر کی نماز ادا کر چکی تھی

دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے کیلن لب کھولنے سے پہلے ہی آنسوؤں نے برسنا شروع کر دیا،اس بن موسم برسات کی وہ پچھلے پانچ سالوں سے عادی تھی،

تھر تھراتے ہونٹوں کو اس نے دانتوں سے دبالیا پھر ایک لمبا سجدہ کیا اسے آللہ سے اپنی بات کہنے کیلئے لفظ کی ضرورت نہیں پڑتی تھی

وہ بس اس کے سامنے اپنا سر جھکا دیتی تھی اپنا سارا معاملہ اس پہ چھوڑ دیتی تھی۔اور بے شک وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

وہ اٹھی جائے نماز طے کی اور سیاہ چادر جو شفاف گورے چہرے کے گرد لپیٹ رکھی تھی ہاتھ سے اسے کھینچ کر کھولا تو بھورے لمبے بالوں کی آبشار کمر سے کافی نیچے تک بکھر گئی، اس نے کالے رنگ کا کرتا پہن رکھا تھا دوپٹہ طے کر کے کرسی پہ رکھا اور کلاس ڈور کھول کر بیکنی میں آ گئی

www.novelsclubb.com

رونے کی وجہ سے آنکھیں گیلی ہو کر مزید ظالم بن چکی تھی۔

ناک سرخ ہو رہی تھی وہ وہاں کرسی پہ بیٹھ گئی یہ اس کے روز کا معمول تھا۔

کچھ گھنٹوں بعد وہاں صبح کا آغاز ہو چکا تھا ملازم اپنے کاموں میں مصروف تھے

مسز فاطمہ جہانزیب کیچن میں کھڑی ملازم کو ہدایت دیتی نظر آرہی تھی،

راجہ جہانزیب زینے اترتے لاونج تک آئے پھر کیچن کی طرف دیکھا تو مسز فاطمہ کے نظر آتے ہی وہ مسکرائے

ارے بیگم کہاں ہیں؟ "

آپ کو دیکھے بنا تو ہماری صبح کا آغاز ہی نہیں ہوتا" مسکرا کر کہا

جب مسز فاطمہ ان کی شرارت سمجھتے ان کے پاس آئی اور ہمیشہ کی طرح ان کی ٹائی کو درست کیا جسے وہ ہمیشہ ان کے درست کرنے کیلئے چھوڑ دیتے تھے۔

اب یہ بٹرنگ بعد کیلئے رکھ دیں ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے

انہوں نے جہانزیب کی شرارت پہ انہیں ٹوکا

www.novelsclubb.com

ارے جناب آپ کو ہمارا پیار بھی بٹرنگ لگتا ہے،

جی ہاں میں جانتی ہوں صبح کا سارا پیار صرف اس کیلئے ہوتا ہے

اور ڈاکٹر نے سختی سے منع کیا ہوہے آپ کیوں بھول جاتے ہیں آپ کی صحت کیلئے اچھا نہیں ہے۔

مسز فاطمہ جانتی تھی وہ صبح دیسی ناشتے کے بہت شوقین ہیں اس لیے انہیں بہلاتے ہیں جبکہ وہ ڈیابطیس کے مریض تھے تو انہیں ڈاکٹر نے ایسی چیزیں منع کر رکھی تھی،

اچھا جی آپ جیتی ہم ہارے۔۔۔۔۔

انہوں نے اپنی پیاری سے بیگم کے آگے ہار مان لی

!جی ہاں یہ سب آپ کو بیٹی کو ڈاکٹر بنانے سے پہلے سوچنا چاہئیے تھا جہانزیب

بچے کہاں ہیں؟

ہماری ڈاکٹر صاحبہ ہیں کہاں؟

www.novelsclubb.com

آپ کی لاڈلی آرہی ہو گی آپکا بیٹا جاگنگ پہ نکلا ہے اور آپ کی پراس ہو رہی ہے اسے جب تک گھسیٹ کے نا اٹھایا جائے وہ کہاں اٹھتی ہے،

ہماری بیٹی آج جاگنگ پہ بھی نہیں گئی اور نہ ناشتے پہ ہیں ورنہ تو ہم سے پہلے آتی ہیں، آج یہ معجزہ کیسا ہوا؟

انہوں نے اپنی بہت قابل اور وقت کی پابند بیٹی کے متعلق پوچھا جو زندگی میں ایک سیکنڈ بھی لیٹ نہیں ہوتی تھی ہمیشہ سے ڈیسپلن اور وقت کی پابند تھی،

پتہ نہیں آج سے پہلے تو کبھی لیٹ نہیں ہوئی

مسز فاطمہ نے بھی ڈائینگ روم سے باہر سیڑیوں کو دیکھتے کہا

وہ آج یقیناً گھبرا رہی ہے اور ہمیشہ کی طرح ہمیں کبھی بھی پتہ نہیں چلنے دے گی آخر کار اس کی زندگی کا اتنا بڑا دن جو ہے آج

ہم دیکھ کر آتے ہیں آپ ناشتہ لگائیں

www.novelsclubb.com

جہانزیب راجہ آٹھ کھڑے ہوئے رخ اس کے کمرے کی جانب تھا

پہلے ناشتہ تو کر لیں

فاطمہ نے ملازم کو ناشتہ لاتے دیکھ کر کہا

نہیں پہلے میں اپنی بیٹی کو دیکھ آؤں۔۔۔۔۔۔

کہتے وہ اٹھے تو مسز فاطمہ بھی ان کیساتھ اوپر چل دی

وہ جانتے تھے کہ آج اس کیلئے بہت مشکل دن تھا

آج اس کے میڈیکل کے لاسٹ ائیر کا ریزلٹ اناؤنس ہونا تھا

وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو وہ بیلکنی میں کرسی کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موندے سو رہی تھی

اس کے چہرے سے لگ رہا تھا جیسے وہ روئی ہو۔

دیکھا میں نے کہا تھا یہ آج ساری رات نہیں سوئی ہو گی اور اب انجانے میں اس کی آنکھ لگ گئی ہے

www.novelsclubb.com

ورنہ اب تک یہاں سے وہاں چکر لگنے تھے اس کے،

جہانزیب بیٹیاں کتنی جلدی بڑی ہو جاتی ہیں نا ابھی کل تک ہماری یہ بیٹی رنگوں اور تتلیوں سے کھیلتی تھی ہنستی مسکراتی تھی ضد کرتی تھی سب سے لاڈ اٹھواتی تھی لیکن اب،

اب یہ نہ زیادہ بولتی ہے نہ ہنستی ہے اسے رنگوں سے نفرت ہے اسے لوگوں سے خوف آتا ہے یہ اپنے خواب کے پیچھے بھاگتے بھاگتے سب بھول چکی ہے۔۔۔۔۔۔

مسز فاطمہ کی آواز رندھ گئی انہوں نے آنسو صاف کرتے کہا

فاطمہ ! یہ ہماری بہادر بیٹی ہے اس نے چھوٹی سے عمر میں جو کچھ دیکھا ہے وہ آللہ کسی بیٹی کو نہ دکھائے، ہماری بیٹی اب کسی پہ یقین نہیں کر سکتی اس کا یقین اس کا مان ٹوٹا ہے اب یہ باتیں دل میں دفن کرنے کی عادی ہو چکی ہے ہم انہیں کرید کر اسے ہی زخمی کریں گے اس لیے اسے اس خواب نہیں چھوڑ سکتے میں نے اسی لیے اسے پاکستان کے جانے کا فیصلہ کیا ہے لیکن انشاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا میری بیٹی مجھے پہلے کی طرح ہنستی مسکراتی ملے گی وہاں سب کیساتھ یہ ٹھیک ہو جائے گی

مسز فاطمہ کو بازو کے حصار میں لے کر وہ کمرے سے نکل گئے،

اس نے آنکھیں کھولیں تو آنسو بند توڑ کر باہر آئے وہ سمجھ رہے تھے وہ سوئی ہوئی ہے لیکن وہ سب سن رہی تھی وہ ایسی ہی بن گئی تھی سب کی باتیں سنتی تھی اور پھر کسی کے سامنے

کوئی ردِ عمل نہ دیتی تھی جیسے فرق ہی نہ پڑتا ہو لیکن گھنٹوں دنوں اور مہینوں اکیلے سوچ سوچ کر ہلکان ہوتی تھی،

آج تو رات سے الگ ہی بے چینی تھی جو کبھی کبھی ہی ہوتی تھی وہ رات سے نہیں سوئی تھی اور اب بھی بس آنکھیں موندے سکون کر رہی تھی

پھر کچھ سوچتے اٹھی اور ڈریسنگ روم کی طرف چل دی

ابھی جہانزیب صاحب ناشتہ کر رہے تھے جب وہ سیڑیاں اترتی دکھائی دی ۔

سیاہ جینز پہ سفید ہائی نیک اوپر لمبا سیاہ کوٹ پہن رکھا تھا جو گھٹنوں سے نیچے تک تھا لمبے بالوں کا اونچی پونی ٹیل میں باندھ رکھا تھا گلے میں مفلر ڈبل کر کے ڈال رکھا تھا، وہ پہلے کی نسبت بہت فریش لگ رہی تھی،

www.novelsclubb.com

Good morning Dad

Good morning mama

انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو جہانزیب صاحب نے آنکھیں بند کرتے مسز فاطمہ کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا

Good morning !

میرا بچہ،

آؤ بیٹھو میں تمہارا ناشتہ لاتی ہوں

فاطمہ کہتے کیچن میں چلی گئی،

آج آپ جاگنگ پر نہیں گئی؟

نہیں بابا آج میرا دل نہیں چاہ رہا تھا

ایکچولی آج پانچ سال بعد میں فائینلی میڈیکل کی سٹڈیز سے ریلیکس ہو رہی ہوں شاید اسی لیے نروس ہوں۔۔۔۔۔

اس نے مسکراتے کہا تو وہ بھی جواباً مسکرائے

Dadddd!

www.novelsclubb.com

اس نے جہانزیب صاحب کو بغور گھورتے کہا

فاطمہ کیچن میں جاچکی تھی جبکہ وہ جوان سے چھپ کر چائے میں چینی ڈال رہے تھے پکڑے گئے تھے

مجھے تھوڑی چینی تو الاؤ ہی ہے

ڈیڈ آپ بھول کیوں جاتے ہیں کہ

You daughter is also a Doctor .....

اس نے ناراضگی سے کہا

اچھا میرا پیارا بیٹا! آپ کا جو حکم۔۔۔۔۔

آپ نروس ہیں؟ انہوں نے اسے دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

اس نے بھی ناشتہ کرتے انہیں ایک نظر دیکھا پھر کیچن کی جانب دیکھا فاطمہ وہیں تھیں

جی! بس تھوڑی سی۔۔۔۔۔۔۔

But don't tell mama she will be worry,

جہانزیب صاحب نے سمجھ کر مسکراتے سر ہلایا

بابا؟

جی !

وہ سر جھکائے ہی کافی کے چھوٹے چھوٹے گھونٹ لیتے ان سے مخاطب ہوئی

میں نے فیصلہ کر لیا ہے

جہانزیب صاحب کی دھڑکن بے ربط ہوئی نجانے وہ اب کیا کہنے والی تھی اس نے نا کر دی تو؟

بابا میں آپ سب کے ساتھ پاکستان جانے کیلئے تیار ہوں

اس نے سر جھکائے ہی کہا

www.novelsclubb.com

جہانزیب صاحب نے چونک کر اس کی طرف دیکھا جو سکون سے کافی پہ رہی تھی

پھر گردن موڑ کر فاطمہ کو دیکھا جو کیچن کے دروازے پہ رک چکی تھی پریشان اور گھبرائی سی

بیٹا آپ نے وقت مانگا تھا اور اب فیصلہ بھی کر لیا بے شک بہت بہترین فیصلہ کیا ہے لیکن کوئی جلد بازی نہیں ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا تاکہ بعد میں کوئی پچھتاوا نہ ہو

فاطمہ نے جہانزیب کے دائیں طرف بیٹھتے اس سے کہا

No mama I'm already late in life and don't want to be more late

(نہیں ماما میں زندگی میں پہلے ہی لیٹ ہوں اب مزید لیٹ نہیں ہونا چاہتی)

جہانزیب صاحب کے اشارہ کرنے سے وہ خاموش ہو گئی

میری بیٹی نے جو فیصلہ کیا ہے وہ بالکل درست ہے آپ اپنے ہر سفر پر اپنے بابا اور ماما کو اپنا ہم قدم ہی پائیں گی انشاءاللہ

www.novelsclubb.com

انہوں نے اٹھتے اس کے سر پہ بوسا دیتے کہا تو وہ مسکرا دی

بابا مجھے یونیورسٹی جانا ہے سب فرینڈز آ رہے ہیں ہم سب وہیں پر اپنا ریزلٹ چیک کریں گے ایک ساتھ

جی بیٹا آپ ضرور جائیں لیکن مجھے جلدی آگاہ کیجیئے گا

Sure dad thank u ,

وہ کہتے اپنا بیگ اٹھاتے باہر نکل گئی

لیکن آج جانے کی کیا تک بنتی ہے گھر میں بھی پتہ چل سکتا تھا آپ اسے کسی چیز سے نہیں روکتے جہانزیب اس کا کا پتہ بھی ہے آپکو

فاطمہ ناراضگی سے بولی

فاطمہ وہ دوستوں سے ملنے نہیں گئی ہے وہ ہم سے دور گئی ہے کیونکہ یہ خوشی سے زیادہ اس کیلئے افسوس سے پچھتاوا ہے جسے وہ سب سے چھپاتی پھر رہی ہے اس طرح اسے قید کر کے میں اس کا دم نہیں گھونٹ سکتا اسے آزادی سے اڑنے دو جو آزادی وہ کئی سالوں سے نہیں دیکھ سکی

www.novelsclubb.com

یونی میں گاڑی پارک کرتے وہ جلدی سے باہر نکلی اور یونی کی اینٹرنس کی طرف بھاگی وہ پانچ سالوں میں پہلی دفعہ پانچ منٹ لیٹ تھی،

!ویٹ

ژالے نے اسے پیچھے سے آواز دے کر روکا

تم نے ریزلٹ دیکھا

؟

کہتے ہی وہ اس کے گلے لگ گئی،

ژالے سے اس کی ملاقات میڈیکل کالج کے پہلے دن ہوئی تھی اور اب اس کی علاوہ اس کا کوئی دوست نہیں تھا جس سے وہ کوئی بات شیئر تو دور ٹھیک سے بات بھی نہیں کرتی تھی وہ بہت کم گو اور گھلنے ملنے والی بالکل نہیں تھی بس اپنی دنیا میں رہنا اسے پسند تھا

کیا مطلب؟

www.novelsclubb.com

وہ جواباً حیران ہوئی

Dont tell me, you haven't check the results yet

ژالے چیخی

Let me check.....

اس نے اپنا فون نکالا تا کہ وہ آنلائن چیک کر سکے

Leave it yar

لسٹ پہلے ہی ڈسپلے ہو چکی ہے

وہ جلدی سے فون رکھتے اس طرف بھاگی لیکن اسے کالج کا پہلا دن یاد آ گیا لیکن اس وقت اس میں اور آج میں زمین آسمان کا فرق تھا

وہ بھاگتی لسٹ بورڈ تک پہنچی کچھ سٹوڈنٹس اسے دیکھ کر مسکرا رہے تھے،

وہ سب کو پیچھے ہٹاتی آگے بڑھی

اور لسٹ کو آخر سے دیکھتے انگلی اوپر لے کر گئی

www.novelsclubb.com

لیکن اس کا تو نام ہی نہیں تھا

اسے لگا اس کے پاؤں سے زمین کھسکتی جا رہی ہے اس کا نام کیسے نہیں تھا کیا وہ فیل ہو گئی تھی

نہیں وہ بابا سے وعدہ کر کے آئی تھی

یااللہ !اس کے دل نے دہائی دی،

اس کی انگلی سب سے اوپر والے نام پہ ٹھہر گئی

اس کی آنکھیں بھر آئی اور ہاتھ کپکپا گئے اس نے تو کبھی یہ سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کے ساتھ ایسا بھی ہو گا

وہ پوری میڈیکل کالج کے فائینل ائیر میں ٹاپ کر چکی تھی

سب سے ٹاپ پہ گہرے کالے حروف میں

(ڈاکٹر اہلام جہانزیب)

Dr.Ahlaam jahanzaib !

www.novelsclubb.com

لکھا ہوا تھا،

اس نے پیچھے ہٹتے سب سے پہلے اپنا موبائل نکالا اور پہلا میسج جہانزیب صاحب کو کیا

Dad I did it !

ان کی آواز اس کی سماعت میں گونجی

بیٹا ہمیشہ اپنا بیسٹ دو یہ سوچ کر نہیں کے پاس تو ہو ہی جانا ہے بالکہ یہ سوچ کر کے ٹاپ کرنا ہے سب سے بیسٹ کرنا ہے یہ یقین ہو کے کر دکھانا ہے تو انسان کر دکھاتا ہے جب خود پر خود ہی یقین نہ تو انسان کچھ حاصل نہیں کر سکتا سب ناممکن ہی لگتا ہے پھر،

اس نے کال نہیں کی کیونکہ وہ بول نہیں پا رہی تھی آنسو اس کے گلے میں اٹک چکے تھے بہت سی لڑکیوں نے گلے مل کر اس کا مبارکباد دی جبکہ لڑکوں نے بھی اسے وش کیا تھا لیکن وہ حواسوں میں ہی کہاں تھی وہ اس میڈیکل یونیورسٹی کی سب سے جانی مانی سٹوڈنٹ تھی

www.novelsclubb.com

صرف پڑھائی ہی نہیں بلکہ اخلاق اور کردار کے لحاظ سے بھی،

یہاں کے سٹوڈنٹس اور ٹیچرز بھی اسے بہت عزت دیتے تھے خواہ وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم

وہ زیادہ بات نہیں کرتی تھی نہ ہنستی بولتی تھی لیکن کالج میں جس کو کوئی مدد چاہیے ہوتی وہ بغیر سوچے اہلام جہانزیب کے پاس آتا تھا وہ سب کی مدد کرتی تھی لڑکوں کیساتھ اس کا لہجہ اتنا تیز ہوتا تھا کہ آج تک کوئی اس سے بات کرتے وقت فرینک نہیں ہو سکا سب اس کی عزت کرتے تھے وہ بھی سب کو اسی طرح عزت دیتی تھی

جولائی (پاکستان) 31

جولائی کا مہینا تھا تو سورج بھی صبح ہی صبح سوا نیزے پہ ہوتا تھا لیکن آج صبح سے ہلکی پھلکی بارش ہو رہی تھی جس کی وجہ سے موسم بہت خوشگوار تھا،

پاکستان میں بھی ہر طرف معمول کی زندگی کا آغاز ہو چکا تھا ایسے میں اسلام آباد میں اس خوبصورت سوسائٹی میں بھی بادلوں نے پر پھیلا رکھے تھے، ہر طرف کا منظر مزید خوبصورت دکھائی دے رہا تھا۔

RAJPOOTS VILLAS

کے نام سے مشہور وہ دو سفید بنگلے بھی ہر روز کی آج بھی پوری آب و تاب کیساتھ چمک رہے تھے

ان دونوں کو ایک بہت بڑی سرحد میں قید کیا گیا تھا، وہ دونوں ہی راجپوت فیملی کے پیار اور اتفاق کا ایک بڑا نمونہ تھے

ان دونوں کے لان بھی بہت وسیع تھے دونوں طرف کے مین گیٹ کی طرف سے پورچ بنا کر مہنگے طرز کی گاڑیوں کا کشادہ راستہ بنایا گیا تھا

پیچھے کی طرف خوبصورت چھوٹا سا باغ تھا جو مشترکہ تھا،

دور سے دیکھنے میں وہ دو بنگلے تھے لیکن اندر آنے پہ وہ یہاں رہنے والوں کے دلوں کی طرح ایک تھے وہاں سب سانجھا تھا۔

ایک بنگلے میں راجہ سکندر عالم

کی فیملی رہتی تھی جبکہ دوسرے وسیع بنگلہ راجہ جہانزیب عالم کا تھا جو لندن میں سیٹل تھے

اور ان کا لندن میں اپنا بزنس تھا، وہاں بھی وہ ایک نام سے جانے جاتے تھے

دونوں گھر ایک ہی نقشے پہ بنے تھے ان کے اندر جانے پہ یہاں رہنے والوں کے سوا کوئی

نہیں سمجھ سکتا تھا کہ کس گھر میں آ گئے ہیں۔

سکندر ویلا میں معمول کے مطابق کام ہو رہے تھے

سارے ملازم کاموں میں مصروف تھے

مسز ثمینہ اور سکندر لاونج میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے، آج اتوار تھا چھٹی کا دن تھا اسلیے

ناشتہ دیر سے ہونا تھا۔

www.novelsclubb.com

بھئی بیگم اپنے چہیتوں کو بلائیں ناورنہ وہ تو آنے سے رہے

سکندر صاحب نے چہرے سے اخبار ہٹاتے کہا

وہ ساٹھ سال کے آدمی تھے جن کے بال کانپٹیوں سے سفید تھے کندھے چوڑے اور مضبوط تھے جسامت سے بھی وہ بوڑھے قطعاً نہیں لگتے تھے ایک اعلیٰ اور رعبدار پرسنیلٹی کی مالک تھے،

گھر میں سب بچے انہیں باباجان کہہ کر بلاتے تھے گھر میں سب سے بڑے ہونے کے ناطے سب ان کا بہت احترام کرتے تھے تو وہیں کچھ ان کے غصے سے کانپتے بھی تھے

ان کا پورے شہر بلکہ ملک میں بہت نام تھا بزنس کی دنیا میں ہر کوئی

RAJPOOT ASSOCIATIONS

کو اچھے سے جنتا تھا

دل کے امراض کی وجہ سے انہوں نے بزنس سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی اور اب بزنس کو ان ک بڑا بیٹا دیکھتا تھا جہانزیب بھی لندن والا بزنس پنے بیٹے کیساتھ دیکھتے تھے اور اگر ضرورت ہو تو پاکستان کا چکر بھی لگاتے رہتے تھے۔

آپ کے چہیتے آج تو اللہ کی مرضی سے ہی اٹھیں گے آج اتوار جو ٹھہرا

مسز ثمینہ جو کہ راجہ سکندر عالم کی اہلیہ تھی ان کی پاس بیٹھتے بولی

وہ تھوڑی بھاری جسامت کی ملک تھی لیکن دل کی بادشاہ خاتون تھی سب انہیں عزت اور احترام سے امی جان کہتے تھے وہ بچوں پہ جان دیتی تھی چاہے وہ اپنے ہوں یا پرائے اسی لیے سب خاندان کے بچوں کی فیورٹ تھی۔

! گل خان چچا جائیں حزیفہ کو جگائیں

! جی بڑی بیگم صاحبہ

گل خان چچا ان کے پرانے اور خاندانی ملازم تھے

نور بانو ناشتہ بننے میں کتنی دیر ہے؟۔۔۔۔۔۔۔

!بس تھوڑی دیر ہے بیگم صاحبہ

نور بانو بھی ان کی ملازمہ تھی جو کُک کیساتھ کیچن کا کام دیکھتی تھی گھر میں ہر کام کیلئے ملازم تھے لیکن پھر بھی گھر کی خواتین خود بھی ہر کام کرنے کی صلاحیت رکھتی تھیں

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب آپ سے ایک بات کرنی تھی؟

انہوں نے نور بانو سے ان کی چائے لیتے ان کے سامنے رکھتے کہا

! جی بولیں

انہوں نے ثمینہ بیگم کو دیکھتے اخبار رکھ دیا

حزیفہ اٹھائیس سال کا ہو چکا ہے پڑھائی مکمل کر لی، بزنس میں بھی سیکھ چکا ہے۔۔۔۔

اب ہمیں اس کیلئے لڑکی دیکھنی چاہیے نا؟

میں چاہتی ہوں آپ بات کریں اس سے آپ کی بات وہ کبھی نہیں ٹالتا۔۔۔۔

وہ ان کی بات سنتے مسکرائے

بھئی بیگم !آپ کو بہولانے کا بیت شوق ہے لیکن کا بیٹا شادی کے نام پہ ایسے بھاگتا ہے جیسے چور پولیس کو دیکھ کر وہ بیٹھے یا کچھ سنے تو کچھ کہیں نا،

جب بھی اس سے اس بارے میں بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں بہانے بنا کر بھاگ جاتا ہے یا بس سر ہلاتا رہتا ہے۔

جہانزیب اور فاطمہ آجائیں تو انشاللہ اس معاملے کو بھی سوچتے ہیں۔۔۔۔۔۔

کیا وہ لوگ کب آرہے ہیں؟

www.novelsclubb.com

جی کل جہانزیب سے بات ہوئی تھی کل کی فلائیٹ ہے انکی کل شام تک آجائیں گے

واقعی !اللہ ان کو خیر وعافیت سے لے کر آئے

میرے بچے خاص کر میری اہلام بہت عرصے بعد آرہی ہے اللہ اس کو ہر خوشی دے۔

آمین

آمین۔۔۔ان دونوں نے اس کیلئے سچے دل سے دعا کی تھی۔

وہ اس وقت گہری نیند میں تھا جب وہ کمرے میں داخل ہوئی اس نے سفید رنگ کی بہت خوبصورت سادی فراک پہنی تھی ساتھ چوڑیدار پجامہ اور سر پہ ہم رنگ دوپٹہ رکھے،

کندھوں پہ مہرون کھڑہائی والی شال لپیٹ رکھی تھی، سفید پاؤں کھسے میں قید تھے

آنکھوں میں کاجل تھا باقی ہر نقش میک اپ یا کسی بھی سجاوٹ سے پاک تھا

لبوں پہ شرارتی مسکراہٹ تھی

وہ اس کے بیڈ کے قریب آئی پھر جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔۔

محبت کرنے والے اتنے بزدل نہیں ہوتے حزیفہ صاحب وہ

توڈنکے کی چوٹ پہ اپنی محبت کو حاصل کرتے ہیں۔

کہتے وہ ہلکا مسکرائی

پھر چہرے پہ پانی پڑنے سے وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔۔

کک کون ہیں۔۔۔۔کون۔پانی کہاں سے آیا؟

جب سامنے دیکھا تو جگ گل خان چچا کے ہاتھ میں تھا،وہ کچھ کنفیوز کھڑے تھے

گل چچا آپ یہاں اور پانی کیوں پھینکا؟وہ حیرانی سے اٹھتے پوچھنے لگا

حزیفہ صاحب کب سے آپ کو جگا رہے ہیں لیکن آپ اٹھ نہیں رہے تھے۔۔۔۔۔

تو؟ مطلب آپ پانی پھینک دیں گے

وہ حیرانی کی حد تک حیران تھا ایک وہ اس کی اجازت کے بغیر کمرے میں آ گئے تھے اوپر سے پانی بھی انڈیل دیا

تو یہ کہ میں نے پانی پھینکا ہے ڈیئر برو۔۔۔۔

کہتے اس نے دروازے سے زرا سا سر اندر کر حزیفہ کو دیکھا اور پھر آنکھ ونک کی۔

اس نے پانی پھینک کر جگ گل چچا کے ہاتھ میں دے دیا تھا۔

کیا بد تمیزی ہے مانی! حزیفہ نے دانت پیستے کہا

آپ خواب میں مسکرا رہے تھے بھیا کس کو امیجن کر رہے تھے بتاؤ تو۔۔۔۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

اب وہ حزیفہ کی بات کو مکمل اگنور کر کے لڑاکا عورتوں کی طرح دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے کھڑا تھا

ویسے مجھے بتا سکتے ہیں آپ کیونکہ بابا جان اور ماما آپ کی شادی کی بات کرتے رہتے ہیں۔

حزیفہ نے بیڈ سے چھلانگ لگا کر اسے پکڑنا چاہا لیکن وہ بھاگ چکا تھا گل چچا بھی جا چکے تھے

آپ کو بیگم صاحبہ بلا رہی ہیں حزیفہ صاحب

جی گل چچ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کہتے مڑا لیکن پھر اس کا چھوٹا شیطان بھائی کھڑا گل چچا کی آواز میں کہہ رہا تھا

!مانیییییی

حزیفہ نے چیختے کشن پھینکا لیکن کمرے سے اچھلتا کودتا گم ہو چکا تھا

حزیفہ نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خواب کو یاد کیا اور مسکرایا

تو آپ اب مجھے خوابوں میں بھی نظر آنے لگی ہیں محترمہ مطلب معاملہ سنگین ہوتا جا رہا ہے کچھ کرنا پڑے گا۔

www.novelsclubb.com

حزیفہ سکندر

راجہ سکندر کا بڑا بیٹا تھا سمجھدار خاموش اور سب کا خیال رکھنے والا ٹھہرے ہوئے مزاج کا مالک۔ بڑوں کی عزت اور احترام کرنے والا۔ کام سے لگاؤ رکھنے والا۔

مسز ثمینہ کیچن ڈائینگ روم میں ڈائینگ ٹیبل پہ ناشتہ لگوا رہی تھی کیونکہ سب اٹھ چکے تھے

۔بھئی اپنے صاحبزادوں کو جلدی بلوایئے

سکندر صاحب نے مسکراتے ثمینہ بیگم سے کہا ۔۔۔

بس آتے ہوں گے دونوں

www.novelsclubb.com

"گڈ مارننگ مسٹر اینڈ مسز ہنڈسم"

وہ ہاتھ پھیلا کر کہتا ہوا حاضر ہوا ✨

شفاف اور معصوم چہرہ (جو صرف دکھنے میں تھا) سر کی دونوں سائیڈز سے چھوٹے کٹے بال کلین شیو وائٹ جینز کیساتھ بلیو ہاف سلیوز شرٹ جس سے نئے نئے بنائے گئے ڈولے بھی واضح تھے اور چہرے پہ شراتی مسکراہٹ سیڑیاں تقریباً پھلانگ رہا تھا۔

اور یہ تھا اس مینشن کے سب سے شیطانی دماغ اور شرارتی چہرہ

..... . ❤️ راجہ حمین سکندر ❤️

اتنی خاموشی (جو اس کے آنے سے پہلے تک ہوتی تھی)

کوئی سویگ سے سواگت ہی کر دیتے آپ لوگ.... منہ کو آڑھا ٹھیڑھا کرتے سیب ہوا میں اچھالا اور برا القمہ لیا

www.novelsclubb.com

!اسلام علیکم باباجان

!واعلیکم سلام برخوردار

آپ نے ٹائم دیکھا ہے....؟ سکندر صاحب نے اس پہ ایک نظر ڈالتے کہا دس بج رہے ہیں،

مسٹر ہنڈسم آج تو سنڈے ہے نہ.... وہ انکھیں ٹمٹماتے ڈھٹائی سے کہتا ثمینہ سکندر کی طرف مڑا

.....ارے مس بیوٹی بتائیں نہ اپنے ہبی کو.... کہتے اس نے بائیں آنکھ دبائی

تمہیں کوئی شرم لحاظ ہے اپنے ماں باپ سے بات کر رہے ہو تم اب یہ حرکتیں چھوڑ دو حمین۔۔۔۔ ثمینہ سکندر ہمیشہ کی طرح اس کی حرکتوں سے عاجز تھیں۔

ارے ماما جی ابھی میری عمر ہی کیا ہے صرف بائیس سال کا ہوں ابھی معصوم بچہ ہوں۔

۔۔۔

صرف دکھنے میں۔۔۔۔

یہ پیچھے سے آتے حزیفہ نے کہا تھا

www.novelsclubb.com

آسلام علیکم باباجان، امی جان

اور حمین کو پیچھے سے گردن سے دبوچا۔۔۔

واعلیکم سلام وہ دونوں ہم آواز بولے

بھیا بھیا کیا ہوا چھوڑیں تو؟

کس سے پوچھ کر میرے کمرے میں گھسے اور تو اور پانی کیوں پھینکا میرے اوپر بولو

آئیییییییی بھیا چھوڑیں گل چچا نے کہا تھا آپ اٹھ نہیں رہے تو مجھے فکر ہو رہی تھی کہیں آپ بے ہوش تو نہیں ہو گئے۔۔۔

حمین نے حزیفہ کی گرفت سے نکلنے کیلئے کہا

جانتا ہوں جتنی فکر ہے تمہیں میری، اتنی آسانی سے نہیں بچو گے اب

بھیا آپ خواب میں مسکرا رہے تھے بابا جان کو بتاؤں۔۔۔ حمین نے حزیفہ کے کان میں سرگوشی کی،

اس نے جھٹ سے حمین کو دیکھا جو ونک کر گیا

www.novelsclubb.com

حزیفہ کھسیانا ہو گیا اور نا چاہتے ہوئے بھی اسے چھوڑنا پڑا وہ فوراً اچھل کر دور ہوا تو

راجہ سکندر بھی مسکرا دیئے،

ان دونوں کو دیکھ کر

حمین کی شرارتیں انہیں کبھی کبھی اچھی لگتی تھی وہ چاہتے تھے حزیفہ بھی اس طرح دل کی ہر بات کر دے لیکن وہ کم گو اور خود میں مگن رہنے والا تھا۔

ہماری گڑیا کہاں ہیں؟

وہ صبح فجر کے وقت اٹھی تھی اور ابھی تک آپ کی گڑیا اپنی پسندیدہ جگہ پہ اپنے پسندیدہ کام کر وا رہی ہیں

مسز ثمینہ نے انہیں آگاہ کیا تو سکندر صاحب مسکرا دیے

میں ابھی آیا

حمین ہاتھ میں جوس کا گلاس لیتے پیچھے گارڈن کی طرف بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

گارڈن میں صبح کی ہواؤں کے درمیان وہ جھولے پہ بیٹھی تھی کتاب میں گُم جھولہ جھول رہی تھی

ساتھ ساتھ ایک نظر باغ میں لگے پھول کو بھی دیکھتی تھی جنہیں مالی صحیح کر رہے تھے وہ ہر اتوار کو گارڈن کی صفائی کرواتی تھی اور ان پودوں اور پھولوں کا خود سے زیادہ خیال رکھتی تھی

، گھنگریالے، کالے کمر تک آتے بال معصوم چہرہ اور سنجیدگی کے ساتھ سمجھداری، عقل اور خوبصورتی سب تھا اس میں، ہلکی زرد قمیض پہ سفید کیپری پہنے اور دوپٹہ کندھے پہ ڈال رکھا تھا

"چڑیل"

وہ پیچھے سے آتے ہوئے اس کے کندھوں پہ ہاتھ رکھے زور سے چلایا تھا

اس کی چیخ بلند ہوئی ہوئی ہڑبڑا کر پیچھے ہوئی حمین جانتا تھا کہ وہ ایسے ڈر جاتی ہے،

فوراً سے اٹھنے کی وجہ سے حمین کے ہاتھ والا سارا جوس اس کے کپڑوں اور کتاب پہ گر گیا تھا،

اس نے ایک نظر نئے ڈریس کو دیکھا اور پھر نظر اٹھا کر حمین کو جواب منہ گول کر کے سیٹی بجا رہا تھا جو خطرے کی گھنٹی تھی.....

مانی کے بچے رُک جاؤ..... میں بتاتی ہوں تمہیں کہتے وہ اس کو مارنے لپکی

ملازم بھی دیکھ کر مسکرانے لگے سب سمجھ چکے تھے کہ حمین نامی شیطان جاگ چکا ہے

ارے ناظرین دیکھیئے.... بچے پہ تشدد لائیو دیکھئے

وہ ہنستا آگے بھاگ رہا تھا ساتھ ساتھ ہاتھ میں موبائل کیمرہ اون کئے ریکارڈنگ بھی کر رہا تھا اور اریبہ اس کے پیچھے

بھاگ رہی تھی

راجپوت ویلا خاموشی ان کی چہچہاہٹ میں بدل چکی تھی اور گھر اب چہک رہا تھا ان کے قہقہوں سے

www.novelsclubb.com

باباجان!! وہ تھک کر سکندر صاحب کے پاس رکتے بولی آنسو آنکھوں کے بند توڑ کر باہر آنے کو تھے

مانی!!!بہن کو تنگ نہ کیا کرو۔۔۔۔

اچھاسوری اس نے اس کے گرد بازو حائل کر کے اسے پیار کیا پھر اسکا گال زور سے کھینچا تو .....وہ بھی خفگی سے دیکھ کے اس کا بازو جھٹک گئ

میری نئ ڈریس خراب کر دی میں نے کل ہی لائی تھی

...اچھاناااور لادوں گا....چڑیل

بھیا؟

حمین چپ کر جاؤ کیوں میری گڑیا کو پریشان کرتے ہو

وہ مسکرا کر حزیفہ کے پاس کرسی پہ بیٹھ گئ اور وہ بھی اسے دیکھ کر مسکرایا پھر ایک نوالہ اسے کھلایا

www.novelsclubb.com

وہ ایسی ہی تھی اس گھر کی رونق تھی سب کا خیال رکھنے والی دوسروں کی خوشی میں خوش رکھنے والی انکی گڑیا

اریبہ سکندر"۔ "

وہ کمرے سے فوراً کپڑے بدل کر آئی

آپ سب کو پتہ ہے آج اہلام کا فائینل ائیر کا ریزلٹ ہے

ہاں مجھے تو یاد ہی نہیں تھا؟

حمین نے حیران ہوتے کہا

بابا جان چاچو لوگ کب آئیں گے؟

اریبہ نے سری سا پوچھا

بیٹا وہ لوگ کل صبح فلائیٹ سے آرہے ہیں

کیاااااا؟ حمین اور اریبہ ایک ساتھ چیخے

کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو؟

حزیفہ نے حیرانی سے دونوں کو دیکھا

www.novelsclubb.com

مجھے یقین نہیں آرہا فائینلی اہلام چھے سال بعد آرہی ہے بچپن میں اس سے ایک پل دور رہنا مشکل لگتا تھا جب وہ ایک سال یا چھے ماہ کے بعد آتی تھی لیکن اور اب تو وہ چھے سال بعد آرہی ہے

I'm soo much excited!

اریبہ کی خوشی دیکھ کر سب مسکرا دیئے

تم کیوں خوش ہو رہے ہو اس کی تو دوست آرہی ہے

حزیفہ نے حمین کی دو گز کی مسکراہٹ دیکھ کر کہا

میری بھی دوست آرہی ہے

کیا؟

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں میرا مطلب ہے کہ اہلام میری بھی تو بی ایف ایف ہیں نا؟

جی نہیں وہ صرف میری دوست ہے تم تو بچپن سے ہی ہمیشہ زبردستی گھستے ہو ہمارے بیچ

اریبہ نے اسے چڑاتے کہا

چڑیل۔۔۔۔۔زبردستی گھستے ہو

حمین نے اس کی نکل اترتے کیا

! حمین

حزیفہ کے کہنے پہ وہ خاموش ہو گیا

جولائی 31

Champion, champion, champion

www.novelsclubb.com

اس وقت لندن کے سب سے بڑے گراونڈ میں ہر طرف صرف یہی نعرہ گونج رہا تھا

Champion،champion!

لڑکیاں ہی نہیں وہاں موجود ہو کوئی اپنی پوری قوت سے چیخ کر اس بلیک بیوی بائیک کو سپورٹ کر رہا تھا جو ہوا سے باتیں کرتے ہوئے سب سے آگے تھا

سب جانتے تھے کہ پچھلے آٹھ سالوں کا ریکارڈ ایسے ہی وہ اپنے نام کرے گا اور یہ سچ بھی تھا اس لیے اس کو چیمپین کا خطاب دیا گیا تھا

وہ باقی بائیکس سے دور تھا،

وہ لندن کے سب سے بڑے ریسنگ کلب میں سال کی سب سے بڑی ریس ہوتی تھی جہاں انٹرنیشنل ریسرز بھی آتے تھے

چونکہ وہ اس کلب میں بہت عرصے سے آتا تھا اور اس کی ہر گیمنگ اور ریسنگ کو پچھلے آٹھ سالوں سے اپنے نام کرتا رہا تھا اس لیے اس کے پاس اس عالیشان کلب کا گولڈن کارڈ تھا وہ کلب دوسرے کلبز کی طرح نہیں تھا وہ بس گیمز اور ریسنگ کلب تھا۔

اس کی ٹیم ہی نہیں کلب کے اسی فیصد لوگ اس وقت چیمپیئن کے نعرے لگا رہے تھے

وہاں موجود سب لڑکیاں اس ریس کیلئے بلکہ ریسر کیلئے لڑنے مرنے پی تیار تھی

Champion champion

کے نعرے پھر سے ریسنگ گراؤنڈ میں گونجھنے لگے بے تحاشہ شور اور چیخوں کی آواز آئی،

یقیناً وہ جیت کو اپنے نام کر چکا تھا

Winner is non other than

"Mr. RAJA ZOHAAN"

وہ بائیک سے ایک سوگ کے ساتھ اترا اور ہیلمیٹ ساتھ والے لڑکے کی طرف اچھالا

وہ گورا چہرہ گھنے ماتھے تک آتے بال ہلکی داڑھی مضبوط باڈی اور کھڑی ناک اس پہ کالا ماسک تھا جس نے آدھا چہرہ ڈھک رکھا تھا، گلاسز لگائی اور ٹرافی کو ہاتھ میں لیے اسے فخر سے دیکھا

www.novelsclubb.com

اسی سٹائل سے وہ اب دونوں اطراف کھڑے لوگوں کے بیچ گارڈز کے گھیراؤ میں نکل رہا تھا ایک ہاتھ جیب میں اور ایک ہاتھ کھڑا کیئے

بال اب ماتھے پہ بکھر کر غضب ڈھا رہے تھے اور قاتلانہ آنکھیں تھی اور مسکراہٹ جو عید کا چاند تھی (کم ہی کو گوں کے سامنے آتی تھی یا کہیں تو پسندیدہ کو گوں کے سامنے)

وہ جہاں سے گزر رہا تھا لوگ اس سے ہاتھ ملانے کیلئے بے تاب تھے تو کچھ سلفیز لے رہے تھے لڑکوں کے ساتھ اس نے کچھ سیلفیز لی پر لڑکیوں کو دیکھا تک نہیں . . .

یہی مغرورانہ انداد اور ایٹیٹیوڈ

راجہ زوہان

کو سب سے مختلف بناتا تھا

وہ ماسک پہنے ہی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا ساتھ دو باڈی گارڈ تھے اس نے اسے دیکھتے ہی گارڈز کو وہیں روک دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ اب بھی اس کی منتظر گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑی تھی وہ اس کو دیکھ کر سیدھا اس کے قریب آیا

تم یہاں کیوں آئی ہو؟

میں نے تم سے کتنی دفعہ کہا ہے کہ میرا پیچھا نہ کیا کرو"

I'm not interested in you"!

وہ اسے دیکھ کر انتہائی غصے میں آ چکا تھا

!ہم دوست ہیں

زرتاشہ نے معمولی لہجے میں کہا

ہیں نہیں تھے بچپن میں وہ بھی زبردستی کے،"

"ہمارے پیرنٹس دوست تھے اس کا مطلب بالکل نہیں ہے کہ ہم بھی دوست ہیں،

زوہان! میں تمہیں پسند کرتی ہوں؛

میں تو نہیں کرتا نا،"

اور نہ ہی میں تمہیں کہا کہ مجھے پسند کرو اس لیے اپنے گھر جاؤ، یہ فضول ڈرامے مجھے پسند

"نہیں ہیں

زوہان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے یہاں سے اٹھا کر پھینک دے جو ہر وقت اس سے چپکنے کی کوشش میں لگی رہتی تھی

تم اتنے بے حس کیسے ہو سکتے ہو زوہان! تم زرتاشہ خان کو کیسے انکار کر سکتے ہو میں لندن کی سب سے بڑی دو کمپنیز کی اکلوتی وارث ہوں، لڑکے ترس رہے ہیں مجھ سے شادی کرنے کیلیئے،

تو جا کر ان میں سے ہی کسی کا بھلا کر دو جو تم سے بھیک ملنے کے منتظر ہیں،

!!! زوہان کسی کے ٹکڑوں پہ نہیں پلتا سمجھی

تمہیں بھی تمہاری محبت کبھی نہیں ملے گی تم کسی کا دل دکھا کر اپنی پسند کو حاصل "

"نہیں کر سکو گے، کبھی نہیں،

www.novelsclubb.com

وہ "ہنہہ" کر کر طنزاً مسکرایا،

پہلی بات زوہان محبت جیسے وبال پال ہی نہیں سکتا اور دوسری بات، "

" کہ آئیندہ میرے راستے میں آنا ورنہ ملو گی بھی نہیں

کہتے وہ اپنی بلیک گاڑی میں بیٹھا اور زرتاشہ کو دو انگلیوں سے سائیڈ پہ ہونے کا اشارہ کیا،

I don't care about anyone!

''محبت ہنہنہ، بکواس، ''

کہتے وہ گلاسز لگا کر گاڑی کو اڑا لے گیا۔

دوپہر کا وقت تھا

www.novelsclubb.com

فاطمہ لاونج میں بیٹھی تھی سامنے صوفہ پہ جہانزیب راجہ بھی بیٹے تھے

جہانزیب؟

فاطمہ بیگم نے انہیں پکارا۔۔۔وہ انہیں بہت امید سے دیکھ رہی تھیں

!کہیے

جہانزیب اہلام کو واپس پاکستان لے جانا ٹھیک ہے ؟اس نے بہت بہت مشکل سے مؤواون کیا ہے۔۔میں اسے پھر ویسے ہی نہیں دیکھ سکتی،

فاطمہ اس نے مؤواون نہیں کیا اسے لیے تو میں چاہتا ہوں کہ وہ پاکستان چلے یا تو وہ سب کچھ قبول کر لے یا پھر مکمل طور پر آگے بڑھ جائے اس کے ہر فیصلے میں، میں اس کے ساتھ ہوں

آج میری پرنسس کہاں ہے ؟راجہ جہانزیب صاحب نے کہا

تبھی دروازہ دھڑام سے کھلا اور وہ سکیٹرز کے ساتھ اڑتی ہوئی صوفے کے اوپر سے جنپ کر کے لاونج میں داخل ہوئی، شولڈر کٹنگ میں سیدھے کالے بال جو بس کندھوں تک پہنچ رہے تھے، بلیو ٹخنوں کو چھوتی، جینز وائٹ ڈھیلا ڈھالا سا ٹاپ، سر پہ ہیر بینڈ اور جوگرز پہنے چہرے پہ خوبصورت ڈمپلز والی شرارتی مسکراہٹ اور کالی چمکتی آنکھیں ہاتھ میں سلش اور چوکلیٹس جنہیں جیب میں ڈالتی ایک دم سے سمبھلی

یہ تھی سب کی مسکراہٹوں اور ساتھ پریشانیوں کی بھی وجہ "

عائرہ جہانزیب "جہانزیب صاحب کی چھوٹی بیٹی ❤ "

Yihoooooo yipeeeeee hurrayyyy

مسز فاطمہ کو کھڑے کھڑے گمھادیا وہ چکرا گئی

ارے اب کیا ہوا؟

لیجیے آگئی آپکی بیٹی مسز فاطمہ تنک کر بولیں وہ ہمیشہ کی طرح اس کی حرکتوں سے اکتائی ہوئی تھی

ماما مجھے یقین ہی نہیں آرہا ہے،

I'm going to pakistan!

www.novelsclubb.com

دونوں ہاتھ پھیلا کر کہا پھر جہانزیب صاحب کے پاس صوفے پہ دھڑام سے بیٹھتے ان کے گلے لگی،

Dad I love you!

وہ جب بھی کوئی غلطی کرتی ایسے ہی سب کو بہلاتی تھی)اب بھی کوئی کارنامہ کر کے ہی آئی ہو جو ماما بابا پہ اتنا پیار برس رہا ہے)مسز فاطمہ اس کی رگ رگ سے واقف تھیں

اچھا یہ بتاؤ کہ کولن کو کیوں پیٹا ہے صبح اس کے والد شکایت کر رہے تھے، جہانزیب صاحب نے اسے پوچھا

کون کولن؟

کندھے اچکا کر پوچھا گویا جانتی ہی نہ تھی

عائرہ ہہہ! جہانزیب صاحب نے سنجیدگی سے پکارا۔۔۔

کچھ نہیں بابا، وہ نہ میری فرینڈ کو پریشان کر رہا تھا کالج میں میں نے تو بس اس کا کالج کی بیک سائیڈ پہ باندھ دیا تھا اور ر.....

اور؟! زوہان نے دروازے سے اندر داخل ہوتے اس کی بات دہرائی

I don't like lie.... You know

www.novelsclubb.com

زوہان نے فون سے نظر اٹھا کر بھنویں آچکا کر کہا جیسے اشارہ تھا کہ۔ جھوٹ برداشت نہیں ہو گا اور عائرہ بھی سمجھ چکی تھی

اور بَرو بس دو تین کِکس ماری تھی زیادہ کچھ نہیں بس ہلکا سا سبق سکھایا.....وہ کندھے اچکاتے بولی

... رائٹ بابا

زوہان بیچ میں اسکی بات کاٹ کر بولا

تبھی تو اس کی آنکھ سوجی ہے، ایک ہاتھ کی انگلیاں فریکچر ہیں پاؤں میں دو سٹیچیز (ٹانکے) لگے ہیں اور بال سر سے غائب ہیں زیادہ کچھ نہیں، ہیں نا؟

زوہان نے اب عائرہ کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

زوہان نے جہانزیب صاحب کو کولن جو کہ عائرہ کا کلاس فیلو اور سب سے پنگے لینے والا شریر لڑکا تھا اس کی حالت تفصیلاً بتائی

عائرہ نے فوراً مسز فاطمہ کو دیکھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی

برو، اس نے میری فرینڈ کو گرایا تھا اتنا سبق دینا تو بنتا تھا نا؟ وہ اب چیونگم کا غبارہ بنا رہی تھی

تو مجھے یا زوہان کو کیوں نہیں بتایا.... جہانزیب صاحب نے اسے دیکھتے کہا

BABA! I CAN HANDLE MY PROBLEMS.....

اگر پاکستان میں ایسی حرکتیں کرنے جا رہے ہو تو رہنے دو نہیں جانا مجھے؟ مسز فاطمہ اب کی بار سیریس تھی وہ عائرہ کو باقی لڑکیوں کی طرح بنانا چاہتی تھی جبکہ وہ اس کے بس کی بات ہی نہیں تھی،

I'M SORRY!

وہ کان پکڑتے ان کے گلے لگی، اب نہیں کروں گی پکا،

www.novelsclubb.com

اور ہمیشہ کی طرح یہ وعدہ اگلی لڑائی تک تھا۔

اب وہ بھاگ کر زوہان کے پاس صوفے پہ بیٹھ گئی اور اس کے قریب ہوتے سرگوشی کی

ویسے بروآپ کو میری سائیڈ پہ ہونا تھا

نہایت ہی ناراضگی سے کہا گیا تھا

نہیں! زوہان نے سنجیدگی سے جواب دیا

Whyyyyyyy?

میں تمہارے سائیڈ پہ تب ہوتا جب تم مجھے بتاتی کہ اس کولن کے بچے نے تمہارے ساتھ بدتمیزی کی ہے۔۔۔۔میں اس کی ساری ہڈیاں توڑ کر اس کا دماغ ٹکانے لگاتا لیکن تم نے ایسا نہیں کیا رائٹ؟

آہہہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟

وہ حیران ہوئی کیونکہ وہ یہ نہیں بتانا چاہتی تھی کہ کولن نے اس کی دوست کے ساتھ نہیں بلکہ عائرہ کیساتھ بدتمیزی سے بات کی تھی اور اسے دھمکی بھی دی تھی لیکن وہ غلط پنگا لے چکا تھا یہ اسے عائرہ نے سمجھا دیا تھا

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں بیٹا جی آپ نے ہی تو اسے سر پہ چڑھایا ہوا ہے نا اسے ایسی شے دینے سے پہلے یہ یاد رکھا کرو کہ یہ ایک لڑکی ہے اور شریف گھرانوں کی لڑکیوں کو ایسے باتیں سوٹ نہیں کرتی

ان دونوں کو آہستہ آواز میں باتیں کرتا دیکھ مسز فاطمہ نے خفگی سے کہا تو دونوں چونکے

ماما یہ لڑکی ہے ڈر کر بھی بیٹھ جائیں گی تو لوگ تب بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑیں گے اسے اپنا سٹینڈ لینا اپنی حفاظت کرنا تو آنا ہی چاہیے مانا اس دفعہ اس نے غلط کیا ہے لیکن ایسے لوگوں کو بھی چھوڑنا نہیں چاہیے

دیکھا! یہی سمجھا رہا تھا تمہیں میں کہ مجھے بتاتی تو آج تمہاری غلطی نہیں بلکہ اس کی غلطی ہی ہوتی جسے تم اپنے سر پہ ڈال چکی ہو عائرہ ہر سچویشن کو ہینڈل کرنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

مسز فاطمہ نے حیرانی سے اسے دیکھا اور وہ سمجھ رہی تھی کہ وہ اسے ڈانٹ رہا ہے سمجھا رہا تھا

تم اسے مزید پٹیاں مت پڑھایا کرو

وہ غصے سے بولی تو وہ مسکراتے چپ ہو گیا

جبکہ عائرہ نے بغیر آواز کے ہونٹ ہلاتے جہانزیب صاحب کو سوری کہتے فاطمہ کی طرف اشارہ کیا

تو جواباً انہوں نے بھی چپ رہنا کا کہا

اس کی بڑی سپورٹ تو وہ دونوں ہی تھی جس کی وجہ سے اس کے ہر ایک کی ناک میں دم کر رکھا تھا

وہ اہلام سے بالکل مختلف تھی وہ جتنی سمجھدار یہ اتنی شرارتی وہ پڑھنے لکھنے میں نمبرون تھی تو یہ مار پیٹ میں فرسٹ تھی، بچپن سے ہی زوہان کے ساتھ جم جاتے اس کے ساتھ کھیلتے باکسنگ کرتے اور لڑکوں کے ساتھ کھیلتے وہ لڑکیوں والی ساری باتیں بھول گئی تھی

اگر دونوں بہنوں میں کچھ ایک جیسا تھا تو وہ تھا ایک دوسرے کیلئے پیار اور سب اپنوں کا احترام کرنا۔

ابھی وہ لوگ باتیں کر ہی رہے تھے جب اہلام کی گاڑی کے پورچ میں رکنے کی آواز آئی اور پھر کچھ دیر میں وہ بھاگتی ہوئی دروازے سے داخل ہوئیں

آسلام علیکم

اسے دیکھ زوہان اس کے قریب آیا

!واعلیکم سلام

!ہماری ٹاپر ڈاکٹر اہلام جہانزیب

زوہان آپ کو پتہ ہے؟

باقی سب بھی زوہان کے الفاظ سنتے حیران رہ گئے

اس نے حد درجہ حیرانی سے پوچھا

آفکورس ڈاکٹر اہلام

آپ کیسے بھول گئی کہ زوہان سے کچھ بھی نہیں چھپ سکتا آپ کا ہی بھائی ہوں میں بھی

وہ مسکرائی

www.novelsclubb.com

! بہت بہت مبارک ہو

تھینکس بھائی

وہ اس کے گلے لگ گئی

بیٹا کیا کہہ رہے ہو؟

ماما بابا اہلام نے اپنی میڈیکل کی یونیورسٹی میں ٹاپ کیا ہے اس کا ریزلٹ میں چیک کر چکا ہوں

تو بتایا کیوں نہیں۔۔۔۔؟

مجھے پتہ تھا اس نے ابھی آپ سب کو نہیں بتایا تھا اس لیے بس میں اس کا سرپرائز خراب نہیں کرنا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

دائرہ چیختے اس سے لپٹ گئی

مسز فاطمہ بھی اس سے ملی

جہانزیب صاحب کے گلے لگتے وہ زار و قطار رو دی

بیٹا رو کیوں رہیں ہیں۔۔۔۔

تھینکس ڈیڈ یہ سب آپ کی اور زوہان بھائی کی وجہ سے ہوا ہے ورنہ میں یہ کبھی بھی نہ کر سکتی تھی،

بیٹا یہ سب پہلے سے طے شدہ ہوتا ہے بس بندے تو وسیلہ بنتے ہیں چلیں آنسو صاف کریں اور کچھ میٹھے کا بندوبست کرو ہماری بیٹی نہ ٹاپ کیا ہے،

وہ مسکراتے بے حد خوش اور پر جوش تھے

ماما؟

اس نے مسز فاطمہ کو روکا

! جی میری جان

www.novelsclubb.com

آپ رکیں آج میں سب کیلئے پراونیز بیک کرتی ہوں عائرہ کی فیورٹ،

کہتے وہ کھڑی ہو گئی

جبکہ عائرہ تو چیختے اس سے ایسے چپکی جیسے اسے کوئی خزانہ مل گیا ہو

وہ دونوں کیچن میں تھیں اہلام بیک کر رہی تھی جبکہ عائرہ ولاگ ریکارڈ کر رہی تھی

یہ لو چیک کرو

اہلام نے براؤنی کا ایک ٹکڑا اسے دیا

وہ ابھی منہ کھولتی اس سے پہلے ہی زوہان وہاں نازل ہوا اور وہ ٹکڑا لیتے اپنے منہ میں ڈال لیا

عائرہ منہ کھولے ہی رہ گئی

ڈیٹس ناٹ فیئر برو آپ میری سائیڈ پہ ہیں ! وہ منہ پھلا کر بولی،

میں تم دونوں کی سائیڈ پہ نہیں ہوں

! ہاں آپ تو اپنی ہونے والی کی سائیڈ پہ یوں گے نا

عایدہ نے ونک کرتے اسے چھیڑا تو اس نے عائرہ کو سر پہ ایک چت لگائی

برووویاررر

چپ رہو کتنا بولتی ہو۔۔۔۔زوہان نے اس کے منہ کو اپنے ہاتھ سے بند کرتے کہا

اہلام نے دونوں کو دیکھ کر عائرہ کے فون سے ہی ان کی ویڈیو بنائی

جہانزیب اللہ کرے ہمارے بچوں کو کسی کی نظر نہ لگے وہ ہمیشہ ایسے ہی مسکراتے رہیں

فاطمہ اور جہانزیب باہر کھڑکی سے انہیں دیکھتے بولے

آمین

جہانزیب صاحب بھی مسکرا دیئے

اگست 1

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ لوگ پاکستان ائیر پورٹ پہ چیک آؤٹ کیلئے بیٹھے تھے

میری پرنسس ڈاکٹر بنے گی

نو پھپھو، نیور یو نو مجھے بلڈ (خون) سے بہت ڈر لگتا ہے اور انجیکشن تو میں لگوا نہیں سکتی لگاؤں گی کیسے

ارے میرا بچہ میں سکھاؤں گی نا وہ اس کا گال چوم کر بولی

ہمممم اس نے چہرے پہ انگلی رکھتے سوچتے کہا

پھپھو صرف آپ جیسی ڈاکٹر بنوں گی جب بھی بنی

وہ ان کے گلے سے لگتے بولی،

اچھا بتاؤ آپ کو وہ نیکلس کیسا لگا

سچ بتاؤں تو

It was beautiful ،I loved it

www.novelsclubb.com

آپ کی چوائس ہمیشہ بیسٹ ہوتی ہے

وہ میری چوائس نہیں تھی بچے

تو کس کی تھی پھر؟

وہ حیران ہوئی

وہ آپ کے بیسٹ فرینڈ کی چوائس تھی

ریئیلی؟

ہمممم،

وہ پھپھو کو دیکھتے مسکرائی

میرے بیٹے کی پسند تو ہے ہی بیسٹ۔۔۔۔

اس کی پھپھو اس کے چہرے پہ پیار کرتے بولی

کیا مطلب؟

اسے بات کچھ سمجھ نہیں آئی

کچھ نہیں چندہ۔۔۔۔۔

ماضی کی باتیں کانوں میں گونجی تو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا ہاتھ بے اختیار گلے میں پڑے ڈائمنڈ کے لاکٹ پہ گئی وہ ڈارک بلیو کلر کا بالکل موتی جتنا ہیرہ تھا

آپ کو پتہ ہے میں اس کو کبھی بھی نہیں اتاروں گی یہ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا اب تک کا بیسٹ گفٹ ہے پھپھو،

ایک تم اپنی پڑھائی کمپلیٹ کر کے آؤ گی نا تو میں تمہارا ویل کم اتنا شاندار کروں گی سب دیکھیں گے

پھر تو میں ایم بی بی ایس کرنے کے فوراً بعد اپنی پھپھو سے ملنے آؤں گی... وہ ہنستے بولی

: حال

اہلام کی آنکھوں میں آنسو تھے

پھپھو آپ کی پرنسس آگئی لیکن آپ کے ویلکم کا انتظار رہے گا" وہ دل میں سوچ رہی تھی۔"

اہلام؟ زوہان نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

وہ ماضی سے حال میں لوٹی

زوہان بھائی!ا

س نے اپنی آنکھوں کے کناروں کو صاف کرتے کہا

!کم اون

اہلام ان مشرقی لڑکیوں کی طرح اب کمزور تو تم کبھی نہیں تھی،

زوہان کبھی کبھی حالات مضبوط سے مضبوط انسان کو بھی توڑ دیتے ہیں

میں جانتا ہوں تم ڈیڈ اور ماما کی وجہ سے خود کو کمپوز کر لیتی ہو لیکن تم مجھ سے کچھ نہیں چھپا سکتی،

وہ اس کا چچازاد ہی نہیں خالہ زاد بھی تھا اور سب سے بڑھ کر ایک اچھا دوست ایک ساتھی ...ایک بھائی تھا

دونوں بچپن سے ساتھ تھے بہن بھائی سے بڑھ کر انکا رشتہ تھا

زوہان آج اتنے سالوں بعد مجھے وہی سب دکھائی دے رہا ہے میں کیسے واپس وہاں جاؤں گی،

اوہو ہماری شیرنی ڈر رہی ہے؟

.....پتہ نہیں لیکن وہ خوف اور سب میں

اہلام چلو میں ہوں نا اٹھو چلو ورنہ میں چھوڑ کے جا رہا ہوں، اب اس سے زیادہ میں کسی کا ویٹ نہیں ہو سکتا!

زوہان صرف اہلام کے سامنے تھوڑا ڈھیلا پڑ جاتا تھا کیونکہ وہ اس کے پاس ایک آمانت تھی وہ ایک وعدہ نبھا رہا تھا لیکن اسے آگاہ لیے بغیر،

.....چیک آؤٹ کے بعد وہ سب ایئرپورٹ سے باہر نکلے

www.novelsclubb.com

پاکستان کی تازہ فضا نے ان کا استقبال کیا

حمین اور حزیفہ سے ملے،

ارے عائرہ کہاں ہے؟ جہانزیب صاحب نے ارد گرد دیکھتے کہا؟

یہ لڑکی کبھی ڈھنگ سے تو رہ ہی. نہیں سکتی نا؟

مسز فاطمہ کو آج بھی اس کے رویے کی فکر تھی

ابھی وہ بول ہی رہے تھے جب وہ بھاگتی ہوئی ان تک پہنچی

کندھوں تک آتے بال کالی خوبصورت چمکتی آنکھیں منہ میں چیونگم کا غبارہ بناتے بالوں

.... میں گلاسز پھنسائے اور گال پہ ڈمپل وہ بہت کیوٹ لگتی تھی (صرف پہلی نظر میں)

Yihooooooo hooooo

ہاتھ بلند کرتے کہا

Pakistan my love I'm here.....

اہلام بھی آنکھیں صاف کرتی گہری سانس لیتی عائرہ کے پیچھے آرہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ چلتی ہوئی کسی سے ٹکرائی

ایم سوری آپ کو لگی تو نہیں "سامنے والے نے کہا"

نہیں ایم فائن ! اہلام اس وقت اپنے خیالوں میں تھی تھوڑا آگے آکر پیچھے دیکھا لیکن وہ بلیک ہوڈ والا شخص اب کہیں نہیں تھا کچھ عجیب تھا اس انسان میں، عجیب احساس ہوا تھا اسے پھر سر جھٹک کر آگے بڑھ گئی

فائن تو اب آپ نہیں رہیں گی ڈاکٹر صاحبہ ابھی تو صرف پہلی ملاقات ہے ابھی تو ہم ملتے رہیں گے" وہ شخص کہتا مسکرایا اور وہاں سے مڑ گیا"

عائرہ سکیٹرز پہنے دونوں ہاتھ پھیلائے گھومتی جا رہی تھی

عائرو یہ پاکستان ہے بیٹا جی ذرا انسان بن جائیں

فاطمہ نے اسے آنکھیں دکھاتی گاڑی میں بیٹھی

باقی سب گاڑیوں کی طرف بڑ رہے تھے

www.novelsclubb.com

کسی پتھر کی وجہ اسے کے سکیٹر زاوٹ اوف کنڑول ہوئے

Oh God,

آوچ آہہہک

منہ سے بے اختیار نکلا

وہ لڑکھڑاتی ہوئی گرتی اس سے پہلے کسی کا ہاتھ اسے سہارا دے گیا

Noww Welcome to pakistan churail !

حمین مسکراہٹ دباتے ہوئے ناؤ پہ زور دے کر بولا

.... حمین اور کسی کو تپانے کا کوئی موقع جانے دیتا کبھی نہیں

عائرہ نے چونک کر اسے دیکھا

(وہ جو سب کو مصیبت میں دھکیلتا تھا آج پہلی دفعہ اس نے کسی کو بچایا تھا)

اس نے کھڑے ہوتے حمین کو پیچھے جھٹکا دیا

Thanks but no Thanks,

www.novelsclubb.com

عایدہ نے کہتے آنکھیں گھمائیں اور ہاتھ جھاڑا

“The handsome Raja Humain

ہمیشہ کی شوخی کیساتھ حمین نے کالر جھاڑے

Handsome!??? Haha nice joke

بندررررررررر! آج بھی ویسے ہی ہو بالکل بندررررررہاہاہاہا

منہ کو آڑھا ترچھا کیا، ہنس کر آگے بڑھی پھر رک کر اسے دیکھا

"Bye the way myself

The Great AIRA RAJA"

وہ سیر تھا تو وہ سَوا سیر تھی

عائرہ نے بیگ پیک کو گھما کر کندھوں سے اتارا اس سے پہلے کہ حمین کے سر پہ لگتا وہ نیچے ہوا

اور وہ یہ گئی وہ گئی.....اسے دیکھا تک نہیں

کیا چیز ہے یہ لڑکی حمین بچ ورنہ تُو تو گیا

وہ دل میں بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے نظریں دوڑائی اور جسکا انتظار تھا وہ پیچھے سے زوہان کے ساتھ آ رہی تھے

بلیک بینٹ کے ساتھ بلیک ٹاپ اور بلیک ہیل سینڈل گلے میں سکارف، آنکھوں پہ کالا چشمہ اور لمبے براؤن بال قمر سے نیچے جھول رہے تھے ہاتھ میں بیگ تھا اور وہ تھی

DR. AHLAAM Jahanzaib

حزیفہ کی دائیں طرف رکی

"welcome to pakistan Dr. EHLAAM"

اس نے مسکراتے اہلام کو دیکھا

" ! اسلام علیکم "

حزیفہ کو دیکھے بغیر حمین کو مخاطب کیا

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے آنکھیں بند کی اور مسکرایا

Damn it zefi!

اب اس شیرنی کو کون منائے گا؟

وہ اس سے شاید بلکہ یقیناً ناراض تھی

مانی ایک دم پلٹا اور ایک منٹ کیلئے نظریں ہٹانا بھول گیا

وہ بچپن سے کئی زیادہ خوبصورت اور حسین لگ رہی تھی وہ آج بھی ویسی ہی کنفیڈنٹ تھی پر حد سے زیادہ سنجیدہ ہو گئی تھی

وعلیکم سلام..... حمین نے منہ گول کر کے سیٹی بجائی

How are you BFF?

اہلام نے ہلکا سا مسکرا کر پوچھا؟

آپ کو یاد ہے؟ وہ حیران ہوا

www.novelsclubb.com

Afcourse! BFF

اہلام. کچھ نہیں بھولتی، اور تمہیں کیسے بھول سکتی ہوں

کافی لوگ بھول بھ جاتے ہیں

حمین نے عایدہ کو دیکھتے جتانے والے انداز میں کہا

کیسے ہو؟

I’m handsome, what’s about you BFF?

وہ اس سے بھی گلے ملی وہ اس کو چھوٹے بھائی کی طرح تھا اور حمین بھی اسے بہن سے زیادہ BFF پیار کرتا تھا دونوں ایک دوسرے کو مزاق میں کہتے تھے ابھی حمین کچھ کہتا...

حزیفہ نے اسے آنکھوں سے گھورا کہ کوئی شرارت نہ کرنا

جسے سب دیکھ کر مسکرا رہے تھے

(بھیا قسم سے کچھ نہیں کروں گا)

حمین اور اس کی قسمیں،

www.novelsclubb.com

"قسم کے بعد تم پہ شک دگنا ہو جاتا ہے مانی، "

اہلام نے اس کے پاس ہو کر سرگوشی کی

!!!اہلام

(ایک تو مانی نہ بولا کریں سب اچھے خاصے نام کو پپو ٹائپ بنا دیتے ہیں سب کوئی فیڈ رپینے والا کاکا لگتا ہوں اس نام کے ساتھ میں) وہ بڑبڑایا اور وہ سب ہنس دیے

راجپوت ویلاز آج لائٹس اور اس سے کئی زیادہ خوشیوں سے چمک رہے تھے

شام نے اپنے نیلے پر پھیلائے تھے جب تین گاڑیاں اس عالیشاں محل میں داخل ہوئی آگے پیچھے گارڈز کی گاڑیاں تھی

سکندر صاحب وائیٹ سوٹ اور کندھوں پہ کالی شال پھیلائے

خود ان کے استقبال کو باہر تک آئے

سب نیچے اترے اور ان سے ملے

www.novelsclubb.com

بڑوں کے ملنے کے بعد وہ اچھل کر آگے آئی

! اسلام علیکم باباجان

I'm Aira jahanzaib Raja!

کہتی وہ سکندر صاحب سے ملی جیسے وہ اسے جانتے نہ تھے

سکندر راجہ نے بھی اس کے سر پہ بوسہ دیا

" .اور میری بیٹی اتنی بڑی اور پیاری ہو گئی ہے"

"لگتا ہے بابا جان چشمہ نہیں لگا کر آئے"

پاس سے گزرتے حمین نے آہ بھر کر اداکاری کرتے آہستہ سے کہا

جسے صرف عائرہ نے سنا اور اس کی طرف دیکھا تھا سخت زہر لگا تھا وہ واحد اس کو پاکستان میں۔

! آسلام علیکم بابا جان

زوہان نے بھی ان سے بغلگیر ہوتے کہا

واعلیکم سلام میرے شیر جیسے ہو تم؟

الحمدللہ بابا جان میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کی صحت کیسی ہے؟

ثمینہ بیگم بھی سب سے ملی

www.novelsclubb.com

ہماری بیٹی کہاں ہے بھئی

سکندر صاحب نے اس کا پوچھا جس کا وہاں سب کو بے صبری سے انتظار تھا

، سکندر صاحب رُکے اور مڑ کر حزیفہ کو دیکھا اور حزیفہ نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اہلام کو باہر آنے کا اشارہ کیا

بابا جان تمہارے کیلئے کھڑے ہیں وہ اسے نظر انداز کرتی ان کی طرف آئی

اس نے اب بھی گلاسز لگائے ہوئے تھے وہ اتری اور آہستہ سے ان کے قریب آئی

اسلام و علیکم بابا جان ! ہمیشہ سے ہی وہی پیار و محبت اور احترام سے بھرپور لہجہ

واعلیکم سلام وہ ان کے گلے لگی اور اس پورے سفر میں پہلی دفعہ مسکرائی،

www.novelsclubb.com

..... کیسی ہے میری بیٹی بلکہ میری ڈاکٹر بیٹی

الحمدللہ ٹھیک ہوں

آپ کیسے ہیں؟

بھئی آپ. سب کو دیکھ کر میں بالکل فٹ ہو چکا ہوں اور تمہیں اسی لیے بلایا ہے کہ میرا علاج کرو

انہوں نے کہتے اس کے سر پہ بوسا دیا

I'm proud of you! Beta

وہ کھل مسکرا بھی نہ سکی

تائی امی! مسز ثمینہ نے اسے گلے لگایا تو ان کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے لیکن وہ نارمل رہی،

عائرہ بھی ان سے ملی

ماشاءاللہ میری پرنسس تو اتنی بڑی اور پیاری ہو گئی ہے

www.novelsclubb.com

لگتا ہے آج گھر میں مکھن ختم ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

حمین کی بڑبڑاہٹ سنتے حزیفہ نے اسے کہنی ماری جبکہ عائرہ نے باقاعدہ گھورا۔

باقی سب مسکرا دیئے

فاطمہ بیگم نے تو اس کا باقاعدہ گال چوما

دائرہ کے خلاف وہ دونوں ہمیشہ سے ہی ایک ٹیم میں ہوتے تھے

چلیں سب اندر آئیں

مسز ثمینہ کے کہتے ہی وہ آگے بڑھ گئے

اور اہلام میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ قدم اس دہلیز کے پار رکھتی

وہ مرر کے آگے کھڑی تھی خود کو دیکھتے مسکرا رہی تھی جب دروازے کھول کر ملازمہ نے آواز دی

www.novelsclubb.com

میم سب آگئے ہیں آپ کو نیچے بلا رہیں

آواز سنتے ہی اریبہ بھاگی پھر رک کر بیکنی سے جھانکا اہلام ثمینہ بیگم سے مل رہی تھی وہ کنفیوز ہو رہی تھی اس نے دونوں کو چہرے پہ رکھے زور زور سے سانس لیے

پھر مسکرا کر نیچے آئی

وہ تیزی میں بھاگ رہی تھی جب باہر نکلتے وہ کسی سے ٹکرائی مقابل جو موبائل پہ بات کر رہا تھا اس کا موبائل زمین بوس ہو چکا تھا جبکہ اریبہ کی گھڑی بھی ٹوٹ کر گر چکی تھی مقابل نے اس کو کلائی سے پکڑ کر سیدھا کیا ورنہ اس کے چرنوں میں جا کر گرتی

زوہان نے ایک نظر فون کو دیکھا پھر ایک ایک نظر اسے گھورا

آسلام علیکم۔۔۔سوری وہ می۔۔۔۔میں

وہ ابھی گھنٹہ لگا کر کچھ عرض کرتی اس سے پہلے ہی وہ بول پڑا

مجھے لگا اب تک تو تم دیکھ کر چلنا سیکھ چکی ہو گی یا پھر چشمہ لگا لیا ہو گا جبکہ میں غلط تھا یہاں کوئی فرق نہ آیا

جبکہ اس سے ٹکراتے وہ سانس کھینچے کھڑی تھی جتنا اسے دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے اتنا اسی سے ہی الجھ جاتی تھی،

و۔وہ۔وہ اہلام۔۔۔۔۔وہ ہکلائی

جی باہر ہی ہے جائیں مل لیں میں۔۔۔۔۔۔

کچھ کہتے کہتے اس کے اریبہ کے چہرے کو دیکھا جو دو ہو چکا تھا پھر بغیر کچھ کہے ہی راجہ زوہان یہ جاوہ جا

جبکہ اریبہ نے دل میں ہی اسے ہمیشہ کی طرح کھڑوس کہا تھا

اہلام نے سر اٹھا کر ان دو عالیشان بنگلوں کو دیکھا جنہیں وہ چھے سال بعد دیکھ رہی تھی اس کے کانوں میں بس وہی چھے سال پرانی آوازیں تھیں

نہیں نہیں...بچاؤ....بابا.....پلیز بچاؤ

I said go-away go-away go-away

www.novelsclubb.com

پلیز.... پھپھو نہیں.....بچاؤ....خون... چیخیں

!.....وعدہ کرو تم..... نہیں جاؤں گی میں.....ناراض ہو.....جاؤ یہاں سے

نیچلے ہونٹ کو اس نے دانتوں تلے زور سے دبایا آنکھیں بند کی تو گالوں پہ دو تین موتی پلکوں سے ٹوٹ کر گرے جن کو اس نے چشموں کے پیچھے چھپایا تھا

اور کانپتے ہاتھوں کو مٹھیوں میں بند کیا

چلیں بھی یار کیا یہیں رہنے کا ارادہ ہے آپ کی وہ بڑی چڑیل آپ کا ویٹ کر رہی ہے

حمین نے اہلام کا ہاتھ پکڑا اور اندر کی طرف بڑھا

اب عائرہ بھی ان کے ساتھ ہی تھی

سیڑھیوں سے بھاگ کر اترتی اریبہ کے چہرے پہ خوشی ہی خوشی تھی اہلام اس کی کزن اور دوست ہی نہیں وہ بہن تھی جو اس کو بولنے سے پہلے سمجھ لیتی تھی ان دونوں کا خون سے زیادہ دل کا رشتہ تھا اٹوٹ رشتہ

www.novelsclubb.com

اریبہ نے بھاگ کر اسے گلے لگایا اور اس کی ہونٹوں پہ مسکراہٹ جبکہ آنکھوں میں نمی تھی

ہوتا ہے نہ کچھ لوگوں سے، کچھ دوستوں دل کا رشتہ اتنا مضبوط کہ چاہے وہ کتنے دور کیوں نہ ہو جائیں جان ان میں بسی رہتی ہے دل ان سے جڑا رہتا ہے وہ کبھی اجنبی یا پرائے نہیں ہوتے وہ ہمیشہ اپنے ہی رہتے ہیں ان کی غیر موجودگی میں ان کے ساتھ بتائے پلوں کو یاد کر کے بھی انسان جیتا ہے کچھ دوست جن سے دل کا رشتہ ہوتا ہے

اٹوٹ رشتہ ایسا رشتہ تھا اریبہ اور اہلام کا رشتہ دوستی کا رشتہ وہ ایک دوسرے کیلئے جیتی تھی .....اور ایک دوسرے کے ساتھ جیتی تھی بس وقت اور حالات نے انکو جدا کر دیا تھا

اریبہ نے سب سے پہلے اس کا چشمہ آنکھوں سے جھپٹ کر الگ کیا

پھر اس کے گلے لگ گئی جبکہ اہلام نے بھی اسے اپنی بازوؤں میں بھینچا،

دونوں گلے لگ کے خوب روئی جبکہ باقی بھی انہیں ایسے دیکھ کر آنسو چھپا گئے

www.novelsclubb.com

پھر وہ سب اندر کی جانب بڑھ گئے

" حزیفہ نے انگلی اپنی طرف کی "مجھ سے کوئی ملا ہی نہیں

اب وہ سب لاؤنج میں بیٹھے تھے بڑے ایک طرف باتوں میں مصروف تھے جبکہ بچہ پارٹی ایک طرف تھی

اہلام آپ سے ناراض ہے "زیفی بھیا"

عائرہ نے مسکراتے کہا

کیوں؟ وہ انجان بنا

آپ نے پرومس کیا تھا کہ اس منتھ آپ آئیں گے لندن اور اریبہ کو بھی لائیں گے اور ہم سب ساتھ واپس آئیں گے

عائرہ نے یاد دہانی کرائی

www.novelsclubb.com

!ایم سوری نا

حزیفہ نے اہلام کو دیکھتے کہا

کس لیے؟ اس نے سپاٹ چہرے سے اسے دیکھا

تم نے انتظار۔۔۔۔

میں اب انتظار نہیں کرتی بھیا، کسی کا بھی نہیں

ابھی حزیفہ بولتا کہ اہلام نے اس کی بات کاٹتے کہا

سب اس کے الفاظ سن کر ایک دم چپ ہو گئے

حزیفہ ایک لمبی آہ بھرتا اس کے قریب جا بیٹھا

! پھر بھی ایم سوری

مجھے کچھ ارجنٹ میٹنگز آٹینڈ کرنی تھی بابا جان نہیں آٹینڈ کر سکتے تھے ان کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی وہ اب اریبہ اور اہلام کیساتھ صوفے پہ بیٹھا تھا

اہلام ان دونوں کے درمیان میں تھی

www.novelsclubb.com

اٹس او کے بھیا کوئی بات نہیں،

اس نے ہلکا سا مسکرا کر کہا

آر یو شور؟

! بالکل

وہ ویسی اہلام نہیں تھی جو روٹھی رہتی تھی جب تک اس کی ضد پوری نہ ہوتی تھی جو سب کو تنگ کیے رکھتی تھی

یہ اہلام تو نہ تکلیف دیتی تھی نہ بوجھ بنتی تھی لیکن وہ سب کو بہت کھینچی کھینچی اور اجنبی لگی تھی وہ اس اہلام کو تو جانتے ہی نہ تھے یہ تو ان کی وہ چلبلی اہلام تھی ہی نہیں۔

وہ حزیفہ سے ملی اور آخر ناراضگی ختم ہوئی، وہ سب ایک دوسرے کیلئے سب کچھ تھے لڑتے بھی تھے اور ایک دوسرے پہ مرتے بھی تھے جان بستی تھی سب کنزنز کی ایک دوسرے میں.....

www.novelsclubb.com

—

! کیپٹن

اسلام علیکم سر !اس نے سلیوٹ کیااور ہاتھ پیچھے باندھ کر کھڑا ہو گیا

!وعلیکم سلام کیپٹن،سب سے پہلے ویل ڈن

کہ آپ نے اپنے آپ کو پروف کر دیا اتنا بڑا میشن پورا کیا لیکن میں آپ کے طریقے سے بالکل قائل نہیں ہوا ہوں،

" !سر"

کیا آپ رُولز سے الٹے چلتے ہیں پہلے آپ دشمن کا صفایہ کرتے ہیں وہ بھی ایسے کہ ان کی شناخت تک نہ کو سکے اور پھر سینیئر سے کنسلٹ کرتے ہیں

ہمیں وہ لوگ زندہ چاہیے تھے اور انکا ایک آدمی زندہ ہے پر وہ بھی ایسا کہ اسے دیکھ کر مجھے .....ترس آیا ہے اس کی حالت پر

www.novelsclubb.com

ساتھ بیٹھے میجر ہمایوں بھی اس کی حرکتوں جو جانتے تھے لیکن پھر بھی وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہے تھے

وہ سیناتا نے ہاتھ پیچھے باندھے اپنے سینیئر کے سامنے کھڑا تھا کسی بھی تاثر سے پاک سنجیدہ چہرہ

آپ کچھ کہنا چاہیں گے کیپٹن؟

جواب نہ پا کر انہوں نے خود ہی اس سے پوچھا

!نو سر

جواب بالکل فوراً اور مختصر تھا،

امید کرتا ہوں آئیندہ آپ اس طریقے سے کام نہیں کریں گے،

سر میں آئیندہ بھی اسی ریزلٹ کے ساتھ آپ کے سامنے ہوں گا"

I'll never disappoint you!"

www.novelsclubb.com

"کیپٹن میں ریزلٹ کی نہیں, میں آپ کے

Way of working"

کی بات کر رہا ہوں

سر! میں اپنے دشمنوں پر کبھی ترس نہیں کھاتا،"

They deserve it,"

" اور ملک کے دشمن پہ رحم تو قطعاً نہیں کھایا جاتا "

وہ دونوں سینئیر اسے دیکھتے رہ گئے،

کیسا انسان تھا وہ کسی کی کبھی نہ سننے والا صرف خود کی کرنے والا نہایت ضدی، لیکن جو ایک دفعہ کہہ دیتا وہ پتھر پہ لکیر تھی۔اپنے الفاظ سے وہ مر کر بھی نہ پھرتا تھا۔

میے آئی لیو سر؟

" یس"

دوسری طرف بیٹھے سینئر نے مسکرا کر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

کیپٹن! ان کے بلانے پہ وہ رک گیا اور پیچھے مڑ کر انہیں دیکھا

!یس سر

....میں چاہتا ہوں جیسے اس مشن کو آپ نے بھرپور ذمہداری کیساتھ نبھایا ہے

I'M impressed

آپ نے جس مشن کو سالوّ کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی

میں آج سے وہ کیس آپ کے حوالے کرنا چاہتا ہوں

....اس نے بے یقینی سے سامنے کھڑے سینئر آفیسر کو دیکھا

پھر میجر ہمایوں کو

وہ ہلکا سا مسکرا گئے

یقیناً انہوں نے ہی اس کی لگن اور جنون کو دیکھتے اس کی سفارش کی تھی

آپ کو کسی بھی قسم کی کوئی مدد چاہیے تو آپ میری ٹیم کو بتا سکتے ہیں، ایک بیسٹ ٹیم تیار کریں اور اس مشن کو سرانجام دیں

www.novelsclubb.com

!تھینک یو سر

لیکن ایک اور بات

یس سر

آپ کے پاس بس تین ماہ کا ٹائم ہے اس کے بعد آپ کو واپس اپنی جگہ پہ جانا ہو گا

سر ڈونٹ وری اس مشن سے زیادہ کوئی ضروری مشن نہیں ہے پھر میں اپنے ملک کو سر و کرنے کیلئے جان دینے کیلئے بھی تیار ہوں

اسلام علیکم سر! کہتے زور پہ پاؤں زمین پہ مار کر سلیوٹ کی،

و علیکم سلام! کہتے وہ واپس بیٹھ گئے

اور وہ کمرے سے نکلا تو آنکھوں میں عجیب چمک تھی جیب سے موبائل نکالا اور ایک میسج ٹائپ کیا

" I DID IT "

کے نام سے بھیج دیا RZ اور

www.novelsclubb.com

دوسری طرف سے فوراً کال آئی کال اٹھاتے ہی اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی

" CONGRATS! ارے میرے یار"

" اچھا مجھے کل وہیں پہ ملنا ہے تم سے"

میسج کرتے اس نے فون رکھ دیا جانتا تھا اتنا کہنا کافی تھا اور مقابل آجائے گا۔

اس کی زندگی میں اس کے کچھ دوست ہی تو تھے جو کیپٹن کو سمجھتے تھے ورنہ اور کون تھا جس سے وہ دکھ سکھ بانٹتا۔

رات کو ڈنر کے بعد سب لان میں بیٹھے تھے۔

اریبہ ٹیبلز پہ ملازمہ کیساتھ مل کر چائے کیساتھ کچھ سنیکس لگا رہی تھی

www.novelsclubb.com

جبکہ حزیفہ سائیڈ پہ کھڑا فون پہ بات کر رہا تھا

عائزہ کھڑی تھی اور موبائل میں سب کی ویڈیو بنا رہی تھی

حمین سکندر کے اندر کا شیطان جاگا تھا ارگرد دیکھا اور اس کی آنکھیں چمکی پھر کرسی پہ بیٹھے بیٹھے اس نے عائرہ کے سیکٹر جو وہ اتار کر بیٹھی تھی ایک کو ہاتھ سے عائرہ کی سمت دھکیلا

لیکن مقابل

داگریٹ عائرہ تھی

حمین یہ بھول گیا تھا اور وہ آرام سے بغیر دیکھے ہی ویڈیو بناتے اس پر سے اچھلی اور آگے قدم رکھا

دونوں ہاتھ قمر پہ رکھ کر اس کو فخریہ نگاہوں سے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو

حمین بندر! عائرہ کسی کے ہاتھ نہیں آتی

حمین کی سانس رکی کیونکہ سکیٹر پہ حزیفہ کا پاؤں آیا جو کال بند کر کے واپس آرہا تھا اور وہ لڑکھڑایا

اور کیا ہونا تھا

وہ سیدھا حمین کے اوپر گرتے گرتے بچا لیکن۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی چائے سیدھی حمین کی گود میں

آہ آہ آہ وہ بلبلا کر اٹھا امی آہہہہ

اوپس،

عائرہ نے منہ پہ ہاتھ رکھے مسکراہٹ روکی

ظالموں جلا دیا وہ بھی وہاں سے جہاں نہ دیکھ سکتا ہوں نہ دکھا سکتا ہوں

مانی!!!حزیفہ کی آواز سے اس کی بولتی بند ہوئی

یہ سیکٹر اس چڑیل کا ہے

اس نے عائرہ کی طرف اشارہ کیا

ہاں میرا ہے لیکن تمہارے ہاتھ میں تھا جو تم نے مجھے گرانے کیلئے یہاں رکھا ہے رائٹ ؟---

عائرہ نے بغیر کچھ کہے ہی اسے اسی کے جال میں پھنسا دیا تھا

!یہ کیا بدتمیزی تھی ہاں

حزیفہ اسکی حالت کو نظر انداز کر کے داڑھا

میں نے نہیں کیا غلطی سے ہاتھ لگا قسم سے (پھر قسم اف)

...حزیفہ نے اس کو کندھے میں ایک مکہ جڑا

اندھے ہو گئے تھے تم ابھی میں گر جاتا تو؟

"ہائے ظالم سماج بچوں پہ ظلم کرتا ہے"

اس نے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کہ نوٹنکی کی

اور عائرہ نے اس کی ویڈیو کو اپنے آئی فون کے کیمرے میں قید کیا

Hope so you'll gain good likes mani !!

وہ اس کا گال کھینچتے بولی

www.novelsclubb.com

Don't call me mani I'm handsome humain

جبکہ وہ چڑتے اس کا ہاتھ جھٹک گیا

سوری!!! تم تو اس وقت سخت جلے ہو

عائدہ نے نفی میں سر ہلا کر افسوس سے اسے دیکھا

سب ہنسے اور وہ اس کو دیکھتا رہ گیا

.....کیا چیز تھی وہ کالی آنکھوں اور ڈمپل والی لڑکی

پورے خاندان میں حمین کی نوٹنکی سے آج پہلی دفعہ کسی نے اسی کو پھنسایا تھا جو سب کو مصیبت میں ڈالتا تھا

حمین یہ کریم لگالو اریبہ نے اسے ایک کریم دیتے کہا

کیونکہ اس کے ہاتھ اور ٹانگوں پہ بھی گرما گرم چائے گری تھی،

اور ہاں خیال رکھنا آئیندہ۔۔۔۔۔۔

وہ لے کر اندر جا رہا تھا جب پیچھے سے عائرہ نے ہانک لگائی،

www.novelsclubb.com

اریبہ اور اہلام کیچن میں بیٹھی تھی جبکہ حمین بھی اندر آیا

!ہائے لیڈیز

گلز۔۔۔ان دونوں نے توصیع کی تو وہ سر نفی میں ہلا گیا

آپ کو کیسے پتا کہ میرا بھی کافی کا دل کر رہا تھا

تمہارے لیے نہیں ہے

اریبہ نے اسے گھورتے کہا

تو کس کے لیے ہے؟

میرے لیے ہے

اہلام نے اس کو دیکھتے کہا

آپ نے کب سے کافی پینا شروع کر دی؟

www.novelsclubb.com

حنین نے حیرانی سے پورا منہ کھول کر اسے دیکھا

منہ بند کرو مانی ورنہ جو بچے کچے ہو وہ میں یہ کافی گرا کر جلا دوں گی،

اور یہ کہ کس کے لیے ہے؟ حمین نے اریبہ سے کپ تھام کر پوچھا

اس گھر میں کافی کا شیدائی صرف ایک ہی انسان تھا اس لیے سب جانتے تھے کافی کس کیلئے ہے

! اوا چھا زوہان بروکیلئے ہے

یہ دے دینا انہیں

اریبہ نے کہتے کافی اسے پکڑائی جبکہ حمین نے اہلام کو اٹھتے دیکھ اریبہ کی آفر کو لات مارتے کپ واپس اسے دیا اور اہلام کی پیچھے ہو لیا میں زرا اپنی بی۔ایف۔ایف کو کمپنی دوں

تم شیر کی کچھار میں خود ہاتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کچھ کہتا کہ زوہان کو دروازے پہ دیکھ رک گیا

کچھ نہیں میں اور اہلام باہر جا رہے تھے آپ بھی آجائیں

www.novelsclubb.com

وہ کہتے بھاگ گیا

کیونکہ وہ ابھی مرنا نہیں چاہتا تھا

لیکن پیچھے بچی وہ۔۔۔۔جو ہاتھ میں مگ لیے کھڑی تھی

کافی پانچ منٹ میں بن جاتی ہے جبکہ اب پندرہ منٹ سے اوپر وقت ہو گیا ہے

زوہان نے چوڑی کلائی پہ بندھی سمارٹ واچ دیکھتے کہا

بب۔بن گئی ہے،

وہ چلتا اس کے سامنے آیا پھر اس کو دیکھا

اس کی آنکھیں اریبہ کو چہرے پہ چاقو کی طرح گھڑتی محسوس ہوتی تھی

(زوہان اور اس کی قاتلانہ آنکھیں)

اس نے اریبہ سے کپ لیا اور پھر دروازے کی طرف بڑھ گیا

اریبہ کی جان میں جان آئی تھی

اب سے تم اکیلی یونیورسٹی نہیں جاؤ گی،

اور وہ جہاں تھی وہیں رہ گئی بغیر مڑے وہ بتا سکتی تھی وہ اسے دیکھ کر کہہ رہا تھا

تمہارے ساتھ گھر کا کوئی بھی میل ممبر ہونا ضروری ہے اور ہاں میں ایک ہی دفعہ کہتا ہوں

Mind it !

مم۔۔۔میں ڈرائیور کیساتھ جاتی ہوں اکیلی نہیں جاتی

اس نے بھی آہستہ سے جواب دیا

تم سچ میں پاگل ہو یا پھر مجھے لگتی ہو؟

میں نے کہا گھر کا کوئی ممبر تمہارے ساتھ ہونا ضروری ہے ڈرائیور گھر کا فرد نہیں ہوتا سمجھ آئی

اب میں تمہیں اکیلے جاتے نہ دیکھوں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

وہ جاتے جاتے ایک اور دھماکا کر گیا تھا

اللہ یہ انسان کتنا کھڑوس ہے

وہ اپنے سینے پہ ہاتھ رکھتے سانس خارج کرتے بڑبڑا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اب بھی باقی سب لان میں بیٹھے تھے۔

اہلام سب سے بے نیاز ستاروں کو دیکھ رہی تھی

اریبہ: کیا ہوا اہلام؟

کک..کچھ نہیں اس کی آنکھیں بھری تھی

اریبہ نے اس کے پاس بیٹھتے اس کے گرد اپنی بازو پھیلائیں اور سر اس کے سر سے جوڑ دیا

وہ بچپن سے ہی ایک دوسرے کی جان تھی

اہلام ستاروں میں کیا دیکھ رہی ہو اریبہ نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما

" ستاروں کو وہ لوگ دیکھتے ہیں اریبہ جن کا زمیں پہ کچھ کھو گیا ہو"

آہستہ کہتے وہ اٹھی اور اندر چلی گئی

کوئی بات نہیں اسے یہاں ایڈجسٹ کونے میں کچھ دن لگیں گے سب پریشان نہ ہوں"

"اسے بس ٹائم دیں

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے سب کو دیکھتے کہا

کو سمارٹ واچ دے دوں" حمین نے بتیسی BFF بھیا آپ بولیں تو میں ٹائم کیلئے"

دیکھاتے کہا

"جس کے پاس خود دماغ کی کمی ہو وہ سمارٹ واچ دیں گے "

ہاہاعائرہ نے موقع پہ چوکا مارا

کہتے ہیں منہ اچھا نہ ہو تو بات اچھی کرنی چاہیے "حمین بھی پیچھے کب رہتا تھا "

" تمہیں تو میں دیکھوں گی شیطان کہیں کا"

"چڑیل "

وہ دونوں ہنہ کہہ کر مخالف سمت میں منہ کر کے بیٹھ گئے

www.novelsclubb.com

..... اگست 5

وہ ایک چھوٹا سا خوبصورت اور نفیس سا دو منزلہ گھر تھا نیچے تین کمرے ایک برآمدہ تین کمرے ایک کیچن اور ایک طاتھروم تھا اور اوپر بھی دو کمرے تھے...

نیچے دائیں طرف کے کمرے میں

وہ عشاہ پڑھ کر جائے نماز تہہ کر رہی تھی، سفید دوپٹے میں لپٹی وہ معصوم اور سادہ سے لڑکی پیچھے دیکھ کر مسکرائی

www.novelsclubb.com

"میری بیٹی نے نماز پڑلی؟"

جی دادو !ارے دادو کتنی دفعہ کہا ہے کہ کیچن میں نہ جایا کریں میں" چائے بنا دیتی نا آپ کو ".....وہ ان کے ہاتھ سے چائے کی ٹرے لیتے بولی

ارے تم سارا دن یونیورسٹی میں ہوتی ہو پھر شام کو ان ٹیوشن والے" بچوں کے ساتھ سر کھپاتی ہو پھر سارا کام بھی کرتی ہو میں نے چائے بنا "دی تو کیا ہوا؟

وہ اب ان کے ساتھ بیڈ پی بیٹھ چکی تھی

"بیٹا وہ زہرہ تمہارے رشتے کیلئے بات کر رہی تھی؟ "

...دادو !پلیز ان لوگوں کو میرے بارے میں اتنی گواہیاں چاہیے "

انہیں اس بات سے بھی مسئلہ ہے کہ میں اکیلی گھر سے نکلتی ہوں جبکہ یہ میری مجبوری ہے اس سے بھی مسئلہ ہے کہ میں شادی کے بعد آگے "".....پڑھنا چاہتی ہوں

www.novelsclubb.com

لیکن بیٹا اچھا گھر ہے !میں بوڑھی عورت کب تک تمہارا پہرا دوں " "".....گی

دادو کہتے ہیں کہ کردار پہ بات آئے تو صفائی نہیں دینی چاہیے لیکن " میں سمجھتی ہوں کہ کردار پہ بات آئے تو بات ختم ہو جاتی ہے چاہے کیسی

بھی بات ہو ایسے لوگ جنہیں ایک لڑکی کے کردار کی اتنی گواہی چاہیے وہ اچھے گھر سے کیسے ہو سکتے ہیں ؟ "

امی ابو کے جانے کے بعد مکس نے اپنے لیے سب خود کیا ہے میں " سکولرشپ پہ پڑھ کہ یہاں تک پہنچی ہوں بچوں کو پڑگا کر اب بھی اپنا خرچ نکالے ی ہوں ....بہت مصیبتیں اور بہت چہرے دیکھے ہیں اب سب کو پہچان سکتی ہوں ان لوگوں کو مجھ میں نہیں میرے ساتھ جڑے اس گھر میں اور زمین میں دلچسپی ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں دادو .....میں اسے ہی چنوں گی جو مجھے عزت دے گا صرف محبت میرا پیٹ نہیں بھر سکتی"،

مجھے محبت پہ بھروسہ نہیں ہے ۔میری ماں باپ مجھے اس دنیا میں اکیلے " چھوڑ گئے کبھی شکایت نہیں کی کوئی سہارا نہیں تھا میرا آپ کی سوا دادو .... مجھ پہ بھروسہ رکھیں "

" !میری جان مجھے تجھ پہ خود سے زیادہ بھروسہ ہے "

تو پھر یہ ٹوپک ختم اوکے ...اس لڑکی نے مسکرا کر اپنی دادو کا گال چوما

ٹھیک ہے میری گڑیا "۔ "

پھر اپنی دادو کی گود میں سر رکھ لیا ۔

اگست ۔۔۔۔۔۔۔۔ 8

انہیں پاکستان آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا

حزیفہ ہاتھ میں کتاب لئے کھڑا تھا آنکھوں میں شاید کوئی شکایت تھی یا بے بسی کتاب میں پڑھی تصویر کو دیکھ کر وہ ماضی میں کھو گیا

:ماضی

اریبہ جلدی کرو میں تمہیں یونی چھوڑ دوں پھر آفس بھی جانا ہے میٹنگ ہے یار

بس بھیا آ رہی ہوں)اسے سب کزنز اور بہن بھائی حزیفہ کو بھیا ہی کہتے تھے(

ایک تو لڑکیوں کی تیاری کا کچھ نہیں ہو سکتا وہ نفی میں سر ہلاتا رہ گیا

اس نے گاڑی میں حزیفہ کے تنز سے تنگ آکر کہا

بھیا اللہ کرے بھابی آپ کو میک اپ کی دکان ملے

ارے اتنی بری بدعا نہ دو اریبہ بےشک کوئی لنگڑی یا گھونگی ہو جائے لیکن سادگی پسند اور سلیقہ مند ہو وہ منہ بنا کہ بول رہا تھا تبھی حزیفہ نے جلدی سے بریک لگائی وہ یونیورسٹی پہنچ چکے تھے

وہ لڑکی گاڑی کے نیچے آنے والی تھی

"عجیب لڑکی ہے نظر ہی نہیں آتا اس کو"

حزیفہ کو غصہ آیا

"کیسا اندھا انسان ہے نہیں چلانی آتی گاڑی تو کیوں چلاتے ہو"

وہ زور سے کہتے اریبہ والی سائیڈ پہ آئی

!تم؟ تم تو نیچے اترو پہلے

اس نے اریبہ کو کہتے اس کو باہر آنے کا اشارہ کیا وہ چپ چاپ دروازہ کھول کر جیپ سے اتر گئی

حزیفہ حیران اس کو دیکھ رہا تھا

اور یہ تمہارا ڈرائیور مجھے جان سے مارنے والا تھا اور تم اس کے ساتھ" باتیں کر رہی ہو اچھے سے جانتی ہوں میں ان لڑکوں کو لڑکی دیکھتے ہی فری ہو جاتے ہیں شوخا کہیں کا

وہ ہاتھ ہلا کر مٹک مٹک کر بغیر سانس لئے بولے جا رہی تھی

اور کس خوشی میں تم اتنی فاسٹ ڈرائیو کر رہے تھے "ہاں؟

اس کی زبان کینچی کی طرح چل رہی تھی اور وہ سکتے کی کیفیت میں اسے دیکھے جا رہا تھا

او ہیلو مسٹر !تم سے بات کر رہی ہوں کیا آنکھیں پھاڑ کہ دیکھ رہے "
" ہو پہلی دفعہ دیکھی ہے کوئی خوبصورت لڑکی بولو ذرا

وانی "بات تو سن اریبہ نے کچھ کہنا چاہا"

تو چپ کر اریبہ تجھے کچھ نہیں پتہ تو بس سب پہ ترس کھاتی ہے اسے کے تو ہوش میں درست کروں اترو نیچے

اس نے کھڑکی پہ ہاتھ رکھا اترو کیا دیکھ رہے ہو

www.novelsclubb.com

وانی میرے بھیا ہیں ....اریبہ نے اونچی آواز میں کہا

.....تب اس کی زبان بند ہوئی ....تم ڈرائیور

“ raja huzaifa sikander”

وہ اب گاڑی کا دروازہ کھول کر نیچے اتر آیا تھا

تھری پیس میں ملبوس چہری پہ گھنی داڑھی اور مونچھیں بالوں کو جیل لگائے سائیڈ پہ رکھے اور آنکھوں پہ سن گلاسز تھیں

یہ میرے بھیا ہیں حزیفہ بھیا، اریبہ نے اس کا تعارف کرایا

اس نے اریبہ کو جھٹکے سے دیکھا اور آنکھیں باہر آئی اور سانس اندر کھینچا

آپ پاگل خانے سے بھاگ کر آئی ہیں یا مجھے وہاں بھیجنے کا کوئی ارادہ"

" ہے اتنا کیسے بول سکتا ہے کوئی

! وہ حیرانی سے اسے تنز کر رہا تھا

وہ اریبہ کو گھور رہی تھی حزیفہ کے حلیے سے تو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ ڈرائیور تو بلکل نہیں ہے

www.novelsclubb.com

اور پھر آہستہ آہستہ گردن پھیر کر حزیفہ کو دیکھا

تو مِس کچھ باقی ہے تو بول دیں ہو سکتا ہے کوئی بات رہ گئی ہو اس " گھنٹے کی مسلسل تقریر میں ..."اس نے زبردست طنز کا تیر چھوڑا

بھیا آپ جائیں آپ کو میٹنگ کے لیے دیر ہو رہی ہے اریبہ نے معاملے ،کو رفع کرنا چاہا

حزیفہ نے اس کو اوپر سے نیچے تک دیکھا

وہ بہت پتلی اور پیاری سے تھی دکھنے میں، اس نے گلابی رنگ کے پلین) کمیض شلوار پہن رکھے تھے پاؤں میں کھسا کانوں چھوٹے سے ائیر رنگز تھے ایک ہاتھ پہ گھڑی بندھی تھی دوپٹہ جو بار بار سر سے اترتا اور وہ اسے پھر سر پہ دھرتے الجھتی تھی (کندھوں کے گرد لپٹی شال .....لیکن وہ سادی میں بھی پرکشش لگتی تھی

حزیفی گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کرتے اس کا جائزہ لے چکا تھا، اس نے اسے پہلے کہیں دیکھا تھا اور اب وہ سمجھ چکا تھا نظریں آج بھی اس دوپٹے کا طواف کر رہی تھی

پھر ریورس میں گاڑی سے پیچھے کی وہ بھاگ کر دو قدم پیچھے ہوئی مرر سے اسے دیکھا اور حزیفہ لے لبوں کو گہری مسکراہٹ چھو گئی آنکھیں چھوٹی کی....

وہ پاگل کہتی پیچھے مڑ گئی

حال:

بھیا پیاری ہے نا؟ اہلام نے اس کے ساتھ کھڑے ہوتے کہا

بہت؟ حزیفہ نے بے دھیانی میں کہا

محبت کرتے ہیں اس سے ؟

www.novelsclubb.com

! ہوں

اور وہ اب بھی تصویر میں کھویا تھا

اہلام کے ہنسنے پہ وہ خیال سے جاگا

کیا؟ نہیں نہیں تم کیا پوچھ رہی ہو؟ اب بری طرح بڑبڑایا

کیا بات ہے بڑا مسکرایا جا رہا ہے؟ اہلام نے اس کی مسکراہٹ پہ طنز کیا

ایسے ہی بس، حزیفہ نے جلدی سے کتاب بند کی کہ تصویر نیچے فرش پہ الٹی گر گئی

حزیفہ نے اہلام کو دیکھا اور اہلام نے حزیفہ کو دونوں جھکے اور اہلام نے تصویر اٹھا لی

!!!حزیفہ تو گویا ایک دفعہ جھٹکا لگا تھا ....اہلام

اس نے اونچا پکارا

خیر تو اب آپ کی شادی کی بات ہو ہی رہی ہے تو اس تصویر کو میں لے ،جاتی ہوں بابا جان اور تائی امی کو دکھاؤ گی ان کی ہونے والی بہو

اہلام یہ تو زیادتی ہے؟

حزیفہ بے بسی سے بولا

وہ لڑکی سامنے والے کی بولتی بند کرنا جانتی تھی آخر کار یہی بات اس کو سب سے منفرد کرتی تھی

بھائی ہوں ہیں تمھارا وہ بھی بڑا، واپس کرو شاباش۔۔۔۔

آہا !اس نے آنکھیں بڑی کر کے بھویں اوپر کی مجھے بہت ہلکے میں لیا تھا آپ نے ہاں کر دوں گی واپس بھی سوچ رہی ہوں دیکھ کر مانی یا زوہان کو دکھا دوں

اہلام خبردار !حزیفہ کی جان نکلی تھی ایک دفعہ

وہ انگلی دکھاتا سیدھا ہوا اس کا نجام وہ جانتا تھا ساری زندگی کے طنز اور جہاں بات بنی ہوتی وہ دونوں وہ بھی بگاڑ دیتے آخر کار دوست ہوتے اور کس کام کے لیے ہیں،

تو پھر میں دیکھ لوں؟

ہاں!

نہیں نہیں !!!ہر گز نہیں واپس کرو

اور حزیفہ کے اچانک کھینچتے پر ہی وہ دو ٹکڑوں میں پھٹ گئی

دونوں نے ایک ایک ٹکڑے کو پھر ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھا

حزیفہ بھیا تو آپ مان لیں اس سے محبت کرتے ہیں؟

اہلام اب حزیفہ کیساتھ اس کے کمرے میں بیٹھی تھی سامنے وہی تصویروں کے ٹکڑے میز پہ رکھے تھے

www.novelsclubb.com

دونوں ان کو گھور رہے تھے

شاید؟ لیکن میں اس سے ان تین سالوں میں کبھی کہہ نہیں سکا کیونکہ مجھے لگتا ہے وہ مجھے غلط سمجھے گی وہ تھوڑی زیادہ بولنے اور کم سنجھنے والی ہے

" پھر تو آپ کے اوپوزٹ ہو گئی "

ہاں اسی لیے میں پیچھے ہٹ گیا ہوں شاید وہ میں اس کیلئے پرفیکٹ نہیں"

"ہوں

بھیا ؟"

اہلام ؟

اس نے اہلام کو دیکھتے سرد آہ بھری

بھیا ؟ محبت ایک دلدل ہے جو ایک بار اس کے دائرے میں آ گیا وہ پھر مزید دھنستا چلا جاتا ہے پیچھے نہیں ہٹ سکتا، اگر آپ کو محبت ہے نا "آپ کے خوابوں خیالوں پہ اس انسان کی حکومت ہو گی

www.novelsclubb.com

مطلب؟ حزیفہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

....مطلب ظاہری طور پر انسان اس دنیا میں سب کے ساتھ ہوتا ہے پر "

دلی اور دماغی طور پر ہم اس انسان کے ساتھ اس کے خیالوں میں ہوتے ہیں"،

اہلام You're right!

اس نے مسکراتے بالوں پہ ہاتھ پھیرا

"اچھا جی تو یہ تو آپ کی محبت تو لو ان فرسٹ سائٹ تھی "

شاید؟

شاید نہیں یقیناً، بھیا تو آپ نے اس کو دوبارہ دیکھا"

! نہیں ۔۔۔۔شاید ہاں

اس بات کا اب کیا مطلب ہے ؟

www.novelsclubb.com

اہلام میں اسے کئی روز سے خوابوں میں دیکھ رہا ہوں

کیا ؟

اہلام نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھا جیسے یقین نہ آ رہا ہو کہ حزیفہ بھی کسی کو خوابوں میں دیکھ سکتا ہے ؟

بھیا محبت میں عزت پہلی سیڑھی ہوتی ہے، اور آپ نے اس کی عزت کی خاطر ابھی تک محبت کو دل میں دبا رکھا ہے اس کا نام تک تو کسی کو بتایا نہیں ہے یہ محبت ہی ہے ....

آپ نے اتنے سال صبر کیا ہے

" .....بے شک صبر کرنے والے اپنی منزل کو پا لیتے ہیں"

اہلام کہتے کھڑی ہو گئی).آل دا بیسٹ بھیا،(

www.novelsclubb.com

" ! تھینکس "

حزیفہ کہتے مسکرایا اور وہ بھی کمرے سے باہر چلی گئی

"ویسے بھیا بہت پیاری ہے "

اہلام دروازے سے واپس جھانکتے بولی

اہلام " !!حزیفہ نے اسے خفگی سے گھورا"

.....پھر دونوں ہنس دیئے

وہ ایسی بن گئی تھی یا زندگی اور حالات نے بنا دیا تھا کوئی اس سے کچھ چھپا نہ سکتا تھا لیکن سب کا ساتھ بھی دیتی تھی توڑی ضدی اور غصےوالی تھی لیکن بہت فراح دل تھی اپنے سے جڑے رشتے اس کی کمزوری نہیں طاقت تھے

---

www.novelsclubb.com

اگست ------- 10

حمین اپنی ہی دھن میں گنگناتا جا رہا تھا جب کچھ محسوس ہونے پہ ایک دم تک گیا

اور پھر اس کے قدم خودبخود اس طرف بڑھنے لگے لیکن دروازے پہ رکھتے اس کی شیطانی آنکھیں چمکی

Oh My God!

! یہاں کیک بن رہا ہے

وہ اس طرح چلایا جیسے زندگی میں پہلی بار وہ کیک کو دیکھ رہا تھا اریبہ نے حیرانی سے اسے دیکھا جو کاؤنٹر پہ کھڑی کیک کی گارنیشنگ کر رہی تھی

خوشبو یہاں سے آرہی ہے مجھے تو بھوک لگ گئی ہے

www.novelsclubb.com

چڑیل؟ عائرہ کا کندھا تھپکا؟

جو اریبہ کے پاس کرسی پہ بیٹھی کیک کی سٹریکس بنا رہی تھی

کیا ہے شیطان کہیں کے مجھے پکچرز لینے دو

ہٹو ایک تو میری بہن نے بنایا ہے اوپر سے مجھے بھوک لگی

! صبر کرو تم دونوں اس نے اتنی محنت سے بنایا ہے میری بیٹی نے خبردار جو کوئی شرارت کی سمجھے ؟

مسز فاطمہ نے کیک کو سائیڈ پہ رکھتے دونوں کو وارنگ دی تو وہ دونوں منہ بنا کر بیٹھ گئے

اتنی دیر میں سب بڑے دن کے کھانے کیلئے ٹیبل پر آ چکے تھے

، ارے آج تو ہماری گڑیا نے بہت کام کیا ہے

سکندر صاحب نے اریبہ کو دیکھتے کہا جس نے یونیورسٹی سے فری ہو کر بیکنگ سیکھی تھی اور اب اس نے عائزہ کی فرمائش پہ چاکلیٹ کیک بیک کیا تھا اور سکندر صاحب اور سب بڑوں کیلئے ایک الگ سے پلین کیک بھی بنایا تھا

www.novelsclubb.com

اریبہ ابھی کیچن میں ہی تھی جب اس کے کان میں ایک چھنگارتی ہوئی آواز آئی

اس کی چیخ باہر تک سنائی دی اسے لگا اس کا دائیاں کان پھٹ چکا ہے اور وہاں سے خون رسن شروع ہو چکا ہو گا

دو منٹ رو وہ چیخنے کے بعد سکتے میں رہی

حمیییییننننن؟

بابا جان !وہ زور سے سکندر صاحب کو آواز دیتی باہر آئی

حمین نے اچانک سے اس کے کان میں میوزک بجایا تھا

، باہر بھی سب کو آواز آ چکی تھی

حمین انسان بنو ؟ کیوں بہن کو پریشان کرتے ہو ؟

سوری بابا جان میں تو بس مذاق کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

اس نے اریبہ کیساتھ ایسا کیا تھا کیونکہ اس کے باہر آنے پہ وہ کیک کا ایک ، ٹکڑا اٹھا کر منہ میں رکھ آیا تھا کیونکہ وہ اور صبر نہیں کر سکتا تھا

وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکراتا ہوا واپس کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

آہہہہ

لیکن پھر تلملا کر اٹھ کھڑا ہوا

کیا ہوا ؟

سب نے حیرانی سے اسے دیکھا

جبکہ عائرہ ہنسی کا گلہ گھونٹتے ہوئے اسے ونک کر گئی

اس کی کرسی پہ ایک کانٹوں جیسی بال رکھی تھی جو اسے بری طرح سے چبھی تھی

کیا ہوا ؟

کک۔۔کچھ نہیں وہ منہ بسورتا بال ہٹا کر واپس بیٹھ گیا

لیکن عائرہ کو اشارے سے وارنگ دے دی

www.novelsclubb.com

کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد ہی اریبہ نے کیک پلیٹس میں رکھ کر بڑوں کیلئے بھجوایا تب تک حزیفہ بھی آ گیا تھا جو کسی کام سے گیا تھا

بھئی آج تو بڑے کیک بن رہے ہیں

میری فرمائش پہ

عائرہ نے اتراتے کہا

حمین نے حزیفہ کو دیکھ کر خود کو کنٹرول کر لیا لیکن اس کا اگلا نشانہ اب دائرہ تھی جو بے خبر کھڑی اپنی سیلفی بنا رہی تھی

اریبہ بھی سرو کرنے ہی والی تھی

حمین نے عائرہ کے کندھے سے کندھا ٹکرایا تو اس کا موبائل گرتے گرتے بچا ساتھ اس کی سیلفی بھی خراب ہو گئی ، اس کے اسے گھورتے دوبارہ بنائی لیکن حمین پھر سے اسے ٹکراتا اس سے پہلے عائرہ نے پاؤں آگے کیا اور فوراً سے پیچھے کیا

لیکن کام ہو گیا تھا حمین ٹکرا کے بری طرح سے لڑکھڑایا اور سیدھا کیک کے اوپر گرا اور اسکا منہ کیک کے سینٹر پہ گھسا تھا

اریبہ کی پیچھے سے چیخ بلند ہوئی وہ دن سے اس کے ساتھ لگی تھی اور .....حمین نے سب برباد کیا ہمیشہ کی طرح

اوپس .....مانی؟

،یہ کیا کیا ؟ عائرہ حیران ہوتی اٹھ کھڑی ہوئی

سب نے ایک نظر اریبہ کو دیکھا اور پھر حمین کو

.....اور اریبہ بھاگ کر اوپر چل دی

میں نے کچھ نہیں کیا قسم سے۔۔۔۔حمین فوراً اپنی صفائی دی اور عادتاً قسم بھی اٹھائی پر اب کون ماننے والا تھا

www.novelsclubb.com

.....اریبہ ارے سنو

حزیفہ اپنی لاڈلی کو بلاتا اٹھا اور حمین نے عائرہ کو دیکھا جو ہنسی دبائے .
بیٹھی تھی،

اب حزیفہ ہی اسے منا سکتا تھا وہ .ایسے ہی تھی ایک اریبہ کو ستاتا تھا تو
دوسرا اسے مناتا تھا

اس میں رونے والی کونسی بات ہے؟ حزیفہ اریبہ کے سامنے کھڑا تھا اور وہ
بیڈ پی الٹی پالتی مار کر بیٹھی تھی منہ پھولائے رونے میں مصروف تھی

....میں نے بہت محنت کی تھی بھیا اور

www.novelsclubb.com

...اس نے جان بوجھ کر نہیں کیا سب نے دیکھا نا

...پیچھے عائرہ اور اہلام بھی آئے

ایم سوری یار "قسم سے جان بوجھ کر نہیں کیا "

حمین کان پکڑ کر اریبہ کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا

....میں دوسرا لا دوں گا نا قسم سے

قسم نہ اٹھاتے تو شاید یقین آجاتا ...حزیفہ بھی حمین کی طرح اس کے سامنے بیٹھتے بولا!

وہ روتے روتے ہنس دی اور دونوں نے اسے گلے لگایا وہ اپنے بھائیوں کی جان تھی اور وہ دونوں بھی اس کا مان تھے۔

میرے بہن بھائی بھی ابھی میرے پاس نہیں ہیں!

عائرہ نے انہیں معصوم شکل بناتے دیکھا

پھر اریبہ کے اشارے پہ وہ بھی گینگ میں شامل ہوئی

www.novelsclubb.com

اچھا اٹھو ہم سب باہر چلتے ہیں....شاپنگ کر لینا ساتھ عائرہ بھی گھوم لے گی، اور ڈنر باہر ہی کریں گے

...حزیفہ نے کھڑے ہوتے اعلان کیا

چلو چلو میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ پھر وہ تینوں اس کے ساتھ چچل دیے

شام کا وقت تھا اہلام ہوسپیٹل میں تھی

اہلام کو پک کر لیں؟ آریبہ نے کہا

ہاں گڈ آئیڈیا "حمین نے ہامی بھری جو ڈرائیو کر رہا تھا ساتھ حزیفہ تھا"

عائرہ اور اریبہ پیچھے تھیں

وہ نہیں آئے گی !عائرہ کے کہنے پہ خاموشی چھا گئی

کیوں؟ حمین نے پوچھا

وہ آؤٹنگز پہ یا کسی بھی ایونٹ پہ نہیں جاتی لوگوں سے ملنا گھومنا پھرنا"

" اسے پسند نہیں ہے

www.novelsclubb.com

کر وہ آئیں گی ورنہ ہم سب واپس چلیں گے bff میں لے کر آؤں گا "

"گھر

.....نہیں حمین تم اس کے ساتھ زبردستی نہیں کرو گے

....وہ خود آئے گی ...حزیفہ نے کہا اور وہ ہوسپٹل کے باہر رکے

میں جاتا ہوں ....کہتے حمین اترا اور اندر کی جانب بڑھ گیا

ڈاکٹر اہلام؟

"جی وہ سینیئر ڈاکٹر کیساتھ راؤنڈ پہ ہیں ویٹ کریں "

آپ کا نام؟ کچھ دیر بعد ریسیپشنسٹ نے دوبارہ پوچھا

! ہینڈسم حمین

جی؟؟؟

کیا ہوا آج تھوڑا کم ہینڈسم لگ رہا ہوں ن وہ کیا ہے نا کچھ دنوں سے میں نےاپنی کیئر ہی نہیں کی پھر کبھی آؤں گا تیار ہو کر آپ اپنی انگلیاں نہ چبا گئی تو کہنا

وہ لڑکی نا چاہتے ہوئے بھی ہنس دی نجانے کیسا انسان تھا خود اپنے قصیدے پڑ رہا تھا

حمین ؟

اہلام نے پیچھے سے اسے آواز دی اور ریسپشنسٹ کی طرف دیکھا جو ہونقوں کی طرح ان کو دیکھ رہی تھی

! ارے بی ایف ایف

کہتے حمین اہلام

پیچھے سے کسی نے اس کی اور حمین کی تصویر کیمرے لیں

اور کسی نمبر پر بھیج دی

مقابل نے فوراً سے واٹس ایپ کھولا اور دیکھا

www.novelsclubb.com

اتاری جہاں حمین نے اہلام کا ہاتھ پکڑا تھا اور اس کا بیگ اٹھایا تھا اور مسکرا کر اسے کچھ کہہ رہی تھی، دونوں اس کی کیبن کے باہر کھڑے تھے...

مقابل کے ماتھے پر سلوٹیں ابھری پھر

" Let them go "

،کا میسج واپس سینڈ کیا جس پر وہ موبائل والا شخص واپس چلا گیا

تم میرے ہاتھوں نہیں بچو گے "اس نے غصے سے حمین کے تصوہر کو"

زوم کر رکھا تھا پھر سر جھٹک کر موبائل رکھا۔

یہ ریسٹورنٹ؟ اریبہ کو جیسے خوشی ہوئی تھی

....ہاں کیوں؟ یہاں میں وانی کیساتھ آئی تھی یہ مجھے بہت پسند ہے

...وانی کی ذکر پہ حزیفہ اور اہلام نے ایک دوسرے کو دیکھا اہلام مسکرائی

یہ تو ہمارا بھی فیورٹ ریسٹورنٹ ہے "حزیفہ نے کچھ سوچتے کہا "

www.novelsclubb.com

ہمارا؟ عائزہ کو اس کی بات سمجھ نہیں آئی

،میرا اور زوہان کا "حزیفہ نے ہڑبڑا کر بات سنبھالی"

،وہ سب اندر کی طرف بڑھے

ایک ٹیبل پہ بیٹھے اہلام .اور اریبہ ایک طرف بیٹھی ان کی ریسٹورنٹ کی طرف منہ تھا جبکے حزیفہ کا رخ دروازے کی جانب تھا، اور حمین اور عائرہ ،آمنے سامنے سائیڈ پہ بیٹھے تھے

زوہان؟

اہلام نے حیرانی سے اسے دیکھا؟

زوہان ان کے سامنے دائیں طرف بیٹھا کسی سے باتوں میں مصروف تھا

اریبہ نے اہلام نی نظروں کا تعاقب کیا تو حیران ہوئی

.....زوہان کے چہرے پہ خوشی اور ہنسی تھی جو اسے شاید ہی دکھی ہو

www.novelsclubb.com

اس کے سامنے بیٹھا کوئی یہاں سے نظر نہیں آ رہا تھا اس کی اس طرف کمر تھی اس کا سر نظر آ رہا تھا

یہ وہ دونوں دیکھ چکی تھیں

....حزیفہ نے مڑ کر نہیں دیکھا وہ شاید جانتا تھا کہ وہ کس کیساتھ آیا ہے

بھیا آپ کو کیوں سانپ سونگھ گیا ہے کوئی خوبصورت لڑکی تو نہیں دیکھ لی

.....حمین نے کہتے اسے کہنی ماری

اہلام؟

جج جی بھیا

آڈر کرو تم پہلے ....حزیفہ نے اس کے سامنے مینیو کارڈ رکھا

اریبہ تم بھی دیکھ لو پھر تمہیں کچھ پسند نہیں آئے گا

حزیفہ نے ان دونوں کو کہتے موبائل نکال کر میسج سینڈ کیا

،.کچھ دیر بعد دروازے پہ کسی کو جاتے دیکھ کر حزیفہ کا اڑا رنگ بحال ہوا

!ہائے ایوری ون

،زوہان ان تک آیا اور حزیفہ کیساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

تم سب یہاں؟

ہاں وہ میری وجہ سے گھر کی پارٹی خراب ہو گئی تو یہاں بھیا لڑکیاں تاڑنے لے آئے .....حمین نے ہنستے کہا

بکواس نہ کرو آڈر کرو " .حزیفہ نے دانت پیستے کہا "

بھیا غلط بولا ہے. " ...بکواس نہ کرو پیار کرو "ہوتا ہے حمین کہاں باز آتا تھا

وہ سب ڈنر کے بعد رستوران سے باہر نکلے تو حزیفہ کو

"تھینکس کا میسج رسیو ہوا"

اسکے چہرے پہ مسکراہٹ بکھر گئی

“Be careful next time”

www.novelsclubb.com

!جو حکم

.....کا ریپلائے آیا پھر دونوں طرف مسکراہٹ تھی

ستمبر ۔۔۔۔۔۔۔۔ 12

ان سب کو لندن سے آئے دو ماہ ہو چکے تھے

اور سب اپنی روٹین میں بزی تھے

زوہان لندن کا بزنس اون لائن دیکھ رہا تھا اور یہاں حزیفہ کے اور

،جہانزیب کے ساتھ بھی آفس جاتا

www.novelsclubb.com

عائزہ نے بھی حمین کے ساتھ یونی جوائن کی تھی اور اہلام کی خواہش تھی

کہ وہ ہاؤس جاب یہاں پاکستان سے کرے اس لیے وہ بھی ہاؤس جاب کر

رہی تھی اریبہ کا بھی یونی میں آخری سمسٹر تھا، سب نارمل ہونے کے باوجود بھی نارنل نہیں تھا

💔 لیکن ان کی زندگی پہلے کی طرح نہیں تھی اب بھی کچھ کمی تھی

" پانچ اکتوبر "

زوہان جلدی میں اپنے آفس سے باہر نکلا تو اپنی آفس کی ریسپشنسٹ جو ویٹنگ روم سے باہر نکل رہی تھی وہاں کوئی خصوصی مہمان یا بزنس پارٹنر ہی بٹھایا جاتا تھا

وہ گزرنے لگا لیکن کچھ سوچتے رک گیا

آج تو کوئی میٹنگ بھی نہیں تھی اور اسکے علاوہ گھر سے بھی کوئی نہیں آیا تھاآج آدس میں

صبا ؟ اس نے اس لڑکی کو آواز دی جو زوہان کو دیکھتے ہی گڑبڑا گئی

Y..yes sir !

کوئی آیا ہے کیا آفس میں ؟

No sir ....i mean y..yes sir

صبا ؟ میں وہی زوہان ہوں جسے آپ روز دیکھتی ہیں تو پھر

What happened? Who's inside ?

سر وہ۔۔۔۔۔۔

I said who's inside Ms.Saba

اس کے زور سے بولنے پہ وہ ڈر گئی

سر وہ ۔۔۔۔۔مسٹر ملک آئے ہیں ۔

What ? Who the hell told you to allow him come in my office .....

www.novelsclubb.com

وہ اتنی زور سے چلایا کہ اس دفعہ وہ پہلی سے لڑکی ڈر کے دو قدم پیچھے ، ہو گئی

سر ایم سوری ۔۔۔سر حزیفہ نے کہا تھا نہیں اندر بٹھاؤں وہ پہنچ ہے ہیں ۔۔۔۔۔

حزیفہ مائی فٹ !نکالو اسے ۔۔۔۔۔بلکہ۔جاؤ یہاں سے

کہتے وہ ہوا کے گھوڑے پہ سوار ویٹنگ روم کی طرف بڑھا اور ایک دھاڑ سے دروازہ کھولا

وہ سامنے ہی صوفے پہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بڑی شان سے بیٹھا تھا جو زوہان کو دیکھتے ہی کھڑا ہو گیا اور آپ اپنے بازو وال کر لیے

آیئے راجہ صاحب مجھے تو آپ سے ملنے کی بڑی بے چینی تھی آخر کسی نے سچ کہا ہے کہ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے ۔۔۔۔

، گلے تو ملو

وہ ایک قدم آگے بڑھاتا لیکن زوہان تن فن کرتا اس کے سر پہ پہنچ چکا تھا

وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکرا کر زوہان کو مزید زچ کر رہا تھا

خبردار ۔۔۔اگر یہاں کوئی بلکواس کرنے کی کوشش بھی کی تو اور ایک منٹ کے اندر اندر نکلو یہاں سے ورنہ وہ حشر کروں گا کہ یاد رکھو گے

Cool down ! Cool down Raja Zohaan

اس نے زوہان کے کندھے کو تھپکا جسے اس نے فوراً جھٹک دیا

میں نے کہا نکلو یہاں سے ابھی ۔۔۔۔۔۔۔

میں تو چلا جاؤں گا لیکن ایک بات ذہن نشین کر لو جو تم اور تمہارا وہ جگری دوست میرے ساتھ کر رہے ہو اور کر چکے ہو نا یاد رکھنا ملک سے پنگا بیت مہنگا پڑے گا تمہیں ۔۔۔۔۔

میں۔۔۔۔۔ابھی زوہان غصے میں کچھ آگے ہی بڑھا تھا جب ویٹنگ روم کو دروازہ کھلا دونوں کے نگاہ اس طرف گئی

اندر آنے والے کی شاید ٹائمنگ اچھی نہیں تھی جو زوہان کی اجازت کے بغیر مداخلت کر گیا

جبکہ زوہان کا چہرہ سرخ کو اعصاب تن گئے تھے لیکن ملک کے چہرے پہ ایک مسکراہٹ رینگ گئی

میرے آفس میں چلو میں آ رہا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

زوہان نے ملک کے بالکل سامنے آتے کہا ایسے کہ وہ اس کے پیچھے چھپ گئی تھی جسے ملک اسے نہیں دیکھ سکتا تھا

وہ بھی بغیر کچھ کہے ہی واپس مڑ گئی لیکن ملک کے انگلی بات نے اس کے قدم زنجیر کر دیے

واہ واہ میں تو بس آپ کا دیدا کرنے آیا تھا راجہ صاحب لیکن دیکھیں اللہ نے کتنے دیدار کرا دیئے

بکواس بند کرو گھٹیا انسان

زوہان نے اس کالر سے پکڑ کر جھٹکا دیا

اس کے بارے میں ایک لفظ بھی بولا تو جان سے مار دوں گا یاد رکھنا

زوہان کی بات سے باہر کھڑی اریبہ نے حیرانی سے پیچھے مڑ کر بند دروازے کو دیکھا اور جلدی سے حزیفہ کے کمرے کی اندر چلی گئ

ویسے راجپوت عورتوں کے معاملے میں بڑے پوزیسو ہوتے ہیں نہیں ؟ لیکن تم تو کچھ زیادہ ہی ہو لگتے کیا ہے وہ تمہاری کچھ نہیں ۔۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں لگتی وہ تمہاری تو تم بھی میری طرح ہی ۔۔۔۔۔۔

وہ میری جو بھی ہے اس سے تمہیں غرض نہیں ہونی چاہیے

غرض ہو یا نہ ہو لیکن تم بھی اس کے محرم نہیں ہو زوہان راجہ پھر کس حق سے اس پر حق جما رہے ہو ۔۔۔اس لحاظ سے تو ہم برابر ہوئے نا ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہاہا

زوہان نے اسے مکہ مارنا چاہا لیکن درمیان میں ہی روک لیا کیونکہ وہ آفس میں کوئی تماشہ کرنا نہیں چاہتا تھا

نہیں نہیں نہیں یہ تمہارا آفس ہے مسٹر زوہان ۔۔۔۔۔

اور اگر تم یہاں سے زندہ جانا چاہتے ہو تو دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔

ابھی وہ مزید کچھ کہتا اس سے پہلے تین سیکورٹی گارڈز اندر داخل ہوئے

Throw him out of my office right now !

اس کے دھاڑنے پہ وہ اس کی طرف بڑھے

! رک جاؤ

اس نے گارڈز کو ہاتھ کے اشارے سے روکا

اور تم راجہ زوہان یاد رکھنا آج تو جا رہا ہوں لیکن جو تم اور تمہارے اس جگری دوست نے میرے ساتھ کیا تھا نا میں اب تک اس آگ میں جل رہا ہوں تو تم سب کو چین سے رہنے تو دوں گا نہیں اس لیے اب اس ، جنگ کا سر عام اعلان کرتا ہوں

اپنے خاندان کو بچا سکتے ہو تو بچا لینا

وہ اب سنجیدگی سے کہتے گارڈز کے آگے ہی باہر نکل گیا

زوہان نے ایک نظر اسے جاتے دیکھا اور پھر سامنے پڑے پانچ کے ٹیبل کو زور سے لات ماری اور ٹیبل کو شیشہ فرش پہ گر چھور ہو گیا

اس نے مٹھی بنا کر دیوا پہ ماری

نہیں !اتنی آسانی سے نہیں میں وہ سب نہیں ہونے دوں گا ملک یاد رکھنا اس دفعہ تم کیا کوئی بھی میری فیملی تک نہیں پہنچ سکتا جو یہ کرنا چاہے گا میں اس کے ٹکڑے خود اپنے ہاتھوں سے کروں گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چیزیں ٹوٹنے کے شور سے آفس کے کچھ ورکرز کمرے کے باہر کھڑے تھے

www.novelsclubb.com

جب وہ آفس میں داخل ہوا اور کمرے کے دروازے کے باہر

سب کو کھڑا دیکھ کر اسے کچھ غلط۔ہونے کا احساس ہوا

مس صبا ؟

Sir huzaifa I'm really sorry

صبا نے اس دیکھ کر فوراً معزرت کی

کیا ہوا زوہان کو پتہ چل گیا؟

سر وہ آفس میں ہی تھے ان کے جانے سے پہلے ہی مسٹر ملک آ چکے تھے

سر نے ان کو ابھی سیکورٹی کے ذریعے آفس سے باہر نکال دیا ہے

مس صبا میں نے کہا ۔۔۔۔۔۔

اس نے غصے سے صبا جو دیکھا جو پہلے ہی اپنی تھی وہ جانتا تھا زوہان کا غصہ ملک سے پہلے اس پہ بھی نکلا ہو گا

Anyways !

www.novelsclubb.com

آپ سب لوگ مہربانی کر کے واپس تشریف لے جائیں یہاں کیا کوئی تماشہ چل رہا ہے یہ آفس ہے یہاں آپ سب کا کام پر دھیان دینا زیادہ ضروری ہے

حزیفہ نے دو ٹوک انداز میں کہتے ہی سب جن کی طرح اپنے اپنے کیبنز میں غائب ہو گئے

حزیفہ نے پہلے آنکھیں بند کر کے گہری سانسیں لیں وہ جانتا تھا زوہان اسے ٹف ٹائم دے گا یہ تو بچپن سے ہی ہوتا آیا تھا

وہ دورازہ کھول کر اندر بڑھا تو وٹینگ روم کی حالت دیکھ کر اسے صدمہ ، ہی لگ گیا

وہ کسی بھی طور سے ایک ہائی فائی وٹینگ روم نہیں بلکہ کوئی کباڑ خانے لگ رہا تھا ہر چیز تیس نہس کی گئی تھی

وہ دروازے کی طرف کمر کیے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے کھڑکی کی طرف مڑا ہو تھا آستینیں کہنیوں تک موڑ رکھی تھی بال ماتھے پہ بکھرے پڑے تھے ، وہ زوہان لگ ہی نہیں رہا تھا

تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے ابھی کسی سے کوئی بات نہیں کرنی نکلو یہاں سے ۔۔۔۔

ابھی حزیفہ کچھ کہتا اس سے پہلے اس نے اونچی آواز میں بولتے اسے چپ کرا دیا

میں بات کرنا چاہتا ہوں

میں نے کہا نا نہیں کرنی کوئی بھی بات جاؤ یہاں سے

زوہان مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے بات کرنے جا بس ایک دفعہ ، میری بات سن تو لو

زوہان نے مڑ کر سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

کیا سنوں ؟ کون سی رام لیلا سنانے آئے ہو ؟ بولو نا ؟

زوہان ؟

تم حزیفہ تم ؟ تم۔۔۔۔

وہ حزیفہ کی طرف بڑھ کر اس کے سینے پہ اپنی انگلی رکھتے بول رہا تھا

نے میرے بلکہ ہمارے سب سے بڑے دشمن کو میری غیر موجودگی میں میرے آفس میں بلایا اور کیا سنانے آئے ہو اب مجھے ۔۔۔۔

بولتے بولتے آخر میں اس کی آواز حد درجہ بلند ہو گئ

وہ بات کرنے آیا تھا

وہ بات نہیں کر سکتا اسے بات کرنا نہیں آتی تم نہیں جانتے وہ گیم کھیلتا ، ہے وہ سازش کرتا ہے لیکن وہ اچھے ارادے سے کبھی نہیں آ سکتا

لیکن تمہیں اپنے بھائیوں سے زیادہ اس گھٹیا شخص پہ بھروسہ ہے اسی لیے تم نے مجھے اپنی جگہ میٹنگ میں جانے کا کہا رائٹ مسٹر حزیفہ ؟

www.novelsclubb.com

زوہان اب بھی چلا ہی رہا تھا

میں نے بس تم سے اس لیے چھپایا کیوں کہ میں نہیں چاہتا تھا یہ سب ہو جو ہو رہا ہے میں جانتا تھا تم اسے دیکھ کر ہوش میں نہیں رہتے

میں کوئی بچہ ہوں جو تم لوگ مجھے سکھاؤ گے

مجھے تم لوگوں کی ضرورت نہیں ہے ، میں جیسا ہوں پرفیکٹ ہوں سمجھے تم

زوہان ۔۔۔۔۔۔۔۔

تم سب پہ خود سے زیادہ بھروسہ کرتا ہوں یار ۔۔۔۔۔۔

اب وہ بے بسی سے بول رہا تھا

You know what Zohaan!

تم ہمیشہ غصہ میں بکواس کرتے ہو اور پھر پچھتاوا کرنے سے بھی تمہیں

، کچھ حاصل نہیں ہوتا

حزیفہ کو اس کے الفاظ نے تکلیف دی تھی

www.novelsclubb.com

بھاڑ میں ح تم سب۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہتے وہ کمرے دروازہ دھاڑ کیساتھ بند کرتے نکل گیا

کمرے سے نکلتے ہی اس کی حزیفہ کے آفس سے نکلتی آریبہ نظر آئی لیکن وہ سب کو نظر انداز کرتا کمبے لمبے قدم اٹھاتا وہاں سے نکل گیا

اسے باہر آتا دیکھ کر سب ورکرز سر نیچے کیے اپنے کام میں لگ گئے کہ ، نجانے کس کی شامت آ جائے

حزیفہ بھی اس کے پیچھے ہی باہر نکلا

اریبہ تم یہاں ؟

جی بھیا وہ میں وانیہ کیساتھ گئی تھی اسے کچھ کام تھا سوچا یہیں سے آپ کیساتھ گھر چلی جاؤں گی لیکن ------

اس نے بات اُدھوری چھوڑتے کمرے کا کھلے دروازے سے جائزہ لیا

www.novelsclubb.com

آہہ چلو میں بھی گھر ہی جا رہا تھا اور زوہان کے غصے کا تمہیں پتہ ہی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں کو ڈر ہی سوار کر لیتا ہے گھر میں کسی سے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

! جی

! مسٹر محسن

!یس سر

، آپ ویٹنگ روم ٹھیک کروا دیں کل تک ہو جانا چاہیے

حزیفہ اسے آڈر دیتے اریبہ کو کے کر گھر کی کیلئے نکل گیا ۔

ستمبر -----12

www.novelsclubb.com

اسے یونی میں آتے تیسرا دن ہی تھا

جب وہ تیزی کے ساتھ کلاس روم کی طرف بڑھ رہی تھی

لائٹ پنک شرٹ پہ بلیو جیز پاؤں میں سنیکرز کندھوں سے تھوڑا نیچے آتے باوں پہ ہئیر بینڈ لگائے وہ بالکل چھوٹی خوبصورت سے گڑیا لگ رہی تھی لیکن چلنے کا انداز مانو وہ کسے سے لڑنے جا رہی تھی سب سٹوڈنٹس اسے مڑ کر دیکھ رہے تھے ایک تو وہ نئ تھی اور اوپر سے اتنی بولڈ، ڈر اس کے پاس سے بھی نہیں گزرا تھا،

کلاس کے اندر آئی

وہاں سب اپنے کاموں میں مصروف تھے)پیریڈ فری تھا(

Excuse me?

سب نے پلٹ کر دیکھا

Where is Humain?

وہ سنجیدہ تاثرات سے منہ سے ببل کا غبارہ بناتے بولی

، اؤے تمہیں بُلا رہی ہے

اس کے ایک دوست نے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اس کو متوجہ کیا

جو کلاس میں ایک لڑکے کے ساتھ پب جی کھیلنے میں مصروف تھا

اس نے سامنے دروازے کی طرف دیکھا

اور حمین سکندر نے ضبط سے آنکھیں بند کی پھر دائیں بائیں دیکھا

(یہ چڑیل کبھی نہیں سدھر سکتی)

ایک لڑکے نے اسے دیکھ کر سیٹی بجائی

جبکہ حمین کے جاتے قدم لڑکے کے پاس رک گئے

اؤے کام سے کام رکھ تو حمین اسے گھورتے کہتا وہ دروازے کی طرف بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

اور اس کی بازو سے پکڑ کر کلاس سے باہر لے آیا

اوئے حمین کیساتھ لڑکی تو دیکھ کتنی پیاری ہے ؟

ہاں لگتا ہے کوئی نئ لایا ہے ہنگاما کرنے

نہیں یار گرلفرینڈ لگتی ہے اس کی

ابے نہیں حمین لڑکیوں کو دیکھتا نہیں ہے گرلفرینڈ کہاں گی ؟ایسے ہی کوئی چپکی ہو گی ہمیشہ کی طرح

کہتے وہ ہاتھ پہ ہاتھ مارتے ہنسے

حمین نے ساتھ کھڑے سٹوڈنٹس کی گفتگو سن کی تھی لیکن اس کا سوچتے چپ رہا

وہ اس کے ساتھ راہداری میں چل رہی تھی

www.novelsclubb.com

تم کیوں آئی میرے ڈیپارٹمنٹ میں چڑیل میں نے منع کیا تھا نا؟

وہ میرا سیل آف ہو گیا ہے سوچا تمہیں۔۔۔

(حمین نے ایک ابرو اوپر کیا)

اچھا نا، تمہیں میرا .....مطلب آپ کو بتا دوں کہ مجھے بھی گھر لے کر جانا ساتھ ڈرائیور نہیں آ رہا ہے

،اچھا لے جاؤں گا اب جاؤ

حمین نے آگے پیچھے دیکھتے کہا

What the hell? Mr. Humain

اوہو ایک تو تم لوگ نام بھی بھول جاتے ہو

مسٹر حمین نہیں ہینڈسم حمین ہوں یار

وہ اکتاتے ہوئے بولا

میں تمہاری کزن ہوں پہلی دفعہ تمہارے مطلب آپ)درستگی کی (کے ڈپارٹمنٹ میں آئی ہوں کوئی جوس پانی ہی پوچھ لو کنجوس کہیں کے ...وہ ....کھانے کا موقع جانے دیتی ہو ہی نہیں سکتا تھا

اچھا نا لے دوں گا سب لے دوں گا پر یونی سے جاتے ہوئے

www.novelsclubb.com

جاؤ اب اور ہاں آئندہ یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے

بالوں کو پیچھے جھٹکا اور مڑی

ویسے مانی)اور مانی پر اس حمین کی آنکھیں باہر آئی ادھر پھر اُدھر دیکھا(

یہ آج میری بینڈ بجوا کر ہی جائے گی چڑیل

حمین ہے میرا نام ...مانی نہیں

حمین نے دانت پیسے

....میری کلاسز ختم ہو گئی تم مطلب آپ مجھے

عائرہ تم ہی بولو آپ تمہارے منہ سے ہضم نہیں ہو رہا ہے

وہ جو کب سے مسز فاطمہ کا حکم مان رہی تھی)کہ حمین اس سے بڑا ہے ایسے تو تڑاک سے بات نہ کرے (اس نے سُکھ کا سانس لیا

میں کیا کروں ؟ حمین نے پوچھا

تم مجھے یونیورسٹی دیکھاؤ؟

کیا تم پاگل ہو اب حمین دا ہینڈسم حمین لڑکیوں کو یونیورسٹی دکھائے گا؟ وہ حیران ہوا

What's wrong?

....میں اتنی آرام سے بات کر رہی ہوں اور تم ایٹیٹیوڈ دکھا رہے ہو

....عائرہ تم

ارے واہ حمین تم نے کب سے لڑکیوں کی منتیں کرنا شروع کر دی وہ بھی اتنے پیار سے ویسے یہ ہے کون گرل فرینڈ ہے؟ پاس سے گزرتے لڑکے نے کمنٹ کیا

حمین بولتا اس سے پہلے وہ آستین اوپر کرتے آگے آئی

www.novelsclubb.com

Excuse meeeeee?

اس نے می کو خاصا لمبا کیا

بولا نا تو ایسا پنچ پڑے گا نا سارے دانت جو بےوجہ دکھا gf ایک اور دفعہ رہے ہو نا باہر آ جائیں گے

.....اور لڑکے کی بتیسی غائب ہوئی

!.نکلو اب یہاں سے

چھٹحنی بجاتے راستے دکھایا اور حمین اسی لیے تو اسے یہاں آنے سے روک رہا تھا جو وہ کر رہی تھی

حمین ہاتھ باندھے کھڑا تھا اور اس لڑکے نے پہلے عائرہ کو اور پھر حمین کو چونک کر دیکھا

اب جاؤ گے یا میں اپنے سٹائل سے بھیجوں؟

www.novelsclubb.com

عائرہ نے آرام سے بازو فولڈ کرتے آگے آتے اس حیران پریشان لڑکے سے کہا

وہ لڑکا فوراً پیچھے کی طرف بھاگا

(یہ لڑکی بھی اپنے جیسی لڑاکا بلکہ پوری ہٹلر لے کر آیا ہے)

ہو گیا تمہارا وہ جو ہاتھ باندھے کھڑا تھا عائدہ کو گھورتے بولا

کیا ہو گیا تم ....ان لوگو سے ڈر رہے ہو؟

سیریسلی؟ حمین

اس نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کرتے کہا وہ محظوظ ہو رہی تھی

ڈر نہیں رہا ہوں ڈیم آٹ یہ جو اپنی بہادری ہے نہ سنبھال کر رکھو لندن کیلئے یہاں حمین راجہ کی کچھ عزت اور کچھ سٹیٹس ہے ٹھیک ہے اسے برباد نہ کرو اور اپنے کام سے کام رکھو

اووووووے؟ اس سر پہ ہاتھ رکھتے اداکری کی جیسے کچھ بول گئی ہو

www.novelsclubb.com

کیا ہے؟؟ وہ چِڑ کر بولا

تمہارا بھی سٹیٹس ہے؟ ہاہاہاہا

وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھتی ہنستی گئی

بک بک نہ کرو اور چلو اب کہاں جانا ہے؟

ارے حمین تم تو لڑکیوں سے بات کرنا گوارا نہیں کرتے تھے یا ہوا تم ہینڈسم نہیں رہے یا اب گوارا کر لیا

پاس سے گزرتی لڑکی نے کمنٹ کیا جس کو حمین پی کرش تھا لیکن حمین نے اسے کبھی بھاؤ نہیں دیا تھا

! بکواس بند کرو تم

حمین اسے وارن کرتا عائرہ کو بازو سے پکڑ کر باہر لے آیا

سن یا تم نے ؟ اب تسلی ہو گئی جہاں جاؤ گی نا یہ لوگ ایسے ہی تمہارے پیچھے مکھیوں کی طرح جائیں گی اب خوش رہنا تم ان کے طعنے سن کے ،

www.novelsclubb.com

! تم ایکٹنگ بند کرو بندر

عائرہ ؟ حمین نے انگلی سے اسے وارن کیا

اب کیا ہوا ؟ ایسے کیوں دیکھ رہی ہو

مجھے بھوک لگی ہے، وہ سدا کی بھوکڑ تھی یہ تو وہ جانتا تھا

اتنی سیریس ڈانٹ میں تمہیں بھوک ہی لگنی تھی وہ بڑبڑاتا ہوا آگے چل دیا

چلو مفت کا عذاب چاچو نے اپنے سر سے اتار کے مجھ معصوم کے سر ڈال دیا ہے ہینڈسم حمین نے دل میں سوچا

کچھ دیر بعد

وہ دونوں کینٹین میں بیٹھے تھے وہ برگر اور کولڈ درنگ جلدی جلدی کھا رہی تھی اور وہ پاس بیٹھا صرف جوس پی رہا تھا

(ارد گرد سب انہیں دیکھ رہے تھے وہ بھی گھور گھور کر)

www.novelsclubb.com

کیونکہ یہ وہی حمین تھا جو لڑکیوں کے ساتھ صرف انہیں ستاتے یا انہیں ڈراتے دیکھا گیا تھا اور آج وہ کسی کو کچھ کھلا رہا تھا اتنے سکون سے وہ بھی ایک خوبصورت لڑکی کو ....

اس نے پچھلے چار سالوں میں یونی میں یہی نقشہ بنایا تھا

...وہ جلدی جلدی دو برگر چٹ کر گئی تھی اس کے حصے کا بھی

ہو گیا چلیں؟ وہ اکتا کر بولا

.....کھڑوس ہو تم ویسے حمین کے بچے پر

.....بکواس نہ کرو اور چلو

کہتے وہ دونوں ایک دوسرے کے آگے پیچھے گاڑی کی طرف چل دیئے۔

ستمبر ---------- 13

www.novelsclubb.com

صبح کا وقت تھا ہر طرف تازگی تھی، شبنم کے قطرے سورج کی کرنوں سے چمک رہے تھے

زوہان اس وقت جوگنگ کر رہا تھا لیکن اس ذہن ابھی بھی کل والے واقع میں الجھا ہوا تھا

جو دماغ میں آتے ہی اس کی رفتار تیز ہو رہی تھی

ویسے راجپوت عورتوں کے معاملے میں بڑے پوزیسو ہوتے ہیں نہیں ؟ لیکن تم تو کچھ زیادہ ہی ہو لگتی کیا ہے وہ تمہاری کچھ نہیں ۔۔۔۔۔۔۔

میں اسے اتنی آسانی سے نہیں چھوڑوں گا ، ایک دفعہ چھوڑنے کی غلطی کر چکا ہوں اب میں بتاؤں گا کہ راجپوت جب راجپوت اپنی آئی پہ آتے ، ہیں تو دشمنوں کا کیا سلوک کرتے ہیں

یا نہ ہو لیکن تم بھی اس کے محرم نہیں ہو زوہان راجہ پھر کس حق سے اس پر حق جما رہے ہو ۔۔۔اس لحاظ سے تو ہم برابر ہوئے نا ۔۔۔۔

!گُڈ مارننگ

حزیفہ بھی پیچھے سے آتے اس کے ساتھ ہو لیا تو اس کی رفتار خودبخود کم ہو گئ

کیا ہوا پریشان لگ رہے ہو ؟

!نہیں

کبھی کچھ بول بھی دیا کرو سب کچھ اندر نہیں رکھتے بولو کیا ہوا ہے؟

....کچھ نہیں ہوا ....میں ٹھیک ہوں

اچھا بتاؤ بات ہوئی اس مغرور انسان سے ؟

ہاں میں نے بات کی تھی لیکن بابا جان اس سے ملنا چاہتے ہیں

تو؟ حزیفہ نے نا سمجھی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

تو یہ کہ بابا چاہتے ہیں وہ گھر آئے، سب سے ملے ۔

زوہان تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟

ایسا مملکن نہیں ہے تم چاہتے ہو کہ سب چھے سال پہلے جیسا تہس نہس ہو جائے

میں بھی یہی کہا تھا پر .... I don't know...زیفی ایسا بابا نے کہا ہے .وہ نہیں مان رہے ہیں

تم نے یہ بات بتائی اسے ؟

" ہاں پر وہ اب بھی اپنی ضد پہ اڑا ہے "

باباجان اور چاچو کے آگے وہ کچھ نہیں کہے گا وہ ان کی بات نہیں ٹالتا چلو ....دونوں پھر سے بھاگنے لگے،

---

www.novelsclubb.com

حزیفہ؟ وہ زوہان کے ساتھ جاگنگ سے واپس آیا وہ دونوں لونج سے گزر رہے تھے جب ثمینہ بیگم نے روکا تھا اسے

حزیفہ ؟

..... جی امی

بیٹا میں نے بتایا تھا نا وہ اریبہ کیلئے ایک پروپوزل آیا تھا اور وہ خاتون بضد ہیں ، آج ہماری فیملی سے ملنے آئیں گی تو شام میں جلدی آجانا کیونکہ تمہارے بابا جان جہانزیب کیساتھ کہیں باہر گئے ہوئے ہیں

مسز ثمینہ نے حزیفہ کو آفاہ کیا

ٹھیک ہے... .میں آ جاؤں گا

اور یہ سنتے ہی سیڑیاں چڑتے زوہان کے قدم رُکے تھے اس نے مڑ کہ پیچھے دیکھا اور پھر بھنبھناتا ہوا کمرے کی جانب بڑ گیا

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا لیکن اگنور کر دیا

وہ آفس کیلئے بالکل تیار کمرے سے نکل کر سیڑیوں کی طرف آ رہا تھا کہ سامنے سے آتی اریبہ سے ٹکرا گیا

آؤچ، آہ اریبہ نے سر پکڑتے کہا

تم دیکھ کر نہیں چل سکتی؟ اندھی ہو کیا؟

وہ اس کے لب و لہجے سے حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی

،آندھی طوفان کی طرح آپ آ رہے ہیں اور کہہ مجھے رہے ہیں

آگے مجھے یونی سے دیر ہو گئی ہے

،اریبہ اپنی گری ہوئی چیزیں اٹھاتے ہوئے بولی

تم یونیورسٹی جا رہی ہو ؟

www.novelsclubb.com

ہاں آج میرا لاسٹ اگزیم ہے اسی لیے جا رہی ہوں ------

اہلام کہاں ہے مجھے اس کیساتھ جانا ہے ؟

وہ اہلام کے کمرے کی طرف دیکھتے بولی

اہلام تو تھوڑی دیر پہلے نکلی ہے

کیا ؟

اریبہ نے اتنی زور سے کہا کہ زوہان نے ایک ہاتھ کان پہ رکھ لیا

خدا کا خود کرو اگلا انسان بہرہ بھی ہو سکتا ہے

بہرہ انسان چلے گا پر کھڑوس کبھی نہ ہو

وہ زیرِ لب بڑبڑائی

کیا ہوا جہاں کھو گئی اب دیر نہیں ہو رہی تمہیں ۔۔۔

جلدی باہر آؤ میں چھوڑ دوں گا یونی ویسے بھی آفس جا رہا ہوں میں....؟

مجھے آپ کے ساتھ نہیں جانا میں بھیا کہ ساتھ جاؤں گی

اریبہ نے کہتے اس نے مڑ کر اسے دیکھا جو زوہان راجہ کی آفر کو انکار کر رہی تھی جس کی اس آفر ہی لڑکیاں دل گردے پھیپھڑے سب ہاری

بیٹھی تھی جان واری بیٹھی تھی اور ایک اریبہ سکندر تھی جو اس کے سائے ، سے بھی ڈرتی تھی

.....حزیفہ لیٹ آئے گا تم چلو میرے ساتھ کہا نا ایک .دفعہ

،وہ اسے حکم سناتے چلا گیا

کھڑوس .....آہہہہ

لریبہ نے چلاتے پیر زور سے پیر پٹخے اور

اریبہ نے دل میں اہلام جو ہزار گالیاں دی جس نے کہا تھا وہ اس کو ساتھ کے جائے گی

ایسا نہیں تھا کہ اس کو ڈرائیونگ نہیں آتی تھی لیکن اسے خود ڈرائیور ، کرنے سے ڈر لگتا تھا اور وہ اکیلی جاتی بھی نہیں تھی

چھوڑ دوں گا ایسے کہتے ہیں جیسے میں خود نہیں جا سکتی .....بڑبڑاتی وہ کی پیچھے باہر آئی

وہ اس کے ساتھ گاڑی میں تو بیٹھ گئی تھی لیکن سانسیں بند کر کے وہ اس سے بچپن سے ہی بہت ڈرتی تھی کیونکہ

وہ غصے میں اندھا ہو جاتا تھا اور سامنے کوئی بھی ہو سب ایک ہی بھاؤ جاتے تھے،

زوہان کا فون بجا تو گاڑی میں خاموشی ٹوٹی

ہیلو یس محسن ،!

سر وہ کلائینٹ آپ کا بیس منٹ سے ویٹ کر رہے تھے اب آج کی میٹنگ کینسل کرنے کا بول رہے ہیں

www.novelsclubb.com

دیکھو اگر میٹنگ کینسل ہوئی تو تم کل آفس نہ آنا سمجھ آئی اب میں دس منٹ میں آ رہا ہوں تم ان کو ہینڈل کرو

گاٹ اِٹ !آخر میں اتنی زور سے بولا کہ

...اریبہ ہل گئی

پتہ نہیں کیسے ان کے انڈر کوئی کام کرتے ہوں گے مجھے تو ترس آرہا)
(ہے ان ورکرز پہ بھی وہ صرف دل میں سوچ ہی سکی

،یونی کے باہر گاڑی کھڑی کرتے وہ غصے میں تھا

بس میں یہاں ہی اتر جاتی ہوں اریبہ نے اس کے لیٹ ہو جانے کی وجہ
،سے کہا

میں نے کہا اترنے کو؟؟

اس نے گھورتے ہوئے اریبہ کو دیکھا

،بیٹھو آرام سے میں اندر اتار کر آتا ہوں

www.novelsclubb.com

،اس نے زَن سے گاڑی اندر جا کہ کھڑی کی

اریبہ جلد جلد سے اترنا چاہتی تھی، ہڑبڑا کر ڈور کھولا ایک جھٹکے سے پیچھے
،ہوئی وہ بیلٹ کھولنا بھول گئی تھی

آرام سے اترو .....کیا ہو گیا ہے ؟۔

،زوہان نے اس کی ہڑبڑاہٹ دیکھتے گاڑی سے اتر جانا بہتر سمجھا

آرام سے اترو "اریبہ نے منہ پُولاتے نکل کی"

"کھڑوس کہیں کے "

اب اس کو کیا ہوا ہے اپنے مالک جیسا سڑو بن گیا ہے یہ بھی وہ سیٹ بیلٹ سے الجھ رہی تھی، جو کھل نہیں رہا تھا

!میں کھولتا ہوں

زوہان نے اس کی سائیڈ پہ آتے دروازہ کھولا

www.novelsclubb.com

نہن۔ نن۔نہیں میں کھول لوں گی !پھر سے کوشش کرنے لگی اب اس کی بس ہو گئی تھی اور اسے اریبہ نے اور پھنسا دیا تھا وہ اس کی طرف ایسے ، ہی گُھور رہا تھا ہاتھ سینے پہ باندھ رکھے تھے

،اریبہ نے بے بس ہو کر اس کی طرف دیکھا

!کھولو جلدی اور اترو میری گاڑی سے

زوہان نے دو ٹوک انداز میں کہا

وہ ایسا ہی تھا کسی کا لحاظ نہ کرنے والا

.....یہ نہیں کھل رہا ہے

کھولو اور اترو ایک منٹ کے اندر ....میں ایک دفعہ ہی اوفر کرتا ہوں وہ بھی ان کو جو ڈیزرو کرتے ہیں.

اریبہ نے اب بیلٹ کو کھینچا جس سے اس کے ساتھ کی پِن اس ہاتھ میں گھب گئ تھی سسسس، آہہہ

www.novelsclubb.com

اس کے ہاتھ سے خون نکل آیا

وہ ایک جھٹکے سے اس کی طرف بڑھا اور اس کے سامنے سے جھکتے ہوئے ، بیلٹ کھولنا چاہا

وہ فوراً سیٹ کی پشت سے سر ٹکا گئی

بیلٹ نہ کھلنے پر زوہان نے غصے سے اس کے چہرے کو دیکھا جو بمشکل ضبط 😂 ،کرتی دوسری جانب مڑی تھی پھر نہ کھلنے پر کھینچ کر توڑ ہی دیا

اسکے پیچھے ہونے پر اریبہ جلدی سے اتری

رکو؟

اریبہ نے مڑ کے دیکھا

تمہیں پتہ ہے جو لوگ شام کو گھر پہ آ رہے ہیں ؟

اریبہ نے جھٹکے سے اسے حیرانی سے دیکھا

کچھ پوچھا ہے میں نے جواب دو ؟

www.novelsclubb.com

جج۔۔۔جی ماما نے بتایا تھا

تو ؟

تو؟ اریبہ نے اس کی طرف دیکھنے سے گریز کیا

تو یہ کہ تمہاری کیا مرضی ہے ؟

میری کچھ مرضی نہیں ہے وہ بس ماما سے ملنے آ رہی ہیں اور مجھے ان سے ملنے یا اس سب میں شامل ہونے کی کوئی دلچسپی نہیں ہے

زوہان کو لگا اس کے دل سے بوجھ اتر گیا ہے

ٹھیک ہے وہ نہیں آئیں گی ۔۔۔۔اگر تم نہیں چاہتی تو ۔۔۔۔۔

یہ بینڈج لگا لینا، خون نکل رہا ہے .....اس نے اسے بولنے کا موقع دیئے بغیر ہی بینڈج اس کی طرف بڑھایا

لیکن میں نے۔۔۔۔۔۔

بس جاؤ اب

www.novelsclubb.com

I'm getting late

اریبہ کو بولنے کا موقع دیئے بغیر ہی وہ آگے بڑھتا اس سے پہلے ہی کسی ، کی آواز پہ دونوں اس طرف متوجہ ہوئے

اریبہ تمہیں یہ کیا کہہ رہا ہے؟ اوئے مسٹر یہ میری دوست ہے آپ انہیں تنگ کر رہے ہیں، آپ جیسے بہت دیکھے ہیں میں نے سمجھے .....وانی اریبہ .....اور زوہان نے درمیان آتے زوہان کی طرف دیکھ کر بول رہی تھی

وانی، وانی، اریبہ نے فوراً زوہان کو دیکھا جس کا پارا پہلے ہی ہائی تھی اور ماتھے پہ ہاتھ مارا

کیا آج بھی یہ تیرے بھیا ہیں اس نے نکل اتار کے کہا ؟

اریبہ نے نفی میں سر ہلایا

What the hell?

زوہان نے دانت پیستے اریبہ کو دیکھا

www.novelsclubb.com

،اور چلیں آپ یہاں سے یہ بینڈج نہیں چاہیے ہیں

" شوخا کہیں کا "

اس لفظ پہ زوہان نے بھنویں اچکائی

کبھی بھی کہیں بھی آ جاتے ہیں لڑکیوں کو دیکھ کر

Shutup، just shutup!

وہ اس کی طرف آتے دھاڑا تھا

اور اریبہ نے سانس اندر کھینچتے آنکھیں موندی .....اور وانیہ کا منہ بند ہوا

اریبہ کا ہاتھ پکڑ کر بینڈج اس کے ہاتھ پہ رکھی اور وانی کو دیکھا

STUPID!

I'm getting late otherwise I'll tell you who i am?

کہتے کورٹ کا بٹن بند کیا چشمہ لگایا اور گاڑی اڑا لے گیا

وہ منہ کھولے دیکھتی رہ گئی اتنی ہمت اس کی؟

www.novelsclubb.com

وہ حزیفہ نہیں تھا جو چپ چاپ بیک مرر میں گھور کر جاتا وہ زوہان تھا

.....اپنا تعارف کرا کر جاتا تھا بغیر کسی کی پرواہ یا لحاظ کیے

.....وانیہ کی بچی تجھے سب کیا میرے گھر والے ہی ملے ہیں لڑنے کیلئے

مطلب؟؟؟ وانی نے حیرانی سے پوچھا

!مطلب یہ میرا کزن ہے لندن سے آیا ہے

وہ کھڑوس؟ وانیہ نی انگلی بلند کرتے کہا

ہاں !وہی کھڑوس، اب چل وہ اس کا ہاتھ پکرتے کلاس کی طرف چل دی

تو تم بتایا کرو نا ....وانیہ کی آواز اب بلکل آہستہ تھی

کب جب تم مجھے دیکھے سنے بغیر سامنے والے پہ چڑ دوڑتی ہو ....اریبہ ناراض ہو رہی تھی

سوری !مجھے لگا تجھے چھیڑ رہا ہے

کیا مطلب ہے اس بات کا؟ میرا کزن اب اتنا بھی چیپ نہیں ہے؟ اس کی شکل سے تکھے وہ ایسا لگتا تھا

اوہ ہیلو ...تم اس کی اتنی سائیڈ کیوں لے رہی ہو خیر تو ہے نا؟

ہا ...ہاں ...ہاں خیر ہے اب چل وانی ...اریبہ بات سنبھالتے اسے وہاں سے لے گئ

ابھی شام ہونے میں کچھ وقت باقی تھا

، موسم آج خوشگوار تھا اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی

جب جب اہلام جہانزیب ہوسپٹل سے آج کی شفٹ ختم کر کے نکلی

گاڑی میں بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی آگے بڑھا دی

وہ راستے میں اریبہ سے بات کر رہی تھی جو کہ اسے اچھی خاصی سنا رہی تھی کہ وہ صبح اسے چھوڑ گئ جس کی وجہ سے اسے موت کے مطلب زوہان کے منہ لگنا پڑا جبکہ اہلام سر سیٹ کی پشت سے ٹکا کر ہلکا سا مسکراتے اسے سن رہی تھی

www.novelsclubb.com

تم بالکل اپنے بھائی جیسی بن گئی ہو اہلام ؟

میری دوست تو اب تم رہی ہی نہیں ہو ۔۔۔۔۔

اریبہ نے روہانسی ہوتے کہا

،وہ صرف میرے بھائی نہیں ہیں وہ تمہارے بھی کچھ لگتے ہیں محترمہ

رہنے دو مجھ سے تو ایسے سلوک کرتے ہیں جیسے ان کی کوئی جائیداد چرا کر بھاگی تھی میں پچھلے جنم میں ۔۔۔۔

میرے کچھ نہیں لگتے وہ۔ انداز جان چھڑانے والا تھا

اہلام نے ہنس کر سر نفی میں ہلایا

اچھا بس بس میری بہن میں گھر آ رہی ہوں نا پھر باقی کی رہی کسر بھی پوری کر لینا ابھی کیلئے

!آللہ حافظ

www.novelsclubb.com

کہتے اس نے فون رکھ دیا لیکن اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئی اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا پھر سامنے بیک ریویو مرر میں بھی دیکھا

ایک سفید گاڑی جو مسلسل اس کا پیچھا کر رہی تھی

ظفر بھائی ؟

جی میم ؟

یہ گاڑی ہمارے پیچھے کیوں ہے ؟

اس نے ڈرائیور کو مخاطب کیا جو لگ بھگ پچاس سال کے تھے اور ان کے پرانے ڈرائیور تھے

میم پتہ نہیں میں بھی راستہ دے چکا ہوں لیکن نہ آگے نکل رہے ہیں نہ پیچھا چھوڑ رہے ہیں ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اہلام نے اب بھی اس سفید کار کو دیکھا جو فل سپیڈ سے ان کی گاڑی کے برابر آنے کی کوشش کر رہی تھی

ظفر بھائی گاڑی کی سپیڈ تیز رکھیں اور اسے برابر نہیں ہونے دینا

میم میں زوہان صاحب سے رابطہ کروں انہوں نے کہا تھا کچھ بھی ہو انہیں یا بڑے صاحب کو بتاؤں

نہیں ظفر بھائی انہیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے آپ بس جلدی چلیں

کہتے اہلام نے ماتھے پہ ہاتھ رکھا اس کی آنکھوں کے سامنے چھ سال پہلے والا منظر آ رہا تھا جسکی وجہ سے اس کو کپکپاہٹ ہو رہی تھی اور اس کے اندر جا خوف بڑھتا جا رہا تھا ،

اس نے موبائل نکال کر جہانزیب صاحب کو کال کرنا چاہا لیکن پھر کاٹ دیا ،

www.novelsclubb.com

نہیں اہلام تمہیں اپنے سارے مسئلے اب خود دیکھنے ہوں گے بہادر بنو مضبوط بنو ہمت سے کام لو بیٹا ڈرنا سہمنار چھوڑ دو وہ ماضی تمہارے حال پہ بھاری نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔۔

جہانزیب صاحب کی باتیں اس کے کان میں گونج رہی تھی اس نے سیٹ کو دونوں ہاتھوں میں بھینک۔ رکھا تھا

ایک ڈر تھا ایک خوف جو سر اٹھا رہا تھا

ابھی وہ کچھ سمجھ پاتی کہ وہ سفید کار ان کے برابر آ گئی اس نے شیشہ نیچے کیا اور منہ پہ ماسک لگا رکھا تھا

اہلام کی گاڑی کا شیشہ بند ہونے کے باوجود بھی اسے لگا اس نے اس انسان کو کہیں دیکھا ہے

! ظفر بھائی

اس کے منہ سے بالکل ہلکی آواز میں ڈرائیور کا نام نکلا ۔۔۔

www.novelsclubb.com

سفید گاڑی والے نے گاڑی سے اپنی بازو ظاہر نکالی

میم پلیز نیچے ہو جائیں جلدی ۔۔۔۔۔ظفر چلایا تھا کیونکہ اس انجان شخص کے ہاتھ میں گن تھی جو اس نے اہلام کی طرف تانی ہوئی تھی ابھی وہ ٹریگر دباتا لیکن اس سے پہلے ہی زور دار دھماکا ہوا اور اہلام نے دونوں

ہاتھ کان پہ رکھتے زور دار چیخ ماری اس کا پورا وجود پسینے سے شرابور اور کپکپا رہا تھا

وہ بجلی کی سی تیزی سے پیچھے مڑی اور باہر دیکھا جہاں اس سفید کار کی ٹکر سامنے سے آتی ایک کالی جیپ سے ہوئی تھی وہ شاید شوٹ کرنے کے چکر میں سامنے دیکھنا بھول گیا تھا

سفید کار کا بری طرح ایکسیڈنٹ ہو چکا تھا اور پوری کار کو آگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا ،

جبکہ ٹکرانے والی گاڑی بھی کافی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی تھی لیکن سب لوگ اس میں سے کسی کو سہارا دے کر باہر نکال رہے تھے جو کافی زخمی تھا لیکن اہلام کا پیچھا کرنے والے کے بچنے کے کوئی چانس نہیں تھی وہ تو اب تک جل کر راکھ ہو چکا تھا

میم آپ ٹھیک ہیں ؟

ظفر نے اچانک بریک پہ پاؤں رکھا اور پیچھے کی طرف رخ کیا

ظفر ظفر آپ آپ ٹھیک ہی۔۔۔ہیں ؟

جی

نہیں میم پلیز آپ باہر نہیں جا سکتی سر کا آڈر ہے پلیز

ظفر نے اسے دروازہ کھولنے سے روکا اور گاڑی آگے بڑھا دی

ظفر وہ ۔۔۔وہ انسان مر چکا ہو گا

میم پلیز پولیس بھی آ جائے گی اور ایمبولنس کو بھی بلا لیا گیا ہے پلیز سر بہت غصہ کریں گے اگر میں نے آپ کو پانچ منٹ میں گھر نہ پہنچایا تو چلو ۔۔۔۔۔۔۔

ظفر نے پندرا منٹ کے راستے کو پانچ منٹ میں طے کرتے اسے گھر پہنچایا

میم گھر آ گیا ہے ۔۔۔۔۔

ڈرائیور کی آواز پہ وہ خیالوں سے چونکی

www.novelsclubb.com

پلیز آپ زوہان بھائی۔ یا ڈیڈ سے کچھ نہیں کہیں گے پلیز وہ پریشان ہو جائیں گے

پر میم ؟

! ظفر بھائی

اس نے غصے سے اس کی طرف دیکھا

جیسا آپ کا حکم وہ بھی گاڑی سے نکل کر ہاتھ باندھ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اپنے گھر کے اندر داخل ہوئی کوئی بھی سامنے نہیں تھا

www.novelsclubb.com

اس نے شکر ادا کرتے اپنے کمرے کا رخ کیا سب شاید سکندر ولا میں تھے

اہلام ؟

سیڑیاں چڑتے کسی نے اسے پکارا

اہلام نے مڑ کر دیکھا تو وہ صوفے پہ بیٹھا اپنے موبائل میں کچھ ٹائپ کر رہا تھا

جج۔۔۔جی زوہان بھائی ؟

کچھ ہوا ہے ؟

اہلام کی سانس ایک پل کو بوجھل ہوئی ۔۔۔۔وہ اب کیا کہتی زوہان سے جھوٹ بولنا تو اپنے سر دیوار پہ مارنے جیسا ہی تھا

بھائی کیوں ۔۔۔۔کیا ہو گا ؟

تم اتنی چپ چاپ اور نڈھال لگ رہی ہو کہ تم نے مجھے بھی نوٹس نہیں کیا اور میرے پاس سے گزر گئی

www.novelsclubb.com

وہ ۔۔۔وہ بہت تھک گئی ہوں آج اس لیے

ہمممم تم آرام کرو ، سب لوگ بابا جان کی طرف گئے ہیں انہیں نے بلایا تھا

وہ سر ہلا کر کمرے میں چلی گئی اب اسے ٹھیک ہونے میں بیت وقت لگنا تھا ۔

اہلام کے جاتے ہی زوہان نے چہرے کے تاثرات پتھریلے ہو گئے

اس نے اپنے موبائل پہ وہ ویڈیو جھولی جہاں ایک سفید کار کی ایک کالی جیپ سے ٹکر ہوئی تھی اس میں مکمل ویڈیو تھی

اس نے آنکھیں میچ کر گہری سانس بھری اور فون ملا کر کان سے لگایا

تمہیں کیا کہا تھا میں نے ؟

سر وہ ۔۔۔۔۔۔

کیا سر وہ اپنی بکواس بند کرو اور میری بات کان کھول کر سنو اگر وہ میرے آنے سے پہلے مر گیا تو تم بھی اپنی قبر کھود کر رکھنا سمجھے ؟

آخر میں وہ زور سے چلایا

پہلے تو اسے ایک موت میں دوں گا کہا تھا کہ میرے گھر والوں سے دور رہنا

زوہان نے سامنے پڑے صوفے جو لات ماری اور موبائل پھر سے جان سے لگایا

ہاں ۔۔۔اس کا خیال رکھنا میں آدھے گھنٹے میں پہنچ رہا ہوں سمجھے ؟

کہتے وہ گھر سے نکل گیا رخ اب سکندر۔ ولا کی جانب تھا جہاں سے بار بار حذیفہ کی کالز آ رہی تھی ۔

---

www.novelsclubb.com

اہلام، عائرہ، اور حمین لاونج میں بیٹھے تھے

اندر سب بڑے کسی میٹنگ میں مصروف تھے جو حزیفہ اور زوہان کے ساتھ ہو رہی تھی، اور ان سب کو اندر جانے کی اجازت نہیں تھی،

ارے گل چچا آپ کو کچھ پتا ہے اندر کیا چل رہا ہے

اریبہ نے براؤنیز بیک کرتے رازدانہ طور پر گل چچا سے پوچھا جو کہ پکی عُمر کے پرانے ملازم تھے،

بیٹا جی زیادہ تو کچھ نہیں پتہ لیکن شاید اندر حزیفہ بابا کی شادی کی بات ہو رہی ہے

واٹ؟؟؟

عائرہ، ، حمین لاونج سے سنتے ہی ایک ساتھ بولے تھے

www.novelsclubb.com

چڑیل، "اس نے عائرہ کر اشارہ کیا "

اوکے بندر "اور عائرہ نے بھی جوابًا ڈن کا اشارہ کیا"

،اتنا صبر تو دونوں میں نہیں تھا کہ ان کے باہر آنے تک انتظار کرتے
دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور کان لگا کہ کھڑے ہو
.....گئے

پیچھے سے اریبہ آوازیں دیتی ہی رہ گئی ....لیکن سنے کون؟

سب بڑے وہاں موجود تھے زوہان اور حزیفہ بھی سر جھکائے ان کے
،سامنے صوفے پر بیٹھے تھے

سکندر صاحب نے بات کا آغاز۔ کیا

www.novelsclubb.com

بچوں کو کبھی کچھ بننے یا جائز کچھ بھی کرنے سے روکنا نہیں چاہیئے زندگی
میں سب کچھ نہیں ملتا کچھ قسمت سے تو کچھ محنت سے انسان خود حاصل
کرتا ہے سکندر صاحب زوہان اور حزیفہ دونوں سے مخاطب تھے

اور بچے جو حاصل کرنا چاہتے ہیں انہیں روک کر ان کے خوابوں کو توڑنے والے والدین میں سے نہیں ہیں ہم،

تم سب جانتے ہو کہ ہم سب نے اپنے بچوں کو کبھی ڈر مار سے نہیں سمجھایا ہمیشہ دوست اور ساتھی بن کر ان کا ساتھ دیا ہے،

جی باباجان

حزیفہ نے کہتے سر ہلایا

پھر ثمینہ بیگم نے انہیں دیکھتے بات جاری رکھی

بیٹا!

سب ان کی طرف متوجہ تھے

www.novelsclubb.com

بیٹا ہمارے گھر میں برسوں کے بعد رونق ہے ہم سب ساتھ ہیں اور آپ دونوں ماشاءاللہ سے اس قابل ہیں کہ اب اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچیں ہم اپنی جیتے جی آپ سب کی خوشیاں دیکھنا چاہتے ہیں جس کی

شروعات بڑے ہونے کے ناطے آپ دونوں سے کرنا چاہتے ہیں اور آپ کی مرضی جاننا چاہتے ہیں؟

ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر باقی سب کو لیکن سب سیریس تھے ،

حزیفہ کی سانس رُکی۔

سفید دوپٹہ اس کی آنکھوں کے آگے لہرا گیا تھا

.....البتہ زوہان کے ذہن میں بس ایک ہی خیال تھا

ویسے وہ تمہاری بھی محرم نہیں ہے کس حق سے یہ کہہ رہے ہو تم)

(_____ ؟

www.novelsclubb.com

بیٹا آپ کے پاس ابھی وقت ہے اچھی طرح سوچ لیں

....جی ابو جی

حزیفہ اتنا ہی کہہ سکا بے شک وہ بہت سمجھدار اور کونفیڈینٹ تھا لیکن بڑوں کے لحاظ میں خاص کر وہ سکندر صاحب کے سامنے حمین کے مقابلے میں کم ہی بولتا تھا ۔

بابا جان !مام اور ڈیڈ اور آپ سب نے مجھے اپنا بھتیجا نہیں بیٹا بنا کر پالا ہے آپ نے کبھی کوئی فرق نہیں کیا آج بھی نہیں کر رہے ہیں میں جانتا ہوں مجھے برا نا لگے اس لیے حزیفہ کیساتھ مجھ سے بھی پوچھا جا رہا ہے لیکن مجھے ابھی ڈیڈ کیساتھ لندن والا بزنس مزید سیٹل کرنا ہے ابھی اپنے پاؤں پہ کھڑا ہوں لیکن اور مضبوط بننا چاہتا ہوں اس لیے میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا ہوں؟

www.novelsclubb.com

،جہانزیب صاحب نے حزیفہ کی طرف دیکھا

بیٹا آپ بتائیں....؟

!جو آپ سب کو ٹھیک لگے ڈیڈ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے

لیکن زوہان ہم ابھی تو صرف مرضی پوچھ رہے ہیں

مسز فاطمہ نے پھر زوہان کو دیکھتے کہا ۔

وہ جانتی تھی وہ انہیں یا جہانزیب کو کبھی شادی کے بارے میں بات نہیں کرنے دیتا لیکن یہاں وہ سکندر صاحب کے احترام میں آٹھ کر بھاگ نہیں سکتا تھا نہ بات ٹال سکتا تھا

بولو زوہان ؟

جہانزیب نے بھی اسرار کیا ۔۔۔۔۔

وہ لوگ اس سے اگلوانا چاہتے تھے

ماما پر۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں برخوردار آج پر ور کچھ نہیں سنیں گے ہم اگر کسی کو پسند کرتے ہو تو بھی بتا دو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا

سکندر صاحب نے اسے ٹوک دیا

ہاں اگر وہ کوئی گوری نہ ہوئی تو ۔۔۔۔۔

مسز ثمینہ نے مسکراتے اسے دیکھا باقی سب کی لبوں پہ مسکراہٹ رینگ گئی لیکن زوہان نے سر جھکا لیا

اس کے ذہن میں بس ملک کی ہی باتیں تھی

غرض ہو یا نہ ہو لیکن تم بھی اس کے محرم نہیں ہو زوہان راجہ پھر کس حق سے اس پر حق جما رہے ہو ۔۔۔اس لحاظ سے تو ہم برابر ہوئے نا ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنکھیں بند کر کے کھولتے اس نے ایک لمحے میں یہ زندگی اور موت کا فیصلہ کیا تھا کسی کو بچانے کا تو کسی کو ہرانے کا ۔۔۔۔۔

آپ لوگوں نے پوچھا ہے تو میں آپ لوگوں کو یہ کہنا چاہوں گا کہ میں یہ فیصلہ خود کرنا چاہتا ہوں بس آپ کے ساتھ کی ضرورت ہے

تو آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ نے ہماری بہو خود چن رکھی ہے ؟

! جی

، وہ نیچے بچھے قالین کو دیکھتے سنجیدگی سے کہہ رہا تھا

سکندر صاحب اسے دیکھتے ہلکا سا مسکرائے

وہیں فاطمہ اور ثمینہ بیگم چپ ہو گئیں

زوہان میں اس دفعہ سر اٹھانے کی ہمت نہیں تھی وہ جانتا تھا وہ غلط کر رہا تھا، اپنے ساتھ اور سب سے زیادہ اس کے ساتھ لیکن اس میں ہی سب کا بھلا تھا ۔

بابا جان بس مجھے کچھ وقت دیجیے میں آپ کو آگاہ کر دوں گا جلد بہت جلد

www.novelsclubb.com

اور حزیفہ نے گویا اسے ایسے دیکھا جیسے پہلی دفعہ دیکھ رہا تھا

بلکہ وہ اسے گھور رہا تھا جسے یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اچانک اسے کہاں سے عشق ہو گیا جو آج تک شادی کیا لڑکیوں کو دیکھتے بھاگتا تھا، آج شادی کیلئے اپنی پسند بتانے کو تیار تھا

،ٹھیک ہے پھر مطلب آپ دونوں تیار ہیں لیکن

حزیفہ ؟

اسنے نے سکندر صاحب کو دیکھا

بیٹا کچھ کہنا چاہیں گے

یہ ان کا اشارہ تھا کہ اگر زوہان کی طرح کوئی ڈھونڈ رکھی ہے تو عرض کرو

www.novelsclubb.com

، بابا جان جیسا آپ کو بہتر لگے

، ٹھیک ہے یہ کام پھر آپکی چچی اور ماں کا ہے عورتوں کے کام وہی جانیں

لیکن حزیفہ بابا جان کو۔۔۔۔۔۔۔زوہان نے کچھ سوچتے حزیفہ کو دیکھتے کچھ کہنا چاہا لیکن حزیفہ نے اس کی کمر پہ زور سے مکہ رسید کیا تو زوہان ، اس کا اشارہ مجھے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے چپ رہا

کچھ کہنا چاہتے ہو زوہان ؟

جہانزیب نے ان دونوں جو غور سے دیکھا

نہیں چاچو ایسے ہی ہم جائیں

جی آپ جا سکتے ہیں اگر کچھ مزید نہیں کہنا تو

بابا جان وہ آج کچھ گیسٹ نے نہیں آنا تھا ؟

گیسٹ ؟ سکندر صاحب نے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

ہاں وہ اریبہ کے سلسلے میں مسز اسد آنے والی تھی لیکن نجانے کیا ہوا شام کو انہوں نے فون کر کے اپنی مصروفیات کا کہہ کر آنے سے منع کر دیا

ماما ان کے بیٹے کو کسی نے مارا ہے اور وہ بہت ڈرا ہوا تھا

بیٹا یہ تو بہت برا ہوا ایسا کون کر سکتا ہے ؟ سکندر صاحب نے افسوس سے کہا

، جبکہ زوہان سر مزید جھکا لیا

جہانزیب صاحب نے اسے غور سے دیکھا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا

ہم جا سکتے ہیں ۔۔۔۔۔

سکندر صاحب نے کہتے ان دونوں کو جانے کا اشارہ کیا ۔

،وہ دونوں فرمابرداری کے ساری حدیں توڑتے ہوئے اٹھ کر چل دیئے

زوہان نے اٹھتے دروازہ کھولا تو عائرہ اور حمین جو کان لگائے کھڑے تھے .... گرتے گرتے بچے

www.novelsclubb.com

!زوہان نے انہیں کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

تم دونوں جو بعد میں دیکھتا ہوں میں ۔۔۔۔۔

،اس نے انہیں وارننگ دی

جس پر دونوں کانپ گئے لیکن وہ سائیڈ سے نکلتے آندھی طوفان کی طرح غائب ہو گیا

بَرو کو کیا ہوا؟

حمین نے پیچھے اسے جاتے دیکھا

تم دونوں .....؟؟؟

حزیفہ حیرانی سے انہیں دیکھ رہا تھا جو کمرے باہر تھے وہ بھی دروازہ واپس بند کرتے آگے آیا

وہ ہم یہاں سے گزر رہے تھے ۔۔۔۔۔اس لیے وہ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حمین سے اور کچھ نہ بن پایا تو یہی کہہ دیا

ہاں دروازہ توڑ کر گزرتے ہو تم دونوں کیا

حزیفہ نے انہیں آنکھیں دکھائی اور دونوں لاونج کی طرف بھاگے

....غصہ دیکھتے ہوئے ۔۔۔۔ لگتا ہے ان کی لوّ میرج نہیں ہو رہی ہے

😬 حمین نے بے عزت ہونے کے بعد دانت پیستے عائرہ سے کہا

اور تمہیں لگتا ہے کہ زیفی بھیا اور زوہان برو کبھی لو میرج کر سکتے ہیں ؟

دائرہ نے اپنے مخصوص انداز میں کندھے سے بال جھٹکے

کیوں میرے بھائی اچھے خاصے ہینڈسم ہیں ؟

ہینڈسم ہونا کافی نہیں ہوتا بندر اس کیلئے کانفیڈنس اور لڑکیوں کو امپریس کرنا آنا چاہیے۔۔۔

عائرہ نے گویا حمین پہ طنز کیا تھا

ایک تو صدا کا فرمانبردار اور جس سے کوئی لڑکی تو ایمپریس ہونے سے رہی اور دوسرا جو لڑکی کو آنکھیں دکھا کر ہی بھاگا دیتا ہے وہ لڑکی کو ایمپریس ہونے کی مہلت نہیں دیتا ۔۔۔۔

حمین نے بھی لمبی آہ بھری ۔۔۔۔

ملطب میرا نمبر کبھی نہیں آئے گا ؟ یہ لوگ جلدی سے شادی کر لیتے تو شاید کچھ مجھ غریب کا بھلا بھی ہو جاتا

عائرہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

تم اور غریب ؟ ۔۔۔۔ہمممم بالکل ٹھیک کہا

تم پہ جو فلیٹ ہو گی وہ پقینا کوئی بہت ہی بیچاری پھوٹی قسمت کی ہو گی

۔۔۔۔

عائرہ ہنستے ہوئے بھاگ گئ

جبکہ حمین کو جب تک سمجھ آتے وہ بھاگ چکی تھی

رکو چڑیل کہیں کی ۔۔۔۔۔تمہیں بھی اللہ کرے کوئی لنگڑا کانا ہی ملے

www.novelsclubb.com

انشاللہ

نہیں مجھے تم نہیں چاہئیے ہو !کوئی انسان ہی ڈھونڈوں گی ۔

عائرہ نے اوپر سے جھانکتے کہا اور پھر بھاگ گئی جبکہ وہ بھی مسکرانے پہ مجبور ہو گیا ۔

! یہ تو دیکھا جائے گا چڑیل

****

اریبہ اپنے کمرے میں بک شیلف کے آگے کھڑی کوئی کتاب تلاش کر رہی تھی جبکہ اہلام ابھی ابھی کمرے میں داخل ہوئی اور اوپر پاؤں کر کے بیڈ سے ٹیک لگا کر موبائل دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

تم کہاں تھی ابھی یاد آئی ہے میری تمہیں ؟

اریبہ نے بغیر مڑے ہی اسے جھڑکا

وہ ہوسپٹل سے آکر آنکھ لگ گئی تھی میری

باقی سب کہاں ہیں ؟

نہ پوچھو شام سے رات ہونے کو آئی ہے اور بڑوں کی کوئی میٹنگ جاری ہے ڈرائینگ روم میں بند ہیں سب

اریبہ نے آپ آہ بھرتے کہا

اور وہ دو شیطان کہاں ہیں ؟

!اررررےےےے

ابھی اہلام کا کہنا تھا کہ حمین نے دروازہ زور سے کھولا اور ڈوڑتا ہوا کمرے میں داخل ہوا اور اندر آ کر خوشی سے اچھل رہا تھا

کیا ہوا تم کیوں اچھل رہے ہو ۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اریبہ نے اسے کندھے پہ بک مارتے ہوئے اسے ٹوکا

، بھیا شادی کیلئے مان گئے ۔۔۔۔وہ کہتے پھر سے ناچنا شروع ہو چکا تھا

...بھیا کی شادی مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا ہے

حمین کی بات سن کر آریبہ سکتے میں تھی اہلام بیڈ پہ بیٹھ کر اسے دیکھی جا رہی تھی

کیا تم سچ کہہ رہے ہو ؟

اہلام نے اسے گھورتے کہا

اور کیا ہینڈسم حمین کبھی جھوٹ بول سکتا ہے ؟

حمین نے کہنے پہ اریبہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو بس کرو بھائی میں تمہیں اچھے سے جانتی ہوں ۔۔۔۔۔

!حمین سچ میں بھیا کی شادیییییییی

وہ بھی چیخی

www.novelsclubb.com

مجھےتو بس یقین نہیں آ رہا بھیا کی شادی یعنی شوپنگ جولری ڈانس تیاریاں افففففف

.....اریبہ ہاتھ واہ کیے اب بھی یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہی تھی

ارے بھیا کی نہیں بلکہ بھائیوں کی شادیاں ہو رہی ہیں؟ عائرہ نے کمرے میں آتے نیا دھماکا کیا

کیا مطلب ؟

اہلام نے اسے ابرو اٹھا کر دیکھتے پوچھا

حنین تم نے شادی کرنے کا کیسا سوچا ؟ ابھی تم سب سے چھوٹے ہو

اریبہ نے سیریس ہوتے اسے دیکھا

اتنی میری قسمت لگتی ہے تمہیں ۔۔۔۔۔ حمین نے منہ لٹکاتے کہا

ارے سچ میں حزیفہ بھیا کے ساتھ ساتھ میسنے زوہان برو نے بھی ہاں کر دی ہے، بلکہ

www.novelsclubb.com

love marriage

!کا دھماکہ کیا ہے

دائرہ نے چھلانگ لگاتے بیڈ پہ اہلم کے سامنے بیٹھتے اسے حالات سے آگاہ کیا

What????

اہلام کی حیرانی کی کوئی حد نہیں تھی جبکہ

اریبہ جہاں تھی اہیں رُک گئی اسکے ہاتھ میں پکڑی کتاب فرش پہ جا گری جسے اہلام نے حیرانی سے دیکھا

لیکن اگلے لمحے وہ کمرے سے نکل گئی اور مڑ کہ بھی نہ دیکھا

اور اس کے چہرے کی آتے جاتے رنگ اہلام سے چھپ نہ سکے تھے

انہیں کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

عائرہ نے اسے جاتے دیکھ کہا

! کچھ نہیں بھیا کی کلاس لینے گئی ہو گی

حمین نے اپنا اندازہ لگاتے کہا

لیکن اہلام کا ذہن اسے کچھ اور سگنل دے رہا تھا ۔

****

حزیفہ سب کی باتیں سننے کے بعد اب لان میں کھڑا تھا بار بار وہی دوپٹے سے الجھتا چہرہ آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا

پھر وہ کھینچی جیسی زبان)میں تم جیسوں کو اچھے سے جانتی ہوں(

(او ہیلو مسئلہ کیا ہے تمہارا)

اف یہ لڑکی، اس نے زور سے سر جھٹکا

، وہ بے بس ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ کیوں اسے سوچ رہا تھا جسے بس زندگی میں دو یا تین دفعہ دیکھا تھا پہلے وہ بس اسے ایک خیال سمجھ رہا تھا لیکن اب وہ اس کے حواسوں پہ سوار ہو رہی تھی،

اوئے رُک؟

... زوہان کو جاتے دیکھ حزیفہ نے اسے پیچھے سے آواز دی

تو وہ رک گیا جو جلدی میں پریشان موبائل جیب میں اڑستے گاڑی کی طرف جا رہا تھا

حزیفہ تو یہاں کھڑا ہے؟ زوہان نے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس کی طرف آتے کہا

www.novelsclubb.com

یہ کیا ڈرامہ تھا مسٹر زوہان؟

....واٹ؟ کونسا ڈرامہ

وہ انجان بنا

تیرا کزن اور بھائی ہونے سے پہلے تیرا دوست ہوں میں اور تو نے مجھے بتایا بھی نہیں اور ہاں کر دی شادی کیلئے ؟

شادی کیلئے نہیں، بس رشتے کیلئے؟ اور

تم نے بھی تو کی ہے ----

زوہان کے رویے میں زرا بھی فرق نہیں آیا

میں نے شادی کیلئے ہاں کی ہے لوّ میرج کا دھماکا نہیں کیا

، حزیفہ اسے آنکھیں چھوٹی کیے دیکھ رہا تھا

زوہان اب بھی سنجیدہ تھا جیسے کچھ بھی نہیں ہوا اور دوسری طرف محترم بیٹھے بٹھائے شادی کا دھماکا کر آئے تھے

www.novelsclubb.com

....ہاں ایک ہی بات ہے

ایک بات نہیں ہے ، کون ہے وہ ؟ کب ملا تو اس سے ؟ کہاں کی ہے ؟ اور یہ چکر کیا ہے؟ حزیفہ نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر کہا

تو میرا بھائی ہے پر میرا ساتھ کبھی نہیں دے گا جانتا ہوں؟

،زوہان سیگرٹ کے کش لیتا سنجیدہ انداز میں بولا تھا

تم پاگل ہو گئے ہو زوہان آج تک کب تیرے ساتھ نہیں کھڑا ہوا ہوں
،میں بول؟ اور یہ سیگرٹ نہ پیا کر ایسے غصہ نہیں نکلتا سمجھے

،اور اسنے اس کے منہ سے سیگرٹ نکال کر پاؤں سے مسل دیا

ہمیشہ کھڑا ہوا ہے مانتا ہوں اس بار نہیں ہو گا؟ بس صحیح وقت آنے پہ بتا
،دوں گا سب بتا دوں گا؟ زوہان نے اس کا کندھا تپھتپھایا

...اور ہاں ابھی اپنی فکر کر جو اتنا فرمانبردار بن کر آیا ہے نا وہ سوچ

میں بتا رہا تھا نا بابا جان کو کہ تو اس لڑکی

www.novelsclubb.com

چپ رہ زوہان میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا اور اس کے
بارے میں تو بالکل نہیں -------

، زوہان اس لڑکی اور حزیفہ کے بارے میں جانتا تھا

،پھر سے ایک اور سیگرٹ سلگاتے اور وہاں سے نکل گیا

اسے کیا ہو گیا ہے؟

...حزیفہ جاتے اسی کی پشت کو دیکھتے بولا

اللہ کا کی قسمت میں یہ آگ کا شعلہ آنے والا اور پتہ نہیں کون بیچاری ، اس چنگاری سے جلنے والی ہے اس کا اللہ ہی حافظ ہے

حزیفہ نے سرد آہ بھری

پیچھے دروازے کیساتھ کھڑی اریبہ یہ سب سُن چکی تھی، جو حزیفہ سے بحث کرنے آرہی تھی اس نے دور جاتے زوہان کو دیکھا اور پھر دروازے پہ رکھے ہاتھ کا دباؤ بڑھایا اس کے چہرے پہ ایک سایہ آ کر گزر گیا تھا

مطلب وہ سچ میں اس کی زندگی میں کوئی تھا اس نے ذہن میں اس دن رستوران والا واقع بھی آیا جب وہ وہاں مسکرا کر کسی سے باتیں کر رہا تھا

اریبہ کو لگا کسی کے اس کے دل میں ایک تیر پیوست کر دیا ہے وہ غصہ بھی نہیں تھا لیکن کچھ بہت برا تھا جس کی چبھن بہت گہری اور درد بھری تھی

وہ اس وقت اپنے اپارٹمنٹ میں ٹی وی لاونج میں صوفے کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موندے لیٹا تھا

میجر ہمایوں اور امن اس کے سامنے کھڑے تھے

ایک آرمی ڈاکٹر اس کی بینڈج چینج کر رہے تھے کیونکہ اس کے کندھے پہ لگے زخم سے بے حد خون نکل کر اس کے گرے شرٹ کو بھی سرخ کر چکا تھا

کچھ دیر بعد ڈاکٹر ڈریسنگ کر کے سیدھے ہوئے

کیپٹن آپ کو اپنا بیت خیال رکھنا ہو گا زخم بہت گہرا ہے اور آپ کے بازو کی ہڈی بھی فریکچر بھی ہوئی ہے بازو کو نے ہلائیں اور پلاسٹر بھی نہیں ہٹانا

وہ اس کے دائیں ہاتھ میں لگے پلاسٹر کی طرف اشارہ کر کے بول رہے تھے

میں ٹھیک ہوں ڈاکٹر ہارث ۔

ڈاکٹر ہارث نے بے بسی سے میجر ہمایوں کو دیکھا جو اسے غصے سے دیکھ رہے تھے

تم کب اپنی ذمہداریوں کو سمجھو گے ہاں ؟

Look at yourself ! What you have done with just for that girl.....

www.novelsclubb.com

It's my personal matter Major humayun!

وہ ان کی بات کاٹتے ان کا سینیئر ہونے کا لحاظ کیے بغیر ہی ان کے سامنے کھڑا ہو گیا

Yeah ! Your personal matter ,

تو ہم سب اپنی نیند حرام کر کے تمہاری خدمت کر رہے ہیں تمہاری فکر میں ہلکان ہو رہے ہیں اور یہ صاحب کہہ رہے ہیں کہ یہ ان کا پرسنل میٹر ہے

سر ۔۔۔۔۔۔۔

چپ رہو تم ، تم بھی اسی کی سائیڈ لو گے نا ؟

انہوں نے امن کو بھی چپ کروا دیا

تم مجھے بتاؤ تم وہاں گئے کیوں تھے کیوں اس لڑکی کا پیچھا کر رہے ہو جبکہ تمہیں پتہ ہے کہ وہ کس بارعب فیملی سے تعلق رکھتی ہے کیپٹن اور تم اپنی جاب یا اس یونیفارم کا ہی لحاظ کر لو

www.novelsclubb.com

سر میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا ، پلیز ایم سوری

سوری مائی فٹ اپنی حالت دیکھو تمہاری گاڑی کو دیکھ کر ایک پل کیلئے لگا تھا کہ تم کب کے مر چکے ہو گے تمہاری ڈیڈ باڈی جو ہی باہر نکالنا ہو گا

، وہ اب آرام سے بول رہے تھے

سر اگر اس کا کچھ ہو جاتا تو تب بھی میں ایک ڈیڈ باڈی ہی بن جاتا اور جب تک میں زندہ ہوں وہ میری ہے اور میں ہی اس کا محافظ ہوں میں بس اس کی حفاظت کیلئے اس کے پیچھے ہوں اور یہ بات کوئی نہیں سمجھ ، سکتا

امن اس کا میڈیسن دو اور اس کا منہ کرواؤ ورنہ میں نے اس کا منہ توڑ ، دینا ہے

کہتے وہ باہر نکل گئے

، آللہ حافظ سر

اس نے مسکراتے کہا اور واپس صوفے پہ ڈھے گیا

ڈاکٹر ہارث بھی میجر کے پیچھے ہی نکل گئے

امن ایک کپ چائے بنانے میں کتنی دیر لگتی ہے

، سر یہ لیں ۔۔۔۔امن نے اس کے سامنے چائے کا کپ میز پہ رکھا

سر گرم ہے آرام سے۔۔۔۔۔

امن اس سے زیادہ گرم نہیں ہے جو آگ میرے اندر اس وقت لگی ہے

کہتے اس نے سارا کپ ایک ہی دفعہ اندر انڈیل دیا

سر میں آج یہیں ۔۔۔۔۔

امن جاتے ہوئے دروازہ بند کر دینا ۔۔۔۔۔

اس نے امن کے کچھ کہنے سے پہلے ہی سخت لہجے میں کہا

امن باہر نکلتا کہ وہ سامنے سے اندر داخل ہوا اور اشارے سے امن سے

پوچھا

www.novelsclubb.com

اس نے کیپٹن کی طرف اشارہ کیا یقیناً اسے امن نے ہی بلایا تھا

سر کو بہت درد ہے زخموں کا ان کے کندھے اور ٹانگ میں گہرے زخم

لگے ہیں اور ان کی دائیں بازو کی ہڈی بھی فریچر ہو گئی ہے

اس نے کچھ کھایا ؟

نہیں سر میری بات مان ہی نہیں رہے ہیں ابھی سر ہمایوں بھی آن سے ناراض ہو کر گئے ہیں

ٹھیک ہے تم جاؤ امن تھینکس ۔

وہ چپ چاپ آیا اور اپنے ساتھ کھانا سوپ اور پھل اور اس کیلئے کچھ کھانے کی چیزیں لے کر آیا تھا وہ اس کا دوست سے زیادہ بھائی تھا بلکہ وقت آنے پہ دونوں ایک دوسرے کی اس کی ماں بھی بن جاتے تھے

اس نے کیچن میں سوپ گرم گیا اس کو پیالے میں ڈالا اور اس کے آگے ٹیبل پہ رکھا

www.novelsclubb.com

وہ ایسے ہی آنکھیں بند کیے لیٹا تھا

کیوں آئے ہو ؟

یہ دیکھنے کے تماری کون سی ہڈی بچ گئی ہے اور تم مرے جیسے نہیں ، وہ غصے میں تھا

سوپ کا پیالہ اٹھایا اور چمچ بھر کے اس کے منہ کے آگے کی تو اس کے چپ چاپ پی لیا

پھر اس کے بعد اس کا دوا بھی کھلائی

، اٹھو چلو میرے ساتھ

کیپٹن نے بس اسے ایک نظر دیکھا اور پھر ویسے ہی سر پیچھے ٹکا کر آنکھیں بند کر لی

وہ بھی اس کیساتھ ایسے ہی لیٹ گیا

اس کا پیچھا کرنا چھوڑ دو تم خود کو مشکل میں ڈال رہے ہو اور نقصان اٹھا رہے ہو ،

www.novelsclubb.com

تمہیں کس نے کہا کہ میں نقصان اٹھا رہا ہوں

، اسے تحفظ دینے سے زیادہ میرے لیے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا

اس کے دوست نے نفی میں سر ہلایا

پھر اس کا سر دبانے لگا آہستہ آہستہ

تم اپنا خیال نہیں رکھتے بالکل بھی ۔۔۔۔اس حساب سے تو تم کسی دن کسی گاڑی یا سڑک یا کسی آپریشن میں مرے ہوئے ملو گے

وہ مسکرایا

، تو اچھا ہے نا شہید ہونے کی آخری خواہش بھی پوری ہو جائے گی

تم اسے ڈرا رہے ہو کیپٹن صاحب

اس نے آنکھوں کے سامنے آج اس کا ڈرا ہوا چہرہ آیا جب وہ گاڑی میں سے پیچھے مڑ مڑ کر اسے دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی وہ تب بھی زخمی حالت میں سائیڈ مرر سے اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا

www.novelsclubb.com

ایکسیڈنٹ سے پہلے میرا اس سے سامنا ہوا تھا اسے ایسے اتنے قریب دیکھ کر کچھ الگ ہی احساس ہوتا ہے یار!

وہ دیوانہ وار بول رہا تھا لیکن دوایوں کے اثر سے اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی

میں اسے تکلیف نہیں دینا چاہتا نہ ڈرانا چاہتا ہوں لیکن یہ میرے بس میں نہیں ہے میں اس سے معافی مانگوں گا اور وہ مجھے معاف کر دے گی ، ہانی مجھ سے بہت پیار کرتی ہے ۔

ہانی صرف میری ہے وہ مجھ سے ناراض نہیں ہو گی ۔

وہ اس کے ساتھ بیٹا اسے پریشانی سے دیکھ رہا تھا پھر اس نے اس کو سہارا دے کر اندر بیڈ پہ لٹایا اور اس پہ کمفرٹر ڈالا اور اس کے ساتھ ہی دوسری طرف لیٹ گیا وہ اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا

اب آگہی صبح ایک اور مصیبت کا اسے سامنا کرنا تھا ایک فیصلہ کرنا تھا جس نے اس کی زندگی ہلا دینی تھی

www.novelsclubb.com

اہلام بھی اپنے بیڈ سے سر ٹکائے آج کا حادثہ سوچ رہی تھی

کیا زوہان بھائی کو پتہ چل گیا تھا ؟

نہیں انہیں کیسے پتہ چل سکتا ہے ظفر بھائی نے کہا تھا وہ انہیں بتائیں گے

لیکن پھر ان کی باتوں سے کیوں لگ رہا تھا کہ انہیں پتہ ہے۔ ۔۔

افففففففف آللہ پاک کس مشکل میں ہوں میں میری مدد کریں

میں نے اسے کہیں دیکھ ہے ؟

لیکن کہاں ۔۔۔۔؟

اسے یاد نہیں آ رہا تھا کہ اس بلیک ہڈی والے انسان کو وہ پہلے کہاں ملی ہے ؟

ایک دم سے یاد آنے پہ وہ آٹھ بیٹھی

www.novelsclubb.com

اسے یاد آیا وہ اسے ائیر پورٹ پہ ملا تھا جب وہ پاکستان آئی تھی تب وہ اس کیساتھ ٹکرایا تھا اور اس نے اہلام کو

Welcome to Pakistan ,

بولا تھا

تو اس کا مطلب وہ میرا پیچھا کر رہا ہے ؟

لیکن وہ ہے کون ؟ کون ہو سکتا ہے وہ اور کیوں میرے پیچھے ہے ؟

ایک ہی خیال اس کے ذہن میں آمڈ رہا تھا

نہیں ۔۔۔نہیں۔۔۔۔نہیں نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ واپس نہیں آ سکتا ، ورنہ میں اپنی جان لے لوں گی

اللہ پاک نہیں آپ اسے میری زندگی میں نہیں واپس لا سکتے ۔

اب اہلام جو قسمت ایک نئے موڑ پہ لانے والی تھی جہاں یا تو اسے سب قبول کرنا تھا یا سب بھول جانا تھا لیکن یہ اتنا آسان نہیں تھا یہ تو کئی زندگیوں میں طوفاں برپا کرنے والا تھا ؟

www.novelsclubb.com

ستمبر 14

(ماضی)

وہ لوگ اس کی فیورٹ جگہ سے اس کی بہت فیورٹ چاکلیٹ آئسکریم کھا کر جا رہے تھے وہ جب بھی پاکستان آتی تھی وہ اسے ہر روز ڈیڈ اور مام سے چھپا کر آئسکریم کھلانے لاتا تھا اس لیے وہ اس کا فیورٹ کزن تھا

ہانی؟

وہ جیبوں میں ہاتھ ڈالے اس کی طرف مڑا

یس،

www.novelsclubb.com

آئسکریم کا بائیٹ منہ میں رکھتے اس نے بھی اس کی طرف دیکھا

اس نے بلیک جینز کے اوپر پنک ٹاپ پہن رکھا تھا، بال ہمیشہ کی طرح اونچی پونی میں تھے اور ماتھے پر سے ہلکے بینگز کٹے تھے جو اس پہ بہت خوبصورت لگتے تھے،

ہیزل گرے آئیز دائیں گال پہ ڈمپل وہ بہت خوبصورت اور معصوم لیکن شرارتی اور زندگی سے بھرپور لڑکی تھی

وہ اس کے ساتھ چل رہی تھی دونوں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے چل رہے تھے

ہانی تم خوش ہو؟

نہیں آپ کو تو پتہ ہے میں ایک دفعہ پاکستان آجاؤں آپ سے پھپھو سے باقی سب سے مل لوں تو پھر جانے کا دل نہیں کرتا،

وہ کھل کر مسکرایا

وہ جانے کا نہیں کسی اور بات کا پوچھ رہا تھا لیکن اس کی بات سن کر چپ کر گیا

www.novelsclubb.com

تم پھر آجانا بس چھے ماہ کی بات ہے، !کوئی بات نہیں ہانی پرنسس

اور نیسکٹ ٹائم آپ مجھے اپنے فیورٹ ریسٹورنٹ سے میری فیورٹ آؤں گی ضرور آئوں آئسکریم کھلائیں گے،

اس نے کہتے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی آگے بڑھائی

Sure why not ?

آخر ہماری پرنسس کا حکم ہے۔

اس نے بھی مسکرا کر اس کی ہتھیلی ہی اپنا مضبوط ہاتھ رکھا

پکا پرامس نا؟

ہاں جی! پکا پرامس

چلو اب سب ویٹ کر رہے ہوں گے

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ

وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلا کر انہیں بکھیر کر بھاگ گئی, جانتی تھی وہ اس بات پہ بہت چڑتا ہے،

اور وہ اسے چڑھانے کا کوئی موقع جانے کیسے دے سکتی تھی، آخر کو اس کے لاڈلی تھی

Hani yarrrr

What is this ?

ہوئے پیچھے مڑ کر کھلکھلا کر ہنسی اس نے ماتھے پہ بل ڈالے وہ بھاگتے

You'll miss this when I'll not with you ,

وہ بھی مسکراتے اس کے پیچھے بھاگا لیکن وہ آگے بھاگ چکی تھی،

حال:

کہاں کھو گئے کیپٹن؟

نے اس کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وہ ماضی کی یادوں سے باہر نکلا کہتے اس کے دوست

اس کا دوست ابھی بھی اس کے ہی گھر میں تھا، وہ ابھی کافی بہتر تھا اس کا دوست اسے

زبردستی چیک اپ کیلئے ہسپتال لے کر جا رہا تھا

وہ اداسی سے مسکرا دیا

کچھ نہیں یار بس یہ سوچ رہا ہوں کہ گزرا وقت کتنا خوبصورت ہوتا ہے نا کاش ہم کچھ پلوں .... کو دوبارہ جی سکتے کاش کسی کی ہنسی کو کسی مسکراہٹ کو دوبارہ ویسا ہی جادوئی بنا سکتے .... لیکن... خیر چھوڑ

وہ کہتے سیدھا ہوا اور اپنی کافی اٹھائی

کیپٹن صاحب ہانی کے بارے میں سوچ رہے ہو؟

وہ مسکرایا.... پھر سر جھٹکا

سوچا اسے جاتا ہے جو آپ کی نظروں سے اوجھل ہو یا دل سے دور ہو وہ تو مجھ میں بستی ہے میری روح میں رگ رگ میں سمائی ہے.... میری ہنسی میں ہنستی ہے میری باتوں میں اس .... کے الفاظ ہیں.... وہ مجھ میں رہتی ہے

www.novelsclubb.com

...اچھا بس واپس رومیو بن گئے نا

اس نے اسے موضوع سے ہٹایا وہ اس کی اداسی نہیں دیکھ سکتا تھا

چلو کیپٹن میرے ساتھ آج میں تمہارا چیک اپ کروا کر ہی جاؤں گا

وہ اس کی طرف دیکھ کر کہہ رہا تھا،

ٹھیک ہے چلو لیکن اس کے بعد مجھے واپس میجر ہمایوں سے ملنا ہے رات کو آندھی طوفان کی طرح غائب ہوئے تھے

رات کی۔وہ تمہاری روٹھی ہوئی محبوبہ لگ رہے تھے یہاں سے جاتے ہوئے،

جو کان کی لو مسل کر مسکرا دیا

پھر دونوں گاڑی کی چابی اٹھاتے باہر نکل گئے

_____Rajput vila_____

www.novelsclubb.com

وہ تینوں اس وقت لان میں بیٹھے تھے ٹھنڈی ہوا سے لطف اندوز ہوتے ہوئے،

تو بھر کیسا لگا بابا جان اور ڈیڈ سے مل کر؟

حزیفہ نے سامنے بیٹھے اس سے مسکراتے پوچھا

یہ کیسا سوال ہے تم جانتے ہو مجھے ان سے مل کر تم سے زیادہ خوشی ہوتی ہے،

! ظاہر ہے تم ان کے فیورٹ بیٹے ہو

زوہان نے اپنے فون میں سے نظریں ہٹا کر ان دونوں کو دیکھا جواباً وہ فخر سے مسکرایا

ہاں ہوں میں تو یہاں سب کا فیورٹ ہوں تم دونوں سے زیادہ،

اس نے ان دونوں پہ طنز کیا

ہم تو فضول ہیں نا؟ حزیفہ نے سرد آہ بھری

جی نہیں تم ان سے کبھی فری بات نہیں کرتے بس نپی تلی بات کرتے ہو اور ایک یہ

صاحب ہیں

www.novelsclubb.com

وہ اب زوہان کی طرف مڑا جو

سب کو کھانے والی نظروں سے دیکھتے ہیں

ایسے میں تم دونوں کو گھر میں کوئی کیوں پسند کریں گے اور کیسے کریں تم دونوں نے کبھی کوشش کی بات کرنے کی سب کو خوش کرنے کی۔۔۔۔۔۔

ہمیں شوق بھی نہیں ہے،

زوہان نے فون جیب میں اڑستے اس کی طرف دیکھا

تم خاموشی سے بیٹھو ورنہ یہاں تمہارا آخری دن ہونا ہے

وہ زوہان کا اشارہ سمجھ چکا تھا

تم بہن بھائی مجھے ڈرانے اور چڑانے کے علاوہ بھی کچھ کیا کرو

! شاباش کافی سمجھدار ہو گئے ہو

تم دونوں نے جو دھماکا کیا ہے میں وہ سن کر آیا ہوں کہ کن بے چاریوں کی زندگی میں تم دونوں جیسے عذاب آرہے ہیں

میں دیکھ کر آتا ہوں چائے بن گئی ہو گی،

حزیفہ کہتے اس سے بچتا اندر چل گیا

وہ ان کا۔ بچپن کا دوست اور کزن تھا جو آج بہت عرصے بعد سب سے ملنے سپیشلی سکندر صاحب کے بلانے پہ آیا تھا لیکن باقی گھر والے سے بے خبر تھے اور وہ انہیں بے خبر ہی رکھنا چاہتا تھا یہ اس کی ضد تھی،

چھ سال پہلے ہوئے کچھ واقعات نے سب کو جدا کر دیا تھا لیکن اب وہ تینوں پھر سے سب کو ایک کرنے کی کوشش میں تھے یہ جانے بغیر کے آنے والا طوفان ان کی، زندگیوں میں بڑی مصیبت لانے والا ہے

ویسے اگر کسی اور نے دیکھ لیا تو؟

www.novelsclubb.com

تم ڈر رہے ہو؟ زوہان نے سوال کے بدلے سوال کیا

تو کیا نہیں ڈرنا چاہیئے؟

تم بہتر جانتے ہو کیا کیا کرنا چاہیے اور زیادہ نہیں وہ مجھے تو جان سے مارے گی تمہارے ٹکڑے بھی کرے گی

تم سیریس نہیں ہو سکتے کیا؟

زوہان کو اس کے ایسے حالات میں ایسی باتوں پر غصہ آگیا وہ کیسے ہر صورتِحال کو ریلیکس اور مسکرا کر گزارتا تھا اس کے چہرے پہ ہر وقت مسکراہٹ دیکھی جاتی تھی۔

میری زندگی میں سب بہت سیریس ہے میں بھی ہو جاؤں گا تو زندہ رہنا ذرا مشکل نہیں ہو جائے گا؟

اس کے الفاظ کی تکلیف اور اذیت زوہان کو خاموش ہو کر اس کے کندھے پہ بازو پھیلانے پر مجبور کر گئی

دونوں خاموشی سے ایک دوسرے سے ایک دوسرے کیلئے اپنی اپنی تکلیف چھپا گئے

---

www.novelsclubb.com

بجے کا وقت تھا گھر میں اندھیرا تھا یقیناً سب سو رہے تھے 11 رات

اہلام بھی اپنے کمرے میں تھی جب پیچھے سے کسی نے کندھے پہ ہاتھ رکھا

وہ مڑی اور.....ایک دردناک چیخ اس کے منہ سے نکلی اور آنکھیں خوف کے مارے سرخ ہو گئی

نہیں نہیں نہیں بچاؤ

وہ خون میں لت پت اس کے سامنے گری تھی اور اس کے ہاتھوں پہ خون تھا سامنے سے چلتا ہوا کوئی آیا

تم قاتل ہو تم نہیں بچو گی کبھی نہیں... تم نے مدد نہیں کی... تم ذمہ دار ہو....ہاہاہاہا

قاتل ہو قاتل سنا قاتل ہو تم.....، تم قاتل ہو

خون خون لاش قتل یہ سب تھا

وہ چیختی اٹھی لیکن کمرا اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

اس نے پھر وہی خواب دیکھا

جو وہ پچھلے چھ سال سے دیکھ رہی تھی

جلدی سے سائیڈ لیمپ اون کیا

دم گھٹنے سے اس کو سانس نہیں آرہا تھا وہ زور زور سے سانس لیتے بیڈ سے اٹھ کر بھاگی

وہ بمشکل دروازہ دھکیلتی بھاگتی باہر بیلکنی میں آئی ٹھنڈی ہوا نے اس کا استقبال کیا اور وہ ننگے پاؤں تھی سانس رک رہا تھا اور پورے جسم میں کپکپاہٹ تھی

اس نے بیلکنی میں لگی ریلنگ کو مضبوطی سے پکڑ کر جسم کی کپکپاہٹ کو کم کرنا چاہا خود کو سنبھالتے

وہیں فرش پہ بیٹھتی گئی

"اللہ جی میں نے کچھ نہیں کیا اللہ جی"

وہ زار و قطار رو دی

میں تو ہمیشہ سب کا اچھا چاہا ہے نا میں قاتل نہیں ہو وہ ہاتھوں کو دیکھ کر بول رہی تھی آنسو" اس کی آنکھوں سے موتیوں کی طرح بہہ رہے تھے سب مجھے چھوڑ جاتے ہیں.... میں اتنی بری نہیں ہوں... مجھ سے وہ لوگ چھن جاتے ہیں جو مجھے خود سے بھی عزیز ہوتے ہیں ایسا کیوں ہوتا ہے اللہ پاک؟

"اور منہ پہ اس نے ہاتھ رکھ کر سسکیاں روکی

www.novelsclubb.com

انہوں نے کوئی زوردار آواز وہ دونوں ابھی تک خاموشی سے لان میں ہی بیٹھے تھے جب سنی پھر دونوں نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا تو اہلام کے کمرے میں ہلکی سے روشنی تھی

اس کا چہرہ واضح تو نہیں تھا مگر وہ دیکھ سکتے تھے کہ کوئی دروازے سے. بیلکنی میں داخل ہوا ہے وہ بھی بہت تیزی میں،

اسے فون کرو زوہان

زوہان نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا

اسے فون کر زوہان جلدی، وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو چکا تھا

! میں نے کہا اسے فون کر زوہان وہ ٹھیک نہیں ہے

www.novelsclubb.com

کہتے اس نے زوہان سے فون چھینا جو فون نکال رہا تھا

اور اس کا نمبر زبانی ڈائل کرتے کان سے لگایا

ابھی وہ وہیں بیٹھی تھی جب کمرے سے فون کی آواز آئی

جیسے تیسے آنسو صاف کرتے اہلام نے کمرے میں آتے بغیر نمبر دیکھے ہی فون اٹھایا

دونوں طرف خاموشی تھی

!ہیلو

اہلام نے ہیلو کہنے پہ اس نے فوراً سے فون واپس زوہان کی طرف بڑھایا اب وہ جلد بازی تو کر چکا تھا

زوہان نے بھی خاموشی سے پکڑ لیا اور سپیکر اون کر دیا

ہیلو؟ کک کون؟

ہاں ہیلو اہلام؟ تم ٹھیک ہو؟

www.novelsclubb.com

زوہان نے اس کے اشارے سمجھتے کہا جو اسے یہ سب پوچھنے کو کہہ رہا تھا

جج جی میں ٹھیک ہوں

اس کی آواز بہت بھاری تھی اس نے محسوس کیا

.....تم اتنی رات کو جاگ رہی ہو اہلام،....سب ٹھیک ہے

جی ٹھیک ہوں، کیوں کیا ہوا۔؟

وہ بہت دھیمی آواز میں بول رہی تھی

نہیں وہ تمہیں اس جاگ رہی ہو اس لیے پوچھا

پہلے وہ حیران ہوئی پھر سنبھل کر بولی بھیا آپ کو کیسے پتہ چلا کہ میں باہر ہوں؟

اہلام وہ.....وہ تمہیں باہر بیلکنی میں آتے دیکھا تو سوچا پوچھ لوں؟

میں اور حزیفہ نیچے لان میں آفس کا کوئی کام کر رہے تھے اس لیے

اس نے بروقت بات سنبھالی

بھیا آپ پریشان نہ ہو میں ٹھیک ہوں بس دل گھبرا رہا تھا تو اس لیے باہر آگئی تھی...

آپ ابھی تک جاگ رہے ہیں

وہ اب اسے بیلکنی سے دیکھ سکتی تھی زوہان نظر آرہا تھا جبکہ دوسرے انسان کی اس طرف پشت تھی اور اندھیرے میں نظر نہیں آرہا تھا

آپ اکیلے ہیں میں نیچے آجاؤں؟

نہیں نہیں اہلام آرام کرو تمہیں صبح ہو سپیٹل جانا ہے نا؟

اور حزیفہ ہے میرے ساتھ آفس کی کچھ ڈسکشن کر رہے تھے،

اس نے فوراً ہی آہلام جو منع کر دیا وہ اسے اس وقت اس کے سامنے لانے کی غلطی بلکہ گناہ نہیں کر سکتا تھا

"good night"جی

وہ فون بند کرتے واپس بیڈ پہ لیٹ گئی اسے ایک عجیب سا احساس ہوا دل میں بے چینی سے تھی اسے خوف آرہا تھا

www.novelsclubb.com

... حزیفہ اتنی دیر میں سب کیلئے چائے لے کر آیا اور ان کے سامنے رکھی

کیا ہوا اسے وہ ٹھیک تو ہے اس کی طبیعت ٹھیک ہے،

.... وہ خواب میں ڈر کر اٹھ جاتی ہے جاؤ دیکھو، وہ تیزی سے بولتا گیا

CALM DOWN !

وہ زوہان کو دیکھ بولتا جا رہا تھا جب زوہان نے اسے پکڑ کر ریلیکس کیا اور واپس بٹھا دیا

وہ بالکل ٹھیک ہے اب تم پریشان نہ ہو،

حزیفہ نے بھی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

اسی لیے میں نہیں چاہتا تھا کہ وہ پاکستان آئے پر میری بات کسی نے نہیں مانی،

تم دونوں نے بھی نہیں اب وہ حزیفہ اور زوہان کیساتھ الجھ رہا تھا۔

تمہیں کیا کہہ رہی تھی اسے کچھ چاہیے؟

نہیں۔ نہیں وہ ٹھیک ہے یار.... وہ پوچھ رہی تھی کہ کون ہے میرے ساتھ،

تو کیا کہا؟ وہ حیران ہوا

یہی کہ حزیفہ ہے ساتھ اور کیا کہتا، اس نے سرد آہ بھری

www.novelsclubb.com

اوپر وہ جو سلائڈ ڈور کیساتھ کھڑی تھی اس نے تین لوگوں کو حیرت سے دیکھا جو اندھیرے کے باعث بس سائے کی طرح نظر آرہے تھے وہ ویسے بھی سکندر ولا کی سائیڈ والے لان میں تھے

اب حزیفہ ان کے سامنے بیٹھا تھا زوہان کی ایک سائیڈ نظر آرہی تھی جبکہ تیسرے شخص کی اس طرف کمر تھی اور اندھیرے میں کچھ واضح نہیں تھا

یہ کون ہے؟ زوہان نے کہا تھا بس وہ دونوں ہیں؟

وہ دروازہ بند کرتی واپس آندر آگئی

بھیا اگر آپ لوگ میرے ڈر کو میرے وہم کو سچ ثابت کر رہے ہیں تو یہ کسی کیلئے بھی اچھا نہیں ہو گا،

www.novelsclubb.com

کہتے اس نے آنکھیں بند کی تو کئی آنسو اس کی کانپتی میں غائب ہو گئے۔

اللہ جی میرا وہم وہم ہے رہے اس دفعہ میں غلط ہوں ورنہ میں ان لوگوں کو کبھی معاف نہیں کروں گی،

نہیں اہلام یہ لوگ میرے بھائی ہیں یہ مجھے دھوکہ نہیں دے سکتے

یہ کہتے دل سے دعا کرتے وہ سو گئی،

تم نے اس سے بات کیوں نہیں کی

حزیفہ نے اسے غور سے دیکھتے کہا

کیونکہ مجھے اس سے بات نہیں کرنی تھی

اب اس ک چہرہ سپاٹ ہو چکا تھا کوئی مسکراہٹ کوئی نرمی نہیں تھی بس دکھ اور تکلیف ہی تھی

میں اب چلتا ہوں اس نے چائے کا کپ رکھتے کہا،

بہت رات ہو گئی ہے یہیں رک جاؤ صبح چلے جانا

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے اسے اٹھتے دیکھ کر بولا

.... نہیں یار صبح ایک ضروری میٹنگ ہے اب چلتا ہوں

....خیال رکھنا

اچھا بڑی سن، زوہان نے مسکراتے اٹھ اسے روکا جو کب آتا اس کا چہرہ غور سے دیکھ رہا تھا

کیا ہوا؟

... میں یا وہ دونوں میں سے کسی ایک کو چننا پڑے تو کسی چنو گے

تم پاگل ہو آدھی رات کو یہ کہنے کیلئے روکا ہے

اس نے زوہان کے ہاتھ جھٹکتے بازو چھڑایا

بیٹھو یار زوہان نے اس کا بازو کھینچتے واپس بٹایا

اب بتاؤ؟

زوہان بھی سدا کا ڈھیٹ تھا اس نے کب باز آنا تھا اور کون تھا جو اسے چپ کرا دیتا

.... زوہان! میرے فرض کے بعد تم دونوں میری زندگی کا قیمتی اثاثہ ہو میرا سب کچھ

کہتے وہ مڑا اور آج بھی وہی سٹائل آستین کہنیوں تک موڑے بالکل سفید چہرے پہ ہلکی داڑھی کالی آنکھیں اور مسکراتے وہ آج بھی بالکل ویسا تھا بلکہ دو گناہ زیادہ ہینڈسم تھا، لیکن

اس کے چہرے پہ چمک نہیں تھی اس کی آنکھیں اداس تھی وہ نڈھال تھا جیسے لڑتے لڑتے بہت تھک گیا ہو

اچھا رک؟ میں مذاق کر رہا تھا ابھی یہیں رہو صبح چلے جانا... زوہان نے اس کے گلے میں بازو ڈال کر اسے واپس اندر کی طرف کھینچا،

یار تو جانتا ہے میں صبح تک نہیں رک سکتا؟

میں ہوں نا سب سنبھالا لوں گا جیسے ابھی سنبھالا ہے حزیفہ نے بھی اس کے ! بڑی ...دوسرے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا اور تینوں مسکرائے

پھر اسے لیے وہ حزیفہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئے

بچپن سے آج تک وہ جب بھی آتا تینوں ایک ساتھ رہتے تھے کسی سائے کی طرح چپک جاتے تھے جن سے ایک انسان بہت جیلس ہوتا تھا۔اور وہ تھا

ہینڈسم حمین۔

"ستمبر 15 "

صبح جب اہلام کمرے سے نکلی تو زوہان کے کمرے کا رخ کیا وہ اس کے ساتھ ہی ہو سپیٹل جانا چاہتی تھی

رات کے بعد وہ اس سے پوچھنا چاہتی تھی

اور ویسے بھی وہ لڑکیوں کو آج کل اکیلے باہر نہیں نکلنے دیتا تھا

.... زوہان بھائی؟ دورازہ کھٹکھٹایا

مگر جواب نہ پا کر اندر جھانکی مگر کمرہ خالی تھا

پھر واپس ڈائینگ کی طرف بڑھی جہاں جہانزیب صاحب ناشتہ کر رہے تھے،

بابا زوہان بھائی کہاں ہیں؟

بیٹا وہ تو ابھی نکلا ہے

www.novelsclubb.com

واٹ؟ مجھے انھوں نے کہا تھا کہ جلدی جانا ہے اسلیے مجھے ان کے ساتھ جانا تھا میں نے انہیں میسج بھی کیا تھا

اہلام کو حیرانگی ہوئی وہ کبھی اتنا غیر ذمہ دار تو نہیں تھا،

تم اور اریبہ حزیفہ کیساتھ جانا یہ بھی کہا بیٹا مجھے بتا کہ گیا ہے اس کی ضروری میٹنگ تھی ہے!

مجھے گھر ہی چھوڑ گئے اور آڈر بھی دے کر گئے ہیں میں خود جا سکتی ہوں۔۔۔۔۔

اس نے ناشتہ کیا اور اپنی کار لے کر خود ڈرائیو کرتی

راجپوت ویلا سے نکل گئی، وہ کسی کی کم ہی سنتی تھی خاص کر جب وہ پریشان یا غصے میں ہوتی تھی۔

www.novelsclubb.com

سمجھتے کیا ہیں خود کو؟ پہلے باتیں چھپاتے ہیں پھر اگنور بھی کرتے ہیں،

ڈرائیو نگ کرتے وہ غصے سے بڑبڑا رہی تھی

اس نے زوہان کو کھری کھری سنانے کے ارادے سے فون کیا

!اسلام علیکم

دوسری طرف سے ایک جانی پہچانی آواز گونجی لیکن وہ اہلام نے بریک پہ پاؤں رکھا تو ٹائر کی چرچراہٹ سے گاڑی جھٹکے سے رکی جس سے اہلام بھی سٹیرنگ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی،

اس نے بے حد حیرانی سے موبائل سکرین کو دیکھا،

اس ایک لمحے میں اس کی سانس اٹک چکی تھی جس کی وجہ سے وہ بول بھی نہیں پا رہی تھی

وہ ہوسپیٹل کے مین گیٹ پہ پہنچ ہی چکی تھی

اس کے پیچھے دو گاڑیاں ہارن دے رہی تھی باہر سیکیورٹی گارڈ بھی اس سے کچھ بول رہا تھا لیکن وہ موبائل کو دیکھے جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

میم سب ٹھیک ہے گاڑی آگے کریں

سیکورٹی گارڈ کی آواز سے وہ سر ہلاتی کار کو پارکنگ تک بمشکل لے کر گئی ذہن ابھی اس آواز میں ہی الجھا تھا۔

زوہان نے ایک جھٹکے سے اس کے ہاتھ سے فون لیا.... وہ بھی پریشان سا زوہان کی بائیں طرف بیٹھا تھا وہ شاید بلکہ یقیناً غلطی کر چکا تھا۔ زوہان کا فون اس کے پاس تھا اور وہ بے دھیانی میں اٹھا چکا تھا

اہلام...؟ !ہیلو

کچھ بولو بھی کیا ہوا؟ سب ٹھیک ہے؟

www.novelsclubb.com

زوہان روانی سے بولا تو اہلام نے فون کاٹ دیا

Hanged up !

زوہان نے فون کان سے ہٹاتے کہا

اسے پتہ چل گیا؟اس نے سامنے دیکھتے ہی کہا

.... تمہیں یقین ہے ؟زوہان نے تصدیق چاہی

کو زوہان وہ اہلام جہانزیب ہے کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے جو تمہاری اور میری آواز پہچان نہیں سکتی وہ لوگوں کے دلوں کے حال ان کے چہرے پڑھ کی پتہ کر لیتی ہے یہ تو ..... میں نے پوری سلامتی بھیجی ہے

تم مجھے مرواؤ گے...زوہان نے ماتھا مسلتے کہا

مجھ پہ بھروسہ کرتی ہے میری بہن مجھے بہت عزیز ہے اس خاندان مین ایک وہی سمجھدار اور رونے دھونے والی لڑکی نہیں ہے

www.novelsclubb.com

زوہان اسے گھورتے کہہ رہا تھا

تم جس طرف اشارہ کر رہے ہو میں سمجھ سکتا ہوں

اس نے ہنستی ضبط کرتے زوہان سے کہا

....میں اریبہ کی بات نہیں کر رہا ہوں

زوہان نے باہر دیکھتے بے دھیانی میں کہا

...میں نے تو اریبہ کا نام بھی نہیں لیا زوہان

!لیکن تم جانتے ہو میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا ہوں سو پلیز

وہ ہمیشہ کی طرح غصہ ہو چکا تھا راجہ زوہان اور کر بھی کیا سکتا تھا،

جبکہ وہ مسکرا دیا

اچھا چل میں چلتا ہوں اور تم اپنا خیال رکھنا اور اس کا بھی

وہ کہتے گاڑی سے اترا زوہان بھی اس کے ساتھ ہی اترا اور پھر بغلگیر ہوتے اسے وہاں چھوڑ کر وہ اپنے آفس کی طرف چل دیا

www.novelsclubb.com

شام۔۔۔۔۔۔۔

حزیفہ نے دروازہ پہ دستک دی

کون؟

پھر دستک دی

کون ہے بول دو؟

وہ صحن میں بچھی چارپائی پہ بیٹھی تھی دوپٹہ تکیے سے آٹھایااور کتابیں بند کیں شاید وہ ناول پڑھ رہی تھی

ارے ایک تو یہ ٹیوشن کے بچے بھی نہ ایک تو لیٹ آتے ہیں آج بتاتی ہوں میں انہیں غصے سے بڑبڑاتی وہ دروازے کی طرف بڑھی

.... تم لوگ اتنے لیٹ کیوں آئے ہو کوئی شرم ہے تممم

www.novelsclubb.com

باقی آواز حلق میں ہی دم توڑ گئی

وہ دروازہ کے سامنے کھڑا تھا ڈریس شرٹ پہنے گلاسز لگائے وہ آج بھی اتنا ہی پر سکون اور سنجیدہ تھا

ایک ہاتھ سے گلاسز اتاری اور نظریں ملی

بعد نظر بھر کے دیکھ رہا تھا آج بھی اس آواز میں اس حزیفہ سکندر اس چہرے کو دو سال

چہرے پہ وہی جادو تھا کہ

حزیفہ نظریں ہٹانا بھول گیا

وانیہ؟؟؟

اپنی آواز کہیں کھائی سے آتی محسوس ہوئی

اسے لگا وہ خواب دیکھ رہا ہے

....جج،جی

www.novelsclubb.com

وہ بھی اسے پہچان چکی تھی

اریبہ نہیں آئی (اس نے پیچھے دیکھتے کہا)

نہیں مجھے یہ نوٹس دینے کو بولا تھا اس نے بس وہی دینے آیا ہوں

اماں جی ہیں کیا؟

وہ۔۔۔وہ بازار گئی ہیں۔۔۔۔اس نے بتانا ضروری سمجھا یا پھر کچھ اور سمجھ نہیں آیا

تو میں دروازے سے ہی واپس چلا جاؤں؟

جی؟ مطلب میں آپ کو نہیں جانتی

ابھی تو آپ نے اریبہ کا پوچھا اور اب بول رہی ہیں کہ نہیں جانتی، ویسے ایک تفصیلی ملاقات ہو چکی ہے ہماری (اشارہ یونی والی ملاقات کی طرف تھا)

وہ منہ بنا کر دروازے سے ہٹی

وہ ایک چھوٹا مگر خوبصورت، نفیس اور صاف ستھرا گھر تھا ڈبل سٹوری تھی اور کچھ خاص پرانہ بھی نہ تھا لکڑی کا کام زیادہ تھا صحن میں دو چارپائیاں پڑی تھیں

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتا ہوا داخل ہوا اس کے دونوں ہاتھ جیبوں میں تھے اور آرام سے چلتا ہوا صحن تک آیا اور وہاں چارپائی پہ بیٹھ گیا

میں چلیں میں۔۔۔۔۔۔ آپ پلیز ڈرائنگ روم

وہ کچھ شرمندہ ہوئی

نہیں میں ٹھیک ہوں ویسے

...آپ کافی سمجھدار ہو گئی ہیں

حزیفہ نے نظریں نیچے فرش پہ ہی رکھی ہوئی تھی،

(وانیہ کو سمجھ نہیں آئی کہ اور کیا کہے) ...جی

مطلب اب کم بولتی ہیں اور بغیر دیکھے مجھے ڈرائیور بھی نہیں کہا

پہلے طنز کا تیر حزیفہ کی طرف سے پھینکا گیا

میں فضول لوگوں کے سامنے نہیں بولتی)دل میں سوچا)

مگر گھر آئے کا لحاظ وہ کر ہی گئی اماں کا در تھا شاید۔

www.novelsclubb.com

پانی مل سکتا ہے؟

وہ پانی لانے سامنے کیچن میں چلی گئی ....جی

پھر جی؟اللہ اتنی عزت ہضم نہیں ہو رہی وہ بڑبڑایا)

اور وانیہ میں کچھ عجیب لگا کیونکہ جس وانیہ کو وہ جانتا تھا وہ اتنی چپ اور فرمانبردار تو کبھی (نہیں تھی۔ وہ ہوتی تو کہتی کہ سامنے کیچن ہے پی لیں میں تھکی ہوئی ہوں

کہتے اس نے گلاس پکڑایا ! پانی

ایسے پی رہا ہے جیسے ساری زندگی کا پیاسا ہو خود لے لیتے وہ سامنے ہی کیچن تھا میں ویسے) (بھی تھکی ہوئی تھی

وہ اسے پانی پیتے دیکھ دل میں سوچ کر برے برے منہ بنا رہی تھی جو اس سے تو بالکل چھپے نہیں تھے،

...آپ ٹیوشن پڑھاتی ہیں؟

جی محلے کے غریب بچے ہیں کچھ جو سکول۔ نہیں جاتے انہیں پڑھاتی ہوں

www.novelsclubb.com

ویسے کیا سکھاتی ہیں بچوں کو.....وہ سوچنے والے انداز میں بولا

کہ پہلے سامنے والے کو بولنے کا موقع نہ دو اور پھر جو چاہے اسے سمجھ کر سنا دو

Excuse me?

وانیہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا، وہ دوپٹے کو حزیفہ کا گلہ سمجھ کر ہاتھوں میں مروڑ رہی تھی

اویہ نہیں تو اور کیا سکھاتی ہیں؟

یہ سکھاتی ہوں کہ کبھی غرور نہیں کرنا چاہیے اور اکڑ تو بالکل نہیں کرنی چاہیے وہ بھی باپ کے پیسوں پہ،

وہ اس کے طنز سے جل گئی تھی اس لیے اب سننے کی باری حزیفہ کی تھی۔

!آپ کو شاعری کا بھی شوق ہے کتابوں کو دیکھتے کہا....انٹریسٹنگ

وہ کتابوں کو اٹھا اٹھا کر دیکھ رہا تھا، آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں؟

وہ جو گھور رہی تھی پہلے چونکی وہ تو اسے دیکھ نہیں رہا تھا) پھر سنبھلی)

www.novelsclubb.com

بے فکر رہیں کچھ چرا کر نہیں بھاگ رہا محترمہ آپ نے شاید میرا پہرہ لگایا ہے نا؟

جی ہاں کیونکہ مجھے آپ پہ بھروسہ نہیں ہے

واٹ؟حزیفہ کا منہ کھل گیا

اور وہ تڑاک سے کہتی اسے خاموش کرا چکی تھی

وہ حیران پریشان اسے دیکھتا رہ گیا

اس وقت میں پہلی دفعہ اسے وہ وانیہ نظر آئی تھی جسے وہ تلاش کر رہا تھا

آپ بیٹھ جائیں آپ کا ہی گھر ہے اس نے وانیہ کو ایسے سائیڈ پہ کھڑے دیکھتے کہا

جی نہیں آپ ہی کافی ہیں یہاں بیٹھے ہوئے میں ہر کسی کے ساتھ نہیں بیٹھتی،

پر سُناسب کو دیتی ہیں.....ہیں نا؟

وہ ابھی تک طنز کو اسی بات میں ڈبو ڈبو کے مار رہا تھا

جو اس لائق ہو پھر اسے کیوں نہ سنایا جائے؟ہیں نا؟

مقابل بھی تو وہ تھی جس سے بات کرنے سے پہلے لوگ ہزار دفعہ سوچتے تھے

دروازہ بجا(آگئی ہیں میڈم دس گھنٹے لگا کر دل میں سوچا اور گویا تسلی ہوئی تھی وہ بظاہر بہت مضبوط تھی پر تھی تو لڑکی اور اس سے کہیں نہ کہیں ڈر رہی تھی)

شاید دروازے پہ کوئی ہے؟

حزیفہ نے اسے آگاہ کیا

میرے دو کان ہیں، وہ بھی صحیح سلامت سن سکتی ہوں

کہتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھی،

جاتے ہوئے وہ اس کی نکل اتار رہی تھی

(آپ کا ہی گھر ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا جیسے)

ہنہ دروازے کی طرف جاتے سوچا اور وہ پیچھے سن کر ہنس دیا

تیسری دستک پہ وانیہ نے دروازہ کھولا

اماں جان آپ کہاں رہ گئی تھی میں کب انتظار کر رہی ہوں آپ بس واپس آنے کا بھول ہی

جاتیں ہیں کہ ایک عدد جوان لڑکی کو چھوڑ۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سانس لیا کرو اگلے کی بھی سنا کرو، !!! لڑکی

سامان اسے پکڑایا

آپ کوئی آپ سے ملنے آیا ہے کب سے چپکا ہے جا ہی نہیں رہا میں نے تو ٹالنے کی بہت کوشش کی پر چپکو ہے پورا وہ بولے جا رہی تھی اس سے بے خبر کہ وہ دیکھ نہیں پر سب سن رہا ہے

اور وہ بڑی دلچسپی سے سن کر مسکرا رہا تھا وہ اس کی سوچ سے بھی زیادہ دلچسپ لڑکی تھی،

وانیہ انسان بن جاؤ خبر دار جو میرے کسی مہمان کو کچھ بولا ایک وہ اتنے دل. سے میرے پاس بیٹھنے آتے ہیں اور..... حزیفہ کس دیکھ کر باقی بات منہ میں ہی رہ گئ

(وہ حد درجہ کی مہمان نواز تھی یہ پورا محلہ جانتا تھا)

! اسلام و علیکم اماں جی

! و علیکم سلام میرے بچے

www.novelsclubb.com

اس نے ان کے سامنے جھک کر سلام کیا تو اماں جی نے اس کی کمر پہ ہاتھ پھیرا

...میں

تم سکندر بھائی کے بیٹے ہو نا؟

جی آپ بابا جان کو جانتی ہیں؟

جی بیٹا انہیں کون نہیں جانتا خدا کی نیک اور باعزت بندے ہیں ماشاءاللہ،

جاؤ وانیہ بچے کیلئے چائے لے آؤ

اور وانیہ کی سر سے لگی اور پاؤں میں بجھی

اماں؟

ایک کپ میرے لیے بھی لانا، ساتھ کچھ کھانے کو بھی لاؤ میرا بیٹا پہلی دفعہ آیا ہے

حزیفہ نے مسکراتے سر جھکا رکھا تھا وہ اس کے سامنے والی چارپائی پہ بیٹھی تھی

وہ دل میں اس کو کوستی کیچن کی طرف بڑھ گئی

بیٹا اور بتائیں کیسے ہیں آپ؟

آماں جی میں بالکل ٹھیک ہوں

یہاں سے گزر رہا تھا اور اریبہ نے کچھ نوٹس دیئے تھے دینے کیلئے اور

آپ سے ملتا چلوں اریبہ سے بہت سنا تھا لیکن سوچتا تھا کہ کوئی اتنا اچھا کیسے ہو سکتا سوچا ہے آج دیکھ بھی لیا

اس لیے امی کو بھی لاؤں گا آپ سے ملوانے آپ کی بہت تعریف کرتی ہیں بہت یاد کرتی ہیں اُپکو۔

!ضرور بیٹا

آپ کا گھر ہے جب بھی آیئں میں نے کبھی وانی اور اریبہ میں فرق نہیں کیا اور وانی تو پاگل ہے مجھے اریبہ کا سہارا ہی ہے کہ وہ اس کے ساتھ ہوتی ہے،

وہ مسکرا رہا تھا.....البتہ دونوں مختلف بہانے منہ سے نکلے تھے وانی اور اس کی دادو کے سامنے اصل میں تو وہ اس سے بات کرنے آیا تھا جو ہمت نہیں ہوئی

اگر وانیہ کو پتہ چلتا تو کھری کھری سُنا کر دھکے دے کر نکالتی

....وہ سوچتے رہ گیا

ایک تو وانی بھی ناکم عقل ہے، یہ چیزیں یہیں چھوڑ گئی انہوں نے شاپر کی طرف اشارہ کیا جو وہ ابھی لائی تھی

مجھ بوڑھی کو بھی اٹھانا ضروری ہوتا ہے

میں۔۔۔میں رکھ دیتا ہوں اگر آپ برا نا مانیں تو؟

حزیفہ انہیں روک خود اٹھ گیا،

بڑا آیا چائے پینے والا یہ سب ایک جیسے ہوتے ہیں چاہے بڑے خاندان کے ہوں یا یہ محلے والے بس لڑکی کو پھنسانے کے چکر میں اس کے گھر کے چکر لگاؤ اور اس کے ماں باپ سے میٹھی میٹھی باتیں کرو ہیرو بن کے آیا ہے بس رعب جھاڑنا آتا ہے اپنے پیسے کا پانی لادو یونی میں بات کیا کرلی سر چڑھ کر گھر پہ پہنچ گیا پھر چھان بین شروع کر دی میں کوئی شو پیس ہوں کیا جو آئے گا اپنا مشورہ دے گا دیکھ کر چلا جائے گا

www.novelsclubb.com

!سوری"

"مجھے نہیں آنا چاہیے تھا۔

وہ بڑبڑا رہی تھی کہ پیچھے سے کسی کی آواز آئی

اس کے چائے بناتے ہاتھوں کے ساتھ سانس تک رُک گئی

آ۔۔آآپ یا۔یہاں؟؟

الفاظ مشکل سے نکلے

ہاں وہ یہ... یہ کہتے اسنے سامان کاؤنٹر پہ رکھا

اور میں نوٹس دینے اور آپکی آماں سے ملنے ہی آیا تھا

وہ اب پہلے سے زیادہ سنجیدہ تھا .... چکر لگانے نہیں آیا تھا آپ کے محلے والوں کے طرح

...اور چائے کا آپ تکلف نہ کریں

اور ہاں

وہ جاتے جاتے رکا

میں اب اتنا برا بھی نہیں ہوں

اپنی حدود جانتا ہے آپ کی عزت بھی میرے لیے ویسے ہی ہے جیسے راجہ حزیفہ سکندر

.....تو آپ یہ خیال ذہن سے نکال دیں اریبہ کی یا اپنے خاندان کی کسی لڑکی کی

کہتے وہ مڑا نہیں لمبے مگر بھاری قدم اٹھاتا واپس جا کر صحن میں چارپائی پہ بیٹھ گیا

وہ بت بنی وہاں کھڑی رہی، نظریں بھی اس جگہ پہ جمی تھی جہاں وہ کھڑا تھا

اس کو آواز لگانے لگی جلدی کرو وانی کتنی دیر لگاؤ گی اس کی اماں صحن سے

ان کی آواز پہ ہلی وہ کب کا جا چکا تھا پر وہ وہی گرم چائے اس پہ انڈیل گیا تھا

!جی لاتی ہوں

کہتے "یہ چائے " کہتی باہر آئی

اس نے چائے کے دو کپ میز پہ رکھے اور اندر چلی گئی

اس کے لہجے کی کڑواہٹ تھی اس چائے میں پر اس کے ہاتھوں کی مٹھاس بھی تو تھی وہ کیسے چھوڑ سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

چائے پینے کے دوران وہ اماں کی باتوں کو جواب دیتا رہا لیکن خود خاموش ہی رہا یہ وانیہ بھی نوٹ کر چکے تھی،

حزیفہ ان سے اجازت لے کر دروازے تک آیا وہ لکڑی کا بڑا سا دروازہ تھا

وانی آگے دروازے پہ کھڑی بچوں سے بات کر رہی تھی کل آنا آج مجھے اپنی اسائنمنٹ بنانی ہے ٹھیک ہے،

وہ اسے دیکھتے سائیڈ پہ ہوئی وہ اللہ حافظ کہتا باہر نکلا

گاڑی کے پاس پہنچا تو نظر سامنے کھڑے دو لڑکوں پہ گئی

وہ پیچھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے

وہ مڑا تو چونک گیا.... وہ وانی کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے

حزیفہ کے کان تک سُرخ ہو گئے وہ واپس گیا

اس کی طرف دیکھا نہیں بلکہ اسکے آگے کھڑا ہو کر سامنے لڑکوں کو غصہ گھورا

www.novelsclubb.com

یہ نوٹس رہ گئے تھے

بچے چلے گئے تو وانی کو دیکھا

وانیہ نے نوٹس پکڑ لیے

وہ لڑکے اس کے گھورنے پہ ہڑ بڑا گئے

وہ دکھنے میں بھی ان سے بڑا اور رعب دار تھا

"دروازے پہ نہ آیا کریں"

ایک سخت لہجہ تھا جو وانیہ کو عجیب لگا

پھر حزیفہ نے ہاتھ بڑھا کر زور سے دروازہ بند کیا اور وہ اندر کھڑی رہ گئی

ان لڑکوں کو دیکھ کر کوٹ کا بٹن بند کیا اور گاڑی کے اندر بیٹھا، وہ حزیفہ راجہ تھا صحیح وقت پہ سب کو جواب دیتا تھا، ورنہ زوہان ہوتا تو ان لڑکوں کی ایک دو ہڈیاں تو توڑ کر ہی جاتا،

ایک لڑکا جاتے بھی دروازے کو گھور رہا تھا

تجھے تو میں دیکھ لوں گا کہتا وہ گاڑی کو وہاں سے لے گیا۔

www.novelsclubb.com

(دروازے پہ نہ آیا کریں اب میں اپنے گھر میں بھی اجازت لے کر رہوں)

وانیہ نے پھر عادتاً اس کی نکل اتاری پھر نوٹس دیکھے جو خالی صفحات تھے وہ مزید حیران ہوئی

"پاگل کہیں کا"

"_____"

ستمبر---------20

وہ ایک اندھیرے کمرے میں کھڑا تھا جس میں ایک میز اور آمنے سامنے دو کرسیاں لگی تھی اور ایک آدمی کو دیوار کیساتھ اس انداز سے باندھا گیا تھا کہ اس کے دونوں ہاتھ اوپر کی طرف ہتھکڑیوں سے بندھے تھے اور سر جھکا تھا جہاں سے خون بھی بہہ رہا تھا اور وہ صرف ایک ٹروزر میں ملبوس تھا

www.novelsclubb.com

سیدھا سیدھا پوچھ رہا ہوں کہ بتادے تیرے پیچھے کون ہے؟اور کہاں ملے گا؟ورنہ میں تمہاری کھال ادھیڑنے میں دیر نہیں کروں گا.

کیپٹن اس کے سامنے کرسی پہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر پشت کرسی سے ٹکائے بیٹھا اس کو غصے سے دیکھ رہا تھا.....

اسے آخری آپریشن کے دوران یہ ایک شخص ہی زندہ ملا جسے اس نے اپنی حراست میں رکھا تھا

تمہیں کتنی دفعہ بتا چکا ہوں کہ مجھے نہیں پتہ مجھے اس سے زیادہ کچھ بھی معلوم نہیں ہے تو تم پیچھا کیا کر رہے ہو اس کا بولو۔۔۔۔۔۔یہ سب غیر قانونی کام کیوں کر رہے ہو بولو

مجھے نہیں پتہ مجھے جانے دو، نہ ءں پتہ

سامنے بندھا شخص بہت مدھم اور رک رک کر بول رہا تھا گویا وہ نڈھال تھا

یہ ایسے نہیں مانے گا امن"

"میرا ہتھیار تو لاؤ یہ لاڈ سے نہیں مانے گا

"یس سر"

www.novelsclubb.com

....امن اس کے ساتھ کمرے میں تھا، اور اس کو کیپٹن کا دائیاں بازو بھی کہا جاتا تھا

وہ ایک لمبا سا تیز بلیڈ لے کر آیا تو بندھے آدمی کی آنکھیں تعجب سے پھیل گئی اس نے کیپٹن کے بارے میں ہمیشہ رحمدلی، خوش اخلاقی اور ٹھہراؤ جیسے الفاظ سنے تھے وہ اتنا ظالم ہو گا وہ یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا

وہ تو سمجھ رہا تھا کہ وہ روئے گا بچوں کا واسطہ دے گا تو وہ اسے چھوڑ سے گا پر یہاں تو وہ سچ میں اس کی کھال اتارنے کو تُلا تھا۔

کے کندھے پہ بلیڈ رکھا اور اسے دیکھتے ہوئے کیپٹن نے اس

لیکن اسکی آواز بلند ہو گئی وہ آدمی ڈر سے کانپ رہا تھا

مجھے ایک مو۔۔ موقع د۔۔ دے دو۔۔۔ مم۔۔ میں تمہیں سب ب۔ بتاؤں۔۔ گگ۔۔ گا ایک موقع پلیز مجھے مت مارو

www.novelsclubb.com

امن نے اس کے اشارے سے اس کے ہاتھ کھولے تو

اس نے اپنے سامنے بیٹھے کیپٹن کے پاؤں پکڑ لیے،

لیکن کیپٹن نے پاؤں جھٹکے سے پیچھے کیے،

تم نے ہی آڈر دیا تھا اس کالی کار کا آکسیڈنٹ کرنے کا اس کے انفارمیشن تم نے نکالی تھی،

ہیں نا؟ تمہارا کیا دھرا ہے سارا

ہا۔۔۔ہاں ہاں ہاں یہی بات ہے، میں ہی اس ڈاکٹر کا پیچھا کر رہا تھا

وہ سر کو زور زور سے ہلاتے کانپتے ہوئے بتا رہا تھا

تو کس کے کہنے پہ کیا؟ آخری دفعہ پوچھ رہا ہوں، اس نے بلیڈ ابھی تک اس کے کندھے پہ رکھا تھا

اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی،

مجھ۔۔۔۔مجھے نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی انکار اس کے لبوں سے ادا نہیں ہوا تھا کہ

www.novelsclubb.com

کیپٹن نے اس کے کندھے پہ رکھے بلیڈ پہ زور بڑھایا جو اندر دھنس گیا،

خون ابل ابل کر نکلنے لگا، اس آدمی کی چیخیں پورے کمرے میں گونج رہی تھی، ایک اور جھوٹ اور تمہارے جسم کا کوئی حصہ ثابت نہیں بچے گا،

رکور کو میں بتاتا ہوں ابھی وہ کندھے نیچے کرتا کہ وہ کانپ کر اپنے خون کو دیکھتا مان گیا

وہ خون سے لت پت ہو چکا تھا لیکن وہ مان گیا؛

کیپٹن کے چہرے پہ پتھریلے تاثرات تھے

اس نے اسکا سر بالوں سے پکڑ کر اونچا کیا،

جلدی بولو میرے پاس بس پانچ منٹ رہ گئے ہیں ورنہ۔۔۔۔

کیپٹن نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا

وہ۔۔۔۔وہ مم۔۔۔ملک نے کہا تھا

اس نے کہا تھا اس گاڑی میں کوئی بچنا نہیں چاہیئے لیکن اس کا آکسیڈنٹ نہیں کرنا اس کو شوٹ کرنا ہے

www.novelsclubb.com

کیپٹن نے اسکا سر زور سے چھوڑا تو وہ پیچھے دیوار سے جا لگا

اس کا ٹریٹمنٹ کرواؤ امن اور اسے کرسی سے باندھ دو

ابھی میں زرا اس کے بوس کا کچھ بندوبست کرتا ہوں

اوراس کی بھنک کسی کو بھی نہیں پڑنی چاہیئے یہ دنیا کی نظروں میں مر چکا ہے تو مطلب مر چکا ہے سمجھے؟

! یس سر

کہتے وہ دورازے سے نکل گیا

اس کے چہرے میں نرمی کہیں دور دور تک نہیں تھی بس وحشت اور غصہ تھا۔

اریبہ اپنے کمرے کی بیلکنی میں جھولے والی کرسی پہ آنکھیں موندے سر پشت سے ٹکائے جھول رہی تھی دوسرے ہاتھ سے تھوڑی تھوڑی دیر بعد کپ سے چائے کے گھونٹ بھر رہی تھی،

www.novelsclubb.com

تو آتا ہے سینے میں جب جب سانسیں بھرتی ہوں

تیرے دل کی گلیوں سے، میں ہر روز گزرتی ہوں

ہوا کہ جیسے چلتا ہے تو، میں ریت جیسے اڑتی ہوں

کون تجھے یوں پیار کرے گا، جیسے میں کرتی ہوں
ہمم ہمم ہمم ہمم ہمم ہمم

ساتھ ٹیبل پہ پڑے موبائل پہ اس نے اپنا پسندیدہ گانا لگا رکھا تھا اور اُس کے احساس اور کیفیت میں کھوئی ہوئی تھی، جب اسے پتہ ہی نہ چلا کہ وہ. کب ماضی میں کھو گئی ہے۔

"ماضی "

www.novelsclubb.com

...آج سے کچھ سال پہلے

آج اس کی برتھ سے تھی اور اس نے حزیفہ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کیساتھ آج رات کو ڈنر پہ جائی گی اور برتھڈے سیلیبریٹ کرے گی،

جب وہ کالج سے واپس آئی اور گھر میں سب لاونج میں اکھٹے تھے،

وہ خوشی خوشی میں گاڑی سے اتر کر اندر بھاگی لیکن لاؤنج سے باتوں کی آواز آرہی تھی

اسے سمجھ نہ آئی کہ کون آیا ہے وہ جھجکتے لاؤنج میں داخل ہوئی تو وہ سامنے صوفے پہ بابا جان کیساتھ بیٹھا دکھائی دیا وہی چمکتی بھوری آنکھیں جو ہمیشہ ہی اس کو متاثر کرتی تھیں، سفید چہرہ ہلکی شیو اور بال جو ماتھے پہ آرہے تھے اور وہ انہیں ہاتھ سے پیچھے کرتا، گرے فور پیس میں ملبوس ایک ٹانگ دوسرے گھٹنے پہ رکھے وہ جان جان سے شاید کوئی بات کر رہا تھا،

حزیفہ نے اس کے پاس آتے کہا تو وہ چونکی "اریبہ "

...تم آگئی

جج۔جی

...وہ بمشکل سنبھلی تھی

گڑیا دیکھو کون آیا ہے؟

www.novelsclubb.com

متوجہ ہو چکا تھا اسے دیکھ رہا تھا وہ حزیفہ نے کہتے اس کی طرف دیکھا وہ بھی اس کی طرف چلتی سامنے والے صوفے کے پیچھے کھڑی ہو گئی

.... اسلام علیکم !اس نے سلم کیا اسے دیکھتے ہی وہ کنفیوز ہو چکی تھی

اس کی موجودگی ہی اسے کنفیوز کر دیتی تھی

اس نے مسکرا کر اسے دیکھا

!وعلیکم سلام

کیسی ہو؟

مم۔۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں۔

وہ اسے تین سال بعد دیکھ رہی تھی،

www.novelsclubb.com

وہ ابھی تک اس جھٹکے کیلئے تیار نہیں تھی کہ وہ اس طرح اسے کبھی یہاں اس گھر میں دوبارہ دیکھ پائے گی، وہ بالکل نہ بدلہ تھا لیکن ارد گرد سب کچھ بہت بدلہ تھا۔وہ شاید بزنس کی کسی ضروری میٹنگ کیلئے آیا تھا

اریبہ نے ایک تفصیلی نظر سے ہمیشہ کی طرح اس کا جائزہ لیا وہ بہت ہینڈسم اور پرکشش تھا لیکن مزاج کا غصیلہ اور سنجیدہ تھا لیکن اسے کبھی بھی برا نہیں لگا تھا۔

بھیا؟

وہ اب ساتھ کھڑے حزیفہ کی طرف مڑی

حزیفہ اس کا اشارہ سمجھ چکا تھا

! ایم سوری گڑیا

میں آج نہیں جا سکتا تمہیں لے کر لیکن۔۔۔۔۔۔

لیکن بھیا آپ نے پرامس کیا تھا

ہاں میری پیاری گڑیا لیکن۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اٹس اوکے۔

کہتے اریبہ اپنے کمرے میں چلی گئی بغیر پوری بات سنے،

حزیفہ جانتا تھا وہ اب ناراض ہو گئی ہے لیکن وہ ظاہر نہیں کرے گی بس خاموشی اختیار کر لے گی وہ ایسی ہی تھی۔

میری نظر کا سفر تجھ پہ ہی آ کے رکے

کہنے کو باقی ہے کیا، کہنا تھا جو کہہ چکے

میری نگاہیں ہیں تیری نگاہوں پہ تجھے خبر کہاں بے خبر

میں تجھ سے ہی چھپ چھپ کر تیری آنکھیں پڑتی ہوں

کوں تجھے یوں پیار کرے گا جیسے کیں کرتی ہوں

ہمم ہمم ہمم ہمم ہمم ہمم

www.novelsclubb.com

سب ڈنر ٹیبل پہ بیٹھے تھے

ہماری گڑیا خفا ہیں؟

سکندر صاحب نے پیار سے اسے دیکھتے پوچھا جو حمین کے ساتھ چپ چاپ بیٹھی تھی

نہیں بابا جان میں ٹھیک ہوں

حزیفہ اپنی کرسی سے اٹھا اور کیچن کی طرف چلا گیا

جبکہ حمین نے کرسی سے اٹھتے اس کے آنکھوں پہ اپنے ہاتھ رکھ دیئے

کیا کر رہے ہو مانی! چھوٹو مجھے،

چڑیل صبر تو کرو۔۔۔۔۔۔

تبھی حزیفہ اپنے ہاتھ میں بڑا سا کیک کے کر ڈائینگ روم میں داخل ہوا

Happy birthday to you 🎂

Happy birthday to my doll

Happy birthday to you .....

حمین نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹا دیئے اور

وہ سب کھڑے ہو کر اس کیلئے تالیاں بجانے لگے

اریبہ نے مسکرا کر سب کو دیکھا

آپ نے کیا یہ سب۔۔۔۔۔۔

حزیفہ نے نفی میں سر ہلایا

میں نے کیا ہے سب مطلب آئیڈیا میرا تھا اور کیک بھی میں لایا ہوں بس پیسے بھیا ! چڑیل نے دیئے ہیں

حمین نے اتراتے کہا تو سب ہنس دیئے

تھینکس مانی، وہ اس کے گلے لگ گئی،

پھر اسکے سب کیساتھ مل کر کیک کاٹا پہلے سکندر صاحب اور مسز ثمینہ کو کھلایا پھر حزیفہ اور حمین کو

www.novelsclubb.com

وہ حزیفہ کیساتھ ہاتھ باندھے خاموش کھڑا تھا اسے ایسے جانا مناسب نہیں لگا ورنہ ایسی چیزیں اسے پسند نہیں تھی

بیٹا زوہان کو بھی دو کیک،

ثمینہ بیگم کی کہنے پہ اس نے زوہان کو دیکھا

نہیں بڑی امی مجھے میٹھا پسند نہیں ہے اٹس اوکے

اے اٹس اوکے کے بچے یہ کھا

حزیفہ نے کیک کا ٹکڑا اس نے منہ میں کھونا دیا جسے مجبوراً اسے کھانا پڑا

یہ ہماری گڑیا کا تحفہ،

کہتے سکندر راجہ نے ایک چھوٹا سا باکس اسے دیا

جسے اریبہ نے پکڑ کر کھولا

چابی؟

بابا جان نے آپکے لیے آپ کی فیورٹ کار لی ہے

حزیفہ کے بتانے پہ وہ خوشی اور حیرانی سے سکندر صاحب کے گلے لگی

آہہہہہ سچی،

www.novelsclubb.com

تھینکس باباجان !

ویلکم بیٹا جان یہ میری اور آپکی ماما کی طرف سے،

یہ میری طرف سے،

حزیفہ نے اسے لیٹسٹ ماڈل کا فون دیا

واؤ بھیا یہ بہت خوبصورت ہے

تھینک یو سو مچ !

تم خوش رہو اس سے بڑھ کر کچھ بھی اہم نہیں ہے۔

حزیفہ نے اس کے سر پہ پیار کیا

اور تم؟

اس نے حمین کے سامنے ہتھیلی پھیلائی

میں بھول گیا! اس نے منہ بناتے کہا

مانہیییی!

www.novelsclubb.com

اچھا بابا یہ لو

ثمینہ نے ایک سبز رنگ کا ڈبہ اس کے سامنے کیا

اریبہ نے خوشی سے اسے کھولا لیکن

ایک دم کھلونے پہ اس کی چیخیں اور حمین کے قہقہے پورے کمرے میں گونجے

! آہہہہہہ ماما بابا

حمین باز آؤ بہن کو تنگ نہ کیا کرو۔۔۔۔

مسز ثمینہ نے اسے جھڑکا

! حمین بیٹا بری بات

سوری بابا جان میں مذاق کر رہا تھا

! سوری چڑیل یہ لو

حمین نے ایک شاپنگ بیگ اس کے سامنے کیا

اس نے فوراً سے پہلے کھولا

www.novelsclubb.com

اس میں اس کی فیورٹ بکس تھی وہ کتابوں کی دیوانی تھی یہ اس گھر کا ہر فرد جانتا تھا

تھینکسسسسس مانیی اریبہ نے اس کا گال کھینچتے کہا

اوہو میں کوئی بچہ نہیں ہوں میری پرسنیلٹی کے مطابق مجھے ٹریٹ کیا کرو،

ہینڈسم حمین ہوں میں

مانی۔۔۔۔۔۔

اریبہ کہتے مسکرائی جبکہ وہ چڑ گیا،

ایم سوری میں کوئی گفٹ نہیں لا سکا

زوہان نے سب کو دیکھتے کہا،

بیٹا کوئی بات نہیں تحفہ ضروری نہیں ہوتا اس میں چھپی دعائیں ضروری ہوتی ہیں،

تو وہ سر ہلا کر چپ ہو گیا سکندر صاحب نے بھی اسے دیکھتے کہا

جی بابا جان بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ میری خوشی میں شامل ہوئے اس کیلئے تھینکس

اریبہ نے پہلی دفعہ اس سے مسکرا کر ایسے بغیر ڈرے کہا

اسے اچھی لگا تھا اس کے مسکراہٹ میں اس کا خلوص اور معصومیت تھی جو اور کسی لڑکی میں اس نے نہیں دیکھی تھی،

اچھا تم لوگ کھانا کھاؤ مجھے زوہان کیساتھ باہر جانا ہے،

حزیفہ کہتے اٹھ گیا

بیٹا کھانا تو کھاتے جاؤ دونوں

نہیں ماما وہ کسی دوست سے ملنا تھا وہ انتظار کر رہا ہو گا یہ تو ہم اریبہ کیلئے رک گئے تھے کھانا کھا کر آئیں گے

آپ پریشان نہ ہوں

ٹھیک ہے بیٹا جلدی آجایئے گا

www.novelsclubb.com

جی بابا جان آللہ حافظ ! دونوں نے مشترکہ آللہ حافظ کہا اور کمرے سے نکل گئے

!آللہ حافظ

رات کے کھانے کے بعد سب اپنے کمروں میں چلے گئے،

اریبہ کچھ دیر بعد کمرے سے آکر کیچن میں اپنے لیے کافی بنا رہی تھی، وہ رات کو کافی پیتے ہوئے دیر تک پڑھتی تھی،

مجھے ایک کپ کافی مل سکتی ہے؟

... پیچھے سے آئی آواز سے اس کی سانس اندر کھینچی

وہ پلٹی تو وہ دروازے کیساتھ ٹیک لگائے بازو پیچھے باندھے کھڑا تھا وہ شاید ابھی سیدھا باہر سے ہی آیا تھا

!جی

کہتے اس نے اپنی کافی کا مگ اس کی طرف بڑھا دیا،

www.novelsclubb.com

اس سے وہ اتنی گھبرا جاتی تھی کہ اسے یہ خیال بھی نہ آیا کہ وہ پوچھ لیتی کہ وہ کیسی کافی پیتا ہے؟

...اس نے بغیر کچھ کہے مگ تھام لیا

تھینکس !

وہ واپس مڑا پھر رکا پلٹ کر اریبہ کو دیکھا

جو سانس روکے ایسے کھڑی تھی جیسے پتھر کا مجسمہ ہو۔

تم ٹھیک ہو کوئی پریشانی؟؟

سوال بہت اچانک تھا

نا۔ نہیں میرا مطلب ہے ٹھیک ہوں ..... مم۔میں

اس نے تیزی سے دائیں بائیں گردن ہلائی،

میں ویسے بھی بندے تو نہیں کھاتا....ہیں نا؟؟ !گُڈ

تھوڑا سا جھک کر اس کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

!جی

... واٹ؟ مطلب بندے کھاتا ہوں

اس نے اریبہ کو گھورا

نن۔ نہیں، میں نے کب کہا.... وہ پریشان ہوئی اس کے ماتھے پہ پسینے کی بوندیں چمکنی لگی جسے اس نے ہاتھ سے صاف کیا

آٹس او۔ کے

میں مذاق کر رہا تھا، تم تو سچ میں ڈر گئی،

تم کافی نہیں پیو گی؟

مم۔ میں اور بنالوں گی،

اریبہ نے بمشکل ایک جملہ بولا،

اور واپس اپنے لیے کافی بنانے کیلئے واپس مڑ گئی

www.novelsclubb.com

ڈرنا بند کرو اب بڑی ہو گئی ہو ..... لڑکیوں کو بہت بہادر ہونا چاہیئے، تم بھی بہادر بنو ... بچپن کی اور بات تھی

اریبہ نے آہستہ سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا ایک ہاتھ میں کپ اور ایک ہاتھ جیب میں ڈالے وہ سیدھا دل میں اتر رہا تھا

اسے کسی نے بتایا ہو گا کہ اس کی آنکھیں سرِعام قتل کرتی ہیں

اریبہ نے دل میں سوچا

کیا ہوا؟اس کے پوچھنے پہ ہوش میں آئی

کچھ نہیں ہوا

اریبہ ہاتھوں کی کپکپاہٹ وہ دیکھ سکتا تھا

!بی کانفیڈنٹ سلی گرل

کہتے اس کے سر پہ ہلکی سے چت لگائی اور اپنی کافی اٹھا کر لمبے لمبے قدم اٹھاتا کیچن سے نکل گیا لیکن اریبہ کو پھر سے پتھر کا کر گیا

یا کسی کیساتھ بھی کبھی اتنا فرینکلی بات کرے گا اس نے خواب میں بھی وہ اس کے ساتھ نہیں سوچا تھا،

پھر پلکیں زور سے جھپکی کہ کہیں خواب تو نہیں ہے، لیکن حقیقت تھی،

وہ مسکرائی اور سر کے پیچھے ہاتھ رکھا جہاں وہ اسے مار کر گیا تھا،

تو جو مجھے آملا سپنے ہوئے سر پھرے

ہاتھوں میں آتے نہیں، اڑتے ہیں لمحے میرے

میری ہنسی تجھ سے میری خوشی تجھ سے

تجھے خبر کیا بے قدر

جس دن تجھ کو نہ. دیکھوں، پاگل پاگل پھرتی ہوں

ہمممم ہمم ہمم ہمممم ہمم .....

www.novelsclubb.com

وہ جانتی تھی کہ صبح کی فلائٹ سے وہ چلا جائے گا اور آیا بھی وہ تین سال بعد تھا، پتہ نہیں پھر کب آئے گا

یہی سوچتے سوچتے اس کی آنکھ لگ گئی، صبح آنکھ کھلی تو فجر کا وقت تھا اس نے فجر کی نماز ادا کر کے اٹھی تو کی نظر سامنے سٹڈی ٹیبل پہ گئی جہاں

ایک سفید رنگ کا کارڈ رکھا ہوا تھا اور اس کے ساتھ ایک نفیس سا ڈبہ پڑا تھا، جیسے کسی نے گفٹ رکھا ہو

اریبہ چہرے کے گرد لپٹا اپنا دوپٹہ کھولتے ہوئے اس تک آئی اور ڈبہ ہاتھ میں اٹھا کر کھولا تو اس کے ہونٹوں سے بے اختیار واؤ نکلا،

وہ اس کی فیورٹ گھڑی تھی جو وہ کب سے لینا چاہ رہی تھی، اس نے نکال کر فوراً سے پہلے پہنی وہ سلور کلر کی ایک برسلٹ نما ڈیزائنیز گھڑی تھی جو بہت خوبصورت تھی گھڑی کے شیشے کے ارد گرد چند چھوٹے چھوٹے ہیرے لگے تھے

ساتھ ڈبے میں کچھ اور بھی تھا جو گھڑی نکالتے نیچے گر گیا

اریبہ نے جھک کر اٹھایا تو وہ خوبصورت سا نیکلس تھا

وہ سفید چمکتا ڈائمنڈ نیکس تھا بہت خوبصورت تھا،

ساتھ اس نے چھوٹا سا کارڈ کھولا

Happy birthday!

It's a little present from Me,

Hope so u like it,

Thanks for coffee,

It was super chocolaty, 🙂

خط پہ یہ الفاظ جگمگا رہے تھے ساتھ ایک ایسا ایموجی تھا، اریبہ کی مسکراہٹ فوراً سمٹی،

لمحے کے ہزارویں حصے میں وہ سمجھ چکی تھی جو اس نے آخری لائن میں کہا تھا

یا۔اللہ! اس نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

www.novelsclubb.com

یہ اس نے کیا کر دیا وہ تو کافی یا کچھ بھی شوگر فری لیتا تھا اور کافی تو اس کو ہمیشہ سے صرف

.....بلیک پسند تھی اور اریبہ میڈم ہمیشہ چوکلیٹ کافی پیتی تھی یا پھر زیادہ چینی والی

اگر کوئی ملازم اسے یہ کافی دیتا تو ضرور اس کا سر پھٹا ہوتا، اریبہ نے ایک دم اپنے سر پہ ہاتھ رکھا اس کو اب سمجھ آیا کہ وہ اس کو کیوں بول رہا تھا کہ

"بی کانفیڈنٹ"

وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے ڈرتی اور گھبراتی ہے، اور وہ تھپڑ بھی اسی لیے تھا،

آہ۔ہ۔ہ اریبہ تم نے کیا کیا؟

اریبہ کہتے کرسی پہ بیٹھ گئی۔

پھر گھڑی دیکھ کر مسکرائی..... لیکن یہ انہوں نے رکھا؟

یقیناً وہی رکھ کر گیا تھا لیکن وہ اس کے کمرے میں آیا تھا

....اریبہ کے گلے کی گلٹی ابھر کر ڈوبی

www.novelsclubb.com

گول گھومنے لگی لیکن مسکراتے وہ اپنے کمرے میں

میم؟

باہر سے ملازمہ اندر داخل ہوئی

بانو یہ کس نے رکھا

یہ رات کو زوہان سر نے دیا تھا آپ کا تحفہ لائے تھے کہا کہ آپ کے کمرے میں رکھ دوں وہ آپ کو دینا چاہتے تھے لیکن آپ سو چکی تھی

اس نے لاکٹ گلے میں پہنا وہ بہت خوبصورت اور نفیس تھا

حال:

کون تجھے یوں پیار کرے گا

..... جیسے میں کرتی ہوں

جیسے میں کرتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

گانا بند ہوا تو وہ بھی ہوش میں آئی، چاکلیٹ کافی ختم ہو چکی تھا،

اور اس نے محسوس کیا کہ. اس کی پلکیں بھیگی تھیں،

اس نے آنکھیں صاف کیں اور مسکرائی،

اس کے گلے میں اب بھی وہ ڈائمنڈ نیکلس تھا لیکن

اس نے فوراً اپنی کلائی دیکھی

اس کی گھڑی کہاں تھی؟؟؟ وہ تو تین سال سے اسے پہنے ہوئے تھے وہ اسے جان سے بڑھ کر سنبھال کر رکھتی تھی اسے پتہ کیوں نہیں چلا

وہ ہڑبڑا کر اٹھی

اس نے کمرے کا ایک کونا چھان مارا لیکن گھڑی کہیں نہیں تھی

یا اللہ میری گھڑی کہاں گئی؟ میں نے کہاں رکھ دی

وہ رونے والی صورت کے کر کمرے سے بھاگتی ہوئی نکلی،

www.novelsclubb.com

تم کہاں تھے؟ کب سے فون کر رہا ہوں؟

میں ایک میٹنگ میں تھا

کیپٹن نے اس ٹارچر روم سے نکلتے فون کان سے لگاتے کہا

اچھا تم سے کچھ پوچھنا تھا کوئی بات ہوئی ہے کیا؟

نہیں کچھ بھی نہیں۔ ہوا کیوں ایسا کیوں لگا تمہیں

مجھ سے کیا چھپا رہے ہو تم؟

میں تم سے کچھ نہیں چھپا رہا ہوں سمجھے اور فون رکھو مجھے بہت کام ہیں

مجھے ملو جلدی مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے ! نہیں

کہانا ابھی نہیں مل سکتا ابھی

اللہ حافظ

کیپٹن نے کہتے فون رکھ دیا

سوری لیکن تم سے ملا تو تم جان جاؤ گے کہ میں ایکسیڈنٹ والی بات تم سے چھپا رہا ہوں اور میں اس کی پریشانیاں صرف خود ہینڈل کرنا چاہتا ہوں،

کیپٹن نے وال پیپر پہ لگی اس گرے آنکھوں والی لڑکی کی تصویر کو دیکھتے کہا

تم سے زیادہ عزیز مجھے میں بھی نہیں ہوں اور تو سب بہت بعد میں آتے ہیں

پھر مسکراتے باہر نکل گیا

ارے بھیا آپ یہاں بیٹھے ہیں اہلام حزیفہ کے پاس لان میں بیٹھتے ہوئے بولی جو رات کے وقت سردی میں باہر بیٹھا تھا

ہاں جی اور آپ یہاں؟

ہاں بھیا! مجھے نیند نہیں آرہی تھی تو واک کرنے آگئی؟ آپ پریشان ہیں کہتے اس کے دائیں طرف کرسی پہ بیٹھ گئی

وہ اپنی پیشانی مسل رہا تھا

نہیں تو؟ حزیفہ نے پریشانی چھپائی

www.novelsclubb.com

سے بات کر لیں شادی کے بارے میں ورنہ تو کل شام وہ اور باباجان بھیا آپ بڑی ماما لوگ آپ کیلے لڑکی دیکھنے جا رہے ہیں.... اہلام نے اسے آگاہ کیا

جانتا ہوں؟ وہ بہت افسردہ لگ رہا تھا.. لیکن میں ان سے کیا کہوں گا مجھے تو اس کے بارے میں کچھ پتہ بھی نہیں نہ اس کی مرضی جاننا چاہتا تھا لیکن وہ مجھے پسند نہیں کرتی،

!اسے مجھ سے محبت نہیں ہے

بھیا؟ محبت سودا نہیں ہوتی کہ ایک ہاتھ سے لو اور دوسرے ہاتھ سے دو اور محبت سے زیادہ عزت دیکھی ہے میں اس کیلئے آپ کی آنکھوں میں؟

کیا مطلب؟

مطلب یہ ہے زیفی بھیا کہ لڑکی کو جب یہ یقین ہو جاتا ہے نہ کوئی مرد بغیر کسی وجہ کے ایک لڑکی کی بے حد عزت کرتا ہے اور اس سے محبت نہیں بھی کرتا نہ تو وہ اسے قبول کر لیتی ہے، عورت کیلئے محبت سے زیادہ عزت ضروری ہوتی ہے جو اسے اس دنیا سے کم ہی ملتی ہے،

لیکن تم نے بھی تو اسے معاف نہیں کیا نا؟

اس اچانک والے ذکر پہ اہلام کچھ چپ ہو گئی پھر گہری سانس لی، آپ اس کا ذکر کیوں ... میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی پھر بھی آپ کو بتا دوں .... کرتے ہیں

! میں معاف تو تب کرتی جب ناراض ہوتی

تم اس سے ناراض نہیں ہوا اہلام؟

حزیفہ نے حیرانی سے کہا

پتہ نہیں؟ وہ کہتے ہیں نا کہ جن سے عشق ہو ان سے ناراض کہاں ہوا جاتا ہے ہم چاہ کر بھی ان سے ناناراض ہو سکتے ہیں نہ انہیں بھول سکتے ہیں بس اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی اس نے میرا مان توڑا ہے اور مان ٹوٹ جائے تو انسان ٹوٹ جاتا دوبارہ کھڑے ہونے میں کچھ .... وقت لگتا ہے اور میں پچھلے پانچ چھے سال سے کوشش کر تو رہی ہوں

www.novelsclubb.com

.... حزیفہ اسے بے یقینی سے دیکھ رہا تھا

تو اس سے مل لو

بھیا؟ جس دن وہ میرے سامنے آیا یا تو اس کی جان لے لوں گی جو میں کبھی کر نہیں سکتی تو میں خود ہی ختم کر لوں گی۔

And i mean my words .....

اچھا ہوش سے کام لو یار کیا ہو گیا ہے میں بس ویسے ہی کہہ رہا تھا چھوڑو تم۔۔۔

اچھا میری چھوڑیں بھیا آپ نے تین سال اس کا انتظار کیا ہے

صبر تو اعلیٰ صفات میں سے ایک صفت ہے اس کے بدلے تو خود اللہ ملتا ہے،

اور ان لوگوں کو جو صبر سے کام لیتے ہیں، اس کا اجر بھی ایسا دیتا ہے جو سوچ بھی نہیں سکتے،

آپ بس اللہ پہ چھوڑ دو اپنے معاملات کو اور وہ سب سنبھال لیتا ہے آپ کو بھی

اب آپ مجھے ہی دیکھ لیں کہتے وہ نم آنکھوں سے مسکرائی، وہ آج انجانے میں سب بول گئی تھی جو آج تک اپنے اندر رکھا تھا، میں چلتی ہوں

آپ پریشان نہ ہو ایک دفعہ اللہ کے سپرد کر کے دیکھیں سب وہ مایوس نہیں کرتا..... کہتے مسکراتی وہ اندر بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

پیچھے حزیفہ نے آنکھیں بند کر کے سچے دل سے اپنے محبت کو اپنے اللہ سے مانگا تھا کیونکہ وہ بن مانگے نوازتا ہے تو سچے دل سے مانگنے پہ کیسے نہ دیتا ہو گا،

اور اگر پھر بھی نہ دے تو سمجھ لو کہ اس نے اس سے کئی گناہ زیادہ بہتر سے تمہیں نوازنا ہے

۔

وہ دونوں ابھی وہیں بیٹھے تھے جب

اریبہ نے اہلام کو آواز دی،

اہلام؟اہلام؟

کیا ہوا

اہلام اور دونوں اس کی طرف بڑھے

www.novelsclubb.com

کیا ہوا گڑیا؟

کچھ نہیں وہ میری واچ کہیں کھو گئی ہے نہیں مل رہی ہے،

تم تو ایسے پریشان ہو رہی ہو۔ جیسے پتہ نہیں کیا ہوا ہے اریبہ مل جائے گی رونے والی شکل کیوں بنائی ہے میں اپنی گڑیا کیلئے نئی کے آؤں گا پریشان نہ ہو

بھیا وہ ڈائمنڈ واچ تھی

اچھا یہیں ہو گی نہ بھی ملی تو میں نئی کے دوں گا اریبہ اب اس بات کو سر پہ سوار مت کرنا

حزیفہ کہتا اندر کی جانب بڑھ گیا

اب وہ اسے کیا بتاتی کہ وہ گھڑی اس کے کیلئے کتنی قیمتی تھی جس کی پچھلے تین سال سے وہ جان سے بڑھ کر خدائے کر رہی تھی

کیا ہوا؟ مل جائے گی

اہلام نے اس کے ساتھ اندر آتے کہا

www.novelsclubb.com

اہلام؟ اریبہ نے اسے آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے دیکھا،

مل جائے گی میں ڈھونڈ کے دیتی ہوں چلو کمرے میں

میں دیکھ چکی ہوں کہیں بھی نہیں ہے اہلام،

اریبہ نے اہلام سے کہا جو اس کے کبرڈ میں چیک کر رہی تھی

میں اتنی لاپرواہ کیوں ہوں میں وہ گھڑی کیسے گم کر سکتی ہوں

وہ رونے لگی لیکن اہلام نے فوراً اسے گلے لگایا

تم ایک گھڑی کیلئے رو رہی ہو اریبہ ؟

وہ گھڑی نہیں تھی اہلام وہ میری سب سے قیمتی چیز تھی وہ میرے لیے بہت معانے رکھتی تھی

کسی کا گفٹ تھا؟

اریبہ نے نظریں چرائی

ہمم تو اب مجھ سے لوگ راز رکھ رہے ہیں؟

www.novelsclubb.com

اہلام نے اسے گھورتے کہا

تم نے ان چھے سالوں میں کبھی کچھ پوچھا یا بتایا مجھے بتایا تم نے ایسی خاموشی کی موت مارا ہے سبکو کہ اب تم کسی سے بھی کوئی گلا نہیں کر سکتی ڈاکٹر اہلام !

ہمم شاید تم ٹھیک کہہ رہی ہو مجھے گلہ کرنے کا حق نہیں ہے،

اچھا بس میری گھڑی مجھے تم نے ڈھونڈ کر دینی ہے مجھے نہیں پتہ

اریبہ نے منہ پھلاتے کہا

بچپن میں بھی تم اپنی چیزیں گم کر دیتی تھی اور پھر مجھ پر چڑ دوڑتی تھی مجبوراً مجھے ڈھونڈنی پڑتی تھی،

تو تم میری بیسٹ فرینڈ میری جان کس لیے ہو اسی لیے نا؟

دیکھو اب آگئی ہو تو چیزیں پھر سے گم ہونے لگی

مجھے لگتا ہے بچپن کی طرح تم نے ہی کہیں چھپائی ہے

ہمم بتاؤ بتاؤ

www.novelsclubb.com

اوشٹ اپ میرے پاس ایسا کچھ نہیں ہے رو تلو عورت،

اہلام نے اسے چڑایا

عورت کسے کہا ڈاکٹر

اریبہ بھی آستینیں چڑھا کر لڑنے کیلئے آئی

قسم سے محلے کی کوئی چغلخور آنٹی لگ رہی ہو

اہلام نے ہنستے کانوں کو چھوتے کہا

اریبہ نے اس کو بازو کے دائرے میں لیتے اس نے دونوں گال چومے

میں نے تمہیں بہت مس کیا اہلام،

ہماری دوستی میں سے ہم نے اپنے قیمتی چھ سال مس کر دیئے

اب میں کبھی تم سے دور نہیں جاؤں گی

اریبہ نے بیڈ سے ٹیک لگاتے کہا

میں جانے بھی نہیں دوں گی

www.novelsclubb.com

یہ کہتے اہلام کے آس کے گود میں سر رکھا وہ دونوں کتنے عرصے کے بعد ایسے ایک ساتھ تھی خوش تھی،

سچے دوست زندگی کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتے ہیں جو دور ہوں یا قریب ہوں دل کا سکوں اور خوشی کی وجہ ہوتے ہیں زندگی کی رونق دوستوں کے دم سے ہوتی ہے۔

اچھا جو کام کہا تھا ہوا کہ نہیں؟

اہلام نے اسے گھورتے پوچھا

ہاں ہو گیا ہے

تبھی ثمینہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی

! تائی امی آئیں نا

وہ ان کے پاس آئی اور بیڈ پہ ایک گھٹنا موڑ کر بیٹھ گئیں جبکہ اہلام اور اریبہ دونوں کے ان کے کندھوں پہ اپنے سر رکھ لیے وہ بچپن میں بھی ایسے ہی کرتی تھی

www.novelsclubb.com

تم دونوں کو یقین ہے یہ سب ٹھیک ہے؟ کسی کی زندگی کا سوال ہے بیٹا؟

تائی امی؟

! جی میری جان

اہلام نے چہرہ اٹھا کر انہیں دیکھا اور ان کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے تھاما

آپ کو پتہ ہے جب ایسا لگے کہ سب کچھ ہاتھ سے نکل چکا ہے اس وقت ہمت کر لینی چاہیئے، ہمیں بھی کرنی ہو گی ان کی خوشی کی خاطر کرنی ہو گی

لیکن اگر اس وقت ہمت نہ دکھائی جائے تو سب میں سب ہاتھ سے نکل جاتا ہے

تو پھر تم نے ہمت کیوں نہیں کی تھی؟ مجھے یقین تھا تم ایسے نہیں ہارو گی؟؟؟ لیکن تم نے ہار مان کر مجھے غلط ثابت کر دیا

ان کے سوال پر اہلام نے حیرانی سے انہیں دیکھا اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی،

امی؟

نہیں اریبہ تائی امی بالکل ٹھیک ہیں، سب کو مجھ سے بہت امیدیں تھی لیکن مجھے جس سے امیدیں تھی نا اس نے ہی مجھے دھتکار دیا تھا تو وہ لڑکی جس کا واحد سہارا ہی وہی تھا جس نے اس کے علاوہ کبھی کسی کو تھام کر چلنا نہیں سیکھا تھا ہی اس نے کبھی اپنے علاوہ کسی کے ساتھ چلنا سکھایا ہی نہیں تھا،

وہ اس وقت کیا کرتی جب اس نے ہی ٹھوکر سے اسے گرا دیا وہ کیا کرتی تائی امی،

میں اس وقت اس حالت میں نہیں تھی کہ کچھ سوچ سکتی یا لڑ سکتی میں خود اس کے تنہا چھوڑ دے گا، وہ بھی سہارے اس کے حصار کی تلاش میں تھی مجھے کیا خبر تھی آگے بھی نہ بڑھنے دے گا بیڑیوں سے جکڑ کر پیچھے کے رستے بھی بند کر دے گا اور

وہ کہتے سر جھکا گئی ننھے ننھے قطرے اس کے گالوں پہ بہنے لگے

ثمینہ بیگم نے تڑپ کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا

مجھ سے غلطی ہو گئی تائی امی میں نے ہمت نہیں کی تھی اس لیے آج چاہتی ہوں کہ آپ میں سے کوئی بھی میری طرح بزدل بن کر زندگی بھر پچھتاوے کا قیدی نہ بنے

کیونکہ ایک بار جو اس کی قید میں آجائے وہ پھر کچھ بھی کر لے رہا نہیں ہو سکتا وہ قید ہی رہتا ہے۔

www.novelsclubb.com

تم فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا میری بیٹی بہادر ہے،

آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں سب ٹھیک ہو جائے لیکن سب پہلے جیسا نہیں ہو سکتا،

ہم سمجھتے ہیں سب ٹھیک ہونے سے سب ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن اصل میں وہ ٹھیک نہیں ہوتا بلکہ ہم اس کے عادی ہو جاتے ہیں، پہلے جیسا تو کبھی کچھ بھی ہوتا کبھی نہیں،

اچھا بس صبح بات کریں گے تم دونوں ابھی سو جاؤ

ٹھیک ہے؟

جی۔

مسز ثمینہ کہتے وہ کمرے سے چلی گئی

اریبہ نے اہلام جو گلے لگا کر سہارا دیا

تم کیوں بدل گئی ہو اہلام؟

یہ الزام تو مجھے نہ دو یہ ایک الزام اس کیلئے رہنے دو

وہ کہتا تھا اریبہ وہ مجھے بدل دے گا

اس نے مجھے بدل دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم سب کو خاص کر مجھے بہت یقین تھا کہ وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا ہے نا؟

اسے جھوٹ سے نفرت تھی وہ اپنے بات کو سچ کر گیا۔

ستمبر 22

وہ گاڑی سے اترا اور چابی ڈرائیور کے حوالے کی

نیچے اتر کے گہرا سانس لیا

آج مجھے ماما اور بابا جان سے بات کرنی ہو گی ورنہ سب ہاتھ سے نکل جائے گا اس کے بعد جو بھی وانیہ کا فیصلہ کو گا وہی ہو گا چاہے وہ انکار کرے یا اقرار

وہ یہ سب اپنے دماغ میں سوچتے دروازے سے اندر داخل ہو رہا تھا جب مسز ثمینہ کی آواز سے پلٹا،

www.novelsclubb.com

تم جلدی آ گئے آج آفس سے خیریت ہے؟

حزیفہ جو خیالوں میں جا رہا تھا چونکا

شام میں تو بس وہی آٹینڈ کرنی جی۔۔۔جی ہاں وہ ایک انٹر نیشنل کمپنی کیساتھ میٹنگ ہے ہے ابھی فری تھا تو سوچا گھر کا چکر لگالوں،

بابا جان کہاں ہیں؟اس نے ارد گرد دیکھتے کہا

وہ باہر گئے ہیں جہانزیب کیساتھ

مجھے آپ سے بات کرنی ہے ماما

ہاں مجھے بھی تمہیں کچھ بتانا تھا کل رات سے بات کرنی تھی پر تم ہو کہ ہر وقت مصروف اور بھاگ دوڑ میں رہتے ہو،

جی ماما بولیں

پہلے تم بتاؤ کیا بات ہے؟

www.novelsclubb.com

وہ ماما میں۔۔۔۔۔۔۔

بیگم صاحبہ مٹھائی اور پھلوں کے ٹوکرے گاڑیوں میں رکھوا دیئے۔ہیں اور کچھ

گل خان نے آتے پوچھا

جی گل خان باقی سب تحائف بھی کھواد یجیے اور باقی فاطمہ سے پوچھ لیجیے گا آ گر کچھ رہ گیا ہے تو،

جی بہتر۔۔۔وہ سر ہلا کر چلے گئے

حزیفہ نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا

آپ لوگ کہیں جا رہے ہیں؟

! ہاں بیٹا

کہاں اور یہ مٹھائی یہ سب

حزیفہ کے دماغ نے اسے کچھ انہونی ہونے الارم دینا شروع کر دیا

بیٹا تم اب آ ہی گئے ہو یہی بتا رہی تھی میں کہ میری جاننی والی ہیں وہ خاتون تم بھی جانتے ہی ہو گے سکینہ بیگم نام ہے ان کا ان کے گھر تمہارا رشتہ دیکھنے جا رہی ہوں، بہت پیاری لڑکی ہے میں نے تو کب سے اس کو نظروں میں رکھا تھا بس تمہارے ہاں کرنے کی دیر تھی اور تمہاری مرضی جاننی تھی اب تو تمہیں بھی کوئی اعتراض نہیں تو دیر جس بات کی؟

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں اسے لگا اسے لگا اس نے کچھ غلط سن لیا ہے، اس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے وہ کیا سوچ کر آیا تھا اور یہاں کیا چل رہا تھا

بالکل میرے بیٹے کی پسند کی مطابق پڑھیے لکھی پیاری اور سلجھی اور سب سے بڑھ کر ہوئی لڑکی ہے نہ زیادہ بولتی ہے اور سلیقہ مند لڑکی ہے،

مسکراتے بول رہی تھی وہ بھی جانے کیلئے ثمینہ بیگم کی طرح تیار تھی، فاطمہ بیگم بھی

آپ لوگ کس سے پوچھ کر جا رہے ہیں کوئی بتائے گا؟

زیفی بیٹا ہم سب لڑکی کو دیکھنے کرنے جا رہے ہیں تم نے خود ہی تو کل تک اجازت دی تھی اور اب انجان کیوں بن رہے ہو؟

ثمینہ بیگم نے اسے کسی کھاتے میں نہ لاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے حیرانی پریشانی سے ان دونوں عورتوں کو دیکھا جو نہ اس کی سن رہی تھیں اور نہ اپنی سمجھا پا رہی تھی وہ بے جان سا صوفے پہ بیٹھ گیا

کیا آپ لوگ بھی؟ لڑکی لڑکی کونسی لڑکی؟ اور کون ہے کیسی ہے مجھے پتہ بھی نہیں چلتا اور رشتہ پکا ہو جاتا اگر میں نہ آتا تو؟

اب وہ سچ میں جھنجھلا گیا تھا

ہاں بھئی لڑکی اور تمہاری شادی کیلئے تمہارے لیے

ثمینہ بیگم نے اسے دیکھتے آہستہ سے کہا

حزیفہ نے سر ہاتھوں میں گرالیا،

! اسلام علیکم

تبھی اہلام بھی دروازے سے اندر داخل ہوئی بالوں کی پونی بنائے لیں کوٹ بازو پہ ڈالے ہلکے نیلے رنگ کے کرتے اور سفید کیپری میں ہیل والے جوتے پہنے وہ پورے کانفیڈنس سے چلتی آرہی تھی یقیناً وہ ہوسپیٹل سے آرہی تھی،

www.novelsclubb.com

! واعلیکم سلام

لاونج میں موجود سب نے اس کے سلام کا جواب دیا حزیفہ کو چھوڑ کر،

وہ تیاریوں کا جائزہ لیتی آ رہی تھی جب حزیفہ کو ایسے بیٹھے دیکھ کر کے قدم تھمے اس نے حیرانی سے حزیفہ کو دیکھا

ماما آپ نہ جائیں پلیز مجھے ابھی بابا جان سے بات کرنی ہے،

کونسی بات کو کیا بات ہاں اب تمہارے بابا جان ان لوگوں کو ہمارے آنے کا بتا چکے ہیں اور وہ ہمارے انتظار میں بیٹھے ہوں گے سمجھے تم اب کوئی بھی حرکت کرنے کی تو اپنے باپ کو جانتے ہو تم اور کل تک اتنے سعادت مند بن رہے تھے آج کیا ہوا؟

ثمینہ بیگم غصے میں آ چکی تھی وہ حزیفہ سے ایسی بے وقوفی ہی امید نہیں کر رہی تھی

اور سب ہاتھ سے نکلتا دیکھ حزیفہ کے شودہ طبق روشن ہو گئے، وہی دوپٹے میں لپٹا چہرہ آنکھوں کے آگے گھوم گیا

تم نے خود ہی تو کہا تھا کہ تم تیار ہو؟ کیا

ہاں کہا تھا لیکن۔۔۔۔۔

تو بس بھئی اور دیر ہی کیا ہے آج ہم اس کے گھر جا رہے ہیں ثمینہ بیگم کی خوشی کا ٹھکانہ نہ تھا

اہلام بھی سٹویشن کو سمجھ چکی تھی اس نے بے یقینی کیساتھ حزیفہ کو دیکھا جو محبت کی قربانی اتنی آسانی سے دینے جو تیار تھا اس نے احتجاج کا ایک لفظ تک ادا نہ کیا

تائی امی ماما لیکن؟

آؤ بیٹا کیا اچھے وقت پہ آئی ہو تمہارے بھائی کا رشتہ لینے جا رہے ہیں تم بھی چلو؟

ثمینہ بیگم نے اہلام کے بالنگ سے پہلے ہی خوشی سے اٹھتے کہا اور ٹوکرے میں سے ایک لڈو حزیفہ نے منہ میں تقریباً ٹھونس ہی دیا تھا،

لڑکی بہت پیاری ہے زیفی بالکل سلیقہ مند اور نیک اس کی چچی جان نے اسکے علم میں اضافہ کیا....

خاندانی ہے پڑھی لکھی ہے اکیلی بہن ہے اس سے زیادہ کیا چاہیئے بہت پیاری لگی مجھے تو

www.novelsclubb.com

بھیا آپ کو بڑی امی سے کچھ بات کرنی تھی نا؟

!....اہلام نے اسے آنکھوں سے اشارہ کرتے کہا

جبکہ اسے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی وہ بات کرے چپ رہے اسے بھول جائے کسی اور کو کیسے قبول کرے ماں باپ کی مرضی اس کی محبت اس کو لگا کہ زمین آسمان گھوم رہے ہیں وہ کچھ سوچ نہیں پارہا تھا

بولو بیٹا کیا ہوا؟ مسز ثمینہ کیساتھ سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے تھے

اور کہاں جارہے ہیں کون ہیں وہ ....امی وہ....وہ آپ لوگ بہت جلدی کر رہے ہیں لوگ ایک دفعہ مجھ سے پوچھ تو لیتے،

حزیفہ نے التجائیہ انداز میں کہا

تمہیں کوئی پسند ہے تو بتادو؟ وہ اس کی بات سنتے سیدھی مدعے پہ آئی

ایسا کچھ نہیں ہے؟ وہ تقریباً الجھ چکا تھا

www.novelsclubb.com

اس کے ایسا کہنے پہ اہلام گہرا سانس لے کر بیٹھ گئی

پر امی، بابا جان سے پوچھا آپ نے؟

(حزیفہ کو شاید انکار کا کوئی اور بہانا نہ سوجھا تھا)

حزیفہ آپ کے باباجان نے بھی ہاں کہہ دی ہے اسی لیے جارہے ہیں وہ آج گھر پہ ہوتے تو ہمارے ساتھ چلتے ان کی لڑکی کے گھر والوں سے گہری وابستگی تھی،

آج ہی ہم لوگ جائیں گے انشاءاللہ،ان سے رشتہ پکا کر کہ ہی آئیں گے لیکن تم بھی چلو نا؟

سوری ! نہیں

میں نے ضروری میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے شام کو

وہ اٹھ کھڑا ہوا

ارے بھیا پکچر تو دیکھ لیں

اریبہ نے روکنا چاہا

www.novelsclubb.com

نہیں دیکھنی، تم کافی ہو دیکھنے کیلئے...اس نے کنکھیوں سے دیکھا

ہاتھ پہ اور رہنے دو اریبہ ہم واٹس ایپ کر دیں گے اہلام نے کہا....ہاہاہاہا پھر دونوں .....ہاتھ مار کہ ہنسی

شٹ اپ گلز

وہ تیکھی نظروں سے دیکھتے وہاں سے غائب ہوا

خبر دار اہلام ! بھائی کو تنگ نہ کرو وہ بے چارہ آگے بوکھلاہٹ کا شکار ہے

پھر سب خواتین ہنس دی

بھیا آپ بزدل بن کر بھاگ رہے ہیں، اور محبت بزدلوں کے بس کی بات نہیں بھول جائیں اسے،

اہلام نے میسج ٹائپ کرتے حزیفہ کو بھیج دیا اور گہری سانس بھری۔

وہ جانتی تھی جو غلطی کبھی اس نے کی حزیفہ بھی وہی کر رہا ہے،

میں بھی چلوں ؟اریبہ نے پوچھا

www.novelsclubb.com

بالکل نہیں حالت دیکھو اپنی رات سے سر میں تمہارے شدید درد تھا اب آرام کرو خبر دار .... کسی کتاب میں سر دے کر بیٹھی تو

مسز ثمینہ نے اسے اچھا خاصا جھڑک دیا تھا وہ منہ آڑھا ٹیڑھا کرتے بیزار ہوئی... ساری رات وہ گھڑی کو ڈھونڈتے اس کی ٹینشن میں سو بھی نہیں سکی اور اب اس کا سر شدید دکھ رہا تھا

ابھی تو پتہ نہیں کیا ہو گا؟

اللہ نہ کرے ایسا کیوں بول رہیں ہیں بڑی امی انشاءاللہ ہاں ہی ہو گی اہلام نے انہیں تسلی دی...

اچھا چلو بھئی پر ساتھ جانے کیلیئے تیار رہنا اور ہاں حمین کو فون کرو کہاں رہ گئے ہیں وہ اور عائرہ؟

انھوں نے اریبہ سے کہا؟

آپا آج اہلام کو اتنی عرصے کے بعد ایسے خوش دیکھ رہی ہوں اس کی ہنسی کیلیئے ہم تو جیسے ترس ہی گئے ہیں....

فاطمہ بیگم کی آنکھیں نم ہو گئی اہلام کی طرف دیکھا جو اریبہ سے ہنس کے بات کر رہی تھی

۔

سب اللہ کے حکم سے ہوتا ہے اس نے ہمارے بچوں کے لیے انشاءاللہ بہترین. سوچا ہو گا

۔

آج پھر عائرہ اور حمین کیفے میں بیٹھے تھے وہ آج پھر اسے برگر کھلانے لایا تھا بلکہ وہ اسے یہ دھمکی دے کر کے وہ اس کی کلاس میں آجائے گی اور زبردستی گھسیٹ کر لائی تھی،

وہاں سے نہیں ہٹے گی جب تک وہ اس کے ساتھ نہیں چلے گا تو ہینڈسم حمین مجبور ہو چکا آیا تھا ویسے بھی اسے لوگوں سے فرق نہیں پڑتا تھا،

لیکن یہ لڑکی اس کے ناک میں اتنا ہی دم کر رہی تھی جتنا اس نے اس یونیورسٹی میں سب کو ستایا تھا،

وہ کاونٹر پہ تھے جب دائرہ نے اعلان کیا کہ میں اپنا بل خود دوں گی

اس نے کارڈ نکالا (کیونکہ۔اسکا کہنا تھا کہ عائرہ احسان نہیں لیتی)

..... سوری میم! کیش اونلی

عائرہ نے چپ کر کے حمین کو دیکھا

دو بل اب میں احسان نہیں کرنے والا یو نو واٹ حمین بار بار مدد نہیں کرتا.... وہ شاید زوہان کی نکل کر رہا تھا کیونکہ اسے ہمیشہ اس کا ایٹیٹیوڈ پسند تھا،

کہتے حمین اریبہ کی کال پک کر کے بات کرنے لگا

ہاں بس آرہے ہیں... میرے ساتھ جو یہ ایک عذاب بھیجا ہے اس کا پیٹ بھر گیا تو ابھی آ جاؤں گا میں.... وہ تپ کر بولا تو اریبہ نے ہنستے فون رکھ دیا

بڑا آیا زوہان برو کی کاپی کرنے والا، شکل تو دیکھو جیسے بندر کے منہ پہ ڈھکن ہے

وہ اس کے باتوں سے جل گئی تھی

فضول سسٹم ہے بکواس ایک بل تک کارڈ سے پے نہیں ہوتا؟

وہ پھر سے اس کی طرف دیکھ کر بے بسی سے بولی ..... حمین

www.novelsclubb.com

....پہلے بولو ہینڈسم حمین

واٹ؟

بولو ورنہ خود بل دو

....اچھانانانانا

Handsome Humain

اتنا اچھا نہیں لگا ! ہمممم

! بلکہ یہ بولو

handsome humain you're the best

اللہ جی کہاں پھنس گئی اس کے اوپر دیکھتے زور سے پاؤں زمین پہ مارا یہ بولنا اس کی انا کے خلاف تھا

حمین نے قدم آگے بڑھائے لیکن

"Handsome humain you're the best."

www.novelsclubb.com

اس نے آنکھیں نیچے زور سے ایک ہی سانس میں بول دیا

حمین نے مسکراتے اپنے موبائل سے اس کی ویڈیو ریکارڈ کی جو بعد کا ہتھیار بننے والی تھی

اب چلواسے لیے کہا ہے کہ زیادہ اوور سمارٹ نہ بنو پاکستان کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تم؟

اور میرے بارے میں بھی کہتے وہ اترایا تھا

تم بل تو دو؟اب تو میں نے بول دیا نا؟وہ اسے دیکھ کر غرائی تھی

بل تو میں نے بر گر لیتے ہی دے دیا تھا.... حمین نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بتیسی دکھائی،

حمین....بندر....الو.....بد تمیز.....آہہہہ اس نے زور زور سے پاؤں زمین پہ ..... پٹخے لیکن کیا ہو سکتا تھا اب یہ اس کا کیک کا بدلہ تھا،

کہا تھا نا تم میرے اور میرے پاکستان کے بارے میں کچھ نہیں جانتی.....یہاں بل اسی وقت نہ دو تو ایک بر گر کیا ایک سوکھی روٹی بھی نہ ملے پہلے پیسے دو پھر کھانا لو یہ لندن نہیں ہے

www.novelsclubb.com

ارے ہینڈسم صاحب ایک پریٹی گرل کے ساتھ کیا بات ہے؟وہ تیزی سے حمین کے رستے میں آیا

!حمزہ راستہ چھوڑو

وہ تو چھوڑ دوں پر.... اس نے عائرہ کی طرف دیکھا اور مسکرایا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

ویسے پیارا پیس ہے کہاں سے ملا ہے؟

بکواس بند کرو حمزہ زبان کھینچ لوں گا حمین ایک دم تیش میں آیا تھا اور اس کو گریبان سے پکڑا

حمین ابھی تو شروعات ہے؟ calm down ارے

دیکھو حمزہ جو بھی ہے تیرے اور میرے بیچ میں ہے میں کبھی تیرے پرسنلز میں داخل اندازی نہیں کی تم بھی نہ کرو ورنہ اچھا نہیں ہو گا

اچھا تو تم نے بھی نہیں کیا تھا یاد نہیں ہے کیا؟

اب تو بھی یاد رکھے گا، کہتے حمزہ کے چہرے پہ حسد تھا

www.novelsclubb.com

!حمزہ دور رہنا... چلو یہاں سے عائرہ

ایک منٹ ایم سوری اسے بس ایسے ہی غصہ آجاتا ہے ڈونٹ مائنڈ پلیز،

تھینکس وہ مسکرائی

یاشور وائے ناٹ پرٹی گرل

حمزہ نے مسکراتے اسے جواب دیا

....وہ معزرت کرتی حمین کے ساتھ آگے بڑھ گئی

اب مزہ آئے گا حمین راجہ تمہاری تو سچ میں جان بستی ہے نا اس میں،

کب سے تو میں تمہاری کسی ایسی چیز کے ہاتھ میں آنے کا ویٹ کر رہا تھا حمزہ ملک تم سے سارے حساب لے گا۔۔۔۔

وہ ان دونوں کو جاتے دیکھ مسکرایا

مجھ سے تو سوری بولتے زبان کے ٹانگ ٹوٹتی ہے اور اس سے کیوں معزرت کی جانتی نہیں ہوا سے تم؟

تمہاری غلطی تھی حمین مان لو ایسے کون بات کرتا ہے

Non of your buisness....

www.novelsclubb.com

وہ تپ گئی تھی "شیطان کہیں کا"

اسی لیے کہا تھا نہ آنا میرے ڈیپارٹمنٹ میں؟ مگر مجال ہے تم چڑیل کچھ سمجھ لو یا مان لو

.....اس میں یہ بات کہاں سے آگئی

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ چکے تھے

آئیندہ چڑیل نہ کہنا ورنہ گنجا کر دوں گی

دیکھ لینا تمہارے بال زیادہ لمبے ہیں،

تم ایک لڑکی پر ہاتھ اٹھاؤ گے؟ عائدہ نے اسے شرم دلانے چاہی

نہیں استغفرُللہ چڑیل

میں کیوں ہاتھ اٹھاؤں گی میں ایسا کچھ نہیں کر سکتا،

عائرہ مسکرائی

لیکن میں آگ لگا سکتا ہوں بغیر ہاتھ اٹھائے

عائرہ نے گول گول آنکھوں اور منہ کو مزید کھولتے اسے حیرت سے دیکھا

حمین نے اسے ونک کر دیا

معاف تو میں کسی صورت نہیں کرتا خاص کر اپنے دشمنوں کو،

وہ دونوں پورے رستے لڑتے جھگڑتے آئے اب یہی ان کا معمول ہونا تھا۔

==========

حمین اور عائرہ گھر میں داخل ہوئے تو سب دیکھ کر حیران ہوئے

آپ لوگ کہیں جا رہے ہیں کیا؟

جی آپ کی ہونے والی بھابھی دیکھنے

مسز فاطمہ کے بتانے پہ عائرہ کی آنکھیں چمکی،

واٹ ماما آر یو سیریس؟

www.novelsclubb.com

وہ صوفے کے پیچھے سے کھنہ کر کے آگے آئی اور مسز فاطمہ کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا

ماما مجھے یقین نہیں آرہا بھیا کی شادی،

بھیا جو بھی نہیں آرہا ہے؟

اریبہ کے کہتے ہی سب ہنسن لگے

ماما رشتہ مانگنا ہے یا سارے محلے کی رخصتی کرانی ہے دو گاڑیاں اور اتنے لوگ.... حمین حیران تھا

نہیں بیٹا بہو کو ذرا عزت سے مانگ کر لانا اور رکھنا چاہیے..... ثمینہ بیگم بے حد ! ہاہاہا خوش تھی

اور آخر اس خاندان کے پہلے بیٹے کی شادی ہے اتنا تو بنتا ہے

www.novelsclubb.com

فاطمہ بیگم کی خوشی بھی کم نہ تھی۔

حزیفہ میٹنگ کیلئے جا چکا تھا وہاں بھی پچھلے کچھ دنوں سے لندن گیا ہوا تھا

اور جہانزیب اور سکندر صاحب کسی دوست کی عیادت کو گئے تھے

ان کیساتھ جانے والا کوئی نہیں تھا اس لیے حمین جا رہا تھا،

اگلے آدھے گھنٹے میں وہ سب ان کے گھر کے باہر تھے

دو بڑی بڑی گاڑیاں رُکی جن کے آگے پیچھے دو سیکیورٹی کی گاڑیاں تھی

اور محلے والے گویا حیران ہوئے تھے وہاں کھیلتے بچے چھت پہ کھڑی عورتیں اور گلی سے گزرتے لوگ سب حیرت سے انہیں دیکھ رہے تھے جیسے ایسی مخلوق پہلے کبھی نہ دیکھی ہو غلطی انکی نہیں تھی ایسی گاڑیاں اور سیکیورٹی وہاں پہلی مرتبہ ہی آئے تھے اس لیے وہ حیران تھی کہ کیا ماجرا ہے

وہ سب اترے اور دروازے پہ دستک دی

www.novelsclubb.com

کون؟ اندر سے کسی لڑکی کی آواز آئی

عزرائیل صاحب آئے ہیں آپ کو اٹھانے آپ کا وقت ہو گیا ہے...ذرا کھولیئے گا؟ حمین مسکرتا بولا

چپ کرو بد تمیز.... مسز فاطمہ نے اس تھپڑ رسید کیا

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے دو خواتین تھیں کندھوں پہ شال ڈالے سر پہ دوپٹے اور ہاتھوں میں پرس اٹھائے

اسلام علیکم

آئیں نا پلیز اندر آئیں اس نے راستہ دیتے کہا تو وہ سب اندر آ گئے

واعلیکم سلام میری بیٹی کیسی ہے ؟

مسز ثمینہ نے پیار سے اسے سے ملتے کہا.... وہ بھی مسکرائی

وعلیکم سلام ! آنٹی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ،

وہ البتہ صرف ثمینہ بیگم کو ہی اس سے پہلے ایک ہی دفعہ ملی تھی اور انہیں ہی جانتی تھی باقی سب ویسے بھی لندن سے آئے تھے

آیئے نا پلیز وہ سب سے ملی اور انہیں اندر آنے کا کہا

www.novelsclubb.com

پیچھے دو تین ملازم بھی داخل ہوئے جنہوں نے مٹھائی کے ٹوکرے اور باقی سامان اٹھا رکھا تھا

وہ اریبہ کی ایک فرنڈ تھی اس لیے تھوڑی بہت جان پہچان تھی ان کی،

اسلام علیکم ! میں اہلام

بہت سنا ہے اریبہ سے آپ کے بارے میں آپ سے بات بھی ہو چکی ہے ویڈیو کال پر

اہلام ہلکی سی مسکرادی !جی

اور میں ہوں.....ابھی حمین بولتا کہ وہ پہلے بولی

عزرائیل صاحب ! ہیں نا؟

آپ پر مجھے ابھی نہیں مرنا پلیز وہ ہاتھ جوڑتے اداکاری کرتے بولی.....اسے بھی سہی پہچانا تھا اس نے،

وہ حمین تھا تو وہ بھی اس سے دو ہاتھ آگے تھی

اُس نے اہلام کو دیکھا اور دونوں ہنس دی،

www.novelsclubb.com

دیور بھابی کی خوب بنے گی حمین نے اہلام کے کان میں سرگوشی کی لگتا ہے

چلیں آیئے نا! وہ سب کو اندر لے گئی اور ڈرائینگ روم میں بٹھایا وہ ایک خوبصورت سا سجا ہوا ڈرائنگ روم تھا وہ کمرہ باہر سے الگ تھلگ تھا

میں دادو کو بلاتی ہوں، شاید اس گھر میں اس وقت اس کی دادی ہی موجود تھی،

....اس کی دادی بھی آتے ان سب سے خوش دلی سے ملی

میں اریبہ کو لے کر نہیں آئی کیونکہ میں اس کے توسط سے نہیں آئی بلکہ ہم سپیشلی اپنی بیٹی سے ملنے آئے ہیں، مسز ثمینہ نے اس کو پاس بٹھایا ہوا تھا اور وہ اس کی دادو کو کال کر کے ہی آئی تھی،

بھیج دیا کوئی شک نہیں کہ وہ بیٹا جاؤ چائے لاؤ سب کیلئے سکینہ بیگم نے اسے کیچن میں ایک سمجھدار اور عقلمند خاتوں تھی،

www.novelsclubb.com

!جی

وہ سر ہلاتے اٹھ کر کیچن کی طرف بڑھ گئی،

وہ ہاف وائٹ قمیض اور شلوار میں ملبوس سر پہ دوپٹہ رکھے آدھے بالوں کو پیچھے کیچر لگائے شفاف چہرے والی ایک سلیقہ منداور وہ پیاری سی لڑکی ثمینہ بیگم اور باقی سب کو بھی بہت پیاری لگی تھی،

میں آپ کی ہیلپ کر دوں؟

اہلام نے اس کے پیچھے کیچن میں داخل ہوتے کہا،

ارے نہیں اہلام آپ تو گیسٹ ہیں بیٹھیں پلیز

اس نے ڈائینگ ٹیبل کی کرسی پیش کی

گلز مجھے بھی کمرے سے نکال دیا گیا ہے میں بھی آجاؤں وہ بھی مسکراتا کیچن میں داخل ہوا

اہلام نے گھورا "حمین"

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں اہلام آپ آجائیں بیٹھیں اسے بھی کرسی پیش کی

پر پلیز ابھی روح قبض نہیں کرنی پہلے چائے پی لیں میرے ہاتھ کی چائے پی کر آپ کا ارادہ شاید بدل جائے... وہ حمین سے عزرائیل والی بات پہ مذاق کر رہی تھی

..... حمین اہلام کو دیکھتے ہنسا

آپ سے میری بہت جمے گی کیونکہ آپ پہلی ایسی ہیں جو میرے ٹائپ کی ہیں ورنہ گھر میں یہ سب مجھے ڈانتی رہتیں ہیں، حمین نے گویا اسے ابھی سے ہی بھابھی سمجھتے سب لڑکیوں کی شکایت کی،

ہاہاہاہا بالکل آپ مجھے اپنی بہن ہی سمجھیں حمین بھائی

بھائی؟

حمین نے حیرانی سے کہا اور اہلام نے ہنسی ضبط کی

کیا ہوا کچھ غلط کہہ دیا میں نے؟

نہیں میں آپ سے چھوٹا ہوں اور ہینڈسم بھی آپ مجھے۔۔۔۔ہینڈسم حمین کو بھائی کیسے کہہ سکتی ہیں بھا۔۔۔میرا مطلب ہے کچھ اور بول دیں ہینڈسم بول دیں

بڑی بول دیں برو بول دیں

صرف حمین چلے گا؟

اس نے اس کے نک نیم کو ترک کرتے کہا

ہاں دوڑے گا

پھر دونوں مسکرا دیئے،

ویسے آپ کا گھر بہت خوبصورت ہے،

اہلام نے بات گھما دی

یہ میرے دادا ابو نے بنایا تھا

آپ کے ابو؟

میرے ابو اس دنیا میں نہیں ہیں

www.novelsclubb.com

میرے امی ابو ایک حادثے میں فوت ہو گئے تھے .... وہ چائے بناتے ساتھ بتا رہی تھی

میں تب پندرہ سال کی تھی

اہلام نے افسوس کیا "اوسو سوری "

کوئی بات نہیں،

اور دادا ابو؟

حمین نے بھی سوال کرنا فرض سمجھا یا پھر عقلمند ہونے کی ایکٹنگ کی

....وہ بھی اوپر اس نے اوپر اشارہ کیا

حمین نے چھت کو دیکھا

او اچھا اوپر والے پوشن میں رہتے ہیں۔ میں مل آؤں؟

ہاں مل آئیں لیکن اس کے لیے آپ کو سچی والے عزرائیل صاحب سے ملنا ہو گا ! ہاہاہاہا

اس نے ہنستے جواب دیا

اس پیاری لڑکی نے قہقہ لگایا

www.novelsclubb.com

جبکہ اہلام بھی مسکرا دی،

....اور حمین کی عقل پھر کم پڑ گئی

وہ دانت کھچکھچاتے رہ گیا،

سکینہ خالہ آپکی پوتی کو میں نے پہلی بار اریبہ کے ساتھ دیکھا تھا مجھے یہ دل و جاں سے بہت پسند آئی تھی اور پھر مرضی حزیفہ کی تھی اس وقت وہ لندن میں تھا پڑھائی کے سلسلے میں ....اس لیے میں نے آپ سے بات نہیں کی شاید یہ غلط ہوتا

پھر اب میں سب کی رضامندی کے ساتھ آئی ہوں اور خاص کر میرے بیٹے کی بھی مرضی وہی ہے جو ہماری مرضی ہے

میں نے دیکھا ہے اور آپ کے گھر اس سے ملی بھی تھی آپ کا بیٹا بہت پیارا ہے

جی جی بالکل.... مسز ثمینہ نے فاطمہ کو دیکھا

لیکن میری پوتی کو میں نے زمانے اور حالات سی لڑ کر اکیلے پالا ہے اس لیے تھوڑی جذباتی اور تھوڑی منہ پھٹ ہے رشتوں کی نزاکت اور اونچ نیچ کو نہیں سمجھتی پر دل کی بہت اچھی ہے اس نے دنیا کا ہر رنگ دیکھا ہے بھائی اور باپ کی شفقت کیلئے ہمیشہ ترسی ہے وہ... ہر طرح کی آزمائش، ہر طرح کی نظر کو اس نے اکیلے ہی جھیلا ہے اس لیے تھوڑی سے زیادہ بولنے والی ہے، پر عقلمند ہے، اسے بس زندگی میں عزت اور پیار چاہیئے،

آپ بالکل پریشان نہ ہوں ہمارے گھر میں اسے صرف بہو نہیں بیٹی بن کہ رہنا ہو گا جیسے مسکراتے ان کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے ان کی پریشانی ہماری بچیاں رہتی ہیں، مسز فاطمہ نے کو دور کیا

نے اعلانیہ طور پر کہا۔۔۔۔ تو پھر آپکی بیٹی ہماری ہوئی مسز ثمینہ

جی مجھے آپ کے خلوص میں کوئی شک نہیں ہے۔ سکینہ بیگم نے ان کے رشتے کو قبول کر لیا تھا

اور اس کو حزیفہ کے نام کر دیا گیا،

لیکن کبھی کبھی قسمت محبت سے جیت جاتی ہے اور کبھی محبت قسمت سے یہ ابھی طہ ہونا تھا کہ حزیفہ کی محبت اور قسمت میں سے کون جیتے گی،

www.novelsclubb.com

وہ لان کی ایک طرف بنے گارڈن میں پودوں کی کٹنگ کر رہی تھی پودوں کی دیوانی جس نے پورا لان پھولوں اور رنگ برنگے پودوں سے سجا رکھا تھا

اریبہ بٹیا ہم کرتے ہیں آپ ہمیں دے دیں اور آپ کی طبیعت خراب ہے

!نہیں مالی بابا

آپ کا کام ہو گیا تو جائیں میں بس سیٹ کر رہی ہوں

اس نے سارے سیٹ کئے اور گلاب کے پھولوں کو پائپ سے پانی دینے لگی

.....کسی نے اس کا کندھا تھپکا

وہ جھٹ سے مڑی لیکن

www.novelsclubb.com

ایک زوردار چیخ اس کے منہ سے نکلی "آہ؛آآآآہہہ"

وہ وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا ڈر کے دو قدم پیچھے ہوا،

اچانک پیچھے سے آہٹ پہ وہ ڈر گئی تھی

وہ فوراً مڑی اور پائپ کا سارا پانی سامنے والے پر گرا دیا

What the hell?? stop this nonsense

وہ اس کے منہ پہ پانی دی رہی تھی جیسے وہاں بھی گلاب اگنے ہوں اور وہ دونوں ہاتھوں سے چہرے کو بچا رہا تھا

وہ چلایا اور اریبہ نے ہڑبڑا کر پائپ پھینکا

آپ؟

لڑکی تم پاگل ہو گیا؟ ساری کپڑے گیلے کر دیئے، دھیان کہاں رہتا ہے؟

وہ غصے سے کپڑے جھارتے بول رہا تھا

"I'm sorry"

www.novelsclubb.com

وہ تقریباً رونے کو تھی،

تم مجھے دیکھ کر اتنی کنفیوز کیوں ہو جاتی ہو میں کوئی بندے کھاتا ہوں،

!اچھا پلیز اب رونا نہ سٹارٹ کر دینا تم، اٹس اوکے

میں چینج کرلوں گا زوہان نے اسے نارمل کیا اور اپنے کمرے کی طرف چل دیا

اریبہ کی بچی ہمیشہ تم گڑبڑ کر دیتی ہو ان کو بھی تو بتا کر آنا چاہیے نا ہمیشہ ڈرا ہی دیتے ہیں)

(کھڑوس کہیں کے گھورتے بھی تو ایسے ہیں جیسے سچ میں کھا جائیں گے

وہ اسے جاتا دیکھ منمنا رہی تھی،

مجھے کو سنا ہو گیا کو تو بتائیں

ماما بڑی امی سب کہاں ہیں؟

وہ جو جا رہا تھا واپس مڑ کر بولا

وہ اچھل کر پلٹی وہ اس کی جان نکالنے ہی تو اس کے سامنے آتا تھا،

وہ۔وہ سب وہ بھیا کے رشتے کیلئے حزیفہ بھیا کے سسرال گئے ہیں

www.novelsclubb.com

واٹ؟؟؟زوہان نے اونچی آواز میں کہا

اسے دھچکا لگا تھا

اور وہ دو قدم پیچھے ہو گئی تھی

!مجھے حزیفہ نے بتایا بھی نہیں.....اڈیٹ

وہ غصے سے مڑا پھر واپس پلٹا

اچھا تم مجھ سے اتنا کیوں ڈرتی ہو؟

اور ویسے مجھے کاپی بھی کرتی ہو ہیں نا؟

نہیں مجھے کام ہے کہتے وہ اندر بھاگ گئی

زوہان اسے ایسے بھاگتے دیکھ مسکرایا

اریبہ جو اندر کی جانب بڑھ رہی تھی سامنے لگے ڈور مرر سے اسے مسکراتے دیکھ حیران رہ گئی

وہ مسکراتے بالکل ایک الگ انسان لگتا تھا وہ غصہ اور سیریس زوہان کہیں چھپ جاتا تھا اس خوبصورت مسکراہٹ کے پیچھے،

وہ ابھی ہی واپس آیا تھا، اسی لیے سب سے بے خبر تھا۔

www.novelsclubb.com

اریبہ اور عائرہ لان میں تھی جب وہ سب واپس گھر آئے،

سب گاڑیوں سے اترے اور ان دونوں کے پاس لان کی طرف ہی بڑے

ارے مبارک ہو بچیو! حمین نے ہاتھ اٹھاتے ان کو مبارک دی

کیا ہوا؟ وہ لوگ مان گ ئے؟؟ اریبہ نے چہکتے پوچھا

ہاں جی اب ہمارا پیارا بھیا دولہا بنے گا

وہ ہاتھ اٹھاتے ناچنے کہ ایکٹنگ کرتے بولا

درستگی کی اریبہ نے ماتھے پہ ہاتھ مرتے اس کی "دولہا راجہ"

www.novelsclubb.com

ارے تم سب کو نہیں پتہ شادی میں سب سے زیادہ بینڈ دولہے کا ہی بجتا ہے کبھی جوتے گم کبھی جیب خالی مر مر کے تو اگلے دولہن دیتے ہیں اسے، اسی لیے وہ اس کا باجا ہی بجتا ہے راجہ تو وہ کہیں سے بھی نہیں لگتا،

اچھا ہے نا اب اگلہ پلان شروع اریبہ نے اعلان کیا،

وہ یہ کہ حزیفی بھیا کو کوئی ابھی نہیں بتائے گا ان کی دلہن کا نام کیا ہے انہوں نے تصویر نہیں دیکھی تھی نا اب نام بھی نہیں بتائیں گی ہم انہیں

!ڈن

کہتے سب نے ہاتھوں پہ ہاتھ رکھے اور اوپر اچھالے،

یہ سرپرائز ہو گا

لیکن یہ پلان یہاں تک تھا؟اہلام نے ان کو دیکھتے کہا

چپ رہو بھیا کی چمچی اریبہ نے اسے ٹوکا ! نہیں

حمین باہر سے جیک کو ساتھ عائرہ پھر سے اپنے باسکٹ بال میں مصروف ہو چکی تھی لاتے،اس کے ساتھ کھیل رہا تھا،

اہلام اریبہ کیساتھ بیٹھ کر وہاں کی ساری باتیں اریبہ کو بتا رہی تھی

عائرہ نے بال حمین کی طرف پھینکا لیکن اس سے پہلے جیک (جو حمین کا کتا تھا جو اس نے بھاگتا ہوا آیا اور حمین نے جیسے گیند عائرہ کی طرف پھینکا جیک بھی اس (بچپن سے پالا تھا طرف بھاگا

No no no!

کہتے عائرہ پیچھے قدم اٹھاتی گئی

ڈونٹ ٹیل می؟

تم کتے سے ڈرتی ہو حمین نے ہنستے کہا

وہ جیک کو دیکھ کر چلائی اور پیچھے کی طرف بھاگی اریبہ اور اہلام بھی کھڑی ہو گئ

مانی روکو وہ مر جائے گی وہ کتوں سے بہت ڈرتی ہے پلیز روکو....اہلام نے حمین کو کہا اور عائرہ کی طرف بھاگی

www.novelsclubb.com

اب وہ سنجیدہ تھا....روکو عائرہ وہ نہیں کاٹتا

Don't run aira please!

وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا رک جاؤ پلیز حمین نے زور سے کہتے اسے روکنا چاہا

مگر وہ حمین کو نظر انداز کرتے بھاگ رہی تھے ہاتھ میں بال اور جیک اس کے پیچھے تھا،

بچاؤ ماما ہیلپ

اونو! یہ مجھے کھا جائے گا

وہ روہانسی ہوتی بھاگ رہی تھی

پیچھے دیکھتے وہ سیڑیوں سے پھسلی اور گری اور بال نیچے پاؤں میں گر گیا

جیک نے عائرہ کے اوپر چھلانگ لگائی

عائرہ نے اپنی آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کر چیخنا شروع کر دیا

نے جیک کو زوردار لات ماری تو وہ دور جا گرا اس سے پہلے کہ وہ اس تک پہنچتا حمین

شاید اسے زور سے لگی تھی جو وہ چپ کر کہ بیٹھ گیا،

وہ چہرے پہ ہاتھ رکھے سیڑیوں پہ بیٹھی سسکیاں لیتے کانپ رہی تھی اور آنکھیں سرخ تھی

اور ان میں آنسو بھی تھے

!اریبہ اور اہلام اس کے پاس بیٹھ گئی

دیکھو !عائرو

Everything is fine baby

اسے گلے لگاتے بول رہی تھی تم جیک سے ڈر گئی وہ تمہیں کچھ نہیں کہہ رہا تھا اہلام

بچپن سے اس کے دل میں ڈر تھا جب کسی کتے نے اس کے پاؤں پہ کاٹ کیا تھا تب سے)

اسے کتوں سے نفرت تھی) یہ صرف اہلام جانتی تھی۔

ہوئی بھی تھی بہت ڈری وہ اہلام کیساتھ چپکی تھی،اور

اریبہ نے بھی اس کی قمر سہلائی

He's not a bitting dog....

www.novelsclubb.com

وہ تو کھیل رہا تھا حمین نے آرام سے کہا

....اس سے پہلے کہ حمین کچھ کہتا عائرہ اٹھی اور

ایک زوردار تھپڑ کی آواز لان میں گونجی

حمین نے بے اختیار اپنے گال پہ ہاتھ رکھا

حزیفہ جو گاڑی سے اتر رہا تھا اس نے بھی یہ منظر دیکھا

Just shutup Humain !

شرم آنی چاہیے تمہیں، ایک تو اس کو سنبھال نہیں سکتے اوپر کسی کی مدد کرنے کی بجائے تم ہنس رہے تھے

Shame on you,

وہ کہتی تیزی سے اندر کی جانب بڑھ گئی

اہلام اور اریبہ ابھی ابھی گم سم کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

جس حمین کیساتھ بچپن سے ہی مذاق یا نوک جھوک ہوتی تھی آج وہ اس کے منہ پر تھپڑ مار گئی تھی

حمین مڑ کر بیرونی دروازے کی طرف بڑھا

Mani! Stop,

حزیفہ نے اسے بازو سے پکڑ کر روکنا چاہا

پلیز بھیا! وہ بازو چھڑواتا باہر ونے گیٹ سے نکل گیا،

عائرہ اپنے کمرے میں صوفے پہ پاؤں اوپر کر کے بیٹھی تھی جب حزیفہ کو دروازے میں دیکھ کر کھڑی ہو گئی،

www.novelsclubb.com

بھیا؟ وہ ابھی تک شرمندہ تھی

!ایم سوری بھیا میرا یہ مطلب نہیں تھا

مجھے سوری کہنے سے کیا ہو گا عائرہ؟

حزیفہ اس کے پاس بیٹھ گیا اور اس کے ہاتھوں کو کو اپنے ہاتھ میں لیا

عائرو تم چھوٹی ہو اور ہم سب کو بہت پیاری ہو تمہیں نقصان پہنچانے کا کبھی ہم سوچ بھی نہیں سکتے ،اور

مانی تو بالکل نہیں،

کیوں ؟وہ حیران ہوئی

اس کو کوئی اور ٹکر کا ملے گا بھی نہیں اور ہم راجپوت دشمنوں کا بڑا احترام کرتے ہیں یونو

وہ آنکھ کو ونک کرتے بولا

وہ اسے بہلانا چاہتا تھا اور وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی،

میں کسی کی سائیڈ لینے نہیں آیا تم دونوں میرے بہت لاڈلے بہن بھائی ہو بہت خاص ہو اور مجھے بہت اچھے لگتے ہو

بلکہ مجھے کیا تم دونوں تو پورے گھر کی جان ہو،

بس تم دونوں جذباتی ہو، چھوٹے ہو چیزوں کو گہرائی سے نہیں دیکھتے اس لیے شاید غلطیاں کر دیتے ہو

وہ جیک فٹ بال سے کھیلتا ہے حمین نے اس کو تب سے پالا ہے جب وہ کچھ دنوں کا تھا اور اب اسے وہ سب پسند ہے جو حمین کرتا ہے اس کے ساتھ وہ فٹ بال بھی کھیلتا ہے،

اس لئے وہ تمہارے ہاتھ سے بال لینے کیلئے بھاگ رہا تھا وہ تمہیں کاٹنے کیلئے نہیں بھاگ رہا تھا،

عائرہ یک ٹک حزیفہ کو دیکھ رہی تھی

کتوں) سے بہت ڈر لگتا ہے بھیا ایک دفعہ اس نے مجھے پاؤں پہ کاٹ لیا تھا) مجھے ڈاگز پورا آپریٹ ہوا تھا اس لیے مجھے ڈر لگتا ہے، بس میں نے غلطی کر دی

عائرو تم پریشان نہ ہو مانی کسی سے ناراض نہیں ہوتا بس دکھی ہے کیونکہ اس نے جیک کو زندگی میں پہلی دفعہ مارا ہے ....

اور حمین کو بھی کسی سے پہلی دفعہ ہی اتنی سخت پڑی ہے

عائرہ نے فوراً اسے دیکھا

حزیفہ ہنس دیا

لیکن عائرہ شرمندہ ہو چکی تھی وہ غلطی جو کر چکی تھی اور غلطیوں کو فیس کرنا اسے سکھایا گیا تھا۔

... بھیا لیکن جیک نے میرے اوپر چھلانگ لگائی تھی جب میں گری تھی کاٹنے کیلئے

.....وہ تمہارے اوپر سے بال کی طرف بھاگا تھا ! نہیں

تومانی نے اسے کیوں مارا؟

اس لیے چھوٹو ! وہ اس کا ناک دباتے بولا

تاکہ تم زیادہ نہ ڈرو حزیفہ نے اس کو سمجھایا

عائرہ کوئی بات نہیں تم پریشان نہ ہو وہ ٹھیک ہو جائے گا

www.novelsclubb.com

جیک اور مانی دونوں نے ایک ایک کھائی ہے آس لیے تھوڑا وقت لگے گا ٹھیک ہونے میں

وہ دونوں مسکرائے،

تم لوگ کسی سے ملنے نہیں گئے تھے، واپس کب آئے؟

حزیفہ نے بات بدل دی تاکہ وہ اور شرمندہ نہ ہو

میں نہیں، اہلام گئی تھی مامالوگوں کے ساتھ اس سے رابطہ کریں اگر آپ کو کسی اور سے رابطہ کرنا ہے تو

اب کی بار عائرہ نے بھی آنکھ دبائی

!چپ کرو چھوٹی شیطان

نو میں شیطان نہیں ہوں

وہ منہ بناتے بولی

اوہاں تم تو چڑیل ہو نا؟

حزیفہ نے یاد کرنے کی اداکاری کی

بھیا؟ وہ روٹھتے بولی

اوکے سوری میرا پیارا بچہ۔۔۔۔۔

وہ اسے بچوں کی طرح لاڈ کرتا جلدی میں کمرے سے نکلنے لگا کہ وہ پھر بولی

www.novelsclubb.com

آپ بڑے جلدی میں ہیں

عائرہ نے اسے پھر چھیڑا

مطلب؟

مطلب آپکا رشتہ جو پکا ہو گیا ہے،

..کیا؟؟؟حزیفہ میں مزید بولنے کی سکت نہ رہی

رشتہ؟؟؟

ہاں بھیا ہاں ہو گئی ہے،

جا کر پوچھیں سب سے اہلام نے آکر یہی بتایا تھا پر میری وجہ سے سب خراب ہو گیا

کوئی بات نہیں چھوٹو تم پریشان نہ ہو

اور نیچے آجاؤ۔

==========

ستمبر 23

کیوں کی؟ آپ نے ہاں کر دی اور

...وہ بہت مغرور ہے اپنے پیسہ کی بہت اکڑ ہے اس میں

وہ برآمدے میں دائیں سے بائیں چکر کاٹ رہی تھی اور جب بھی وہ کنفیوز ہوتی یا غصہ ہوتی تو وہ ایسے ہی پاؤں کے ساتھ ساتھ زبان بھی چلاتی تھی،

، آپ نے مجھ سے پوچھا بھی نہیں

www.novelsclubb.com

وہ روہانسی ہو رہی تھی

چپ کرو پاگل! تمہیں وہ مغرور لگتا ہے اس سے اچھا لڑکا تمہیں پوری دنیا میں نہیں مل سکتا اور اتنے پیارے لوگ

بیٹا ان لوگوں کی تعریف ایک زمانہ کرتا ہے اتنا بڑا اور اچھا خاندان ملا ہے

اور سب سے بڑھ کر اب تمہیں یہاں سے بھیجنا چاہتی ہوں میں.... میری جان یہ دنیا اچھی نہیں ہے بیٹا!

میں ایک عورت ایک جوان لڑکی کا پہرا اب نہیں دے سکتی،

وہ انہیں اس طرح بے بس دیکھ کر ان کے پاس تخت پر ٹک گئی اور ان کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کر لیے

لیکن میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی آپ اکیلی کیسے رہیں گی؟

بہانے نہ بناؤ بیٹا!

اس نے منہ بناتے ان کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

بیٹا تمہیں حزیفہ اچھا نہیں لگتا جانتی ہوں لیکن یہ سوچو عزت کے ساتھ نکاح کر کے لے جائے گا اور تمہیں اپنی عزت بنا رہا ہے وہ تمہارا محافظ ہو گا تم سے محبت کرے گا

ورنہ دنیا تو ایسے درندوں سے بھری ہے جو عورت کو صرف پاؤں کی جوتی سمجھتے ہیں اور حوس کا نشانا بناتے کیلئے ہر پل تیار بیٹھے ہیں،

میں اپنی حفاظت خود کر سکتی ہوں پہلے کونسا محافظ تھا میرے پاس؟(اور پتہ نہیں کہ وہ مجھ سے اس دن کی بے عزتی کا بدلہ ہی نہ لے رہا ہو)اس نے گویا اللہ سے آج شکوہ کر ہی دیا تھا،

محافظ نہیں تھا تو اسی لیے اللہ نے ایک بہت بہترین شخص کو خود تمہارے لیے محافظ بنا کر بھیجا ہے نا؟

تم ان سب سے ملی تو ہو... کتنی اپنائیت اور خلوص ہے ان سب میں تمہیں بھی بہت پیار .....سے اور سب سے بڑھ کر جو تمہیں چاہیئے عزت سے رکھیں گے میری جان

آپ نے اسے اریبہ کے گھر دیکھا تھا نا کیسے عجیب طریقے سے گھور رہا تھا وہ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے.....میں کیسے کسی پہ بھروسہ کر لوں اسے جانتی بھی نہیں ہوں میں؟

میرا بچہ،اللہ نے مرد کو عورت کا سائبان بنایا ہے تو اس کا فیصلہ غلط نہیں ہو سکتا عورت کا باپ،بھائی اور شوہر اس کے محافظ ہوتے ہیں تجھے کبھی پہلے دو محفظ تو نہیں ملے لیکن اللہ

نے حزیفہ کو تیرا محافظ بنایا ہے اس لیے اس کی عزت کرنا اس سے محبت کرنا تم زندگی میں کبھی تنہا نہیں ہو گی یہ میری نصیحت ہے

وہ مسکرائی مگر صرف سکینہ بیگم کی خوشیوں کیلئے

اور ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی

عزت اس کو کروانی نہیں آتی صرف تیور دکھانا آتا ہے اور محبت اس سے ہو نہیں سکتی)

(کبھی کیونکہ مجھے مغرور لوگ پسند نہیں ہیں

!اگلے جمعے کو وہ لوگ منگنی کرنے آرہے ہیں، انشااللہ

کیا؟؟؟اتنی جلدی

ہاں بیٹا نیک کاموں میں دیر نہیں کرتے

www.novelsclubb.com

اگر اللہ کی یہی مرضی ہے تو میں اللہ کے فیصلوں پہ ہمیشہ سے سر تسلیم خم کرتی آئی ہوں مجھے اس کے فیصلوں پہ کوئی شکوہ نہیں ہے بے شک وہ مجھے سب سے زیادہ پیار کرتا ہے اور آنکھیں مند گئی تو دو تین موتی آنکھوں سے نکل کر بالوں میں چھپ گئے

=======+=======+======+========+=======

پھپھو؟

وہ ان کے سامنے بیٹھتے ہی کچھ پوچھنے لگی

جی کیا ہوا؟

Can I ask you something?

Yes, go ahead

یہ سچی محبت کیا ہوتی ہے؟

www.novelsclubb.com

ہمم تم نے یہ کہاں سنا؟ وہ اس بچی کے سوال پر حیران ہوئیں تھیں۔

بتائیں ناعام محبت اور سچی محبت میں کیا فرق ہے؟

محبت تو محبت ہوتی ہے،

لیکن جو محبت اللہ کی طرف لے جائے وہ سچی ہوتی ہے اس سے محبت کرو تو وہ تمہیں تمہاری محبت دلا دیتا ہے لیکن اس سے اس لیے محبت نہ کرو کہ وہ تمہیں تمہاری محبت دے گا بلکہ اس لیے کہ وہ بھی تو تم سے ستر ہزار ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے نا، زرش نے اسے سمجھاتے کہا

No doubt my lovely phupho!

وہ بھی ان کی باتیں سن چکا تھا

اس نے پیچھے سے آتے اپنی ماں کے گلے میں بازو حائل کرتے کہا

اور پتہ ہے اللہ پاک کیا کہتے ہیں کہ

"ایک تمہاری چاہت ہے ایک میری چاہت ہے اگر تم وہ کرو گے جو میری چاہت ہے تو تمہیں میں اس سے بھی نواز دوں گا جو تمہاری چاہت ہے"

www.novelsclubb.com

وہ ابھی بھی اس کے الفاظ کے سحر میں کھو گئی تھی،

وہ ایسا ہی تھا جب بولتا تھا تو اسکو کو ہر طرف اس کی آواز سکون دیتی تھی۔

وہ مسکرائی

مام ویسے آپ اس کو محبت کا اچھا درس دے رہی ہیں اور یہ پھر آپ بات سے نہیں ہٹتی زرش کے ساتھ بیٹھتے اس کو گھورا چاہے کچھ ہو جائے کہتے اس نے

ایسے ہی تو مجھے چھوٹی زرش نہیں کہا جاتا وہ اتراتے بولی

!میں تو بننا بھی بالکل پھپھو کی طرح چاہتی ہوں

! جیسے یہ ہیں ڈاکٹر زرش

کیوں کوئی خاص وجہ ؟

اس مغرور شہزادے نے مسکراہٹ دبائے پوچھا؟

کیونکہ وہ مجھے اچھی لگتی ہیں

www.novelsclubb.com

(کیونکہ آپ ان سے محبت کرتے ہیں یہ دل میں سوچا)

.....اس نے زرش کے قریب ہوتے کہا

لیکن وہ جانتا تھی کہ وہ کیوں کہہ رہا تھا

اچھاایک وعدہ کرو دونوں مجھ سے زرش نے انہیں ہنستے دیکھ کر کہا

!جی پھپھو

کہ میں نہ بھی ہوں نہ تو دنوں ایک دوسرے کیلئے زندگی میں ہمیشہ کھڑے رہنا کبھی کسی کا ساتھ نہ چھوڑنا اور ایک دوسرے سے ایسے ہی جڑے رہنا

موم؟ پلیز

ایسی ٹیپیکل عورتوں والی باتیں نہ کیا کریں

وہ اکتا کر اٹھا اس کی کل دنیا یہ دو عورتیں ہی تو تھی۔

میں نے کیا کہا؟

زرش نے اسے گھورا

اور وعدہ کرو کہا نا

!اوکے پرامس

دونوں نے یک زبان کہا اور ایک دوسرے کیلئے جینے مرنے کا وعدہ کیا تھا

پر قسمت ان دونوں کو دیکھ کر مسکرائی

قسمت کہاں وعدوں کو نبھانے کی مہلت دیتی ہے اور وقت کہاں کسی کے انتظار میں رُکتا ہے

پھر ایک گولی کی آواز

اور ہر طرف خون ہی خون تھا

چیخیں اور اس کے ہاتھ بھی خون سے رنگے تھے اور وہ چلا رہا تھا تم قاتل ہو، تم قاتل ہو

! چلی جاؤ

Go away , go away

I hate you

www.novelsclubb.com

اور وہ ہڑبڑا کر اٹھی پسینے میں بھیگی ہوئی تھی اور سانس پھولا ہوا تھا کانپ رہے تھے ہمیشہ جیسا حال تھا اس کا

نہیں، نن نہیں ن نہیں

پلیز میں نے کچھ نہیں کیا میں قاتل نہیں ہوں نہیں ں ں ں،

نہیں خون نہیں رکو

.....نہ جاؤ

اہلام اہلام چپ پلیز چپ کرو کیا ہوا ہے میں یہاں ہوں نا

اریبہ بھی نہیند سے جاگ گئی تھی اس نے اہلام کو بازوؤں سے پکڑتے کہا

نہیں اریبہ میں نے کچھ نہیں کیا پلیز

مت جاؤ

روکو اسے

قاتل نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

اہلام کوئی نہیں ہے میری جان سب ٹھیک ہے میں تمہارے ساتھ ہوں سب ٹھیک ہے

پھپھو!؟

اہلام میری جان سب ٹھیک ہے

اریبہ نے اسے گلے لگاتے دلاسہ دیا جبکہ اسے ایسے دیکھ اریبہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے تھے،

....کچھ نہیں ہے

نہیں اریبہ وہ۔۔۔۔وہ ایسے پھر نہیں آسکتا اسے میں نہیں آنے دوں گی،

نہیں نہیں آئے گا تم بے فکر رہو،

باباجان چاچو زیفی بھیا کوئی بھی اسے تم تک نہیں پہنچنے دے گا تم پریشان مت ہو،

لیکن اریبہ کے سو جانے کے بعد بھی وہ جاگتی اس نے اسے اس کی میڈیسن دے کر لٹایا رہی

تم میری زندگی سے جانے کے بعد بھی کیوں نہیں جا رہے ہو تمہیں جانا ہو گا

www.novelsclubb.com

کہتے آنسو گالوں سے بہہ گئے وہ کچھ ہی دیر میں دوائی کے زیرِاثر نیند کی وادیوں میں اتر گئی

اریبہ اس کے پاس ہی بیٹھی تھی جب دروازے پہ دستک ہوئی

اس نے آٹھ کر دروازہ کھولا

توزوہان ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس ہاتھ میں پانی کی بوتل اٹھائے پریشان سا کھڑا تھا

کیاہوا تم ٹھیک ہو؟

جج آپ اس وقت؟

وہ کمرے سے رونے کی آوازیں آرہی تھی میں پانی لے کر کمرے میں جارہا تھا، کچھ ہوا ہے تو بتاؤ؟

وہ اہلام

کیاہوا اہلام کو وہ ٹھیک ہو ہے نا؟

جی جی وہ ٹھیک ہے اب بس خواب میں ڈر گئی تھی شاید آٹھ کر رونے لگی کہ اس نے اسے خواب میں دیکھا ہے پھپھو کا نام بھی لے رہی تھی، ابھی میں نے میڈیسن دے کر لٹادیا ہے ٹھیک ہے لیکن کوئی بھی مسئلہ ہو مجھے بس کال کر دینا یا پھر مجھے بلا مینا کبھی کبھی اہلام کی طبیعت زیادہ بھی خراب ہو جاتی ہے

جی،

www.novelsclubb.com

اریبہ نے گھبراتے کہا وہ اہلام کی وجہ سے پریشان تھی

اور ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے میں یہیں ہوں، اور کچھ چاہئیے؟

نہیں سب ٹھیک ہے،

ٹھیک ہے سو جاؤ کافی رات ہو چکی ہے،

کہتے وہ اپنے کمرے کی طرف چل دیا جہاں وہ پہلے ہی زوہان کا ویڈیو کال پہ انتظار کر رہا تھا،

لیپ ٹاپ بیڈ کے سامنے ٹیبل پہ پڑا تھا

کیا ہوا؟

اس نے زوہان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی لیپٹاپ سکرین کو دیکھتے سوال کیا

لیپ ٹاپ کی سیکرین پہ اس کا فکر مند چہرہ نظر آ رہا تھا

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں

تم کچھ بتاؤ بھی اور یہ جو منہ کیسا تھ کتے باندھ رکھے ہیں انہیں کبھی کھول بھی دیا کرو ورنہ کسی دن میرے ہاتھوں تمہارے یہ جبڑے کھل جائیں گے

مقابل جانے کوئی خاص تھا جو زوہان راجہ کو اتنی سنا کرا بھی تک سلامت تھا لیکن وہ شاید ویڈیو کال کا فائدہ اٹھا رہا تھا

بکواس بند کرو اور یہ کال بھی صبح مجھے ملو باقی میں نہیں جانتا،

زوہان نے درشتگی سے اسے گھور کر کہا

لیکن میں کیسے ملوں گا میری میٹنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بات پوری کرتا زوہان نے ہاتھ مار کر لیپ ٹاپ بند کر دیا

تم سب کی بک بک سن سن تھک گیا ہوں میں، اب اپنے مسئلے میں اپنے طریقے سے حل کروں گا،

زوہان لیپٹاپ اور پھر دروازے کی طرف دیکھ کر بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

فجر کی آذان گونجی تو اس کی آنکھ کھل گئی

وہ اٹھ کر بیٹھی دیکھا تو اریبہ دوسری طرف بے خبر سو رہی تھی

وضو کرنے کے بعد اس نے نماز ادا کی اب وہ جائے نماز پہ ہاتھ دعا کیلئے اٹھائے بیٹھی تھی اور آنکھیں ہمیشہ کی طرح آنسوئوں سے بھری تھی

ہونٹ کپکپا رہے تھے جنہیں وہ عادتاً دانتوں سے دبا لیتی تھی اور وہ آنکھیں بھیگنے پر ظالم بن جاتی تھی،

اللہ جی اور کتنا یہ خواب میری حقیقی زندگی پر حاوی ہوں گے، مجھے اب زندگی سے خوف آتا پیار محبت سے خوف آتا ہے کسی کی قریب ہونے سے خوف آتا ہے خوشیوں سے ہے ....خوف آتا ہے

میرے ارد گرد کے لوگوں کو مجھ سے محفوظ رکھیے گا۔ .

www.novelsclubb.com

==========

پورے گھر میں اندھیرا تھا،

بال اونچے جوڑے میں باندھے ہیر بینڈ وہ دبے پاؤں کمرے سے نکلی، لمبے بوٹ لگائے، پاؤں میں سلیپرز، اور رات کے بلیک ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس وہ ڈارک گرے آنکھیں ادھر اُدھر گھوما رہی تھی،

پھر اسی طرح دبے پاؤں چلتی کیچن تک آئی، فریج کھولا اور چوکلیٹ آیسکریم کا پورا باؤل اٹھایا، پلٹی تو سر کسی چیز سے زور سے ٹکرایا چیخ بے اختیار تھی،

لیکن اس کے منہ پہ کسی نے ہاتھ رکھ لیا تھا اس نے پلکیں اٹھائی تو سامنے وہ ایک ہاتھ اس کے منہ پہ رکھے، ایک ہاتھ فریج کے دروازے پہ رکھے کھڑا تھا،

www.novelsclubb.com

ہانی۔۔۔۔۔؟

اس نے بے اختیار تھوک نگلا وہ جانتی اب اس کا ایک گھنٹے کا کیچر اس کی ڈانٹ اور ماما سے شکایت تو پکی تھی،

وہ میں یہ۔۔۔۔بس، وہ

شٹ اپ، آر یو آکڈ؟

!وہ غصے میں تھا

ایم ٹاکنگ ٹو یو، ٹل می ڈیم اٹ؟ !ہانی

اور ہانی کی سانس گلے میں اٹکی، اسے زندگی میں اگر کسی بات پہ رونا آتا تھا تو اس وقت جب وہ اس سے روڈلی یا غصے سے بات کرتا تھا، یہاں تک کہ وہ اگر اگنور بھی کر جاتا تو اس کے جسم میں ایک شعلہ سا جل جاتا تھا اور وہ آگ اس کی انکھوں سے باہر آجاتی تھی، وہ ڈارک گرے آنکھیں ڈبڈبا جاتیں تھیں،

ابھی بھی کچھ ایسا ہی تھا،

اس نے اسے ایسے دیکھتے نرم ہونا بہتر سمجھا

www.novelsclubb.com

کیوں آدھی رات کو ایسے چوروں کی طرح کیچن میں چھپ کر آئیس کریم کھاتی ہو؟ ہاں؟ اور تم بھول گئیں

کہتے اس نے اسے آگے کھینچا اور فریج کا دروازہ بند کیا

کھانے کی وہ چاکلیٹ کی دیوانی تھی، اسے عادت تھی آدھی رات کر آئسکریم یا چاکلیٹ) اسے گھر میں کوئی بھی پکڑ نہیں سکتا تھا سوائے اس کے جو کل ان کے گھر رہنے آیا تھا اور رات کو زوہان کیساتھ فلم دیکھ رہا تھا باہر آیا جب اسے ایسے کیچن کی طرف آتا دیکھا اور اس (کے پیچھے آنے پہ اسے پکڑ لیا تھا

اور اس کا ہاتھ پکڑے کیچن سے باہر لایا اور آئیس کریم ابھی بھی اس کے ہاتھ میں تھی،

ہے گلہ خراب ہے اور تم اسے کل تمہاری فلائیٹ ہے ہانی اور تم پہلے ہی بیمار ہو فلو اور کھانے کے بعد بیمار ہو جاؤ گی کیسے مینج کرو گی اتنا لمبا سفر کتنی تکلیف ہو سکتی ہی تمہیں اندازہ ہے کوئی؟

www.novelsclubb.com

وہ اس کے ساتھ کھنچتی لان تک آگئی تھی جب اس نے اسے اپنے سامنے کیا،

"یو سلی گرل "

کہتے اس کے سر پہ چت لگائی اب وہ نارمل ہو چکا تھا جانتا تھا اس کے غصے میں بولنے سے وہ پریشان ہو جاتی ہے، بہت نازک اور لاڈ کی سی گڑیا تھی اس کی جسے وہ اونچے ہوا کے جھونکے سے بچا کہ رکھتا تھا،

مجھے نہیں جانا واپس! وہ رونے کو تھی

اچھا اس لیے اپنی طبیعت زبردستی خراب کی جا رہی ہے تاکہ فلائیٹ کینسل ہو سکے

میں سر ہلایا "ہاں" اس نے ہلکا سا

اور آپ بتا سکتی ہیں کہ کیوں؟

وہ لندن سے ایک مہینے کی چھٹیوں پہ ہر سال کی طرح اپنے ماں باپ کیساتھ آئی تھی، اور (کل اس کی فلائیٹ تھی جبکہ وہ ابھی اتنی جلدی جانا نہیں چاہتی تھی، وہ اس کے ساتھ اور وقت گزارنا چاہتی تھی)

www.novelsclubb.com

.....ہانی نے سر اٹھایا

I wanna spend more time with all of you

Pleaseeeeeee .....

اس نے مسکراہٹ دبائی۔

Ok ok but don't cry please

لیکن صرف برتھ ڈے تک،

رئیلی؟

.....وہ تقریباً چیخی تھی،

" Promise me "

ہاتھ آگے کیا

"Promise my silli girl "

www.novelsclubb.com

کہتے اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا،

اب جاؤ اور سو جاؤ،

آپ کیسے روکیں گے....؟

یہ میرا کام ہے....وہ اب سنجیدہ تھا

وہ جانے کیلئے پلٹی، پھر واپس مڑی

ایک بائیٹ پلیز

آئیس کریم کی طرف اشارہ کیا جواب اس نے اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا

اوکے

اس نے ہنستے ایک چمچ بھر کے منہ میں ڈالنا چاہا پھر رک کر اسے دیکھا جو جیبوں میں ہاتھ ڈالے اسے ہی دیکھ رہا تھا،

پہلے آپ.....کہتے اس کے منہ میں ڈالا

پھر چمچ بھر کے خود کھایا،

www.novelsclubb.com

..... وہ دونوں پھر واپس اندر آئے

"Good night"

وہ مسکرائی اور کمرے کی طرف بڑھ گئی،

آواز پہ پلٹی "ہانی "

.....کل ایک سرپرائز بھی ہو گا اگر تم رکنا چاہتی ہو تو

گُڈ نائیٹ کہتے اس کا ناک دبایا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

اس نے اپنے ناک کو ہاتھ لگایا اور مسکرائی،

" Surprise? Wow it's amazing"

وہ اچھلتی کمرے میں گئی اور لیٹ گئی اور اسے ہی سوچتے نیند کی وادیوں میں کھو گئی،

اس نے دروازے میں کھڑے اس کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا،

"My silli girl "

کہتے مسکرایا اور سر کو جھٹکا

www.novelsclubb.com

_____ ستمبر 24_____

:حال

!اسلام علیکم سر

امن نے اس کے سامنے آتے سلیوٹ کیا تو وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آیا اور کرسی پہ سیدھا ہو کر بیٹھا،

سر ہمیں نکلنا ہے مشن کیلئے،

سر جھٹکا اور سارے خیالوں کو بھی جھٹک دیا، کیونکہ اس کے فرض کیلئے ہی تو اس نے محبت سے بھی قدم پیچھے لیے تھے، اپنے فرض کیلئے وہ اپنی جان بھی دے سکتا تھا،

جلدی کرو ٹیم کو تیار کرو

پانچ منٹ میں وہ سب کے سامنے چلتے بول رہا تھا

www.novelsclubb.com

وہاں پہنچتے ہی ہم سارے ایریے کا محاصرہ کر لیں اور امن میرے ساتھ صرف تم اور دو اور لوگ اِن ہوں گے، باقی ارد گرد ہوں گی تاکہ ایک بھی بندہ بھاگنے نہ پائے ورنہ

"! آئی ول ناٹ لیو یو بوائیز "

سنجیدگی سے کہا،

لیکن سر وہاں خطرہ ہے؟

میرے خیال سے وہاں ہم پارٹی کرنے تو جا نہیں رہے جو خطرہ نہیں ہو گا لیکن میں ڈر کر بھاگنے والوں میں سے نہیں ہوں

Do or Die! Understand?

یس سر! سب یک زبان اونچی آواز میں بولے

وہاں موجود سب وردی والوں نے اسے سلیوٹ کرتے کہا

کچھ دیر میں وہ لوگ اب اس گودام کا محاصرہ کر چکے تھے،

!گو

www.novelsclubb.com

کا اشارہ کرتے ہی وہ پانچوں اندر داخل ہوئے اور فائرنگ شروع کر دی، وہاں سمگلنگ کا سارا ماسان رکھا جاتا تھا اور وہاں اس کے آدمیوں کو وہ پل بھر میں روند چکے تھے

سر لیکن یہ سب سامان

امن نے اس سامان کی طرف اشارہ کرتے کہا،

امن اب یہاں آگ لگا دو

اس کو لگنا چاہیے کہ یہ ایک پلین تھا،

لیکن سر یہ لوگ؟

اس نے گھور کر امن کو دیکھا

انہیں باہر نکالو اور آگ لگاؤ اسے اپنے ادمیوں کی اس حالت کو دیکھنے کا شرف تو بخشو،

پر سر ایسے کیسے پھینک دیں

They deserve this,

کہتے اپنی خاکی ٹوپی سر پہ رکھی اور وہاں سے ایک چمک لیے نکلا جیت اور فتح کی چمک تھی اس، کی آنکھوں میں اور خاکی ٹوپی اور وردی میں تو وہ سیدھا دل میں اترتا تھا،

اس کے آخری حملے میں اس نے ان معصوم بچیوں کو بچایا تھا لیکن اصل سامان اس کے ہاتھ نہ لگا تھا کیونکہ وہ اس کے پیچھے چھپے شخص کا اصل ٹھکانہ نہ ڈھونڈ سکے تھے لیکن وہ شخص

تاکہ وہ اس کیپٹن کا دھیان بھٹکانے کیلئے اس کی کمزوری کی پیچھے تھا اسے دھمکیاں دیتا تھا مشن سے پیچھے ہٹ جائے لیکن اس نے اسے مات دی تھی،

کیپٹن آپ نے پھر وہی کیا؟

!سر ایم سوری

تو بٹ یہ نہ کرتا تو وہ مشن کبھی کمپلیٹ نہیں ہو سکتا تھا وہ مال آج میں وہاں ایسے چھوڑ دیتا دوبارہ اس تک پہنچ جاتا کیسے بھی کر کے

انشاءاللہ سر آپ کے سامنے اس کو زندہ ہی لاؤں گا۔

ہوپ سو! کیپٹن بٹ مجھے اس بات کا یقین نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ جانتے تھے وہ ہمیشہ یہی کہتا ہے پر نتیجہ کچھ اور ہوتا تھا،

جبکہ ان کیساتھ بیٹھے میجر ہمایوں ابھی تک اس سے ناراض تھے اور اس سے منہ موڑے بیٹھے تھے

انہوں نے اس کی طرف کنکھیوں سے دیکھا تو وہ ان کی طرف ہی دیکھ رہا تھا وہ فوراً چہرہ موڑ گئے

مقابل نے بھی ہلکی سے مسکراہٹ کے ساتھ الوداع کہا اور باہر بڑھ گیا۔

****

اب حمین اور عائرہ ساتھ یونیورسٹی نہیں جاتے تھے، حمین نے اس کے بعد سے عائرہ کا سامنا نہیں کیا تھا، وہ اب تک اس سے ناراض تھا۔

آج وہ یونی میں اپنی کلاس سے نکلا تو خیال آیا کہ وہ بھی آئی ہو گی اسے ساتھ لے جائے ڈرائیور کو آنے میں دیر لگے گی یہ حزیفہ نے فون کر کے اسے کہا تھا،

وہ بھی کلاس لے کر حمین کے ڈپارٹمنٹ کی طرف اسے سوری کہنے آ رہی تھی جب گراؤنڈ میں ایک دم حمزہ اس کے سامنے آیا،

Hi beautiful girl!!

!عائرہ نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا

What?

آہ۔آج وہ تمہارا چمچہ کہاں ہے ؟اکیلی ہو تم

...اکیلی ہوں تمہیں مسئلہ ہے ؟ہٹو میرے سامنے سے....مجھے دیر ہو رہی ہے !ہاں

وہ ویسے ہی برے موڈ میں تھی چڑیل کا شیطان اس سے ناراض تھا،

ارے ناراض کیوں ہو رہی ہو بیوٹیفل میں تو دوستی کرنے آیا تھا کہتے ہاتھ آگے بڑھایا

لیکن عائرہ سے پہلے ایک مضبوط ہاتھ نے اس کا ہاتھ پکڑا

حمزہ نے دیکھا تو حیران ہوا

حمین دائرہ کے بالکل سامنے اس کا ہاتھ پکڑے کھڑا مسکرا رہا تھا،

Hi ugly boy !!

اس نے اس کے جواب میں کہا جو وہ عائرہ کو بیوٹیفل بول کر فلرٹ کر رہا تھا

ہم تو پہلے ہی دوست ہیں نا حمزہ۔ پھر بار بار دوستی کرنا اچھا نہیں ہوتا،

اگر میں نے دوستی میں ہاتھ زور سے دبا دیا تو ہاتھ سے بھی جاؤ گے اور دوستی سے بھی،

عائرہ کھڑی اسے دیکھ رہی تھی وہ پہلی دفعہ بہت سنجیدہ اور غصے میں لگ رہا تھا آخر اس کی رگوں میں بھی راجپوتوں کا خون تھا،

اس نے جھٹکے سے حمزہ کا ہاتھ چھوڑا اور عائرہ کی طرف مڑا

چلو تم یہاں سے.....وہ بھی۔پ چاپ پیچھے ہولی

جبکہ حمزہ انہیں دیکھ کر دانت پیستا رہ گیا،

وہ اس کے ساتھ چلتے پارکنگ تک آئی

.... حمین بات کرنی ہے تم سے

www.novelsclubb.com

بیٹھو گاڑی میں ورنہ یہیں کھڑی رہو

وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے بولا

عائرہ نے اسے دیکھتے آہ بھری چپ چاپ بیٹھ گئی۔

ایم سوری حمین ! مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔۔۔۔

خبر دار آئیندہ اگر میرے ڈپارٹمنٹ کی طرف آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،

وہ سامنے دیکھتے اونچے آواز میں بولا تو وہ پہلے چپ کر گئی لیکن وہ بھی عائرہ تھی کب تک چپ رہتی،

تم سے برا تو ویسے بھی کوئی نہیں ہے، آج مجھے بر گر بھی نہیں کھانے دیا،

"ہنہہ" حمین نے غصے والی نگاہ اس پہ ڈالی تو وہ

کہہ کر دوسری طرف مڑ گئی ڈرنے یا سننے والوں میں سے تو وہ کبھی نہیں تھی۔

وہ جو سوچ رہا تھا کہ عائرہ شرمندہ ہے اسے اور غصہ آ گیا۔

---

www.novelsclubb.com

شام کے وقت اریبہ لان میں ٹھنڈی ہوا میں کھڑی کچھ سوچ رہی تھی جب وہ سامنے سے آتا دیکھائی دیا

وہ واپس مڑی اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھتی اس کے آواز دینے پہ رک گئی

میں نے بات کرنی ہے؟ !رکو

جی؟

اریبہ کی نظریں اس کے سینے سے اوپر نہیں جا رہی تھی وہ اب ادھر ادھر ہر چیز کو دیکھ رہی تھی سوائے اس کے

Look at me!

ہاتھ پیچھے باندھتے زوہان نے ہمیشہ کی طرح آڈر دیا،

دیکھا بمشکل اریبہ ایک نے لمحے کیلئے اس کی آنکھوں میں

تمہارے لائف میں کیا گولز ہیں؟

www.novelsclubb.com

کیا؟

وہ گویا حیران ہوئی اس سوال کی امید تو نہ تھی

اسے لگا کہ وہ کسی بات کی تمہید باندھ رہا تھا جبکہ وہ ایسا کرنے والوں میں سے نہیں تھا اسے جو کہنا ہوتا تھا وہ کہہ کر چلا جاتا تھا یہ جانے بغیر کے کسی پر اس کی بات کا کیا اثر ہو گا اور آج وہ تمہید باندھ رہا تھا

کیا مطلب تم لائف میں کچھ کرنا تو چاہتی ہو گی نا؟

فیشن ڈیزائنگ کی ہے تو مطلب ڈیزائنر ہی بنوں گی، اس نے ہاتھ کی انگلیوں کو مسلتے کہا

ہمم پر..... وہ چپ ہو گیا

اریبہ نے چپ ہونے پہ اسے دیکھا

تم کسی ضامن کو جانتی ہو؟

, اریبہ کا حلق خشک ہوا اور سانس رک کر بحال ہوئی ..... نن۔ ضض۔ ضامن؟

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں تو میں کسی ضامن کو نہیں جانتی

تمہیں یقین ہے؟

جی میں نہیں نہیں جا۔ جانتی، اریبہ نے کہتے رخ پھیر لیا

او۔کے لیکن اگر مجھے نہیں بتانا چاہتی تو تمہاری مرضی میں تو بس ہیلپ کرنے آیا تھا،

کیسی ہیلپ؟اریبہ نے پوچھا

..... تمہیں چاہیے ہی نہیں تو اٹس او کے

کہتا وہ مڑا لیکن امید کے مطابق وہ اس کو پکار چکی تھی

زوہان؟

ایک نرم اور دھیمی سی آواز سے وہ رک گیا آنکھیں بند کر کی کھولی اور اس کی طرف پلٹا

!جی

حد درجہ کی نرمی تھی اب اس کے لہجے میں جانتا تھا کہ سخت ہو گا تو وہ بتا نہیں پائے گی،

!بولو بھی اب

www.novelsclubb.com

وہ ضامن نام کا ایک لڑکا کچھ دنوں سے عجیب و غریب میسجز اور کالز کر رہا تھا اس نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کسی کو شکایت کی تو..... وہ چپ ہو گئی

تو؟

میرے بارے میں سب تو وہ یونی تک پہنچ آئے گا وہ میری یونیورسٹی اور میرا ڈیپارٹمنٹ جانتا ہے آپ کو بھی بھیا کو بابا جان چاچو سب، اب وہ خاصی پریشان لگ رہی تھی،

What?

زوہان کی آواز اونچی ہوئی تو اریبہ نے ڈر کر اسے دیکھا

تم نے بتایا کیوں نہیں؟

پوچھا تھا نا میں نے لندن سے آنے کے بعد، کتنی دفعہ تم سے جاننے کی کوشش کی

میں نے سوچا آپ یا بھیا پریشان ہو جائیں گے، اور میں نے اسے بلاک کر دیا تھا پھر نمبر بھی چینج کر دیا، اس کے بعد کوئی میسج نہیں آیا۔

تم کتنی پاگل ہو یار؟

www.novelsclubb.com

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اریبہ کو جھنجھوڑ دے اور اس لڑکے کا سر پھاڑ دے،

تمہیں سیدھا میرے پاس آنا چاہیے تھا تم نے کیسے سوچ لیا کہ میں تمہاری مدد نہ کرتا،

وہ میں۔۔۔۔میں ڈر گئی تھی

تم ڈرنا کب بند کرو گی؟اس میں ڈرنا کیسا تھ تھا؟

زوہان نے مٹھی بنا کر ماتھے پہ رکھی

آپ اسے کیسے جانتے ہیں؟

بس جانتا ہوں!اور اب تمہیں کوئی میسج نہیں آئے گا کبھی نہیں،اور وہ تو مجھ سے بچ نہیں سکتا

آپ اسے ماریں گے؟اریبہ نے خوف سے اسے دیکھا

ارے نہیں نہیں،ماروں گا کیوں وہ مسکرایا،

اسے ویلینٹائن پہ ڈیٹ پہ لے جاؤں گا اور رومینٹک ڈنر کروں گا اس کے ساتھ،

اریبہ نے ایک اچھنبے سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

!بے وقوف لڑکی

حشر بگاڑ دوں گا میں اس کا اس نے میری فیملی کی ایک لڑکی تک رسائی حاصل کرنے کی .....کوشش کی ہے ہڈیاں توڑ دوں گا میں اس کمینے کی

زوہان کو اب غصہ آ رہا تھا۔

!وہ چپ رہی

....اب تم پریشان نہ ہو اور کوئی بھی مسئلہ ہو مجھے بتانا

آپ؟

کیا؟ کچھ کہنا ہے

اریبہ نے ہاں میں سر ہلایا

بولو جلدی

وہ۔۔۔ بھیا اور آپ؟

کیا بول بھی دو؟

وہ آپ شادی کر رہے ہیں؟

کیا؟؟؟ زوہان نے سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھا

کیوں؟ تم نے لڑکی ڈھونڈنی ہے؟

www.novelsclubb.com

جی؟وہ سوال کے بدلے سوال کے کے اسے پھر کنفیوز کر رہا تھا

ڈھونڈنا بھی مت میں نے ڈھونڈ کر رکھی ہے

کہتا وہ وہاں سے غائب ہو گیا

اریبہ نے دور جاتے اسے دیکھا

! لڑکی مائے فٹ

میں کیوں لڑکی ڈھونڈوں گی پتہ نہیں کونسی چڑیل اٹھا کر لائیں گے لندن سے یہ جو چکر لگ رہے ہیں یہ ایسے ہی تو نہیں لگ رہے ناہر ہفتے

افففف اریبہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی فضول باتیں کر رہی ہو

اس نے خود کو کوسا

www.novelsclubb.com

لیکن اریبہ کو سچ میں ضامن سے ہمدردی محسوس ہوئی کیونکہ اس کا بچنا اب ناممکن تھا وہ اس کا کیا حال کرے گا پتہ نہیں تھا،

ویسے ڈنر کا آئیڈیا برا نہیں تھا.... کہتے وہ بے اختیار مسکرائی۔

تبھی عائرہ اور حمین بھی گاڑی سے اترتے دیکھائی دیئے

وہ منہ لٹکائے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھ کر بھی اندیکھا کرتے اپنے گھروں کی جانب بڑھ گئے

ایک تو پتہ نہیں یہ کب بڑے ہوں گے

وہ کہتے پریشانی سے اندر چل دی،

---------- یکم اکتوبر----------

کچھ دن یونہی روانی سے گزر رہے تھے اور سب ایک دوسرے سے خاموش تھے جانتے تھے ماضی کو کرید کر کچھ حاصل نہیں ہو گا لیکن سکندر راجہ اپنے بچوں کو ایسے گم سم دیکھ کر بہت بے چین ہو گئے تھے اس لیے انہوں نے حزیفہ کی شادی کو موضوع چھیڑا تھا تاکہ سب اس میں لگ کر ایک ساتھ رہیں جیسے بچپن میں وہ سب ایک ساتھ رہتے تھے،

آج سب یونی اور آفس سے جلدی آ گئے تھے کیونکہ عائزہ کی سرپرائز برتھڈے پارٹی تھی جس کو اریبہ نے حمین اور اہلام کی مدد سے ارینج کیا تھا وہ پاکستان جو اتنے عرصے کے بعد آئی تھی

شام کا وقت اور کیوٹ چڑیل کی مطلب عائزہ کی برتھ ڈے کی ساری تیاری عروج پہ تھی

اریبہ اپنے خیالوں میں آ رہی تھی جب نظر سامنے لاونج میں بیٹھے زوہان پر پڑی عمائزہ کو گود میں اٹھائے وہ اس بچی سے بچوں کی طرح کھیل رہا تھا

عمائزہ ان کی ایک کزن کی بیٹی تھی جو اہلام اور مسز فاطمہ سے ملنے آئی تھی کیونکہ وہ جب لندن سے آئے تھے تو وہ ملک سے باہر تھی اور اب آئی تھی۔

اس کا یہ ہنستا مسکراتا روپ اریبہ آج پہلی دفعہ دیکھ رہی تھی

وہ کھلکھلا کے ہنستے اسے بھی ہنسا رہی تھی اب وہ اس کو اوپر اچھال رہا تھا اور

شاید وہ پاکستان آنے کے بعد ان دو ماہ میں پہلی دفعہ ہنس بھی رہا تھا

تو عمائزہ نے اس کے بال اپنی مٹھیوں میں جکڑ کر اس نے عمائزہ کو زور سے گال پہ پیار کیا کھینچے شاید اس کو زوہان کے ساتھ کھیلنا پسند آرہا تھا کبھی وہ اسے بھی تنگ کر رہی تھی

(جو کوئی اور کرتا تو بے چارہ اپنی بتیسی سے جاتا)

آؤچ...اوووپر نسس

پہ دوسرے ہاتھ سے بھی پورا زور لگا کر بال کھینچے عمائزہ نے زوہان کے چھڑانے

چھوڑو چھوڑو میرے بال

وہ اب چلایا اسے درد ہو رہا تھا

"عمائزی "

اس کے کھینچنے پر بے اختیار اریبہ نے اس کو پکارا

www.novelsclubb.com

ارے یار وہاں کیا کھڑی ہو؟

مجھے چھڑواؤ اس جنگلی بلی سے،اب وہ واپس سیریس ہو چکا تھا

بہت ہنسی آرہی ہے تمہیں

.....اس کو بے بس دیکھ کر اریبہ کی ہنسی چھوٹی اور زوہان نے اسے گھورا

!سوری

...پھر سنبھل کر مدد کی البتہ وہ اسے ہنستے دیکھ چکا تھا

!عمائزو چھوڑو بیٹا، لیوِاٹ بیبی

زوہان کے بال اریبہ نے اس کو گدگدیاں کر کے اس کی مٹھیاں کھولیں اور !چھوڑو چھڑوائے وہ جھٹ سے پیچھے ہٹا اور آگے بڑھ گیا

اریبہ نے اس کو اٹھایا خوب ہنسی مگر بنا آواز کے اور اس کا گال چوما گویا عمائزہ نے اریبہ کا دل جیت لیا تھا

وہ آگے بڑھا پھر مڑا اور زور سے عمائزہ کو گال سے پکڑ کر پیار کیا جہاں اریبہ نے کیا تھا اور وہ اس بدلے پہ رونے لگ گئی

....آآپ نے اس کو رُوالا دیا

اریبہ نے منہ بناتے آہستہ آواز میں کہا

www.novelsclubb.com

تو؟؟؟.....بس پیار ہی کیا ہے :

.....بچی ہے یہ اور مجھے اس نے تنگ بھی بہت کیا ہے

اس کو بھی پتہ ہونا چاہیئے کہ راجہ زوہان کسی کا بھی لحاظ نہیں کرتا نہ کوئی اس سے بچ سکتا ہے کوئی نہیں، گویا اریبہ کو سنا گیا تھا

وہی ایٹیٹیوڈ،(کھڑوس،دل میں کہتی رہ گئی)

لمبے قدم اٹھاتا وہاں سے غائب ہو گیا

.....اریبہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا پھر عمائزہ کے رونے پہ واپس ہوش کی دنیا میں آئی

ارے کیا ہوا؟

ہمنہ مسز فاطمہ کیساتھ لاونج میں بیٹھی تھی جب اریبہ اسے لے کر لونج میں آئی اور عمائزہ کو اس کی ماں جی گود میں رکھا

ہمنہ آپی آپکی بیٹی نے تو میرا دل جیت لیا آج سے یہ میری جان بن گئی

اریبہ نے ہمنہ کو دیکھتے کہا تو وہ ہنس دی

کیوں بھئی ایسا کیا تیر مارا میری بیٹی نے

آپی آپکی بیٹی اور میری پرنسس نے وہ کیا ہے جو ہم میں کوئی کرنا تو دور کی بات سوچ بھی نہیں سکتا،

کہتے اس نے پھر سے عمائزہ کو لاڈ کیا تو وہ رونے لگی

عمائزہ بیٹا یہ آپ کی خالہ ہیں آپ کو پیار کر رہی ہیں آپ رو کیوں رہی ہو

ہمنہ نے عمائزہ کو پچکارتے کہا

تو وہ مسکرا کر سیڑیوں سے اوپر اشارہ کرنے لگی جہاں ابھی زوہان اور حزیفہ کھڑے کچھ بات کرتے نیچے آ رہے تھے

زوہان بھائی؟

www.novelsclubb.com

اس نے آواز کی سمت دیکھا تو وہ ہمنہ تھی جس کے ساتھ اریبہ بھی تھی،

!جی

اس نے حیران ہوتے ہمنہ کو جواب دیا

کیونکہ آج تک فیملی کی کوئی لڑکی بھی زوہان کو اس طرح مخاطب نہ کرتی تھی نہ ہی وہ کسی کو اتنی چھوٹ دیتا تھا کہ کوئی اسے ایسے فرینک ہو لیکن ہمنہ اس کی ہم عمر اور اریبہ کی ماموں زاد تھی اور ہمنہ کا شوہر اور زوہان کافی اچھے دوست تھے جس کی وجہ سے ہمنہ اپنے شوہر کیساتھ لندن جاتی رہتی تھی اور زوہان سے ملتی رہتی تھی۔

میری بیٹی آج سے اور آپ سے ملنے سے پہلے اریبہ کی دیوانی تھی آج سے اس کے فیورٹ آپ ہیں وہ اریبہ کو لفٹ بھی نہیں کروا رہی،

وہ ہلکا کا مسکرایا جو بس ایک پل کیلئے تھا حزیفہ بھی مسکرا دیا

دونوں زینے اتر کر نیچے آئے اور ان کے سامنے صوفے پہ بیٹھ گئے

عمائزہ بیٹا یہ گھاٹے کا سودا ہے یہ وہ بندہ نہیں ہے جو قدر کرے گا

حزیفہ نے عمائزہ جو گود میں لیتے کہا تو سب ہنس دیئے البتہ

وہ سنجیدہ رہا

Whatever!

زوہان بڑبڑاتے ایک نظر اریبہ پہ ڈالتے وہاں سے نکل گیا

زوہان بھائی کبھی بھی نہیں بدل سکتے

ہمنہ نے آہ بھرتے کہا

ہو جائے گا جب اس کی ہوتی سوتی آجائے گی ناتب تگنی کا ناچ نچانے گی ایسوں کو بیویاں بڑی نخروں والی ملتی ہیں

ثمینہ بیگم نے صوفے پہ بیٹھتے کہا وہ سب مسکرا دیئے

ایسانہ کہیں آنٹی یہ لکھوالیں زوہان بھائی اپنی بیوی کے بہت ناز اٹھائیں گے۔

ہمنہ نے بڑے یقین سے کہا تو ان کے برابر بیٹھے بیٹھے کسی نفس نے بڑے اشتیاق سے انشاللہ کہا تھا۔

٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪٪

اریبہ اور اہلام تیار ہو کر کمرے سے نکلی

انہیں دیکھتے پوچھا عائرہ کہاں ہے؟ مسز فاطمہ نے

اریبہ: اکچولی چچی اس کو ہم نے نہیں بتایا تو وہ اب تیار ہو رہی ہے

لان میں سارا برتھ ڈے کا انتظام کیا گیا تھا سب کچھ اس کا فیورٹ لیونڈر کلر میں تھا کیونکہ وہ عائرہ کا فیورٹ کلر تھا

تینوں لڑکے ایک ساتھ لان میں داخل ہوئے

ایک سوگ کے ساتھ پہلے حمین آگے تھا

سب ایک جیسا نیوی بلیو تھری پیس پہنے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

بقول حمین کے

The Handsome humain

آج سچ میں بہت ہینڈسم لگ رہا تھا

پھر اس کے پیچھے حزیفہ اور زوہان تھے،

ان کی اینٹری پہ ان کے دوست اور رشتے داروں کا خوب شور تھا

Make some noise for desi boys -----

حمین اور اسکا دوست جاسم کچھ اور کزنز کیساتھ ڈانس کر رہے تھے

ڈانس کیا بس ڈانس کا بیڑا غرق ہی کر رہے تھے کیونکہ وہاں حمین تھا اور وہ کسی کو چین سے کچھ کرنے دیتا یہ ناممکن تھا

اور زوہان اور حزیفہ ایک سائیڈ پہ ہوئے زوہان کر جاسم کو گھور رہا تھا جس نے کہا تھا سیمپل پارٹی ہے

www.novelsclubb.com

کیونکہ زوہان ڈانس نہیں کرتا اور سب کے سامنے تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اسے یہ سب پسند نہیں تھا اب پٹنے کی باری جاسم کی تھی جس نے حمین کا آئیڈیا مان کہ گانا لگا دیا تھا)

راجہ سکندر نے جیب سے جتنے بھی پیسے نکلے وہ ان کے سر کا صدقہ کر کے ملازموں کو دے دیئے.

پھر باری تھی پریوں کے آسماں سے... مطلب ہے اندر سے آنے کی

اور وہ دونوں دروازے پہ کھڑی تھی اہلام اور اریبہ

اریبہ نے پنک فل سلیوز والی میکسی پہنی تھی اہلام نے ڈارک گرے نیٹ سلیوز میکسی پہن رکھی تھی بالوں کو انہوں نے کلز کر کے کھولا تھا اور میچنگ ہلکے ائیر نگز پہن رکھے تھے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

تبھی سپاٹ لائٹس ان پہ پڑی اور بیگراونڈ میوزک بھی اون ہوا

پہلے اریبہ تھی جو چونک گئی

www.novelsclubb.com

میں ڈانس تو بالکل نہیں کرنے والی :اہلام

ہاں میں تو یہاں جیسے محفل لگانے آئی ہوں نا :اریبہ

یہ اس الوّمانی کا آئیڈیا تھا

جاسم اور حمین بھی ان کے دونوں طرف آ گئے تھے

ہور دس کنیاں تعریفاں چائی دیاں تینوں

ہور دس کنیاں تعریفاں چائی دیاں تینوں

ان دونوں نے مل کر ایک (ہاتھ سے ہوا دینے والا سٹیپ کیا)

جبکہ وہ دونوں کھڑی ہی رہی،

پھر سب کی تالیوں سے رونقِ محفل اور بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

اہلام کو خود پر کافی دیر نظروں کی تپش محسوس ہو رہی تھی لیکن وہ جان نہیں پا رہی تھی کہ کون اسے دیکھ رہا ہے

اس نے آگے پیچھے دیکھا وہاں راجہ جہانزیب (اس کے والد) کسی سے بات کر رہے تھے اور وہاں کوئی بھی نہ تھا وہ واپس مڑ گئی

.....ارے عائرہ آ رہی ہے

اریبہ نے عائرہ کو سیڑیوں کے پاس دیکھتے کہا

اوے میں جاتا ہوں ڈونٹ وری

حنین کہتے اس طرف بھاگا

یہ اتنی جلدی کیوں آ گئی؟ :اریبہ

کیونکہ اسے کہیں آرام جو نہیں ہے اہلام نے سانس بھرتے کہا

کوئی نہیں مانی سنبھال لے گا جاسم نے ان کو یقین دلایا

www.novelsclubb.com

Ladies & gentlemen please welcome our little.

Birthday girl

"Aira"

! سر آپ کا فون ہے

ملازم نے آکر اسے موبائل پکڑایا تو وہ فون رسیو کرتا سائڈ پہ آیا

کوئی انجان نمبر تھا تو اس نے اٹھالیا

!ہیلو

ارے راجہ صاحب ویسے کتنا سب کرتے ہو نا اپنوں کیلئے مجھے بھی تو کچھ کرنے کا موقع تو دو

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہا

ہاں کیوں نہیں پہلے کی گئی عزت بھول گئے ہو پھر سے یاد کروانے کا موقع تم زوہان کو بھی

تو دو زوہان نے بھی اسی سکون سے جواب دیا

بکواس بند کرو تم اور جتنی خوشیاں منانی ہیں نا منالو کچھ دن ہی تو ہیں تمہارے پاس، اور اپنے اس جگری دوست کو کب تک یوں چھپا کر رکھو گے ہاہاہاہا

راجپوت چُھپتے نہیں ہیں ملک ! چھپتے تو تیرے جیسے بزدل ہیں کو سامنے نہیں آتے،

ویسے ڈاکٹر صاحبہ سے ملاقات تو ہو ہی چکی ہے اب سوچ رہا ہوں کہ یونیورسٹی کا چکر بھی لگا .....لوں آخر کار

خبردار ملک اگر اب کسی کا نام بھی لیا تو میں تیری زبان کھینچ لون گا یاد رکھنا۔

اب میری فیملی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھنے سے پہلے یاد رکھنا

زوہان کے ہاتھ سے فون لے کر اب وہ بول رہا تھا،

اوہو راجہ صاحب آپ کا ہی تو انتظار تھا بس آپ آ گئے میری بے چینی ختم ہوئی

www.novelsclubb.com

ملک کہتے ڈھیٹوں کی طرح ہنسا

اور ہاں تمہاری دشمنی مجھ سے ہے میرے بھائی میری فیملی سے دُور رہنا

نہیں نہیں دشمنی تم سے ہے لیکن بادشاہ کی طرح تمہاری جان تو تمہاری فیملی میں ہے نا، کیوں؟

تم ایک دفعہ بس میرے سامنے آؤ پھر میں تمہیں بتاؤں گا کس کی جان باقی رہتی ہے جس کی نہیں!

کہتے اس نے فون بند کر دیا!

زوہان نے اس کو بے بسی سے دیکھا وہ غصے میں لگ رہا تھا

تم یہاں کیوں آئے ہو اندر چلو،

زوہان نے اس کے ہاتھ سے فون لیتے اسے اندر جی طرف دھکیلتے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں!

میں ابھی چلتا ہوں عائرہ کا تحفہ اس تک پہنچا دینا اور چاقی سے بھی مل چکا ہوں تم انجوائے کرو

کہتے وہ زوہان کے گلے لگا

.....اور زوہان نے زور سے بازوؤں میں بھینچا

!آئی مِسڈیو کمینے

اوہو میرے رومیو جولٹ کا رومینس ختم ہو گیا ہو تو اندر چلیں عائرہ آرہی ہے

حزیفہ ان کے پیار کو دیکھ کر ایسے ہی کہتا تھا

ہاں کباب میں ہڈی بلکہ ہڈا بڑا والا

وہ ہنستے پیچھے مڑا

وہ حزیفہ کو چڑاتے پیچھے نہ رہا تو حزیفہ نے اسے گھورا

تو بھی آجا سالے زوہان کہتا اس کو بھی اپنے ساتھ شامل کیا،

www.novelsclubb.com

وہ تینوں دوستی کی زندہ مثال تھے حزیفہ ان دونوں سے ایک سال بڑا تھا لیکن وہ دونوں تو دو جسم ایک جان تھے،

دوستی ہو تو ایسی ہو جو بغیر کہے اور سنے سب سمجھ لے۔

اور وہ رک بیرونی سیڑیاں اتر کر لان میں آ رہی تھی جب ہر طرف اندھیرا ہو گیا عائرہ جس پہ موتی لگے گئی پھر سپاٹ لائٹ پہ اس پہ آیا کرر کی پرپل لونگ گھیرے دار میکسی تھے سٹریٹ کندھوں تک آتے بالوں پہ پرپل نعنوں والا بڑا سا کراؤن اور چہرے پہ بے شمار خوشی سے کھلکھلاتا ڈمپل... آج اس کے پسندیدہ لیوینڈر کلر سے ساری لان کو سجایا گیا تھا اور وہ کوئی پرنسس کا جادوئی محل لگ رہا تھا وہ سمجھ چکی تھی یہ سرپرائز تھا اس کیلئے

Music

حمین نے اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

میرے دل کی یہ دعا ہے کبھی دور تو نہ جائے """

"""تیرے بنا ہو جینا وہ دن کبھی نہ آئے

حزیفہ اس پہ ڈانس کرتے اس کے دائیں بائیں ہوا

تیری سنگ جینا یہاں تیرے سنگ مر جانا """

"""یاد کرے گی دنیا تیرا میرا افسانہ

اریبہ نے اس کا گال چوما اور عائرہ نے اس کا

"""تیرے جیسا یار کہاں، کہاں ایسا یارانہ """

ید کرے گی دنیا تیرا میرا افسانہ

اس لائن پہ اریبہ اور حزیفہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس پکڑ کر اس کو لان کے وسط تک لائے

www.novelsclubb.com

تیری جیت میری جیت، تیری ہار میری ہار """

"""سن لے میرے یار

اہلام اس کے پاس آئی عائرہ نے زور سے اس کے دائیں ہاتھ کو ایسے پکڑا کہ وہ دونوں ایک پکڑ کر ہاتھ ایک دوسرے کی بازو میں پھنسا کر اور دوسرے ہاتھ سے مکیسی کی ایک سائیڈ گول گھوم گئ

تیرا غم میرا غم، تیری جان میری جان """

ایسا اپنا پیار

زوہان اس لائن پہ عائرہ اور اہلام دونوں کو گلے لگاتے مسکرایا

اس کے ڈانس کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

اور پھر سب نے ان کے گرد دائرہ بنایا

www.novelsclubb.com

وہ تینوں درمیان میں تھے زوہان کے ایک طرف اہلام تو دوسری طرف عائرہ تھی وہ ان کیلئے ایک بھائی سے بڑھ کر ان کا محافظ دوست ساتھی سب تھا،

جان پہ بھی کھیلیں گے

تیرے لیے لے لیں گے سب سے دشمنی

یہ دوستی ہم نہیں توڑیں گے

حمین نے گانے پہ ڈانس کیا لیکن عائرہ سے نظریں نہیں ملائی وہ دونوں ابھی تک ناراض تھے

توڑیں گے دم مگر تیرا ساتھ نہ چھوڑیں گے

ہو ہو ہو ہو وو

اور دائرے میں سب کزنز اور دوستوں کو بھی شامل کیا گیا

وہ دور کہیں ان سب کی خوشیوں کو انجوائے کر رہا تھا لیکن سامنے آئے بغیر

www.novelsclubb.com

زوہان نے اسے دیکھتے گہری سانس بھری تو وہ مسکرا کر اسے تھم آپ کا اشارہ کر گیا

پھر سب نے ان کے پیار محبت اور اس دوستی کو خوب سراہا

مل کر کیک کاٹا گیا اور اس کو لمبی عمر کی دعائیں اور تحفے دیئے گئے

وہ سب آج بھی ایک تھے اور ہمیشہ چاہے ان کے درمیان دوریاں تھی مشکل وقت تھا رہنے والے تھے

ایک دوسرے کیلئے جینے والے وہ دوست

عمر اور رشتوں سے کئی آگے تک تھی ان کی سب کی دوستی

وہ ایک دوسرے کی کمزوری تھے اور طاقت بھی

وہ اٹوٹ رشتہ تھا انکا کا پیار محبت اور دوستی کا وہ سب مرتے، جیتے، لڑتے ہنستے تھے

""""اک دوسرے کیلئے """"

---

www.novelsclubb.com

----------2 اکتوبر----------

----------جہانزیب ولا----------

زوہان تم نے کہا تھا کہ بتاؤ گے کچھ اس لڑکی کے حوالے سے ورنہ میں اپنی پسند سے اپنی بہو لے آؤں گی۔

جب اچانک ہی مسز فاطمہ نے اسے وارننگ دی

مسز فاطمہ زوہان اس وقت ڈائننگ ٹیبل پہ ناشتے کر رہے تھے جبکہ جہانزیب ابھی آٹھ کر آفس گئے تھے زوہان کو مسز فاطمہ نے بات کرنے کیلئے روک لیا تھا

ماما پلیز؟

میں حزیفہ نہیں ہوں یہ آپ جانتی ہیں، جو کسی سے بھی منہ اٹھا کر شادی کر لے گا

اور یہ سب حزیفہ کی شادی کے بعد بھی تو سکتا ہے نا؟

!نہیں

www.novelsclubb.com

اور ویسے بھی حزیفہ کی شادی کو وقت ہے ابھی سب چاہتے ہیں کہ تم بھی اسی دن کر لو تب تک ہم بھی تیاری کر سکتے ہیں زوہان اس میں کیا حرج ہے؟

فاطمہ بیگم اب اس کے ٹالنے سے تنگ آچکی تھی لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہو رہا تھا

YOU REALLY WANT IT,

اس نے انہیں سنجیدگی سے دیکھا

ظاہر ہے بیٹا جی یہ کوئی مذاق کی بات ہے کیا؟

تو پھر میں جہاں بولوں گا آپ ہاں کریں گی ورنہ نہیں، یہ حتمی فیصلہ کرتے ہاتھ اٹھاتے وہ

ناشتے سے فارغ ہو کر پیچھے ہو کر بیٹھا

نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا فاطمہ

بیٹا اگر وہ ایک اچھی اور خاندانی لڑکی ہوئی تو کیوں نہیں

کم آن مماسب کی طرح آپ کو بھی لگتا ہے کہ میں لندن کی کسی لڑکی میں انوا وہوں؟

تھوڑا بہت۔۔۔۔۔وہ نظریں چراتے بولی تو وہ بدمزا ہوا

www.novelsclubb.com

Disgusting!

تم بتاؤ؟ کون ہے وہ خوش قسمت جو میرے بیٹے کو اچھی لگ گئی،

"اریبہ"

کیا؟؟؟

مسز فاطمہ پہ تو مانو ڈائیونگ روم کی چھت آ گری

بے حد حیران کن نظروں سے سے دیکھ رہی تھی وہ

واٹ؟اس نے ابرو اچکاتے نارمل لہجے میں کہا

مطلب ہماری اریبہ؟

کوئی اور اریبہ ہے جسے آپ جانتی ہیں؟

اس نے ان سے نظریں چراتے جوس کا گلاس منہ سے لگایا

زوہان تم بیٹا تم سوچ نہیں سکتے میں کتنی خوش ہوں ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے،

نے یہ کہہ کر مجھے سب خوشیاں دے دی میں آج ہی جہانزیب سے بات کروں گی

www.novelsclubb.com

انشاءاللہ جلد ہی ہم بھائی صاحب اور بھابھی سے بات کریں گے مجھے یقین ہے انہیں

اعتراض نہیں ہو گا،

اب جو کرنا ہے کر لیں میں نے آپ کی مشکل آسان کر دی،

لیکن ابھی نہیں ماما زیفی کی شادی کے بعد ہی آپ ان سے بات کریں گی، ابھی سب کو ایک یہ شادی تو انجوائے کرنے دیں،

-:خیال

(تم بھی تو اس کے محرم نہیں ہو کس حق سے روک رہے ہو تم مجھے)

ملک کی باتیں اب بھی اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھی

اب میں تمہیں روک کر دکھاؤں گا ملک بس اس شادی تک تم بھی صبر کر لو کیونکہ میں اپنے بھائی کی خوشیاں خراب نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔۔۔

-:حال

اس نے کرسی سے اٹھتے دل میں سوچا اور فاطمہ کے سر کا بوسا لیا اور آفس کیلئے نکل گیا،

www.novelsclubb.com

!آ اللہ حافظ

انہوں نے پیچھے سے اونچے آواز میں کہا

سیڑیوں پہ کھڑی اہلام نے یہ سب سُن لیا،اس کی آنکھیں بھری تھی اور وہ مسکرا بھی رہی تھی

:ماضی)

بھائی میں آج آپ سے وہ مانگ رہی ہوں جو شروع سے ہی میرا ہے،اپنے بیٹے کیلئے اپنی بیٹھی اپنی ہانی مانگنے آئی ہوں،مجھے آپ سے اچھی امید ہی ہے.....

زرش احمد اپنے بھائی کو مان بھری نظروں سے دیکھتے کہہ رہی تھی

وہ تو ہمیشہ تمہاری ہی تھی پر اس سے بھی پوچھ لو،

ان کے بھائی نے بھی ان کا مان نہیں توڑا تھا

اس سے میں پوچھ چکی ہوں آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب ہماری بیٹی ہمیشہ کیلئے ہماری ہو گی اب یہ وعدہ آپ لوگ ان کے نکاح تک قائم رکھیں گے،

انہوں نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے ہاتھ زرش کے ہاتھ پہ رکھا

یہ بھائی کا ایک بہن سے وعدہ تھا

تب بھی وہ سیڑیوں کی اوٹ میں کھڑی ڈرائنگ روم میں بیٹھے ان لوگوں کی سب باتیں سن چکی تھی

اور تب بھی وہ کر کچھ بھی نہیں سکی تھی

یااللہ اس گھر میں سب سے پہلے یہ خوشی اس کے نصیب میں لکھی گئی تھی جو کہ اسے کبھی نصیب ہی نہ ہوئی اب میں دعا کرتی ہوں کہ اس کے گھر کے کسی بچے کا نصیب میرے جیسا نہ ہو سب کو یہ خوشیاں نصیب ہوں

یہ سوچتے ایک آنسو اس کی آنکھ سے ٹوٹ کر گال پہ بہہ گیا

www.novelsclubb.com

!!!اہلام

فاطمہ کی آواز سے وہ خیالوں سی پلٹی

آج بھی کیفیت وہی تھی بس وقت بدل گیا تھا کچھ وعدے اور لوگ بدل گ ئے تھے،

!جی ماما آتی ہوں

"I WISH YOU BITH A HAPPY LIFE, MAY YOU GET WHAT YOU WANT"

اہلام نے انکھیں میچتے ہوئے زوہان اور اریبہ کو دل سے دعا دی،

ماما میں ناشتے نہیں کروں گی، ہو سپیٹل سے دیر ہو رہی ہے کہتے جوس کا ایک گھونٹ بھرا سفید جھوٹ بازو پہ ڈلا اور ہینڈ بیگ اٹھاتے باہر بھاگی۔

ارے کچھ تو کھالو؟

پیچھے سے فاطمہ بیگم پریشانی سے کہتی رہ گئی لیکن وہ جلدی میں باہر نکل چکی تھی

ایک بات پوچھوں آپ سے؟

www.novelsclubb.com

...وہ باہر کھڑے زوہان کی اوٹ میں بولی تو وہ پلٹا

،آپ سچ میں اریبہ سے محبت کرتے ہیں یا یہ فیصلہ ماما اور ڈیڈ کے فورس کرنے پہ کر رہے ہیں؟

وہ اب اس کے سامنے کھڑا تھا مضبوط جسم چوڑے پیشانی پہ ہوا سے لہراتے چھوٹے بال ،اس نے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں کھڑی مغرور ناک اور وہ ظالم بھوری آنکھیں ڈال رکھے تھے

زوہان اپنی مرضی کے خلاف کچھ کر سکتا ہے؟ یا کوئی اس سے کچھ کروا تمہیں لگتا ہے کہ سکتا ہے؟

اس نے الٹا سوال کے بدلے سوال کر دیا؟

لیکن آپ کو ایک بات بتاؤں؟

زوہان نے اس کی طرف دیکھا یہ بات جاری رکھنے کا اشارہ تھا

اریبہ آپ سے بہت محبت کرتی ہے اپنے کسی فیصلے سے اسے دکھ نہ دیجیے گا بھائی وہ بہت نازک اور معصوم ہے پلیز یہ دکھ بہت جان لیوا ہوتا ہے،

www.novelsclubb.com

اہلام کیا بول رہی ہو اندازہ ہے تمہیں؟

زوہان نے بے حد حیرانگی سے اسے دیکھا

!سچ میں زوہان وہ کہتی نہیں ہے لیکن وہ کرتی ہے ٹرسٹ می

زوہان نے گہری سانس ہوا کے سپرد کی وہ اب

فیصلہ کر چکا تھا لیکن کیا وہ اس معصوم لڑکی کے ساتھ ٹھیک کر رہا تھا

اس وقت یہی سوچ اس کی ذہن میں گردش کر رہی تھی،

ویسے کیوں کھڑے ہیں یہاں؟

اہلام نے بات بدل دی وہ اب ان باتوں میں ماہر ہو چکی تھی

وہ زیفی آ رہا ہے،

ہیں؟اس نے حیران ہونے کی ایکٹنگ کی،

کیا ہوا ڈاکٹر صاحبہ.....زوہان نے اسے حیران دیکھتے پوچھا

زیفی بھیا تو چلے گ ئے ہیں

What the hell?

....زوہان غصے میں یہی جملہ بولتا تھا اس کی عادت تھی بچپن سے

مجھے تو بول رہا تھا کہ ساتھ جانا ہے، سالے کو بتاتا ہوں

وہ کہتے وہ گاڑی کی طرف مڑا لیکن اریبہ سے ٹکراتے ٹکراتے بچا

ارے لڑکی تم کیوں دیکھ کہ نہیں چلتی یا میں ہی ٹکرانے کیلئے ملا ہوں

سوری، اریبہ نے نیچے دیکھتے آہستہ آواز میں سوری کہا

(اور جیسے مجھے شوق ہے شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کا وہ آہستہ سے بڑبڑاتی رہ گئی)

It's ok!

دیکھتے کہا اہلام کہاں گئی؟ زوہان نے پیچھے

ارے زوہان بھائی اریبہ کو یونی چھوڑ دینا آج مجھے ہوسپیٹل جلدی جانا ہے اس لیے میں اس کو ڈراپ نہیں کر سکوں گی اس نے گاڑی، پاس سے گزارتے کہا

www.novelsclubb.com

اہلام ظفر کیسا تھ جاؤ؟

اس نے اہلام کو ڈرائیور کیسا تھ جانے کی ہدایت کی تھی لیکن آج وہ کچھ اور ہی سوچے بیٹھی تھی اس لیے جلدی میں نکل گئی

وہ غصہ میں مٹھیاں بھینچ گیا

ایک تو اس گھر میں کوئی میری سنتا ہی نہیں ہے پھر سب کچھ ہو جانے کے بعد منہ لٹکائے آتے ہیں زوہان کے پاس

ایڈیٹس،

وہ فون کان سے لگاتے بڑبڑایا

ہاں کہاں ہو تم؟

ہاں وہ اکیلی گھر سے نکلی ہے یار خود ڈرائیو کر رہی ہے نہیں ظفر کو نہیں لے کر گئی، تم سب میرے سر پہ کیوں ناچ رہے ہو، مجھے نہیں پتہ کیوں؟ شاید ہو سپیٹل گئی ہے

لیکن دیکھ لینا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور بار بار فون کر کے میرا سر مت کھانا میری ضروری میٹنگ ہے،

زوہان نے فون جیب میں ڈالتے اریبہ کی طرف دیکھا جو اسے ہی شدید غصے میں سب کی کلاس لیتے دیکھ رہی تھی اسے اندازہ تھا اگلی باری اب اسی کی ہونے والی ہے،

.....میں زیفی بھیا کے ساتھ

زیفی جا چکا ہے اور مجھے دیر ہو رہی ہے اگر جانا ہے تو آجاؤ میں ڈراپ کر دوں گا، ورنہ دوبارہ کبھی مجھے ڈراپ کرنے کیلئے نے کہنا،

وہ اس کی بات کاٹتا چشمہ لگاتے آگے جا چکا تھا

اریبہ نے حیرانی سے ان کالے چشموں کو دیکھا جن کے پیچھے وہ ظالم آنکھیں چھپی تھی

ڈراپ کرنے ہی آفر واہ،

کھڑوس لوگ نیک کیسے بن گئے)اریبہ نے دل میں سوچا اور اس کے پیچھے آتے آج)

www.novelsclubb.com

گاڑی کا دروازہ کھولا

میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں،

اس نے بھڑکتے اریبہ کو دیکھا جو پیچھے کا دروازہ کھول رہی تھی،

اس لیے چپ چاپ آگے بیٹھو دیر ہو رہی ہے،

لیکن وہ ششو پنج میں گھری کھڑی رہی، پہلے ایک دفعہ وہ اس کے ساتھ آگے بیٹھی تھی وہ اسے اچھے سے یاد تھا اب دوبارہ نہیں بیٹھنا چاہتی تھی،

پھر ایک جھٹکے سے اترا اور فرنٹ ڈور کھولا

یہاں کسی کو بھی کوئی بات ایک دفعہ میں سمجھ کیوں نہیں آتی حد ہے؟

وہ جھنجھلا کر واپس ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا

! وہ چپ چاپ آگے بیٹھ گئی کچھ مجبوری تھی اور کچھ دل کے ہاتھوں مجبور تھی

اس نے زور سے دروازہ بند کیا اور اریبہ نے سہم آنکھیں بند کیں،

تم بات بات پہ اتنا کیوں ڈرتی ہو؟

www.novelsclubb.com

سامنے دیکھ کر گاڑی چلاتے اس نے اچانک سوال کیا

کیونکہ آپ ڈراتے ہیں، اریبہ نے دل کی بڑھی دھڑکن پہ قابو پاتے اسی روانی میں جواب دیا

What?

اس کے ماتھے پہ بل پڑے

میں کوئی مونسٹر ہوں کیا

(اعلیٰ درجے کے کھڑوس)

یہ وہ صرف سوچ سکتی تھی

اب اگر وہ تمہارے سامنے آیا بھی تو تم اس ضامن سے دور رہنا،

اریبہ نے ایک جھٹکے سے اس کی طرف بے یقینی سے دیکھا

ایسے نہ دیکھو وہ اچھا انسان نہیں ہے، اس لیے کہہ رہا ہوں

آپ کو لگتا ہے کہ میں....؟

www.novelsclubb.com

اریبہ! کہتے اس نے اریبہ کی جانب دیکھا ایک لمحے کیلئے نظریں ملی لیکن وہ چہرہ جھکا گئی

...مجھے پتہ ہے

تم اس کے پاس نہیں جاتی لیکن انسان کو اتنا بارعب ہونا چاہیے خاص کر ایک لڑکی کو کہ لوگ کم سے کم اس کا استعمال نہ کر سکیں اور وہ تمہارے استعمال کر رہا ہے میرے.....

..... (پھر سانس لی (وہ رُکا

....میرا مطلب ہے ہم سب کے خلاف

کیونکہ تم ڈرتی اور گھبراتی ہو اپنے لیے سٹینڈ لینا کب سیکھو گی اب اتنی بڑی ہو گئی ہو تم لیکن اب بھی ویسی ہی ہو۔

لیکن اس نے شاید بہت عرصے کے بعد آریبہ کو اس کے نام سے مخاطب کیا تھا اور اریبہ کو اچھا لگا تھا ورنہ وہ ہمیشہ لڑکی تم یہ وہ ہی کہتا تھا

وہ ابھی تک وہیں کھوئی ہوئی تھی،

یونی کے گیٹ پہ گاڑی رکی....اریبہ جلد سے جلد اترنا چاہتی تھی،

رکو میں کھولتا ہوں،

کہتے وہ دوسری طرف گیا اور دروازہ کھولا

....وہ جلدی سے اتری

اریبہ،

ابھی وہ کچھ آگے ہی گئی تھی کہ وہ اس کے پیچھے آیا

اس کے نام سے پکارنے پہ وہ رُکی، مڑ کی نہیں دیکھا زوہان کی قربت اس کا ساتھ اس کو جتنا ڈراتا تھا اتنا ہی پر سکون کرتا تھا

وہ کہتے ہیں نا کہ من پسند شخص سامنے ہو تو دنیا دکھائی نہیں دیتی کچھ یہی حساب تھا ان دونوں کا بھی،

آپ اندر آئیں گے،

اریبہ نے اسے اپنے دائیں طرف رکتے اوپر سے نیچے تک دیکھتے پوچھا

www.novelsclubb.com

Why? Do you any problem?

Nn .no no

اس نے زور زور نفی میں سر ہلایا

سے مام کو تم سے کچھ بات کرنی تھی، مطلب بابا جان .....وہ

لیکن اس سے پہلے مجھے بات کرنی تھی،

اریبہ کی آج حیرانی کی حد تھی ایک اس نے آرام سے اُسے ڈراپ ہی نہیں کیا بلکہ یونی کے اندر تک ساتھ چل رہا تھا

وہ دونوں یونیورسٹی کے اندر جانے والے راستے میں تھوڑا سائیڈ ہی کھڑے تھے ایک دوسرے کے آمنے سامنے

اریبہ ہی میں گیٹ کی طرف پشت تھی جبکہ زوہان کا اس طرف منہ تھا وہ ہر آنے جانے والے کو دیکھ سکتا تھا

اریبہ نے ارد گرد دیکھا جہاں لڑکیاں اسے گھُور رہی تھی،

www.novelsclubb.com

شاید وہ جیلس ہو رہی تھی

زوہان نے اسے ارد گرد دیکھتے دیکھا تو فوراً بولا

Don't worry,

وہ عادت سے مجبور ہیں اس لئے گھور رہی ہیں یا پھر آج میں زیادہ ہینڈسم لگ رہا ہوں، اس نے کوٹ کے بٹن بند کرتے کہا،

اریبہ کیلئے ہنسی روکنا مشکل تھا

آپ۔ کچھ بتا رہے تھے؟

ہاں بات یہ تھی کہ ماما بابا نے مجھ سے شادی کی بات کی تھی پر میں نے ابھی صرف رشتے کی خواہش ظاہر کی ہے،

(وہ سیدھا مدعے پہ آیا)

اریبہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

اسے لگا کہ وہ اسے گھر والوں کو منانے کا کچھ کہے گا

www.novelsclubb.com

مجھے پتہ ہے آپ شادی کیلئے مان گئے ہیں لیکن اس میں میرا کیا کام؟

اس نے لاتعلقی ظاہر کرے کہا

اور ماما نے تمہارا نام سجیسٹ کیا تھا،

اریبہ کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی

کر دی ہے انہیں، "ہاں" اور میں نے

.... گویا اریبہ ارد گرد سب برف ہو گیا گویا وہ سانس روک کر اسے دیکھ رہی تھی

زوہان کے دماغ میں اہلام کی آواز، گونجی

زوہان بھائی کہیں نا کہیں وہ آپ. سے محبت کرتی ہے اور. اس کے ریکشن سے زوہان کو

اندازہ ہو چکا تھا، پر وہ جتاتا نہیں تھا،

مجھے لگا تمہیں بتادوں، وہ تم سے بات کریں گی تمہیں جو صحیح لگے کہہ دینا

جو بھی؟

اریبہ نے منہ سے بے اختیار نکلا وہ ابھی تک یقین نہیں کر پا۔ رہی تھی کہ زندگی میں کبھی

زوہان بھی اس سے یہ کہہ سکتا تھا،

Obviously! I don't care of anything ,

اور یہ کہہ کر وہ اپنے انداز میں واپس آیا

او کے اب میں چلتا ہوں

I'm getting late

بعد میں بات کر لیں گے

!اللہ حافظ

اریبہ نے چونک کر دیکھا

وہ شخص کبھی سمجھ آ ہی نہیں سکتا تھا جب جب اسے لگتا تھا کہ وہ اس کو سمجھ رہی ہے وہ تب تب اپنا ایک اور روپ اسے دیکھا جاتا تھا

پھر سے اس لڑکی کے خوابوں کے محل کو اس کے قدموں نے روند دیا تھا، جو ان دس منٹوں میں وہ بنا چکی تھی،

www.novelsclubb.com

لیکن دو آنکھیں ان دو پہ گھڑی تھی،

ہنس لو زوہان جتنا ہنسنا ہے کیونکہ رونے کا وقت بھی قریب ہے

کہتے وہ غصے میں وہاں سے نکل گیا جو اریبہ کا پیچھا کرتے یونیورسٹی تک آیا تھا

جہاں تک پیچھا کرو گے وہاں مجھے اس کے ساتھ پاؤ گے ،امید کرتا ہوں تمہارا پلین فیل تو کر ہی چکا ہوں گا میں ،زوہان نے مسکرا کر میسج کیا جو فوراً سین ہوا پر جواب نہ آنے پر زوہان مسکرایا،

ملک نے آج یونیورسٹی آیا تھا زوہان کو ڈرانے کیلئے کہ وہ اریبہ کے اس سے زیادہ قریب ہے،

پر اسے پہلے اسے اریبہ کیساتھ دیکھ کر وہ دھنگ رہ گیا تھا

زوہان نے گاڑی میں بیٹھتے حزیفہ کی کال پِک کی

ابے تو مجھے چھوڑ کے چلا گیا؟ میں نے کہا تھا نا کہ میری گاڑی سروس کیلئے گئی ہے مجھے ساتھ لے جانا دوسری طرف حزیفہ غصے میں تھا

ایک تو میں تیرا نوکر نہیں ہوں اور دوسرا.....زوہان رکا

اس نے آنکھیں چھوٹی کی اور بے ساختہ ہلکی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پہ رینگ گئی

(وہ اہلام کی پلینگ کو سمجھ چکا تھا)

وہ یار، اہلام کو ہوسپیٹل جانا تھا تو وہ چلی گئی اریبہ کو بھی دیر ہو رہی تھی تو اس نے کہا کہ اس کو چھوڑ دوں،

تو تجھے اب لینے آجاؤں؟

ہیں؟؟؟ حزیفہ کی آنکھیں بے یقینی سے پھیلی

زوہان تو ٹھیک تو ہے؟

تم نے ان لوگوں کو بھی ڈراپ کیا، اب تو واپس آکر مجھے پک کرے گا، حزیفہ کا منہ کھل گیا

یار تم بہن بھائی سب مجھے جلاد سمجھتے ہو کیا؟

انسان ہوں میں بھی، بھائی ہوں تیرا سالے،

اچھا ٹھیک ہے یار، میں ابھی آفس آگیا ہوں آجا، حزیفہ نے ہنستے کہا۔ اور کال کٹ کر دی

www.novelsclubb.com

! میرا دوست صحیح کہتا ہے بہت شاطر ہو تم "ڈاکٹر صاحبہ "

زوہان نے بڑبڑاتے کہا

مخاطب وہ اہلام سے تھا

اہلام نے اریبہ کو اس کے ساتھ بیٹھنے کیلئے جھوٹ کہا کہ حزیفہ چلا گیا ہے جبکہ وہ گھر میں تھا،

زوہان نے فرنٹ مرر میں بال ٹھیک کیے، پھر چشمہ لگایا،

نائس نیم اریبہ کا دیا نام دھرایا "کھڑوس "

اور گاڑی سٹارٹ کر کے نکل گیا وہ خود نہیں جانتا توڈر پوک نے میرا نیو نیم بھی رکھا ہے، تھا کہ اسے آس پاس رہ کر وہ خود کتنا پر سکون ہو جاتا ہے، اور کتنا بدل گیا تھا

؛

www.novelsclubb.com

! گڈ مارننگ بڑی امی

عائرہ مسکراتی ان کے گھر داخل ہوئی

آج صبح صبح چاند کہاں سے نکلا وہ بھی اس غریب خانے میں

وہ ثمینہ بیگم کے گلے لگی تو انہوں اس کے گال پہ پیار کرتے اس کی طرف اشارہ کرتے کہا

ارے تائی امی آپ تو ورلڈ بیسٹ تائی امی ہیں،

وہ ان کے گلے میں باہیں ڈالے لاڈ سے بولی

بابا لوگ چلے گئے ہیں زوہان بھائی بھی گئے اہلام بھی جا چکی ہے اور میں وہ حزیفہ بھیا،

میرا بچہ ہمیشہ کی طرح سوتے سوتے لیٹ ہو گیا

انہوں نے اس کی بات سمجھتے کہا

وہ بس پانچ منٹ اور سوئی تھی پتہ نہیں چالیس منٹ جیسے گزر گئے ممانے ڈانٹ کر اٹھایا تو فوراً تیار ہو کر بھاگی ہوں

وہ زور مرا کی داستاں سنا رہی تھی جبکہ ساتھ کرسی پہ بیٹھا وہ اسے کنکھیوں سے دیکھ رہا تھا

بلیک جینز پہ کھلا سا بلیک ٹاپ گلے میں سکارف لٹک رہا تھا بال اب کندھوں سے زرا نیچے آتے تھے اور خوبصورت ڈمپل اس کی باتوں کے درمیان لکھا چھپی کا کھیل کھیل رہے تھے، وہ بہت پیاری لگ رہی تھی،

اریبہ کہاں ہے؟

اسے یونیورسٹی گئی ہے۔۔۔۔

آپ ڈرائیور سے کہیں مجھے یونی چھوڑ آئیں پلیز،

بازو سے پکڑ کر کرسی پہ بٹھایا بیٹا آؤ پہلے ناشتہ کر لو ثمینہ بیگم نے اسے

! آسلام علیکم باباجان

وہ سکندر صاحب کو آتا دیکھ انہیں سلام کرتے ان کے پاس آئی

واعلیکم اسلام میرا بچہ کیسا ہے؟

وہ بے حد پیار سے اس کا جواب دیتے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے بولے

وہ بھی ان کے ساتھ والی کرسی کھینچتے بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

عائرہ نے حمین کا جوس کا گلاس اس کے آگے سے اٹھاتے منہ سے لگایا اور ایک گھونٹ میں پی گئی

حمین اسے اپنا جوس پیتے اسے دیکھ کر آٹھ چکا تھا وہ اس سے ابھی تھپڑ کی وجہ سے ناراض تھا اور وہ اسے مزید چڑ یا رہی تھی

حمین؟ سکندر نے اسے رعب دار آواز میں پکارا تو وہ رک گیا

مڑ کر سکندر صاحب کو دیکھا وہ جانتا تھا یہی ہونا ہی اس لیے راہِ فرار اختیار کر رہا تھا

عائرہ کو بھی لے جاؤ نہ ساتھ ایک جگہ تو جا رہے ہو

عائرہ کو اپنا بچہ جوس پیتے دیکھ اس نے غصے سے اسے دیکھا

جی بابا جان !

حمین سر ہلاتا باہر نکل گیا

جائیں بیٹا وہ انتظار کر رہا ہو گا

www.novelsclubb.com

وہ ہکا پھلکا ناشتہ کر چکی تو سکندر صاحب نے اسے کہا

ہاں جی اتنا ناشتہ اس کیلئے ہلکا پھلکا ہی تھا

وہ مسکراتی ہوئی آٹھ کر چل دی

عائرہ اس کا فون بھی لے جاؤ یہیں چھوڑ گیا ہے پتہ نہیں دھیان کہاں ہے اس کا، مسز ثمینہ نے اسے فون دیا

آللہ حافظ !اس نے اونچے آواز میں کہا

!اللہ حافظ

وہ بھی موبائل لیتی باہر بھاگی

اور آتے ہی چپ چاپ اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی جو اس کیلئے ہی کھڑا تھا

سارا راستہ وہ دونوں ایک دوسرے کو اگنور کرتے رہے

www.novelsclubb.com

آخر کار دائرہ نے ہمت کر کے خاموشی کو توڑا

آخر وہ کب تک چپ رہتی،

.....مانی مجھے

حمین نے تیز نظروں سے اسے دیکھا

حمین مجھے ناسوری کہنا تھا جو بھی ہوا۔۔۔ ! سوری

اتر و جلدی سے اس نے یونی کی پارکنگ میں گاڑی جھٹکے سے روکتے کہا اور خود اتر گیا

عائرہ بھی پیچھے بھاگی لیکن وہ گاڑی کو لاک کرتے جا چکا تھا

ایک تو یہ ماہا شیطان کسی کی سنتا بھی نہیں ہے اس نے جنجھلاتے کہا

اہہہہ بندر کہیں کا وہ پیر پٹختی بولی

فون تو میرے پاس رہ گیا ,اوہو

وہ اپنے کلاس کی طرف جا رہی تھی جب ہاتھ میں پکڑا فون دیکھا

سوری بھی بول ہی دوں دے ہی آتی ہوں ورنہ پھر کھانے کو دوڑے گا بندر کہیں کا .....گی،

!. میں نے کہا نا کہ وہ یہ ریس جیتنا نہیں چاہیئے سمجھے

حمزہ کلاس میں وہ ہاتھ اٹھا کر ساتھ کھڑے دو لڑکوں کو وارن کر رہا تھا، جو اس کے چیلے تھے

عائرہ جو وہاں سے گزر رہی تھی فوراً پیچھے دیوار کی اوٹ میں ہو گئی پھر چڑیل کی آنکھیں چمکی اور دماغ کی بتی جلی، اچھا موقع ہے اس شیطان سے بدلہ لینے کا سوری نہیں اکسیپٹ کیا نامیر ااس نے

.....اور میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ وہ ہار جائے

عائرہ کمرے کے اندر جاتے بولی،

وہ تینوں الرٹ ہو گئے اور اسے گھور کہ دیکھا

ارے یار ایسے گھورو مت وہ کیا ہے نہ بڑا تنگ ہوں میں بھی اس سے.....ہر جگہ حکومت کرتا ہے اور شکل بندر جیسی ہے پر ایٹیٹیوڈ شیر جیسا ہے اس بندر کا،

پر ہم تم پہ یقین کیوں کریں؟

www.novelsclubb.com

ان میں سے ایک سانولہ اور پتلہ سا لڑکا بولا جیسے وہ خود کو نجانے کون سے پرانی فلم کا ہیرو سمجھ رہا تھا،

یقین نہیں کرنا تو نہ کرو میں کوئی یہاں تمہارے پیر پکڑنے نہیں آئی ہوں ویسے بھی تمہاری باتیں تو سن ہی لی ہیں ویڈیو بھی بنالی ہے وہ بھی اپنے آئی فون 13 پرو میکس سے جو ایک ماہ پہلے لیا ہے

ہاتھ میں لہراتے بولی

میں تو بس اس لیے بول رہی تھی کہ تمہارے ساتھ میرا مسئلہ بھی حل ہو جاتا پر۔۔۔۔

تمہارا کیا مسئلہ ہے؟؟؟

اب دوسرا لڑکا بولا جو پہلے سے تھوڑا بہتر تھا

میرا مسئلہ میں تمہیں کیوں بتاؤں تم کون سا میرے ساتھ دینے والے ہو؟

اگر مجھے بھی شامل کرو تو بتاؤں

www.novelsclubb.com

اس نے شیطانی مسکراہٹ سے بال پیچھے جھٹکتے اس کی طرف دیکھا

ٹھیک ہے بتاؤ؟ حمزہ نے اس سے عاجز آتے کہا

اس نے پورے خاندان کے سامنے اپنے وہ کتا میرے پیچھے لگا کر میرا مذاق بنوادیا اور میری بے عزتی کر دی! اب بدلہ تو بنتا ہے نا! ویسے تم کیوں کر رہے ہو یہ سب؟

ایک ابرو اٹھا کر انہیں دیکھا

جس لڑکی سے میں پیار کرتا تھا وہ اس سے پیار کرتی تھی لیکن اس نے اسے مجھ سے بچا لیا یاد رکھتی اور وہ تمہارا کزن یہ ریس بھی وہ پچھلے دو ورنہ میں اس کا وہ حال کرتا کہ وہ سالوں سے جیت کر پورے شہر اور یونی میں مشہور ہو جاتا ہے، اب ہرانا ہے مجھے اس کو .....توڑن کرو

عائرہ نے اپنے ہاتھ کا مکہ بناتے اگے کیا اور ان تینوں نے ایک دوسرے کو دیکھتے ہاتھ کیے ...پر وہ اس سے پہلے ہاتھ ہٹا گئی

www.novelsclubb.com

.....وہ عائرہ تھی ہاتھ نہ آنے والی

ہاں تو پلین کیا ہے؟

عائرہ نے پاؤں میں کرسی کی ٹانگ پھنسائی اور پھر ایک سٹائل سے اسے اپنے آگے کرتے اس پہ بیٹھ کر ٹانگ پہ ٹانگ جمالی،

... ٹھیک ہے کمرے تک اسے میں لے آؤں گی.... تیار رہنا

کہتی پھر اٹھ کر باہر بڑھ گئی

پلین میں اسے بھی شامل کر وپر بعد میں یہ میرا کام بھی کرے گی اس ہینڈسم بندر کی

خلاف! حمزہ کہتا وہاں سے عائرہ کی پیچھے باہر کی طرف بڑھ گیا

اور وہ دونوں وہیں کھڑے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے جن کے پلے کچھ نہ پڑا تھا۔

****

Handsome handsome

کی نعرے گونج رہے تھے

www.novelsclubb.com

یونیورسٹی میں سپورٹس ویک تھا جبکہ آج بائیک ریس تھی جو سب سے زیادہ مشہور تھی

راجہ حمین سکندر جب سے یونیورسٹی میں آیا تھا تب ہی سے ایک ریس کو جیت رہا تھا جس

کی وجہ سے بہت سے لڑکے اس سے خار کھاتے تھے

حمزہ کے وہ دونوں چچے بھی وہاں کھڑے حمزہ کو سپورٹ کر رہے تھے

حمین کی بلیک ہیوی بائیک آج بھی سب سے آگے تھی لیکن حمزہ کی بائیک بھی اس سے بالکل تھوڑے فاصلے پر تھی

وہ ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کش مکش میں تھے

لیکن اس ہجوم سے عائرہ غائب تھی،

وہ لائبریری کا دروازہ پیٹے جا رہا تھا،

چڑیل ہو تم آج بس میرے ہاتھ میں آجاؤ میرے ساتھ دھوکا کیا ہے تم نے چڑیل کہیں .....کیم

www.novelsclubb.com

عائرہ راجہ کا جلوہ دیکھو گے آج تم ننھے معصوم شیطان،

وہ کہتے بھرپور مسکرائی

اب دیکھتے ہی دیکھتے حمین کی بائیک اور ایک ریڈ بائیک ساتھ ساتھ تھیں جو آج سے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا

ویسے بوس نے اس لڑکی کی بات مان کر بڑا اچھا کیا ہے اب تو بھائی کی بائیک بھی اس حمین کی بائیک کے ساتھ ہے

!اب تو وہی جیتیں گے پلین اچھا تھا

حمزہ کے دونوں چیلوں نے فخریہ انداز سے کہا

پر اس جاسم کو حمین جیسا بائیک چلانا کہاں سے آیا،

وہ دونوں بڑبڑائے،

کچھ بھی ہو ہینڈسم حمین ابھی لائیبریری میں تڑپ رہا ہو گا اس لڑکی نے کس مہارت سے اسے چکما دیا ہے،

مزا آ گیا وہ دونوں قہقہ لگا کر ہنسے

www.novelsclubb.com

عائرہ کے پلین کے مطابق حمین لائبریری میں بند تھا اور جاسم اس کی بائیک کوریس میں لے کر گیا تھا،

یہ وہ ابھی انہیں بتا کر گئی تھی، اور وہ دونوں خوشی سے بے حال تھے کہ حمزہ جیتنے کے بعد ان دونوں کو اچھے پارٹی دے گا،

اور دوسری ریڈ بائیک نے اکٹھے ریڈر بن کر کراس کیا اور گراونڈ حمین کی بائیک نے جوش اور نعروں سے گونج اٹھا،

ہینڈسم ہنہ.....کہتے اس نے سر جھٹکا

بلیک بائیک والے نے ہیلمیٹ اتارا اور وہی صدا کا. مسکراتا چہرہ اور شیطانی آنکھیں

"ہینڈسم حمین "

اس ے مکہ بنا کر ہوا میں اچھالا اور بھرپور مسکراتے ہاتھ ہوا میں لہرایا !یسسسس

وہ ریس جیت چکا تھا فخر سے، ہیلمیٹ کو گھما کر اچھالا

ریڈ بائیک والا اب بھی اس کے ساتھ کھڑا تھا، سب حمین کی طرف متوجہ تھے

ہینڈسم حمین کو مات دینا اب اتنا بھی آساں نہیں تھا

لیکن حمین نے حیرانی سے قریب کڑی بائیک والے کو دیکھا جو ابھی ویسے ہی بیٹھا تھا اسے کہ وہ اکیلے اس ریس کو جیتتا تھا آج شراکت کیسے برداشت کر لیتا، بالکل اچھا نہیں لگا

ریڈ بائیک والے نے اپنا ہیلمیٹ اتارا اور حمین کی طرح گھما کر پھینکا

حمین اب بھی اس ریڈ بائیک والے کو دیکھ کر حد درجہ حیران تھا

اس ریڈ بائیک والے بلکہ والی نے ہیلمٹ اتارتے گردن کو دائیں بائیں جھٹکا جس سے اس کے کندھوں تک آتے کالے اللہ بال کندھوں پہ بکھر گئے

www.novelsclubb.com

اس نے ہاتھ سے انہیں سیٹ کیا

جبکہ گراؤنڈ میں مکمل خاموشی چھا گئی

اور ڈمپلز والی مسکراہٹ نے سب کو حیران و پریشان کر دیا تھا

وہ بائیک سے ایک سوگ کیساتھ اتری اور مسکرا کر ہاتھ ہلایا

گراونڈ میں تالیوں کا ایک زوردار شور اٹھا

حمین ابھی تک اس سے نظریں نہیں ہٹا پا رہا تھا،

اووووو مر گئے یعنی کہ یہ لڑکی بھائی کی بائیک پہ تھی تو بھائی کہاں ہیں؟؟؟

حمزہ کے چیلوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

مطلب لائبریری میں کس کو بند کیا تھا اس نے؟

ابے بھاگ.....وہ دونوں اب سمجھے تھے

!جی ہاں

....عائزہ حمین کی ریس کی ساتھی تھی شاید اب ہمیشہ کیلئے

مسکرا کر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا، تو عائذہ نے اسے ونک کیا وہ بھرپور مسکرا دیا

حمین اترا اور اس نے عائزہ کی طرف ہاتھ بڑھایا عائزہ نے بھنویں اٹھاتے اسے دیکھا اور ہاتھ تھام بھی لیا

دونوں ایسے ہی ساتھ چل کر سٹیج تک آئے

حمزہ کے دوست اسے بھی کمرے سے نکال کر لے آئے تھے

جس کی حالت خراب تھی بمشکل اس نے پانی کی گھونٹ اندر اتارے تھے

اس نے سامنے ان دونوں کو سٹیج تک جاتے دیکھا تھا اور اس کی تو پاؤں سے لگی اور سر پہ بجھی تھی

منحوس ہو تم دونوں وہ اپنے دونوں دوستوں پہ برسہ تھا

کچھ دیر میں سٹیج پہ ٹرافی کو دونوں نے مل کر تھام رکھا تھا

آہا آہ مجھے بہت افسوس ہوا اس دفعہ تو آپ کو ہارنے کا بھی موقع نہیں ملا اس دفعہ تو آپ ریس سے ہی باہر ہو گئے۔۔۔۔۔۔

سوری ہاں؟

www.novelsclubb.com

عائرہ حمزہ کے سامنے سے حمین کیساتھ گزرتے ہوئے منہ پہ ہاتھ رکھتے افسوس سے کہتے اسے تپا گئی تھی

اور حمین نے حمزہ کے آگے اپنی فخریہ مسکراہٹ پیش کرتے چشمہ لگایا

وہ دونوں آگے بڑھ کر ایک دوسرے کے ہم قدم چل رہے تھے

جب عائرہ بولی

سنو شیطان؟

بولو چڑیل؟

Are you still angry with Me?

وہ فوراً سے اس کے سامنے آتے الٹے قدموں چلنے لگی تو حمین نے بھی اپنی رفتار کم کر دی

نہیں؟

حمین نے سامنے دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اب ایسے ہی چل رہے تھے دونوں کے ہاتھ میں گولڈ میڈل تھے جو وہ جیت کر لائے تھے

اچھا تو پھر کیفے چلیں عائرہ نے اچھلتے کہا

کیا مطلب ہے تمہارا؟

حمین نے اسے دیکھا وہ اس کی طرف آ رہا تھا اور وہ الٹی چل رہی تھی

مطلب آج میں پیسے لے کر آئی ہوں؟

کہتے اس نے اپنے بیگ پیک پہ ہاتھ مارا،

حمین مسکرایا

چڑیل کہیں کی .... چلو

www.novelsclubb.com

ویسے تم کتنا کھاتی ہو نا؟

اب اتنا لمبا اور سولڈ پلین بنانے کے بعد بھوک تو لگتی ہے نا؟

وہ معصوم بننے کی کوشش کرتے بولی

کبھی کبھی وہ اسے معصوم پیاری شرارتی سے بچی لگتی تھی دل چاہتا تھا اس کے گال کھینچ ڈالے

وہ اپنی ہی سوچ پہ سر جھٹکتے گہرا مسکرایا،

ویسے تم نے بائیک چلانا کہاں سیکھا؟

!ٹھیک ٹھاک چلا لیتی ہو

حمین کا انداز امپریس ہونے والا تھا؟

اوہیلو مسٹر بندر یہ ٹھیک ٹھاک تھی؟

عائرہ مخصوص ٹون میں واپس آکر آنکھیں پھاڑے اسے کھا جانے والے انداز سے بولی تھی

www.novelsclubb.com

اتنی زبردست چلائی ہے بھئی تمہارا مقابلے میں تھی میں

کیوں جاسم بھائی؟

وہ جاسم جو حمین کا دوست تھا اس سے مخاطب ہوئی جوان کے پیچھے پیچھے آرہا تھا

بھائی؟ جاسم نے حیرت سے حمین کی طرف دیکھا

جو مسکرا دیا

عائرہ نے جاسم سے پوچھتے حمین کو جتایا

اچھا اب بتاؤ کیا کھانا ہے بڑی آئی پلین بنایا

حنین نے اس کی نکل اتاری

! پنک بندر

Obviously I love burger more than anything !

Anything ?

حنین نے نجانے کیا سوچتے غائب دماغی سے سوال کر ڈالا

Yes my lovely bandar ...anything !

اس نے آنکھیں بند کرتے خوشی سے بغیر اس کی بات سمجھے کہا

برگر پہ اس کی دنیا ختم تھی یہ تو سب جانتے تھے بچپن سے ہی وہ کھانے کی دیوانی تھی،

****

اچھا عائرہ تم نے یہ پلین کیسے بنایا؟

جاسم نے اس سے پوچھا؟ حمین اب پیچھے

ٹیک لگا کر بیٹھا تھا

میں بتاتی ہوں، جب میں حمین کو موبائل دینے جا رہی تھی نا تو میں نے حمین کو دروازے کیساتھ کھڑے دیکھا، میں اس کی طرف بڑھی لیکن اس سے پہلے کہ میں اندر جاتی اس نے مجھے واپس پیچھے کھینچا اور ہم نے حمزہ لوگوں کی باتیں سن لی، اور پھر

www.novelsclubb.com

ہم نے پلین کیا کہ ہم ان کو ان کے طریقے سے ہرائیں گے پھر میں نے حمین کو منایا کہ میں اندر جاتی ہوں اور انہیں ان کے طریقے سے مناتی ہوں اور وہی ہوا وہ مان بھی گئے،

ایک پل کیلئے تو مجھے لگا کہ میں سچ میں اس کو بند کر دوں لیکن پھر راجپوتوں کی عزت کا سوال تھا ریس جیتنی تھی اس لیے پھر پلین کے مطابق کرنا پڑا

وہ جاسم کو رازداری سے بتا رہی تھی،

پھر جب میں کمرے سی نکلی تو حمزہ مجھے پتہ تھا اپنا پلین بی بھی بنائے گا اور وہ میرے پیچھے آئے گا،

جبکہ اس کے چمچے باہر حمین کو ڈھونڈنے جا چکے تھے

اے سنو؟

عائرہ جب کمرے سے نکل کر راہداری میں آئی تو حمزہ نے اسے آواز دی

پیچھے مڑی تو حمزہ اس کے سامنے کھڑا تھا، تم مجھ سے جھوٹ بول رہی ہو تم اپنے اس سو کالڈ کزن کے خلاف نہیں جا سکتی اور ویڈیو تو تمہارے پاس بالکل نہیں ہے اس لیے اب مجھ سے فراڈ کرنے کا انجام بھی بھگتو گی،

کہتے اس نے عائرہ کے ایک طرف ہاتھ رکھا

تو وہ پیچھے دیوار سے جا لگی

تو دوسری طرف بھی بازو رکھتے وہ اونچی آواز میں جب وہ دوسری طرف سے نکلنے لگی

ہنسا،

ایک پل کیلئے عائرہ کا گلا خشک ہوا

تبھی ایک جھٹکے میں پیچھے سے حمین نے حمزہ کو پیچھے کھینچا تو عائرہ ایک جھٹکے سے نیچے بیٹھی تھی اور حمزہ کا سر اسی دیوار پہ پٹخ دیا

اور اسے اچھے خاصے گھونسے منہ پہ مارے یہاں تک کہ اس کا ہونٹ پھٹ چکا تھا

عائرہ نے دائیں بائیں ....اب بس کرو شیطان مر جائے گا،اوور سمارٹ بن رہے ہو دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

پیچھے ہٹو تم،

بھی جھاڑا اسے حمزہ کو اس کے اتنے قریب دیکھ کر جو غصے آیا تھا وہ اس نے حمین نے اسے بمشکل عائدہ کی موجودگی میں ضبط کیا ورنہ وہ اسے مار مار کر حشر بگاڑ دیتا

حمزہ نے اسے عائذہ کی طرف متوجہ دیکھا تو اس کو دھکا دیا تو حمین عائرہ کیساتھ لگتے لگتے بچا وہ فوراً سے پہلے پیچھے ہوئی اور باہر بھاگ گئی

حمین اور وہ لڑتے رہے اور لڑتے لڑتے لائبریری کے اندر تک چلے گئے ریس شروع ہونے میں دس منٹ باقی تھے

حمزہ کے دھکے سے حمین گرا اور اس نے پیچھے سے اس کے سر پہ ڈنڈا مارنے کے ارادے سے ڈنڈا اوپر کیا

حمین نے آگے بازو رکھ کر بچنا چاہا

ڈنڈا گرنے کی آواز سے حمین نے بازو آنکھوں کے سامنے سے ہٹائی تو وہ اپنا سر پکڑے کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

جس کے سر پہ پیچھے سے عائرہ پہلے ہی لکڑی مار چکی تھی اور ٹانگ میں ٹانگ پھنسا کر اسے گرایا

وہ فخریہ حمین کو دیکھتے ہاتھ جھاڑ گئی

آج سب گراونڈ میں تھے ریس کیلئے اس لیے آج لائبریری ایریا میں کوئی نہیں تھا

یہ کیا کیا؟

..... حمین نے حیرانی سے اسے دیکھا جو بے ہوش ہو چکا تھا

....ایسے دشمن کا صفایا کرتے ہیں تم اس سے لاڈ کر رہے تھے

تم پاگل ہو.....؟

حمین نے اسے دیکھا اور اس کا ہاتھ تھام کر اٹھا

!ابے شیطان بھاگو

دس منٹ بچے ہیں کہتے اس نے حمین کو اٹھایا

جس کا ایک بازو کہنی سے زخمی تھا اور لائبریری کو باہر سے تالا لگایا

اے لڑکی بوس کہاں ہے؟

اب اس کے دونوں دوست عائرہ کی سامنے آئے

وہ ہم نے حمین کو ابھی لائبریری میں بند کیا ہے

کوئی بہت نکارا بندہ ہے وہ میرے ایک مکے سے وہ زمین بوس ہو گیا حمین کا بچہ عائرہ نے اپنے بازو فولڈ کرتے غنڈا بننے کہ ناکام ایکٹنگ کرتے کہا

اور تمہارا وہ بھائی ریس کیلئے گیا ہے اور یہ چابیاں ریس کے فوراً بعد میرے کزن کو نکال دینا آخر کار کزن ہے ڈر جائے گا...

عائرہ نے حمین کو بالکل ناکارہ ثابت کرنا چاہا.

حمزہ تمہیں باہر بلا رہا ہے جاؤ جلدی..... کہتے انہیں بھگایا

اور حمین نے پیچھے سے نکلتے اسے گھورا جوان کے آنے پہ دیوار کے پیچھے ہو گیا تھا اور خود بھی مسکرائی

سوری کہتے بھاگ گئی.....

www.novelsclubb.com

اور جاسم بھائی اس طرح سے ہم نے ان لوگوں کو ہرا دیا

اب جلدی کرو وہ کیفے میں بیٹھی ساتھ ساتھ زینگر کھا رہی تھی ساتھ ہی جاسم کو اپنا کامیاب پلین بتا رہی تھی،

"دا گریٹ ہو "اوہو عائرہ تم تو

ہاں نا جاسم بھائی؟ بس کچھ لوگ ایسے ہی جل جاتے ہیں حمین کی طرف دیکھتے اور پھر جاسم کو دیکھتے وِنک کیا

جاسم کا قہقہ بلند ہوا !ہاہاہاہا

منہ بند کر جاسم بھائیییی..... حمین نے تنزاً بھائی کو لمبا کھنچا

اور یہ بات تو کہ میں نے تمہیں حمزہ کے بائیک پہ بٹھایا تھ تاکہ کسی کو شک نہ ہو تم نے اسے کیوں بیٹھنے دیا؟؟

www.novelsclubb.com

حمین نے کہنے پہ جاسم کا منہ کو جاتا برگر والا ہاتھ رکا

وہ۔۔۔۔۔وہ

جاسم نے عائرہ کو دیکھا

وہ ہمارا سیکرٹ ہے بندر تم چپ۔ کرو،

حنین نے کھا جانے والی نظروں سے جاسم کو پھر عائرہ کو۔ دیکھا

میں نے بس جاسم کی پہلی کی اور انہوں نے میری، مجھے ان سو کالڈ لڑکیوں کو دکھانا تھا میں ان کی طرح ڈرپوک نہیں ہوں جو تم سے ڈر ڈر کر تمہارے سامنے نہیں آتی میں تمہارے ساتھ آتی جاتی ہوں یونی میں تو میری اپنی بھی کوئی عزت ہے،

وہ مزے سے کھاتے ہوئے بول رہی تھی لیکن جاسم نے حمین کے تیور دیکھتے اٹھنا بہتر سمجھا

!بیٹھ

حنین نے جاسم کو پکڑ کر کرسی پہ بٹھایا

www.novelsclubb.com

حمین۔۔۔۔۔۔

جاسم اس پہلے میں تیری درگت بناؤں بیٹھ جا

وہ بیچارہ چپ چاپ بیٹھ گیا

ایک لڑکی کے چکر میں تم نے اسے بائیک دے دیا جبکہ میں نے سختی سے منع کیا تھا کہ اس کو وہاں نہ آنے دینا کیونکہ میں اسے جانتا ہوں یہ کچھ سیدھا نہیں کر سکتی

لیکن تم

حمین وہ۔۔۔۔۔۔۔۔

! شٹ اپ

، تم دونوں چلو میں بل دے کر آتا ہوں

حنین کہتے اٹھا لیکن وہ پہلے بول پڑی

آج میں پیسے لے کر آئی ہوں

کہاں ہیں دکھاؤ زرا؟

www.novelsclubb.com

حمین کے کہنے پہ عائرہ نے بیگ میں ہاتھ ڈالتے ڈھونڈے پھر بھی نہیں ملے

کہاں ہیں دکھاؤ نا؟ چڑیل

میرا والٹ کہاں گیا یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ مسکرایا اور اس کا والٹ سامنے لہرایا

تم نے میرے پیسے چرائے؟

عائرہ نے الٹا الزام دھر دیا

! اوہیلو

چڑیلوں کی ماہرانی اس کمینے سے لڑتے وہیں پہ گر گیا تھا کہتے اس کی طرف اچھالا اور خود پہ کرنے چلا گیا

یہ بھی کھالوں؟

اس شیطان نے تو کھانا نہیں ہے،

عائرہ نے جاسم کو دیکھتے کہا اور اس کا بر گر کیساتھ بھی انصاف کرنے لگی

www.novelsclubb.com

حمین نے آتے پہلے جاسم کو دیکھا پھر اس کو پھر بر گر کو کیونکہ حمین کا بر گر کھانے کا مطلب شیر کے منہ پہ پیار کرنا تھا

ایسے حقارت سے تو نہ دیکھو کیا ہوا بر گر ہی تو ہے نا یہ لو آخری بائیٹ لے لو میں نے بس چکھا ہے

کہتے عائرہ اس کی خونخوار نظروں سے بچتے آخری بائیٹ اس کی طرف بڑھایا اور

حمین نے اس کو دیکھا پھر اس کے بر گر وا کے ہاتھوں کو اور ناراضگی کو اگنور کرتے اس کے ہاتھ سے کھا لیا

دیئے تھے، اور کئیوں لیکن وہاں کیفے میں یہ منظر دیکھ کر ہینڈسم حمین نے کئی دل ٹوڑ کہ منہ کھل گئے تھے جن میں سے جاسم بھی ایک تھا،

ابے او مکھی چلی جائے گی منہ بند کر

حمین نے ایک تھپڑ رسید کرتے جاسم کا منہ بند کیا

www.novelsclubb.com

مانی تو نے اس کے ہاتھ سے کھایا وہ بھی سب کے سامنے

جاسم نے آگے جاتی عائرہ کی طرف اشارہ کیا؟

حمین کو اپنی غلطی اور ارد گرد کا اب احساس ہوا تھا کہ وہ غلط کر چکا ہے جس احساس کو

یہ کہہ کر اس نے چھپا دیا یا خود کو تسلی دی، "وہ میری کزن ہے چاچو کی بیٹھی ہے؟"

پتہ ہے حمین کہتے ہیں نا کہ انسان خود سے بھی جو چھپاتا ہے وہ دوستوں سے کبھی نہیں چھپا"
"سکتا

جاسم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا

جاسم کسی دن تجھے میں پانی کی ٹینکی میں پھینک کر اس میں بجلی کی تاریں گرا دوں گا،

حمین نے اس کے ہاتھ کو جھٹکا،

کہا جاتا ہے کہ دوست تو وہ ہوتے ہیں جو کہہ کہہ کر عشق کروا دیتے ہیں

تجھے تو پہلے سے ہی لاحق ہو گیا ہم کیا کہیں گے

جاسم کہتے بھاگ گیا جبکہ حمین مسکرا دیا

www.novelsclubb.com

اکتوبر 5

راجپوت ولاز میں چہل پہل تھی سب اپنی تیاریوں میں یہاں سے وہاں گھوم رہے تھے

سب بڑے آج حزیفہ کی ڈیٹ فکس کرنے جا رہے تھے

اریبہ اور اہلام دونوں شاپنگ پہ جا رہی تھی اور حزیفہ انہیں لے کر جا رہا تھا

حزیفہ کی آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی جو سخت کوفت سے ان لڑکیوں کا انتظار کر رہا تھا

ارے بھئی بس بھی کر دو اور کتنا انتظار کروں میں، جلدی چلو؟

حزیفہ دروازے پہ کھڑا اریبہ کو پکار رہا تھا، اریبہ نیچے آ گئی تو وہ دونوں باہر کی طرف چل دیئے،

www.novelsclubb.com

لان تک پہنچے تو زوہان اور اہلام بھی اپنے گھر کی طرف سے آتے دیکھائی دیئے

اتنی دیر کیسے لگاتی ہو تم سب لڑکیاں؟

حزیفہ تنگ آ کر اریبہ سے کہہ رہا تھا

بھیا آپ لڑکوں کا کیا ہے کپڑے آپ کو پریس نہیں کرنے پڑتے بال آپ کو نہیں بنانے پڑتے، نہ میک اپ نہ دوپٹہ، یہاں تک کہ نہا کر ٹاول کمرے کے درمیان پھینک دیتے ہیں شرٹ کھینچ کہ نکالی الماری سے باقی کپڑے بے شک نیچے ڈھیر لگ جائیں اور پرفیوم لگایا اور چلو بھائی اللہ اللہ خیر سلا

وہ حزیفہ کیساتھ آتے مٹک مٹک کر ہاتھ ہلاتے بول رہی تھی اہلام اور زوہان کی آمد سے بے خبر جو اس کے پیچھے مسکراتے آرہے تھے،

زوہان نے موبائل سے نگاہ آٹھا کر اریبہ کو دیکھا جو آج شوپنگ کی خوشی میں طوطے کی طرح بول رہی تھی اور اس کی موجودگی سے بے خبر تھی

اہلام نے اسے دیکھا تو مسکرا کر گاڑی کی دوسری جانب چلی گئ

Do you really think so?

گاڑی کے پاس کھڑے ہوتے اریبہ ہی طرف مڑ کر کہا جو اس سے پچھلی سیٹ پہ اس نے بیٹھنے والی تھی

سوال اریبہ کی طرف اچھالا گیا تھا کیونکہ اس کی بات زوہان کو بہت بری لگی تھی

آخر وہ لڑکوں کی شان میں گستاخی میں کیسے برداشت کر سکتا تھا

اریبہ نے چونک کر اسے دیکھا

یہ مسٹر کھڑوس کب آئے؟

یہ وہ بس سوچ ہی سکی اب بولتی تو پکی بندھو ہو چکی تھی۔

...وہ اپنے اپ میں مگن جانے کیا کچھ بول گئی تھی

حزیفہ فرنٹ سیٹ سنبھال چکا تھا، زوہان بھی ایک سنجیدہ نگاہ اس پر ڈال کر ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا

پیچھے اہلام کیساتھ بیٹھ گئی گاڑی کا دروازہ کھول کر البتہ وہ

اہلام اسے دیکھتے مسکرائی جب کہ اس نے مصنوئی غصے سے آنکھیں پھیر لی

www.novelsclubb.com

گارڈز کے گیٹ کھولتے ہی دو گاڑیاں آگے پیچھے مینشن سے نکلی

وہ لوگ زوہان کی بلیک ہیلکس میں تھے جس کے پیچھے دو سیکیورٹی گارڈز اب لازماً ہوتے تھے یہ سکندر صاحب کا حکم تھا کہ کوئی بھی گھر سے باہر اکیلا نہیں جائے گا۔

وہ فیملی کیساتھ جاتے ہوئے سیکورٹی کو ساتھ رکھنا نہیں بھولتے تھے

تم لوگوں کے انتظار میں تو آج میں آدھا ہو گیا ہوں

حزیفہ نے گہری آہ پھرتے اہلام سے گلا کیا،

بھیا فکر نہ کریں بھابی سوری بھیا بس میں ہو سپیٹل سے ہی آتے ہوئے کیٹ ہو گئی لیکن سمپل ہی ہے وہ زیادہ دیر نہیں لگائے گی

اہلام نے حزیفہ کو گویا چھیڑا تھا

اور حزیفہ کو وہی سفید دوپٹے والی نگاہوں کی آگے دکھائی دی،

محبت کرنے والے اتنے ڈرپوک نہیں ہوتے حزیفہ صاحب،"

حزیفہ کو آج بھی وہ خواب میں کہا گیا جملہ یاد تھا،

www.novelsclubb.com

آپ خیالوں سے نکل آئے ہو تو بتاؤ کہاں جانا ہے؟

زوہان نے حزیفہ کے آگے ہاتھ لہراتے اسے گھورتے خیالوں سے جگایا

زوہان بھائی آپ بھی غصہ نہ کریں آپ کی شادی بھی کرادیں گے۔

اہلام نے اس کو بھی سہارا دیا وہ آج بہت اچھے موڈ میں تھی

اریبہ کے نظریں فوراً سے بیک ریویو میں زوہان کے چہرے پہ ٹک گئی اسے صبح والی زوہان کی باتیں ابھی بھی یاد تھی، لیکن وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اس نے ایسا اچانک کیوں کہا؟ وہ اسی کشمکش میں تھی،

میں ایسے نارمل زندگی گزارتا پتہ نہیں تم سب کو برا کیوں لگتا ہوں؟

زوہان اب اس سوال سے اکتا چکا تھا

اریبہ نے اس کو افسوس کی نگاہوں سے دیکھا گویا خود کو ایسے انسان سے محبت کرنے پر سرے سے مانتا ہی نہ تھا اس کے نزدیک محبت کچھ غصہ آتا تھا جو محبت کو اسے خود پر ہی نہیں تھی اور اسے کبھی کسی سے ہو بھی سکتی تھی

www.novelsclubb.com

لیکن محبت بس میں کہاں ہوتی ہے یہ تو بس انسان کو بے بس کر دیتی ہے

ویسے میں نے بھابی کو بھی کال کی تھی کہ وہ بھی اپنی پسند سے ڈریسز لے لیتی لیکن انہوں نے کہا کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو ہم لے آئیں سارے ڈریسز

اہلام نے اونچی آواز میں کہا، پر بھیا کی پسند سے لائیں

حزیفہ نے گہری سانس لی وہ اس سب سے بھاگ رہا تھا اتنا ہی یہ سب اس کو الجھا رہے تھے لیکن اس نے شکر ادا کیا کہ اس لڑکی سے سامنا نہیں ہو گا ورنہ وہ کیا جواب دیتا،

وہ اس لڑکی کا سامنا کرنا بھی نہیں چاہتا تھا،

!لیکن میں نے وانیہ کو بلا لیا ہے

اگلا دھماکہ اریبہ نے کیا

ایکچولی مجھے جب بھی شاپنگ کرنی ہوتی ہے میں اسے ساتھ لے جاتی ہوں اس کی چوائس بیسٹ ہے وہ کبھی کچھ برا خوش کر ہی نہیں سکتی،

حزیفہ اور زوہان نے بے اختیار ایک دوسرے کو دیکھا

اور اہلام تمہیں بھی تو اس سے ملنا تھا،

حزیفہ کی گویا سانس رک کر پھر بحال ہوئی تھی اس کے نام پہ اس نے اریبہ کو بیک مرر سے دیکھا اور زوہان نے حزیفہ کے چہرے کی آتے جاتے رنگ دیکھتے دوسری طرف منہ کر لیا

وہ ایک دوسرے کی تکلیفوں کو اگنور نہیں کرتے تھے لیکن انہیں بار بار کرید کر تکلیف مزید بڑھاتے بھی نہیں تھے

وہ چاروں شہر کے سب سے بڑے مال کے اپر والے فلور پہ تھے کچھ دیر بعد

www.novelsclubb.com

تم لوگ جاؤ، ہم یہیں ہیں ایک دوست سے ملنا ہے جب فری ہو جاؤ تو کال کر دینا، انہیں شاپنگ کیلئے بھیج کر وہ نیچے آ گئے،

نیچے جاتے وہ آپس میں باتوں میں مگن تھے جبکہ زوہان کی نظریں موبائل پہ تھی اور اسی پل وہ بری طرح سے کسی سے ٹکرایا.....

دنیا کے ہر انسان کو بس مجھ سے ٹکرانا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

زوہان نے سامنے والے کو بغیر دیکھے ہی غصے سے کہا

آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے ؟بس مہنگا فون دکھانے کیلئے اس میں گُھس جاؤ وہ اور سامنے والے کو کچل دو حد ہوتی ہے کوئی طریقہ ہوتا ہے چلنے کا پر وہ آپ کو کہاں پتہ ہو گا آفٹر آل.....

! Shutup

زوہان نے آنکھیں بند کرتے زور سے کہا

www.novelsclubb.com

وہ ٹکرانے کے بعد بولے جا رہی تھی بولے جا رہی جب زوہان کے اونچا بولنے پہ زبان رُکی اور اس کی طرف دیکھا

آپ نے تقریر کر لی ہو تو میں کچھ بولوں ؟

لوگوں سے بات کرنے کے بھی کچھ مینرز ہوتے ہیں مِس بلابلا بلا کچھ ایڈیکیٹس ہوتے ہیں جو آپ گھر بھول آئی ہیں اور مجھے کہہ رہیں کہ میں اندھا ہوں،

نام ہے میرا "وانیہ ملک"

ڈونٹ کال می بلابلا بلا

!مسٹر بلابلا بلا

وہ بھی وانیہ تھی حساب برابر کر کے ہی دم لیتی تھی کسی سے دبنا یا چپ ہونا اسے آتا کب تھا

....جو بھی ہیں آپ پر اپنی ویز آپ

وہ پھر شروع ہو گئی تھی

Disgusting!

www.novelsclubb.com

وہ ایک ہاتھ ماتھے پہ رکھتے آگ بگولہ ہو رہا تھا

جب پیچھے سے حزیفہ رکا اور اس کی سانسیں بھی رُک گئی،

آپ وہی ہیں ناجو اس دن یونی میں.....اس کو اب زوہان کی شکل یاد آئی تھی

جی ہاں اور آپ کا رویہ سب کے ساتھ ایسا ہوتا ہے یا مجھ سے ٹکرانے کا کوئی خاص مشن ہے آپ کا (اور آپکی دوست کا) یہ دل میں سوچا

زوہان؟

حزیفہ نے زوہان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے اسے اپنی طرف مخاطب کیا

واٹ؟

اس نے حزیفہ کو نا سمجھی سے دیکھا

یہ اریبہ کی دوست ہیں؟ حزیفہ نے آنکھوں سے اشارہ کرتے اسے آگاہ کیا

لیکن زوہان کو سمجھ نہ آئی جو وہ اسے سمجھانا چاہ رہا تھا،

اووو واب آپ بھی ان کے ساتھ ہیں آج تو اس مال. اور یہاں لوگوں کیلئے میں دعا ہی کر سکتی ہوں؟

www.novelsclubb.com

ان دونوں سے اس کی پہلی ملاقات یونی میں اریبہ کو ڈراپ کرتے ہی ہوئی جو کچھ خاص اچھی نہیں تھی جس پر وہ انہیں طنز کر گئی تھی

وہ آنکھیں گھما کر اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتے چل دی

آج بھی شانوں پہ سیاہ شال کو لپیٹا تھا اور لائٹ گرے سوٹ کیساتھ کا دوپٹہ سر پہ تھا وہ اس سفید آنچل والی کو کیسے بھول سکتا تھا ....

تم جانتے ہو اسے ؟ حزیفہ نے زوہان سے پوچھا؟

جب اریبہ کو ڈراپ کرنے گیا تھا تو یہ مینٹل یونی میں ملی تھی ! ہاں .....

کتنا بولتی ہے کینچی جیسی زبان ہے،

پر تجھے کیسے جانتی ہے، زوہان نے حزیفہ سے پوچھا

چل یار چھوڑ .....

What ?

Nothing.....

حزیفہ نے آنکھیں چرائی

Don't tell me? Ohhhhh GOD!!!

www.novelsclubb.com

زوہان نے مٹھی بنا کر منہ پہ رکھی

زیفی تو اس لڑکی سے محبت کرتا ہے، اریبہ کی یہ دوست تجھے پسند ہے؟؟؟

زوہان نے اس کا چہرہ پڑھتے کہا

تجھے پوری دنیا میں یہی پاگل مینٹل لڑکی ملی تھی،

زوہان کو اس کی ذہنی حالت اور پسند پہ افسوس ہوا تھا

کیا مطلب ہے تیرا؟ حزیفہ نے اس کو گھورا

وہ ابھی بول ہی رہے تھے کہ ایک لڑکا تیزی سے بھاگ کر ان کے پاس سے نکلا اور حزیفہ کے کندھے سے ٹکرا کر نکل گیا

www.novelsclubb.com

میرا بیگ پکڑو اسے۔۔۔۔۔۔

پیچھے سے کسی لڑکی کی آواز آئی

وہ کسی کا بیگ چرا کہ بھاگ رہا تھا جب کسی نہ ٹانگ آڑا کر اس لڑکے کو منہ کے بل گرایا اور اس کی گردن دبوچتے اسے کھڑا کرتے اس کے ہاتھ سے بیگ چھین لیا

حزیفہ اور زوہان ابھی پروسس کر رہے تھے کہ کیا ہو رہا ہے ان دونوں کو جلدی میں کچھ سمجھ ہی نہ لگی،

تبھی وانیہ واپس حاضر ہوئی سانس پھولا تھا شاید بلکہ یقیناً وہ چھوٹا لڑکا اسی کا بیگ چرا کر بھاگا تھا

تھینکس!

آپ کی وجہ سے یہ پکڑا گیا ورنہ کچھ لوگ تو صرف باتیں کرتے ہیں

اس نے زوہان اور حزیفہ کی طرف کنکھیوں سے دیکھتے لڑکے کو پکڑنے والے کا شکریہ ادا کیا

www.novelsclubb.com

سامنے والے کی ہنسی نکلی تھی، جس کو وہ کنٹرول کر گیا

کوئی بات نہیں سسٹر یہ تو میرا فرض ہے،

اور وہ اس سے اچھی ضاصی امپریس لگ رہی مسکراتے وانیہ کو بیگ واپس کیا اس نے تھی،

وہ وائٹ ڈریس شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس تھا، ہلکی بئیرڈ آنکھوں پہ چشمہ، مضبوط کلائی پہ مہنگی گھڑی،

وہ بہت ہینڈسم اور ویل بیہیو ڈانسان تھا، اور سب سے بڑھ کر وہ زوہان اور حزیفہ کی جان تھا

اس کیلئے لڑکیاں جان بھی دے سکتی تھی یہاں تو وہ صرف شکریہ بول کر گئی تھی،

جبکہ زوہان اور حزیفہ یک ٹک اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے وہ کسی کو بھی کھری کھری سنا سکتی تھی، اس سے اتنی مسکراہٹ اور تمیز کہاں سے لا کر بات کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

سر پلیز مجھے جانے دیں میں نے اپنے کھانے کیلئے پیسے چرائے تھے،

اس نے ابھی بھی اس

لڑکے کو پکڑ رکھا تھا، جو اٹھارہ انیس سال کا بچہ تھا۔

کیوں چوری کرتے ہو محنت کیا کرو اور عزت سے رہا کرو ہاں گردن پہ گرفت ہلکی سی سخت کی

اس لیے بس باجی کا پرس سر بھوک لگی ہے پیسے نہیں ہیں اور کل سے کچھ کہیں کھایا چھین لیا وہ اس کو دیکھ کر ڈر چکا تھا، اس کیے روتے ہوئے بولا

اچھا ٹھو شاباش رونا بند کرو اور ایک مضبوط مرد بنو

کہتے اس نے اپنے والٹ سے کچھ نوٹ نکال کر اسے دیئے

یہ رکھو اور آئیندہ چوری نہ کرنا سمجھے ورنہ ہر جگہ میں نہیں ہوں گا بچانے کیلئے،

وہ لڑکا مسکراتے آنسو پونچھتے شکریہ کرتا بھاگ کر باہر نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

وانیہ بھی کھڑی اس کی اس رحم دلی پہ اس کو دل ہی دل میں داد دیتے جا چکی تھی۔

وانیہ بیگ اٹھا کر واپس اوپر کی پرف بڑھ گئی

زوہان مسکرایا اور اس کے گلے آ لگا

"کمینے بتا تو دیتا آنے سے پہلے "

کہ وہ دونوں کے درمیاں پھنس کر رہ گیا اور حزیفہ نے بھی اس کو ایسے گلے لگایا

"ابے سرپرائز دینے کی عادت گئی نہیں تمہاری اور اینٹری دیکھ کیسے ہیرو والی ماری ہے"

حزیفہ نے اسے پیٹ میں مکہ مارتے کہا

ہاہاہاہاہا اب چھوڑ بھی دو

وہ ہنستے کہہ رہا تھا جو ان دونوں کے درمیان سینڈوِچ بنا ہوا تھا

چھوڑو مجھے سب دیکھ رہے ہیں وہ ارد گرد نظریں دوڑاتے بولا

اسی لیے کہتا ہوں شادی کر لو دونوں؟

چھڑانا اس نے ہنستے کہا اور وہ دونوں فوراً سے پہلے پیچھے ہوئے تھے وہ ان دونوں سے جان

ان سے بہت کچھ کرانا جانتا تھا اور انہیں منوانا اور

کیوں راجہ صاحب ڈر گئے؟

زوہان نے اسے چھیڑا

تم لوگوں کو لگتا ہے میں ڈر گیا ہوں

.....تم لوگوں کو پتہ ہے میں

ہاں ہاں تم کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتے ہو

وہ دونوں اس کے بولنے سے پہلے ایک ساتھ بولے تھے

ویسے تجھے پتہ ہے تو جس کا بیگ بچا کر ہمیشہ کی طرح ہیرو بنا ہے وہ کون ہے؟؟؟

زوہان نے کیفے میں بیٹھے اس سے کہا؟

کون؟؟اس نے حیرانگی سے ان دونوں کو دیکھا

www.novelsclubb.com

وہ تینوں اب مال کے فوڈ کورٹ میں بیٹھے تھے

جب زوہان نے اس کو آنکھ ونک کی جو سامنے بیٹھا اسے آنکھوں سے اشارے کر رہا تھا البتہ حزیفہ خاموش تھا

وہ دونوں ہمیشہ کی طرح اسے چڑھانے کا سوچ رہے تھے

ویسے تم لوگ اس لڑکی کو کیسے جانتے ہو؟

اس نے مسکرا کر پوچھا شاید جواب پہلے ہی جانتا تھا

یہ لڑکی وہی ہے جس کی وجہ سے ہمارا بھائی بروکن اینجل بنا ہوا ہے

زوہان نے حزیفہ کو دیکھتے بے زاری سے کہا جواب منہ بنا کر کافی پی رہا تھا

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہاہاہاہاہا! واٹ؟

اس نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر ہنسی روکی پر قہقہ نکل ہی گیا

تو بہت ہنس رہا ہے ابے شیرنی کو بلاؤں؟

حزیفہ نے اوپر اشارہ کرتے کہا

وہ ٹیک چھوڑ کر ذرا آگے ہو کر بیٹھا اور مسکرایا

ہاں اس دفعہ شیر اپنی شیرنی سے ہی ملنے آیا ہے! اس نے آہ بھرنے کے انداز سے کہا،

گھسیٹے گی پھر ایسا دھوئے گی کہ یاد رکھے گا بڑا آیا شیرنی سے ملنے والا پہلے وہ تجھے سنائے گی جانتا نہیں ہے اس کو...؟ وہ شیرنی سے چیر پھاڑ دے گی تجھے۔

حزیفہ نے البتہ اسے وارن کیا تھا

! ویسے بھابی بہت سویٹ ہے

اس نے اوپر اشارہ کرتے حزیفہ کی طرف دیکھتے کہا

بکواس نہ کر وہ تیری بھابی نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے سنجیدگی سے کہا

شکر ہے! کینچی کی طرح اس کی زبان چلتی ہے اور ہر دفعہ نشانہ میں ہوتا ہوں پھر بغیر دیکھے بولتی ہے اور وہ بھی بغیر کسی کی سنے....

Disgusting!

زوہان نے غصے والے انداز سے کہا

اور ویسے بھی اب اس مجنوں کی شادی ہو رہی ہے؟

زوہان نے حزیفہ کی طرف اشارہ کیا

... یہ تو اس کی غلطی ہے نا! جس نے محبت کیلئے آواز اٹھانا تک گوارہ نہ. کیا

وہ اس سے اس بات پہ ناراض تھا صرف وہ ہی نہیں زوہان اور اہلام بھی جو اس کو وانیہ سے شادی کیلئے بولنے کو کہہ رہے تھے لیکن وہ وانیہ کو سوچ رہا تھا جو اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اب ہر کوئی تیری طرح نہیں ہوتا یار؟

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے اس کو فخر سے دیکھا

جو اپنی محبت کیلئے سب سے لڑ جائے،

اچھا چلو..... مجھے کچھ گفٹس لینے ہیں اس نے کھڑے ہوتے ان کو بھی اٹھنے کا اشارہ کیا

وہ دونوں بھی کافی ختم کرتے ساتھ چل دیئے

یہ گاڑی میں ڈرائیو کرو؟ کتنا مزہ آئے

رائنہ اور حمین آج جلدی یونیورسٹی سے نکلے تھے جب عائرہ کی دماغ کی بتی جلی، عائرہ نے چہکتے ہاتھوں کو اوپر کرتے پوچھا؟

حمین نے پہلے اس کو آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا پھر بولا

ہاں، کیوں نہیں

www.novelsclubb.com

بلکہ رکو میں جہاز منگوا دیتا ہوں وہ اڑا لینا کتنا مزہ بھی آئے گا

حمین نے بھی ہاتھ اوپر کرتے اس کی طرح اچھل کر کہا بخشتا تو وہ کسی کو نہیں تھا،

اور جلدی گھر بھی پہنچ جائیں گے ایمبولینس میں... کیوں؟ حمین نے طنز کیا؟

شیطان، بندر اور۔۔۔۔وہ بھی جو تم سوچ بھی نہیں سکتے

اور پندرہ منٹ کے اور بھی بہت کچھ کہتے وہ اس کی سیٹ کی دوسری طرف بیٹھ گئی تھی،

بعد حمین نے اس کو شاپنگ مال کے سامنے اتارا

یہ کہاں لے آئے؟

وہ حیران ہوئی

چلو تو پتہ چل جائے گا،

بٹ میرا اسٹنڈرڈ اتنا لو نہیں ہے تمہارے ساتھ ڈیٹ پہ نہیں جاؤں گی میں؟ !سوری

!بکواس نہ کرو

اور فکر بھی نہ کرو میرا اسٹینڈرڈ اس، سے بھی لو ہو تب بھی کسی لڑکی کیساتھ ایسے چھپ کے

ڈیٹ پہ نہ جاؤں اور چڑیل تمہارے ساتھ تو کبھی نہیں،

اس نے باقائدہ کانوں کو ہاتھ لگائے

تم کچھ بھی کر سکتے ہو یہی کہتے ہو نا پھر کیا ہوا؟

میرے ابو جی اور بھائی نے مجھے یہ نہیں سکھایا میں اگر مذاق کرتا ہوں تو عزت بھی کرنا جانتا ہوں، اپنی حدود پہچانتا ہوں تم بے فکر رہو،

.....سب یہیں ہیں شاپنگ کرنے آئے ہیں

عائرہ مسکرائی

وہ اور عائرہ گاڑی سے اتر کے اندر بڑھ گئے

لیکن وہ اب چلتے ہوئے بھی اسے دیکھ رہی نجانے اس کی یہ بات دل میں اتر گئی تھی

وہ مسکرائی پھر سر جھٹکا اور آگے بھاگ گئی،

! مینٹل

پیچھے سے اسے دیکھتے وہ بڑبڑایا اور پھر خود اسی کی طرح مسکرا دیا

www.novelsclubb.com

آگے جا کر بہت مہنگی پڑتیں ہیں۔ کبھی کبھی مسکراہٹیں زندگی میں

حمین کو حزیفہ نے فون کر کے آج عائرہ کو ساتھ لے کر مال میں آنے کا کہا تھا جہاں وہ سب شاپنگ پہ جا رہے تھے اس لیے حمین اسے سیدھا یہیں لایا تھا۔

نہ جانا؟حزیفہ نے اس کو بازو سے پکڑ کر روکا اوے رک اندر

کیوں؟

کیونکہ یہ لیڈیز بوتیک ہے اور تمہیں یہاں کیا لینا ہے؟

کہانا گفٹ لینا ہے! ہٹو

وہ حزیفہ کو ایک ہاتھ سے سائیڈ پہ کر کے دروازہ دھکیلتا اندر گھس گیا

ابے روک اس کو وہ اندر بڑھ گیا ہے، حزیفہ نے زوہان کو کہا

تو؟

www.novelsclubb.com

زوہان فون میں گھسا ہوا تھا

تو یہ میرے باپ کہ اندر وہ سب آنٹیاں ہیں جو ڈریسز لے رہی ہیں، اگر انہوں نے اسے دیکھ لیا

تو کھا جائیں گی اسے اور مار ڈالیں گی ہمیں

اور خدانخواستہ بابا جان کو یہ سب پتہ چلا تو ہمیں زندہ گاڑ دیں گے

واٹ؟ کہاں گیا وہ؟ زوہان ایک دم سیدھا ہوا اور ارد گرد دیکھا

!اُدھر

کے دروازے کی طرف اشارہ کیا حزیفہ نے اس بوتیک

تو روک اسے زیفی میرا منہ کیا دیکھ رہا ہے

وہ دونوں بھی اس کے پیچھے بھاگے

وہ سب ایک سائیڈ پہ کھڑی ڈریسز دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اندر گئے تو وہ سب انہیں سامنے ہی دیکھائی دی لیکن وہ کہیں نہیں تھا جسے لینے وہ اندر آئے تھے

ارے بھیا! آپ یہاں؟

اریبہ نے حزیفہ کو اپنی طرف آتے دیکھ لیا تھا اس لیے اسے مخاطب کرتے وہ کہنے لگی

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسی طرف آ گیا

بتایئے نا کہ کون سا ڈریس آپ کی دلہن کے لیے لیں

وہ مختلف بھاری کامدار ملبوسات کی طرف اشارہ کرتے بتانے لگی

اپنی بھابی سے پوچھ لو؟

اس نے اکتانے والے انداز میں کہا

اور وانیہ نے اس گھورا ایسے تو بڑا محبت محبت کر رہا تھا اور اب بھابی سے پوچھ لو، یہاں امیر زادوں کی شرافت دہی لینے چلی جاتی ہے۔

اس نے اس کی نکل اتاری جو وہ ہمیشہ کرتی تھی جبکہ ہمیشہ کی طرح حزیفہ اسے دیکھ چکا تھا

آپ لوگ یہاں؟

زوہان کو پیچھے دیکھتے حیرانی سے پوچھا جبکہ زوہان کی نظریں اسے ڈھونڈ رہی اہلام نے تھی اور حزیفہ چپ ہو گیا

ہاں وہ ہم نے سوچا بہت دیر کر دی تم لوگوں نے تو دیکھ لیں کیا لیا ہے

جواب حزیفہ نے دیا تھا،

نجانے وہ کہاں گم ہو گیا تھا لیکن صد شکر کہ لڑکیوں نے اسے اندر آتے نہیں دیکھا تھا وہ ایک بہت بڑا بوتیک تھا جہاں بس فینسی اور برائڈل ڈریسز تھے

تبھی دروازے سے حمین اور عائرہ بھی آتے دیکھائی دیئے

وانی تو بتا؟

اریبہ نے اب وانیہ کو کہنی مارتے پوچھنے کا اشارہ کیا،

مجھے کیا پتہ اپنے بھائی سے پوچھ لو ناطنز حزیفہ کی طرف تھا

!آپ اب بتا دیں بھیا

اریبہ نے مسکراہٹ روکتے حزیفہ کی طرف دیکھا

وہ ان کا پہلا سامنا ابھی تک نہیں بھولی تھی، اس کی بعد وانی اس کا سامنا کرنے سے کتراتی تھی یہ اریبہ اچھے سے جانتی تھی،

www.novelsclubb.com

مجھے بھی نہیں پتہ اپنی ہونے والی بھابی سے پوچھ لو اریبہ

اس نے کہا اریبہ کو لیکن دیکھا وانیہ کو تھا وہ اسے جتا رہا تھا کہ وہ شادی کر رہا ہے اب خوش رہو تم اپنی آنا کیساتھ،

بتا دیں یار بھیا اب بھابی کو فون کرنا پڑے گا،

اریبہ تھک چکی تھی لیکن کسی کو کچھ پسند ہی نہیں آ رہا تھا اور بے چاری اریبہ پِس رہی تھی

مجھے نہیں پتہ،

کہتے وہ نظریں دوڑاتے اسے ڈھونڈنے لگا،

اریبہ گہری سانس بھرتی اہلام کی طرف مڑ گئی

! ہیلو ایوری ون

www.novelsclubb.com

حمین بھی مسکرا کر ان کے قریب رک گیا

بھیا آپ بتائیں نا آپ کی شادی ہے کم اَن بھیا،

عائرہ نے حزیفہ کی بازو کو زور سے ہلاتے واپس موڑا

گڑیا آپ لوگ دیکھ لیں نا؟

وانیہ نے حزیفہ کو کنکھیوں سے دیکھا

ویسے تو مسٹر کہتے ہیں بڑی عزت کرتا ہوں میں لڑکیوں کی اور اپنی ہونے والی بیوی کیلئے ایک ڈریس پسند کرنے میں موت آرہی ہے، باتیں کرنا آسان ہوتا ہے،

احلام ان سب سے الگ صوفے پہ بیٹھی سر پیچھے پشت سے ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھی تھی اسے ان سب میں دلچسپی تھی بھی نہیں، وہ تو بس سب کے اسرار اور مسز ثمینہ کے زبردستی کرنے پہ آئی تھی،

وانی نے اس کی طرف اشارہ کیا لیکن اریبہ نے اسے نہ چھیڑنے کا کہا،

چل وانی اب بتا ہی دے تو مجھے تو کوئی آئیڈیا ہی نہیں ہے پلیز زززز اسی لیے بلایا ہے تجھے پلیز زنا اپنی دوست کیلئے اتنا تو کر دو یار، بہن ہو نا۔۔۔

اریبہ نے اسے آگے کھینچتے کہا

ٹھیک ہے صرف اپنی دوست کیلئے ورنہ کوئی خوش فہمی نہ پالے،

اس نے کنکھیوں سے حزیفہ کو دیکھتے کہا

جو وہ جان کر ضرورت سے زیادہ اونچا بول رہی تھی، وہ اس کی باتیں سن چکا تھا

بڑا احساس جتا رہی ہے میری فیوچر وائف کا ڈریس لینے کا۔۔۔۔۔

حزیفہ نے دل میں سوچتے خود ہی پسند کرنے کا فیصلہ کیا،

خود تیری مسز بننا نہیں ہے اور کسی کو بنتے دیکھ کر بھی مسئلہ ہے عجیب سائیکی ہے ان لڑکیوں کی بھی،

زوہان حزیفہ زوہان کے کان کے قریب ہو کر بولا تو وہ اسے گھور کر آگے بڑھا،

وانیہ نے سلور کلر کے کامدار میکسی پہ ہاتھ رکھا،

اور حزیفہ نے بھی اسے وقت اسی ڈریس کی طرف اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

"یہ اچھا ہے"

دونوں ایک ساتھ بولے تو سب نے چونک کر انہیں دیکھا

انہوں نے بھی ایک دوسرے کو ایک پل کیلئے دیکھا اور فوراً پیچھے ہو گئے۔

واؤ آپ دونوں کی چوائس تو سیم ہے،

حمین نے انہیں دیکھتے کہا تو وہ دونوں نظریں چرا گئے

دونوں کی درمیان نظر کا تبادلہ ہوا اور حزیفہ تیزی سے سب کے درمیان سے نکل کر باہر بڑھ گیا

ایسکیوزمی آپ یہ سن کر دیں سائز بھی یہی رکھنا ہے

! یس میم

جبکہ اریبہ نے اسی ڈریس کو ڈن کیا کیونکہ وہ حزیفہ کی پسند کا تھا۔

****

وہ سب ابھی وہیں تھے جبکہ حزیفہ باہر نکل چکا تھا اسے وانیہ کو دیکھ کر اپنی بے بسی پہ افسوس ہو رہا تھا وہ اپنی محبت حاصل کرنے کیلیئے کوئی سٹنیڈ بھی نہیں لے سکا، اتنا کیا زوہان کہتا تھا وہ ڈر کر بھاگ چکا تھا؟

یہ سب سوچتے وہ بوتیک سے باہر آگیا

! مجھے یہ ڈریس پیک کر دیں

اس نے ایک بلیک اور گولڈن خوبصورت اور نفیس ڈریس کی طرف اشارہ کرتے کہا تو سیلز بوائے نے فوراً اس کے حکم کی تعمیل کی،

سر سائز؟

یہی سائز اور آپ پیک کریں اور مسٹر زوہان کو دے دیجیے گا

وہ حکم دیتا دوسری طرف کے دروازے کی طرف بڑھا

لیکن باہر نکلنے سے پہلے ایک نظر مڑ کر دیکھا

جہاں وہ صوفے پہ سر پیچھے گرائے آنکھیں موندے لیٹی تھی وہ اس کے چہرے کو نظر میں رکھے کچھ دیر یونہی دیکھتا رہا،

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی جب اسے لگا کوئی اسے آواز دے رہا ہے دل میں ایک عجیب بے چینی سے ہوئی،

اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولی اور دائیں بائیں دیکھا، وہاں کوئی نہیں تھا سب ڈریسز دیکھنے میں مصروف تھے، زوہان کو اس نے دروازے سے نکلتے دیکھا لیکن پھر دائیں جانب دیکھا جہاں وہ کچھ سیکنڈ پہلے کھڑا تھا لیکن اب وہاں کوئی نہیں تھا،

وہ باہر آیا تو بے اختیار گہری سانس لے کر بالوں میں ہاتھ چلایا اور آنکھیں زور سے میچ لی

وہ اس کے چہرے پہ نظریں جمائے کھڑا تھا جب اس نے کسی احساس کے تحت فوراً آنکھیں کھول دی،

اس سے پہلے کہ وہ دیکھتی وہ جلدی سے دروازے سے نکل گیا تھا،

www.novelsclubb.com

تمہیں کیا ہوا ہے؟

زوہان نے اس کے قریب آتے اسے ایسے دیکھا تو پوچھا

کچھ نہیں بس تمہارے لیے ایک کام ہے وہ کر دینا

وہ دونوں بھی چلتے ہوئے حزیفہ کے ساتھ کھڑے ہو گئے وہ پہلے ہی ریکنگ کو مضبوطی سے پکڑے کھڑا تھا،

اہلام اٹھ کھڑی ہوئی،اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ان سب کے پاس آئی

اہلام تمہارے لیے ہم نے بیت اچھے ڈریسز لیے ہیں

وانیہ نے اسے دیکھتے مسکرا کر کہا تو وہ بھی زبردستی ہلکا سا مسکرا دی،

تم اپنی پسند سے بھی تو لو اہلام،ویسے بھی یہ سب تو ہمیں بھیا لے کر دے رہے ہیں،اریبہ نے شرارت کہا تو سب ہنس دی

نہیں مجھے نہیں لینا،

www.novelsclubb.com

پلیز تم ایسے رہو گی تو ہم سب پریشان ہوں گے پلیز میرے لیے نا سہی تم وانی کے کہنے پہ ہی لے لو،

وانیہ کے اسرار پہ بے بس ہوتے اس نے بلیک اور گولڈن ڈریس کی طرف دیکھا اور اس کو ہاتھ لگا کر چیک کیا

یہ ٹھیک ہے اریبہ اس کا سائز بھی اچھا ہے یہ پیک کروالو،

کہتے وہ واپس اریبہ کی طرف مڑی لیکن سیلز مین کی بات پہ واپس گھومی

Sorry mam it's sold out right now!

ایسا اور تو ہو گا ہی نا؟

اریبہ جانتی تھی کہ اہلام کو ایک بار کچھ پسند آتا تھا اس نے بعد وہ پورا مال بھی گھومتی تب بھی وہ یہی ڈریس لینا چاہی گی اس لیے اس نے فوراً پوچھا

سوری میم یہ ایک ی ڈزائنر پیس ہے

www.novelsclubb.com

کہتے اس نے وہ ڈریس پیک کر دیا اور باہر نکل گیا

It's ok!

ویسے بھی مجھے وہ کبھی نہیں ملا جو پہلی نظر میں پسند آتا ہے چاہے ڈریس ہو یا کچھ اور؟

کہتے وہ باہر نکل گئی،

تم لوگ دیکھ لو میں باہر ہی ہوں،

حمین بھی اسے اکیلے جاتے اس کے پیچھے بھاگا

ارے اہلام مجھے تو لے جائیں ان چڑیلوں کے پاس چھوڑ کر جا رہی ہیں یہاں میں کیا کروں،

وہ کہتے اس کے ہمقدم ہو گیا

تم اب یہ سوگ کیوں منا رہے ہو؟

زوہان نے آتے ہی اسے مزید زچ کر دیا جو پہلے ہی کشمکش کا شکار تھا،

اتنی دیر میں وہ لڑکا ڈریس بھی لے آیا

اس نے وہ بیگ پکڑا اور زوہان کی طرف بڑھایا

یہ لو اور اسے اس کی اصل جگہ پہ پہنچا دینا،

جان سکتا ہوں یہ کیا ہے ؟زوہان نے ایک آبرو آچکا کر اس سے پوچھا

تم پہلے ہی اندر مجھے یہ لیتے ہوئے دیکھ چکے ہو تو انجان بننا بند کرو اور یہ لو؟

کہتے اس نے وہ مزید آگے کیا جبکہ زوہان کے چہرے کے تاثرات بدل گئے

تم دونوں پاگل ہو گئے ہو یا مجھے پاگل سمجھ رکھا ہے

ایک شادی کر رہا ہے اور اس کو جانتا ہی نہیں ہے جس سے کر رہا ہے اور جس سے محبت کرتا ہے اس سے بولنے کی ہمت نہیں ہے

اور ایک تم ہو جو چوروں کی طرح وہ سب کرتے ہو جو اسے پسند ہے، لیکن اس کے سامنے آنے کی ہمت تم میں بھی نہیں ہے،

یہ چوروں والی حرکت نہیں ہے تم بھی جانتے ہو میں ایسا کیوں کرتا ہوں،

www.novelsclubb.com

وہ بھی زوہان کا ہی کچھ لگتا تھا اس نے بھی اسی لہجے میں اسے جواب دیا

سمجھے ؟ یہ چوروں والی ہی حرکتیں ہیں تم یہ مان لو کہ ایک دن تمہیں بکواس کر رہے ہو تم اس کے سامنے آنا ہے اور آنا ہو گا یوں تم میری بہن کیساتھ یہ کھیل نہیں کھیل سکتے نہ میں تمہیں کھیلنے دوں گا

میں نے کہا یہ ڈریس لو اور اسے دے دینا اس میں اتنا ہائپر ہونے کی ضرورت نہیں ہے ویسے

میں۔۔۔۔۔۔

تم دونوں پھر شروع ہو گئے ؟

کو ایسے بحث کرتے دیکھ حزیفہ واپس مڑا اور زور سے بولا ان دونوں

اس کے کہنے پہ دونوں خاموش ہو گئے، وہ جانتا تھا کہ دونوں کا غصہ ایک سا تھا زوہان کو اگر کوئی ٹکر دے سکتا تھا یا دیتا تھا تو بس وہی تھا،

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔کہتے حزیفہ نے شاپنگ بیگ اس کے ہاتھ سے کے یہ مجھے دو میں دے دوں گا لیا

ہم میں کوئی بھی یہ اسے نہیں دے گا یہ خود دے اگر اسے اگر گفٹ دینے کا اتنا ! نہیں شوق ہے تو، ورنہ رہنے دے

زوہان اسے طنز کرتے کر رہا تھا لیکن دیکھ وہ حزیفہ کو رہا تھا

تم کیا چاہتے ہو ہاں؟

اس نے زوہان پہ سینے پہ انگلی رکھتے اسے ایک قدم پیچھے دھکیلا

کہ میں اس کے سامنے آجاؤں اور جو چند سال پہلے ہوا تھا وہی سب دوبارہ ہو جائے جس سے بکھری ہماری فیملی ابھی تک اس جگہ واپس نہیں آسکی، بولو؟

جو مرضی کرو لیکن یہ بھاگنا اور چھپنا چھوڑ دو،

میں چھپ نہیں رہا ہوں زوہان مجھے اپنی یا کسی کی بھی جان کی کوئی پرواہ نہیں ہے لیکن اسے اگر ایک خروچ بھی آئی تو میں برداشت نہیں کر سکوں گا، جانتے ہو تم میں اس کے سامنے آیا تو اس کی جان کو خطرہ ہو گا وہ سیف نہیں ہو گی، اور یہ میں نہیں کر سکتا

پھر تمہیں خود پہ شک ہے کہ تم اس کی حفاظت نہیں کر سکتے

وہ غصے میں اس کی طرف بڑھا لیکن اس سے پہلے

!زوہان

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا حزیفہ نے زوہان کو سختی سے چپ کروایا اور دروازے سے نکلتے حمین اور اہلام کی طرف آنکھوں سے اشارہ کیا

وہ دونوں چپ ہو گئے وہ یہ خطرہ موڑ نہیں کے سکتے تھے، وہ دونوں کیلئے ہی بہت قیمتی تھی،

یہ دے دینا اسے لیکن میرا نام لیے بغیر،

اس نے شاپنگ بیگ حزیفہ کے ہاتھ میں تھمایا

حزیفہ نے سر ہلایا !ہمم

نہیں دیں گے ہم؟ جو کرنا ہے کر لو

زوہان نے چڑ کر غصے سے کہا

دے گا تیرے کوئی اور بھی۔۔۔۔۔

اس کے انداز میں واضح چیلنج تھا

www.novelsclubb.com

اس نے اہلام اور حمین کو دیکھا جو ہنس کر اس سے کچھ کہہ رہا تھا اور وہ بھی ہلکا سا مسکرا رہی تھی،

اس پہ ایک نظر ڈال کر، زوہان کے کندھے سے کندھا ٹکرا کر تیزی سے وہاں سے نکل گیا،

! بدتمیز انسان

زوہان مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا

کیا ہوا؟

اہلام نے آتے ہی ان کے چہرے دیکھے جو کچھ ہونے کا ثبوت دے رہے تھے

کچھ نہیں آ گر سب کے لیا ہو تو چلیں۔۔۔۔۔۔زوہان نے پیچھے سے آتی اریبہ اور وانیہ پر بھی ایک نظر ڈالی جو کسی بات پہ ہنستی ہوئی آ رہی تھی

ہمیں ابھی آئسکریم بھی کھانی ہے،

عائرہ نے منہ بناتے کہا،

www.novelsclubb.com

اور میں نے اپنی شاپنگ بھی کرنی ہے،

حمین بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا

تم ساتھ شوپنگ پہ اس لیے آئے تھے تاکہ ان کی ہیلپ کر سکو نہ کہ یہ بتیسی دکھا سکو سمجھے کبھی ایک ذمہ دار انسان کی طرح بھی بن جایا کرو تم

زوہان نے اپنے چہیتے کا سارا غصہ حمین پہ نکال دیا

جو ہونقوں کی طرح اپنی کی گئی عزت افزائی پہ یہی سمجھ نہ پایا کہ اسے اتنی عزت سے آخر نوازا کیوں گیا ہے

برو لیکن میں۔۔۔۔۔۔۔۔

اب تم ان سب کو گھر لے جاؤ مجھے حزیفہ ساتھ کسی کام سے جانا ہے، !بس

www.novelsclubb.com

لیکن میری شاپنگ۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی منگوالی ہے، وہ تم بعد میں کر لینا جاؤ میں نے گھر سے ڈرائیور اور

کہتے زوہان کوٹ کا بٹن بند کرتا وہاں سے نکل گیا

! چلوگے اب تم

حزیفہ بھی حمین کو باہر کا اشارہ کیا

تو وہ سب بھی ان کے پیچھے ہو لی

مجھے لگا تمہارے بھائی صرف دوسروں پہ برستے ہیں یہ تو بہن بھائیوں کو بھی کاٹنے کو دوڑتے ہیں،

وانیہ نے اریبہ سے سرگوشی کی لیکن اتنی واضح سرگوشی تھی کہ حزیفہ جو پیچھے تھا جو سن سکتا تھا

نہیں ہم انہیں اچھا سیکھاتے ہیں کیونکہ وہ ہماری ذمہداری ہیں اور ہم اپنی دمہ داریوں سے منہ موڑ کر بھاگتے نہیں ہیں ان کا سامنا کرتے ہیں جس وانیہ،

www.novelsclubb.com

کہتے وہ انہیں بھی کراس کر گیا

اس نے ایک نظر پاس سے گزرتے حزیفہ پہ ڈالی اور ناک چڑھا کر منہ واپس موڑ لیا۔

نواکتوبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

منگنی کے فنکشن کو صرف ایک دن رہ گیا تھا ساری تیاریاں مکمل تھی لیکن سب اب بھی کسی نا کسی کام میں مصروف تھے،

اس وقت سکندر صاحب اپنے کمرے میں صوفے پہ بیٹھے تھے آنکھوں پہ چشمہ ٹکا رکھا تھا اور سامنے کوئی کتاب بھی کھول رکھی تھی

اچانک سے دی گئی دستک پہ انہوں نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا اور

'کم اِن'

کہتے ہی حزیفہ خاموشی سے اندر داخل ہوا

www.novelsclubb.com

! اسلام علیکم باباجان

واعلیکم سلام بیٹا آئیں،

باباجان اگر آپ بزی نہیں ہیں تو مجھے آپ سے بات کرنی ہے؟

بیٹا میں تو بزی نہیں ہوں بزی تو آپ ہیں جو باپ کو کبھی کبھی اپنا چہرہ دکھاتے ہیں

انہوں نے حزیفہ کے آج کل گھر سے زیادہ تر غائب رہنے پہ اسے طنز کیا

سوری وہ آفس کے کچھ کام ہوتے ہیں،

بیٹا یہاں آئیں

انہوں نے اسے اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا

وہ چپ چاپ ان کے ساتھ سر جھکا کر اور کہنیاں گھٹنوں پہ جما کر صوفے پہ بیٹھ گیا

کوئی بات ہے تو آپ کھل کر بول سکتے ہیں بیٹا،

! باباجان

وہ ان کی طرف دیکھے بغیر بول رہا تھا

کیا آپ یہ شادی تھوڑی آگے نہیں کر سکتے ؟

کیا مطلب ؟

www.novelsclubb.com

وہ اس کی بات سنتے ہی سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور کتاب بند کر کے ٹیبل پہ رکھ دی چشمہ اتار کر ہاتھ میں رکھ لیا

اب وہ سنجیدہ تاثرات سے اس کا چہرہ دیکھ رہے تھے

اور حزیفہ کی دھڑکن اوپر نیچے ہو رہی تھی،

بابا جان مجھے اس ہفتے ایک ضروری میٹنگ کیلئے دبئی جانا ہے میں چاہتا ہوں واپس آ کر کر لیتے ہیں نا؟

ہماری طرف دیکھیں ! حزیفہ

انہوں نے بہت ضبط سے کہا

حزیفہ نے سر اٹھایا اور انہیں دیکھا

www.novelsclubb.com

آپ خوش نہیں ہیں شادی سے ؟ کسی اور وجہ سے سے کرنا چاہتے ہیں شادی؟ تو ابھی بتا دیں۔۔۔۔

وہ بچہ نہیں تھا جو ان کی بات کا مطلب نہ سمجھتا،

حزیفہ نے سانس اندر کھینچیں اسی بات سے تو وہ بھاگ رہا تھا بات جس طرف جا رہی تھی وہ اسی طرف لے کر نہیں جانا چاہتا تھا لیکن وہ بھی اس کے باپ تھے، اس کی رگ رگ سے واقف تھے جانتے تھے وہ بہانا بنا رہا ہے وہ بچپن سے ہی ایسا تھا، اپنا سٹینڈ لینا اسے نہیں آتا تھا،

! باباجان

صرف سچ! حزیفہ ہم صرف سچ سنیں گے اور کچھ نہیں

انہوں نے اٹل لہجے میں کہا آواز میں میں سختی تھی

باباجان ایسا نہیں ہے بس میں ابھی تیار نہیں ہوں اتنی بڑی ذمہ داری کیلئے۔۔۔۔

ہم سب نے آپ کی مرضی سے رشتہ جوڑا ہے۔ میں آپ سے اب بھی پوچھ رہا ہوں کہ اگر ایسا کچھ ہے تو بتا دیں لیکن اگر کل یا اس کے بعد آپ نے اس بچی کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کے بعد ایسا کچھ بھی منہ سے نکالا تو آپ جانتے ہیں کہ کیا ہو سکتا ہے،

حزیفہ کا سر پھر سے جھک گیا تھا، وہ اب یہاں آنے پہ پچھتا رہا تھا وہ ایک دفعہ پھر اپنے قدم پیچھے لے چکا تھا، وہ اب خود دانیہ کے قابل بالکل نہیں سمجھ رہا تھا۔

!حزیفہ

آپ اس بچی کیساتھ کوئی ناانصافی نہیں کریں گے اب وہ ہماری اس خاندان کی اور سب سے بڑھ کر آپ کی عزت ہو گی اور راجپوت اپنے عزتوں کیلئے جان بھی دے سکتے ہیں نا کہ ان کو رسوا کرتے ہیں۔

ابھی بھی وقت ہے آپ کے پاس جو کرنا ہے کر لیں،

باباجان جیسا آپ چاہیں گے ویسا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔یہ میری نہیں آپ کی اور اس کی لڑکی کا سوال ہے جو آپ کی زندگی کا حصہ بننے جارہی ہے لہذا آپ فیصلہ کریں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنی دفعہ مکر کر اب وہ کس منہ سے وانیہ کے سامنے اس کی محبت کا اقرار کرنے جاتا اس لیے اس نے خود کو یہیں روک لیا، باباجان ٹھیک ہیں مجھے ہی فیصلہ کرنا ہے، اب وہ کس منہ سے وانیہ کا نام لیتا لے بھی لیتا تو کیا وہ مان جاتی؟

یہ سوچتے ان نے لمبے سانس خارج کی،

باباجان مجھے اس شادی سے کوئی اعتراض نہیں ہے،

Are you sure ?

Yes baba jaan.

چلیں یہ تو بہت اچھی بات ہے،

لیکن حزیفہ جو عورت آپ کی زندگی میں شامل ہوتی ہے نا اسے بہت مان ہوتا ہے کہ آپ اس سے محبت کریں گے اس کا سہارا بنیں گے اور سب سے بڑھ کر اس کی عزت کریں گے ،وہ آپ کے نام سے جانی جاتی ہے اگر اس پہ ایک انگلی بھی اٹھتی ہے تو وہ آپ کی ذات کی تزلیل ہوتی ہے بیٹا،

کبھی اس کی ذات پہ آنچ نہ آنے دیجیے گا یہی ہمارے خاندان کی پرورش ہے،

www.novelsclubb.com

باباجان آپ بے فکر رہیں میں نے وعدہ کیا ہے تو ہر صورت نبھاؤں گا

مجھے اپنے بیٹے سے یہی امید ہے۔

انہوں نے حزیفہ کا کندھا تپھکا تو وہ ہلکا سا مسکرا دیا،

چلیں آج ہمارے کمرے کا رستہ بھول ہی گئے ہیں تو ہمارے ساتھ وقت بھی گزار لیجیئے،

جی!

کہتے اس نے سر کو خم کیا،

لیکن وہ حزیفہ ہی جانتا تھا کہ اس کے اندر کون سے جنگ چڑ چکی تھی، کون کہتا ہے کہ صرف لڑکیاں ہی ماں باپ محبت کی قربانی دیتے ہیں کچھ بیٹے بھی اپنے رازوں کو دل تک ہی محدود رکھ کر خاندان کیلئے مضبوط ڈھال بن جاتے ہیں۔ جیسے حزیفہ سکندر بن رہا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

گھر میں ہر طرف سجاوٹ ہو رہی تھی منگنی کا فنگشن ہال میں رکھا گیا تھا لیکن گھر میں بھی بھرپور تیاریاں جاری تھی،

اس خاندان کے پہلے بیٹے کی شادی تھی اور تیاریاں کسی عالیشان شادی سے کم نہیں تھی

اریبہ بیڈ پہ کپڑوں کا ڈھیر لگائے ان کے سامنے کھڑی تھی

اتنے سارے ڈریسز لینے کے بعد اسے یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کلیا پہنے گی،

بیٹا؟

جی چچی آئیں نا،

اریبہ نے دروازے میں کھڑی فاطمہ کو دیکھتے کہا

وہ مسکرا کر اندر آئی اور اسکے چہرے کو دیکھا جس پہ بارہ بجے تھے

کیا ہوا میری بیٹی اتنی ٹینشن میں کیوں ہے؟

میری پیاری چچی ہیں نا پلیز میرے لیے یہاں سے ایک ڈریس سلیکٹ کر دیں کہ کون سا پہنوں

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی ہے،

اہاہاہا وہ اسے ایسے دیکھتے ہنسنے لگی

اریبہ کب بڑی ہو گی تم؟

چچی آپ بھی؟

صحیح تو کہہ رہی ہوں بالکل بچی ہو تم بات بات پہ پریشان ہونا چھوڑ دو، رونے دھونے اور خود کو کمرے میں چھپنا حل نہیں ہوتا کانفیڈنٹ بنو اپنے فیصلے خود لو آگے ایک زندگی ہے جو گزارنی ہے کیسے گزارو گی؟

میری پیاری ماما،

آپ ہیں ناجو بچپن سے ہی مجھے سب سے زیادہ پیار کرتی ہیں میرے ہر مسئلے میں مدد کرتی ہیں چاہے یہاں ہوں یا لندن میں،

وہ ان کے گلے میں بازو ڈال کر سر ان کے کندھے پہ رکھتے بولی

www.novelsclubb.com

اور اگر کوئی غصے والا اور سخت مزاج لائف پارٹنر ملا تو پھر چھوٹی ماما بھی کام نہیں آئیں گی

ایسا ہو ہی نہیں سکتا چھوٹی ماما میں آپ لوگوں سے دور کہیں نہیں جا رہی،

میں اپنی بیٹی کو جانے بھی نہیں دوں گی

مسکرا کر انہوں نے اریبہ کے گال پہ پیار کیا وہ بھی مسکرا دی،

آمین کہا تھا لیکن قسمت انسان کو دل ہی دل میں اس نے بھی ان کی بات کو بغیر سمجھتے کہاں لے جائے گی کبھی وہ خود بھی انجان ہوتا ہے،

ڈریس بتائیں؟

اوہاں یہ لائٹ بلیو اور گولڈن ڈریس سب سے زیادہ پیارا ہے اور منگنی کے لحاظ سے زبردست بھی ہے، تم بھی یہ کلر بہت سوٹ کرے گا،

Thanks pretty lady!

میں بھی یہی ڈریس دیکھ رہی تھی،

انہوں نے ایک ایک لاٹ گولڈن ڈریس کو اس کے ساتھ رکھا جس کی باڈی پہ ڈارک گولڈن اور لائٹ بلیو کام ہوا تھا اور ساتھ بہت خوبصورت ہیلز اور کا مدار لائٹ بلیو بھی تھا

وہ دونوں ابھی ڈریسز پہ ہی بات کر رہی تھی جب دروازے سے عائرہ آندھی طوفان کی طرح نازل ہوئی

اریبہ آپی اریبہ آپی پلیز بچائیں۔۔۔۔۔

بچائیں اریبہ آپی۔۔۔۔۔۔

وہ دوڑتی ہوئی سامنے سے آرہی تھی وہ ایک ہاتھ میں کچھ اٹھا کر اسے اوپر کر رکھا تھا یقینا کسی کی چیز چھینی گئی تھی،

کیا ہوا ہے عائرہ اور یہ کیا طریقہ ہے؟

مسز فاطمہ نے غصے سے اسے دیکھا جو ان کی پرواہ کیے بغیر ہی اریبہ کے پیچھے چھپ رہی تھی

!اووووووو

تو ایک چھوٹی چڑیل ایک بڑی چڑیل کی پناہ میں آئے گی میں جانتا تھا بالکل جانتا تھا آخر کار ہینڈسم حمین کی پکڑ سے کوئی بچ پایا ہے کیا؟

www.novelsclubb.com

حمین کہتا ایک ایک قدم آگے بڑھ رہا تھا جبکہ وہ اریبہ کو پیچھے کی طرف کھینچ کر گول گول گھمائے جا رہی تھی،

!حمین رک جاؤ

کیا بد تمیزی ہے کیوں لڑتے رہتے ہو دونوں؟

اریبہ نے حمین کو روکنا چاہا لیکن وہ اس وقت کان بند کیے ہوئے تھا

چڑیل ہٹو سامنے سے اس بندریا کو میں دیکھتا ہوں

اوئے بندر۔۔۔۔اپنی شکل دیکھو الو جیسی خبردار جو بندر بولا تو

مسز فاطمہ ان لوگوں سے تنگ آکر انہیں

"بھاڑ میں جاؤ"

کہتے کمرے سے نکل گئی لیکن اریبہ پھنس چکی تھی،

مجھے میرا کیمرہ واپس کرو، میں نے کل کے فنکشن کیلئے تیار رکھا تھا،

اوئے ہیلو کون سا تمہارا کیمرہ؟

www.novelsclubb.com

یہ زوہان بھائی کا کیمرہ ہے سمجھے میرے بھائی کا چلو شاباش نکلو،

عائرہ، اریبہ کے پیچھے سے اونچا ہو کر بول رہی تھی وہ دائیں ہوتا تو وہ بائیں ہو جاتی وہ بائیں ہوتا تو وہ دائیں ہو جاتی اور درمیان میں اریبہ گن چکر بنی ہوئی تھی،

بس کرووووتم دونوں۔۔۔۔۔

زوہان بروے کیمرہ مجھے دیا ہے، کل کی پکس کلک کرنے کیلئے انہوں نے مجھے خود اجازت دی ہے چلو نکلو تم اب اور اسے واپس کرو

واپس تو میں اب تمہارے مرنے پہ بھی نہ کروں چل بندر کہیں کا،

! اچھا رکو پھر

حمین نے کہتے اریبہ کو ایک سائیڈ پہ کیا اور عائرہ کو پکڑنا چاہا لیکن۔وہ اچھل گود کر کمرے سے نکلی اور فل سپیڈ میں ڈور لگا دی

اوپر سے سیڑیاں پھلانگتے وہ نیچے بھاگی جبکہ وہ اس کے پیچھے اتنی ہی سپیڈ سے بھاگ رہا تھا

اب دونوں لاونج میں صوفوں کے آگے پیچھے گھوم رہے تھے

www.novelsclubb.com

اریبہ نے وہیں آگئی،

! رک جاؤ حمین

اور دونوں ایک دوسرے کے ہاتھ سے کیمرہ چھیننے لگے حمین نے عائرہ کو پکڑ لیا

حمین چھوڑ دو ورنہ میں مار جاؤں گی

اریبہ نے صوفے سے کشن اٹھا کر اس کی طرف کیا

آہہہ میں تو ڈر گیا۔۔۔۔۔

بڑی چڑیل چپ کرو اور کمرے میں جاؤ کیمرہ میں بروسے لے کر آیا ہوں

تمہارے جہیز میں نہیں آیا بندریہ میرا کیمرہ ہے میرے بھائی کا ہے

میرے بروکا ہے چڑیل۔۔۔۔۔۔میں نے چارج کیا ہے

حمین۔۔۔۔؟

اریبہ نے زور سے کشن حمین نے سر میں مارا

لیکن تینوں وہیں مجسمہ بن گئے جیسے ان میں کبھی جان تھی ہی نہیں،

حمین اور عائرہ اسی چھیننے کی پوزیشن میں رک گئے جبکہ اریبہ کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئے اس نے دونوں ہاتھ منہ پہ رکھ لیے،

داخل ہوتے زوہان کے منہ پہ لینڈ کر چکا تھا اور کیونکہ کشن حمین کو نہیں بلکہ لاونج میں اتنی ہی زور سے لگا تھا جتنی زور سے اریبہ نے پھینکا تھا،

زوہان نے کشن کیچ کر کیا تھا پر لگنے کے بعد۔۔۔۔

کیا ہوا رہا ہے یہاں؟

زوہان نے غصے سے تینوں کو دیکھا

وہ بھائی یہ کیمرہ۔۔۔۔۔

عائرہ کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا

یہ کیمرہ مجھے دو،

اس نے پاس آتے دونوں کے ہاتھوں سے کیمرہ کھینچ لیا

www.novelsclubb.com

اب تم دونوں مجھے کل فنکشن تک یہاں بھٹکتے نظر نہ آؤ اور نہ تم دونوں کی آواز مجھے سنائی نہ دے،

اور وہ کب سے تمہیں کچھ کہہ رہی تھی؟ نہیں؟

زوہان نے حمین سے پوچھتے اریبہ کی طرف اشارہ کیا

وہ برو میں۔۔۔۔۔۔۔

What!

جب وہ تمہیں بلا رہی تھی تو اس کی بات نہیں سننی چاہیئے تھی تمہیں؟

! سوری برو

حمین نے سوری کہتے سر جھکا لیا زوہان کے سامنے تو اس کی سانسیں بند ہوتی تھی اور آتا بھی وہ غلط ٹائم پہ تھا یہ تو سارا خاندان مانتا تھا کہ زوہان کی ٹائمنگ ہمیشہ غلط ہوتی تھی، جب سب اس کی آمد کو تیار ہوتے وہ نہیں آتا تھا اور جب اس کے آنے کے کوئی چانسس نہیں ہوتے تھے تب وہ ٹپک پڑتا تھا

www.novelsclubb.com

اور تم؟

اب اس کی توپ کا رخ عائزہ کی جانب تھا

آ گر شام تک تمہاری اسائمنٹ کمپلیٹ نہ ہوئیں اور رات کو تم میرے پاس منہ اٹھا کر آئی ناتو کل تم منگنی میں انٹر بھی نہیں ہو گی

Got it !

عائرہ کی آنکھیں باہر آ گئیں تھی کیسے ہو سکتا تھا وہ منگنی میں شامل نہ ہوتی،

I said got it ?

Yes,

اس نے نہایت سست روی سے سر ہلایا،

Now both of you get out from here!

اس نے درشتگی سے کہتے دروازے کی جانب اشارہ کیا،

www.novelsclubb.com

وہ دونوں وہاں سے جن کی طرح غائب ہوئے،

اس نے اریبہ کو ایک نظر دیکھا جو وہاں سُن ہوئی کھڑی تھی جیسے اس میں سانسیں ہیں ہی نہیں،

جب دوسرے آپ کی بات پر توجہ نہ دیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ آپ اس قابل نہیں ہیں کہ وہ آپ کی بات سنیں اور ایسے بت بن کر کھڑے رہنے سے بہتر ہوتا ہے خود کو اس قابل بناؤ کہ وہ آپ کی ایک آواز پہ خاموش ہوں، اور آپ کی اگلی آواز تک بول نہ سکیں،

نہ کے ایسے فضول نشانے لگانے چاہیئے،

وہ اریبہ کو کہتا کشن صوفے اچھالتا تیزی سے سیڑیاں پھلانگ گیا

نجانے کونسی سی میٹنگ کا غصہ یہاں نکلا تھا،

اریبہ بے اختیار ہی پاس پڑے صوفے پہ گر گئی اور گہرے سانس لینے لگی اس کی آواز اور رعب ہی سانس روک دیتے تھے وہ اتنا کھڑوس کیوں تھا،

یہ وہ دل میں ہی سوچ سکتی پوچھ کر قبر کھودوانے کی ہمت اس میں نہیں تھی،

www.novelsclubb.com

شام کے وقت احلام ہوسپیٹل سے واپس آرہی تھی

وہ گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ بیٹھی اپنے فون میں مصروف تھی، جب اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

اس نے شیشے سے باہر دیکھا

دائیں پھر بائیں اور پھر گردن گھما کر پیچھے دیکھا

اس کے چہرے پہ اب پریشانی کے آثار نمایاں دیکھائی دے رہے تھے،

ظفر بھائی؟

اس نے پریشانی سے ڈرائیور کو پکارا جو

تقریباً چالیس پینتالیس کے قریب تر تھے وہ ان کے بہت پرانے اور بابا جان اور ڈیڈ کے بھروسہ مند تھے

www.novelsclubb.com

جی؟

یہ ہماری گاڑی کی پیچھے یہ گاڑی کیوں ہے یہ ہوسپیٹل سے ہمارے پیچھے آرہی ہے،

جی میں یہی نوٹس کر رہا ہوں، میں ابھی بس زوہان صاحب کو فون کرنے والا تھا

نہیں ظفر بھائی انہیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے آپ گاڑی جلدی چلائیں ان کو ! نہیں اور ٹیک نہیں کرنے دینا

لیکن زوہان صاحب نے کہا تھا کہ کوئی مسئلہ ہو تو انہیں بتاؤں ورہ وہ غصہ کریں گے

نہیں پلیز آپ انہیں کچھ نہیں کریں گے،

آپ جلدی چلیں،

ابھی وہ دونوں باتیں ہی کر رہے تھے جب دیکھتے ہی دیکھتے وہ سفید رنگ کی کار ان کے گاڑی کی بالکل ساتھ میں آچکی تھی جبکہ ان کے درمیان اتنا فاصلہ تھا کہ احلام اور ظفر اس گاڑی میں موجود اس بندے کو دیکھ سکتے تھے جس نے منہ کو ڈھانپ رکھا تھا اور اس کا ایک ہاتھ سٹیئرنگ پہ تھا اور دوسرے میں ایک عدد گن تھی جو وہ احلام کی طرف ہی کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

ظفر بھائی؟

احلام نے حیرت سے اسے دیکھا

آپ پریشان نہ ہوں آپ کو بخیریت گھر پہنچانا میری دمہ داری ہے،

ظفر نے احلام کو پریشان دیکھتے کہا جس کے چہرے کا رنگ ہی فق ہو چکا تھا،

اس نے گاڑی کی سیٹ میں ناخن گاڑ دیئے اور زور سے مٹھیاں بھینچ کی تھی اور اس کے چہرے پہ پسینے کے قطرے واضح دیکھائی دے رہے تھے،

! ظفر بھائی جلدی چلیں پلیز

اس کے یہی الفاظ کسی سرگوشی کی صورت نکلے

دوسری طرف وہ گاڑی والا گن کو گاڑی سے باہر نکال کر پچھلی سیٹ کی طرف تان چکا تھا،

احلام کی بصارت دھندلا رہی تھی وہ اس کی طرف متوجہ نہیں تھی اس کے دماغ میں آج سے چھ سال پہلے کی منظر واضح دکھائی دے رہے تھے

آج اس کو لگ رہا تھا سب اس کے ہاتھ سے پھر نکل چکا ہے اب وہ دوبارہ یہاں سے بچ نہیں سکتی،

www.novelsclubb.com

ایک۔۔۔

دو۔۔۔

تین۔۔۔

اور

ایک زوردار دھماکا ہوا ان کی گاڑی ایک سائیڈ پہ ہو کر ڈھگمگا گئی،

لیکن ظفر نہیں بہت مشکل سے اسے سنبھالا،

آس پاس کی گاڑیاں بھی کچھ لمحوں کیلئے رک گئی اور سب لوگ بھاگ کر باہر آنے لگے ہر طرف شور سنائی دے رہا تھا لیکن اس کی آنکھیں تقریباً بند ہو رہی تھی اس کا دماغ معوف ہو چکا تھا اسے نہیں سمجھ لگ رہی تھی کہ کیا ہو رہا تھا اس نے شاید کہیں ایمبولنس کی آواز بھی سنی،

!میم !میم

www.novelsclubb.com

اس کو کچھ دیر بعد ایک آواز سنائی دے رہی تھی

شاید ظفر گاڑی سے اتر کر پچھلا دروازہ کھول کر اسے کچھ کہہ رہا تھا

میم؟

اس نے آہستہ سے آنکھیں کھول کر پلکیں جھپکیں،

وہ دونوں ہاتھ کانوں پہ رکھے کانپ رہی تھی اس کی سانسیں نارمل نہیں تھی،

آپ ٹھیک ہیں؟

ظفر کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تو اس نے ایک نظر خود پہ ڈالی وہ ٹھیک تھی وہ بالکل ٹھیک تھی

وہ سیدھی ہو کر بیٹھی اور آہستہ سے سر ہلایا اور ظفر کی بڑھائی ہوئی پانی کی بوتل سے دو تین گھونٹ پانی پیا،

اچانک سے بہت سا شور سے اس نے گردن موڑ کر پیچھے شیشے سے باہر دیکھا اور اس کا دل دہل گیا

www.novelsclubb.com

وہ سفید گاڑی ان کی گاڑی سے کافی دوری پر الٹی پڑی ہوئی تھی ایسے کے اس کی ٹائر اوپر کی طرف تھے اور اس کو آگ نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا، اور اس کے ساتھ بہت سارا خون گرا ہوا تھا۔

اس کے ساتھ ہی ایک سیاہ رنگ کی جیپ بھی ساتھ تھی جو کافی زیادہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی تھی اس میں سے کسی کو نکال کر لوگ ایمبولنس میں منتقل کر رہے تھے اور وہاں بہت سے فوجی کھڑے تھے جنہوں نے لوگوں کو ایک طرف کر رکھا تھا اور آرمی کی بہت سے گاڑیاں ان پانچ منٹ میں اکھٹی ہو چکی تھی جیسے وہ کوئی آرمی کا آفیسر تھا یا آرمی کو اس حادثے کا پہلے سے پتہ تھا۔

یہ--یہ؟

آپ پلیز اپنے گاڑی کو یہاں سے ہٹائیں،

اچانک سے ایک آرمی کا نوجوان ان کی گاڑی کے قریب بھاگتا ہوا آیا اور زور سے بولا

ظفر نے احلام کی طرف دیکھا اور سر ہلاتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

ظفر بھائی کیا ہوا ہے؟

اس نے بمشکل اتنا پوچھا

پلیز آپ انہیں ہوسپیٹل لے جائیں یہ ٹھیک نہیں ہیں،

اس فوجی نے احلام کی نیم بے ہوش حالت دیکھتے ہوئے کہا جیسے اسے کوئی پینک اٹیک ہو رہا تھا

ظفر نے اس کی ہدایات کے مطابق گاڑی سٹارٹ کر دی،

آپ راجپوت فیملی سے بیلونگ کرتے ہیں؟

اس نے ظفر سے پوچھا تو اس نے ہاں میں سر ہلا دیا

ہوسپیٹل جاتے ہوئے احلام کا فون مسلسل بجتا رہا لیکن اس میں اٹھانے کی ہمت ہی نہیں تھی اس کے ساتھ ان دس منٹوں میں جو ہوا کا تھا وہ کسی بھی نارمل بندے کے ساتھ ہو تو وہ ایسے ہی صدمے میں جا سکتا ہے اس کے ذہن پہ بھی گہرا اثر ہو تھا

! جی سر

www.novelsclubb.com

؟احلام کہاں ہے ظفر؟ میں تم سے پوچھ رہا ہوں کہاں ہو ظفر اور احلام کہاں ہے

زوہان کی گرجدار آواز سنائی دی،

سر وہ ہم گھر۔۔۔۔۔۔۔۔

ظفر احلام کو اسی وقت اسی ہوسپیٹل میں لے کر جاؤ جہاں وہ ہوتی ہے اور آرام سے باقی میں تم سے ہوسپیٹل میں ملتا ہوں دس منٹ کے اندر آپ لوگ ہوسپیٹل میں ہوں

کہتے اس نے کھڑک سے فون بند کر دیا وہ اس وقت آفس سے بھاگتا ہوا نکل رہا تھا اور سب ور کرز اس کو اتنی پریشانی میں باہر نکلتے ہوئے دیکھ رہے تھے،

وہ سفید کار والا بس شوٹ کرنے کی ایکٹنگ کر رہا تھا جبکہ شوٹ تو پیچھے بیٹھا شوٹر کرنے والا تھا

اس سے پہلے کہ وہ گولی چلاتا سامنے سے ایک سیاہ رنگ کی جیپ بجلی کی رفتار سے آئی اور سفید گاڑی کیساتھ بری طرح سے ٹکراتے ہوئے اسے پیچھے لے گئی جبکہ ظفر نے بمشکل گاڑی کو اس آکسیڈنٹ سے بچایا تھا،

تھااوراس کادھیان گن کی طرف تھاکہ اچانک سے سفید گاڑی والاایک جو گاڑی چلارہا نمودار ہوتی سیاہ گاڑی کو وہ دیکھ نہیں سکا،اور بری طرح سے حادثے کا شکار ہوتے اس کی گاڑی بہت دور جا گری اوراس کے انجن میں آگ لگ گئی،

جبکہ ٹکرانے والی گاڑی کاڈرائیوراوروہ بری طرح زخمی ہو چکا تھا،

اگروہ گاڑی دو سیکنڈ بھی لیٹ ہوتی تو یقیناًاس کانشانہ ڈاکٹر احلام جہانزیب تھی جو شایداس کی جان لینے کے ارادے سے آیا تھایا بھیجا گیا تھا،

ان لوگوں کے ہو سپیٹل پہنچتے ہی زوہان بھی پہنچ چکا تھا

اس نے ہو سپیٹل فون بھی کر دیا تھااحلام کے گاڑی سے نکلتے ہی وہ گاڑی کی طرف بھاگا

ظفر نے احلام کادروازے کھولا توزوہان سامنے سے بھاگتا ہوا آرہا تھا

www.novelsclubb.com

احلام اسے دیکھتے جلدی سے نکلی

زوہان نے پاس آتے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے اسے اپنے ساتھ لگا کیا

بھائی؟اس کاپوراوجود جھٹکوں کی زد میں تھا

کہتے وہ اونچی آواز میں رونے لگی،

زوہان بھائی وہ۔۔۔۔۔۔وہ پھپھو،

وہاں وہاں بہت خون تھا میرے اوپر بھی خون لگ گیا ہے پلیز مجھے گھر جانا ہے، میری کوئی غلطی نہیں ہے،

یہاں بہت خون ہے،

وہ ہچکیوں سے روتے نجانے کیا کیا بول رہی تھی

وہ اسے اپنے لگائے ہو سپیٹل کے اندر لے گیا،

وہ جانتا تھا اس کی یہی حالت ہو گی شاید اسی لیے اتنی ہڑبڑی میں بغیر کسی کو بتائے آیا تھا

احلام تم تو میری بہادر بہن ہو نا میری سٹرونگ بہن ہو

www.novelsclubb.com

تم ایسے کمزور کیسے ہو سکتی ہو

Be brave Ahlam ! Control yourself it's just a accident, you didn't do anything,

ننن۔۔۔ نہیں پھپھو کو بہت چوٹ لگی ہے وہ۔۔۔وہ نہیں بچیں گی میں نے انہیں یہاں آنے کو کہا تھا،

وہ مجھے مار دیں گے وہ سب کو مار دیں گے یہاں کوئی نہیں ہے وہ وہ خون بھائی وہ خون

۔۔۔۔۔۔۔۔

احلام۔۔۔۔۔۔۔

نہیں بھائی وہ خون تھا ہر طرف۔۔۔۔ نہیں بھائی وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مر جائیں گی،

پھپھو۔۔۔۔۔۔۔،بچائیں انہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے پکار رہا تھا لیکن احلام کی آواز اونچی ہوتی جا رہی تھی

!احلام

نہیں بھائی بچائیں نا انہیں۔۔۔۔آپ۔ یہاں کیوں کھڑے ہیں جائیں جائیں پلیز جائیں وہ بھی چلا گیا ہے

وہ بھی چلا گیا ہے بھاگ گیا ہے مجھے اکیلا چھوڑ کر میں اکیلی ہوں وہ مجھے اور اسے مار دیں گے بھائی اس کے پاس جائیں پھپھو کو بچائیں،

احلام !احلام چپ خدا کیلئے چپ کرو، !احلام

زوہان پوری قوت سے چلایا تو احلام خاموشی سے اسے دیکھنے لگی اس کی آنکھوں کے ڈورے سرخ تھے اور ان میں آنسو تیز سے بہہ رہے تھے،

احلام ہم ٹھیک ہیں سب ٹھیک ہیں، ہم سب۔۔۔۔۔۔

کسی کو کچھ نہیں ہوا، تم میں ظفر ہم سب ٹھیک ہیں ہمارا ایکسیڈنٹ نہیں ہوا ہے

وہ اس کو کندھوں سے پکڑ کر زور زور سے بول رہا تھا اور وہ ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی

ڈاکٹر عالیہ آپ دیکھیں پلیز

ڈاکٹر عالیہ احلام کی سینیئر تھی جو اسی ہوسپٹل میں کام کرتی تھی جہاں احلام ہاؤس جاب کرتی تھی وہ اچھی سائکیٹرسٹ تھی، وہ زوہان کو اچھے سے جانتی تھی، کیونکہ وہ لندن میں ایک ہی یونیورسٹی سے تھے

احلام کچھ دیر ان کے ساتھ بیٹھی رہی زوہان بھی وہیں تھا

زوہان اور انہوں نے احلام کو ایک انجیکشن دیا جس سے وہ کچھ دیر غنودگی میں چلی گئی

ڈاکٹر عالیہ اس کے پاس ہی رہے،

زوہان آپ پریشان نہ ہوں ڈاکٹر احلام بالکل ٹھیک ہیں بس یہ تھوڑے شاک میں ہیں

انہیں کچھ لگے گا جیسے کچھ وقت کے بعد یہ زندگی کی لوٹ آئیں ہیں

وہ ماضی میں چلی گئی ہے ڈاکٹر،

وہ اس حادثے کی بعد پہلی دفعہ تھوڑ زندگی کی طرف لوٹی تھی لیکن سب پھر سے ویسا ہو رہا

ہے جو ہم لوگ نہیں چاہتے ڈیڈ مام باقی گھر والوں کے اگر اسے اس حالت میں دیکھا تو وہ

برداشت نہیں کر سکیں گے

یہ ہمارے گھر کی سب سے بہادر بیٹی ہے اسے ایسے کوئی بھی نہیں دیکھ سکتا، اس کو سب

نے اپنا قیمتی وقت دے کر اتنا مضبوط بنایا تھا پلیز اسے واپس ٹوٹنے نا دیجیئے گا

Don't you worry Zohaan

She'll be perfectly alrighty,

And I must say she's so lucky to have a bro like you ,

کہتے وہ۔ہلکاسا مسکرائی تو زوہان بھی کچھ پر سکون ہو کر بیٹھ گیا۔

لندن میں بھی انہوں نے زوہان سے احلام کے متعلق سنا تھااور ان کے شوہر نے احلام کا سمجھے جاتے تھے علاج کیا تھاجو ایک ہائے گائے اور بہت تجربہ کار ماہر نفسیات

زوہان ان دونوں جو اچھے سے جانتا تھا پاکستان آنے بھی انہوں نے ہی احلام کو اس ہو سپیٹل میں ہوس جاب دلانے میں ہیلپ ہی تھی،

وہ باہر آیا تو ظفر باہر ہی گاڑی کی پاس کھڑا تھا

ظفر میں نے تم سے کہا تھا کہ کوئی بھی مسئلہ ہو مجھے کال کرنا مجھے انفارم کرنا لیکن اتنی بڑی بات ہو گئی تم نے مجھے اس کے بعد بھی بتانا گوارا نہ کیا،

www.novelsclubb.com

سوری سر۔۔۔وہ احلام میڈم نے ہی منع کیا تھا آپ کو بتانے سے

اس نے منع کیااور تم مطمئن ہو گئے ظفر عقل نام کی کوئی چیز ہے تم میں

زوہان اب ظفر پہ برس رہا تھا

اسے گولی لگ جاتی وہ گاڑی اس گاڑی کی بجائے تم لوگوں کی گاڑی سے ٹکرا جاتی تو کیا تب بھی تم احلام سے پوچھ کر مجھے بتاتے،

تم مجھے نہیں تو حزیفہ کو ڈیڈ کو کسی کو بتا سکتے تھے ظفر لیکن مجھے تم سے اتنی لاپرواہی کی امید نہیں تھی،

!سوری سر

آئیندہ آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا

زوہان نے ماتھے مسلہ اور اس کی طرف مڑا

ایم سوری میں بھول ہی گیا تمہیں کوئی چوٹ تو نہیں لگی تم ٹھیک ہو؟

www.novelsclubb.com

جی سر میں بالکل ٹھیک ہوں؟

میم کیسی ہیں،

ہمم اب وہ بہتر ہے،

زوہان نے آستین کہنیوں تک موڑ رکھی تھی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور چہرہ پریشانی اور غصے سے سرخ ہو رہا تھا اس کا حلیہ بکھرا ہوا تھا آج وہ روانہ سے مختلف اور پریشان سا زوہان لگ رہا تھا،

کچھ دیر بعد وہ اہلام کو لے کر گھر آ گیا

ظفر گھر میں کسی کو بھی اس بات کا پتہ نہیں چلنا چاہیئے سمجھے؟

جی سر آپ بے فکر رہیں۔

احلام اور زوہان دونوں ہی ایک ساتھ گاڑی سے اترے اور اپنے گھر کی طرف بڑے

www.novelsclubb.com

احلام تم کمرے میں جاؤ اور آرام کرو

میں کسی کو بھیجتا ہوں،

کہتے اس نے احلام کو اوپر جانے کا اشارہ کیا تو وہ خاموشی۔سے سیڑیاں چڑتے اوپر چلی گئی

وہ جانتا تھا اس کو کچھ دیر اکیلے رہنے کی ضرورت ہے وہ احلام کا یہ رویہ کچھ سال پہلے دیکھ چکا تھا آج وہ سب دوبارہ دیکھ کر اسے بہت عجیب محسوس ہو رہا تھا

وہ جانتا تھا اسے نارمل ہونے میں اب وقت درکار ہو گا، کتنا یہ کوئی نہیں جانتا تھا،

احلا۔۔۔۔۔۔۔

وہ آواز دیتے ہوئے گھر میں تیزی سے داخل ہوئی لیکن اسے دیکھتے رک گئی،

زوہان جو اپنے کمرے میں جانے والا تھا اسے دیکھتے رک گیا

میں بندے نہیں کھاتا جو اسے بھاگ رہی ہو، جو کام کرنے آئی ہو وہ کام کر لو

اس نے اریبہ کو جاتے دیکھا تو فوراً سے کہا

میں نے احلام کو آتے دیکھا تھا سوچا اس کو ادھر ہی لے جاؤں چچی بھی وہیں ہیں سب کل کے فنکشن کی تیاری کر رہے ہیں،

وہ ابھی آرام کر رہی ہے اس کے سر میں درد ہے شام کو آ جائے گی

لیکن چچی اس کا بلا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ آرام کر تمہیں اونچا سنائی دیتا ہے یا دوسروں کی خدمت کرنے کا بہت شوق ہے، رہی ہے ابھی نہیں آئے گی،

اریبہ نے برا سا منہ بناتے اسے دیکھا

، خدمت کرنا کم سے کم بندوں کو ڈرانے سے بہتر ہوتا ہے ثواب کا کام ہے

Whatever,

دل میں بار بار اور کئی بار اسے کھڑوس کہا

اب یا آنکھوں سے نگلو گی

جی؟

www.novelsclubb.com

اریبہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

کھانے والا لہجہ اپنا ہے اور کہہ مجھے رہے ہیں

! اچھا سنو

وہ واپس مڑی لیکن زوہان نے پھر سے روک لیا

کیا مسئلہ ہے آپکو؟

وہ واپس مڑتے بولی،

کچھ نہیں، کہتے وہ واپس صوفے پہ بیٹھ گیا

اس نے اسے ایسا دیکھا جیسے وہ پاگل ہو گیا ہو،

واپس مڑی اور لاونج کے دروازے عبور کرتی کہ وہ پھر سے بولا

! اچھا میری بات سنو

اریبہ نے ضبط سے آنکھیں بند کر کے کھولی اور واپس گھوم کر اسے دیکھا

مجھے ایک کپ کافی چاہیے

www.novelsclubb.com

اب یہاں حزیفہ یا حمین ہوتے تو اس کی شامت پکی تھی لیکن یہ زوہان تھا جانتا تھا وہ اسے کچھ نہیں کہہ سکتی نہ احتجاج کر سکتی تھی

! تمہارے پاس صرف دس منٹ ہیں

کہتے وہ صوفے کی پشت سے سر ٹکا کر آنکھیں موند گیا

وہ وہیں کھڑی اسے حیرت سے دیکھتی رہی کیسا انسان تھا انکار یا اقرار کا موقع بھی دیتا تھا،

وہ جلدی سے واپس مڑی

اس گھر میں بھی کیچن ہے اور تمہیں جاتے ہوئے ہی دس منٹ گزر جائیں گے یہیں بناؤ،

! نو منٹ

زوہان نے بلند آواز میں کہا

کیا مصیبت ہے بھئی۔۔۔۔۔وہ بڑبڑاتی کیچن کی طرف بھاگی

! سائیکو کہیں کے

ایک اور نیا نام زوہان کے نام ہو چکا تھا

جبکہ اس کو ایسے تیزی میں بھاگتے دیکھ

زوہان کے لبوں پہ ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور پھر غائب ہو گئی اسے اریبہ کو تنگ کرتے ہوئے نجانے کیوں اچھا لگتا تھا آج سے نہیں بچپن سے ہی وہ ایسا کرتا تھا وہ چاہتا تھا وہ

اس کے سامنے بھی ایسے ہی احتجاج کرے جیسے حمین اور حزیفہ کے سامنے کرتی ہے لیکن وہ اس کے سامنے خاموش رہتے ہوئے سب مان لیتی تھی،

لیکن وہ بھی اس کو بلوا کو ہی چھوڑے گا یہ اس نے ٹھان لیا تھا،

کچھ دیر بعد اس نے کافی بنائی لیکن وہ لاونج میں نہیں تھا اس نے اس کے کمرے کی طرف دیکھا دروازہ بھی بند تھا،

اب یہ کیا بد تمیزی ہے؟

میں نے اتنا جلدی میں کافی بنائی اور یہاں محترم کھڑوس ہیں ہی نہیں،

اس نے کپ میں بلیک کافی کو ایک نظر دیکھا

اب تمہیں پینے والا جا چکا ہے تمہیں قسمت بھی میری طرح ہی ہے،

www.novelsclubb.com

ٹیسٹ تو کروں کیسی بنی ہے؟

پھر ایک سپ لیا

اتنا کڑوا پیئے گا بندہ تو بولے گا پھر ایسے ہی نا اس میں ان کی غلطی نہیں ہے، !آہہہہہ

اس نے کپ وہیں کیچن کاؤنٹر پہ رکھااور وہاں سے اہلام کے کمرے کی طرف چلی گئی،

اس وقت رات دس کاٹائم تھااور وہ اپنے اپارٹمنٹ کے لاونج میں صوفے کی پشت پہ سر ٹکائے آنکھیں آدھالیٹا تھا،

آپ اس کی کوئی بینڈج نہیں کرے گا ایسے ہی اس کا خون بہتا رہے گا یہی سزا ہے اس کی،

اس میں کسی کی بات سننے والی کوئی بات ہی نہیں ہے،

یہ کوئی طریقہ ہے میں نے لاسٹ وارننگ دی تھی کہ یہ ایسا کچھ نہیں کرے گا لیکن یہ پھر اس لڑکی کے پیچھے کیوں گیا پوچھو امن اپنے چہیتے سے،

www.novelsclubb.com

میجر ہمایوں کیپٹن کے سامنے کھڑے غصے میں آگ بگولہ ہو کر اسے سنا رہے تھے جس کی بازو پہ پٹی کی گئی تھی لیکن ہوسپیٹل سے ڈرائوینگ کر کے گھر آنے کے باعث پھر خون بہہ رہا تھا

اب میجر ہمایوں اپنے ساتھ آرمی کے کسی ڈاکٹر کو لائے تھے جو ان کے دوست بھی تھے ڈاکٹر اس کی بینڈج کر رہے تھے،

امن ایک طرف مسکراہٹ روکے کبھی ایک کو دیکھتا تو کبھی دوسرے کو وہ جانتا تھا وہ دونوں ایک دوسرے کی بہت فکر کرتے ہیں اس لیے کیپٹن کا یوں اس لڑکی کے پیچھے جانا انہیں پسند نہیں آیا تھا، اور غصہ انہیں زیادہ انہیں اس بات پہ تھا کہ وہ خود کو بری طرح زخمی کر آیا تھا پھر بھی اس نے تب تک بینڈج نہیں کروائی تھی جب تک وہ ٹھیک نہیں ہو گئی تھی وہ اس کو ہی باہر کھڑا ہو کر دیکھ رہا تھا،

وہ سر جھکائے ابھی تک ان کی باتیں سن رہا تھا

تم ایک لڑکی کیلئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ صرف لڑکی نہیں میری زندگی ہے، یہ جو آپ کے سامنے ایک نڈر فوجی کھڑا ہے نا جس ہے، وہ اس کی وجہ سے ہے، آج اسے کچھ ہو جاتا تو میں بھی وہیں مر پہ آپ کو بہت فخر جاتا۔۔۔۔۔۔ سمجھے آپ؟

اس نے بھی دبے دبے غصے میں کھڑے ہوتے ان سے کہااور ڈاکٹر کی گرفت سے اپنی بازو جھٹک دی، بینڈج ہو چکی تھی۔

اتنادرد سہنے سے اچھا تھا تم مر ہی جاتے یا پھر وہ ہی۔۔۔۔۔۔۔۔

میجر ہمایوں آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔

اس نے حیرانی اور تڑپ سے ان کی طرف دیکھتے درشتگی سے کہا

کل آپ کی بہت ضروری میٹنگ ہے اور میری طرف سے آپ کیسا تھ امن جا رہا ہے اسے ساتھ لے جائیں،

امن اس سے ایک رینک جونئیر تھا اس کا دوست بھی تھا اور اس کے ساتھ جو بیس گھنٹوں میں سے بیس گھنٹے رہتا تھا،

www.novelsclubb.com

میجر ہمایوں نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا اور پھر امن کو جوان سے نظریں چرا گیا،

ایک کام کرو بھاڑ میں جاؤ تم سب۔۔۔۔۔۔

Go to hell.....

وہ غصے سے چلائے، لیکن کیپٹن ٹس سے مس نہ ہوا،

اور یاد رکھنا تم، تمہیں میں پرسوں ہی ملوں گا ہیڈ آفس میں، تمہاری ساری اکڑ وہاں نکالوں گا۔

میجر ہمایوں غصے سے کہتے بیرونی دروازے سے نکل گئے ان سے پہلے ڈاکٹر بھی جا چکے تھے

سر آپ کچھ کھا۔۔۔۔۔

Aman leave me alone !

لیکن سر! میجر۔۔۔۔۔۔

امن صبح تم نے میری طرف سے میٹنگ میں جانا ہے اگر کوئی غلطی کی یا کوئی غیر ذمہ دارانہ کام ہوا تو تم جانتے ہو

سر آپ کھانا اور دوائی۔۔۔۔

، میں پرسوں سے واپس جوائن کر رہا ہوں دیکھ لوں گا سب کو بھی اور انکو بھی

www.novelsclubb.com

Now leave please!

امن ناچاہتے ہوئے بھی چپ کر کے چلا گیا

وہ یونہی صوفے پہ بیٹھا رہا اور سر پیچھے کی طرف پشت سے ٹکائے رکھا

بازو کا درد بڑھتا جا رہا تھا اور اس پہ درد کی وجہ سے بے ہوشی طاری ہو رہی تھی

تبھی اپارٹمنٹ کا دروازہ کلک کی آواز سے کھلا وہ جانتا تھا کون ہو سکتا ہے

جو بھی تھا وہ چپ چاپ پہلے کیچن میں گیا وہاں اس نے کھانا گرم کیا، پھر اسے اس کے سامنے لا کر رکھا

!کھانا کھاؤ

مجھے بھوک نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم چاہتے ہو میں ڈاکٹر احلام کو تمہاری ساری پلینگ بتا دوں، اور صرف یہی نہیں میں آج کا واقعہ ثبوت کیساتھ بتا بھی سکتا ہوں،

بکواس کرنے آئے ہو تو دفع۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔اس نے موبائل نکال کر احلام کا نمبر نکالا اور نمبر ملانے سے پہلے ہی کیپٹن نے اس کا فون چھین کر سامنے والے صوفے پہ پھینک دیا،

میرے دائیں بازو میں لگی ہے کھانا نہیں کھایا جا رہا ہے،

اس نے کچھ سچ اور کچھ بہانا بناتے کہا،

تو یہ تم پہلے نہیں بک سکتے تھے فضول آدمی،

کہتے اس نے اسے کھانا کھلایا، دودھ گرم کر کے پلایا پھر دوائی دی شرٹ چینج کرا کر اسے بیڈ پہ لٹایا اور خود بھی اس کے ساتھ ہی دوسری طرف بیٹھ گیا،

علاج کرنے کے بجائے ڈاکٹر ہے وہ جس کے پیچھے بھاگ رہے ہو لیکن آج تک تمہارا تجھے ہمیشہ زخمی ہی کیا ہے،

www.novelsclubb.com

میں بھی تو فوجی ہوں لیکن اسے بچانے کے بجائے ڈرایا ہی ہے آج تک،

وہ اس کا دوست ہی نہیں بلکہ بھائیوں سے بھی بڑھ کر تھا، کیپٹن کا اگر اس دنیا میں کوئی اس کے ساتھ تھا تو وہی تھا۔

اکتوبر۔۔۔۔۔۔۔ 10

صبح سب ناشتے کی میز پہ ایک ساتھ بیٹھے تھے،

سکندر ولا میں ہی ایک ساتھ ناشتہ کیا جا رہا تھا، سکندر صاحب سربراہی کرسی پہ بیٹھے تھے ان کی دائیں جانب جہانزیب اور بائیں جانب ثمینہ بیگم اور ان کیساتھ فاطمہ تھیں، باقی سب بھی وہیں تھے،

www.novelsclubb.com

اریبہ بانو کو ناشتہ لگانے میں مدد کر رہی تھی گھر کی باقی لڑکیوں کے برعکس وہ کیچن کا کام کرنے میں ماہر تھی یہ کسی کی زبردستی نہیں بلکہ اس کا شوق تھا،

!اسلام علیکم

حزیفہ نے کرسی کھینچتے سب کو اجتماعی سلام کیا،

واعلیکم سلام۔۔۔

جواب بھی مشترکہ آیا تھا

بیٹا تم کہیں جا رہے ہو؟

ثمینہ بیگم نے اسے ایسے تیار دیکھا تو کہا

اس نے بیٹھتے ہوئے پہلے سکندر صاحب کو دیکھا پھر ثمینہ بیگم کو، پھر ٹھہر ٹھہر کر بولا

جی وہ مجھے ایک بہت ضروری میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے،

بیٹا کوئی خدا کا خوف کرو اور آج تو اس میٹنگ اور کام جو گلے کا پھندا نہ بناؤ آج تمہاری زندگی کا ایک اہم دن ہے اور تم کام کے چکروں میں پڑے ہو

www.novelsclubb.com

آپ کچھ بولیں اسے، مسز ثمینہ نے سکندر صاحب کو دیکھتے کہا

! جانے دیں اسے بیگم

وہ جا رہا ہے تو ضروری ہو گا، واپس آ جائے گا ویسے بھی فنکشن شام کا ہے اور ابھی تو صبح ہے،

بیٹا آپ رہنے دیں مجھے بتادیں میں دیکھ لوں گا یا آفس سے کوئی اٹنیڈ کر لے گا،

جہانزیب صاحب بھی اسے دیکھتے بولے

نہیں چاچو آپ پریشان نہ ہوں سب تیاری مکمل ہے ایک گھنٹے کا پرسنل کام ہے ضروری ہے ورنہ میں نہ جاتا،

ٹھیک ہے بیٹا !

وہ مسکرا کر واپس ناشتہ کرنے لگے۔

Good morning everyone!

زوہان نے بھی ٹیبل پہ آتے اونچی آواز میں کہا،

آؤ بیٹا، بیٹھو

www.novelsclubb.com

ثمینہ بیگم نے اسے آتے دیکھا تو مسکرائی، وہ حزیفہ کیساتھ آکر بیٹھ گیا،

بیٹا رات میں کہاں تھے تم؟ آئے نہیں یہاں ڈنر بھی نہیں کیا؟

تائی امی وہ مجھے بھوک نہیں تھی اور سر میں بہت درد تھا تو بس ریسٹ کر رہا تھا،

بیٹا شروع کریں، زوہان نے سر ہلاتے چائے کی کیتلی اٹھائی

آپ۔۔۔۔؟ یہ۔۔۔ یہ کافی لے لیں؟

اریبہ نے کافی اس کے سامنے رکھی تو اس نے بغیر کسی تاثر کے تھینکس کہہ کر سر ہلایا

باقی ہمارے شیطان کہاں ہیں؟

جہانزیب صاحب نے عائرہ اور حمین کا پوچھا

آپ کے لاڈلے آپنی ہونے والی بھابی سے ملنے گئے ہیں

فاطمہ بیگم نے مسکراتے کہا

ملنے

کیوں؟

www.novelsclubb.com

بابا جان وہ اس کی ساری شاپنگ ہم نے ہی کی تھی اور سب کچھ یہیں تھا تو اس تک پہنچانا تھا مجھے یہاں کچھ کام تھے اس لیے میں جا نہیں سکی، تو عائرہ کو بھیج دیا حمین کیسا تھ،

اریبہ نے انہیں بتایا انہوں نے سر ہلا دیا۔

بھائی صاحب مجھے وہ ہال کی ارینج منٹ دیکھنی ہے میں ایک دفعہ ہو کر آتا ہوں

جہانزیب کہتے وہاں سے چلے گئے سکندر صاحب بھی اپنے کمرے کو چل دیئے اور خواتین بھی اٹھ گئی،

تمہاری کوئی میٹنگ نہیں ہے،اور جہاں جا رہے ہو وہاں اب جانے سے کوئی فائدہ نہیں ہے

حزیفہ سکندر

زوہان نے اپنا ناشتہ کرتے اسے بغیر دیکھے کہا،

اریبہ اٹھ کر کیچن میں جا چکی تھی

تبھی حزیفہ کا فون بجا تو کالر نیم دیکھ کر اس نے ایک گہری سانس لی

ایک تم کم تھے جواب طنز کرنے یہ بھی آ گیا ہے

www.novelsclubb.com

زوہان سے کہتے اس نے کال پک کی

ہیلو برو۔۔۔۔۔۔

سکرین میں اس کا چہرہ نظر آیا جو مسکرا کر ہاتھ ہلا رہا تھا

تم ابھی تک پہنچے کیوں نہیں ہو؟

تمہارا دماغ منگنی کی خوشی میں خراب ہوا ہے یا پسند کی منگنی نہ ہونے کے صدمے میں؟

بکواس بند کرو، حزیفہ چِڑ چکا تھا

اس کا بچپن سے خراب ہے اب وہاں جا رہا ہے جہاں اس جو پہلے جانا چاہیئے تھا

زوہان نے بغیر دیکھے ہی لقمہ دیا،

کو سامنے گلاس کیساتھ کھڑا کر رکھا تھا اور ویڈیو کال پہ بات کر رہے تھے اس نے فون

میں نے ایکسیوز کرنے کیلئے فون کیا تھا میں کوئی بدمزگی نہیں چاہتا تمہاری زندگی کا اہم دن

ہے انجوائے کرو سب کیساتھ زیفی،

دیکھو میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ سب کیساتھ انجوائے کروں ٹھیک ہے اور سب میں تم بھی

شامل ہوتے ہو نہیں آؤ گے جب تک فنگشن شروع نہیں ہو گا،

حزیفہ نے ختمی لہجے میں کہا،

اور یہ تو چاہتا ہی یہی ہے کہ منگنی شروع ہی نہ ہو تاکہ اسکے سر سے بلا ٹلے،

!تم تو چپ رہو

حزیفہ نے زوہان کو گھور کر دیکھا

حرام کرتے تھے، وہ دونوں بچپن سے ایسے ہی تو حزیفہ بیچارے کا جینا

ایک لمحہ میں دونوں نے احلام کو سامنے دیکھ کر سر اٹھائے اور ایک سیکنڈ کے اندر ہی حزیفہ نے کال کو میوٹ کیا

کرسی پہ بیٹھتے احلام نے حیرت سے اسے دیکھا؟

ناشتہ یہیں پر کرتے ہیں نہیں؟

احلام نے ان کی حیرت پہ طنز کرتے کہا،

بیٹھو احلام یہ آج کی خوشی میں اپنے حواسوں میں نہیں ہے،

www.novelsclubb.com

زوہان نے حزیفہ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

ارے احلام میڈم اریبہ میڈم آپ کو کیچن میں ہی بلا رہی ہیں،

بانو نے آتے احلام کو کہا تو وہ اٹھ کر چل دی،

اسے نہ بھی پتہ چلتا تو تمہاری شکل دیکھ کر ہی اندازہ ہو جاتا،

چل یار اپنا کام کر،

جی اور جو تم کرنے جا رہے ہو نہ وہ تمہیں بابا جان بتائیں گے۔

تم جانے دو اسے ہو سکتا ہے کسی کا۔دل۔نرم پڑ جائے

کسی کا دل نرم ہونا ہو بابا جان کا نہیں ہونے والا یار اور کل یہ بابا جان سے بات کرنے گیا تھا ان کا لیکچر سن کر آ گیا اب بس آخری دو آپشن ہیں حل خودکشی ہی ہے

کیا مطلب؟

وہ یہ کہ منگنی کر کے خودکشی کرو کیونکہ وہ نہیں مانے گی اور انکار کر کے کر لو کیونکہ بابا جان نہیں مانیں گے،

www.novelsclubb.com

کہتے زوہان اٹھ گیا،

روک پایا جبکہ سامنے وہ مسکراہٹ بمشکل

بھاڑ میں جاؤ تم دونوں۔۔۔۔

کہتے حزیفہ نے کال کاٹ دی۔

شام کو انگیجمنٹ ہال میں سب بڑے پہنچ چکے تھے باقی زوہان اور حزیفہ شام سے گھر سے نکلے ہوئے تھے تینوں لڑکیاں دلہن کیساتھ سیلون سے تیار ہو کر آنے والی تھیں،

! اسلام علیکم

جی ڈیڈ بس ابھی دس منٹ میں پہنچ رہے ہیں اگر وہ آگیا تو؟

زوہان نے جہانزیب صاحب کی کال پک کرتے کہا

جی اسی کی طرف ہی ہیں اسے پک کر کے ہی آئیں گے ورنہ وہ نہیں آئے گا جانتے ہیں آپ اسے بس دس منٹ تک پہنچ آئیں گے،

وہ ایک اپارٹمنٹس کی بڑی سی بلڈنگ کے باہر گاڑی میں بیٹھے تھے

بھیا جلدی کریں ہمیں دیر ہو رہی ہے

اور حمین تھا کہ جس کے پیٹ میں ہول اٹھ رہے تھے

افففففف بروپلیز بتائیں ناہم یہاں کیوں کھڑے ہیں ورنہ آپ لوگ یہیں رکیں گاڑی مجھے دیں میں چلا جاتا ہوں

زوہان نے مرر سے اسے گھور کر دیکھا

تم اترو گاڑی سے فوراً اور چلے جاؤ اگر اتنی جلدی ہے تو،

حزیفہ نے غصے سے کہتے سر جھٹکا

کوئی نن نہیں بروہیں تو کہہ رہا تھا کہ اچھی بات ہے فنگشن سے پہلے ریسٹ اچھی ہے بات نہیں

Take your time bros!

www.novelsclubb.com

حمین ان کی گھورتی نظریں خود پہ جمی دیکھ کر واپس اپنی ٹون میں آگیا تھا،

حزیفہ آگے بالکل تیار بیٹھا تھا، بار بار وہ اپنی ٹائی کو ڈھیلا کر رہا تھا

اتنی دیر میں گاڑی کا پچھلا دروازہ کھلا

اسلام علیکم میرے شہزادو،

وہ تھری پیس سوٹ میں بالکل تیار مسکراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھا تو زوہان نے گاڑی سٹارٹ کی حزیفہ نے سلام کا جواب دیا جبکہ حمین تو اچھل کر دور ہوا اس کا منہ اسے دیکھ کر کھلا کا کھلا رہ گیا

منہ بند کر کو ہینڈسم، ورنہ مکھی چلی جائے گی،

اس نے کہتے حمین کی ٹھوڑی پکڑ کر اس کا منہ بند کیا

بھائی آپ یہاں؟ آپ کیسے؟

ہاں میں

حمین فوراً اس کے گلے لگا

www.novelsclubb.com

اور تم سے بہت سارے حساب چکانے ہیں ہینڈسم حمین،

کہتے اس نے حمین کو پیچھے دھکیلا

بھائی آپ آ گئے اب مجھے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ورنہ یہ دونوں تو ہر وقت مجھے کاٹنے کو دوڑتے تھے،

وہ اس کی باتوں پہ مسکرا دیا

کچھ دیر میں وہ لوگ ہال کے سامنے موجود تھے

وہ تینوں گاڑی سے اترے تو گھر کی گاڑیاں وہاں پہلے سے موجود تھیں

بابا جان اور ڈیڈ لوگ آ چکے ہیں اور ہم پہلے سے ہی لیٹ ہیں جلدی چلو اب ورنہ بچو گے نہیں،

حمین کہتے آگے بھاگا

تم اترو گے تمہاری ہی منگنی ہے ورنہ یہیں چھوڑ کر چلے جاتے،

www.novelsclubb.com

زوہان نے اپنا کوٹ ٹھیک کرتے کہا

حزیفہ ابھی تک گاڑی میں بیٹھا تھا وہ ابھی بھی بہت گھبرا رہا تھا اس کا دل اسے کچھ غلط ہونے کی نشاندہی کر رہا تھا

یارا بھی جانا ضروری ہے؟میرا مطلب ہے تم لوگ چلو میں آتا ہوں

چل ہمارے ساتھ ابے آتا ہوں کے بچے چل چپ چاپ

پہلے تو تیری زبان پہ فالج پڑا تھا جب سب لڑکی پسند کر رہے تھے اب مجنو بن رہا ہے

پھر کچھ دیر بعد مہمان اور گھر کے بڑے اور خاندان کے سب لوگ ہال میں جمع ہو چکے ہیں تبھی سب کی نگاہ دروازے کے طرف اٹھی جہاں سے وہ چاروں ایک ساتھ داخل ہو رہے تھے

ہمیشہ کی طرح حمین کوئی بات کر رہا تھا جس پہ وہ دونوں ہلکا سا مسکرا کر حزیفہ کو دیکھ رہے تھے اور بھی ہنس رہا تھا

!ماشاءاللہ

www.novelsclubb.com

مسز فاطمہ نے انہیں ایسے دیکھتے با قاعدہ ماشااللہ کہا اور نظروں ہی نظروں میں ان کی نظر اتاری،

مسز ثمینہ نے اپنے بیگ سے پیسے نکالتے ان چاروں پہ دور سے پھیر کر ملازم کو دے دیئے،

حزیفہ نے گرے کلر، زوہان نے ڈارک براؤن اور حمین نے بلیک کیساتھ وائیٹ اور ساتھ وہ جوان کے درس کرنے پہ آیا تھا اس نے بلیک کلر کا تھری پیس پہن رکھا تھا وہ ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہے تھے،

!اسلام علیکم

بڑوں کے پاس پہنچتے انہوں نے سلام کیا

جبکہ حمین نے ڈے جے کے پاس بریک لگائی

واعلیکم سلام! ماشاءاللہ بیٹا بہت خوشی ہو رہی ہے مجھے اپنے شیروں کو ایک ساتھ پھر سے بہت عرصے کے بعد دیکھ کر

سکندر صاحب نے کہتے اسے گلے لگایا وہ بھی ان سے مل کر مسکرا دیا

www.novelsclubb.com

پھر ثمینہ بیگم سے بھی ملا اور ان کے ہاتھوں پہ بوسہ دیا

وہ بھی خوشی سے رو دی

پھر جہانزیب اور مسز فاطمہ سے ملا،

ویلکم بیک بیٹا

تھینکس ماموں

!پھپھو

! میرا بیٹا

کہتے مسز فاطمہ اس کے گلے لگ کر رونے لگی

نہیں پھپھو روئیں تو نہیں میں تو یہاں آپ سب کو سرپرائز دینے آیا تھا رولانے نہیں،

میں بتا نہیں سکتی کتنی خوشی ہو رہی ہے اتنے سال کبھی مڑ کر اپنی پھپھو کا حال بھی نہیں

پوچھا ماموں سے مل لیتے تھے لیکن پھپھو کی یاد نہیں آئی

یاد تو سب کی آتی تھی پھپھو لیکن کیا کروں آپ کی شیرنی سے ڈرتا تھا میں،

www.novelsclubb.com

کہتے وہ سر جھکا کر ہنس دیا

تو مسز فاطمہ نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں بھرا اور اس کے ماتھے پہ بھوسا دیا تو وہ بھی مسکرا دیا

اس کے ہاتھ تھامتے وہ ان کے آگے پنجوں کے بل بیٹھا ہوا تھا،

آج میرے خیال سے یہاں منگنی ہونے والی ہے تو حاضرین یہ رونا دھونا گھر کیلئے رکھ دیں ہماری پیاری سے بھابی کی انٹری ہونے والی ہے،

ثمینہ نے آتے بلند آواز میں اعلان کیا

ثمینہ انہیں ایسے دیکھ کر فوراً سے بولا تو سب ہنس دیئے

زوہان اور حزیفہ جہانزیب صاحب کیساتھ مل کر کچھ مہمانوں سے ملنے چلے گئے،

وہ ابھی بھی مسز فاطمہ کے پاس بیٹھا تھا

اب تم آ گئے ہو نا اب کہیں نہیں جانے دوں گی میں میرا بیٹا کتنا کمزور ہو گیا ہے

وہ بس ان کی باتوں پر سر جھکا کر ہلکا سا ہنس دیتا،

یہی اس کا مخصوص انداز تھا ٹھہرا ہوا ضبط سے بھرپور۔

www.novelsclubb.com

حمین نے ہال میں بھرپور گانے بجوا دیئے تھے تھوڑی دیر میں باقی سب کزنز بھی آ گئے تو سب نے حمین کیساتھ مل کر دلہن کی انٹری کی تیاری کی اور خوب ڈانس بھی کیا ،

تبھی ایک شور ہوا اور سب بچے دروازے کی طرف بھاگے

حمین بھی سب سے آگے تھا، بھابی سے تو اس کی اچھی خاصی دوستی ہو ہی گئی تھی اب وہ خود کو دلہن کی طرف سے بتاتا تھا

تبھی وہ اریبہ اور عائرہ کے درمیان آتی دکھائی دی

ارے احلام رنگز تو گاڑی میں ہی رہ گئی

میں لے آتی ہوں تم لوگ اسے لے کر چلو،

وہ دونوں اس کے دائیں بائیں تھیں اور وہ درمیان میں حزیفہ اور زوہان اس وقت سٹیج کے آگے کھڑے مسز ثمینہ سے کچھ باتیں کر رہے تھے

اندر داخل ہوتے ہی اس پر بھرپور پھولوں کی برسات کی گئی،

www.novelsclubb.com

اس نے عیش گرے کلر کی خوبصورت سی کامدار میکسی پہنی تھی جس پہ ڈارک بلیو کلر کا کام ہوا تھا اور ساتھ اسی رنگ کا کام والا بڑا سا دوپٹہ سر پہ اوڑھ رکھا تھا اور ایک لائٹ بلیو نیٹ کے دوپٹے سے بڑا سا گھونگھٹ لے رکھا تھا

جب وہ سٹیج سے کچھ دور تک آئی تو

مسز ثمینہ اس سے ملی اور اسے گلے لگایا پھر فاطمہ بھی اس سے ملی

بھیا۔۔۔۔۔؟

اریبہ نے حزیفہ کے پاس جاتے اس کو بازو سے پکڑ کر ہلایا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوا

جائیں نا بھیا

She's waiting for you .....

اریبہ لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا حزیفہ آؤ،

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا مسز ثمینہ نے اسے بلا لیا

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے گہری سانس بھری اور اس کے سامنے جا رکا پھر فاطمہ نے کا گھونگھٹ والا دوپٹہ

اتار دیا تاکہ وہ اس کو سٹیج تک لے جا سکے،

حزیفہ کی سانس ایک لمحے کیلئے رک گئی

وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی

اس نے نظریں اٹھا کر دوبارہ اسے دیکھا اور

اسے لگا اس کے پیروں سے نیچے سے زمین کھینچ لی گئی ہے اس کا ہاتھ خود بخود آگے کی طرف اٹھ گیا

وہاں وانیہ ملک پلکیں جھکائے اس کے انتظار میں کھڑی تھی

باقی پورے ہال میں اندھیرا تھا بس سپاٹ لائٹ ان دونوں پہ تھی،

!وانیہ

اس کے لبوں سے ہلکی سی سرگوشی نما آواز نکلی،

اسی پل وانیہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور اسے لگا اس کے دل کو کسی نے مٹھی میں بھینچ لیا ہے

حزیفہ کے ہاتھ کانپ رہے تھے اور اس کی آنکھوں میں آنسو تھے، وہ اسے بے یقینی اور حیرانی سے دیکھ رہا تھا جیسے ہمیشہ کی طرح اس کا خواب ٹوٹ جائے گا،

اریبہ نے وانیہ کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ہاتھ پہ رکھ دیا تو وہ ہوش میں آیا،

فوٹو گرافر ہر طرف سے ان کی تصاویر بنا رہے تھے اور ویڈیوز بھی بن رہی تھی

پھر فوٹو گرافر کے کہنے پہ وہ آگے بڑھے،

حزیفہ نے آنکھیں بند کرتے کئی آنسو اندر اتارتے اللہ کا لاکھوں دفعہ شکر ادا کیا

ان دونوں کو سٹیج پہ بٹھا دیا گیا تھا،

ساتھ ایک طرف سکندر صاحب اور ثمینہ بیٹھے تھے اور دوسری طرف وانیہ کی دادو اور اس کے ماموں جان جو اس کی شادی کیلئے آسٹریلیا سے آئے تھے،

وہ ابھی بھی وہیں بیٹھا ہوا حزیفہ کو دیکھ رہا تھا آج حزیفہ اسے سب سے خوش قسمت لگ رہا تھا جس نے اپنی محبت کو حاصل کر لیا تھا،

www.novelsclubb.com

تبھی اس کا فون بجا اور وہ فون سننے ہال کے باہر والی سائیڈ چلا گیا

ہاں بولو،

بات کرتے کرتے اس کی نظر سامنے سے آتی اس پری پر پڑی جو دوپٹے سے الجھ رہی تھی، اور پھر عائرہ سے دوپٹہ کندھے پہ سیٹ کروا رہی تھی،

اس کا فون والا ہاتھ خود بخود نیچے ہو گیا دوسری طرف سے اسے پکارا جا رہا تھا لیکن اسے کچھ ہوش نہ رہا کہ کوئی کیا کہہ رہا تھا،

احلام کے چہرے پہ الجھن تھی کیونکہ وہ اتنے بڑے دوپٹے کی عادی نہیں تھی اور اب سنبھالنا مشکل تھا

آخر کار عائرہ نے کچھ مدد کی اور میوزک کی آواز سن کر وہ بھی اس طرف بھاگ گئی،

احلام نے وہی بلیک اور گولڈن ڈریس پہن رکھا تھا جو اس دن اس نے زوہان کو گفٹ کہہ کر دیا تھا اور اس نے سوچا نہیں تھا کہ وہ اس قدر اس ڈریس میں خوبصورت لگے۔گی

وہ لمبا سا پاؤں تک آتا فراک تھا جس کے گلے اور بازو اور گھیر پہ گولڈن کام ہوا تھا اور ساتھ جس کیساتھ اس نے سمپل پنسل ہیل پہنی تھی بال کھلے چوڑے تھے اور کا مدار دوپٹہ تھا جیولری کے نام پہ بس ایک انگوٹھی اور گلے میں چوکر پہن رکھا تھا،

وہ قدم قدم اس کی طرف چل رہا تھا زوہان احلام کے آگے آ گیا

احلام یہاں کیا کر رہی ہو وہاں فنگشن شروع ہونے والی ہے ماما تمہیں بلا رہی ہیں رنگز لے آئی ہو تو چلو،

جی زوہان بھائی وہ بس میں دوپٹہ ٹھیک کر رہی تھی جا رہی ہوں،

ہمممم جلدی جاؤ

اس نے سر ہلا دیا اور اس کے جاتے ہی وہ ایڑیوں کے بل گھوما

تمہارا دماغ خراب ہے کیا؟

کیا ہوا؟

کیا ہوا تم اس کے سامنے جا رہے تھے اور مجھ سے پوچھ رہے ہو کیا ہوا؟

سوری وہ مجھے سمجھ ہی نہیں لگی پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا مجھے،

www.novelsclubb.com

کہتے وہ شرمندہ سا ہو گیا

اچھا خیر چلو حزیفہ بلا رہا ہے، منگنی شروع ہونے والی ہے

زوہان نے اس کی شرمندگی دیکھتے اسے اندر چلنے کو کہا

نہیں نہیں میں اب چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے۔۔۔۔۔

کہاں جا رہے ہوں تم؟

جہانزیب اور فاطمہ پیچھے سے آرے دکھائی دیئے

وہ میں چلتا ہوں پھپھو بس سب سے ملنے اور حزیفہ کو بیسٹ اوف لک کہنے آیا تھا وہ ہو گیا تو

۔۔۔۔۔۔

تو کچھ نہیں خبر دار تم ابھی کہیں نہیں جاؤ گے بلکہ ہمارے ساتھ گھر چلو گے اب

۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہاری پھپھو بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں بیٹا تم ہمارے بیٹے ہو اور بیٹوں کی بغیر اتنی بڑی خوشیاں بھی بھیکی پڑ جاتی ہیں، بھائی صاحب اور بھابھی بھی تمہارا اندر انتظار کر رہے ہیں،

وہ اسے زبردستی اندر لے گئے،

کچھ دیر میں منگنی کی رسم بھی ہو گئی

حزیفہ نے وانیہ کے ہاتھ میں ڈائمنڈ کی ایک خوبصورت سے انگوٹھی پہنائی

سب کزنز اور دوستوں نے پھر پور شور کیا اور تالیاں بجائیں بڑوں نے بھی باری باری دونوں کو مٹھائی کھلائی سلامی دے اور ڈھیر ساری دعائیں بھی دی،

مبارک ہو مسز حزیفہ سکندر ٹوبی،

اس نے مسکرا کر کہا وہ وانیہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر نظریں جھکالی

وہ اب بھی سنجیدہ ہی تھی یا حزیفہ کو لگی تھی جو خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا ایک لمحے میں اس کی دنیا الٹ گئی تھی یا کہیں تو الٹی ہوئی سیدھی ہو گئی تھی۔

امید کرتا ہوں آپ کو انگوٹھی پسند آئی ہو گی مجھے پتہ نہیں تھا کہ یہ آپ کیلئے بن رہی ہے ورنہ اس سے بھی خوبصورت آپکی پسند سے بنواتا،

یہ میری پسند کی ہی ہے،

وانیہ نے مسکراہٹ روکتے کہا تو حزیفہ نے جھٹکے سے اسے دیکھا

آنٹی لیتے وقت مجھے ساتھ لے کر گئی تھی،

وانیہ بول رہی تھی لیکن دیکھ سامنے رہی تھی جبکہ حزیفہ اس کے چہرے پہ نظریں گاڑھے بیٹھا تھا،

یہ سچ ہے دل پہ زور کہاں چلتا ہے

بھیا بھابی پہ ہیں فدا صاف پتہ چلتا ہے

حمین نے حزیفہ اور وانیہ کی ایسے ہی ایک تصویر لیتے اونچی آواز میں کہا تو وہ دونوں ہی گڑبڑا گئے

حمین؟

ارے بھیا اب کیا چھپانا اب تو آپ کی ہی ہیں بلکہ کچھ دن بعد تو ان پہ آپ کا ٹیگ لگ جائے گا پھر ساری زندگی سامنے بٹھا کر دیکھ لینا ابھی سامنے دیکھ لیں پکچرز اچھی بن جائیں گی ساری پکچرز تو آپ کی دائیں طرف دیکھتے ہی آئی ہیں

!حمین

حزیفہ نے گھور کر اسے دیکھا تو وہ بھاگ گیا

Many many Congratulations to both of you!

احلام نے سٹیج پہ آتے وانیہ کے گلے لگتے دونوں کو دل سے مبارکباد دی تو دونوں مسکرا دیئے

آپ سے تو بڑے حساب رہتے ہیں محترمہ،

حزیفہ نے وانیہ اور اس کے بارے میں کہا تو وہ ہنس دی

آپ دونوں کو آج ایک ساتھ پہلی دفعہ ایسے ہنستے دیکھ کر مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے،

زوہان کیسا تھ کھڑا سٹیج پہ اسے جاتا دیکھ رہا تھا، وہ ابھی بھی ایک سائیڈ پہ

احلام تم بہت پیاری لگ رہی ہو اور تمہارا ڈریس بھی بہت پیارا ہے،

www.novelsclubb.com

تھینکس وانی!

وانیہ نے اس کی تعریف کی تو وہ ہلکا سا مسکرا دی،

بھیا آپ کو آپ کے دوست بلا رہے ہیں وانیہ کو تھوڑی دیر ہمارے ساتھ بھی رہنے دیں بھول گئے وہ پہلے میری دوست ہے،

اریبہ نے دونوں کے درمیان بیٹھتے کہا

دور سے وہ دونوں ان لوگوں میں غور سے دیکھ رہے تھے،

ارے تم کباب میں ہڈی کیوں بن رہی ہو،

حمین نے سٹیج پہ چڑتے لگاتے کہا

ہاں جبکہ ہماری فیملی میں پہلے سے ہی ایک ہڈی بلکہ ہڈا موجود ہے

عائرہ بھی کہاں پیچھے رہنے والوں میں تھی

وہ بھی اس کے پیچھے آتے بولی

www.novelsclubb.com

اریبہ نے گولڈن کلر کا بہت سے نفیس ڈزائنر ڈریس اور ساتھ ہیلز پہن رکھی تھیں اور میکسی پہنی تھی، عائرہ نے لائٹ پنک کلر کی

پھر دلہا دلہن کے بعد ان سب کا فیملی فوٹو شوٹ ہوا اور کچھ کزنز کیساتھ مل کر تصاویر بھی بنوائی

لیکن زوہان دور سے ہی کھانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا،

میلز فوٹو گرافر کو اس نے بلانے سے منع کیا تھا اور حمین صاحب نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے سارے میل فوٹو گرافر ہی بلوائے تھے اور اب اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا،

وانیہ؟

حزیفہ نے پکارنے پہ وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی جب وہ اریبہ احلام لوگوں کیساتھ تصویریں بنوا رہی تھی

www.novelsclubb.com

If u don't mind!

مجھے آپ کو کسی سے ملوانا ہے،

مجھے؟

وانیہ نے حیرانی سے پوچھا کیونکہ آج تک شاید ہی زندگی میں کسی نے اسے اتنی عزت اور اہمیت دی ہو کہ وہ خاص طور پر اسے کسی سے ملوانے کیلئے اجازت لیتا

جی؟

اس نے جھجھکتے ہاں کہا جبکہ وہ ارد گرد لوگوں میں نظروں سے بہت غیر آرام دہ ہو رہی تھی وہ کبھی اتنے بڑے فنکشن میں جاتی ہی نہیں تھی،

بس گھر یونیورسٹی اور کتابوں تک ہی محدود رہتی تھی،

چلیے۔۔۔۔۔۔

کہتے وہ اس کو ساتھ لے کر پیچھے ایک سائیڈ پہ اس کے پاس لایا جو زوہان کیساتھ وہاں کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

واہ آج تو بھائی اسے ساتھ لے کر آرہا ہے اور مزے کی بات وہ آج کچھ بول بھی نہیں رہی ہے،

اس نے مسکراتے کہا اسے ان دونوں کی جوڑی اچھی لگ رہی تھی

ابھی تو شروعات ہے حزیفہ کو بعد میں پتہ لگنا ہے،

لیکن ان کے پاس آتے وہ دونوں چپ ہو گئے

!مبارکاں

وہ کہتے حزیفہ کے گلے لگا

تھینکس۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو اللہ تم دونوں کے نصیب اچھے کرے،

زوہان بھی کہتے حزیفہ سے ملا

تھینکس برو،

واہ آج تو یہ کھڑوس بھی منہ میں شکر لیے بیٹھا ہے وانیہ نے دل ہی دل میں زوہان کے مبارکباد دینے پہ چوٹ کی وہ اوپر سے تو دلہن تھی لیکن اندر سے کیسے چپ رہ سکتی تھی،

وانیہ یہ میرے کزنز اور اس سے بڑھ کر بھائی جیسے دوست ہیں

تین جسم ایک جان سمجھ لیں،

اسلام علیکم !اس نے سلام کیا تو وانیہ نے بھی مسکرا کر سر کو خم کیا

واعلیکم سلام،

Congratulations

!شکریہ

اور یقیناً آپ دونوں سے مل چکے ہیں کچھ دن پہلے،

!جی

اسے اب زوہان کے سامنے آنا بہت عجیب لگ رہا تھا جبکہ ان دونوں کی پرانی ملاقات ہی ایسی تھی،

Welcome to our family,

www.novelsclubb.com

!تھینکس

زوہان کے اس طرح کہنے پر وہ ہلکا سا مسکرائی،

چلیں کھانا لگ چکا ہے آپ لوگ بھی چلیں میں ایک دفعہ دیکھتا ہوں،

زوہان کہہ کر آگے بڑھ گیا وہ تینوں بھی کھانے والی سائیڈ پہ آ گئے،

میں بھی آپ سے مل چکا ہوں رائٹ

جی ہم اس دن مال میں ملے تھے،

جی جی بالکل،

وہ ہلکا سا مسکرا دیا

بھائی آپ چلیں ہمارے ساتھ ہی کھانا کھا لیں،

Thank you so much !

آپ لوگ انجوائے کریں میرا اپنا ہی گھر ہی آپ پریشان نہ ہوں میں بس زرا مجبور ہوں سر عام نہیں آ سکتا، ابھی عجیب لگ رہا تھا ہے لیکن فیملی ممبر ہیں آپ بھی تو پتہ چل ہی جائے گا

جی

وہ کہہ کر چپ ہو گئی

www.novelsclubb.com

اریبہ؟

ہاں؟

احلام نے اریبہ کو آواز دی تو وہ رکی

وانیہ کہاں ہے؟

وہ بھیا کیساتھ ہے بھیا کے کسی دوست سے مل رہے ہیں وہ لوگ،

تم اسے یہیں لے آؤ نا ان کیساتھ وہ انکفرٹیبل ہو گی تمہیں پتہ ہے وہ کیسی ہے

ہاں میں دیکھتی ہوں

اریبہ بیٹا یہاں آئیں،

اسے سکندر صاحب نے آواز دی تو وہ وہاں چل دی جبکہ احلام نے خود ہی وانی کے پاس جانے کا فیصلہ کیا،

زوہان بھی اس کے پاس آ گیا

ویسا تم دونوں کا مجھے شکریہ کرنا تھا ڈریس پہنچا دیا

تھا

جی بالکل اور یہ آخری دفعہ تھی اس کے بعد کچھ ایکسپکٹ نہ کرنا سمجھے،

زوہان نے اٹل لہجے میں کہا

ہاں اب تم رہنے دو اب تو بھابھی آ رہی ہیں، میرے سب کام اب وہ کیا کریں گی

کیوں بھابی؟

کیا مطلب؟

وانیہ ان کی باتوں سے بے خبر تھی

اس نے ناسمجھی سے حزیفہ کو دیکھا،

www.novelsclubb.com

یہ اسی ڈریس کی بات کر رہے ہیں محترمہ جس کی ابھی آپ بہت تعریف کر کہ آئی ہیں

وانیہ کو اب کچھ کچھ سمجھ آ رہا تھا

کیا مطلب احلام کا ڈریس؟

جی بالکل وہ ان محترم کا گفٹ تھا

اور کس کا ہو سکتا ہے ایسے جاسوسوں والے کام پورے خاندان میں یہی کرتا ہے، اور ہم سے بھی کرواتا ہے

زوہان نے اس کے کندھے پہ تھپڑ رسید کرتے کہا،

وہ سب ہنس دیئے

ٹوٹی تھی اور صرف تبھی کچھ ٹوٹنے کی آواز سے پلٹے اور پیچھے پلیٹ زمین پہ گرنے سے پلیٹ ہی نہیں اس کیساتھ بہت کچھ ٹوٹا تھا کسی کا مان، بھروسہ اور دل بھی۔

زا۔۔۔زا۔۔۔ویار؟

اس کے لبوں سے اس کا نام سرگوشی کی مانند نکلا

www.novelsclubb.com

لیکن وہ دونوں ہاتھ پہلوں میں گرائے بے یقینی اور دکھ سے ان تینوں جو دیکھ رہی تھی

وہ مان ہی نہیں سکتی تھی کہ اس کے اپنے بھائی اور وہ۔۔۔۔وہ سب سے بڑھ کر وہ

اس کیساتھ ایسا کچھ کر سکتے ہیں۔

احلام؟

نہیں نہیں

وہ آگے بڑھا لیکن وہ نفی میں سر ہلاتی اپنے قدم پیچھے لے رہی تھی

احلام میری بات سنو،

اس سے پہلے کہ وہ اس تک پہنچتا

وہ تیزی سے مڑی اور بھاگتے ہوئے بغیر کسی کی طرف دیکھتے ہال کی دوسرے دروازے سے نکل گئی،

زاویار اس کے پیچھے ہی تھا لیکن وہ جانتا تھا سب کچھ رتھس نہس ہو چکا ہے اب وہ اس کی کبھی نہیں سنے گی،

www.novelsclubb.com

احلام جو کیا ہوا؟

زاویار بھائی؟ یہاں؟

اریبہ نے انہیں باہر جاتے دیکھ لیا تھا

ہم دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں زیفی تم اور حمین یہیں رکو میں جاتا ہوں ان کیساتھ اور یہاں کسی کو کچھ نہیں بتانا

لیکن۔۔۔۔۔۔۔

نہیں یہیں رکو، زوہان اس کو وہیں روکنے کا کہتا باہر بھاگا وانیہ وہیں پریشان کھڑی رہی اس کو سمجھ ہی لگ رہی تھی کہ کیا ہو رہا ہے،

اریبہ میرے ساتھ چلو،

زوہان نے اریبہ کے پاس سے بھاگتے اس ساتھ آنے کا کہا تو حزیفہ نے بھی اس جانے کا اشارہ کیا

حمین اور حزیفہ پارکنگ تک ان کے پیچھے آئے

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔وہ جہانزیب ماموں کی گاڑی کے کر گئی ہے جلدی کرز وہان وہ حواسوں میں نہیں ہے جلدیی کرو

زاویار چلا کر کہتا زوہان کے ساتھ اس کی گاڑی کی فرنٹ سیٹ پہ تیزی بیٹھا اور اریبہ بھی پیچھے والی سیٹ پہ بیٹھ گئی اور وہ لوگ گاڑی کو ہوا میں اڑاتے وہاں سے نکل آئے،

ماضی:

وہ کھڑکی کی برف منہ کیے اپنے کمرے میں منہ بنائے کھڑی تھی

لمبا چِک بلیک گاؤن لمبے بورے سیدھے کمر تک آتے بال اور سر پہ چھوٹا سا تاج پہنے ہلکا سا میک اپ وہ بالکل پری لگ رہی تھی، گرے آنکھیں آج بھی کسی کی منتظر تھی،

جب مسز فاطمہ کمرے میں داخل ہوئی،

www.novelsclubb.com

.احلام بیٹا جلدی کرو سب نیچے تمہارا ویٹ کر رہے ہیں کیک کٹ کرنا ہے

برتھڈے ہے اور زاویار ابھی تک نہیں آیا، 18th ماما میری آج

جب تک وہ لوگ نہیں آئیں گے میں کیک کٹ نہیں کروں گی،

انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ ایک سرپرائز ہے

نیچے سب مہمان اور اریبہ بھی تمہارا ویٹ کر رہی ہے

فاطمہ بیگم ابھی بول رہی تھی کہ

He's here.....

وہ چیخی

وہ اس کو گیٹ سے اندر آتا اور پھر پورچ میں ہیوی بائیک سے اترتا دکھائی دیا

وہ بھاگتی ہوئی کمرے سے نکلی لمبا گاؤن پیچھے سے اڑ رہا تھا اور لمبے سلکی بال کمر سے نیچے کی طرف جھول رہے تھے

ہو چکی تھی وہ سیڑھیوں پہ رک گئی کیونکہ لائٹس آوف

www.novelsclubb.com

کچھ پلوں میں سپاٹ لائٹ اس پہ تھی

Happy birthday day 🎂 to you

Happy birthday to you

Happy birthday princess

Happy birthday to you!

سب کزنز اس کو برتھڈے وش کرتے سیڑیاں سے نیچے کھڑے اس کو وش کر رہے تھے

وہ بھی چکتی ان تک آئی وہ آج سچ میں کسی شہزادی کا روپ لگ تھی

زاویار نے سرخ گلابوں کا بوکے اس کے آگے رکھا اور

Thanks,

وہ گرے آنکھیں جو انتظار میں بجھ گئی تھیں ان میں عجب چمک آئی

سب نے مل کر اسے وش کیا تھا سب بہت خوش تھے وہ بھی

Where were you ?

www.novelsclubb.com

اہلام نے اسے سرگوشی میں پوچھا

سرپرائز؟

ہاہاہا

وہ کھلکھلا کر ہنسی

You're looking so pretty

اس نے اہلام کا ناک دبایا

I wore your favorite colour, that's why

وہ مسکرایا،

میں ابھی آتا ہوں

ہانی کی نظروں نے دور تک زاویار کا پیچھا کیا وہ بلیک تھری پیس میں بہت ہینڈسم لگ رہا تھا

اس کو تو وہ کبھی بھی برا نہیں لگا تھا، یہ الگ بات تھی

I love roses!

www.novelsclubb.com

اس نے ان گلابوں کو سونگا،

دیئے بھی تو زاویار بھائی نے ہیں

Why will you not love roses?

اریبہ کے کہنے پہ وہ ہنس دی

ظاہر ہے میرے بیسٹ فرینڈ نے دیئے ہیں۔

پھر ،اس کو پھر ماما پھپھو پھر سب کے ساتھ مل کر اہلام نے کیک کاٹا پہلے بابا کو کھلایا پھر .....سب فرینڈز کو

زاویار نے اس کو اشارہ کیا اور بغیر آواز ہونٹ ہلائے

I have a gift for you!

جیب پہ ہاتھ رکھتے اشارہ کیا

احلام نے بھی واپس اشارہ کیا

کہ

" My best friend is more precious gift for me "

!.....جس پر زاویار نے گہرا مسکراتے نفی میں گردن ہلائی

www.novelsclubb.com

وہ صرف اس کا پھپھو ہی نہیں ماموں زاد بھی تھا اور اس کا بھی زاویار سے یہی رشتہ تھا لیکن اس سے بڑھ کر دونوں بیسٹ فرینڈ تھے

کیسا گفٹ چاہیے؟

زاویار نے اسے کیک کھلاتے پوچھا؟

جو مانگوں گی ملے گا؟

اب وہ دونوں باقی سب کزنز کیساتھ پکچرز لے رہے تھے

برتھڈے ہے تو ضرور ملے گا th ہاں اب تمہاری 18

مجھے پرامس چاہیے کہ آپ ہمیشہ میرا ساتھ دو گے زندگی بھر ایک دوسے کیلئے ہم ہمیشہ کھڑے رہیں گے، اور ہمیشہ مجھ پہ بھروسہ کرو گے

www.novelsclubb.com

So stupid of you !

زاویار نے اس کا ناک دبایا

یہ کیا بات ہے زاویار مر جائے گا پر تم سے الگ نہیں ہو گا

اور تم بنی ہی میرے لیے ہو، تو تمہارا کا ساتھ نہیں دوں گا تو کس کا دوں گا؟

....دونوں مسکرائے

لیکن قسمت سے انجان.....ایک دوسرے کیلئے وہ اس وقت سب سے بڑی خوشی تھی

ایک ڈائمنڈ کا خوبصورت سا کچھ دیر بعد مسز زرش نے سب کو اکھٹا کیا اور زاویار کو

پینڈنٹ نکال کر دیا

....احلام بیٹا! کم

زرش کے کہنے پہ وہ ان کے تھوڑا پاس گئی اور اپنے ماں باپ کی طرف دیکھا تو جہانزیب

صاحب نے بھی سر ہلاتے اسے تسلی دی،

زرش نے اس کی صراحی جیسی سفید گردن میں وہ پہنایا اور ہانی کو اپنے بیٹے کے نام کرنے

کی نشانی اس کیساتھ جوڑ دی،

www.novelsclubb.com

ہانی کو وہ خوبصورت سا نیکلس بہت ہی پسند آیا تھا بالکل اس کی پسند کے مطابق تھا نفیس اور

قیمتی،،

یہ ان کی بات پکی کا ایک تحفہ تھا

کیسا لگا؟

ڈریسنگ مرر کے سامنے زاویار نے احلام کو پیچھے سے پکارا جب وہ اسے اپنے کمرے میں کھڑی گھور رہی تھی،

Fantastic birthday gift ever....Thnks

ہانی مسکراتے اس کی طرف مڑی جو ابھی بھی دروازے کیساتھ کھڑا تھا

No it's not a birthday gift!

زاویار نے اسی اطمینان سے اسے بتایا

ہانی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا،

www.novelsclubb.com

" It's gift of love for my precious Girl "

زاویار نے کہتے اس کا ناک دبایا اور مسکراتے وہاں سے نکل. گیا

"I loved it"

پیچھے سے ہانی کی آواز سے اس کی طرف مڑا اور پھر دوبارہ اس کے سامنے آیا

I'll miss you،

دونوں ہاتھ جیبوں میں ڈالے اس کے مقابل کھڑا تھا

I'll miss you too

وہ بھی مسکرائی تین دن بعد اسے واپس لندن چلے جانا تھا، وہ چاہتا تھا کہ وہ ڈاکٹر بنے، اور ہانی بھی یہاں سے جا کر میڈیکل میں ایڈمیشن لینا چاہتی تھی،

لیکن فلحال وہ یہ سب چھوڑ کر جانا نہیں چاہتی تھی،

زاویار زاویار؟

www.novelsclubb.com

زوہان کے پکارنے پہ وہ خیالوں سے جاگا

خیال ٹوٹتے ہی زاویار نے اپنا فون نکالا جو کب سے بج رہا تھا

ہاں بولو۔۔ٹھیک ہے۔

وہ گھر کی طرف گئی ہے جلدی کرو وہاں وہ ٹھیک نہیں تھی،

اتنا کہتے وہ پھر چپ ہو گیا

--:حال

پیچھے حزیفہ اور حمین تھے جنہیں سب کو سنبھالنا تھا،

کیا ہوا؟

وانیہ نے انہیں ایسے دیکھتے پوچھا

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں تم بس دعا کرو اللہ ان دونوں کا سامنا ہم کیلئے بہتر کرے،

انشاللہ آپ پریشان نہ ہوں، وہ دونوں واپس ان سب کی طرف سٹیج پہ چلے گئے،

وہ گاڑی کو تقریباً اڑاتے گھر کے اندر لائی تھی وہ رو نہیں پا رہی تھی کیونکہ اس کا دل درد سے پھٹ رہا تھا اسے دل کر رہا تھا وہ زور سے چیخے اور سارا درد باہر نکل آئے یا پھر اس کا دل پھٹ جائے

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے جنہیں وہ ڈرائیونگ کرتے بے دردی سے رگڑ رہی تھی بال بکر چکے تھے میک اپ خراب ہو چکا تھا اور اس کی حالت بدتر ہو چکی تھی

اس کے اندر ہی طوفان برپا تھا تو باہر کیسے کچھ اچھا ہو سکتا تھا،

وہ گھر کی طرف ہی جا رہی ہے اس کی لوکیشن تو یہی آ رہی ہے

زاویار نے اس کی لوکیشن دیکھتے زوہان کو بتایا اور سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا

بھائی پلیز پریشان نہ ہوں وہ ٹھیک ہو گی اریبہ نے اس ہلکی سی تسلی دی لیکن سب جانتے تھے اب کچھ بھی ٹھیک نہیں رہا تھا،

www.novelsclubb.com

وہ گاڑی کو پورچ میں روکتے باہر نکلی اور دوپٹہ کو دروازے میں آ چکا تھا اسے کھینچ کر نکالا جس سے وہ پٹ گیا اور آدھا ٹکڑا وہیں رہ گیا

وہ بھاگتی ہوئی گھر کی اندر داخل ہوئی اس کا رخ اپنی کمرے کی جانب تھا

وہ لوگ بھی اس کے پیچھے ہی آئے تھے،

ان کی گاڑی کی پیچھے کچھ گارڈز بھی تھے

وہ تینوں بھی تیزی سے گھر کی طرف بڑھے جب اس کے دوپٹے پہ نگاہ گئی جس کا ٹکڑا گاڑی کی دروازے میں تھا

داخل ہوتے ہی ان لوگوں کو ایک زوردار دھماکے کی آواز آئی جو کانچ ٹوٹنے کی تھی اور احلام کے کمرے سے آرہی تھی

وہ جلدی سے پہلے بھاگ کر اس کے کمرے کی طرف بڑھا،

احلام؟ دروازہ کھولو احلام

احلام؟

www.novelsclubb.com

وہ حلق کے بل چلا رہا تھا دروازہ پیٹ رہا تھا لیکن اندر بس توڑ پھوڑ ہی ہو رہی تھی

احلام نے لیمپ اٹھا دیوار پہ دے مارے تھے جس سے سارا کانچ بکھر گیا، اس نے شیشے کے ،کمرے کی ہر شے چوٹ چکی تھی بالکل اس کی ٹیبل کو زور سے دھکہ دیا تو وہ بھی ٹوٹ گیا

طرح جو اس وقت کمرے کے وسط میں ٹوٹی ہوئی کھڑی تھی اس کے خواب اس کا بھروسہ اس کا مان اور اس کا عشق سب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہی تو تھا، وہ خود بھی اپنے وجود میں دراڑیں کے کر کھڑی تھی

تو باقی سب کیسے ٹھیک رہتا تھا،

اس کی آنسو روانی سے بہہ رہے تھے لیکن آواز نہیں نکل رہی تھی،

زاویار زاویار،

زوہان نے اس کو پکڑ کر پیچھے کیا جو دیوان وار دروازہ پیٹ رہا تھا

زاویار ہٹو یہ دوسری چابی ہے دروازہ کھول رہا ہوں ہمت سے کام لو

جلدی جلدی جلدی کرو زوہان وہ خود کو کچھ کر لے گی اگر اسے کچھ ہوا تو میں خود کو ختم کر لوں گا

www.novelsclubb.com

جس طرح سے بول رہا تھا اس کے لہجے میں تیش شدت غصہ اذیت محبت کیا نہیں تھا

احلام نے اپنا عکس ان کرچیوں میں دیکھا

بکھرا حلیہ اجڑا حال وہ احلام تو چھ سال پہلے بھی اتنی نہیں بکھری تھی جتنی آج بکھری تھی،

اس نے جھک کر ایک ٹکڑا اٹھایا اور اپنی آنکھیں دیکھیں جو غصے سے سرخ ہو رہی تھی

اتنے میں دروازے کھلا اور وہ بھاگ کر اندر داخل ہوا لیکن اس کے ہاتھ میں کانچ دیکھ کر

رک گیا کمرے کا حال احلام کے دل کا بیان کر رہا تھا

احلام کانچ کا ٹکڑا اٹھائے کھڑی تھی،

!احلام

اس نے پکارنے ہی فوراً مڑی

www.novelsclubb.com

خبردار اگر ایک قدم بھی آگے آئے تو۔۔۔تو۔۔۔۔تو میں خود کو مار ڈالوں گی،

احلام میری بات تو سنو،

نہیں مسٹر زاویار نہیں !اب تمہاری نہیں چلے گی تم آگے نہیں بڑھو گے

وہ اب اس پر چِلا رہی تھی

تم ایک دھوکے باز انسان ہو، دھوکہ کیا ہے تم نے ڈرپوک ہو تم، تم چھوڑ کر بھاگنے والوں میں سے ہو، تم چپ کر لوگوں کا تماشہ بنانے والوں میں سے ہو،

میرے گھر والے تم پہ یقین کرتے ہوں گے میں نہیں کرتی سمجھے تم؟

احلام؟

مت کہوں مجھے احلام مر گئی وہ احلام جو تم سے محبت کرتی تھی جو تمہیں دیکھتے دیکھتے جیتی تھی یہ احلام اب وہ کمزور اور نازک اہلام نہیں ہے دور رہو مجھ سے۔۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ اس کی طرف آ رہا تھا،

دور رہنا ورنہ میری موت کے دمہ دار بھی تم ہو گے،

www.novelsclubb.com

نہیں تم ایسا کچھ نہیں کرو گی؟

میں ایسا کر سکتی ہوں اور مجھے آزمانے کی کوشش مت کرنا تم سے نفرت کر سکتی ہوں تو مجھے یقین ہے میں کچھ بھی کر سکتی ہوں،

وہ پیچھے ہوتی گئی کہ اچانک ہی اس کا پاؤں کانچ کے ایک ٹکڑے پہ آیا اور اس کے لڑکھڑاتے ہی لمحوں میں وہ اس تک پہنچ چکا تھا

نکل کیا جس سے وہ اس کے اپنے اور اس نے اس کی مٹھی کھول کر اسکے ہاتھ سے وہ کانچ ہاتھ میں کُھب چکا تھا

وہ اس کے دونوں بازو پکڑے کھڑا تھا

زوہان اور اریبہ دونوں ہی دروازے سے باہر کھڑے تھے

زاویار بھائی کو روکیں وہ ہرٹ ہو رہی ہے اریبہ اسے دیکھتے ہوئے روتے ہوئے بولی جبکہ دوسری طرف مڑا ہوا تھا زوہان باہر گرل پہ دونوں ہاتھ جمائے ضبط سے کھڑا

!نہیں

www.novelsclubb.com

روکیں انہیں پلیز، وہ احلام کو کیسے ہینڈل کریں گے،

کرلے گا، اس وقت زاویار کے علاوہ احلام کو کوئی بھی ہینڈل نہیں کر سکتا خود احلام بھی نہیں،

لیکن،

اس کو کہتا واپس مڑ گیا لیکن تم اندر نہیں جاؤ گی وہ دونوں کے آپس کا معاملہ ہے زوہان اریبہ سے وہاں ایسا کھڑا نہیں ہوا گا رہا تھا وہ احلام کی آواز سن کر اس کی حالت دیکھ کر رو رہی تھی

چھوڑو مجھے، لیومی،

چھوڑو مجھے میں نے کہا چھوڑو مجھے وہ اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ اس کے آگے بہت مضبوط تھا،

اس نے اس کی دونوں کلائیوں کو پکڑ کو اس کی کمر پہ گلا دیا،

احلام میری بات سنو،

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ چھوڑو مجھے

وہ اور زور سے چلانے لگی

احلام، احلام! ہوش میں آؤ

احلام زور زور سے سر جھٹکتے ہاتھ ماؤں مارتے تھک چکی تھی اس کی دینی حالت بھی ٹھیک نہیں تھی،

جب زاویار چلایا تو وہ سہم کر چپ ہو گئی پھر دیکھتے دیکھتے اس کی آنکھیں بند ہو گئی،

وہ بے ہوش ہو کر واپس زاویار کے کندھے سے لگ چکی تھی اس کا وجود بے جان ہو چکا تھا،

زاویار نے اسے حیرت سے دیکھا

احلام احلام؟

پھر اسے اٹھا کر بیڈ پہ رکھا پھر اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامتے وہ اس کے سامنے پنجوں کے بل بیڈ کے پاس ہی بیٹھ گیا،

اریبہ؟ اریبہ؟

www.novelsclubb.com

اس کی آواز سن کر اریبہ کمرے میں داخل ہوئی اور کمرے کی حالت دیکھ کر حیران رہ گئی

کانچ کے ٹکڑے اور کسی کسی جگہ خون کی بوندیں جو زاویار کے ہاتھوں سے خون بہہ رہا تھا

اور احلام بیڈ پہ بے ہوش پڑی تھی،

وہ روتے ہوئے بولی !احلام

شششششش اریبہ پلیز،

زاویار نے اسے چپ رہنا کا اشارہ کیا

وہ پہلے بھی تو یہی کرتا تھا احلام سونے کی شوقین تھی اسے جہاں نیند آتی تھی وہاں سو جاتی تھی،

اور اگر اسے پتہ چل جاتا کہ احلام سو رہی ہے تو زاویار اس کے سر پہ کھڑا پہرا دیتا تھا کسی کو بولنے تو دور اونچا سانس نہیں لینے دیتا تھا کہ احلام جاگ جائے گی اور اسکا کا موڈ خراب ہو گا

،

آج بھی زاویار اور احلام وہی تھے بس وقت اور حالات بہت بدل گئے تھے،

www.novelsclubb.com

! فرسٹ ایڈ

میں لاتی ہوں،

اریبہ کہہ کر کمرے سے نکل گئی اس کو نکلتے دیکھ زوہان کمرے میں آیا اور اس کو یوں دیوانوں کی طرح اس کے سامنے بیٹھا دیکھا جو بیڈ کیساتھ احلام کے سامنے سر جھکا کے گھٹنے ٹیک کر بیٹھا تھا

زوہان ہم دوبارہ وہیں کیوں آ گئے ہیں جہاں سے یہ سفر شروع ہوا تھا اس سب سے بچنے کیلئے ہی تو میں تم سب سے دور ہوا تھا اور اب پھر وہی ہو رہا ہے ہے، میرا سایہ اس گھر کو راس نہیں آتا

زوہان اس کی آواز سے اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ باہر تو نہیں مگر اندر سے رو رہا ہے،

کیونکہ تم بھاگ نکلے تھے زاویار اور جبکہ تم کبھی بھاگنے والوں میں سے نہیں تھے، زندگی اور حالات سے بھاگنے والے کتنا ہی کیوں نہ بھاگ کیں وہ اس کا سامنا ضرور کرتے ہیں ان کی قسمت میں جو لکھ دیا گیا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے چاہے پھر ہم اس سے منہ کتنی دیر ہی کیوں نہ موڑ کر رکھیں اور تم ہی تو کہتے ہو نا کہ

درد سہنے اور جیتے رہنا کا نام ہے، اور محبت تو

تم دونوں آج پھر آمنے سامنے ہو اس پل سے بچنے کیلئے تم دونوں خود سے کتنا بھاگے ہو پھر بھی مل گئے نا،

تو اب بھی ڈٹ کر حالات کا مقابلہ کرو نہ کے ایک دوسرے سے منہ موڑ لو،

اس کے جواب میں وہ ویسے ہی چپ رہا سر جھکا کر بیٹھا رہا،

!زاویار بھائی

اریبہ نے اسے فرسٹ ایڈ دیا تو وہ اٹھا اور پھر احلام کے ہاتھ پہ پٹی کی پھر اس کے پاؤں کی طرف بیٹھتے اس کے پاؤں پہ بھی پٹی کی جہاں اسے کانچ لگا تھا پھر فرسٹ ایڈ وہیں رکھا اور بیٹھا رہا تو زوہان نے وہ فرسٹ ایڈ اٹھایا اور اس کو بازو سے پکڑا

چلو میرے ساتھ اسے آرام کرنے دو،

www.novelsclubb.com

نہیں زوہان مجھے بات کرنی ہے اس سے،

ابھی وہ نہیں اٹھے گی، اریبہ ہے اس کے پاس ہے جب اسے ہوش آیا تو وہ بتائے !زاویار گی نا تمہارے ہاتھ زخمی ہیں ان کی ڈریسنگ کر لو

زوہان نے آج تک اتنا نرم لہجہ کسی کیساتھ نہیں رکھا تھا یہ اریبہ نے بھی نوٹس کیا تھا اور اسے چپ چاپ وہاں سے زبردستی لے گیا،

اریبہ کچھ دیر بعد دودھ کا گلاس لے کر زوہان کمرے میں داخل ہوئی جہاں وہ اس کی ڈریسنگ کر رہا تھا اور زاویار نے بیڈ سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند رکھی تھی،

یہ دودھ ہے زاویار بھائی کیلئے ان کو چوٹ لگی ہے اور انہوں نے کھانا بھی نہیں کھایا

یہاں رکھ دو،

تم احلام کے پاس ہی رہنا اور میں نے حزیفہ کو کال کر کے بتا دیا ہے وہ سب سنبھال کے گا،

جی!

تم بانو سے اور باقی کسی ملازم سے بھی احلام کا کمرہ سب کے آنے سے پہلے صاف کرواؤ

www.novelsclubb.com

میں کروا رہی ہوں

آپ کو کچھ چاہیئے؟

نہیں تھینکس،

کہتے اریبہ دروازے بند کرتی چلی گئی

زوہان؟

وہ آنکھوں پہ بازو رکھے ہوئے ہی بولا
ہمممممم
!

زوہان نے بس ہمم میں ہی جواب دیا،

تم اپنی محبت کو مان لو زوہان ورنہ میری طرح خالی ہاتھ رہ جاؤ گے،

یہ وقت اس بکواس کا نہیں ہے،

وقت نکل جائے تو ہاتھ نہیں آتا زوہان میریے ہاتھ سے نکل گیا نا اب ہاتھ نہیں آرہا ہے،

تم اسے بتا دو یا پھر گھر والوں کو منالو،

www.novelsclubb.com

تمہیں لگتا ہے یہ سب دیکھنے کے بعد بھی میں محبت پہ یقین رکھوں گا دماغ خراب نہیں ہے میرا،

تم نے ہی تو کہا نا ابھی کہ ہم بھاگ نہیں سکتے اور میں تمہیں بتاؤں محبت سے تو کبھی بھاگ نہیں سکتے کیونکہ وہ ہمارے اندر ہوتی ہے ہم جہاں جاتے ہیں وہ ساتھ ہی تو ہوتی ہے،

اچھا چھوڑو تم ابھی یہ دودھ ختم کرو اور ریسٹ کرو

زوہان؟

!بولو

وہ ٹھیک ہو جائے گی نا؟

نجانے کیا بے بسی اور بے تابی محسوس ہوئی تھی زوہان کو اس لہجے میں

ہو جائے گی کیوں نہیں ہو گی، وہ پہلے بھی ایسے ہوتی تھی تو کئی گھنٹے لگتے تھے اسے ریلیکس کرنے میں لیکن آج تم نے تو اسے منٹوں میں ہینڈل کر لیا زاویار تمہیں پتہ ہے ایسے تو اسے اس کی سائیکیٹر یسٹ بھی اسے نہیں سنبھال نہیں پاتی تھی،

www.novelsclubb.com

میں نے اسے بہت تکلیف دی ہے زوہان میں نے اس کی زندگی برباد کر دی کاش میں اس وقت اس کو اس ایک امید سے بھی آزاد کر کے جاتا، میں نے خود غرضی میں اور اپنی محبت میں اسے برباد کر دیا تھا وہ ایک نازک معصوم رنگ برنگی تتلی تھی کانچ جیسا دل تھا اسکا اور

آج وہ ایک پتھر دل بے رنگ خاموش اور اندھیرے میں رہنے والی ایک آداس لڑکی بن چکی ہے جو جینا بھول چکی ہے

میں اس کا سامنا کرنے کے قابل نہیں ہوں،

اچھا بہت ہو گئی بکواس اب سو جاؤ تم،

تمہیں لگتا ہے اسے اتنے سالوں کے بعد ایسے دیکھنے کے بعد میں سو سکوں گا؟

اللہ بہتر کرے گا نازاویار۔۔۔۔

کہتے زوہان نے زاویار کے گردن کے گرد بازو پھیلایا اور اس کے ساتھ ہی دراز ہو گیا

وہ جتاتا نہیں تھا لیکن وہ بھی باقی سب جتنی ہی سب کی فکر کرتا تھا اور زاویار تو تھا ہی اس کے دل کا ٹکڑا۔

www.novelsclubb.com

سب بڑے بھی فنکشن سے واپس آ چکے تھے اور کمروں میں جا چکے تھے اریبہ نے انہیں بتایا کہ احلام کی طبیعت خراب تھی اور اسے ہلکا سا بخار تھا اسلیے وہ زوہان کیساتھ گھر لے کر آ گئی تھی، ویسے بھی انہیں نہیں پتہ تھا کہ کس وقت وہ وہاں سے نکلے،

حزیفہ وانیہ لوگوں کو گھر چھوڑ کر آنے والا تھا،

بیٹا احلام کی طبیعت زیادہ خراب ہے؟

اریبہ پانی لے کر احلام کے کمرے میں جا رہی تھی جب مسز فاطمہ نے اسے روکا وہ چینج کر کے کمرے سے نکل رہی تھی

نہیں چچی وہ اب ٹھیک ہے میڈیسن لے کر سوئی تھی، اب بہتر ہے وہ ویسے بھی میں اس کیساتھ ہوں نا آپ تھکی ہوئی آئی ہیں پریشان نہ ہوں

اس نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی مطمئن ہو گئی کہ زیادہ کوئی بات ہوتی تو اریبہ تو کبھی ایسے نہ ہنستی لیکن وہ یہ بھول گئی تھی کہ ان کے بچے اب بڑے ہو چکے تھے

ٹھیک ہے میرا بچہ۔۔۔ کچھ چاہیئے ہو تو مجھے بتا دینا

جی آپ سو جائیں۔

ٹھیک ہے۔

وہ بچے جو بچپن میں زرا سے خروچ پر بھی بھاگے بھاگے ماں باپ کے پاس آتے تھے وہ آج بڑے ہو چکے تھے وہ اپنی اپنی لڑائیاں خود لڑ رہے تھے اور ایک دوسرے کیلئے بھی خوشیاں بانٹ رہے ہیں،

اب وہ دکھ درد چھپاتے تھے اور بس ایک ہی مسکراہٹ اپنے چہرے پہ سجا کر رکھتے تھے تاکہ ان سے کسی کو کوئی دکھ نہ ہو۔

وہ چلتا ہوا اس کے کمرے تک آیا، جیسے کب سے اسے ہی ڈھونڈ رہا تھا،

www.novelsclubb.com

وہ سامنے بیڈ کیساتھ کمر ٹکائے نیچے فرش پہ بیٹھی تھی، گھٹنے موڑ رکھے تھے اور چہرہ ٹکا رکھا تھا،

حمین کو آج وہ کچھ ٹھیک نہیں لگی ورنہ صبح تک اس نے ادھم مچایا ہوا تھا کہ منگنی سے واپس آکر کوئی نہیں سوئے گا بلکے سب پارٹی کریں گے،

آج تو لگتا ہے چڑیلیں کچھ اداس ہیں شاید کسی کا خون پینے کو نہیں ملا،

اس نے کمرے کے دروازے کے ساتھ ایک کندھا ٹکاتے ہاتھ سینے پہ باندھتے اس کو چھیڑا

لیکن وہ ویسے ہی بیٹھی رہی

چڑیل زیادہ بھاؤ نہ کھو میں بس یہ کہنے آیا تھا کہ میری ویڈیوز تو دکھاؤ جو بنائی تھی تاکہ میں وہ پوسٹ کروں اور میرے فینز میرا انتظار کر رہے ہوں گے نا،

عائرہ نے سر جھکا دیا، اور حمین کو سمجھنے میں ایک سیکنڈ لگا تھا کہ وہ رو رہی ہے

اوئے کیا ہوا چڑیلیں روتی بھی ہیں یہ منظر بھی دیکھنا تھا زندگی میں۔۔۔۔

کیا ہوا تمہیں رو کیوں رہی ہو،

www.novelsclubb.com

وہ جلدی سے اس کے سامنے بیٹھا اور اس کا سر اوپر اٹھایا

کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو؟

وہ بس اسے دیکھے جا رہی تھی

اب ایسے تو نہ دیکھو مجھے سچی مچی ڈر لگ رہا ہے کہیں سچ میں چڑیل کا دخل تو نہیں ہو گیا تم میں،

عائرہ نے ناراضگی سے اسے دیکھا

اچھا اچھا۔۔۔بتاؤ کیا ہوا پکچر زا چھی نہیں آئی کھانا نہیں ملا کیا ہوا؟

وہ اندازے بھی اپنی عقل کے مطابق ہی لگا رہا تھا،

یہ کہتے عائرہ کے آنسو پھر سے بہنے لگے، !احلام

حمین کے تاثرات اب سیریس ہو چکے تھے

اوہو چڑیل کچھ نہیں ہو گا انہیں وہ ایک مظبوط بہادر لڑکی ہیں تمہیں نہیں پتہ کیا اور زاویار بھائی اتنی محبت کرتے ہیں ان سے وہ ان سے زیادہ دیر ناراض نہیں ہوں گی

www.novelsclubb.com

تمہیں نہیں پتہ بندر، احلام جب بھی ایسے غصے میں ہوتی ہے یا ایسے اس کی طبیعت خراب ہوتی ہے پھر وہ نارمل بہت ٹائم کے بعد ہوتی ہے،

وہ بہت بدل جاتی ہے،اور پاکستان آنے کے بعد وہ ٹھیک ہو گئی تھی اب پھر ویسی ہی ہو جائی گی،

نہیں ہوں گی ناچڑیل وہاں تم تھی یہاں ہم ہیں یہی تو فرق ہو گا،اور سب سے بڑی بات کہ یہاں زاویار بھائی ہوں گے،

سچ میں؟

ہاں نا قسم سے وہ ٹھیک ہو جائیں گی،میں کبھی جھوٹ بولتا ہوں؟

تم قسم نہ اٹھاتے تو یقین آ جاتا

وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا دیا

اچھا اب چلو میرے ساتھ تمہیں پتہ ہے میں یہاں کیوں آیا تھا

www.novelsclubb.com

کیوں؟اور کہاں؟

چلو تو کبھی تو اپنا مشین جیسا چلتا منہ بند رکھا کرو

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتا کمرے سے باہر کے آیا،

تھوڑی دیر بعد وہ کیچن کاؤنٹر پہ بیٹھا تھا اور عائرہ اس کو نوڈلز بنا کر دے رہی تھی،

تم رات کو ہی کیوں بھوک لگتی ہے بندر؟

یہ میں بھی پوچھ سکتا ہوں کہ چڑیلیں رات کو ہی کیوں زیادہ ڈراؤنی لگتی ہیں،

ہاہاہا سوفنی، بکواس بند کرو اور کھالو،

عائرہ اس کے آگے باؤل رکھتے ہوئے مڑنے لگی تو وہ اس کے آگے آگیا

اب کیا ہے؟

تم بھی ساتھ کھاؤ گی،

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے

کہانا؟ ! کھاؤ

www.novelsclubb.com

اور ویسے بھی اتنے ٹیسٹی نہیں ہیں تو میں سارا نہیں کھا سکتا باقی تم کھاؤ گی

اور مجھے شک ہے کہ کیا پتہ تم نے اس میں کچھ ملایا ہو اور اس کیے خود نہیں کھا رہی ہو؟

وہ منہ بگاڑتے ہوئے بولا تو عائرہ نے غصے سے اسے دیکھا

بندر تم۔۔۔۔۔۔۔؟

نہیں کھاؤ گی تو میں صبع سب کو بتادوں گا کہ تم رو رہی تھی؟

سوچ لو؟

حمین نے اپنی شیطانی مسکراہٹ کیساتھ کہا تو وہ اس کو دیکھنے لگی پھر پیر پٹخ کر کیچن ڈائیو نگ کی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

وہ کیچن میں سے اس کیلیئے دوسرا کانٹا لے کر آیا

وہ جانتا تھا کہ ان سب کو آتے عائرہ نے بھی دیکھ لیا تھا اور وہ اندازہ کر سکتی تھی کہ کیا ہوا ہے

،

اس لیے اس نے اس کے بعد نہ کھانا کھایا ہے نہ ہی کوئی فنگشن انجوائے کیا بس وانیہ کے پاس چپ چاپ بیٹھی رہی اس کے اصرار پر بھی عائرہ نے کھانا نہیں کھایا،

اس لیے حمین نے نوڈلز بنوائے اور اسے بہانے سے کھلائے،

ایک دوسرے کیلیئے ان سب کا یہی تو پیار تھا۔

اکتوبر۔۔۔۔۔ 11

صبح سب ناشتے کی میز پر اکھٹے بیٹھے تھے،

جب زوہان اور زاویار بھی وہاں آئے

آسلام علیکم

واعلیکم سلام بیٹا آئیں ناشتہ کریں آج تو دیسی ناشتہ مل رہا ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ بیٹے کی منگنی کی خوشی میں آج ہمیں بھی اجازت ہے،

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب مسکرا کر بولے جانتے تھے اریبہ کے کان اسی طرف ہیں

وہ دونوں مسکرا کر بیٹھ گئے

جی نہیں باباجان آپ کوئی ایسی چیز نہیں کھائیں گے جو ڈاکٹر نے منع کر رکھی ہے سمجھے آپ ورنہ میں آپ سے ناراض ہوں

اریبہ نے ان کے سامنے ان کا ڈائٹ فوڈ رکھتے کہا تو وہ ہنس دیئے،

ایک تو ہماری گڑیا اتنی بڑی ہو کر ہم پر ہی پابندی لگائیں ہمیں نہیں پتہ تھا

ان کے بات پہ وہ مسکرا دی،

یہ آپ کی صحت کیلئے ہی ہے تاکہ میرے باباجان ہمیشہ ایسے ہی ہنستے مسکراتے رہیں کہتے

اریبہ نے پیچھے اس ان کے گلے میں بازو ڈال کر اپنا چہرہ ان کے سر کیساتھ ٹکا دیا

تو سب ہنس دیئے،

ابھی تو آپ کی ایک ڈاکٹر بیٹی غیر حاضر ہے ورنہ وہ ہم سب کے آگے سے یہ پراٹھے اٹھا لیتی ،جو ہم خوشی میں کھا رہے ہیں

www.novelsclubb.com

اور تم رونے نہ لگ جانا باباجان بالکل ٹھیک ہیں،

پیچھے سے آتے حزیفہ نے کہتے اریبہ کے سر پہ ہلکی سے چت رسید کرتی اپنی کرسی کا رخ کیا

دلہا صاحب آئے ہیں کوئی خاص ناشتہ پیش کیا جائے۔۔۔۔۔۔ !آیئے جناب

حمین بھی حزیفہ کے پیچھے ہی اچھلتا ہو پہنچا اور بلند آواز کہا تو سب ہنستے اسے دیکھنے لگے

کیا کہنا چاہیں گے آپ اپنے پہلی دفعہ ہونے والی منگنی بلکہ سرپرائز منگنی پہ۔۔۔۔۔

اس نے چمچ اٹھا کر اسے مائیک بنایا اور حزیفہ کے سامنے کیا

کچھ نہیں

ہمم کچھ نہیں کل کیسے بھابی کو گھور رہے تھے۔

حمین ناشتہ کرو

جبکہ جواب میں بس گھوریاں ہی ملی تو وہ کھسیانا سا ہو کر پیچھے ہو بیٹھا،

یہ کیا بھیا مجھے لگا آپ بھابھی ٹوبی کو ناشتے پر لے جائیں گے پر آپ ابھی یہیں،

عائرہ نے بھی حزیفہ کو نشانہ بناتے کہا جبکہ سب کی موجودگی میں حزیفہ کا دل چاہا کہ وہ نہ ہی آیا ہوتا،

عائرہ؟ بیٹا بیٹھ کر چپ چاپ ناشتہ کرو اور اسے بھی کرنے دو

مسز فاطمہ کی ایک آواز عائرہ کی چلتی زبان رکی،

زاویار؟

جی ماموں؟

اس نے جہانزیب صاحب کی طرف دیکھتے کہا جو بس خاموش بیٹھا تھا کچھ کھا نہیں رہا تھا وہ بس ان کے بلانے پہ آگیا ورنہ کبھی یہاں نہ آتا

بیٹا ناشتہ کریں ٹھیک سے ورنہ کہیں نہیں جارہے آپ

سکندر صاحب نے اسے ٹوکا

صبح صبح تیار ہو کر کہیں جانے کا پلین ہے تم لوگوں کا؟

جہانزیب جانتے تھے وہ کیوں تیار ہوا ہے لیکن پھر بھی پوچھا

www.novelsclubb.com

جی میں اب جاؤں گا ماموں جان شادی تک پھر آجاؤں گا ابھی بہت کام پینڈنگ ہیں

اس سے پہلے جہانزیب کچھ کہتے سکندر صاحب بول پڑے۔۔۔

بیٹا زاویار اب آپ آ گئے ہیں اور یہ ایک شادی والا گھر ہیں اب یہاں سب اپنے آئیں گے نا کہ کوئی جائے گا بہتر ہے آپ بھی شادی تک یہیں رہیں باقی سب ہم بڑے دیکھ لیں گے یہ ہمارا حکم ہے

!جی بابا جان

ان کی بات پہ اس نے محض سر ہلا دیا وہ جس بارے میں بات کر رہے تھے وہاں بیٹھا ہر بندہ سمجھ سکتا تھا،

تم احلام سے ملے ہو؟

جہانزیب صاحب کے اس سوال پہ وہ سب ایک دفعہ گڑبڑا گئے جبکہ زاویار نے بس ہاں میں سر ہلایا

وہ جو کچھ رات کو برداشت کو چکا تھا اس کا ذمہ دار بھی خود کو سمجھتا تھا

تم سب رات کو گھر کیوں آئے تھے مجھے اس کا اندازہ تھا لیکن میں نے تم سب سے کچھ نہیں کہا، تم سب جتنے بھی بڑے ہو جاؤ ابھی بچے ہو،

جہانزیب صاحب نے سب کے چہروں کے اڑتے رنگ دیکھ کر کہا تو سب بڑے مسکرا دیئے لیکن وہ نہیں جانتے تھے معاملہ اتنا سنگین ہے

وہ اتنی جلدی نہیں مانے گی بیٹا، اپنی جگہ کہیں نا کہیں وہ بھی ٹھیک ہی وہ ہم سب سے یہ نہیں چاہتی تھی کہ ہم سب اس سے آپ کیسا تھ رابطہ اور آپ کا یہاں آنا چھپاتے پہلے بھی میرا یہیں فیصلہ تھا کہ آپ احلام کے سامنے یہاں آئیں تاکہ جو بھی ہوتا ہم سب دیکھ لیتے اب بھی جو ہوا ہو گا اس کا سامنا تو آپ نے کیا ہی ہے،

یہی پہلے بھی کر لیتے،

وہ سر جھکا کر ان کی باتیں سن رہا تھا پہلے بھی اس سب سے اس نے ہی منع کیا تھا کہ وہ احلام کو ایسے نہیں دیکھ سکتا تھا لیکن اب اسے ان کا فیصلہ درست لگ رہا تھا شاہد بلکہ یقیناً ایک اور غلطی کر چکا تھا،

www.novelsclubb.com

بیٹا اب تم سب کر ہی چکے ہو تو اب ہار نہ مانو، بلکہ جو لڑائی تم اس کے لیے اس سے چپ کر لڑ رہے ہو

وہ اس کے ساتھ مل کر لڑو تو شاید زیادہ آسانی ہو گی

مسز فاطمہ نے اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھتے کہا وہ اس کے بائیں جانب ہی بیٹھی تھی،

لیکن پھپھو اسے خطرے میں ڈال کر میں کچھ نہیں کرنا چاہتا آگے مام کو کھو چکا ہوں اب آپ سب کو نہیں کھونا چاہتا ہوں آپ سب ہی میری فیملی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

اور تمہیں لگتا کیوں لگتا ہے تمہیں ایسے اکیلا چھوڑ کر ہم اپنی جان جانے کے ڈر سے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھے تماشہ دیکھیں گے۔۔۔۔۔۔۔

زوہان نے غصے سے اپنے بائیں طرف زاویار کو دیکھا تو وہ ہلکا سا مسکرا دیا

تم ٹینشن نہ لو میں سب سنبھال لوں گا،

تم ہمیشہ بس اپنی کرتے ہو کسی کی نہیں سنتے اس دفعہ میں تمہیں اپنی نہیں کرنے دوں گا سمجھے تم؟

www.novelsclubb.com

یہ کہتے زوہان وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

آپ پریشان نہ ہو میں اس کو دیکھ کر آتا ہوں،

وہ کہتا اٹھا لیکن جہانزیب صاحب کی بات سنتے رک گیا

وہ ٹھیک کہہ رہا ہے زاویار اس دفعہ ہم تمہاری ایک بھی نہیں سنیں گے، تم یہیں رہو گے اور جو ہو گا دیکھا جائے گا۔پہلے تم اکیلے بہت مرضی کر چکے ہو اتنے سال ہم نے تمہاری سنی ہے اب تم سنو گے سنجھے۔؟

جی ماموں جان۔

کہتے وہ بھی زوہان کے پیچھے چل دیا۔

اگلے ہفتے شادی کے فنکشن شروع ہو رہے تھے اور اس کی تیاریاں ابھی سے عروج پہ تھی

پر طرف بس سجاوٹ اور باقی کام ہو رہے تھے،

www.novelsclubb.com

لیکن اس سب دھوم دھام سے الگ اپنے کمرے میں بیلکنی میں روکنگ چیئر پی آں کھیں موندے بیٹھی تھی

جب دروازے پر دستک ہوئی،

پھر احلام کو گود میں کچھ محسوس ہوا تو اس نے آنکھیں کھولی

عائرہ اس کی گود میں سر رکھے زمین پہ بیٹھی تھی،

احلام نے آہستہ سے بینڈج والا ہاتھ اٹھا کر اس کے بالوں میں چلانا شروع کر دیا

کیسی ہیں آپ؟

احلام ہلکا سا مسکرائی

ٹھیک ہوں،

اس نے مختصر سا جواب دیا وہ جانتی تھی پہلے بھی جب اس کی طبیعت خراب ہوتی تھی تو عائرہ کو اس نے کئی دفعہ غصہ کیا تھا ڈانٹ دیا تھا اس لیے وہ اس سے ڈرتی تھی،

تم آج یونی نہیں گئی؟

www.novelsclubb.com

جاؤں گی تھوڑی دیر تک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر دونوں چپ ہو گئی،ان دونوں جو کرنے کیلئے کافی باتیں تھیں۔۔۔۔لیکن کبھی کبھی انسان کو الفاظ نہیں مل رہے ہوتے یا کبھی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ کہاں سے شروع کرے اور کیا کہے؟

عائرو؟

جی

تم جاؤں مانو تمہیں دیر ہو رہی ہے یونی سے میں بالکل ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا مجھے ۔۔۔ہمیں اپنی برا ابلمز سے بہادر بن کر لڑنا چاہیے،اور تم ہی تو ہمیشہ کہتی تھی تمہیں مجھ جیسا بہادر بننا ہے میں بہادر ہوں تو اب میرے لیے پریشان مت ہو،

عائرہ نے سر اٹھایا اور اسے دیکھا

وہ آنکھیں موندے ہی بول رہی تھی،

شاید وہ آنکھوں میں چھپی تکلیف اور آنسو چھپا رہی تھی،

احلام؟

اس نے احلام کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا

ہمممم،

چوٹ کیسے لگی

وہ کل غلطی سے لگ گئی تھی،

کہتے احلام نے آنکھیں کھولی تو عائرہ ایک پل کیلئے حیران ہو گئی اس کی آنکھیں لال انگارہ بنی ہوئی تھی

واپس آؤ گی نا پھر بات کریں گے او۔کے ؟

ورنہ حمین پھر چھوڑ کر چلا جائے گا اور تم دونوں کی لڑائی ہو جائے گی،

وہ ہلکا مسکرائی تو عائرہ بھی مسکرا کر اٹھ گئی اور ٹیبل سے بیگ پیک اٹھایا جو اس نے پہلے رکھا تھا، جو باہر نکل گئی راستے میں اس نے گاڑی تک جاتے کئی آنسو صاف کیے وہ خود نہیں جانتے تھے اسے رونا کیوں آ رہا تھا،

کیا ہوا؟

راستے میں حزیفہ نے پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلاتے نکل گئی

یہ احلام کے کمرے سے آرہی ہے، اس نے ڈانٹا ہو گا،

زوہان نے آہستہ سے کہا تو

عائرہ جاتے جاتے مڑی

انہوں نے کچھ نہیں کہا جائیں اور جا کر انہیں دیکھیں آپ کو بھی رونا نہ آیا تو پھر کچھ بھی کہہ لیجیے گا

آپ لوگوں نے ان کے ساتھ اچھا نہیں کیا زوہان بھائی،

یہ کہتی وہ لاونج کے دروازے سے نکل گئی

وہ تینوں ایک دوسرے سے نظریں چراتے واپس بیٹھ گئے

www.novelsclubb.com

میری پرنسس جاگ گئی ہے؟

جہانزیب صاحب کہتے اس کے کمرے میں آئے تو وہ ابھی تک ایسے ہی بیٹھی تھی،ان کیساتھ سکندر صاحب بھی تھے،

وہ ان کی آواز سن کر فوراً اٹھی اور ان دونوں کو دیکھ کر حیران ہوئی

باباجان ڈیڈ کوئی کام تھا تو میں آجاتی اس نے مسکراتے کہا لیکن وہ اس کی مسکراہٹ ! جی کو پہچان سکتے تھے کہ یہ انہیں دکھانے کیلئے تھی،

بیٹا کمرے سے نکلیں اور سب کیساتھ بیٹھیں، ناشتہ کریں اور شادی کی تیاریاں کریں آپ بہنوں کا تو کی بڑے بھائی کہ شادی ہے اریبہ اکیلے کیا کیا کرے گی،اور عائرہ چھوٹی ہے بڑا فرض ہوتا ہے اور آپ کو کوئی بھی مسئلہ ہو کوئی بھی پریشانی ہو سیدھی میرے پاس آیئے گا،

! جی باباجان تھینکس

انہوں نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا،

بیٹا آپ طبیعت کیسی ہے؟

ڈیڈ میں ٹھیک ہوں آپ پریشان ہو رہے ہیں

میرا بچہ بہت سٹرونگ ہے،

I'm proud of you my princess!

جہانزیب صاحب نے احلام کو گلے لگاتے کہا

باپ کا سہارا جب آپ کیساتھ ہو تو آپ خود دنیا کا طاقتور انسان سمجھتے ہیں۔ بابا کی ایک آواز سب ڈروں پہ بھاری ہوتی ہے اور بابا کی ایک پیار بھری تھپکی دنیا کے ہر سکھ پہ بھاری ہوتی ہے،

احلام کو بھی اب سچ میں ہمت مل چکی تھی،

وہ دونوں چلے گئے تو مسز ثمینہ نے بانو کے ہاتھ ناشتہ بھجوایا،

بی بی جی! وہ اریبہ بی بی بول رہی ہیں ناشتہ کر کے نیچے آجائیں وہ ادھر ڈزائنر کے پاس جانا ہے وانیہ بی بی کے ساتھ،

اچھا آپ جاؤ میں آتی ہوں

اس نے الماری سے دوسرے کپڑے نکالے اور ڈریسنگ روم میں چلی گئی

www.novelsclubb.com

تم دونوں ابھی نا جاؤ ابھی جانے سے کچھ نہیں ہو گا؟

تم چاہتے ہو وہ تمہارے ساتھ ساتھ ہمارا بھی سر کھول دے، میں تو جا رہا ہوں معافی مانگ کر منالوں گا اسے اس نے میرا بہت ساتھ دیا ہے اگر احلام نہ ہوتی تو شاید میری آج وانیہ کیساتھ شادی نہ ہو رہی ہوتی،

حزیفہ نے اسے دیکھتے کہا

اور مجھے اپنی بہن بہت عزیز ہے تمہاری باتوں میں آنے والوں میں سے نہیں ہوں میں،

زوہان نے بھی اسے دیکھتے کہا

وہ دونوں اسے وہیں چھوڑ کر چلے گئے جبکہ وہ نفی میں سر ہلا کر ان کے پیچھے ہی آیا

وہ کپڑے چینج کر کے باہر آئی تو حزیفہ اور زوہان کمرے میں داخل ہو رہے تھے،

www.novelsclubb.com

اس نے انہیں دیکھ کر بھی ان دیکھا کیا

بالوں کو ڈھیلا سا کیچر لگائے ہلکے نیلے رنگ کا ڈریس پہنے گلے میں دوپٹہ ڈالے، وہ جانے کیلئے بالکل تیار تھی

اس نے بیڈ پہ رکھا بیگ اٹھایا اور موبائل اٹھاتے اریبہ کو کال ملائی

ہاں اریبہ تم میری گاڑی کے پاس پہنچو میں آرہی ہوں،

اکیلی مت جانا احلام۔۔۔۔۔

زوہان نے اسے پاس سے گزر کر جانتے کہا

اریبہ اپنے ساتھ پوری فوجیں بھی لے کر آنا، کیونکہ اپنوں سے ہی خطرہ ہے ہمیں،

اس نے زوہان جی بات کا جواب فون پہ اریبہ جو دیا اور

کہتے فون کان سے لگائے ہی وہ کمرے سے نکل گئی

جبکہ ان دونوں نے حیرت سے اسے جاتے دیکھا اور پھر ایک دوسرے کو،

اس کے چہرے سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ ناراض ہے یا غصے سے بلکے بالکل نارمل لگ رہی تھی جبکہ اندر سے اس کے اندر اتنی توڑ پھوڑ تھی جس کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔

وہ سیڑیوں سے اتری تو وہ سامنے لاونج میں صوفے پہ بیٹھا موبائل استعمال کر رہا تھا جب نظر اٹھائی تو وہ سامنے سے لمبی سے ہیل پہنے جلدی جلدی اتر رہی تھی اور ساتھ ساتھ موبائل پہ کچھ ٹائپ کر رہی تھی شاید کسی کو میسج کر رہی تھی،

آخری سیڑھی پہ اس کا پاؤں مڑا وہ پوری لڑکھڑا گئی

سنبھل کر۔۔۔۔۔۔۔

وہ فوراً ہی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا

اس نے ریلنگ کا سہارا لیتے خود کو سنبھالا اور ایک تیز نظر سے اسے دیکھا

گرانے والے سمبھلنے کا کہتے بالکل اچھے نہیں لگتے،

یہ کہتے وہ تیزی سے نکل گئی

www.novelsclubb.com

لیکن اسے لگا کہ اس کے دل پہ پاؤں رکھ کر گئی ہے،

زوہان غصے سے کمرے کا دروازہ زور سے بند کرتے نکل گیا

ڈیم اٹ !اب اس شیرنی کو کون سنبھالے گا

، حزیفہ نے تھک ہار کر کہا

دونوں اب سیڑیوں سے اتر کر اسی کی طرف آرہے تھے

مانتے ہوگے پھر کہ شیرنی کو بس ایک شیر ہی سنبھال سکتا ہے،

اس کا اشارہ اپنی جانب تھا وہ مسکراتے ان کے سامنے آیا

دونوں نے اسے گھورا

ایسے گھور تو مت میں بھی تم لوگوں کے غم میں برابر کا شریک ہوں

میری بھی عزت کر کے گئی ہے،

بالکل اچھا کیا ہے اس نے بلکہ تمہارا تو سر پھاڑ دینے چاہیے صرف عزت سے کام نہیں ہوگا،

زوہان نے کہتے اسے دھکا دیا اور خود صوفے پہ بیٹھ گیا۔

ناشتے کے بعد اریبہ وانیہ اور احلام کو لے کر مسز فاطمہ کیساتھ کسی ڈیزائنر کے پاس شادی کے ڈریسز سیلیک کرنے گئی ہوئی تھی وہ سب آفس تھے، حمین اور عائرہ یونی گئے ہوئے تھے

اس وقت دن کا وقت تھا اور

گھر میں بس ثمینہ بیگم اور سکندر صاحب ہی تھے

پورچ میں گاڑی آکر رکی اور اس میں سے ایک عمر رسیدہ خاتون اور ان کیساتھ دو لڑکیاں گاڑی سے باہر آئی،

بڑی بیگم صاحبہ باہر مہمان آئے ہیں،

www.novelsclubb.com

ملازم نے آکر ثمینہ بیگم کو بتایا تو وہ فوراً ہی باہر گئی

شادی کا گھر تھا اور مہمان آنا شروع ہو چکے تھے

! ارے فرحانہ باجی

اسلام علیکم،

ثمینہ بیگم نے خوشی سے انہیں گلے لگایا تو وہ بھی مسکرا دی

انہوں نے ہلکے سے رنگ کے شلوار قمیض پہنے تھے اور سر پہ سفید رنگ کی شال اوڑھ رکھی تھی،

پیچھے وہ لڑکی بھی ثمینہ بیگم سے گرمجوشی اور احترام سے ملی

ممانی کیسی ہیں آپ؟

کیسی ہو؟ میں بالکل ٹھیک ہو میرے بچے تم سناؤ

آئیں نا آپ لوگ بیٹھیں۔۔۔۔

اتنی دیر میں سکندر صاحب بھی آ گئے اور ان سے ملے

www.novelsclubb.com

وہ سکندر صاحب کی چچازاد بہن تھی چونکہ ان کی سگی ایک ہی بہن تھی جواب اس دنیا میں نہیں تھی لیکن یہ چچازاد بہن تھی ان کی جن کو وہ سگی ہی مانتے تھے یہ لاہور میں رہتی تھی اور بیوہ تھی ان کا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں تھی

بیٹاان کا پولیس آفیسر تھا جو زاویارز وہان کا ہم عمر ہی تھا اور بیٹی نے ابھی پڑھائی مکمل کی تھی وہ بھی اریبہ کی ہم عمر تھی، اور دوسری ابھی کالج میں تھی،

بیٹا آپ کی پڑھائی مکمل ہو گئی

! جی ماموں جان

ارے بھائی صاحب اس نے پوری یونیورسٹی میں ٹاپ کیا ہے ماشاءاللہ، بہت اچھی نمبر آئے ہیں

ماشاءاللہ ! انہوں نے بھی اسے سراہا

وہ یہاں کی لڑکیوں کے برعکس بہت چپ چاپ اور کم خود اعتماد کی مالک تھی

اریبہ اور احلام ابھی گھر میں داخل ہی ہو رہی تھی جب لاونج میں کچھ مہمان اسے نظر آئے

www.novelsclubb.com

،

! فرحانہ۔ پھپھو

اریبہ خوشی سے کہتی ان تک پہنچی

انہوں نے بھی اسے پیار سے گلے لگایا

میری گڑیا کہاں تھی؟

سوری پھپھو مجھے پتہ ہی نہیں تھا آپ آئی ہیں ورنہ میں اور جلدی آجاتی، کسی نے بتایا ہی نہیں،

وہ ان سے الگ ہوتے ہوئے بولی انہوں نے بھی اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا،

وہ ان کی بھی لاڈلی تھی، انہیں وہی لڑکیاں پسند تھی جو گھر کے کام کاج اور چپ چاپ رہنے والی تھی،

ہم بھی ہیں جناب ہمیں بھول ہی گئی

!عائشہ

www.novelsclubb.com

!اریبہ

وہ۔دونوں ایسے گلے لگی جیسے ایک دوسرے کو پہلی دفعہ دیکھ رہی تھی سب انہیں دیکھ ہنس دیئے،

عائشہ فرحانہ بیگم کی بڑی بیٹی تھی جبکہ آئمہ چھوٹی،

ارے آئمو تم کتنی بڑی ہو چکی ہو،

! اریبہ آپی

تب تک احلام اور فاطمہ بھی آہیں آچکی تھی وہ بھی سب سے مل کر بیٹھیں

آپی آپ ڈاکٹر ہیں نا؟

آئمہ۔احلام۔کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی

وہ۔ہلکی سے آواز میں بولی !جی

آپ بہت پیاری ہیں اور آپ کے بال بھی مجھے تو آپ سے ملنے کا بہت شوق تھا

تم بھی بہت پیاری ہو،

www.novelsclubb.com

احلام نے مسکرا کر اس کو دیکھا کتنی معصوم تھی وہ کتنی پیاری لیکن اس گھر میں پیدا ہوئی تھی جہاں اس کی کوئی قدر نہیں تھی،

مجھے بھی آپ کی طرح ڈاکٹر بننا تھا لیکن امی کو نہیں پسند، وہ چاہتی ہیں کہ میں پڑھائی کے بعد شادی کر لوں،

وہ منہ بنا کر بولی تو فرحانہ بیگم نے اسے گھورا

آپ کو وہ بننا چاہیئے جو آپ کو پسند ہو اپنے خوابوں کو اتنی آسانی سے کسی کو کچلنے نہیں دینا چاہیئے،

تم ابھی پری میڈیکل کر رہی ہو آگے محنت کرنا، میں تمہاری مدد کروں گی جیسے تم کہو گی نہیں بیٹا، ہم اتنے کھلی سوچ کی خاندان سے تعلق نہیں رکھتے ہماری بیٹیوں کو آگے بیاہ کر الگے گھر جانا ہوتا ہے نا کہ ماں باپ کو ساتھ لیتی ملکوں ملکوں پھریں،

احلام ان کا طنز سمجھ چکی تھی جو وہ ان لوگوں کی یہاں سے لندن شفٹ ہونے کا حوالہ دے رہی تھی،

www.novelsclubb.com

میں تو انہیں ہے اصل والدین مانتی ہوں جو اپنے بچوں اور خاص کر بیٹیوں کو فخر سمجھتے ہیں، انہیں پر جان دیتے ہیں ان کی ڈھال بنتے ہیں، وہ نہیں جو انہیں ڈرا کر چھپا دیتے ہیں انہیں بات بات پہ گھور کر چپ کروا دیتے ہیں وہ تو ماں باپ نہیں بلکہ دشمن ہوئے،

احلام کے کہنے پہ مسز فاطمہ نے فوراسے بات بدلی،

چلیں سب کھانالگ چکا ہے

احلام کو یہ بات بہت ناپسند تھی بلکہ اس گھر میں سب کو تھی لیکن فرحانہ کی جہاں شادی ہوئی تھی وہ ایسے لوگ نہیں تھی فرحانہ کی سوچ بھی ایسی ہی ہو گئی تھی،

جبکہ وہ بیٹوں کو بیٹیوں پہ فوقیت دیتی تھی،

احلام کے ساتھ ان کی شروع سے ہی نہیں بنتی تھی احلام بچپن سے ہی آزاد خیال تھی اور فرحانہ بیگم کی باتیں اسے بہت بری لگتی تھی وہ دونوں جہاں بھی رہتی تھی الجھ جاتی تھی ابھی بھی یہی ہونے والا تھا،

پھپھو چلیں نا کھانا کھاتے ہیں، میں خود آپ کیلئے کھانالگاتی ہوں

www.novelsclubb.com

اریبہ نے کہتے عائشہ کو اشارہ کیا تو وہ سب وہاں سے اٹھ گئی،

احلام بھی اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی

! اسلام علیکم سر

واعلیکم سلام کیپٹن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

As you are aware of your actions,

وہ ہاتھ باندھے ان کے سامنے کھڑا رہا،

وہ اس وقت اپنے سنئیر آفیسر کے آفس میں کھڑا تھا جو کچھ وہ کل کر چکا تھا اس کے بعد اس کے خلاف سخت ایکشن لیا جانا تھا یہ اس کو معلوم تھا

! سر

There's strict orders against you Captain,

www.novelsclubb.com

You'll be suspended from your mission from pak.army for straight one month...

اس نے جھٹکے سے انہیں دیکھا،

حیرت اس کی آنکھوں سے نمایا تھی،

Got it ?

Yes sir!

کہتے اس نے سلیوٹ کیا اور ان کے کہنے پہ وہاں سے نکل۔ گیا غصہ اس کے اندر آگ مزید بھڑکا رہا تھا،

وہاں سے نکل کر وہ باہر آیا تو میجر ہمایوں اپنی گاڑی سے اتر رہے تھے فل یونیفارم میں سر سے کیپ اتار کر ہاتھ میں رکھتے وہ اس کے برابر آئے پھر اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے تھپکا

Be careful next time, don't forget you belٰng to Pakistan army ,

www.novelsclubb.com

کسی کی جان لینے اور کسی کو اپنی جان بنانے سے بھی پہلے سوچنا،

کہتے وہ اس کے قریب سے نکل گئے

اس نے اپنی آرمی گاڑی کی چابیاں آفیسرز کے حوالے کی اور وہاں سے نکل گیا

راستے میں تھا اسے ایک کال موصول ہوئی

تمہیں کہا تھا میں نے کہ میرے رستے میں نہ آنا کیپٹن صاحب لیکن تم کہاں باز آتے ہو؟

ہاتھ دھو بیٹھے ناوردی سے جس پہ بیت غرور تھا

تو تمہیں بھی کتنی دفعہ کہا ہے کہ مت بھولا کرو کہ تم میرے ملک یا میرے فرض کے میری درمیان آؤ گے تو اس سے بھی برا کروں گا یاد رکھنا پھر چاہے میری وردی ہی کیا جان ہی چلی جائے،

اس نے فون۔بند کرتے دوسری سیٹ پہ پھینک دیا

وہ اس وقت اپنے دوست کی گاڑی میں اس کے ساتھ بیٹھا تھا جو اس کو گھر ڈراپ کرنے جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

اس نے پھر سے ایک کال ملائی اور فون سپیکر پہ ڈال دیا

! یس سر

تمہیں جو کہا تھا اس کا کیا بنا؟

یس کیپٹن وہ اس وقت زندہ ہے اور پہلے سے بہتر حالت میں ہے اسے کچھ ہی دیر میں ہوش آجائے گا،

گڈ تم اس کے پاس ہی رہو گے ورنہ وہ اپنے بندے کی کھوج ضرور لگوائے گا جب اس کو یہ پتہ چلے گا کہ وہ ڈیڈ باڈی اس کی نہیں تھی اور وارڈ کے باہر سکیورٹی ڈبل کرنی پڑے تو کر دو ،میں کل تک چکر لگاؤں گا

یس سر،

کہتے اس نے فون بند کیا اور سر سیٹ سے ٹکا کر آنکھیں بند کر لی وہ اپنے دونوں انگوٹھوں سے کانپٹیاں مسل رہا تھا

کیا ہوا اب کس کو قید کر رکھا ہے اور تم کیا کرتے پھر رہے ہو ابھی ابھی تم جاب سے سسپینڈ ہوئے اگلی دفعہ وہ لوگ تمہیں ہمیشہ کیلئے گھر بھیج دیں گے فوج ایسی جگہ نہیں ہے جہاں تم اپنی مرضی کرتے پھرو گے ؟اور یہ کس کی بات ہو رہی ہے ہاں؟

کچھ نہیں بس وہ جو ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس دن اس کیساتھ وہاں اس کو شوٹ کرنے کی کوشش کی گئی تھی وہ ان کا ٹارگٹ تھی مجھے پہلے ہی شک تھا کہ وہاں اس گاڑی میں دو بندہ تھے ایک نہیں تھا جو اس کو شوٹ کرنے کی کوشش میں تھا وہ تو جان سے گیا دوسرا میرے میں، بس اسی کی ذریعے میں اس کے ماسٹر مائنڈ تک پہنچوں گا میں نے اسی ہاتھ لگ گیا لیے پہلے ہی اپنے کچھ بندوں کو وہاں آنے کی اطلاع دے دی تھی مجھے تو یہ بھی اندازہ نہیں تھا کہ میں بھی اس کی طرح ڈھیٹ بن کر بچ جاؤں گا بس یہی داستان ہے اور زیادہ کچھ نہیں

،

اور تمہیں یہ صحیح لگ رہا تھا ایسے اپنی جان پہ ہاتھ دھو لینا ہاں اس سے وہ خوش ہوتی۔؟

مجھے صحیح غلط کا نہیں پتہ مجھے بس لگا تھا کہ ایسا کرنا ہے اس کو بچانے کیلئے وہ اس کی جان کے پیچھے پڑے تھے

www.novelsclubb.com

اور کیپٹن تمہاری جان کا کیا ہاں؟

میں اپنی جان کو ہی بچا رہا تھا،

تم ڈاکٹر احلام کو پسند کرتے ہو رائٹ؟

نہیں، میں اسے پسند نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔۔

جھوٹ ہے یہ میں مان ہی نہیں سکتا تمہیں اسے پسند نہیں کرتے جبکہ اس کی جان بچانے کیلئے تم نے اپنی وردی اپنی جان داؤ پہ لگادی وہ بھی بغیر اس کے سامنے آئے اور کہہ رہے ہو پسند نہیں کرتے

اس کے دوست نے دونوں ہاتھ سٹیر نگ پہ مارتے تیزی سے اس کی بات کاٹی

میں نے کہا میں اسے پسند نہیں کرتا کیونکہ وہ میرا عشق ہے، تمہارے دوست کی پہلی محبت اسے مجھ سے کوئی جدا نہیں کر سکتا چاہے پھر اپنی جان کو بچانے کیلئے مجھے کسی کی جان ہی کیوں نہ لینی پڑے یا اپنی جان ہی کیوں نہ دینی پڑے

پورے پاگل مجنو ہو تم،

اس کا دوست کہتے سر نفی میں ہلا دیا وہ بند آنکھوں سے نجانے پہلی دفعہ کسی کے سامنے یوں اپنی محبت کا واضح اقرار کر رہا تھا،

ڈاکٹر احلام جہانزیب راجپوت فیملی سے ہے تمہارا ان سے کیا تعلق ہے کیپٹن صاحب جانتے ہو ان لوگوں کو بیت پاور فل لوگ ہیں وہ چاہیں تو تمہاری خبر بھی نہ ملے کہ کہاں گئے تم؟

یہ بہت لمبی کہانی ہے دوست تمہیں کبھی فری ٹائم میں سناؤں گا ابھی کسی کا دماغ درست کرنا ہے،

اور تم نے اپنے یار کو کیا کم سمجھ رکھا ہے ایک دن خود ڈاکٹر احلام کو اپنے ساتھ اپنی پہچان سے ملوانے لاؤں گا تمہارے پاس، اس کے ہر ایکشن پہ میری نظر ہے اتنا وہ خود کو نہیں جانتی ہے جتنا میں اسے جانتا ہوں سمجھے تم؟

کہتے وہ گاڑی رکتے ہی باہر نکلا اور دو انگلیوں سے اپنے دوست کو سلیوٹ کیا تو وہ ابھی اسے سلیوٹ کرتا چلا گیا وہ بھی اس کے ساتھ ہی آرمی کا آفیسر تھا

www.novelsclubb.com

اکتوبر!۔۔۔۔۔۔۔۔ 15

کچھ قریبی رشتے دار سکندر ولا میں پہنچ چکے تھے اور کچھ شادی تک پہنچ ہی جانے تھے ہر طرف گہما گہمی تھی

کوئی یہاں سے وہاں بھاگ رہا تھا کوئی سجاوٹ کروا رہا تھا کسی کی خدمت ہو رہی تھی تو کوئی عزت افزائی کر رہا تھا

سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے،

عائرہ اور حمین یونیورسٹی سے آ چکے تھے، اریبہ عائشہ اپنی باقی کزنز کیساتھ شاپنگ کر کے آئی تھی بڑی خواتین بھی کچھ تیاریاں کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

حزیفہ زوہان اور حمین کیساتھ باہر پہ گیا ہوا تھا،

آج بدھ تھا اور آج شام کو ان کا مایوں تھا اور اس کے بعد وانیہ اور حزیفہ نے مایوں بیٹھانا تھا اور جمعے کو مہندی اتوار کو بارات اور کچھ دن بعد ریسیپشن تھا،

سب تیاریاں تقریباً مکمل تھی،

بارات اور ریسیپشن کا مینیو سیلیکٹ ہو چکا تھا یہ سارا انتظام زوہان اور جہانزیب صاحب نے سنبھالا تھا

مہمان بھی آ چکے تھے، سکندر ولا اور جہانزیب ولا میں ہی سارا انتظام کیا گیا تھا لڑکیوں کیلئے جہانزیب ولا میں مسز فاطمہ نے سارا سیٹ اپ کیا تھا جبکہ وانیہ کے سارے فنگشن بھی وہیں ہونے تھے یہ سکندر صاحب کو حکم تھا اور وانیہ سے انہوں نے یہاں رہنے کو خود پوچھا تھا یہاں اس طرح شادی سے پہلے رہنے پہ پہلے وہ تھوڑا جھجھک رہی تھی لیکن اس لوگوں کا اتنا پیار اور خلوص دیکھ رہ منع نہ کر سکی،

سکندر صاحب نے اسے بیٹی کہا تو نبھا بھی رہے تھے وہ۔ جانتے تھے وانیہ کے گھر میں اتنے سارے انتظامات دیکھنے والا کون تھا کر ناسب ان لوگوں نے ہی تھا تو کیوں نہ مل کر کرتے وانیہ کی شادی تھی اور سکینہ بیگم اکیلے یہ سب کرنے سے قاصر رتھی ان کے ایک بھائی اور آئی ہوئی تھی لیکن وہ بھی مہمان تھے، ان کی بیوی

اور ویسے بھی اس گھر میں کسی کی اتنی تنگ سوچ نہیں تھی کو یوں وانیہ کے آنے پہ برا منایا جاتا یا کوئی اعتراض کیا جاتا،ط

ارے ے ے ے ے آپ سب ایسے بیٹھے ہیں جیسے یہاں نہیں بلکہ پڑوس میں شادی ہے ؟

عائرہ نے ناراض ہوتے کہا سب کو دیکھا جو لاونج میں بیٹھے تھے،

کیا ہوا میرے بیٹی کو اب؟

تائی امی یہاں نہ کوئی گانے ہیں نہ ڈھولکی ہے ابھی شام ہو جائے گی اور مایوں شروع بھی ہو جائے گا اس سے پہلے مجھے بہت مزہ کرنا تھا

اوئے چڑیل؟

www.novelsclubb.com

ابھی وہ مٹک مٹک کر بول ہی رہی تھی جبکہ پیچھے سے آواز آئی تو سب نے مڑ کر دیکھا

وہاں حمین ہاتھ باندھے مائیک منہ کے آگے کیے مائیک میں بول رہا تھا،اس کے دائیں بائیں عمر اور جاسم اس نے ماموں زاد کزنز کھڑے تھے،

بولو بندر اپنے باقی بندروں کو بھی لے کر آ گئے، اچھا کیا ویسے ہی بہت کام تھے، اچھل گود والے،

اوئے تم رونا بند کرو یہ کہنے آئے ہیں بس،

حمین نے کہتے ہتھیلی سامنے کی اور پانچ گنتے ایک ایک انگلی بند کی سب اسے حیرانی سے دیکھ رہے تھے

پورے پانچ گنتے ہی زوردار میوزک شروع ہوا تو سب کنزنز نے زور سے ہوٹنگ کرتے ڈانس کرنے لگے، کوئی ناچ رہا تھا کوئی تالیاں بجا رہا تھا اور لاونج کے وسط میں اکٹھے ہو کر کوئی شور مچا رہا تھا،

جبکہ خواتین نے شور کی وجہ سے برے برے منہ بناتے کانوں پہ ہاتھ رکھے،

www.novelsclubb.com

حمین نے خاص طور پر سے میوزک کا انتظام کیا تھا،

ایک دم میوزک بند ہوا تو سب رک گئے جبکہ حمین ابھی بھی مست ہو کر بھنگڑا ڈال رہا تھا،

جب ہوش آیا تو اس نے ارد گرد دیکھا سب رک گئے

ابے کس نے میوزک بند کیا ہے سامنے آؤ ہمت ہے تو؟

مانی؟

جاسم نے اس کا کندھا تھپکا

ہاں کیا ہے تم نے بند کیا ہے سالے۔۔۔۔۔۔

حمین نے اس کی گردن بازو میں دبوچی

ابے نہیں ں ں س چھوڑ ڑ ڑ ڑ،

حمین اوپر۔۔۔۔۔وہ

عمر نے کہتے اپو سیڑیوں کی طرف ہاتھ کیا

کیا بے سالو کس بد تمیییییی۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بات پوری کرتا کہ اوپر کھڑے زوہان کو دیکھ لیا اور باقی کی بات اور سانس حلق میں ہی رہ گئی

بب۔۔۔ بروآ۔۔۔آپ؟

آئیں ناڈانس کریں۔۔۔۔۔اسے کچھ نہ۔ سوجھا تو یہی کہہ۔دیا

میرا مطلب ڈانس نہ کریں کچھ اور کرلیں۔۔۔ مطلب۔۔۔۔۔۔۔

شام سے پہلے مجھے تم میں سے کوئی بھی ایسے جانوروں کی طرح ڈانس کرتا ہوا نظر آیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا، سمجھے ؟

اور اگر اتنا ہی شوق ہے تو باہر جا کر و یہاں میں اوفس کا کام کر رہا ہوں اور تم لوگوں نے الگ تماشہ لگایا ہوا ہے اور ماما لڑکیوں اور پانے پورشن میں بھیج دیں اور تم سب مجھے اس طرف نظر نہ آؤ ورنہ اس نے بعد میوزک پوری شادی میں سنائی نہیں دے گا اور نہ کسی کو میں ڈانس کرنے دوں گا۔

اس نے انگلی اٹھا کر سب کو وارن کیا،

www.novelsclubb.com

اوہو زوہان بچے ہیں انجوائے کرنے دو،

ماما پلیز ! مجھے یہ سب نہیں پسند اور آپ بابا جان کی طبیعت کو بھی جانتی ہیں ابھی وہ ریسٹ کر رہے ہیں

اسی لیے میں نے لڑکیو کیلئے الگ پورشن میں اس سب کا انتظام کیا تھا،

ارے زوہان بر واٹس او۔کے ہم بس۔۔۔۔۔۔۔۔

عائرہ اس کے پاس آئی

عائرہ؟

لیکن اس کے سخت لہجے کو دیکھتے وہ بھی چپ ہو گئی،

وہاں سب چھوٹے ہی تھے باقی اریبہ عائشہ اور باقی سب اس وقت احلام لوگوں کی طرف ہی تھی،

کہتے وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ حزیفہ بھی باہر سے اندر آ رہا تھا،

اس نے عائرہ اور حمین کو اشارہ کیا

تم لوگوں کو پتہ ہے بابا جان کو یہ سب نہیں پسند زوہان بس اسی لیے کہہ رہا ہے اسے بابا جان نے ہی کہا تھا

تم لوگ انجوائے کرو چلو شاباش،

اس نے بروقت بات سنبھالی کیونکہ اس وقت گھر میں مہمان

www.novelsclubb.com

تھینکس بھیاسب لڑکے کہتے وہاں سے جن کی طرح غائب ہو گئے اور لان میں اپنا پروگرام شروع کر لیا جہاں رات کی تیاریاں بھی ہو رہی تھی،

جبکہ لڑکیاں عائرہ کیساتھ ان کے گھر چلی گئیں،

حزیفہ نہیں چاہتا تھا کوئی اس وقت زوہان سے پٹے اس لیے اس نے سب کو بھیج دیا،

بیٹا حزیفہ ؟

جی ماما

بیٹا وانیہ اور سکینہ بیگم کو بھی لانا ہے، اور آپ اور حمین جائیں گے یہ آپکے بابا جان نے کہا ہے،

جی ماما میں لے آؤں گا،

www.novelsclubb.com

اوہو حزیفہ بھیاب تو آپ ہی جائیں گے آخر لانا جو بھابھی کو ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب لڑکیوں کے اس طرح شرارت سے کہنے پہ وہ مسکرا دیا

اوئے خبردار میرے بیٹے کو کوئی تنگ نہیں کرے گا

جبکہ مسز فاطمہ اس کی سائیڈ لی۔

ہیلو؟

اس نے فون کان سے لگاتے کہا جبکہ دوسری طرف سے زوردار قہقہہ سنائی دیا

ارے راجہ صاحب آج تو آپ بہت خوش ہوں گے نہیں؟

کون؟

آپ کا پرانا دوست ہوں کچھ برسوں میں ہی مجھے کیسے بھول سکتے ہو؟

زاویار اس کی باتیں سن کر سمجھ چکا تھا کہ وہ کون ہے؟

www.novelsclubb.com

بکواس بند کرو اور تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے فون کرنے کی،

آپ کے گھر کی شادی میں ہمت تو اور بھی بہت کچھ کرنے کی ہے جیسے

شرکت۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر اپنی ٹانگیں اور جان عزیز نہیں ہیں تو آ کر دیکھ لینا،

ویسے بھی کچھ جھلکیاں تو آپ کے گھر والے دیکھ چکے ہیں اس کا اشارہ احلام کے ساتھ چلو پھر میں ہسپتال چلا جاؤں گا ڈاکٹر ہونے والے ایکسیڈنٹ کی جاب تھا۔

صاحبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر ایک دفعہ بھی اس کا نام لیا نا تو میں تمہاری کھال ادھیڑ دوں گا اپنی بکواس بند کرو ملک ! سمجھے تم کمینے ڈرپوک انسان

زاویار دھاڑتے ہوئے کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا وہ اس وقت ان کے آفس میں موجود تھا

جبکہ زوہان جو اپنے آفس روم میں داخل ہو رہا تھا وہ سیدھا اس کے پاس آیا،

بند کرو فون تم۔۔۔۔۔زاویار کو یہ کہتے زوہان نے اس کے ہاتھ سے فون چھین کر بند کر دیا،

www.novelsclubb.com

تم اس سے بات ہی کیوں کر رہے ہو؟

میں بات نہیں کر رہا اس سے وہ بکواس کر رہا ہے زوہان میں اس کی ہڈیاں توڑ دوں گا اگر اس نے شادی میں یا ہماری زندگیوں میں کچھ گڑبڑ کرنے کی کوشش کی تو،

تم اسے کرنے دو جو کرتا ہے ہم دیکھ لیں گے بعد میں ابھی حزیفہ نیچے کھڑا ہے وہ تمہارا انتظار کر رہا ہے

مجھے نہیں نہیں جانا ابھی،

اس کا موڈ آف ہو چکا تھا

اچھا نا چلے جاؤ وہ سپیشلی تمہیں کے کر جانا چاہ رہا ہے اکیلئے جانے سے گھبرا رہا ہے،

کیوں اور کہاں؟

وہ پہلی دفعہ سسرال جا رہا ہے تو اکیلے جاتے ہوئے گھبرا رہا ہے،

زوہان نے نفی میں سر ہلاتے کہا تو زاویار کے بگڑے تاثرات کچھ سنبھلے،

اسے چھوڑو تم کب سسرال والوں کو باخبر کر رہے ہو؟

www.novelsclubb.com

میں نے ماما سے بات کر لی ہے وہ ڈیڈ سے بات کریں گی پھر وہ لوگ بات کریں گے بابا جان سے،

وہ موبائل پہ دیکھتے بول رہا تھا

اور جس کے بارے میں بات کرنی ہے اسے پتہ ہے؟

ہاں میں نے بتادیا ہے اسے؟

واٹ؟ مطلب سیریسلی تم نے خود بتایا ہے اریبہ کو؟

ظاہر ہے اور کوئی کیوں بتائے گا میں نے ہی اسے باخبر کیا تھا تاکہ اگر اسے انکار کرنا ہے تو بات چلنے سے پہلے ہی بول دے لیکن اس نے انکار نہیں کیا

اس نے اقرار کیا؟

زاویار نے مسکراہٹ دباتے پوچھا

ہمم نہیں،

زوہان نے کچھ سوچتے کہا

www.novelsclubb.com

اور تم نے کیسے سوچ بھی لیا کہ وہ تمہارے سامنے انکار یا اقرار کریے گی؟ وہ تمہیں دیکھ کے سانسیں تک روک لیتی ہے صحیح سے بول نہیں آتی تمہیں آتا دیکھ راستہ بدل لیتی ہے

زوہان وہ تمہارے منہ پہ تمہیں کچھ نہیں کرے گی اس لیے آنے والی ہر صورتِحال کیلئے تیار رہنا،

Whatever...

اچھا میں چلتا ہوں دلہے میاں کال پہ کال کر رہے ہیں کمینے سے صبر ہی نہیں ہو رہا کہ کب سسرال پہنچے،

اور تم جلدی گھر پہنچنا ٹھیک ہے شام کو مایوں ہے،

ہاں آجاؤں گا،

زوہان نے بے تاثر چہرے سے کہتے لیپٹاپ کھول کیا جبکہ وہ آفس سے نکل گیا،

---

www.novelsclubb.com

وانی؟ وانی بچے کہاں ہو؟

جی دادو؟

وہ بالوں کو کیچر لگاتے کمرے سے باہر آئی

پیکنگ ہو گئی تمہاری؟

وانیہ ان کی پاس تخت پہ بیٹھتے بولی

!دادو

جی میرا بچہ

دادو وہاں جانا ضروری ہے کیا؟ مطلب ہم پوری شادی نہ صحیح مایوں مہندی تو گھر پہ کر ہی سکتے ہیں۔

ہاں کر سکتے ہیں لیکن وہ لوگ ہمیں اپنے خاندان کا حصہ بنا رہے ہیں ہمیں اپنے گھر اپنا فرد سمجھ کر دعوت دے رہے ہیں اس میں کیا غلط ہے،

www.novelsclubb.com

دادو اچھا نہیں لگتا نا؟

بیٹا اب وہ تمہارا گھر ہو گا وہاں مجھ سے زیادہ سب تمہارے اپنے ہیں یہ غلط فہمیاں نکالو کے وہاں سب تم سے بہتر ہیں یا کوئی وہاں تمہیں کم تر سمجھے گا مانا تم ایسے بہت سے لوگوں سے ملی ہو لیکن وہ لوگ ایسے نہیں ہیں وانیہ،

دادو، وہ ان کے کندھے سے لگ گئی اس کے اندر عجیب سے جنگ چھڑ چکی تھی جب سے اس کی حزیفہ سے منگنی ہوئی تھی،

وہ نجانے کیا سوچ رہی تھی کہ حزیفہ شاید شادی کے بعد بدل جائے گا وہ اسے ایک رعب دار امیر مرد کی طرح سلوک کرے گا جبکہ اسے ہمیشہ ایک کم تر اور چھوٹے گھر سے آئی یتیم لڑکی کے طعنے ملیں گے،

وہ ایسا اس لیے سوچ رہی تھی کیونکہ وہ بچپن سے یہی سب سنتی اور سہتی ہوئی آئی تھی،

اچھا وانیہ میں عصر کی نماز ادا کر لوں تم زرا سامان سمیٹو پھر ہم چلیں گے، سسرال والوں کی طرف سے آئے سب کپڑے زیور وغیرہ دھیان سے رکھنا،

جی دادو،

کہتے وہ کیچن میں آئی اور اپنے اور دادو کیلئے چائے بنانے لگی،

حزیفہ اور زاویار ان کے گھر کے پاس پہنچ چکے تھے،

انہوں نے گاڑی ان کی گلی کے سرے میں کھڑی کی اور نیچے اتر آئے

اب آگے کونسا گھر سے کیسے پتہ چلے گا؟

زاویار نے حزیفہ کو دیکھتے کہا

چل میں بتاتا ہوں۔۔۔۔۔۔

مطلب تم پہلے آ چکے ہو۔۔۔۔۔۔

ہمممم بہت بار،

مطلب؟

زاویار نے مسکراتے اس کے کندھے سے کندھا ٹکرایا

مطلب اریبہ جو چھوڑنے آیا ہوں ایک دو بار، اور ایک دفعہ خود بھی آیا تھا،

تبھی میں کہوں کہ محترمہ کی محترم سے بات اتنی جلدی بن کیسے گئی،

بکواس نہ کرو یار چلو،

تم چلو میں ایک کال سن کر آتا ہوں ضروری ہے،

زاویار نے حزیفہ کو جانے کا کہا اور خود گاڑی لاک کرتے کال سننے لگا۔

وانیہ کا فون مسلسل بج رہا تھا لیکن وہ اٹھا نہیں رہی تھی،

آخر وہ بجتے بجتے خود ہی دم توڑ گیا

شاید وہ اٹھانا نہیں چاہتی تھی لیکن وہ جب بھی بجتا تھا وانی کی چہرے پہ ناگواریت چھا جاتی تھی۔

اتنی دیر میں دروازے پہ دستک ہوئی تو وہ دروازے کی طرف بڑھی جانتی تھی داد و نماز ادا کر رہی ہوں گی اور وہ زرا اونچا بھی سنتی تھی،

www.novelsclubb.com

لیکن کھولتے ہی اس کی آنکھیں حیرانی سے پھیل گئی اور اس نے دوبارہ بند کرنا چاہا لیکن مقابل نے ہاتھ رکھتے دروازے کو واپس اندر دھکیلا جس سے وہ پورا کھل چکا تھا وانیہ نے بھی اسے زور سے پکڑ رکھا تھا،

تم کیا سمجھی کہ میرا فون نہیں اٹھاؤ گی گھر سے نہیں نکلو گی تو مجھے پتہ نہیں چلے گا کہ تم مجھے بے وقوف بنا کر کسی امیر زادے کی ساتھ شادی کر کے فرار ہو جاؤ گی وانیہ ملک،

اپنی زبان کو لگام دو اور تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تم جیسے گھٹیا اور گرے ہوئے انسان کو جواب دینا تو دور دیکھنا بھی پسند کروں گی،

اوئے ہوئے بڑے پردے رکھے ہیں تمہیں امیر زادے نے، زرا میں بھی تو دیکھوں کے کتنے میں خریدا ہے اس نے تمہیں،

کہتے مقابل ہنسنے لگا ان نے سیاہ رنگ کے قمیض شلوار پہن رکھے تھے جو خستہ حال تھے بڑی شیو اور ہیلی پہلی آنکھیں گندے سے بال حالت سے کوئی جواری اور گنڈا لگ رہا تھا،

وہ تمہاری طرح گھٹیا سوچ کا مالک نہیں ہے وہ ایک عزتدار گھرانے کا شریف انسان ہے جسے عورت کی عزت کرنا آتا ہے، تمہاری طرح وہ عزت نیلام نہیں کرتا پھرتا،

وہ عزت دار ہے نا لیکن تم تو نہیں نا چلو بتاؤ اب کیا سودا بنتا ہے بالی تیار ہے جتنے پیسے چاہیے مانگ لو اس سے زیادہ بھی دوں گا۔۔۔۔

ابھی وہ یہ کہہ ہی رہا تھا وانیہ نے ہاتھ چڑواتے اسے دھکا دیا

حزیفہ جو سامنے گلی سے آرہا تھا اس نے اس گنڈے اور اس کے تین لڑکوں کو دروازے پہ کھڑا دیکھا تو اس کے ماتھے پہ بل نمودار ہو گئے

دھکے سے وہ پیچھے لڑکھڑایا اور سنبھلنے سے پہلے پوری قوت سے زوردار تھپڑ وانیہ نے اس کے منہ پہ دے مارا

اپنی اوقات میں رہو سمجھے تم گھٹیا انسان، سب کو اپنے جیسا سمجھ رکھا ہے کیا،

اس کے پیچھے تین اور لڑکے زرا فاصلے پہ کھڑے تھے

لیکن اگلے منظر نے حزیفہ کی آنکھیں کھول دی جب وانیہ نے شاندار تھپڑ اسکو مارا

وہ دروازہ چھوڑ کر پیچھے ہوا تو وانیہ کی ایک جھلک بھی اسے نظر آئی

حزیفہ کی رفتار پتہ نہیں چلنے سے بھاگنے میں تبدیل ہوئی اس کو ارد گرد کا کچھ ہوش نہ رہا،

www.novelsclubb.com

اب میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تم نے بالی پہ ہاتھ کیسے اٹھایا ہے؟ ابھی تو میں نے اوقات دکھائی کہاں ہے، کہا اپنے امیر زادے سے کہ آ کے بچا لے تمہیں،

یہ کہہ کر اس نے وانیہ کو کھینچا تو وہ لڑکھڑا کر باہر گرتی اس سے پہلے ہی کسی نے دونوں کے درمیان آتے اسے پیچھے کیا جبکہ

واپس مڑتے ہی اس نے بالی کی منہ پہ ایک زوردار مکہ رسید کیا جس سے اس کے ناک اور ہونٹوں سے شدید خون نکلنے لگا

یہ دو کوڑی کی لڑکی۔۔۔۔۔۔۔

Just shut your bloody mouth ,

حزیفہ نے چلا کر بالی کو مزید تھپڑ مارے

تو بالی نے بھیا یک مکہ حزیفہ کو دے مارا،

حزیفہ؟

www.novelsclubb.com

وانیہ ڈر کے مارے بول بھی نہیں پا رہی تھی وہ کانپے جا رہی تھی

تم کون ہوتے ہو ہاں جانتے نہیں ہو مجھے تم اور یہ، یہ میری عزت ہے۔۔۔۔۔۔۔میری منگیتر میری ہونے والی بیوی،

یہ کہتے ہی اسکے منہ پہ ایک اور مکہ پڑا جس سے وہ تین چار قدم پیچھے ہوتے زمین پہ گرا

She's my wife to be , understand?

یہ کہتے وہ بالی کو مارنے لگا جبکہ اس کے چیلوں نے حزیفہ کو پکڑا

لیکن تیسرے نے پیچھے حزیفہ نے ایک کے پیٹ میں کات ماری دوسرے کا ڈنڈا پکڑا سے ڈنڈا گھنا کر حزیفہ کر سر پہ مارا

حزیفہ نہیں؟

وانیہ نے زوردار چیخ مارتا آنکھیں میچ لی

لیکن حزیفہ نے پیچھے دیکھا اور مسکرادیا کیونکہ ڈنڈا آدھے میں ہی زاویار نے روک لیا تھا

Don't you dare to touch my bro,

www.novelsclubb.com

انہیں کہتے اس نے ڈنڈا چھین لیا اور دونوں نے مل کر ان چاروں کو اور خاص کر بالی کو ڈنڈوں سے خوب تسلی سے دھویا، کہ وہ لہولہان ہو گئے،

حزیفہ بس بس؟

زاویار نے حزیفہ کو روکا جو بالی کو مارے ہی جا رہا تھا اور اسکی توجہ وانیہ کی طرف دلائی جو کھڑی سسک رہی تھی اس کا پورا وجود کانپ رہا وہاں دروازے کے پیچھے دیوار کو پکڑ کر تھا وہ شدید ڈر چکی تھی،

دونوں انہیں وہیں چھوڑ کر اندر داخل ہوئے تو حزیفہ دروازے پہ ہی اسے دیکھتے رک گیا،

وانی بیٹا وانی کیا شور ہے؟ باہر اور کون آیا ہے دروازے پہ؟

سکینہ بیگم باہر آتے وانیہ کو آواز دی رہی تھی لیکن اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی اس میں سکت نہیں تھی، کہ وہ انہیں جواب دیتی

اس سے پہلے ہی زاویار ان تک پہنچا

اور وانیہ بھاگ کر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی

www.novelsclubb.com

! اسلام علیکم اماں جی

وہ اس سے منگنی میں مل چکی تھی اور اسے پہنچاتی تھی وہ انہیں بہت اچھا سلجھا ہوا بھی لگا کر گھر آکر نہیں نے اس کے خوب تعریفیں کی تھی

واعلیکم سلام بیٹا جیتے رہو، تم یہاں؟

جی میں ہوں اور حزیفہ بھی آیا ہے چلیں، میں تو خاص آپ سے ملنے آیا ہوں

آؤ بیٹا تمہارا ہی گھر ہی آؤ اندر آؤ اور داماد جی پہلی دفعہ آئیں ہیں انہیں بلاؤ

جو وہ آرہا ہے چلیں۔۔۔۔۔مجھے بٹائیں بہت تھک گیا ہوں

وہ اسے ڈرائنگ روم کی طرف لی گئی اس نے حزیفہ کو وانیہ کو دیکھنے کا اشارہ کیا اور ان کیساتھ چلا گیا جبکہ حزیفہ نے گیٹ بند کیا اور واپس وانیہ کے کمرے کی جانب مڑا،

وہ اپنے کمرے میں فرش پہ بیٹھی تھی بیڈ سے ٹیک لگا رکھی تھی اور گھٹنوں پہ سر رکھا ہوا تھا، اس کے ہاتھ بری طرح سے کانپ رہے تھے وہ رو بھی نہیں رہی تھی

اس کے دماغ میں ایک ہی بات گھوم رہی تھی کہ وہ عزت دار ہے تم تو نہیں نا اور

www.novelsclubb.com

کیا حزیفہ اب یہ منگنی توڑ دے گا؟ کیا وہ بالی کی باتیں سن کر اب یہ سب ختم کر دے گا، میرا تو ہمیشہ کی طرح تماشہ بن جائے گا دادو کو میں کیا جواب دوں گی ہر کوئی پہلے ہی میری پڑھائی اور جوب کے بارے میں باتیں کرتا تھا،

اسے بس یہی ڈر ستائے جا رہا تھا

وہ چپ چاپ اس کے کمرے میں داخل ہوا اور اسکے پاس نیچے قالین پہ اسی طریقہ سے بیٹھ گیا

آپ ڈرتی بھی ہیں؟ مجھے لگا بس ڈراتی ہی ہیں؟

وانیہ نے سر نہیں اٹھایا،

ویسے کافی اچھا تھپڑ لگایا تھا آپ نے

I'm proud of my girl,

وانیہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا،

حزیفہ پہلی دفعہ اسے ایسے روتے دیکھ رہا تھا اور اس کے دل میں اسے ایسے دیکھ کر کچھ ہو رہا تھا وہ اسے ہمیشہ مضبوط اور بولتی ہوئی اچھی لگتی تھی،

آپ نے اسے کیوں مارا؟ پولیس کیس بن گیا تو؟

www.novelsclubb.com

ایسا کچھ نہیں ہو گا آپ ٹینشن نہ لیں،اور رونا آپ پہ سوٹ نہیں کرتا،آپ بس لڑتی ہی اچھی لگتی ہیں،

اس نے وانیہ کے کانپتے ہاتھوں میں لیا

آپ؟وہ آپ

میں نے سب دیکھ لیا تھا مجھے پتہ ہوتا کہ وہ یہاں ایسے کبھی پہلے بھی آیا ہے تو اس دفعہ آنے کے قابل نہ رہتا جیسے اب اگلی دفعہ آنے کے قابل نہیں رہا،

تم فکر نہ کرو وانیہ تم میری ہونے والی بیوی ہو یار اور میں تمہیں ایسے کسی بھی دو ٹکے کے انسان کے دباؤ میں چھوڑ دوں گا یہ سوچ اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں نہ رکھنا،اب سوچنا بند کرو ورنہ دماغ ختم ہو جائے گا اور مجھے آگے چل کے بہت مشکل ہو گی،

www.novelsclubb.com

وانیہ نے اسے گھور کر اس کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ نکال لیے،

مجھ سے تو نہیں بھاگ سکتی اب آپ،

اٹھا اور اس کا بھی اٹھنے کا اشارہ کیا حزیفہ پھر سے اس کے ہاتھ پکڑ کر

جلدی کریں ہمارے پہنچنے تک مایوں ختم ہی نہ ہو جائے جس تیزی سے ہمارے گھر تیاریاں ہو رہی تھی،

اس نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی سرخ ناک کیساتھ مسکرادی

اس نے وانیہ کا سامان اٹھایا اور باہر رکھا پھر واپس آیا اور باقی چیزیں بھی اٹھائی

حزیفہ؟

ہمم وہ چونک کر مڑا وہ اس کا نام ایسے پہلی مرتبہ لے رہی تھی

تھینکس!

میں ویلکم نہیں کہوں گا اور آپ کا بھی یہ آخری تھینکس ہونا چاہیے، ہم اب لائف پارٹنر بننے جا رہے ہیں اتنی چھوٹی چھوٹی باتیں تو ہوتی رہیں گی،

www.novelsclubb.com

آگے جا کر کیا پتہ آپ کو میری گرل فرینڈز سے ڈیل کرنا پڑے،

مسکرا کر بالوں میں ہاتھ چلاتا وہ کمرے سے نکل گیا

بد تمیز کہیں کا، زرا شرم تو ہے ہی نہیں۔۔۔۔۔

انہیں میں جان سے مار ڈالوں کی،

وہ بڑائی پھر آپ ی کہی بات پہ ہی مسکرادی،

وہ سب گھر پہنچے تو وہاں تو دھوم دھام سے تیاریاں ہو رہی تھی بلکہ مکمل ہو چکی تھی دونوں ولاز کو دلہن جیسا سجایا گیا تھا باہر لائٹنگ کی گئی تھی جبکہ اندر سے مایوں کی تھیم کی مطابق گیندے کے پھولوں سے ہر کونے کو سجایا گیا تھا،

گارڈز نے گیٹ کھولا تو حزیفہ کی گاڑی اندر داخل ہوئی، زاویار ڈرائیونگ سیٹ سے اترا،

آیئے آماں جی میں آپ کو اندر لے چلتا ہوں،

www.novelsclubb.com

کہتے وہ سکینہ بیگم کا ہاتھ تھامے انہیں اندر کی جانب لے گیا

جبکہ حزیفہ نے فرنٹ سیٹ سے اترتے ہاتھ سے ملازم کو روکا اور پیچھے کا دروازہ وانیہ کیلئے خود کھولا

حزیفہ سکندر وانیہ ملک کیلئے سارے دروازے خود کھولنا چاہتا تھا چاہے وہ گاڑی کے ہوں اس گھر کے یا اس کے دل کے،

پھر فوراً سے نیچے اتری وہ جو دروازہ کھولے جانے پہ حیران تھی ہوش میں آتے

Welcome to your new home!

کہتے ہی حزیفہ نے اسے آگے آنے کا کہا اور خود اس کے پیچھے اندر کی طرف بڑھا،

وانیہ اس گھر میں پہلے بھی ایک دو دفعہ آئی تھی اریبہ کی سالگرہ پہ یا کبھی اس سے ملنے یونیورسٹی کا کوئی کام کرنے لیکن اس گھر کی بہو کی حثیت سے وہ پہلی مرتبہ آئی تھی

وہ بہت جھجھکتے جھجھکتے آگے بڑھ رہی تھی،

www.novelsclubb.com

داخلہ دروازے سے داخل ہوتے ہی مسز ثمینہ اسے سکینہ بیگم سے ملتی ہوئی دکھائی دی

وانیہ مسکرا کر ان کے قریب آئی

ماشااللہ آج تو میری بیٹی پہلی دفعہ میرے گھر آئی ہے،

انہوں نے وانیہ کا ماتھا چوما اور اسے گلے لگایا

وہ بھی مسکرا کر خوش دلی سے ان سے ملی ایسی ہی ساس اسے ہمیشہ سے چاہیئے تھی لیکن اس کا ماننا تھا کہ ایسی ساس اصلی میں کبھی ہوتی ہی نہیں ہیں، لیکن مسز ثمینہ سے مل کر اسے کچھ حوصلہ ہو رہا تھا۔

آؤ بیٹا آؤ

وہ سب لاونج میں ہی بیٹھے اتنی دیر میں آریبہ بھی آ گئی

!وانیہ

ان سے مل کر وہ بھی وہیں بیٹھ گئی

وہ احلام کیساتھ ڈیزائنر کے پاس سے آ رہی تھی

www.novelsclubb.com

بھئی ہم نے سنا ہے ہماری بیٹی آئی ہیں؟

ایک رعب دار آواز پہ سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سکندر صاحب پیچھے سفید کرتا شلوار پہنے بھورے شال کندھے پہ ڈالے اسی طرف آ رہے تھے، وانیہ انہیں دیکھتے ہی کھڑی ہو گئی،

انہوں نے سکینہ بیگم سے دعا سلام کی اور پھر وانیہ کی طرف آئے وہ اتنی دیر کھڑی رہی

!اسلام علیکم انکل

واعلیکم سلام بچے بیٹھیں پلیز۔

انہوں نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے اسے بیٹھنے کا کہا

اور خود اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئے وہ اریبہ اور ان کے درمیان بیٹھ گئی،

بیٹا، آپ ہمارے لیے ایسے کھڑی ہوا کریں گی تو ہمیں بلکل اچھا نہیں لگے گا، اریبہ، عائرہ اور احلام بھی اس گھر کی بیٹیاں ہیں ہمیں بہت عزیز ہیں اور اب آپ بھی اس گھر کی بیٹی ہیں اور آپ کی بھی وہی جگہ ہے جو ان سب کی ہے آپ کا بھی اس گھر پہ ہم سب پہ اتنا ہی حق ہے جتنا حزیفہ کا ایک بڑا بیٹا ہونے کے ناطے حق ہے،

www.novelsclubb.com

تو یوں کھڑی نہ ہوا کریں، بیٹیاں ایسے کھڑی اچھی نہیں لگتی،

انہوں نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی مسکرا دی

جی انکل،

وانیہ کو نہیں پتا تھا اس کو اتنی عزت کسی نے کب دی تھی،

وہ سر جھکا کر بیٹھی تھی اور آنسو چھپا رہی تھی حزیفہ سامنے صوفے پہ بیٹھا بتا سکتا تھا کہ وہ آنسو چھپا رہی ہے،

کچھ دیر میں مسز فاطمہ اور احلام بھی وہیں آ گئی

ارے ماشاللہ ہماری بہو رانی کب آئی؟

بس ابھی آئی ہوں آنٹی،

وانیہ نے ان سے ملتے کہا،

احلام سے بھی مل کر وہ اریبہ اور احلام کیساتھ بیٹھ الگ سے گئی

آپ کب آئی؟

www.novelsclubb.com

احلام نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے کہا

میں بس ابھی کچھ دیر پہلے، تم کیسی ہو احلام؟ میں نے سنا تھا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے ؟

نہیں اب ٹھیک ہوں، اور اب تو شادی کی تیاری کیلئے مکمل ٹھیک تو ہونا ہی تھا

اس کے اتنا کہتے ہی وانیہ شرم سے چہرہ جھکا گئی

یااللہ یہ تم ہی ہو وانی اتنا شرما رہی ہو، تم تو کہتی تھی ساس سسر کو ایک چنڈال بہو بن کر دکھاؤں گی سب یاد رکھیں گے کوئی وانیہ ملک گھر میں آئی ہے۔۔۔۔۔۔

اریبہ کے ایسے کہتے ہی وانیہ نے فوراً اس کے منہ پہ اپنا ہاتھ رکھا

خدا کا خوف کرو اریبہ کیا بول رہی ہو؟ وہ تو مذاق تھا انکل آنٹی نے سن لیا تو کیا عزت رہ جائے گی،

وانیہ نے بالکل مدھم آواز میں کہا تو احلام اور اریبہ دونوں ہنس دی،

وہ جتنی بھی زبان کی پٹاخہ تھی لیکن بڑوں کی عزت احترام کو ہمیشہ اہمیت دیتی مختصر یہ کہ وہ جیسے کو تیسا پہ یقین رکھتی تھی

www.novelsclubb.com

!اسلام علیکم

زوہان اور زاویار دونوں نے اندر داخل ہوتے ہی سلام کیا

سب نے زیرِ لب جواب دیا

زاویار واپسی پہ زوہان کے پاس ہی گیا تھا،

آپ کیسی ہیں؟

زوہان نے ان کے آگے جھکتے کہا تو سکینہ بیگم نے بھی اس کے کندھے پہ تھپکی دی جبکہ باقی گھر والوں کیلیئے یہ حیران کن تھا وہ کب کسی سے ایسے ملتا تھا

احلام زاویار کو دیکھتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی اور لاونج سے نکل گئی اس کا یوں فوراً ہی چلے جانا سب نے نوٹ کیا تھا اور خاص طور پر زاویار نے لیکن کسی نے بھی کچھ کہنا مناسب نہیں سمجھا سوائے مسز ثمینہ کے،

احلام؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے اسے پیچھے سے آواز دے کر روکا تو وہ رک گئی،

جی تائی امی،

بیٹا ہمارے گھر میں شادی ہے اور پہلی شادی ہے اس گھر میں اتنے عرصے کے بعد کوئی ہلا گلا کچھ نہیں شادی شروع ہو چکے ہے بچے گھر میں مہمان بھی آ چکے ہیں جب رونق لگاؤ گے تم سب، چلو شروع ہو جاؤ

مسز ثمینہ نے خاموشی جو توڑتے ہوئے کہا

اریبہ تم بھی اٹھو ابھی تم دونوں پتہ نہیں کن خیالوں میں ہو عائشہ اور آئمہ تم لوگ بھی اٹھو دیکھنا میری بیٹی آئے گی تو کیسے رونق لگائے گی،

انہوں نے عائرہ کا حوالہ دیتے کہا،

اور سب ایک ایک کام دیکھ لو بیٹا بہت کچھ باقی ہے ابھی،

مسز فاطمہ نے اسے اور اریبہ کو دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

آپ فکر نہ کریں سارے کام ہو جائیں گے ویسے بھی بہت لوگ ہیں سب کرنے کیلئے جن کے پاس کرنے کیلئے اور کچھ نہیں ہے

وہ یہ کہتے کیچن کی جانب بڑھ گئی جبکہ اس کی بات صرف فاطمہ بیگم اریبہ وانیہ اور پاس بیٹھے زاویار اور زوہان نے ہی سنی تھی اور یہ طنز کس کی طرف تھا سب جانتے تھے،

زاویار اس کے جاتے ہی وہاں سے اٹھا اور جلدی میں گھر سے نکل گیا،

ان دونوں کے درمیان سب ٹھیک نجانے کب ہونا تھا یہاں صرف دراڑ ان دونوں میں نہیں تھی بلکہ سب کی خوشیوں میں رکاوٹ تھی کوئی بھی ان دونوں میں سے کسی ایک کو نہیں چن سکتا تھا وہ دونوں ہی سب کو بیت عزیز تھے،

اکتوبر 16

مایوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شام کا وقت تھا اور مایوں کی ساری تیاریاں ہو چکی تھی ڈھولک کی گونج پورے ولا میں گونج رہی تھی، ہر طرف بس نارنجی اور پیلا رنگ ہی دکھائی دی رہا تھا دونوں ولاز کو بھی زرد رنگ سے ڈھک دیا گیا تھا،

مایوں کا سٹیج اور سارا بندوبست باہر لاونج میں کیا گیا تھا جہاں خوبصورت مایوں کے لحاظ سے ڈیکور کیا گیا تھا

تھوڑی دیر میں میوزک کا زوردار شور اٹھا اس سے یہ ثابت ہو گیا تھا کہ حمین تیار ہو کر باہر پہنچ چکا ہے حالانکہ مایوں صرف لڑکیوں کیلئے رکھا گیا تھا وہاں صرف خاندان کی خواتین اور کچھ قریبی دوست احباب انوائیٹڈ تھیں، لیکن ہینڈسم حمین کو کان روک سکتا تھا اور آج ویسے بھی مایوں اٹینڈ کرنے کیلئے ان نے کوئی بہانہ سوچ رکھا تھا۔

سب عورتیں بھی لان میں جمع ہو چکی تھی کچھ کزنز ڈھولک رکھ کر اس کے ارد گرد جمع تھیں جن میں سے ایک وہ بھی تھی جو پاکستان کی کوئی پہلی شادی اٹینڈ کر رہی تھی اور خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی کہ واپس جا کر وہ اپنے دوستوں کو یہ سب دکھا دکھا کر جلائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

عائرہ؟ عائرہ؟

مسز فاطمہ کے آواز دیتے ہی وہ اس ہجوم کے بیچ سے اٹھی

زرد غرارے میں ملبوس میچنگ چوڑیاں،اور سادگی سے تیار ہوئی وہ بہت معصوم اور پیاری لگ رہی تھی

ہاتھ میں کیمرہ پکڑے جس سے وہ بروقت ولاگنگ کر رہی تھی

جی مام؟

بیٹا اریبہ اور احلام سے کہو کہ وانیہ کو لے آئیں نیچے اگر وہ تیار ہے تو؟سب مہمان آچکے ہیں،

جی ماما۔۔۔۔۔۔

کہتے وہ آگے بڑھی لیکن غرارے میں الجھ کر گرتے گرتے بچی،

آؤچ،

www.novelsclubb.com

بیٹا سنبھل کر آرام سے،کیا جلدی ہے میری گڑیا کو؟

مسز ثمینہ نے اسے پکڑ کر سیدھا کیا اور اس کا غرارہ درست کیا جو اس کے پاؤں تلے آرہا تھا

سوری تائی امی وہ کبھی پہنا نہیں نا تو عادت نہیں ہے،

آب آپ جیسی سٹائلش تائی امی کیساتھ رہوں گی تو سیکھ جاؤں گی،

وہ شرارت سے مسکراتی وہاں سے بھاگ گئی

اوران کیساتھ باقی سب بھی مسکرانے لگے،

مائی ڈیئر بیوٹیفل لیڈیز میرے لائق کوئی کام؟

حمین بازو واہ کرتے میدان مطلب لان میں آیا

! جی ضرور

تم جاؤاور باباجان اور چاچو سے پوچھوان کچھ چاہیئے تو نہیں وہ آفس کے کسی ضروری کام میں مصروف ہیں

www.novelsclubb.com

اوراس کے بعد زوہان کے کمرے میں آرام کرو سب لڑکے وہیں ہیں اوراپنی اس فوج کو بھی لے جاؤ یہ لڑکیوں کا فنگشن ہے،

کیا چچی، آپ تو شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کو بول رہیں ہیں،

کیا بولتے رہتے ہو حمین۔۔۔۔۔۔۔

ارے ارے نہیں نہیں نہیں آپ کے ہینڈسم شوہر کو نہیں بلکہ آپ کے ان خونخوار بیٹوں کی بات کر رہا ہوں ان کے پاس نہ بھیجیں وہ تو اونچی سانس کو تب بھی حقارت سے دیکھتے ہیں کہ

"گستاخ تم نے اونچی سانس لے کر ہمیں ڈسٹرب کر دیا "

! حمین

یا اللہ اب تو ہی ہے اس معصوم بندے کو بچا لے۔۔۔۔۔

! اللہ خیر

اوپر بیلکنی سے زوہان کی آواز آتے ہی حمین زیرِ لب بڑبڑاتا بھاگ گیا

www.novelsclubb.com

اوئے ہوئے آج تو چڑیلیں پہلے ہی نکل آئیں ابھی تو رات بھی گہری نہیں ہوئی

حمین نے سیڑیاں اترتی عائرہ کو دیکھتے کہا

نکلو یہاں سے، 🐿️ آؤ ہیلو مسٹر بندر

دلہن آرہی ہے تو ہم دیکھ رہے تھے اس کے آگے کوئی بندر نہ اچھل پڑے خوامخواہ ہی منحوست پھیل جائے گی،

عائرہ نے اسے پیچھے دھکیلتے کہا

پھر تو تمہیں ہٹنا چاہیئے کہ دلہن کو چڑیلوں سے خطرہ ہوتا ہے

وہ اس کو ایک ہاتھ سے سائیڈ پہ کرتا سیڑیوں سے اوپر چلا گیا،

آگے سے عائشہ اور اریبہ دونوں نے اوپر پھولوں کی بنی چادر پکڑ رکھی تھی اور اس کے نیچے وانیہ پیلے رنگ کے دوپٹے کا لمبا سا گھونگھٹ نکال کر اتر رہی تھی نیچے ایک دو فوٹو گرافر بھی تھی جو تصاویر اور ویڈیو بنا رہے تھے

رکو بھئی مین دلہن والوں

www.novelsclubb.com

میری بہن آرہی ہے مجھے ویلکم تو کرنے دو

حمین نے ان کے رستے میں آتے کہا

حمین پلیز، یہ آپ کی بہن کا ہی آڈر ہی کہ مایوں کے فنگشن میں کوئی لڑکا نہ ہو،

اریبہ نے کہتے اسے سائیڈ پہ کیا تو وہ وانیہ کا نام سنتے ہی چپ رہا لیکن

اس سے پہلے کہ پیچھے ہوتا وانیہ نے کر اس کا بازو پکڑ لیا حمین کیسا تھ کیسا تھ وہاں سب حیران ہو گئیں

میں نے کہا تھا لیکن دلہن کے بھائی کیلئے سپیشل اجازت ہے،

وانیہ نے کہتے گھونگھٹ میں سے ونک تو حمین کی شرارت بھری آنکھیں مسکرائی،

وانیہ بھی کہاں اتنی دیر چھپ رہ سکتی تھی اپنی عادت سے مجبور وہ بھی آنکھ ونک کر گئی،

www.novelsclubb.com

کی بازو میں ہاتھ ڈال کر ان سب کے درمیان مایوں کی دلہن بنی چلتی وہ ویسے ہی حمین ہوئی لان تک گئی۔

ثمینہ بیگم اسے دیکھتے کچھ عورتوں سے معذرت کر کے ان تک آئی اور وانیہ کا ماتھا چھوما

میری پیاری بیٹی، آؤ کہتے وہ اسے سٹیج تک لے گئی

احلام احلام؟

حزیفہ آواز دیتا اس کے کمرے میں آیا تو وہ دوپٹہ رکھ کر نکل ہی رہی تھی رک گئی

!جی

اس کا لہجہ اب ٹھیک تھا

تم یہاں کیوں ہو؟

میں یہی پوچھنے آیا کہ تم مایوں میں میری وجہ سے نہیں جا رہی ہو

احلام نے سرد آہ بھری پھر حزیفہ کو دیکھتے بولی

چلیں بھئی وہیں جا رہی ہوں آخر اتنی محبت کی ہے اس شادی کیلئے ایسے کیسے چھوڑ سکتی ہوں

۔

وہ دونوں اب ساتھ ساتھ باہر آ رہے تھے

ایسا کچھ نہیں ہے بھیا آپ پریشان نہ ہو میں آپ سے بھی ناراض نہیں تھی بس کئی دفعہ گلہ اپنوں سے ہی ہوتا ہے بھیا جن سے آپ کو بہت امیدیں وابستہ ہوتی ہیں،

میں سمجھ سکتا ہوں،

لیکن ہاں، وہ اس کے سامنے کمر پہ دونوں ہاتھ رکھتے کھڑی ہو گئی

لیکن آپ یہ مت سمجھنا کہ میں کبھی آپ سے ناراض ہوں گی تو وانیہ سے بھی ناراض ہو جاؤں گی وہ میری دوست ہے بھابھی ہونے سے پہلے س کا فنگشن میں آپکی وجہ سے مس نہیں کروں گی آپ کے مہندی پہ دیکھا جائے گا، رائٹ؟

!رائٹ ڈاکٹر احلام جہانزیب

اب آپ جائیں آپ کا انتظار ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بالکل میں تو جاؤں گی بھیا لیکن آپ نہیں جا سکتے یہ کہتے احلام نے حزیفہ کو پیچھے کیا اور لاونج کا دروازہ باہر سے بند کرتے خود باہر بھاگ گئی،

اررررے یار سنو تو، بس ایک دفعہ دیکھنا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ وہیں مسکراتے پیچھے آواز دیتا رہ گیا

مایوں کا فنکشن بہت دھوم دھام سے گزرا تھا سب لڑکیوں نے مل کر بہت انجوائے کیا تھا اس کے بعد سب بڑوں نے کھانا کھایا اور سب بڑے اب سکندر صاحب کیساتھ بیٹھ کر ان کے کمرے میں شادی کے مطلق مزید کچھ باتیں کر رہے تھے

جبکہ سب لڑکیاں احلام کے کمرے میں بیٹھی تھی

اریبہ اور احلام نے ابھی تک وہی ایک جیسے اورنج کلر کے فراک پہنے رکھے تھے جن پہ ان کیساتھ چوڑی دار پاجامے اور ساتھ میں کھسے تھے چھوٹے چھوٹے موتی لگے تھے، باقی سب لڑکیوں نے بھی ایسے ہی مختلف رنگ کے فراک اور گجرے پہن کر مایوں کے لحاظ سے لائٹ میک اپ کیا ہوا تھا

احلام اپنی راکنگ چیئر پہ بیٹھی ہوئی تھی اریبہ بیڈ پہ آڑھی ترچھی پڑی ہوئی تھی جبکہ عائشہ واش روم سے ابھی ہی فریش ہو کر نکلی تھی،

عائرہ آئمہ اور اپنی ماموں زاد زویا اور شانزے کیساتھ نیچے بیٹھ کر مایوں کی ویڈیو دیکھ رہیں تھی جو عائرہ نے بنائی تھی،

اریبہ کے ننیھال سے بھی اس کی کزنز مامی اور خالہ آئی ہوئی تھی،

وانیہ بیڈ پر اریبہ کیساتھ بیٹھ کر اپنا ہیئر سٹائل کھول رہی تھی، وہ کپڑے تبدیل کر چکی تھی

وانی؟

عائشہ کے بلانے پہ وانیہ نے فوراً جواب دیا

جی

تم نے چینج بھی کر لیا ابھی تک ہمارے زیفی بھیا نے تو دیکھا بھی نہیں تھا

وانیہ مسکرا کر بغیر کچھ کہے پھر اپنا کام کرنے لگی

www.novelsclubb.com

تم کیوں میری دوست کو تنگ کر رہی ہو عائشہ،

ہو سکتا ہے یہ بھیا کو اپنی تصویر بھیج چکی ہو تبھی اتنی مطمئن ہے،

ہاہاہاہاہا

اریبہ کے کہتے ہی سب کا جاندار قہقہ گونجا جبکہ وانیہ نے اسے ایک تھپڑ رسید کیا

مجھے لگا تم بھی میری دوست ہو لیکن نہیں تم بھی بد تمیز بھیا کے چمچی ہو میری تو بس احلام ہی دوست ہے،

!کیوں احلام

وانیہ کے کہنے احلام نے کوئی جواب نہیں دیا وہ اپنی سوچوں میں گم تھی،

احلام؟

جی جی کیا ہوا؟

کچھ نہیں بھئی تم بھی کہیں جیلس تو نہیں ہو رہی کہ بھیا اور وانی کیسا تھ ساتھ تمہارے بھی ہاتھ پیلے کیوں نہیں ہو رہے ہیں

www.novelsclubb.com

نہیں بس تھک گئی ہوں،

رُشنہ (اریبہ کی خالہ زاد) کے کہتے ہی احلام پھیکا سا مسکرائی اور اٹھ کر باہر چلی گئی،

باقی سب بھی چپ کر گئی

ایک سوری اریبہ مجھے نہیں پتہ تھا احلام کا موڈ خراب ہو جائے گا،

کوئی بات نہیں عائشہ آپی وہ زاویار بھائی کی وجہ سے تھوڑی خفا ہیں ٹھیک ہو جائیں گی،

Don't worry about her ,

عائرہ کے کہنے پہ وہ سب چپ ہو گئی

چلو لڑکیو اب ویسے بھی سب بہت تھک گئے ہیں سو جاؤ

اریبہ نے الماری سے اپنے کمرے نکالتے کہا،

احلام لان میں وہی مایوں والے کپڑے پہنے اور کندھوں کے گرد سیاہ شال لپیٹے کھڑی تھی کیونکہ اس وقت کافی ٹھنڈ ہو چکی تھی،

تبھی اس کو اپنے ساتھ کسی کے کھڑے ہونے کا احساس ہوا،

www.novelsclubb.com

تم ابھی تک خفا ہو؟

نہیں،

تو پھر سب سے چھپتی کیوں پھر رہی ہو؟

نہیں،

تو پھر اور کس سے چھپ رہی ہو مجھ سے؟

ہمم

اس میں ان کا سب کا قصور نہیں ہے انہیں سزا نہ دو؟

جانتی ہوں،

خود کو تکلیف بھی مت دو،

احلام بغیر جواب دیئے ہی مڑی

سب بھول کر نارمل ہونے کی کوشش کرو، سب ٹھیک ہو جائے گا،

احلام وہیں سے بجلی کی رفتار سے مڑی جبکہ اس کے لمبے بال بھی اس کے چہرے سے ٹکرا کر ہوا سے اڑنے لگے، جنہیں وہ نظر انداز نہ کر سکا

احلام نے اسے تیز نظروں سے دیکھا اس وقت زاویار ہی بتا سکتا تھا کیسے ان وہ آنکھیں اس کے دل کو کاٹ رہی تھی کیا نہیں تھا ان میں گلے شکوے، خوف وہم دکھ اذیت اور سب سے بڑھ کر وہ سوال جن کے جواب وہ نہیں دینا چاہتا تھا۔

اس نے نظریں پھیر لی جبکہ احلام آگے بڑھ گئی

بی بی جی چائے کا بولا تھا آپ نے

بانو چائے لے کر اس کے آگے آ گئی

احلام نے کپ اٹھا لیا اور زور سے دوسری طرف پوری قوت سے کپ کو لان کے وسط میں پھینک دیا جو زاویار کے قدموں میں جا گرا،

نہیں چاہیئے مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آتا تم سب کو،

www.novelsclubb.com

غصے سے کہتے وہ اندر کی طرف چلی گئی جبکہ وہ وہیں دیکھتا رہ گیا

بانو پلیز آپ برا نہ منایئے گا وہ بس مجھ پہ غصہ ہے،

کوئی بات نہیں صاحب بی بی جی بہت اچھی ہیں بالکل بہنو کی طرح رہتی ہیں مجھے ان کی بات کا برا نہیں مانتی میں،

بانو نے واپس کپ اٹھایا اور چلی گئی جبکہ وہ اپنی جیپ لے کر گھر سے نکل گیا۔

اکتوبر۔۔۔۔۔۔۔۔ 17

مایوں کی رسم کے تین دن بعد شادی کی رسمیں تھیں نکاح بھی بارات والے دن ہی رکھا گیا تھا

www.novelsclubb.com

آج صبح ناشتے کی خوشبو پورے گھر میں پھیلی تھی ناشتہ آج ڈائنگ ٹیبل پہ بڑے بڑے ٹیبلز پہ سجایا گیا تھا

ہر طرح کے لوازمات تھے،

سب لڑکیاں اس وقت کیچن میں کُک کیساتھ مل کر مدد کروا رہی تھیں جبکہ ملازمائیں دوسرے کاموں میں مصروف تھیں یہ ان کے گھر کا رواج تھا کہ مہمانوں کیلئے سب بہت اعلیٰ طرز سے کیا جاتا تھا،

سب چھوٹی اعوام آئمہ، عائرہ حمین باقی سب ہم عمر کزنز کیساتھ لان میں کسی بحث میں مصروف تھے

مرد حضرات ناشتہ کر چکے تھے جبکہ لڑکے باقی تھے

اور اریبہ عائشہ ناشتہ بنانے میں ہیلپ کر رہی تھی جبکہ وانیہ۔اور احلام ابھی کمرے میں ہی تھی وانیہ کا اور حزیفہ کا سامنا بند تھا روحیلہ پھپھو نے دونوں کو ایک دوسرے کی سامنے آنے سے منع کیا تھا ورنہ اس گھر میں ایسی رسموں کا رواج نہیں تھا لیکن پھپھو بڑی تھی تو سب ان کا احترام کرتے تھے،

www.novelsclubb.com

وانیہ ویسے بھی وہاں ابھی نئ تھی اور مایوں کے بعد تو وہ بھی کمرے سے ہی نہیں نکلی تھی،

ابھی وہ سب عورتیں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے جب سب بچیاں ناشتا لے کر آئیں

چلیں سب ناشتہ کو لیں پھر ہم لوگوں کو شاپنگ پر بھی جانا ہے،

اریبہ نے آتے اعلان کیا تو سب ہنس دی۔۔۔۔۔۔۔

ایک تو تم لوگوں کی شاپنگ کبھی مکمل نہیں ہو گی بیٹا جی،

جی خالہ جان آپ فکر نہ کریں ہم نے بابا جان سے پرمیشن لے کی ہے ہم چاچو کیساتھ جائیں گے اور انہیں کے ساتھ ہی آئیں گے،

اریبہ نے اپنی خالہ کو آگاہ کیا جو بہت کمزور دل کی مالک تھی وہ جلدی ڈر جاتی تھی،

تبھی سیڑیوں سے احلام بھی دکھائی دی،

لو بھئی دلہن تو ہماری پردہ کر ہی رہی ہے مجبوری میں لیکن یہ احلام کس خوشی میں پردہ فرما رہی تھی یہ نہیں کہ نیچے آکر ماں بہنوں کا ہاتھ بٹا دیا جائے شادی کا گھر ہے پر نہیں یہ تو اب ڈاکٹر ہے گھر کے کام کیوں کرے گی،

www.novelsclubb.com

پھپھو رو حیلہ بھی کہاں پیچھے رہنے والوں میں سے تھی،

احلام کے چہرے کے تاثرات فوراً بدلے جسے لاونج میں بیٹھے زاویار اور زوہان نے بھی نوٹ کیا تھا،

!اسلام علیکم ایوری ون

تبھی دروازے سے کوئی داخل ہوا تو سب کی نگاہ اس طرف اٹھ گئی تو حیلہ پھپھو بھی خوشی سے کھل اٹھی،

وہ سیدھا چلتا ہوا احلام کے سامنے کھڑا ہوا جو وہیں لاونج کے وسط میں کھڑی ہو چکی تھی،

اوہو اب تو لگتا ہے لوگ ہمیں بھول بھول گئے ہیں؟ نہیں ڈاکٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے احلام نے برابر کھڑے ہوتے دونوں ہاتھ پیچھے باندھتے مسکرا کر کہا

ہم کسی کو نہیں بھولتے جناب بس لوگ ہمیں بھول جائیں تو اس میں ہمارا کیا قصور؟

احلام نے بھی ویسے ہی مسکراتے اس کا جواب دیا ان دونوں کی بچپن سے ہی ایک دوسرے سے اچھی خاصی ٹکر تھی چاہے وہ پڑھائی میں ہو یا کسی اور چیز میں دونوں کا بہت کمپیٹیشن رہتا تھا اور دونوں ہمیشہ سے ہی ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں رہتے تھے کبھی وہ جیت جاتا تھا تو کبھی احلام،

اسی لیے احلام روحیلہ پھپھو کو کچھ خاص پسند نہیں تھی وہ لڑکوں کو لڑکیوں پہ فوقیت دینے والی خاتون تھی اس خاندان میں سب سے الگ،

کیسے ہیں آپ؟

الحمدللہ میں بالکل ٹھیک آپ کیسی ہیں؟

۔۔۔۔ آپ کے سامنے ہوں پہلے سے بہت بہتر

اور ڈاکٹر بھی۔۔۔۔۔۔۔

اس نے احلام کی بات کاٹتے کہا تو اس مسکرا کر سر کو جنبش دی

! بالکل

Dr.Ahlaam Jahanzeb!

احلام نے بلند آواز میں فخر سے کہتے دائیں جانب دور ڈائیونگ پہ کنکھیوں سے دیکھا جہاں روحیلہ بیگم اسی کی طرف سنجیدگی سے دیکھ رہی تھی باقی بھی ان کی طرف متوجہ تھے کیونکہ وہ دونوں اس خاندان کے سب سے بڑے کمپیٹیٹر اور کتابی کیڑے تھے،

Good to see u Dr.Ahlam,

This is "SP Haram Ali"

Oh nice!

کہتے احلام نے مسکرا کر حرم کا بڑھا ہاتھ تھاما اور دونوں نے ہاتھ ملائے،

احلام نے بائیں جانب آنکھوں کے ڈورے گھمائے جہاں زاویار کی حالت بھی روحیلہ پھپھو سے الگ نہیں لگ رہی تھی وہ بھی صوفے پہ پہلو بدل کر رہ گیا

زوہان موقع کی نزاکت کو جانتے ہوئے اٹھ کر آگے آگیا،

Welcome Haram!

Thnks bro,

,زوہان نے مسکرا کر کہا تو حرم بھی آگے بڑھ کر ان دونوں سے ملا

جبکہ زاویار مسکرا بھی نہ سکا،

www.novelsclubb.com

حرم آئیں ناناشتہ کریں،

احلام اپنے سب کزنز کو بھائی کہہ کر بلاتی تھی لیکن یہاں وہ دونوں بندوں کو نشانہ رکھ کر انہیں مزید جلا رہی تھی،

!اسلام علیکم ایورون

کیسے ہیں سب ؟

حرم نے ڈائینگ ٹیبل پہ جاتے سب کو دوبارہ سلام کیا اور باری سب عورتوں کے سامنے جھک کر سر پہ پیار لیا،

کیسی ہیں امی جان ؟

الحمدللہ میرا بچہ آگیا تمہیں دیکھ کر تو میں چنگی بجلی ہو جاتی ہوں میری جان،

کتنا بنتی ہیں ناسب کے سامنے،

احلام نے آرام سے اریبہ کے کان میں سرگوشی کی جو اس کے برابر بیٹھی ہوئی تھی،

شش چپ کرو تم اور کیا یہ تم یہ کیا اتنی فرینک ہو رہی ہو اس سے اور کیا حرم حرم لگا رکھی ہے تم اسے بھائی نہیں کہتی تھی،

کیا مطلب حرم حرم۔۔۔۔ حرم ہی نام ہے اس کا تو حرم ہی بولوں گی نا؟

زاویار بھائی تمہیں مار ڈالیں گے احلام

اتنی ہمت اس کی تو میرے سامنے آکر کھڑا ہو کر کہے کے اسے کیا مسئلہ ہے مجھ سے چھپ کر بیٹھے ہیں تمہارے سوگالڈ زاویار بھائی

احلام؟

اور ویسے بھی جو احلام سے پنگا لیتے ہیں نا مجھے انہیں منہ کے بل گرانا آتا ہے سمجھی،

ویسے دلہے راجہ کہاں ہیں بڑی ممانی؟

حرم نے مسز ثمینہ سے حزیفہ کا پوچھا،

وہ یہیں ہو گا کہیں شاید اپنے بابا جان اور چاچو کے پاس سے انہیں کوئی بات کرنی تھی اس سے،

میں تو ناراض ہوں اس سے کمینے نے شادی کا دھماکا اچانک کیا ارے مجھے بتاتا میں کوئی دھوم دھام سے سارا بندوبست کرتا،

کون کہے گا یہ کمینہ پولیس والا ہے؟

زاویار نے دانت پیستے اسے عورتوں کے ہجوم میں بیٹھے دیکھ کر کہا

بیٹا آپ آ گئے ہو نا سب دیکھ لینا تمہارا ہی تو گھر ہے

فاطمہ بیگم نے مسکرا کر کہا

بالکل میرا ہی گھر ہے اور جلدی سے مجھے ناشتہ دیں سیدھا صبح لاہور پولیس سٹیشن سے ہو کر گاڑی چلا کر یہاں آ رہا ہوں بیت بھوک لگی ہے اور ویسے بھی آپ کے ہاتھوں کے کھانے کی بات ہی اور ہے،

اس کو بول یہ حرکتیں بند کرے زوہان ورنہ کھائے گا یہ مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ نا زاوی جانے دے،

ارے اریبہ تم کیسی ہو آج بھی چھپنے کی عادت گئی نہیں نا تمہاری،

جج۔۔۔جی حرم بھائی میں ٹھیک ہوں،

www.novelsclubb.com

زاویار اور زوہان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور دونوں اٹھ کر اس کے سر پہ پہنچ گئے کون کہہ سکتا تھا کہ وہ اس سے جیلس ہو رہے ہیں،

وہ ایسے ہی زیادہ بولنے والا ہنسی مزاق کرنے والا تھا جو ان دونوں جو پسند نہیں تھا، وہ ہر کسی سے بغیر دیکھے کہ یہ لڑکی ہے یا لڑکا کلوز ہو جاتا تھا اور ہنسی مذاق کرتا تھا جو اس گھر کے لڑکوں کو ہر گز نہیں بھاتا تھا،

حرم جلدی کرو تمہیں ابھی بہت سارے کام دیکھنے ہیں؟

زوہان نے سرد میں کہا،

ہاں اور ناشتہ تھوڑا کم کیا کرو ورنہ پولیس والوں کی زبان تو چلتی ہی ہے پیٹ بھی نکل آئے گا،

زاویار کے کہتے ہی سب ہنس دیئے،

اور سب بڑی ناشتہ کر کے چلی گئی اب باقی بچہ پارٹی ہی بچی تھی،

www.novelsclubb.com

جبکہ احلام نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا

یہ دونوں جیلس ہو رہے ہیں اس سے،

رُشنہ نے اریبہ کے قریب ہوتے کہا جو کہ احلام نے بھی سنا،

کیوں؟

اریبہ نے اسے کنفیوز ہوتے دیکھا

کیونکہ یہ تم دونوں سے کلوز ہو رہا ہے تمہارا سو گالڈ کزن،

ویسے حرم اچھا ہوا آپ آ گئے اب ڈیڈ کو تکلیف نہیں ہو گئی آپ ہم سب کو شاپنگ پہ لے جائیں گے

احلام نے اٹل لہجے میں کہا

لیکن؟

اس سے پہلے زاویار کچھ بولتا حرم بول اٹھا

ہاں کیوں نہیں ڈیئر کزن، تم سب تیار ہو جاؤ

www.novelsclubb.com

تھینکس ویسے بھی آپ کی چوائس بہت اچھی ہے،

احلام جب سے آئی تھی پہلی دفعہ کسی سے اتنی فرینکلی اور ہنس کے بات کر رہی تھی وہ بھی حرم سے جس سے وہ کبھی بچپن میں سیدھے منہ بات نہیں کرتی تھی،

زاویار وہاں سے اٹھا اور کمرے میں چلا گیا جبکہ زوہان بھی اس کے پیچھے ہی آ گیا تھا، وہ حرم کی طرح عورتوں کی ہجوم میں بیٹھ کر ان کے سوالوں کے جواب دینے والوں میں سے نہیں تھے،

یہ دونوں میرے ہاتھوں ضائع ہو جائیں گے یہ دونوں ڈیزیسٹ کزنز بچا لوانہیں زوہان،

تم ضائع کر ہی نہ دو وہاں سے ایسے بھاگ آئے ہو اس کو ایک ہی لگانی تھی تم نے

تم نے کیوں نہیں لگائی؟

کیونکہ میں ویسے ہی سب کی نظر میں کھڑوس ہوں اسے کچھ کہہ دیتا تو ساری غلطی میری ہونی تھی

اور تمہارے وہ بہن کیسے چھپک رہی ہے اس سے،

www.novelsclubb.com

تو تم نے کہا شیر شیرنی کو کنٹرول کر سکتا ہے اب کرو،

زوہان نے صوفے پہ بیٹھے ٹانگ پہ ٹانگ رکھتے ٹیک لگاتے زاویار سے کہا جو یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہا تھا۔

سب لڑکیاں مال میں گھوم رہی تھی احلام مال میں آکر حرم کو دکھائی بھی نہ دی جبکہ حرم آئمہ، زویا اور عائرہ اور حمین تھے کیساتھ

آئمہ اور عائرہ نے تو اسے تنگی کا۔ ناچ نچا رہی تھی کبھی یہاں اسے وہاں تو کبھی اوپر سے نیچے وہ پولیس والا کہیں سے نہیں لگ رہا تھا جو بیچارہ گھن چکر بن کر رہ گیا تھا،

حرم بھائی یہ نہیں وہی اوپر والا ڈریس زیادہ برائٹ کلر میں اچھا لگ رہا تھا

عائشہ کوئی دسویں بار منع کر رہی تھی،

www.novelsclubb.com

میری ماں کچھ پسند کرو اور جان۔ چھوڑو میری،

حرم بھائی؟

چلیں نا مجھے وہ سامنے والا ڈریس دیکھنا ہے،

آئمہ نے کہتے اسے کھینچا

ارے چھپ کر و یار۔۔۔۔۔۔

وہ زور سے چلایا تو سب چھپ ہو گئی

اوئے چڑیل اور تم چھپکلی کیا مسئلہ ہے ہاں؟

حمین نے باہر سے آتے آئمہ اور عائرہ کو مخاطب کیا

تمہیں کیا مسئلہ ہے بندر؟

حرم بھائی آپ اس چھپکلی کو لے جائیں، میں اس چڑیل کو اوپر کے کر جا رہا ہوں کہتے اس نے عائرہ کا چلنے کا اشارہ کیا اور اوپر لے گیا،

جبکہ آئمہ اور زویا حرم کیساتھ چلی گئی،

www.novelsclubb.com

مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں لگ رہی کہ کونسا ڈریس لوں یہ سب شادی کے ڈریسز کتنے کنفیوزنگ ہیں نا؟

تم رکو میں بتاتا ہوں۔۔۔۔۔

تم ہاہاہاہاتم شیطان کہیں کہ تمہیں کیا پتہ لڑکیوں کی ڈریسنگ کا،

تم اب انڈر ایسٹیمیٹ کر ک

رہی ہو بچا، ہینڈسم حمین ایسے ہی نہیں کہتے دیکھتے جاؤ

حمین نے کہتے عائرہ کو خوبصورت سا ملٹی یڈ لہنگا اٹھا کر دیا جو مہندی کا ڈریس تھا پھر ایک

لائٹ پرپل کاؤن نکالا اور پھر ایک پیسٹل کلر ڈزائنر ڈریس نکال کر دیا

یہ لو تمہارے مہندی بارات اور ریسپشن کے ڈریسز،

میں اتنا کی کر سکتا تھا

Wow ! What a pretty dresses,

عائرہ کا ان ڈریسز کو دیکھ کر منہ کھل چکا تھا،

www.novelsclubb.com

! تھینکس یو بندر

عائرہ نے کہتے حمین کے گال زور سے کھینچے،

اوئے کیا کر رہی ہو،

ثمینہ نے ارد گرد دیکھتے کہا جبکہ عائشہ ڈریسز کے شاپر اس کے ہاتھ میں دے کر خود بھاگ کر باہر نکل گئی

اور حمین پیچھے اس کو جاتے دیکھ کر ہنستا رہا،

Excuse me,

اب جو آپ ان کیساتھ پیرنگ میں میسز ویئر دیکھا رہے تھے وہ بھی پیک کر دیجیئے،

ثمینہ نے سیلز مین سے کہا تو اس نے فوراً پیک کر دیئے اور وہ عائرہ جو سرپرائز دینے کیلیئے تیار تھا،

اریبہ اور احلام کی شاپنگ تو مکمل تھی وہ دونوں پہلے۔سے ہی حزیفہ اور وانیہ کیساتھ جا کر ڈزائنر جو شادی کی ڈریسز کا آڈر ایک ساتھ دے آئی تھی بس اب وہ ایسے ہی ان سب کو جلانے کیلیئے حرم کیساتھ آئی تھی،

www.novelsclubb.com

رُشنہ نے ایک ڈریس لیا اور عائشہ نے کچھ شاپنگ کی اور وہ لوگ بھی فارغ ہو کر نکل رہے تھے جب احلام کو ہوسپیٹل سے ایک ضروری کال آگئی،

I'm sorry everyone,

اب وہ سب گاڑیوں میں واپس بیٹھ کر ریسٹورنٹ کی طرف کھانا کھانے جا رہے تھے جب احلام نے معزرت کر لی کیونکہ اسے ایمرجنسی میں ہوسپیٹل جانا تھا،

میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں احلام؟

نہیں حرم آپ جائیں میں چلی جاؤں گی میں نے آفس سے ڈیڈ کو بول کر گاڑی منگوالی ہے،

اوکے آللہ حافظ

آللہ حافظ،

وہ کہتی گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی جبکہ اریبہ کو احلام کی جگہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر آنا پڑا،

وہ سب گھر پہنچے تو زوہان آفس کیلئے نکل رہا تھا اسے ایک میٹنگ اٹینڈ کرنی تھی ورنہ سب نے شادی کیلئے چھٹیوں کے رکھی تھی،

www.novelsclubb.com

اریبہ کو حرم کیساتھ فرنٹ سیٹ سے اترتا دیکھ اور پھر حرم کو ہنس ہنس کر باتیں کرتا دیکھ زوہان نے سر سے لگی اور تلوؤں پہ بجھی اسے وہ اس وقت سخت زہر لگ رہا تھا کیونکہ وہ اس سے جیلس ہو رہا تھا۔

اکتوبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 18

اریبہ؟اریبہ؟

احلام؟

وانیہ نے ہلکے زرد رنگ کی قمیض اور چوڑی دار بھانہ زیب تن کرر کھا تھا،اور آہستہ سے سکندر ولا میں قدم اٹھاتی وہ اوپر دوسرے فلور سے آتے رستے پہ جہانزیب ولا سے داخل ہو چکی تھی اور اسے پتہ بھی نہیں چلا تھا کیونکہ وہ ابھی اس گھر کے رستوں سے انجان تھی،اور نہ اس نے ابھی پورا گھر گھوم کر دیکھ رکھا تھا،

www.novelsclubb.com

بھاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آہمممممہ،

حمین نے پیچھے سے آکر اسے ڈرایا تو اس کی چیخ نکل گئی اور دل پہ ہاتھ کر زور سے سانس لینے لگی

سوری بھابھی ٹوبی،

میں نے بس مذاق کیا تھا آپ ایسے ڈر ڈر کر کیوں چل رہی ہیں کہیں بھیا کو تو نہیں دیکھ لیا

ثمینہ کے کہتے ہی دونوں ہنس دیئے

بدتمیز چھپ کرو،

میں اس لیے ایسے چھپ رہی ہوں کہ مجھے اریبہ کے کمرے میں جانا تھا اس سے کوئی کام تھا لیکن کوئی بھی دکھائی نہیں دے رہا ہے اور مجھے سمجھ بھی نہیں لگ رہی کہ کس طرف جانا تھا،

www.novelsclubb.com

آؤ یہ بات ہے بھابی اس میں اتنا پریشان کیوں ہیں چلیں میں بتاتا ہوں،

جلدی کرو حمین ورنہ پھپھو جان نے دیکھ لیا تو مار ڈالیں گی، پلیز انہوں نے حزیفہ کے سامنے آنے سے منع کیا ہے،

اوہو وووو پردہ ہو رہا ہے اپنے ہونے والے ان سے رائٹ ؟،

حمین پلیز

وانیہ نے اسے آہستہ بولنے کا اشارہ کرتے کہا

وہ۔ سامنے جا کر دائیں طرف کا کمرہ اریبہ کا ہے جائیں جلدی ورنہ کوئی دیکھ لے گا،

ارے عائشہ تم لوگ آ گئے مجھے اچھی سے چائے تو پلاؤ

پھپھو سے آواز سے وانیہ نے جلدی سے بھاگتے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر دیا،

اور پیچھے حمین شیطانی آنکھیں مسکرائی تھی،

وانیہ نے دروازہ بند کر کے دروازے سے ٹیک لگائی اور آنکھیں بند کرتے زور زور سے دو سانس لیے

www.novelsclubb.com

شکر ہے کہ پھپھو نے دیکھا نہیں ورنہ بہت بے عزتی ہوتی اور اوپر سے ایک کمرے میں دو دن سے بند ہوں شکر ہے سکون کا سانس تو آیا،

کہتے وہ کمرے میں بنی کھڑکی کی جانب گئی جو کھلی تھی اور اکتوبر کی شام کی ٹھنڈک ہوا نے اس کا استقبال کیا،

کھڑکی کے آگے ایک ٹیبل رکھا گیا تھا جس سے حزیفہ کا فوٹو فریم پڑا تھا جس پہ وہ حمین اور اریبہ کے درمیان بیٹھا تھا اریبہ اس کے ساتھ چپکی تھی جبکہ حمین اریبہ کو نکلیں چڑھا رہا تھا اور حزیفہ حمین کو گھور رہا تھا

وانیہ نے وہ پکچر اٹھائی تو اس کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی اسے وہ منظر یاد آ گیا جب وہ حزیفہ سے پہلی دفعہ ملی تھی کیا کچھ نہیں کہا تھا اس نے ڈرائیور سمجھ کر حزیفہ کو،

وانیہ واپس مڑی اور فریم اس کے ہاتھ سے فوراً سے چھوٹ کر زمین بوس ہو گیا

اس کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا

www.novelsclubb.com

آپ یہاں کیسے ؟آپ یہاں کیوں ؟وہ۔۔۔۔یہ اریبہ ؟

وانیہ کے زبان نے اس کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا

حزیفہ پیچھے بیٹھا منہ میں پنسل دبائے حیرانی سے وانیہ کو دیکھ رہا تھا جو اس کے کمرے میں گھس کر نجانے کیا کیا بول رہی تھی،

اور نجانے یہ وہاں کب سے بیٹھے ہیں؟

وانیہ نے پریشانی سے نیچے گری تصویر کو دیکھا،

ایم سوری مجھے سے غلطی سے گر گئی ایم ریلی سوری، وہ کہتی بیٹھ کر تصویر اٹھانے لگی لیکن اس کا شیشا ٹوٹ چکا تھا

ارے وانیہ پلیز آپ رہنے دیں آپ کو چوٹ لگ جائے گی،

وہ جلدی سے اٹھا اور اس نے وانیہ کو روکنے کی کوشش کی لیکن وہ اپنا ہاتھ زخمی کر چکی تھی

سسس آہہہہ!

میں نے کہا تھا کہ آپ رہنے دیں آپ سنتی کیوں نہیں ہیں؟

حزیفہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کو ٹیبل سے ٹشوز نکال کر اس کے خون کو نکلنے سے روکا

www.novelsclubb.com

ایم سوری میں یہاں اریبہ کو دیکھنے آئی تھی مجھے نہیں پتہ تھا آپ یہاں ہیں۔۔۔۔۔۔

اریبہ پتہ نہیں کہاں ہے؟ پھپھو نے دیکھ لیا تو،

اور سب سوچیں گے کہ میں یہاں جان بوجھ کر ملنے آئی ہوں آپ پلیز جا سکتے ہیں اریبہ کو بھیج دیجیئے گا،

وانیہ ہمیشہ کی طرف بغیر دیکھنے سنے بولے جا رہی تھی جب حزیفہ کو مسکراتا دیکھ کر چپ ہوئی

آپ ہنس رہے ہیں میری پریشانی سے جان نکل رہی ہے ایک تو پتہ نہیں کب سے چوروں کی طرح اریبہ کے روم میں بیٹھ کر مجھے دیکھے جا رہے تھے،

افففف اللہ اب میں کیسے جاؤں گی واپس

وانی وانی! میری بات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی حزیفہ کچھ بولتا کہ اریبہ کمرے کا دروازہ کھول کر فوراً سے اندر داخل ہوئی،

www.novelsclubb.com

بھیا کہاں۔۔۔۔۔۔۔۔؟

سامنے کے منظر دیکھ کر اریبہ کو خود حیرت ہوئی؟

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں؟ آپ دونوں کا پردہ نہیں تھا اور تم یہاں کیا کر رہی ہو میڈم؟

اریبہ نے مسکراہٹ روکتے وانی کو گھورتے کہا جبکہ وانی کی فوراً اپنا ہاتھ حزیفہ سے واپس کھینچا

وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔مین تمہارے پاس آرہی تھی یہ پتہ نہیں کہاں سے آگئے؟

وانی نے حزیفہ کی طرف دیکھتے کہا

ہاہاہاہاہاہاوہ دونوں اس کی بات سن کر ہنسنے لگے

اب تم بھی مجھ پر ہنسو گی آؤ(اریبہ)،

نہیں میری جان لیکن تم میرے کمرے میں آرہی تھی تو بھیا نہیں بلکہ تم بھیا کہ کمرے میں کیسے پہنچی،

کیا؟وانی کی حیرانی کی انتہا تھی

www.novelsclubb.com

یہ کیا بول رہی ہو؟

یہ تمہارا کمرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہتے وانیہ نے پورے کمرے پہ طائرانہ نظر ڈالی تو دیکھا کہ وہاں حزیفہ کے فریمز لگے تھے گرے اور وائیٹ تھیم سے بنا سجا ہوا تھا جہاں تک اسے یاد تھا اریبہ کا وہ حزیفہ کی پسندیدہ کمرہ شاید ایسا نہیں تھا،

آؤ خدایا وہ حزیفہ کے کمرے میں آچکی تھی وہ کیا سوچ رہا ہو گا یہ سوچتے ہی وانیہ کا رنگ سرخ ہو چکا تھا؟

پلیز چلو یہاں سے اس سے پہلے کے پھپھو جان میں سے کوئی آجائے،

اریبہ کا ہاتھ پکڑتے وہ دروازے کی طرف بڑھی لیکن مسز ثمینہ کو اندر آتے دیکھ وانیہ کے آنکھیں زور سے بند کرتے حزیفہ کی جانب دیکھ کر مسکین سی شکل بنائی،

بیٹا تم لوگ یہاں؟

وہ سوری ماما ہم لوگ جا ہی رہے تھے ایکچولی وانیہ بھیا کے روم کو میرا کمرہ سمجھ کر آگئی تھی،

اریبہ کے کہنے پہ وانیہ کے سر کو مزید جھکا لیا،

تو تم کیوں سوری بول رہی ہو یہ جس کی غلطی ہے اسے سوری کہنا چاہیئے کیوں وانیہ بیٹا،

وانیہ کو لگا اب اس کو ڈانٹ پڑے گی جبکہ

آہہہہہ ماما؟

حزیفہ کی آواز نے اس نے سر اٹھایا

تو مسز ثمینہ نے حزیفہ کا کان پکڑ رکھا تھا

تمہیں شرم آنی چاہیئے کہ میری بہو کو ابھی تک اپنے گھر کی پہچان نہیں ہے کیسے شوہر بنو گے تم ہاں؟

لیکن ماما؟

کیا ماما ہاں ابھی تک تم نے اسے گھر تک نہیں دکھایا،

اچھا اچھا سوری ماما

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں میری بیٹی کو سوری بولو،

انہوں نے وانیہ کی طرف اشارہ کیا

سوری جناب،

وانیہ نم آنکھوں سے مسکرادی

اٹس او۔کے

اب تو چھوڑ دیں یار درد ہو رہا ہے

حزیفہ کے کہنے پہ وہ تینوں ہنس دی،

! سوری ٹو ایوری ون

بھابھی کو میں نے بھیجا تھا،

مجھے پتہ تھا تیرے علاوہ اس گھر میں ہے ہی کون؟

ایک اور چڑیل بھی ہے ویسے۔۔۔۔۔

حزیفہ اس کی طرف بڑھا تو وہ وانیہ کے پیچھے ہو گیا،

www.novelsclubb.com

اب میری بہن آچکی ہے او کے اور ہم بھی اب دو بہن بھائی ہیں اب تم دونوں بہن بھائی مل کر مجھ معصوم اور ہینڈسم بندے پہ ظلم نہیں کر سکتے سمجھے؟

ثمینہ نے وانیہ کے کندھے پہ کہانی رکھتے کہا

کیوں مسز سکندر ٹھیک کہانا؟

اس نے مسز ثمینہ کو ونک کیا تو انہوں نے اسے ایک تھپڑ رسید کیا،

بیٹا وانیہ اس کی باتوں کا برا نہ ماننا۔۔۔۔۔۔

مسز ثمینہ نے حمین کی جانب اشارہ کرتے کہا

ہاں یہ جناب تھوڑے سائیکو ہیں ابھی علاج چل رہا ہے،

اریبہ کہتے حزیفہ کے پیچھے ہو گئی

تم چڑیل کہیں کی۔۔۔۔بعد میں ملتا ہوں تمہیں،

وانیہ ان سب کو دیکھ کر مسکراتی رہ گئی کتنے خوش اور بھرپور پیار محبت کرنے والی فیملی تھی

وہ نجانے کیا نیک کام کیا تھا جو وہ سب اس کی لائف میں آئے تھے،

www.novelsclubb.com

یہ سوچتے وہ واپس اریبہ کیساتھ اپنے روم میں چلی گئی،

اکتوبر 19

دن کا وقت تھا اور اکتوبر کی پر سکون دھوم اس آفس کیلے کمرے میں شیشے کی کھڑکی سے اندر تک آرہی تھی البتہ آئے سی بھی چل رہا تھا

لیکن اس کے وجود کے اندر عجیب سے گھٹن کا احساس تھا اس نے لیپ ٹاپ بند کیا اور کرسی کی پشت سے سر ٹکا کر آنکھیں موندے لی،

اہلام کے الفاظ اب بھی اس کے ذہن میں تھے

ابھی آپ کی ہمت نہیں ہے کہ آپ ڈیڈ اور بابا جان سے اریبہ کے رشتے کیلئے بات کریں لیکن تب ہمت ہو جائے گی جب بابا جان اسے اس کے ساتھ رخصت کر دیں گے کیونکہ

"تب آپ کے پاس اسے روکنے کا کوئی حق نہیں ہو گا

www.novelsclubb.com

اس نے مٹھی بند کرتے زور سے ٹیبل پہ ماری

What the hell?

تبھی اس کا فون بجا

اس کا نمبر دیکھتے اس نے فون اٹھالیا

کیا مسئلہ ہے؟

وہ بغیر دعا سلام کے مقابل پہ چڑھ دوڑا

یہ تم بتاؤ تمہیں کیا مسئلہ ہے بات کی اریبہ سے یا نہیں؟

زاویار اس سے اریبہ سے متعلق پوچھ رہا تھا اس نے زوہان کو کہا تھا کہ وہ اریبہ کو آج لنچ پہ لے جائے اور آرام سے اس سے بات کرے اور اسے قائل کرے رشتے کیلئے اس سے اظہار کرے۔۔۔۔

تمہیں اریبہ کی پڑی ہے بھاڑ میں جائے وہ بھی اور تم بھی؟

سب کو اپنی پرواہ ہے بس۔۔۔۔۔

سب خیریت ہے تم زیادہ پریشان لگ رہی ہو؟

مقابل بھی سدا کا ڈھیٹ تھا زوہان کے غصے کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اسے لہجے میں پوچھ رہا تھا

پریشان بھی نہیں ہو سکتا اب میں کیا مصیبت ہے

زوہان غصہ تو کم کر۔۔۔۔بڑی ہوا کیا ہے؟

یار مجھے سمجھ نہیں آرہا کیا کروں اتنی جلدی یہ سب ہو جائے گا مجھے نہیں پتہ تھا میں ابھی اس سب دور رہنا چاہتا ہوں تم جانتے ہو زاویار یہ شادی یہ ذمہداریاں مجھے ان سب میں کوئی دلچسپی نہیں ہے میں اس کیساتھ غلط کروں گا اگر خود غرضی کروں گا تو؟

www.novelsclubb.com

اب غصے کرنے سے کیا ہو گا جانی ایسا کر میری طرف آجا بات کرتے ہیں

گھر پہنچو میں وہیں آتا ہوں،

زوہان نے سر ہلاتے کہا لیکن دروازے پہ دستک سے وہ رک گیا

! کم اِن

اچھا چلو میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں

اس نے خدا حافظ کہتے فون رکھ دیا

داخل ہوئے تبھی دروازے سے جہانزیب راجہ

ڈیڈ آئیں نا پلیز زوہان اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا

غصے والا وہ تھا لیکن اصولوں کا بھی پکا تھا بڑوں کی عزت اور ماں باپ کی تربیت پہ کبھی آنچ نہیں آنے دی تھی اس نے

www.novelsclubb.com

! بیٹا بیٹھ جائیں

وہ دونوں اب زوہان کے آفس میں رکھے صوفوں پر آیک دوسرے کے دائیں بائیں بیٹھے تھے جبکہ ترچھے ہو کر آیک دوسرے کی طرف مڑے تھے

کیا ہوا پریشان ہو؟

! نہیں میں ٹھیک ہوں

وہ نظریں جھکا گیا

راجہ زوہان اگر چپ رہتا تھا تو صرف جہانزیب صاحب کے سامنے ان کی عزت اسے اپنی جان سے بھی پیاری تھی

! بیٹا ایک بیٹا اپنے باپ سے کچھ نہیں چھپا سکتا

ڈیڈ میں کیا چھپاؤں گا؟

بیٹا فاطمہ نے آپ کی شادی کے بارے میں مجھ سے بات کی ہے اور آپ کی پسند سے بھی آگاہ کیا ہے

www.novelsclubb.com

اس نے صوفے کی بازو پہ ہاتھ رکھا اور مٹھی زور سے بند کر دی نجانے ان کا کیا جواب ہونے والا تھا ڈیڈ کا

!زوہان

انہوں نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

مجھے تم پہ فخر ہے ! تم نے ہمارا مان کبھی نہیں توڑا انشاللہ میں جلد ہی بھائی جان سے بات کروں گا

وہ کہتے زوہان کو دیکھتے مسکرائے اور اس کی کمر تھپکی

زوہان بھی ہلکا سا مسکرایا

کوئی بریٹش یا افریکن بہو کو ہی لا کھڑا کرو گے اور بولو گی ڈیڈ میں ورنہ مجھے لگا تھا آخر میں کی نے شادی

وہ مسکراتے ہوئے بولے،

ڈیڈ اب اتنا بھی برا نہیں ہوں؟

www.novelsclubb.com

ہاہاہا میرا بچہ میں مذاق کر رہا ہوں تم میرے پیارے بیٹے ہو میرا فخر میرا غرور ہے،

تھینکس ڈیڈ !

وہ بیٹھے بیٹھے ہی ان کے گلے لگ گیا

وہ قہقہ لگا کر ہنس دیئے

ڈیڈ بھی اور تھینکس بھی ہاں؟

وہ پھر مسکرایا

آج اپنا بیٹا انہیں صحیح معنوں میں خوش لگا تھا

تم اس پسند کرتے ہو مجھے یا تمہاری ماما کو کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن اگر تم اس کو اپنے نام اور تیش سے کام لوگے اسے سے منسوب کرنے کے بعد بھی اس طرح غصے۔جذباتیت ڈراؤ گے تب ہمیں سخت اعتراض ہو گا،

تم اسے خوش رکھو گے بیٹا وہ بہت معصوم اور پیاری بچی ہے بس تھوڑا ڈرتی ہے تم سے،

وہ اس سے الگ ہوتے اسے نصیحت کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

ڈیڈ میں یہی چاہتا ہوں کہ وہ نہ ڈرے وہ ایک کانفیڈنٹ لڑکی بنے لیکن وہ ہمیشہ ڈری سہمی رہتی ہے جیسے اس پہ ظلم کے پہاڑ توڑے رکھے ہوں سب نے

وہ کوفت سے کہہ رہا تھا

بیٹا جی وہ بچپن سے لاڈلی سی نازک سی لڑکی ہے ہماری اہلام اور عائرہ بھی تو ایسی ہی تھی نا بنا دیا ہے تم نے انہیں اڑنا سیکھایا ہے اسے بھی سیکھا دینا بچپن میں انہیں تم نے کانفیڈنٹ جی،

وہ ہلکا سا مسکرا دیا

وہ اسے اڑنا سیکھانے کیلیئے ہی تو اسے اکساتا تھا

ڈیڈ آپ نے کھانا کھایا؟

نہیں بیٹا آپ کی مما کی ریمائنڈر کال آنے کے بعد ہی کھاتا ہوں

وہ کہتے مسکرائے جب کے ان کے موبائل میں تھرتھراہٹ ہوئی

لو آگئی کال ہماری بیگم کی،

www.novelsclubb.com

جی بیگم ؟

ہاں جی ابھی اپنے بیٹے کے پاس ہوں ابھی کھانا کھاتے ہیں نہیں آیک ضروری میٹنگ ہے شام تک گھر آئیں گے اب کھالیں کھانا،

وہ فون رکھتے اٹھ گئے

ڈیڈ؟

اس کے پکارنے پہ واپس پیچھے مڑے،

چلیں باہر کہیں چل کر کھانا کھاتے ہیں،

ابھی مسٹر ریاض کے آنے میں تین گھنٹے ہیں بھئی اس سے بڑی کیا خوشی ہو گی کہ ہم اپنے بیٹے کیساتھ جائیں گے اور ویسے بھی آج گھر جلدی جانا ہے،

کہتے وہ انہیں ساتھ لیے آفس سے نکل آیا وہ خوشی سے بیٹے کی آفر کو نہ، نہ کر سکے زوہان کا یہ موڈ کو کبھی صدیوں بعد دیکھنے کو ملتا تھا

اس نے ایک مہنگے رستوران نے آگے گاڑی روکی جبکہ گارڈز کی گاڑی پیچھے ہی تھی وہ بھی رک گئی

www.novelsclubb.com

تم بالکل اپنے باپ جیسے ہو اس طرح کا کھانا بہت پسند تھا اسے

وہ کھانے کھاتے ہوئے سرسری سا کہہ کر چھپ ہو گئے لیکن زوہان کے تاثرات ایک دم بدل گئے اس کا کھانے سے دل اچاٹ ہو گیا اور اور آنکھیں دھندلی ہو گئی

کیا ہوا؟

آپ مجھے اس انسان سے کیوں کمپیئر کرتے ہیں ڈیڈ؟

وہ تمہارا باپ ہے تم انکار نہیں کر سکتے؟

اب جہانزیب صاحب بھی سنجیدہ تھے

ڈیڈ وہ میرا باپ نہیں تھا نہ ہی کبھی ہو گا آپ میرے ڈیڈ ہیں میرے باپ یہی سچ ہے اور رہے گا،

اس نے چمچ پلیٹ میں پٹختے کہا

www.novelsclubb.com

باپ صرف وہ نہیں ہوتا جس کا خون آپ کی رگوں میں گردش کرتا ہو باپ وہ ہوتا ہے جو آپ کے پیدا ہونے پہ شکر گزار ہو، جو آپ کی ماں کی خوشیوں کی وجہ ہو جو آپ کیلئے گھنی دھوپ میں چھایا ہو جس کی انگلی پکڑ کر آپ چلنا سیکھیں، جس سے کچھ بھی کہنے سے پہلے آپ ایک لمحے نہ سوچیں، ایک بیٹے اور ایک باپ کا رشتہ کہنے سے نہیں بنتا ڈیڈ

ایک بیٹا ہمیشہ اپنے باپ سے تھوڑا جھجھکتا ہے لیکن ایک دفعہ ایک باپ اگر اسے دل سے خوشی سے گلے لگائے نا اس کی خوشی میں اسے اپنا ذمہ داریاں سمجھا کر آزاد کرے نا تب وہ خوشی خوشی ان کیلئے اپنی جان قربان کر سکتا ہے اور آپ اس خود غرض انسان کو میرا باپ کہہ رہے ہیں جو میری ماں کو میرے سامنے سسکتے دم توڑتے چھوڑ کر پیسے کے پیچھے بھاگ گیا تھا جو مجھے جیتے جی یتیم کر گیا تھا

آپ، ماما اور بابا جان نہ ہوتے تو میں آج یا تو اس جیسے گھٹیا انسان کے ہاتھوں میں استعمال ہو کر اس جیسا گرا ہوا انسان بن جاتا یا پھر سڑک کنارے ان لاوارثوں کی طرح یہیں بیٹھا بھیک مانگ رہا ہوتا

اس نے روڈ پہ کھڑے بچوں کی طرف اشارہ کیا

اتنا کہتے وہ بل ہے کر کے نکل آیا

جہانزیب صاحب بھی اس کے پیچھے باہر نکل آئے تھے

سے اب دل پھر چکا تھا، کھانا تو ویسے بھی وہ دونوں کھا ہی چکے تھے اور مزید کھانے

اور میں ایسا ہونے دیتا؟

انہوں نے اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلایا وہ ان سے مضبوط اعصاب اور تھوڑی اونچی جسامت کا مالک تھا،

باپ ایسے ہوتے ہیں جو آپ کی طرح ڈیڈ آپکی طرح بیٹے کو کمزور دیکھ کر تڑپ جائیں،

ڈیڈ پلیز آئیندہ اس انسان کا نام میرے سامنے مت لیجیئے گا،

نہیں لوں گا بھئی چلو تم تو سنجیدہ ہی ہو گئے میں نے تو بس بات کی تھی، تم تو میرے بیٹے ہو اس کے ہو بھی نہیں سکتے تم جیسا بیٹا وہ کبھی ڈیزرو بھی نہیں کرتا

ڈیڈ اس کے ذکر سے میرا خون کھولتا ہے،

اچھا بس بیٹا ریلیکس! ہوں تم چلو ہمیں آفس پہنچنا ہے

انہوں نے مسکرا کر گاڑی میں بیٹھتے اس کا دھیان بٹانا چاہا لیکن وہ زوہان تھا اتنی جلدی کہاں بھولتا تھا؟

www.novelsclubb.com

:ماضی

سکندر صاحب جہانزیب دونوں لاؤنج میں بے حد پریشان بیٹھے تھے ان کے سامنے ان کے بہن زرش کے شوہر کرنل احمد بھی بیٹھے تھے

سکندر بھائی آپ پریشان نہ ہوں وہ کچھ نہیں کر سکتا میں اسے سمجھاؤں گا نا

وہ نہ صرف ان کے بہن کے شوہر تھے بلکہ ان کے چچازاد اور جہانزیب کے جگری دوست بھی تھے،

احمد ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ اورنگزیب میرا چھوٹا بھائی وہ میرے دشمنوں کیساتھ مل کر مجھے پیسے کیلئے کاروبار میں دھوکا دے گا میرا سگا بھائی

سکندر صاحب بے حد اذیت اور تکلیف سے بول رہے تھے،

www.novelsclubb.com

بھائی جان آپ ہمت رکھیں وہ ایسا کچھ نہیں کر سکتا احمق ہے وہ انہوں نے اسے اپنی باتوں میں پھنسالیا ہے ہم

جہانزیب صاحب نے انہیں تسلی دی،

میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا جہانزیب تم دونوں مجھے اپنے بیٹوں سے بھی عزیز ہو اور اس نے دھوکا کیا ہے

اورنگزیب، سکندر سے چھوٹے اور جہانزیب سے بڑے بھائی تھے وہ پڑھائی کے سلسلے میں لندن گئے اور پھر نہ لوٹے تھے،

انہوں نے پھر وہیں لندن میں اپنا خاندانی بزنس سنبھالا ہوا تھا ان کی شادی فاطمہ کی بڑی بہن کبریٰ سے ہوئی تھی اور ایک بیٹا تھا

راجہ زوہان اورنگزیب

جو اس وقت آٹھ سال کا تھا

جہانزیب صاحب بھی اپنے فیملی کیساتھ لندن میں ہی شفٹڈ تھے دونوں بھائی مل کر بزنس سنبھالتے تھے لیکن چھٹیوں پر وہ پاکستان آئے تو اورنگزیب نے آنے سے انکار دیا اور دونوں بھائیوں سے بغاوت کر کے دشمنوں کے ہاتھوں میں آکر بزنس کو بیچنا چاہا اور سارا اماونٹ بھی اپنے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرانا چاہا لیکن یہ بات کسی طرح کرنل احمد تک پہنچ گئی

توان کے چچازاد بھی تھے، سکندر صاحب کی بہن کے شوہر وہ ان کی بیوی کے بھائی تھے کرنل راجہ احمد، بھی تھے

اورنگزیب نے اپنے بیوی بیٹے سے بھی منہ موڑ لیا تھا کیونکہ وہ اسد مالک کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتے تھے لیکن ان کے باپ نے اجازت نہ دی اور انکی شادی کبریٰ سے کروادی لیکن وہ کبریٰ کو سخت ناپسند کرتے تھے

احمد یہ خبر ملتے ہی فوراً سکندر اور جہانزیب کے پاس پہنچے اور نہیں سب باتوں سے آگاہ کیا جسے سن کر دونوں بھائی سکتے میں آگئے ان کا بھائی مغرور تھا غصے والا تھا لیکن ضمیر فروش نہیں تھا وہ اپنے دوسرے بھائیوں سے بہت مختلف تھے، پر وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ اپنے بھائیوں سے کبھی دغا،

وہ دشمنوں نے ان باتوں میں آئے تھے کہ وہ اب بھی اپنی بیٹی فارہ کی شادی ان سے کروا دیں گے جسے وہ پسند کرتے تھے لیکن خاندانی دشمنی کی وجہ سے ان کی شادی نہیں ہو پائی تھی

اگر وہ اپنا بزنس ان کے حوالے کر دیں اور وہ بھی فارہ سے رابطے میں تھے جو طلاق لے گھر بیٹھی تھی وہ ایک چالاک اور لالچی عورت تھی،

راجہ سکندر نے اپنی پاور کا استعمال کیا اور احمد اور جہانزیب نے ان کا پھر پور ساتھ دیا اور انہوں نے اورنگزیب کو اس کام سے روک دیا بلکہ انہیں کاروبار سے بھی اپنا حصے دے کر فارغ کر دیا جس پر وہ غصہ ہوئے لیکن ان سے تعلق توڑتے فارہ کے پاس چلے گئے

کبریٰ اور زوہان دس دن سے گھر میں بند تھے کھانے کا راشن ختم ہو چکا تھا زوہان کا سکول جانا سب بند تھا وہ آٹھ سالہ زوہان ڈر سہم کر ماں کے ساتھ چپکا بیٹھا تھا

کبریٰ اور اورنگزیب کی اکثر لڑائی ہوتی تھی جس پر وہ کبھی کبریٰ کو بہت مارتے کبھی کھانا بند کر دیتے اور کبھی تو انہیں استری یا چولہے سے جلا دیتے وہ انہیں فارہ کے کہے پہ ٹارچر کرتے جو کبریٰ سے یونیورسٹی کے وقت سے جلتی تھی، وہ ایسا کرتے کہ وہ خود ہی انہیں چھوڑ کر چلی جائے اور ان پہ بات نہ آئے لیکن کبریٰ زوہان کو دیکھتے سب سہتی رہی وہ نہیں چاہتی تھی کہ ان کا بیٹا جیتے جی یتیم ہو جائے،

زوہان یہ سب ڈر کر رو کر دیکھتا اور ماں سے لپٹ جاتا ماں اسے ان کے ظلم سے بچا لیتی لیکن انہوں نے کبھی کسی بھائی بہن یا سسرال میں کسی سے کچھ نہیں کہا تھا وہ اپنے بیٹے کا سوچتے چپ رہتی

جو ایک عورت کی سب سے بڑی غلطی ہوتی ہے کہ وہ خود کو کمزور سمجھ لیتی ہے

انہوں نے بھی یہی کیا،

اورنگزیب کو جب سکندر اور جہانزیب نے بے دخل کیا تو وہ اپنی بیوی بچے کو چھوڑ کر چلے گئے اور گھر والے سمجھتے رہے کے وہ ان کو ساتھ کے کر لا پتہ ہو گئے ہیں کیونکہ وہ اپنے خاندان سے ناراض ہو کر تعلق توڑ کر گئے ہیں

انہیں فارہ یا اس کے باپ اسد ملک کے بارے میں کچھ پتہ نہیں تھا،

اس وقت راجپوت ولا زمیں سب بڑے پریشان بیٹھے تھے اس واقعے کو دس دن گزر چکے تھے لیکن انہیں معلوم ہوا تھا کہ اورنگزیب پاکستان آ چکے ہیں اور اسد ملک کے ساتھ ہیں وہ لوگ کبریٰ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن ایسا نہیں ہو پا رہا تھا جس کی وجہ سے انہیں بہت پریشانی تھی

جہانزیب میری بہن میرا بھانجا نجانے وہ لوگ کس حال میں ہوں گی

فاطمہ سخت پریشانی میں تھی وہ رو رو کر دعائیں کر رہی تھی زرش بمشکل بچوں کو سنبھالا ہوا تھا

ثمینہ بھی فاطمہ کو حوصلہ دے رہی تھی،

دروازے سے دوڑتے ہوئے اندر آئے تبھی راجہ احمد

فاطمہ؟

بھائی پلیز کبریٰ؟۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے وہ رونے لگی

بھائی صاحب پتہ چل چکا ہے کبریٰ اور زوہان لندن میں ہی ہیں وہ گھٹیا انسان میری بہن اور بھانجے کو چھوڑ کر بھاگ آیا ہے اس اسد ملک کی بیٹی سے شادی کرنے،

www.novelsclubb.com

کیا؟

سکندر صاحب گرج کر اٹھے

جی ہاں اور ان دونوں کا ہم سے رابطہ اسی لیے نہیں ہو رہا تھا میں نے ابھی پتہ کروایا ہے میں انگلی فلائیٹ سے جا رہا ہوں میں بھی چلوں گی احمد بھائی پلیز۔۔۔۔۔۔

فاطمہ اپنی بہن اور زوہان کا سن کر تڑپ اٹھی

باقی سب بھی حیرانی سے دوچار تھے،

نہیں۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ کہتے کہ جہانزیب کا فون بجا

انہوں نے کبریٰ کا نمبر دیکھتے پریشانی سے فون اٹھایا

ہیلو کبریٰ؟

حزیفہ دونوں سیڑیوں کے سب اسی طرف متوجہ تھی جبکہ دس سالہ زاویار اور بارہ سالہ اوپر بیٹھے یہ سب پریشانی سے سن رہے تھے

کیا ہوا زوہان؟

جہانزیب صاحب نے فون سپیکر پہ رکھا تھا سب فون کے گرد جمع ہو گئے

میرا بچہ میرا بیٹا آپ رونا بند کریں چاچو آپ کی پاس آرہے ہیں آپ کیوں رو رہے ہو اور ماما کہاں ہیں وہ ٹھیک ہے

چچ۔۔۔چاچو۔۔۔۔مم۔۔۔موم۔۔۔۔۔۔

زوہان ریلیکس بیٹا بتاؤ کبریٰ کہاں ہے؟

احمد نے پیار سے پوچھا لیکن وہ سہما سہما سا ہچکیوں سے رو رہا تھا

کیا ہوا؟

ماما کو پتہ نہیں کی۔۔۔کیا۔۔۔۔ہوا۔۔۔ہے خون۔۔۔۔۔خون نکل۔۔۔۔رہا ہے منہ سے۔۔۔۔۔وہ گر گئی۔۔۔۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے

چاچو پلیز۔۔۔۔۔چاچو۔۔۔۔ماموں جلدی آئیں۔۔۔۔۔۔میری ماما۔۔۔۔مر جائیں گی ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بے تحاشہ ٹرپ رہا تھا

ماموں میری ماما کو بچا لیں

وہ اب احمد صاحب سے چیختے التجا کر رہا تھا

احمد نے کھڑے کھڑے چار ٹیکٹس بک کروائے

اور سکندر صاحب جہانزیب احمد فاطمہ احمد سب لندن کیلئے ایک بھی پل ضائع کیے بغیر روانا ہو گئے جبکہ ثمینہ اور زرش کو وہ بچوں کے پاس چھوڑ گئے،

وہاں پہنچتے ہی انہیں پتہ چلا کہ آس پاس کے لوگوں نے زوہان کی مدد مانگنے پہ کبریٰ کی حالت دیکھی اور اسے ہسپتال لے گئے وہ ایمرجنسی میں تھیں،

زوہان دروازے کیساتھ باہر بیٹھا خوف و ہراس سے گھٹنے سینے سے لگائے رو رہا تھا اس کا پورا جسم لرز رہا تھا، جبکہ ایک آدھیر عمر مرد اس کے پاس بیٹھا اسے کچھ کہہ رہا تھا یقیناً تسلی ہی دے رہا تھا لیکن وہ سننے کو تیار نہیں تھا،

www.novelsclubb.com

زوہان؟

جہانزیب صاحب نے پکارنے وہ

چچ۔۔۔چاچو میری ماما

ابھی اتنا کہنا تھا کہ وہ ان کے سینے سے لگ کر بے تحاشہ روتے روتے بے ہوش ہو گیا

ان دونوں کو جہانزیب اور احمد نے سب سے اچھے ہسپتال میں منتقل کروایا تھا

بہت تیز بخار تھا ڈاکٹرز نے اس کا ٹریٹمنٹ کیا زوہان کو

اب وہ خطرے سے باہر تھا اس کا بخار نارمل تھا لیکن کبریٰ کی حالت سنگین ہو چکی تھی

ڈاکٹر باہر آئے تو سب ان کی طرف متوجہ ہوئے

! ڈاکٹر شیر ازمائی سسٹر

ہاؤ از شی؟

احمد نے تڑپتے اپنی بہن کیلئے پوچھا

! شی از ناٹ فائن

یہ الفاظ تھے سیسا جو ان کے کانوں میں انڈیل دیا گیا تھا

ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ بے حد سٹریس اور پریشانی اور کئی دن سے کچھ نہ کھانے کی وجہ سے وہ نڈھال تھی

www.novelsclubb.com

لیکن ان کا سر کسی بھاری چیز سے ٹکرایا ہے جس کی وجہ سے انہیں برین ہیمرج ہوا تھا

فاطمہ چیخ و پکار کرتے فرش پہ دگہ گئی جبکہ جہانزیب نے انہیں سہارا دے کر کرسی پہ بٹھایا

کرنل احمد نے بے اختیار دیوار کو تھاما وہ ایک بہادر فوجی افسران میں ایک تھے لیکن لاڈ کی

بہن کی حالت ان سے دیکھی نہ گئی،

سکندر صاحب تو اب تک صدمے سے ہی نہ نکلے تھے وہ ایک طرف سر ہاتھوں میں

گرائے کرسی پہ بے جان بیٹے تھے

ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ انہوں نے پوری کوشش کی ہے لیکن ان کی حالت بہتر نہیں ہو رہی

تھی لیکن اس آج ممکن تھا کسی بھی وقت انہیں ہوش آجائے وہ سب اسی آس میں

دروازے کے پار انہیں بے بسی سے دیکھ رہے تھے اور خود کو کوس رہے تھے جو ان سے

اتنے بے خبر ہو گئے تھے۔

میرا بچہ فاطمہ نے زوہان کے ماتھے کو چومتے اسے اپنے گود میں لٹایا ہوا تھا

پھپھو مام؟ میری مام کہاں ہیں مجھے مام کے پاس جانا ہے

میرا بیٹا میری جان وہ ٹھیک ہو جائیں گی نا ڈاکٹر نے کہا ہے وہ ٹھیک ہو جائیں گی،

جہانزیب اسے تسلی دیتے خود بھی پاس بیٹھ گئے

بیٹا کیا ہوا تھا مام کو وہ کہیں گری ہیں؟

نہیں،

اس نے دائیں بائیں گردم ہلائی

تاؤ گے تو ان کا اعلان جلدی ہو جائے گا بیٹا

نہیں نہیں نہیں میں نہیں بتا سکتا وہ ڈرا ہوا تھا،

پلیز زوہان بیٹا تمہاری مام کی طبیعت ابھی نہیں سنبھلی بتاؤ بیٹا ہمارا جاننا ضروری ہے،

بابا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ب۔۔ بابا آئے تھے وہ ماما سے لڑائی کر رہے تھے ماما کو انہوں نے ایک پیپر دیا تھا لیکن ماما اسے سائن نہیں کے رہی تھی وہ ان پہ غصہ کر رہی تھی

اس نے کب کا جیب میں ڈالا ہوا کاغذ نکالا

جہانزیب نے اسے کھولا وہ طلاق نامہ تھا

احمد نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ دی

پھر بابا نے انہیں ہمیشہ کی طرح بہت مارا

یہ سنتے ہی ان تمام لوگوں کی چہرے لٹھے کی مانند سفید ہو گئے،

پھر بابا بول رہے تھے وہ مجھے لے جائیں گے اپنے ساتھ اور کچھ لوگوں کے پاس چھوڑیں گے وہ مجھے پاور فل بنائیں گے لیکن۔ماما نے مجھے جانے نہیں دیا وہ مجھے پکڑ رہے تھے تبھی بابا نے ماما کو پش کیا اور وہ ٹیبل پہ گری اور ان کے سر سے خون نکلنے لگا ان کے منہ سے بھی خون آ رہا تھا

بابا یہ سب دیکھ کر بھاگ گئے وہ مجھے ماما کو چھوڑ کر بھاگ گئے، جیسے وہ ہر دفعہ کرتے تھے

وہ پھر سے رونے لگا وہ ڈرا سہما بچہ کہیں سے بھی وہ پیارا سا گول مٹول زوہان نہ لگتا تھا

بیٹا آپ پریشان نہ ہوں آپ کی مام کا ٹریٹمنٹ ہو رہا ہے وہ ٹھیک ہو جائیں گی اور آپ۔۔۔۔

آپ کچھ کھاؤ گے ؟ کیا لاؤں آپکے لیے

جہانزیب نے پیار سے اس کے بال سہلاتے پوچھا،

اس نے ان کی طرف حیرانی سے دیکھا

ماما نے بھی کھانا نہیں کھایا میں ان کے ساتھ کھاؤں گا انہیں بہت بھوک لگی ہو گی ناوہ ماں کے نام پہ آنسو صاف کرتے مضبوط بن جاتا تھا

احمد صاحب اس کے بیٹھ گئے اور اس کے چہرے کو ہاتھوں میں بھرا

میرا بیٹا جو بولے گا ویسا ہی ہو گا ابھی آپ کی ماما سو رہی ہیں ڈاکٹر نے انہیں ریسٹ کرنے کا کہا ہے آپ کے ماموں آپکے لیے چاکلیٹ بھی لائیں گے آپ بتاؤ آپ کیا کھاؤ گے

کچھ بھی لے آئیں مجھے بہت بھوک لگی ہے میں نے اور ماما نے بہت دنوں سے کچھ بھی نہیں کھایا بابا چلے گئے تھے اور ماما کے پاس پیسے نہیں تھے بابا ہی تھوڑا سا کھانا لاتے تھے جب وہ آفس سے آتے تھے لیکن اس دفعہ وہ کھانا بھی نہیں لائے تھے

www.novelsclubb.com

زوہان کے اس طرح سہم کر کہتے ہوئے وہاں موجود چاروں کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے باقی تینوں مردوں کا بس نہیں چل رہا تھا کہیں سے اور نگزیب ان کے سامنے ہوتا اور وہ اسے زمین میں زندہ گاڑ دیتے،

راجہ احمد اپنے آنسو زوہان سے چھپاتے باہر نکل گئے

سکندر صاحب نے اسے اپنے سینے سے لگایا،

زوہان کو چاکلیٹ آئسکریم اور ایسی چیزیں بیت پسند تھیں لیکن ڈر اور خوف اور باپ کی بے وجہ کی نفرت نے اسے اپنے خواہشات مارنے پہ مجبور کر دیا تھا وہ اب اپنے عمر سے زیادہ بڑا اور سمجھ دار بن چکا تھا

احمد نے کئی شاپر بھر کر اس کیلئے کھانے کی چیزیں اور ساتھ ڈھیر سارا کھانا بھی لایا جس میں ہر طرح کا کھانا تھا وہ اس طرح اپنے دل کی تسلی کرنا چاہتے تھے

لیکن یہ جانتے ہوئے بھی حقیقت نہیں بدل پا رہے تھے کہ ان کی بہن اور بھانجا کئی دنوں سے کسی انجان ملک میں بھوکے رہ رہے تھے

فاطمہ نے بھی آنسو پہ قابو کرتے اسے کھانا کھلایا وہ اب بہتر ہو چکا تھا

جہانزیب مسکراتے اسے وہ چیزیں بھی دکھانے لگے وہ من پسند نکال کر کھا رہا تھا اور ہنس کر ان سے باتیں کر رہا تھا شاید آخری دفعہ قسمت نے اسے مسکرانے کی اجازت دی تھی کیونکہ اس کے بعد اسے

!اتنا ہی کڑوا ہونا تھا زندگی بھر کیلئے

کبریٰ کو ہوش آگیا تھا ان کو آئے اب دوسرے دن تھا جب شام کو کبریٰ کو ہوش آیا لیکن ان کی حالت بہت نازک تھی ڈاکٹرز نے جواب دے دیا تھا

وہ تینوں ان سے ملنے ان کے سامنے کھڑے تھے

زز۔۔۔ہا۔۔۔ن۔۔۔۔

انہوں نے بمشکل بیٹے کو پکارا

زوہان بالکل ٹھیک ہے فاطمہ کیسا تھ ہے وہ بالکل ٹھیک ہے

احمد نے ان کا ہاتھ تھامتے ان کے پاس ہوتے کہا تو آنسو ان کے ہاتھ پہ گر گئے

میں معافی مانگتا ہوں اپنی پیاری گڑیا جیسی بہن سے میں اس کی حفاظت نہ کر سکا

www.novelsclubb.com

بیٹا ہمیں بھی معاف کر دو ہم بہت شرمندہ ہیں میں جانتا ہوں کہ معافی تمہارے ایک آنسو کا بھی کفارہ ادا نہیں کر سکتی یہ اذیتیں اور تکلیفیں تو بہت دور کی بات ہے

سکندر صاحب نے اسے ہاتھ جوڑے معافی مانگی ان کے آنسو بہہ رہے تھے ان کے بھائی نے ان کا سر شرم سے بہت جھکا دیا تھا

بھائی جان آپ۔۔۔۔۔میرے۔۔۔۔۔بڑے۔۔۔۔۔۔بھائی ہیں میرے والد کی جگہ ۔۔۔۔۔۔۔نہ۔۔۔نہیں

وہ کہتے رو دی آکسیجن ماسک لگا ہونے کی وجہ سے وہ نیم واہ آنکھوں اور پھولی ہوئی سانس سے بمشکل بول پا رہی تھی،

احمد بھائی زوہان میرا بیٹا؟

ان کے بلانے پہ فاطمہ زوہان کو لے کر اندر آئی ڈاکٹر بھی ان کیساتھ ہی تھے، وہ شاید جہانزیب کے دوست تھے،

www.novelsclubb.com

مام؟ وہ تڑپ کر اس کے سینے سے جا لگا

وہ اس کا چہرہ اپنے گال ہی رکھ کر کئی لمحے آنکھیں بند کئے سکون سے آنسو بہاتی رہی کہیں نا کہیں انہیں اندازہ تھا کہ اب ان کا بچ پانا مشکل ہے

زوہان؟

جج۔۔۔۔جی میری پیاری ماما

وہ بے روتے ہوئے بولا

میری جان میری زندگی اپنی ماما کا سکون،

ماما نے آپ کو ہمیشہ مضبوط بنایا ہے ہمیشہ وہ خود کمزور تھی اس لیے ایسی حالت سے خود کو نہیں نکال سکیں لیکن تم نے میرا شہزادہ بیٹا بن کر دکھانا ہے نا؟

! جی ماما

ان دونوں ماں بیٹے کو دیکھ کر باقی سب بھی رو رہے تھے

! فاطمہ بھائی جان،

کبریٰ کے بلانے پہ جہانزیب اور فاطمہ فوراً آگے آئے اور زوہان کیساتھ کھڑے ہو گئے

www.novelsclubb.com

تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی میری بہن میرے ساتھ ایسے نہیں کر سکتی،

فاطمہ اس کا ماتھا چوم کر رونے لگی

فاطمہ۔۔۔۔میرا۔۔۔۔۔شہزادہ۔۔۔۔۔۔بیٹا۔۔۔۔۔۔تمہارے۔۔۔۔۔حوالے

فاطمہ نے تڑپ کر کبریٰ کا ہاتھ تھاما

نہیں۔۔۔۔کبریٰ

فاط۔۔۔مہ۔۔۔۔۔بھا۔۔۔ئی زوہان اب آپ کا بیٹا۔۔۔۔۔ہے

میری۔۔۔۔اما۔۔۔نت۔۔۔۔۔ہے۔

No mom I'm your son only your.....

شہ۔۔۔زا۔۔۔دہ۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔می۔۔۔۔را

اب۔۔۔۔۔خالہ۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔چا۔۔۔۔چو۔۔۔۔کیسا۔۔۔۔تھ

۔۔۔۔جاؤ

بھا۔۔۔۔ئی صا۔۔۔۔حب۔۔۔۔۔بھیا

www.novelsclubb.com

سکندر اور احمد بھی ان کی دوسری طرف آئے

احمد انکا ہاتھ پکڑتے اسے لبوں سے لگائے گئے

جبکہ سکندر صاحب بڑے تھے وہ خود کو مضبوط رکھتے ہوئے بولے

میں وعدہ کرتا ہوں کبریٰ آج سے ابھی سے زوہان میرا بیٹا وہ ہمارا بیٹا ہے،

یہ مجھے اپنے دونوں بیٹوں سے عزیز رہے گا یہ ہمیں اپنی اولاد سے زیادہ عزیز رہے گا

کبریٰ مجھے اللہ نے بیٹا اسی لیے نہیں دیا کہ یہ میرا بیٹا ہے آج سے ابھی سے زوہان میرا ہے

تم ٹھیک ہو جاؤ پھر ہم مل کر اسے دنیا کے ہر خوشی دیں گے

جہانزیب صاحب نے زوہان کو دیکھتے گیلی آنکھوں سے کہا جو ماں کے گلے میں زور سے

بازو ڈالے سہما ہوا سا اس کے کندھے میں منہ چھپا کہ رو رہا تھا

زو۔۔۔۔ہا۔۔۔۔ن۔۔۔۔۔

کبریٰ نے زور زور سے سانسیں پھرتے کہا

Zohan I love you

www.novelsclubb.com

,خ۔۔یال۔رکھ۔۔نا

وہ کہتے پُر سکون ہوتی دنیا سے چل دی

Love you more and more mom,

Mom? Mom?

مما؟ماما؟

زوہان نے ان کی خاموشی کو محسوس کر چیخ کر رونا شروع کر دیا

اس نے سر اٹھا کر ماں کو نہیں دیکھا شاید وہ اتنا سمجھدار تھا کہ حالات کو سمجھ چکا تھا جب اس کی ماں اسے ان سب کے سپرد کر رہی تھی تب بھی وہ ہمیشہ کی طرح ماں کی ہاں میں خاموش رہا۔

کمرے میں سب کی سسکیاں اور زوہان کی چیخیں گونجنے لگی۔

شاید کبری کا اپنے بیٹے کیساتھ اتنا ہی ساتھ تھا جو وہ اسے محفوظ ہاتھوں میں دیتے ہی دنیا سے رخصت ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ سب کبریٰ کی ڈیڈ باڈی لے کر پاکستان واپس چلے آئے

کبریٰ کے مرنے کے بعد فاطمہ اور جہانزیب نے زوہان کو اپنی بیٹیوں سے بھی زیادہ لاڈلا پالا تھا،

وہ انہیں اہلام عائرہ کی طرح ماما اور ڈیڈ ہی بلانے لگا وہ اپنے ماضی کو کبھی بھول نہیں سکا وہ ایک انجانی آگ بن کر اس کی اندر پکتا چلا گیا جس نے معصوم اور بھولے بھالے زوہان کو بے حد سخت مزاج اور سنجیدہ بنا دیا،

اس کے اندر سے کبریٰ کی ڈالی گئی لچک اور بھولا پن ختم ہو گیا،

ماں کو وہ کبھی نہیں بھولا اپنی ہر کامیابی پر وہ انہیں یاد کرتا ہر سال پاکستان جاتا اور ان کی قبر پر جاتا اور گھنٹوں بیٹھا رہتا باتیں کرتا جیسے وہ بچپن میں سکول سے آ کر ماں کو سب بتاتا تھا آج وہ زوہان اس سخت اور تلخ زوہان کے پیچھے کہیں چھپا تھا جسے بس کوئی بہت قریبی چاہیئے تھا لیکن وہ کسی کو خود سے اتنا قریب آنے سے اس لیے منع کرتا تھا کیونکہ وہ ایک دفعہ پھر کسی بہت دل کے قریب انسان کو کھو کر اکیلے رہ جانے سے ڈرتا تھا،

اورنگزیب بیوی کو طلاق دے چکا تھا لیکن اس کے مرنے پہ بھی نہ آیا خبر اس تک پہنچ گئی تھی اور وہ سکون سے اسد ملک کے ساتھ جھالی دھندوں میں آگے بڑھتا گیا

فارہ کیساتھ نکاح تو وہ کر ہی چکا تھا جس سے اس کا ایک بیٹا تھا عمر ملک۔

فارہ کا بھائی اور باپ اورنگزیب کو صرف اور صرف سکندر اور جہانزیب کے خلاف استعمال کر کے ان سے ان کے باپ کی طرف سے کی گئی بے عزتی کا بدلہ لینا چاہتے تھے

اس بات کو پانچ چھ گزر گئے

فارہ اور اورنگزیب کی ازدواجی زندگی ٹھیک تھی لیکن اورنگزیب اسد ملک اور فاروق ملک (فارہ کا بھائی) کے روز روز کے کالے دھنوں میں دھنستا چلا گیا

فاروق کا ایک بیٹا تھا ضامن ملک،

www.novelsclubb.com

ضامن ملک حزیفہ زوہان اور زاویار سے لندن کی یونیورسٹی میں ملا تب وہ لوگ ایک دوسرے سے انجان تھے اور انکے کیساتھ رہتے ضامن حزیفہ اور زوہان کا دوست بن گیا

جب ضامن کے گھر میں پتا چلا تو گھر والوں نے اسے ان سے دور رہنے کو کہا تو وہ مکر گیا کہ وہ ان سے دوستی ختم نہیں کرے گا

لیکن باپ اور دادا نے اس کے دماغ میں ایسا زہر بھرا کہ وہ ان سے ایک غلط فہمی کی بنیاد پہ دور ہو گیا ان میں دوسرے ختم ہو گئی اور وہ ان لوگوں کا جانی دشمن بن گیا ان سے حسد کی آگ میں وہ بھی اپنے خاندان کی بہت آگے نکل گیا

آخر وہ دن آ گیا جب کرنل احمد نے راجہ جہانزیب کیساتھ مل کر ملک فیملی کو وہ کر دکھایا جسے وہ پچھلے ایک سال سے ترتیب دے رہے تھے

انہوں نے آرمی کی مدد لے کر اسد ملک کے سارے کالے دھندوں میں ریڈ کروائی اور اسے سڑک پہ لا کر بٹھا دیا

وہ جو بھی غیر قانونی کام کرتے تھے وہ پکڑے گئے لیکن انہوں نے اپنے بیٹے فاروق کو کسی طرح اس سب میں سے بچا لیا،

انہیں جیل میں ڈال دیا گیا سزائے موت کی سزا سنا دی گئی

یہ کیس تو کرنل احمد جیت چکے تھے لیکن اس بات سے بے خبر کے وہ زندگی کی بازی ہار چکے تھے،

اس کے کچھ عرصے بعد ہی وہ ایک آرمی کے آپریشن میں شہید ہو گئے،

جہانزیب صاحب نے زوہان کو ہمیشہ بیٹا سمجھا تھا لیکن اب انہوں نے حقیقت میں اسے بیٹا بنالیا تھا اور اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ ان کا بیٹا ہی بن گیا تھا مسز فاطمہ اپنی بیٹیوں سے زوہان زوہان کرتی اس کے پیچھے بھاگتی رہتی، زیادہ اس کا خیال رکھتی تھی دن بھر

سکول اس نے کچھ عرصہ یہیں رہ پر حزیفہ اور زاویار کیساتھ مکمل کیا اور پھر وہ لندن شفٹ ہو گئے اہلام اس کو بھائی اور اچھا دوست مانتی تھی لیکن عائرہ کو یہ تک معلوم نہیں تھا کہ وہ اس کا سگا بھائی نہیں ہے وہ اس کو ہمیشہ سے سگا بھائی ہی سمجھتی تھی اور ابھی تک انجان تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی بہت لاڈلی تھی اسے اتنا نڈر بنانے میں زوہان کا ہاتھ تھا،

اس نے اپنی ماں کو کمزور دیکھا تھا اور اب وہ اپنے سے جڑی ہر لڑکی جو مضبوط دیکھنا چاہتا تھا اس کا خیال تھا کہ ہر عورت کو اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ کوئی اس سے اس کا حق نہ چھین سکے جب اس کے ساتھ کوئی نہ ہو تو وہ اکیلی اس دنیا سے لڑ کر اپنے طریقے سے جی سکے،

اسد ملک کو پھانسی ہونے کے کچھ عرصے بعد ہی فاروق اور اورنگزیب کی ان بن ہوئی تو فاروق اور اورنگزیب میں جھگڑے شروع ہو گئے جس سے وہ مزید دور ہوتے گئے تیش میں آکر فارہ کو گولی مار کر اورنگزیب نے فارہ کا حصہ الگ کرنا چاہا تو فاروق نے قتل دیا لیکن کسی کو خبر نہ ہونے دی اور نگزیب سمیت سب یہی سمجھتے رہے کہ یہ سب راجپوت فیملی کا کیا دھرا ہے، جس کی بنیاد پہ عمر اور ضامن ملک دونوں ان سب کے جانی دشمن بن گئے،

فاروق کی بیوی بھی ایک لالچی عورت تھی وہ پہلے ہی اسے چھوڑ کر بیٹے کو بھی چھوڑ کر باپ کے پاس چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

لیکن اس کے کچھ عرصے بعد ہی احمد ایک آپریشن کے دوران شہید ہو گئے وہ اپنا خواب اپنی کی موت کے صدمے میں سے نہ نکلے خواہش پوری کر گئے لیکن راجپوت جو ابھی کبریٰ تھے وہ احمد کا سنتے ہی بے حال ہو گئے

احمد ان کیلئے ایک بہت مضبوط ڈھال تھے ان کے بعد زرش اور اسکا بیٹا بھی اکیلے ہو گئے وہ اپنے بیٹے کو لے کر لندن جہانزیب کے پاس چلی گئی اور بیٹے کی اچھی تربیت اور تعلیم کا خیال رکھا وہ ایک سیلف میڈ عورت تھی ایک اچھی سرجن ڈاکٹر تھی انہیں لندن میں ایک اچھی نوکری مل گئی،

اس لیے انہیں کسی کے پیسوں کی کبھی ضرورت نہ پڑی۔

وقت گزرتا گیا کچھ سالوں بعد بچے جوان ہو گئے

سب ان حادثوں کو بھول گئے سب دکھ پرانے ہو گئے اب اپنی زندگیاں میں خوش رہنے لگے زرش بھی اپنے شوہر کے گھر جو کہ اب زرش کے نام ہی تھا اس میں پاکستان لوٹ آئی وہ ان کے احمد کی نشانی تھا جو ان سے پاگلوں کی طرح پیار کرتے تھے اور انہیں کانچ کی گڑیا کی طرح سنبھال کر رکھتے لیکن انہیں بہت مضبوط اور نڈر عورت بھی انہوں نے ہی بنایا تھا

،

زرش اپنے بیٹے کیساتھ خوش رہنے لگا ان کے شوہر کا خواب تھا کہ ان کا بیٹا بھی ان کی طرح آرمی جوائن کرتا لیکن ایک حادثہ ایسا ہوا جو ان سب کو ان کے خوابوں سے دور لے گیا،

راجہ جہانزیب اور راجہ سکندر کی فیملی بھی مکمل تھی سب پر سکون تھے

لیکن پھر ان کی زندگیوں میں ایسا طوفان آیا جس کی زد میں اب ان کے بچے آئے تھے

اب ان کے لاڈلے بچے جن کو انہوں نے ان دشمنیوں اور نفرتوں سے دور رکھا ہوا تھا اب ان کی باری تھی وہ بھی اس سب کا سامنا کریں

جیسے ایک گندی مچھلی پورے تالاب کو گندہ کر دیتی ہے ویسے ہی ایک کم ظرف انسان پورے خاندان کو تباہ کر کے رکھ دیتا ہے

اورنگزیب کی بھی ایک غلطی کا خمیازہ وہ سب آج تک بھگت رہے تھے

اور نجانے کب تک بھگتنا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

اکتوبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 20

زوہان اور جہانزیب واپس آفس سے میٹنگ اٹینڈ کر کے گھر پہنچے تو آگے سب سجاوٹ تبدیل ہو چکی تھی گلاب کے سرخ اور سفید پھولوں اور زرد بتیوں سے پورے ولاز کو اور لان کو سجایا گیا تھا

ولاز کسی دلہن کی مانند خوبصورتی سے سجائے گئے تھے وہ بے شک ایک رائل شادی لگ رہی تھی،

!اسلام علیکم

زوہان اور جہانزیب نے لاونج میں داخل ہوتے ہی مشترکہ سلام کیا

وہاں تقریباً ان کا آدھے سے زیادہ خاندان موجود تھا کیونکہ شام ہونے کو تھی اور رات میں مہندی کا فنگشن وانیہ کی مرضی سے گھر کے لان میں ہی رکھا گیا تھا

حزیفہ اور وانیہ دونوں کی خواہش تھی کہ شادی سادگی سے ہو لیکن اس گھر کے بڑے بیٹے کی شادی تھی اور ان لوگوں کے گھر برسوں بعد اتنی خوشیاں تھی تو وہ سب کسر نکال دینا چاہتے تھے اور بے شک ہو بھی ایسا ہی رہا تھا۔

واعلیکم سلام جناب ہمیں لگا کہ آپ سیدھے بارات پہ ہی کوئی میٹنگ اٹینڈ کر کے پہنچیں گے،

حزیفہ کے ایک کزن عمر نے اٹھتے اور زوہان سے گلے ملتے کہا

زوہان ہلکا سا مسکرا دیا

باقی سب کزنز اور کچھ رشتے دار تھے سب سے ملا

۔۔۔۔۔ آپ کا گلہ بنتا ہے عمر بھائی، ایم سوری میں آپ کی شادی میں نہیں آ سکا

But many congratulations!

ہاں ہاں بس ٹھیک ہے

Thanks a lot

www.novelsclubb.com

زیادہ شریف بننے کی ضرورت نہیں ہے،

انہوں نے اس کے کندھے پہ تھپکتے کہا،

اسلام علیکم ماموں جان کیسے ہیں آپ؟

زوہان حزیفہ کے دونوں ماموں سے اور باقی ننھیال والوں سے بھی دعا سلام کر کے عمر کے پاس بیٹھ گیا، جو کہ حزیفہ کا ماموزاد تھا اور ان سے عمر میں بڑا تھا بچپن سے ہی اس کی اور زوہان کی بہت بنتی تھی،

اور سنائیں راجہ صاحب آج کل کہاں گم ہوتے ہیں لندن سے آتے ہو تو کبھی شکل دکھا دیا کرو آجایا کرو ہماری طرف بھی،

جی بھائی بس آفس میں بزی رہتا ہوں، انشاللہ کبھی چکر لگاؤں گا حزیفہ کیسا تھ،

حزیفہ کے ساتھ آنا ضروری ہے بیٹا، وہ آپ کا بھی اتنا ہی گھر ہے جتنا حزیفہ یا حمین کا ہے آپ بھی ہمارے بیٹے ہیں،

حزیفہ کے بڑے ماموں نے اسے دیکھتے کہا تو وہ مسکرا دیا

www.novelsclubb.com

جی ماموں جان! ضرور آؤں گا

وہ اس کے ساتھ بھی ویسے ہی پیار کرتے تھے جیسے حزیفہ یا حمین سے،

لڑکیوں نے جہانزیب ولا میں وانیہ کو اس کے کمرے میں گھیرا ہوا تھا

اریبہ احلام کی سب کزنز جمع ہو چکی تھی اور کچھ نے رات کو مہندی پہ پہنچنا تھا

ارے احلام تم تو بہت بدل گئی ہو یار،

احلام حرا کی بات سن کر بس مسکرا ہی سکی،

تم کہاں اور خاموشی کہاں؟

وہ وانیہ کو دیکھتے کہہ رہی تھی،

احلام جہاں ہوتی تھی ناوہاں قہقے، چیخیں، گانوں کی آوازیں اور سب سے بڑھ کر ضدی لڑکی کی ضد تب تک ختم نہیں ہوتی تھی کوئی اس کی بات مان نہ لے،

ایسے سب کو خاموش دیکھ کر تو اس کے ہاتھوں پاؤں میں کجھلی ہو جاتی تھی،

اب کیا ہوا ڈاکٹری کا اثر ہوا یا لندن کی ہوا نے تبدیل کر دیا،

www.novelsclubb.com

بس حرا آپی اپنی لگائی امیدوں اور بھروسہ انسان کو تبدیل کر دیتا ہے زندگی گزر جاتی ہے اور وقت بہت بدل جاتا ہے جب وہ سب نہیں ہوتا جو آپ سمجھ رہے ہوتے ہیں،

احلام کہتے چپ ہو گئی تو سب ہی خاموش ہو گئیں،

Hey my beautiful girls !

حمین چیختا کمرے میں بھاگتا آیا اور پھر رک گیا

آؤ مائے گاڈ! میری پیاری کزنز کب آئی؟

وہ مسکراتا ہوا آیا تو سب سے حال چال پوچھا،

اوئے چھپکلیو؟

تم لوگوں کے بھائی کی شادی ہے اور تم لوگ اب آرہی ہو؟

اوئے تم چپ رہو؟

ہم ابھی تو آئے ہیں نا اور تم یاد کرو کب سے یہ بدصورت مکھڑا نہیں دکھایا؟ ننیھال والوں کو تو بھول ہی گئے ہو؟

www.novelsclubb.com

حمین کے ماموزاد کزن مناحل نے اسے ٹکر کو جواب دیتے کہا

اوئے مناحل دیکھو میرے گھر آئی ہو تو بچ کے رہنا سمجھی، میرے چہرے سے ہینڈسم یہاں کوئی اور نظر نہیں آئے گا تمہیں،

حمین نے کہتے فرضی لا کر جھاڑے اور وانیہ جہاں بیڈ پہ بیٹھی تھی وہیں اس کیساتھ جنپ کر کے بیٹھ گیا

وہ سب پیچھے ہٹتے بمشکل گرنے سے بچی،

ہیڈ سم اور وہ بھی تم بندر۔۔۔۔

چلو کوئی ایک دو آندھی ہو بھی سکتیں ہیں ہم سب ہی اندھے نہیں ہیں بندر؟

عائرہ نے کہتے مناحل کیساتھ ہاتھ ملایا تو سب ہنس دی

چلو آگے یہ چڑیل کم تھی جو چپکلی بھی پہنچ آئی ہے، میرے سر پہ،

مائی بیٹیفل بھابھی ٹوبی میری سائیڈ پہ ہیں؟ رائٹ؟

www.novelsclubb.com

کہتے اس نے وانیہ کی طرف دیکھا جس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

حمین؟

دروازے سے زاویار نے حمین کو آواز دی تو سب کی نگاہ اس کی طرف اٹھی، جبکہ احلام ڈریسنگ روم سے وانیہ کے کپڑے نکال رہی تھی اس نے بھی اس کی آواز سن لی تھی،

جی زاوی بھائی؟

حمین بیڈ سے فوراً سنجیدگی اختیار کرتے اٹھا،

وہ جانتا تھا زاویار کو ایسے بے وجہ لڑکیوں سے فری ہونا بہت برا لگتا تھا

تم یہاں شاید کسی کام سے آئے تھے نیچے حزیفہ اور باقی سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں اور تم یہاں گپیں لگا رہے ہو یار۔۔۔۔۔۔۔ جلدی چلو اگر بتا دیا ہے ان سب کو تو؟

جی میں۔۔۔ میں بھول ہی گیا تھا آپ چلیں آتا ہوں،

حمین نے دانت پیستے کہا

www.novelsclubb.com

وہ۔۔ وہ زاویار بھائی موو وانیہ بھابی کو سیلون لے کر جانے کی ڈیوٹی دی ہے ماما جان نے،

زاویار بھائی بندہ حال چال ہی پوچھ لیتا ہے،

لائبہ نے مسکرا کر کہا تو وہ ہاتھ پیچھے باندھے تھوڑا سنبھل کر کمرے کے اندر آ گیا جو احلام کا تھا کتنی ہمت جتا کر وہ اندر آیا تھا وہی جانتا تھا

جی اسلام علیکم کیسی ہیں آپ سب ؟

الحمد للہ ہم سب تو ٹھیک ہیں لیکن یہ آپ کی لاڈلی کچھ چپ سی ہے کیوں

احلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حرا آپا چلیں ہم نیچے چلتے ہیں اب باقی ساری تیاریوں میں تو ہیلپ کریں گی نا میری آپ یار میں اکیلی کیا کیا کروں کچھ سمجھ نہیں لگ رہی ہے پلیز پلیز جلدی چلیں،

اس سے پہلے اریبہ کی خالہ زاد حرا کچھ اور کہتی اریبہ نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا، تو وہ چپ کر گئی،

احلام جو ڈریسنگ روم سے باہر آ رہی تھی اس کی سانس اوپر کی اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی

پل بھر میں دونوں کی نظریں ملی اور پھر دونوں ہی نظروں کا زاویہ بدل گئے جبکہ احلام کی آنکھوں میں آنسو آ چکے تھے یہ وہ دیکھ چکا تھا۔۔۔

اریبہ تم لوگ آ جاؤ جس نے بھی جانا ہے،

جی بھائی ابھی آتے ہیں

زاویار کہہ کر بغیر پیچھے دیکھے چلا گیا،

اریبہ بیٹا اریبہ کہاں ہو؟

جی ماما کیا ہوا؟

بیٹا ساری تیاری نیچے آ کر دیکھو ایک دفعہ اور سب مہندی وغیرہ کا سامان بھی دیکھ لینا خود تسلی سے اور بانو اور باقی ملازمین کو بھی سمجھا دینا کسی بھی چیز میں کوئی کمی نہیں رہنی چاہیئے،

لیکن ماما میں وانی کیساتھ سیلون جا رہی تھی تو؟

بیٹا تم گھر پہ رک جاؤ ابھی بھی مہمان آ رہے ہیں اور تم نے سب اچھے سے سنبھالا تھا اب تو عینی بھی ہیں ساتھ، حرا، عائشہ، لائبہ اور

www.novelsclubb.com

جی خالہ آپ فکر ہی نہ کریں،

اور احلام بیٹا؟

جی تائی امی،

بیٹا فاطمہ نے کہا ہے تم وانیہ کیساتھ چکی جاؤ گی اگر کوئی مسئلہ نہیں ہے تو جلدی کرو باہر گاڑی کب سے کھڑی ہے

باقی سب بعد میں حمین یاڈرائیور کیساتھ تیار ہونے آجائیں گی سیلون،

جی تائی امی،

احلام چاہتے ہوئے بھی انہیں انکار نہ کر سکی،

وہ وانیہ کو لے کر اپنے گھر نکلی وانیہ نے پیلے رنگ کی فراک اور پجامہ پہن رکھا تھا،اور بلیک شال سر پہ اوڑھ رکھی تھی

وانیہ گاڑی میں بیٹھی لیکن احلام ابھی بیٹھتی اس سے پہلے ہی کسی نے اس کے کندھے پہ تھپکی دی،

www.novelsclubb.com

وہ مڑی تو حیران رہ گئی،

بھیا آپ؟

ہاں میں جلدی بیٹو ڈاکٹر صاحبہ مروانا ہے کیا؟ فرحانہ پھپھو یا کسی اور بڑے نے دیکھ لیا نا تو شادی کی کینسل کرادیں گی

کہتے حزیفہ نے احلام کو آگے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود وانیہ کیساتھ پیچھے بیٹھ گیا

آپ؟ یہاں۔۔۔۔ لیکن آپ نہیں؟

شش چپ رہیں دلہن صاحبہ دلہن زیادہ باتیں نہیں کرتی آج تو پلیز کم از کم۔۔۔۔۔

کہتے حزیفہ مسکرادیا

جبکہ وانیہ اس کی یوں آمد پہ حیران ہی ہوگئی تھی،

احلام نے فرنٹ ڈور کھولا لیکن بیٹھنے سے پہلے ہی وہ رک گئی، پھر گھور کر غصے سے پیچھے بیٹھے حزیفہ کو دیکھا جو اس کی طرف سے ہٹ کر وانیہ سے مسکرا کر باتیں کر رہا تھا،

www.novelsclubb.com

کیا مصیبت ہے؟ مسئلہ کیا ہے ان لوگوں کو آخر؟

احلام زیرِ لب بڑبڑائی،

زاویار چلو بھئی، حزیفہ نے کہتے ڈرائیونگ سیٹ کی طرف دیکھا پھر نیچے کھڑی احلام کو،

ڈاکٹر صاحبہ پلیز بیٹھ جائیں پھر کسی روزان آنکھوں سے نگل لینا ہمیں ابھی کوئی آگیا نا تو مار ڈالے گا پلیز،

حزیفہ نے سر باہر نکال کر کہا تو اندر بیٹھے زاویار اور وانیہ اس کے انداز پہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکے،

آپ تو میں پھر کبھی دیکھوں گی بھیا،

دلہا بنوں گا نہ پھر دیکھ لینا،

حزیفہ نے شرارت سے کہا وہ بہت خوش لگ رہا تھا

وہ ایسا بولڈ کہاں تھا لیکن وانیہ سے ملنے کیلئے کزنز نے اسے یہ مشورہ دیا تھا

احلام گہری سانس بھر کر دور سے پورچ کی طرف آتے سکندر صاحب کو دیکھتے ہی فوراً بیٹھ گئی اور زاویار نے مر راس کے چہرے کے اینگل پہ سیٹ کیا،

www.novelsclubb.com

آپ کیوں آئے ہیں زیفی بھیا؟

کیوں شادی میں صرف دلہن تیار ہوتی ہے کیا دلہا کا بھی کچھ حق ہونا چاہیے نا؟

حزیفہ نے کہا تو احلام خاموش ہی رہی وہ جانتی تھی حزیفہ وانیہ سے ملنے ہی آیا ہے، اس کے اسے بھی تیار ہونے جانا تھا،

دونوں نے سامنے آنے پہ بھی پابندی تھی وہ دونوں ساتھ جڑے گھروں میں تھے لیکن اس لیے وہ مل نہیں سکتے تھے،

ویسے یہ محبت انسان سے کیا کیا کرواتی ہے نا؟

حزیفہ نے وانیہ کو آہستہ سے کہا تو مسکرادی جبکہ آگے زاویار تو ان دونوں کی باتیں انجوائے کر رہا تھا جبکہ احلام غصے سے کلس رہی تھی،

وہ لوگ سگنل پہ رکے تو ایک چودہ پندرہ سال کے بچے نے شیشا بجایا احلام نجانے کون سے خیال سے جاگی اور شیشا نیچے گیا

باجی آللہ کے نام پہ کچھ دے دو باجی آللہ آپ کو خوش رکھے باجی کچھ دے دو،

احلام نے اپنے بیگ کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا

کہ زاویار نے پیسے کی طرف بڑھائے تاکہ وہ اسے دے سکے لیکن احلام نے اسے دیکھے بنا ہی اپنا بیگ کھولا لیکن وہ اپنا والٹ گھر ہی چھوڑ آئی تھی،

کیا مصیبت ہے احلام آج ہی بھولنا تھا والٹ

اس نے سوچتے زور سے آنکھیں بند کر کے کھولی،

باجی پیسے دے دو باجی دے دو باجی اللہ آپ کو خوش رکھے گا،

احلام نے زاویار سے پیسے کھینچ کے لیے اور بچے کو دے دیئے

خوش رہو باجی آللہ تم دونوں کی جوڑی کو ہمیشہ سلامت رکھے خوشیاں دے ایک ساتھ رکھے باجی،

وہ کہتے چلا گیا لیکن احلام اور زاویار دونوں سے سٹپٹا گئے، جبکہ پیچھے حزیفہ نے زور سے آمین کہا تھا،

سنگل کھلنے پہ وہ آگے بڑھ گئے،

www.novelsclubb.com

احلام کو اس سے کئی سال پہلے کا واقع یاد آ گیا

-----ماضی--------

ارے زاوی دیکھیں نا کتنے غریب بچے ہیں انہیں کچھ دے دو، کہتے چھوٹی پتلی دبلی اور خوبصورت سے احلام نے

فرنٹ سیٹ پہ بیٹھے ساتھ ڈرائیونگ کرتے زاویار کو دیکھتے کہا،

اس نے باہر کھڑی بچوں کی فوج کو دیکھا،

تم کب سے پوچھنے لگا گئی میرے والٹ سے نکال کر دے دو میں ڈرائیو کر رہا ہوں،

اس نے مسکرا کر اس سے والٹ کیا اور بغیر سوچے سمجھے ہزار کے کچھ نوٹ نکال کر ان کی طرف بڑھا دیئے انہوں نے حیرت سے زاویار جو دیکھا اس نے مسکرا کر سر ہلا دیا

وہ کے کر بھاگ گئے،

بہت شکریہ بیٹا اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش تم دونوں کی دل کی مراد پوری کرے آمین!

www.novelsclubb.com

زاویار نے امین کہتے گاڑی آگے بڑھائی،

بیٹا یہ کیا طریقہ تھا ایک تو زاویار کے والٹ سے پیسے نکال کر دے دیئے اور دوسرا اتنے پیسے دیتی لیکن کچھ پیسے دیتی تم نے تو سارے کی دے دیئے احلام تمہیں کب ہوش آئے گا

مسز فاطمہ گاڑی چلتے ہی احلام سے کہنے لگی جو مسز زرش کیساتھ پچھلی سیٹ پہ بیٹھی تھی

سوری مام آپ جانتی ہیں مجھے ایسے لوگوں کی بیت ترس آتا ہے،

ٹھیک ہے بیٹا لیکن کسی دوسرے کی اجازت کی بغیر ایسے پیسے نکالنا بری بات ہے، احلام نے زاویار کو دیکھتے منہ بنالیا

پھپھو میں نے خود ہی کہا تھا احلام سے زیادہ پیسے اہم نہیں ہیں اور کونسا کسی برے کام میں لگائے ہیں

ہاں فاطمہ میری شہزادی کو مت ڈانٹا کرو زاویار کی چیزیں اس سے الگ تھوڑی ہیں، اپنوں میں اتنا تو چلتا ہی ہے،

www.novelsclubb.com

You're best !

وہ زاویار کی طرف دیکھ کر آنکھیں جھپکتے بولی

زاویاراس کی طرف دیکھے بغیر ہی مسکرادیا،

۔۔۔۔حال۔۔۔۔۔

گاڑی جھٹکے سے رکی تواحکام خیالوں سے جاگی،

اس نے فوراًہی ساتھ بیٹھے زاویار کو دیکھاجو دیکھ تو کھڑکی سے باہر رہا تھالیکن دھیان اس کی طرف تھا،

احلام اتری تووانیہ کیلئے بھی حزیفہ نے اتر کر دروازہ کھولا،

وہ دونوں سیلون کے اندر چلی گی،تووہ بھی آگے بڑھ گئے،

www.novelsclubb.com

شام کو پر طرف رنگ برنگی روشنیاں تھیں مہندی کا پورا سیٹ اپ لان میں ہو چکا تھا اتنا خوبصورتی سے سب بجایا گیا تھا کہ لان پہچانا ہی نہیں جا رہا تھا سب بالکل تیار تھا، مہمان آنا شروع ہو چکے تھے گہما گہمی تھی،

سٹیج کے بالکل سامنے ایک اور چھوٹا سا سٹیج تھا ہر طرف مختلف رنگ کے پردے تھے جن پہ رنگ برنگی لائٹنگ تھی اور پھولوں سے سجے تھے مہندی کے مختلف طرح کے پاسٹر تھے جن پہ ان لوگوں نے اپنی مرضی سے کیپشنز لکھوائے تھے

اوپر سے لائٹس کی لمبی لمبی قطاریں کھینچی گئی تھی،

وہ سٹیج کے سائیڈ پہ جہاں فوٹو سیشن کیلئے خوبصورت پھولوں کا بیک گراؤنڈ بنایا گیا تھا وہاں کھڑی اپنا فوٹو شوٹ کروا رہی تھی،

اورنج لہنگے کیساتھ پرپل بلاوز اور اورنج کا مدار دوپٹے کو پیچھے سے لاتے دونوں بازوؤں پہ گرایا ہوا تھا کندھوں تک آتے بال کو ایسے ہی کھولا گیا تھا اور مانگ نکال کر ٹیکا لگایا گیا تھا کانوں میں چھوٹے چھوٹے جھمکے اوپر ہلکا سے میک اپ کے ٹچ میں وہ بالکل پری لگ رہی تھی مسکراتا چہرا جو چمک رہا تھا

سنیے میری پکچرز سب سے اچھی آنی چاہیئے دلہا کی چھوٹی بہن ہوں میں،

اور ایک اور لڑکا ہے بندر جیسی شکل ہے میں دکھادوں گی اس کی پکچرز زیادہ اچھی لینے کی ضرورت نہیں ہے،اوکے؟

رازداری سے فوٹو گرافر کو بتایا تو عائرہ نے حمین کو آتے دیکھ اس کی طرف اشارہ کرتے وہ ہنس دیئے،

اوئے چڑیل؟ تمہیں چچی جان کب سے ڈھونڈ رہی ہیں اور تم یہاں ہو؟

لو یہ رہا وہ بندر جس کی میں بات کر رہی تھی،

عائرہ کہتے واپس گھوم کر پکچرز بنوانے لگی،

حمین اس کے اور کیمرے کے سامنے آکر رک گیا

www.novelsclubb.com

اب کیا مسئلہ ہے تمہیں بندر میرا شوٹ ہو رہا ہے ایک تو اتنی پیاری لگ رہی ہوں کہ۔۔۔۔۔۔

کہ کسی کی بھی ہنسی نکل جائے چڑیل تو تم آج لگ رہی ہو وہ بھی ڈائن جیسی،

بکواس بند کرو۔۔۔۔۔ہٹو سامنے سے،

میری ویسکوٹ کہاں رکھی ہے بتاؤ، مجھے پتہ ہے میرے کپڑے پریس ہو کر آئے تھے تو ماما سے تم نے رکھنے کو کہا تھا کہا کیا میری ویسکوٹ کیسا تھ،

دیکھو مجھے پکچرز بنانے دو، ورنہ ابھی مام یا زوہان بھائی آجائیں گے اور میرا شوٹ

آپ لوگ چل کر پہلے کھانا وغیرہ کھالیں زوہان بھائی کا آدر ہے پھر ایک گھنٹے تک فنگشن شروع ہو گا،

حمین نے کہتے فوٹو گرافرز کو بھیج دیا

اور تم؟ کیا یہ گھوم گھوم کر پوز دی رہی ہو سب مہمان گھور گھور کر دیکھ رہے ہیں یہ کیا طریقہ ہے؟ یہ تمہارا لندن نہیں ہے؟

تمہیں کیوں تکلیف ہو رہی ہے بندر، اور میرے لندن کا نام بھی نے لینا تم سے زیادہ عزیز ہے وہ مجھے،

عائرہ نے ناک چڑھاتے کہا

دیکھو مجھے بتاؤ میری۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں نہیں نہیں بتاؤ گی، کیوں تم نے اسی کلر کی ویسکوٹ بنوائی ہے جیسے میرے ڈریس کا کلر ہے میں نے پرپل کلر کا اس لیے بنوایا تھا تاکہ سب سے مختلف ہو اور یہ میرا فیورٹ کلر ہے پھر تم نے۔۔۔۔۔۔

اسے لیے تو بنوائی ہے؟

کیا کہا تم نے؟

میرا مطلب سے اسی لیے تو بنوائی تھی میں نے کہ تم سب سے الگ نہ پہنو چڑیل تمہارا پلین چھوپٹ کر دیا نا؟

اور نہ۔ دو جب تک دو گی نہیں گجرے بھی میرے قبضے میں رہیں گے، سوچ لو پھر؟

www.novelsclubb.com

حمین اسے آنکھ مار کر واپس مڑ گیا

اللہ میاں پلیز یہ بندر رر کو اس فنگشن کیلے غائب کر دیں۔۔۔۔۔ بلکہ اس کو آپ نے انسان کیوں بنایا؟ اچھا خاصہ بندر لگتا ہے بنا ہی دیتے وہی، زیادہ انوینشن نہ کرتے،

وہ کہتے اس کے پیچھے بھاگی

رکو رکو میں دیتی ہوں تم پہلے گجرے دو۔۔۔۔۔۔۔

میرے سر پہ سینگھ نظر آرہے ہیں کیا؟

پہلے میری ویسکوٹ دو جلدی۔ کرو سب تیار ہیں اور میں پاگلوں کی طرح تمہارے پیچھے بھاگ رہا ہوں؟

؟ تو کیوں بھاگ رہے ہو میرے پیچھے نہ بھاگو

اب بہت دیر ہو چکے ہے اب پیچھے بھی نہیں ہٹ سکتا نا؟

کیا مطلب ہے بندر؟ کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو آج؟

تم جیسے فضول انسان سے ایسی ہی باتیں کروں گا نا؟

www.novelsclubb.com

وہ اسے گھور کر اپنے کمرے کی طرف چل دی جبکہ وہ بھی اس کے پیچھے ہی مسکرا کر چلا گیا،

مام پلیز کتنی دفعہ کہہ چکا ہوں،

میں یہ سب نہیں پہنوں گا؟

کہتے زوہان نے اپنے تھری پیس کا پلیز راٹھایا اور پہننے لگا لیکن اس کے ہاتھ سے مسز فاطمہ نے لے کر واپس بیڈ پہ پھینک دیا،

کیا مطلب تم آج بھی یہ سب کیسے پہن سکتے ہو سب لڑکوں نے کرتا شلوار پہنا ہے زوہان اور تم آج بھی یہ انگریز کی اولاد بنے ہو،

مام؟

اس نے اس نہیں سنجیدگی سے دیکھا

زوہان؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے بھی کمر پہ ہاتھ رکھتے اسے آنکھیں دکھائی

آخر وہ بھی اس کی ہی ماں تھی

آپ کو پتہ ہے میں شلوار قمیض نہیں پہنتا؟ اور نہ مجھے پسند ہے،

لیکن آج پہنو گے ؟

وہ بھی ضد پہ اٹل تھی

یار کیا مصیبت ہے ؟

وہ جھنجھلا کر وہیں بیٹھ گیا،

پھپھو آپ میرے ہوتے ہوئے پریشان ہو رہی ہیں آپ جائیں ہم تیار ہو کر ابھی آتے ہیں

زاویار سفید شلوار قمیض میں ملبوس کمرے میں آیا اور ان کے ہاتھ سے کپڑے لیتے بولا،

جبکہ وہ اسے دیکھنے لگی جیسے کہہ رہی ہوں کہ تم نہ ہوتے ہو میں اپنی اولاد کو کیسے سنبھالتی،

میں نے کہہ دیا کہ نہیں پہنوں گا،

زوہان نے اسے نظروں سے وارن کرتے اعلان کیا

www.novelsclubb.com

زاویار نے مسز فاطمہ۔ کو اشارہ کیا تو وہ کمرے سے نکل گئی،

چل جلدی کر،

زوہان نے اس کی طرف سنجیدگی سے دیکھا،

تمہارے ساتھ الگ سے دماغ خراب کرنا پڑے گا کیا

تمہارا الریڈی خراب ہے بدی اور تم بہن بھائی کو جان لینا چاہیئے کہ جب میرا خراب ہو گیا تو پھر تم دونوں کی بھی بس کی بات نہیں رہے گی

زاویار نے زبردستی اس کے ہاتھ میں کپڑے دیتے کہا

آج میری ایک بہن بہت پیاری لگ رہی ہے اس نے خوبصورت سا لہنگا پہنا ہوا ہے اور تم جانتے ہو کے سب آج ایک جیسے کلرز کی ٹوینگ کر رہے ہیں،

میں کیا کروں؟ ہاں؟ میں بھی لہنگا پہن کہ چلوں اگر تمہاری بہن نے پہنا ہے تو؟

زوہان خاصا چڑ چکا تھا وہ جانتا تھا زاویار اریبہ کی بات کر رہا ہے

نہیں نہیں تم بس جو پہن رہے ہو وہی اچھا ہے رہنے دو قمیض شلوار لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو یہ تمہاری ویسکوٹ ہے نا یہ میں حرم کو یا کسی اور لڑکے کو دے دیتا ہوں، تاکہ وہ پہن لیں،

زاویار نے اسے الماری سے ویسکوٹ نکالتے کہا

تم تو ویسے بھی قمیض شلوار پہن نہیں رہے ہو، وہ خود اس وقت سفید قمیض شلوار پہنے ہوا تھا

زوہان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ایک نظر اس گہرے سبز رنگ کے ویسکوٹ کو پھر اٹھا اور جھپٹنے کے انداز سے اس کے ہاتھ سے وہ لیا اور ڈریسنگ روم میں بند ہو گیا جبکہ زاویار وہاں مسکراتا رہ گیا اس کے علاوہ زوہان راجہ کو کسی چیز کیلئے کون قابو کر سکتا تھا وہ تو اپنے طریقوں سے کسی کو بھی بس میں کر سکتا تھا۔

خود اپنے لیے اس نے نیوی بلیو ویسکوٹ نکالی اور بیڈ پہ رکھی،

اور موبائل نکال کر کسی کو کال ملائی

سیکورٹی کا خاص خیال رکھنا سمجھے ضرورت پڑے تو ڈبل کر دینا سیکورٹی لیکن مجھ سے پوچھے بغیر یا کوئی بھی انسان گھر کے اندر داخل نہیں ہو سکتا، اگر ہوا تو نتیجے کے ذمے دار تم ہو گے ؟

ٹھیک ہے دیکھ لینا،

کہتے اس نے فون جیب میں ڈال دیا،

مام؟

احلام مسز فاطمہ۔ کو آواز دیتے کمرے میں داخل ہوئی لیکن پھر رک گئی

کیا ہوا ہے؟ مام؟ ڈیڈ؟

وہ فاطمہ اور جہانزیب کو دیکھتے بولی جو اس وقت اپنے کمرے میں کسی بہت اہم گفتگو میں مصروف تھے اسے دیکھتے ہی جہانزیب صاحب اٹھے کو اس کے سامنے آئے،

کیا ہوا؟

کچھ نہیں ڈیڈ آپکو کیا ہوا آپ پریشان کیوں ہیں

www.novelsclubb.com

ہماری چھوڑیں آپ بتائیں پرنسس یہاں آنے کی وجہ؟

وہ۔۔۔ وہ مجھے آپ دونوں سے ایک ضروری بات کرنی ہے؟

ہم جانتے ہیں آپ جو بات کرنے آئی ہیں۔۔۔۔۔

جہانزیب کے کہنے پہ احلام کی دھڑکن اوپر نیچے ہوئی

ڈیڈ۔۔۔۔؟مجھے اس سے کوئی مطلب نہیں ہے لیکن آپ اس سے کہیں کہ وہ میرے معاملات میں دخل دینا چھوڑ دے، مجھے مزید زِچ نہ کرے، میں بہت مشکل سے یہاں تک پہنچی ہوں یہ آپ سے بہتر کون جانتا ہے

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔۔۔؟

مسز فاطمہ فوراً ہی بیڈ سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھی

ایک منٹ فاطمہ اسے بات کرنے دیں آپ۔۔۔۔

غصے سے بول رہی تھی، جہانزیب صاحب نے مسز فاطمہ کو بولنے سے روکا

بیٹا آپ اپنوں سے ناراض ہو سکتے ہیں ان سے گلے شکوے کر سکتے کبھی کبھار انسان منہ بھی موڑ لیتا ہے لیکن خونی رشتے کبھی مکمل طور پر ٹوٹ نہیں سکتے، آپ بھی اس وقت غصے میں ہیں گلے شکووں میں گھری ہیں آرام سے سوچیں۔۔۔۔۔اس معاملے کو،

ڈیڈ؟

اس نے آنکھوں میں آنسو لیے انہیں دیکھا

تم اس کو یہاں آنے سے یا اپنوں سے ملنے سے میں نہیں روک سکتی میں ہوتی بھی کون ہوں ایسا کرنے والی جب میرے اپنے ہی مجھ سے زیادہ اس پر بھروسہ کرتے ہیں اس نے بھی مسز فاطمہ کر شکایتی نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔۔

احلام وہ بھی اس گھر کا بیٹا ہے اس کا ہانرے علاوہ ہے ہی کون؟ تم کیوں ضد پہ آڑی ہو اور جو عقلمندی ہوتی خود چل کر معافی مانگنے غلطی تسلیم کرنے آجائے اسے معاف کرنا ہے ہے،

میں اس کی طرح نہ بڑے دل کی مالک ہوں نہ ہی عقل مند ہوں ماما مجھے اس کے یہاں رہنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے یہ اس کا بھی گھر ہے میں جانتی ہوں بس اتنا چاہتی ہوں کہ وہ یہ سب نہ کرے جو وہ کر رہا ہے اس سے مجھے مزید تکلیف ہی ہو رہی ہے میں اپنی نظروں میں ہی گر رہی ہوں اس کی وجہ سے میں گھر میں ہر انسان سے الجھ رہی ہوں لیکن یہ میرے بس میں نہیں ہے بتائیں اسے اب وہ احلام نہیں ہوں میں میں جو اسے دیکھتے ہی

اس کی غلطی کو بھال دیتی تھی میرا اب اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، وہ مجھے منانے کی کوشش نہ کرے،

کہتے کہتے اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے،

جہانزیب صاحب اس کی طرف کمر کر کے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگے، وہ اسے روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے تھے

پھر اس کی طرف دیکھے بغیر ہی بولے

بیٹا ہم نے آج تک آپ کو کسی بھی چیز کیلئے فورس نہیں کیا ہے اب بھی نہیں کریں گے آپ اس سب کو ختم کرنا چاہتی ہیں میں آپ کے ساتھ ہوں، لیکن کبھی آپ کو ایسے ،آپ میرے بہادر بیٹی ہیں تو جو وعدہ برسوں پہلے ہوا چھپ کر کچھ بھی کرنا نہیں سکھایا تھا اس کو توڑ کر آگے بڑھیں وعدہ ہم نے کیا تھا سب سنبھال بھی ہم لیں گے، جو یہ زرش کی دی ہوئی آخری نشانی پہنی ہے نا یہ اتار کر اس کے حوالے کر دیں جس کی یہ امانت ہے،

ان کا اشارہ اس کے پینڈنٹ کی طرف تھا جو نیلے رنگ کا چھوٹا سا ہیرے کا لاکٹ اس نے پہنا ہوا تھا

اور سب ختم آب آزاد کر دیں خود کو اور چھین لیں اس سے وہ وجہ جس کی وجہ سے وہ آپ کو منانے کی کوشش کر رہا ہے پھر وہ کبھی اس طرف رجوع بھی نہیں کرے گا۔ میرا وعدہ ہے آپ سے،

بیٹا آپ ابھی نیچے چلیں سب مہمان آ چکے ہیں، اور اس بارے میں سوچیئے گا

چلیں فاطمہ ہمیں بھی نیچے چلنا چاہیئے،

کہتے وہ کمرے سے نکل گئے،

پیچھے فاطمہ بھی آنسو صاف کرتی چلی گئ

لیکن احلام کو لگا کہ اس کے سر پہ وہ لوگ کمرے کی چھت گرا گئے ہیں اتنے سالوں میں وہ اس پینڈنٹ کے سہارے ان یادوں کے سہارے ہی تو جیتی رہی ہیں ہاں وہ خفا تھی، تکلیف میں تھی اور ضدی تو وہ بچپن سے تھی لیکن اسے ضدی بھی تو اس نے ہی بنایا تھا

شاید اس کے دل کو لگ رہا تھا کہ اس بار بھی وہ ضد کرے گی تو وہ اسے منا لے گا لیکن وہ بھول گئ تھی کہ وہ تو خود کو اب مضبوط کہتی تھی تو اب اسے لڑنا بھی تھا اب اس کی ضد وہ پورا نہیں کرے گا۔

احلام کی سانس بوجھل ہونے لگی، وہ وہاں سے نکلی اور اپنے کمرے کی جانب بھاگنے لگی،

جہانزیب؟

جی؟

ہمیں بھائی صاحب سے بات کرنی چاہیے زوہان کے حوالے سے

فاطمہ ابھی نہیں ہم بھائی صاحب سے اریبہ کے رشتے کیلئے فنگشن کے بعد بات کریں گے

ابھی سب مہمان آچکے ہیں،

بچوں کو بلائیں نیچے اور رسومات شروع کریں،

www.novelsclubb.com

جہانزیب آپ نے احلام یہ سب کیوں کہا میں جانتی ہوں آپ ایسا کبھی خواب میں بھی نہیں چاہیں گے پھر؟

فاطمہ ابھی ہم سب اس کے ساتھ ہیں وہ اکیلے رہ جانا کہا ہوتا ہے یہ نہیں سمجھتی، اس یہ سب محسوس کرنا ہو گا تب وہ اپنوں کے ساتھ ہونے اپنوں کے محبت کو سمجھے گی، اتنے سال اس نے اتنی اذیتیں دیکھی ہیں ان سے لڑی ہے خود کو سنبھالا ہے لیکن وہ اکیلی نہیں تھی ہم سب اس کے ساتھ تھے اور جو نہیں تھے ان کا احساس تھا اس کے ساتھ ایک وعدہ تھا جس کیساتھ وہ بندھی تھی اسے اوپر اوپر سے یہ سب نامنظور تھا وہ خفا تھی لیکن اندر سے اسے کہیں نا کہیں تسلی تھی۔

لیکن اس سب کا زاویار پہ کیا اثر ہو گا جہانزیب وہ ہمیشہ احلام کی خوشیوں کیلئے اپنی زندگی کو کہیں بہت پیچھے چھوڑ دیتا ہے

ایسا کچھ نہیں ہو گا وہ ایک سمجھدار انسان ہے وہ اب بچہ نہیں ہے، اور اسے بھی اپنی زندگی جینے کا پورا حق ہے فاطمہ، احلام سے الگ بھی اس کی ایک زندگی ہے جسے اپنے طریقے سے جینے کا پورا حق ہے،

اب ہم چلیں؟

جی چلیں میں دیکھ کر آتی ہوں سب بچیاں تیار ہیں،

کہتے وہ وانیہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی،

نیچے سب دھوم دھام سے شروع ہو چکا تھا مہندی کے ایونٹ میں خاندان والے اور قریبی دوست احباب ہی تھے،

زوہان ڈریسنگ سے نکلا تو اس کے فون پہ کسی انجان نمبر سے کال آ رہی تھی جسے زاویار نے اسے تھمایا زوہان نے فون اٹھاتے ہی سپیکر پہ کر دیا

ہاہاہاہاہا راجہ صاحب مابرکاں بہت بہت مبارکاں

کیا رونکیں لگا رکھی ہیں آپ نے،

www.novelsclubb.com

!!خوشیاں راس تو نہیں آتی آپ کو پھر بھی مبارک ہو

زوہان کے فون اٹھاتے ہی ملک کا فلق شگاف قہقہ گونجا تھا

!خیر مبارک

ویسے آپ کی بربادی کی خبر بھی آپ کو جلد سنائیں گے اس کی تیاری کریں ہماری خوشیوں میں شرکت بعد میں کر لیجیئے گا یہ نا ہو ہمارا سرپرائز آپ سے سنبھالنے ہی نہ ہو،

اسی کے لہجے میں اسے تپا دیا تھا زوہان کیساتھ کھڑا زاویار

وہ ایسا ہی تھا سامنے والے کو پل پل کر تڑپا دیتا تھا

تم تو سامنے آکر بات کرو زاویار احمد، تم سے تو بہت حساب چکانے ہیں،

ضرور ملک صاحب ضرور، کیوں نہیں میں تو آل کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں،

ملوں گا کیوں نہیں لیکن فلحال تمہارے کچھ پسندیدہ لوگوں کے پیچھے بیت سے اور لوگ بھی ہیں جن کو تم پہلے دیکھ کو تو بہتر ہو گا،

ملک بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا،

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے تمہارا کیا بکواس کر رہے ہو، زاویار نے ماتھے پہ تیوری چڑھاتے کہا

ہاہاہاہا زیادہ کچھ نہیں سنا ہے ڈاکٹروں کے آجکل فوجیوں سے کچھ اچھے تعلقات چل رہے ہیں بتایا نہیں تمہارے جگری یار اور بھائی نے تمہیں۔۔۔۔۔۔

اپنی بکواس اپنے پاس رکھو سمجھے ہمیں سننے میں دلچسپی نہیں ہے لیکن اگر پوری شادی میں کوئی ہنگاما کیا تو تیری کھال میں اپنے ان ہاتھوں سے آکر اتاروں گا سمجھے تم،.....؟

زوہان نے زاویار کے ہاتھ سے فون لے کر اس کو وارن کرتے کہا

اوئے ٹھنڈر کھو رجہ صاحب، بس اتنا کہنے کیلئے فون کیا ہے کہ پچھلی دفعہ تو ڈاکٹر صاحبہ بچ گئی تھی کسی کی وجہ سے اس دفعہ دھیان رہے گا کہ وہ نا بچے،

اس سے پہلے کہ زاویار فون کاٹتا ملک فوراً سے بولا

زاویار کے ماتھے پہ کئی بل پڑے،

اور ہاں یہ دیکھ لینا کہ اسے کس نے بچایا تھا کہیں کوئی نیا عاشق۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنا غلیظ منہ بند رکھو ورنہ گدی سے بان کھیں لوں گا میں کمینے انسان، پہلے اپنے باپ کو سنبھالو جو نجانے کس نالی میں پڑا سڑ رہا ہوں گا پھر بات کرنا،

زاویار نے دھاڑتے فون کاٹ کر بیڈ پہ پھینک دیا جبکہ وہ دروازے میں کھڑی سن چکی تھی،

وہ جو اپنے کمرے میں جا رہی تھی زوہان کی اونچی آواز سن کر اس طرف آگئی،

آؤ تو یہ سب بھی آپ کی وجہ سے ہوا تھا تبھی میں کہوں کہ اتنے سال تو کچھ نہیں ہوا اب بھی خاص کیوں ہو رہا ہے جبکہ یہ تو بھول ہی گئی تھی آپ کی آمد جو ہوئی ہے، تو کیسے کوئی کر میں سکون سے رہ سکتی ہوں،

احلام نے کہتے زاویار کی دیکھا جو اپنا غصہ کنٹرول کر رہا تھا

احلام؟

زوہان نے غصے سے اس کی طرف بڑھا

آپ اپنے دشمنوں کو خود تک محدود کیوں نہیں رکھتے سب کو بیچ میں شمار کر کے ان کی زندگیوں کو داؤ پہ کیوں لگاتے ہیں ہاں؟

پہلے پھپھو بھی آپ کی وجہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احلام فضول باتیں مت کرو اور چلو یہاں سے؟

زوہان نے کہتے اس کا بازو پکڑ کر اسے وہاں سے ہٹانا چاہا، لیکن اس نے ہاتھ چھڑوالیا

میں کوئی بچی نہیں ہوں زوہان جو آپ ایسے مجھے لے جائیں گے اور سب ٹھیک ہو جائے گا، آپ ان سے کیوں نہیں ہو جاتے کچھ،

وہ جہانزیب صاحب کی بات کا غصہ بھی اس پہ نکالنا چاہتی تھی یہی تو وہ کرتی تھی اپنا غصے پیار پریشانی ضد سب وہ اس پہ ہی تو نکالتی تھی اور وہ سب مان بھی لیتا تھا لیکن اب وہ ایسا کیوں نہیں رہا تھا یہی بات تو اسے مزید ہرٹ کر رہی تھی

تم دونوں اپنی ضد کو چھوڑو اور سوچو کہ گھر میں شادی ہے اور نیچے سب مہمان جمع ہیں حزیفہ ابھی آتا ہو گا چلو یہاں سے

چھوڑیں مجھے ؟اور اس سے کہیں جواب دے،

احلام نے زوہان ہٹاتے زاویار کی طرف دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

زوہان کے جاؤ اسے ابھی،

زاویار نے بھی اس کی طرف سے رخ موڑتے زوہان سے التجا کی

زوہان برو بابا جان آپ کو بلا رہیں جلدی آئیں ؟

پیچھے سے حمین نے زوہان کو آواز دی تو وہ انہیں وہیں چھوڑ کر چلا گیا،

زاویار نے غصے میں بیڈ سے ویسکوٹ اٹھایا اور پہنا وہ جانتا تھا وہ نہیں جائے گی اس لیے اسے سے جانا ہو گا

ہڑبڑی میں بٹن بند کرتے کرتے وہ ٹوٹ ہی گیا،

زاویار نے بے بسی سے گہری سانس لی

کیا مصیبت ہے؟

وہ پہلے اسے غصے میں دیکھ کر پلٹ گئی پھر دروازے سے واپس اس کو دیکھا جو ویسکوٹ اتار اور احلام نے باہر آ کر واپس جاتی ہوئی عائرہ کو روکا رہا تھا

عائرو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی آپ ابھی تک یہیں ہیں وانیہ آپی کو نیچے لے کر جا رہیں جلدی کریں

یہ زوہان بھائی کے کمرے میں دے آؤ اور ماما کو بھی بلاؤ ان کے چہیتے کا بٹن ٹوٹ چکا ہے وہ توانا کا مارا بٹن کے بغیر پہن لے گا لیکن مدد نہیں کے گا،

لیکن ماما تو نیچے فنگشن میں ہیں اور بابا جان نے کہا ہے بہت لیٹ ہو گیا ہے جلدی آئیں سب نیچے چلے گئے، اور آپ لگا دیں نا پلیز،

وہ ایک ہاتھ میں سوئی دھاگہ کے کر کمرے میں آئی لیکن وہ ویسکوٹ اتار چکا تھا

زاویار کو اس کے ہاتھ میں سوئی دھاگہ دیکھ کر اپنی جلد بازی پہ رہ رہ کر غصہ آیا، آخر کار وہ کچھ دیر تک پہن نہیں سکتا تھا،

مجھے بٹن لگانا نہیں آتا پر۔۔۔۔ یہ ویسکوٹ ایکسٹرا ہے۔۔۔۔ دل کرے تو پہن لینا،

وہ کیسے اس سے مخاطب تھی اور کیوں لے کر آئی تھی اس کیلئے وہ خود بھی نہیں جانتی تھی،

کہتے وہ بیڈ پہ گولڈن براون ویسکوٹ رکھ کر وہاں سے سانس روکے ہی نکل آئی،

کچھ دیر میں حزیفہ کو لان میں لایا گیا پھولوں کی چادر تلے آگے اریبہ اور احلام تھی جبکہ پیچھے رُشنہ (اریبہ کی ماموں زاد) اور عائشہ تھیں،

باقی سب چھوٹی ٹیم بھی ان کے آگے پیچھے تھی، حزیفہ سٹیج کے اوپر پہنچ چکا تھا،

سکندر صاحب اور مسز ثمینہ اس سے ملے

ہر کوئی ان کی طرف ہی متوجہ تھا

دونوں نے ایک جیسے لہنگے پہن رکھے تھے اریبہ اور احلام اس کے دائیں بائیں کھڑی تھی بس احلام کا گہرا سبز اور گولڈن تھا جبکہ اریبہ کا نارنجی اور سبز تھا دونوں نے بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھ کر اس پہ گجرے لگا رکھے تھے اور ماتھے پہ گول ٹیکا اور بڑے بڑے جھمکے وہ دونوں بہت خوبصورت لگ رہی تھی،

جبکہ حزیفہ نے سفید شلوار قمیض کیساتھ ہاف وائیٹ رنگ کی ویسکوٹ میں ملبوس تھا اور خوبصورت سیاہ شال کندھوں پہ ڈال رکھی تھی

کچھ دیر لان میں وانیہ داخل ہوتی نظر آئی، وہ بھی گیندے کے پھولوں کے بنی پالکی پہ بیٹھی تھی جس کے نیچے سائیکل کی طرح ٹائر لگے

زوہان اور وانیہ کا کزن تھا، وہ اسے آگے سے زاویار اور حمین نے پکڑ رکھا تھا جبکہ پیچھے ملٹی کلر کے لہنگے اور زرد شرٹ میں ملبوس تھی سر پہ نارنجی دوپٹہ کے رکھا تھا اور پھولوں کی جیولری پہن رکھی تھی وہ بہت ہی خوبصورت دلہن لگ رہی تھی

سٹیج کے پاس آتے ہی حزیفہ آگے بڑھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اوپر چڑھایا جبکہ سب کزنز ہوٹنگ کی تو سبھی ہنس دیے نے مل کر اس کے اس انداز پہ

سکندر صاحب اور ثمینہ بیگم فاطمہ اور جہانزیب صاحب سکینہ بیگم فرحانہ پھپھو اور حزیفہ کے خالہ سبھی بڑے دونوں سے ملے اور ڈھیر ساری دعائیں دی،

باری باری سب نے مل کر مہندی کی رسم ادا کی، خاندان والوں اور سب نے ان کی جوڑی جو خوب سراہا، وہیں کچھ ایسے لوگ بھی تھے جنھوں نے وانیہ کے سٹیٹس کو جاننے کے بعد یہ بھی کہا کہ حزیفہ کو اس سے اچھی لڑکی مل سکتی تھی لیکن سکندر صاحب نے کسی کی بھی بات پہ کسی بھی مہمان سے الجھنے سے منع کر رکھا تھا وہ بڑے تھے یہ سب دیکھ چکے تھے زندگی میں اس کیے جانتے تھے جہاں اچھے لوگ ہوتے ہیں وہیں کچھ برے نظر والے بھی ہوتے ہیں جو دوسروں کی خوشیوں کو دیکھ نہیں سکتے،

www.novelsclubb.com

اب باری تھی زاویار اور زوہان کی رسم کرنے کی دونوں ہی اوپر جاتے ان کے برابر بیٹھے،

آج تو لوگ ساتویں آسماں سے نیچے ہی نہیں آرہے ہیں زاویار نے مسکرا کر حزیفہ کے کان کے پاس جاتے سرگوشی کی لیکن وانیہ نے آرام سے سن لیا تھا،

وہ دونوں ہی مسکرا دیے

ہاں میرا چھوڑا اپنی سنا یہ کیا دیکھ رہا ہوں میں۔۔۔۔

اس نے سٹیج کیساتھ ساتھ کھڑی احلام کی طرف اشارہ کیا جو لڑکیوں کیساتھ مل کر پکچرز کے رہی تھی اور پھر زاویار کی ویسکوٹ کیطرف دیکھا مطلب صاف تھا جو زاویار کو سمجھ آ چکا تھا

دونوں نے باقی سب کی طرح ٹوننگ کر رکھی تھی

یہ مجھے تحفے کے طور پر ملی ہے وہ بھی ابھی ابھی تو میرے پاس کوئی آپشن نہیں تھا

زاویار نے فرضی کالر جھاڑتے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

بس کر زیادہ پھیل نے جنگل میں خاموشی طوفان کے آنے کی خبر دیتی ہے بچ کے رہنا، آجکل تیری شیرنی خاموش ہے،

ان کیساتھ کیساتھ زوہان اور وانیہ بھی ہنس دیئے،

ویسے آل دونوں بیت اچھے لگ رہے ہیں

زوہان نے ان دونوں کی تعریف کی تو وہ تینوں سے حیرانی پریشانی سے اس کی طرف دیکھنے لگے

کیا ہوا کچھ غلط بول دیا کیا؟

اس نے حیرانی سے پوچھا

تم نے؟ تم نے ہماری تعریف کی زوہان؟

حزیفہ نے منہ کھولے حیرت سے کہا تو وہ ہلکا سا مسکرا دیا

اب اتنا بھی روڈ نہیں ہوں جتنا بول بول کر بنا دیا ہے

تھینکس زوہان بھائی،

وانیہ نے مسکرا کر تو وہ بھی مسکرا دیا

اتنے برے نہیں ہیں آپ بس پہلی بار ملنے کی تھوڑے کھڑوس لگتے ہیں،

وانیہ کے کہتے ہی زاویار اور حزیفہ کیساتھ کیساتھ باقی سب کا قہقہ بھی گونجا جو سٹیج کے اوپر اور نیچے کھڑے تھے،

سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا،

وانیہ دل ہی دل میں اپنی نہ رکنے والی زبان پہ لعنت بھیجتی کچھ شرمندہ ہو گئی،

اٹس اوکے آج آپ کا دن ہے اور آپ میری بھابھی بننے والی ہیں اور میرے فیملی ممبر بن چکی ہیں اس لیے بتا دوں کہ اپنی فیملی کیلئے دل میں بیت جگہ ہے، آپ چل کریں

زوہان وانیہ سے ایسا بات کرے گا یہ وانیہ نے کبھی سوچا نہیں تھا، یہ سب عزت اپنوں کا پیار اور خاشیاں اسے حزیفہ کی وجہ سے مل رہی تھی

اس نے حزیفہ کو دیکھا تو وہ بھی اسے تسلی دیتے مسکرا دیا

www.novelsclubb.com

میرے بھائی بہت اچھے ہیں سب کیساتھ مجھے چھوڑ کر

حمین نے سٹیج پہ آتے ہی دھائی دی جس بھی ایک بات پھر سب ہنس دیئے

جبکہ حزیفہ نے اسے گلے لگاتے پاس بٹھالیاوہ بھی خوشی خوشی ان دونوں کے درمیان بیٹھ گیا

بھیاجلدی کوئی میرا بھی چکر چلائیں میں بھی یہاں اپنی ہونے والی کیساتھ بیٹھناچاہتاہوں،

دفعہ ہو جاؤاٹھو یہاں سے چلو شاباش،

کہتے تینوں نے اسے وہاں سے اٹھادیا

دیکھا کہاتھابس جب یہ تین جگری یار مل جائیں ناتو مجھے ہمیشہ ڈیگریڈ کر دیتے ہیں،

وہ فرضی آنسو صاف کرتے بولا

وانیہ مسکرادی

وہ اپنے کمرے سے کوئی چیز کے کر واپس جارہی تھی شاید اس کے ہاتھ میں گجرے تھے

اس نے دائیں طرف دیکھا جہاں زوہان کی بائیں سائیڈ ہی نظر آرہی تھی وہ سفید شلوار قمیض اور ڈارک گریں ویسکوٹ میں ملبوس بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا،

اریبہ کو پہلے ہی اسے مہندی میں آتے دیکھ حیرانی ہوئی تھی کیونکہ ایک تو بچپن سے اس نے کبھی شلوار قمیض نہیں پہنی تھی اور اوپر سے اس نے اریبہ کیساتھ ٹوئنگ کیوں کی تھی؟

یہ سوچتے سوچتے اریبہ مسکرادی پھر اپنے ہی خیالوں پہ خود ہی حیران ہوئی اور ارد گرد دیکھا کوئی اسے ایسے مسکراتے دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا؟

افففف اریبہ ہوش کرو،

وہ خود کو کوسنے میں مصروف تھی جب سیڑیوں سے اس کا پاؤں پھسلا اور۔۔۔۔۔۔

ایک زوردار چیخ اس کے منہ سے نکلی اور گجرے ہاتھ سے چھوٹ کر سیڑیوں سے پھسلتے گئے لیکن وہ بچ گئی

جب کسی مضبوط ہاتھ نے اس کے ہاتھ کو کس کے پکڑ لیا وہ ایک ہاتھ سے فون کان سے لگائے اور دوسرے ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑے اس گرنے سے بچا چکا تھا جبکہ وہ اس کا ہاتھ پکڑے سیڑیوں کے اوپر جھول رہی تھی،

آنکھیں کھولنے کی زوہان کا چہرہ دکھائی دیا

کہاں گم ہو میڈم دیکھ کر چلو؟

اریبہ نے فوراً پیچھے دیکھا جہاں سے اگر وہ گرتی تو شاید بلکہ یقینا تین چار ہڈیاں تو ٹوٹ ہی جاتی،

زوہان نے غور سے اس کے چہرے پہ خوف دیکھا، یہی تو اس کو سب سے برا احساس لگتا تھا جب وہ اس کے چہرے پہ ڈر اور خوف اور دہشت دیکھتا تھا

اس نے اسے اوپر کھینچا،

ریلکس اریبہ سیکھو میری طرف تم بالکل ٹھیک ہو؟

لیکن وہ اتنا کانپ رہی تھی کہ ٹھیک سے کھڑی بھی نہیں ہو پا رہی تھی شاید یہ ڈر تھا جو اس کے وجود میں کہیں بہت اندر تک تھا،

میک اپ زیادہ نہیں کر کیا تم نے؟

www.novelsclubb.com

زوہان نے اس کے میک اپ کو غور سے دیکھتے کہا

جی؟

اریبہ نے ڈر کو بھولتے حیرانی سے فوراً اس کے چہرے کو دیکھا جو بالکل سنجیدہ تھا

میرا مطلب تھا کہ تم اتنی ہی خوبصورت ہو یا پھر آج میک اپ زیادہ کر لیا،

اریبہ کا پارا لمحے میں ہائی ہوا،

کیا؟ آپ کو دکھائی نہیں دیتا یا پھر آج ہی اندھے ہونے کی ایکٹنگ کر رہے ہیں،

اریبہ اپنے لکس پہ ایک لفظ بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا یہ بات وہ جانتا تھا اس لیے اسے اکسا رہا تھا تاکہ وہ گرنے کا ڈر بھول جائے،

زوہان راجہ کے اپنے طریقے ہوتے تھے،

اریبہ کو جب ہوش آیا کہ وہ زوہان سے کس لہجے میں کر چکی ہے تو اسے فوراً ہاتھ چھڑوا کر نیچے بھاگی،

سنبھل کر؟

www.novelsclubb.com

زوہان نے پیچھے سے آہستہ سے آواز دی لیکن وہ ہوا کے گھوڑے پہ سوار کو کر بھاگ گئی۔

پاگل لڑکی !

زوہان مسکرا کر رہ گیا۔

اسی ہنسی خوشی میں رسم مکمل ہوئی تو سب دوسرے سٹیج کے گرد جمع ہو گئے وہاں حمین نے کچھ کزنز کیساتھ مل کر ڈانس کیا اور سب کو بھی ساتھ شامل کیا اس کے بعد عائرہ حمین اور سب چھوٹی ٹیم نے مل کر لڈی ڈالتے خوب انجوائے کیا۔

وہ اریبہ حزیفہ وانیہ سب کو ہی اپنے ساتھ شامل کر رہے تھے،

حمین نے حرم کو بھی اپنے ساتھ کھینچا تو وہ بھی بھانگڑا ڈالنے لگا کچھ دیر بعد زوہان اور زاویار کو بھی آفر ہوئی لیکن دونوں نے انکار کر دیا وہ دونوں ان سے زرا پیچھے کھڑے تھے

www.novelsclubb.com

دیکھتے ہی دیکھتے حرم نے احلام کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ دائرے میں لے گیا جہاں وہ سب اب دائرے میں تھے اور حزیفہ اور وانیہ درمیان میں کھڑے تھے،

زاویار کے اسے دیکھتے جبڑے بھینچ گئے،

زوہان آگے بڑھتا لیکن زاویار نے اس کا بازو پکڑ لیا،

رک جاؤ اس کو انجوائے کرنے دو، بعد میں دیکھیں گے اسے ابھی وقت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

صرف اس لیے لحاظ کر رہا ہوں اس فضول انسان کا کہ یہ میرے گھر مہمان ہے ورنہ اب تک پسلیاں ہاتھ میں لیے بیٹھا ہوتا یہ،

زوہان نے اسے دیکھتے کہا جو اپنی شامت سے بے خبر ڈانس کر رہا تھا،

پھر کھانے کا وقت ہوا تو سب اس طرف چلے گئے

لیکن وہ سب فیملی فوٹو شوٹ کروانے لگی سٹیج پہ حذیفہ اور وانیہ کیساتھ سکندر صاحب اور ثمینہ بیگم دائیں طرف جبکہ جہانزیب اور فاطمہ بائیں طرف بیٹھے تھے زوہان، زاویار، احلام اور اریبہ پیچھے کھڑے تھے اور حمین اور عائرہ ان سب کے آگے سٹیج پہ بیٹھ چکے تھے،

سب نے مل کر گئی تصویریں بنوائی،

اس نے بعد لڑکوں اور لڑکیوں نے اپنی مرضی سے اپنا اپنا فوٹو سیشن کروایا اور اب سب تھک ہار کر ایک ہی ٹیبل پہ کھانا کھانے بیٹھے تھے،

آج کسی نے میری تعریف ہی نہیں کی،

حمین نے پلیٹ میں کھانا ڈالتی عائرہ کیساتھ کھڑے ہوتے اونچی آواز میں کہا

تو ابھی کر دیتی ہوں بندر لگ رہے ہو ہمیشہ کی طرح، !ہاں

حمین اسے دیکھتے ہنس دیا

اور اپنی طرف دیکھا ہے چڑیل؟

ہاں کئی بار بہت پیاری لگ رہی ہوں میں،

وہ مخصوص انداز میں بال جھٹکتے بولی،

www.novelsclubb.com

بالکل شہزادیوں کے جیسی،

حمین نے کہتے اس کے ماتھے سے ٹیکا ٹھیک کیا جو ٹیڑا ہو چکا تھا اور پھر اس کے ہاتھ سے پلیٹ لیتے وہ سب کے ساتھ جا بیٹھا،

لیکن پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ عائرہ کو کسی نے لاجواب کیا تھا وہ وہیں بت بنی کھڑی رہ گئی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس طرح ری ایکٹ کرے،

عائرہ کیا ہوا؟

ہمنہ نے اسے کندھے سے ہلایا تو وہ ہوش میں آئی مڑ کر دور بیٹھے حمین جو دیکھا جو کسی کی بات پہ کھل کر مسکرا رہا تھا

تو وہ بھی مسکرا دی ڈمپلز فوراً سے نمودار ہوئے

دونوں شاید اس سفر کی طرف ایک ساتھ روانہ ہو چکے تھے لیکن کیا وہ منزل تک ساتھ چل سکیں گے جو ایک منٹ ساتھ نہیں بیٹھ سکتے تھے،

! ارے ڈیئر کزنز

www.novelsclubb.com

بس ہو گئی تم سب کی اتنی جلدی تھک گئے

حرم نے ٹیبل پہ آتے کہا،

نہیں رکے تو نہیں ہیں لیکن ہم لڑکیوں کیساتھ ناچنا مردانگی نہیں سمجھتے،

زوہان کے اس طرح سپاٹ انداز پہ کچھ دیر کیلئے سب چپ ہو گئے،

ارے بھائی تم تو ہمیشہ گرم ہی رہتے ہو، چِل کیا کرو،

تم جیسے گھٹیا انسان کے رہتے چلِ نہیں چلانے کا دل کرتا ہے،

زاویار نے آہستہ سے کہا لیکن پاس بیٹھی احلام اریبہ اور حمین نے سن لیا تھا حمین کی تو باقاعدہ ہنسی بھی نکل گئی تھی۔

ارے زاوی تم کیوں مہمانوں کی طرح خاموش رہتے ہو یار اپنا گھر سمجھو

یہ کیوں مہمان ہونے لگا حرم شاید تم بھول رہے ہو اسکا اس گھر سے کیا رشتہ ہے؟

عمر نے کہنے پہ حرم مسکرا دیا لیکن باز نہ آیا فرحانہ پھپھو کی طرح اس کی بھی پرانی عادت تھی بات بات پہ سب کو اکسانے کی، اور خود کو سب سے بہتر دکھانے کی ,

www.novelsclubb.com

ارے ہم دونوں کا ہی ایک سا رشتہ ہے دونوں کے ماموں کا گھر ہے افڑال!

اسی بات پہ منہ میٹھا تو کر لو زاویار،

کہتے حرم نے گلاب جامن زاویار کی طرف بڑھایا

زاویار نے بھی سانس بھر کر اسے دیکھا اس سے پہلے وہ مجبوراً منہ کھولتا

نہیں زاویار؟ احلام نے فوراً سے اپنی کرسی سے اٹھتے حرم کے ہاتھ سے گلاب جامن جھپٹنے کے انداز سے لے لیا،

سب نے حیرانی سے اس کے اس طرح ریکٹ کرنے پہ اسے دیکھا

لیکن اس میں بادام ہیں۔۔۔۔ ! سوری

احلام نے کچھ سنبھلتے زاویار کی طرف دیکھے بغیر کہا

تو؟

حرم نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

اور۔۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احلام نے ایک نظر زاویار کو دیکھا جو اسے نہیں دیکھ رہا تھا وہ سامنے دیکھ رہا تھا چہرہ ہر تاثر سے پاک تھا،

اور۔۔۔۔زاویار کو بادام سے الرجی ہے، وہ یہ نہیں کھا سکتے،

زاویار خود بھول سکتا تھا لیکن وہ کیسے بھول سکتی تھی،

سب اس کی اس انداز پہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکے،

تو کوئی بات نہیں یہ آپ مجھے کھلا دیں مجھے الرجی نہیں ہے ڈاکٹر احلام،

حرم نے احلام کے ہاتھ میں پکڑے گلاب جامن کی طرف اشارہ کیا،

احلام نے حیرانی سے اسے دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ کرتے زاویار جھٹکے سے اٹھا، احلام کا ہاتھ پکڑا اور منہ کے قریب لے جاتے پورا گلاب جامن اپنے منہ میں ڈال کر وہاں سے لمبے لمبے قدم اٹھاتا چلا گیا جبکہ حرم سمیت باقی سب حیران رہ گئے،

لیکن احلام کے دماغ میں بس یہی تھا کہ وہ بادام کھا چکا ہے،

احلام واپس چپ کر کے اپنی کرسی پہ بیٹھ گئی لیکن بے چینی اس کے چہرے سے واضح تھی،

www.novelsclubb.com

زوہان نے اسے دیکھا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈونٹ وری میں دیکھتا ہوں

، کہہ کر زوہان کے پیچھے چلا گیا

ارے حرم بیٹھو نا تم کیوں بت بن گئے،

عمر نے کہتے حرم کو بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ جانتے تھے وہ بس زاویار سے الجھنا چار ہا تھا بچپن سے کیپ کرنا اس کی عادت تھی لیکن یہ بھول گیا تھا کہ وہ راجہ زاویار احمد سے پنگا لے رہا ہے جس نے کبھی ہار ماننا نہیں سیکھا تھا،

بعض اوقات ہم کسی کا لحاظ کر رہے ہوتے ہیں خود کو کچھ برا کہنے یا کرنے سے باز رکھتے ہیں لیکن نجانے لوگ یہ کیوں سمجھنے لگتے ہیں کہ ہم ان سے کم تر ہیں یا ہمیں جواب دینا نہیں آتا لوگ ہمیں زبردستی بلوا کر یہ بھول جاتے ہیں کہ جو انسان چپ رہ رہ کر بولتا ہے وہ ایک ہی دفعہ ساری بھڑاس نکالتا ہے اور اس میں وہ اپنے ساتھ ساتھ سامنے والے کو بھی جلا دیتا ہے،

www.novelsclubb.com

مہندی کا فنگشن ختم ہو چکا تھا اور سب کچھ اچھے سے ہو چکا تھا،

سب بڑے اس وقت ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے

فاطمہ بیگم نے ملازم سے کہہ کر سب کو چائے سرو کروا رہی تھی،

بھائی صاحب میں نے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے،

فرحانہ بیگم سکندر صاحب سے سنجیدگی سے مخاطب ہوئی،

جی آپ کہیں ہم سن رہے ہیں،

سکندر صاحب نے چائے کا کپ ہاتھ میں لیتے کہا،

مسز فاطمہ نے جہانزیب کے پاس بیٹھتے شرگوشی میں ان سے کہا

جہانزیب مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا ہے یہ ہمیشہ غلط وقت پہ غلط بات کرتیں ہیں اس بار بھی کہیں۔۔۔۔۔۔

اللہ بہتر کرے گا فاطمہ جو ہمارے بچوں کے نصیب میں ہو گا وہ ان سے کوئی نہیں چھین سکتا ہے، آپ اللہ پہ بھروسہ رکھیں،

انہیں نے ان کو دیکھتے سہارا دیا تو وہ سانس بھر کے رہ گئی،

www.novelsclubb.com

بھائی صاحب اور ثمینہ بیگم یہ بات تو میں کتنے دنوں سے کرنا چاہ رہی تھی وہ یہ موقع بھی بہت اچھا ہے اور سب موجود بھی ہیں،

وہاں حزیفہ نے دونوں ماموں ممانیاں اس کی خالہ، سکندر صاحب ثمینہ بیگم جہانزیب اور فاطمہ تھے، سکینہ بیگم بھی موجود تھی،

بھائی صاحب میں جوانی میں بیوہ ہو گئی تھی آپ نے ہی میرے بچوں کو اور مجھے سہارا دیا تھا، میرا بیٹا آج جو بھی ہے آپ کی وجہ سے ہے

فرحانہ آپ پرانی باتوں کو جانے دیں کھل کر بات کریں،

سکندر صاحب نے انہیں ٹوکتے کہا

میں اپنے بیٹے حرم کیلئے آپ کی بیٹی اریبہ کا ہاتھ مانگنا چاہتی ہوں،

www.novelsclubb.com

ان کے الفاظ تھے یا سیسہ جو سب کے کانوں میں انڈیل دیا گیا تھا مسز فاطمہ کے ہاتھ سے کپ گرتے گرتے بچا جسے جہانزیب صاحب نے پکڑ لیا تھا،

ثمینہ بیگم کا دل دھک سے رہ گیا اور سکندر صاحب بھی کچھ دیر کیلئے کچھ بول نہ سکے شاید ان لوگوں نے کچھ اور سوچ رکھا تھا،

فرحانہ ہم آپ کو سوچ کر جواب دیں گے یہ کوئی چوٹی بات نہیں ہیں ہماری بیٹی کی زندگی کا سوال ہے،

بھائی صاحب میں آپکے فیصلے کی بہت عزت کرتی ہوں، لیکن حرم آپکا جانا پہچانا گھر کا بچہ ہے اس سے بہتر اریبہ کیلئے۔۔۔۔۔۔

فرحانہ آپا ہم اپنی بیٹی سے پوچھے بغیر اور سوچے کچھ نہیں کہہ سکتے،

وہ بچی ہے اس سے کیا پوچھنا ثمینہ بچوں کا اچھا برا سوچنا ماں باپ کا حق ہوتا ہے،

اس گھر میں ایسی سوچ کسی کونے میں نہیں ہے بیٹا کے شادی ہم اس کی مرضی سے ! نہیں کر رہے ہیں تو بیٹی کی شادی کا فیصلہ ہم ایسے بیٹھے بیٹھے اس سے پوچھے بغیر ہر گز نہیں لے سکتے ہم نے ابھی آپ کو کوئی جواب نہیں دیا، حرم اپنا بچہ ہے، لیکن یہ ہم نہیں ہماری بیٹی بتائیں گی کہ وہ ان کے قابل ہے یا نہیں،

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب کہتے واپس چائے پینے لگے، وہاں مکمل خاموشی ہو گئی، لیکن سب کے چہروں سے لگ رہا تھا کہ اس دھماکے کیلئے کوئی تیار نہیں تھا کسی کی چہرے پہ بھی خوشی کی رمق نظر نہ آئی، فرحانہ بیگم بھی ان کی اس بات سے کچھ شاخ نہیں لگ رہی تھی۔

سب لڑکیاں جہانزیب وِلا کے ٹیرس میں کھلے آسمان تلے بیٹھی اکتوبر کی ٹھنڈی ہواؤں کو ،سب آج کے فنکشن کو ڈسکس کر رہی تھی، انجوائے کر رہی تھیں

احلام؟

اریبہ نے آہستہ سے احلام کے گود میں سر رکھ کر ٹانگیں اپنے کرسی کی بازو پہ رکھ لی

کیا ہوا تمہیں؟

احلام کو نیچے دیکھ رہی تھی فوراً اس کی طرف متوجہ ہوئی،

کچھ نہیں بس میرا دل بہت گھبرا رہا ہے مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا ہے،

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوتا آللہ بہتر کرے گا

تم مجھے دم کر دو احلام جیسے تم کرتی ہوتی ہو

ہمم میں کر دیتی ہوں،

کیا ہوا احلام تم نیچے بار بار کیا دیکھ رہی ہو؟

کچھ نہیں رشنہ ایسے ہی،

احلام نے فوراً نظروں کا زاویہ بدلا،

آج میری پکچرز بہت پیاری آئیں ہیں

دیکھو ہمنہ،

عائرہ لیپ ٹاپ میں سب کی پکچرز دکھا رہی تھی،

پہلی دفعہ بندر نے مجھے کوئی اچھے پوز بتائے تھے،

عائشہ نے اتراتے کہا

آج کل تم دونوں میں بڑی دوستی ہے خیریت ہے نا؟

وانیہ کے کہنے پہ وہ مسکرانے لگی

پتہ نہیں وانی آپا بندر کچھ اچھا بنا ہے شادی کے دنوں میں،

میرا بھائی ہے ہی اچھا،

وانیہ کے کہنے پہ سب نے دل ہی دل میں استغفر اللہ کہا تھا۔

احلام؟

احلام نے پھر نیچے دیکھتے بس ہمم میں جواب دیا ! ہممم

زاویار بھائی ٹھیک ہیں شاید اب انہیں بادام کھانے سے الرجی نہ ہو،

احلام نے فوراً گود میں لیٹی اریبہ کی طرف دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو پریشان نہ ہو،

ٹھیک کہہ رہی ہو سب اتنا بدل چکا ہے میں وہ اور سب کچھ، ہو سکتا ہے اب وہ الرجک نہ ہو

،

اریبہ بی بی؟

www.novelsclubb.com

بانو کے پکارنے پہ سب نے پیچھے دیکھا جہاں بانو چائے پکڑے کھڑی تھی،

عائشہ نے فوراً اٹھ کر اس کے ہاتھ سے ٹرے لی

اریبہ بی بی آپ کو بڑے صاحب کمرے میں بلا رہے ہیں،

اچھا میں آرہی ہوں تم چلو،

تم بھی میرے ساتھ چلو،

اریبہ نے کہتے احلام کو بھی اٹھایا،

وہ دونوں وہاں سے نیچے آئی،

تم جاؤ مجھے کیچن میں کام ہے کہتے اریبہ کو احلام نے سکندر صاحب کے کمرے کی طرف بھیجا جبکہ وہ خود کیچن میں آگئی

بانو؟

جی بی بی جی،

تم پتہ ہے نا کہ میڈیسن باکس کہاں رکھا ہے گھر میں جلدی جاؤ اور لے کر آؤ

www.novelsclubb.com

جی میں لے آتی ہوں،

جب تک وہ واپس آتی احلام نے فریج سے دودھ نکال کر ایک گلاس دودھ گرم کیا

یہ لیں احلام باجی،

ہمم دو مجھے،

سب ٹھیک ہے کس کیلئے ہیں یہ باجی،

کچھ نہیں بس میرے سر میں درد ہے تو یہ لے رہی ہوں،

کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے ٹھیک ہے،

کہتے اس نے باکس میں سے کچھ گولیوں کا پیکٹ نکالا اور پھر دودھ کا گلاس اٹھایا اور وہاں سے نکل گئی،

وہ پہلے کمرے کے دروازے تک آئی جانتی تھی سب باہر سے آ گئے ہیں اور اپنے اپنے کمروں میں سونے کو چلے گئے ہیں،

رات کا ایک بج رہا تھا، صبح سب کو جلدی بھی اٹھنا بھی تھا کیونکہ کل حزیفہ کی بارات تھی،

www.novelsclubb.com

اس نے دروازہ کھٹکھٹانا ضروری نہیں سمجھا بس ڈور ناب گھمایا اور اندر داخل ہوئی

کمرے میں نیم اندھیرا ہی تھا بس ایک لیمپ کی ہلکی سی زرد روشنی تھی،

اس نے پورے کمرے میں نظر دوڑائی لیکن وہ وہاں نہیں تھا،

وہ آگے بڑھی اور دودھ اور میڈیسن سائیڈ ٹیبل پہ رکھی ابھی وہ رکھ ہی رہی تھی جب اسے واش روم سے بہت کھانسنے کی آواز آئی شاید بلکہ یقیناً وہ اندر تھا،

احلام کھانسنے کی آواز سن کر فوراً پیچھے مڑی،

پتہ بھی ہے بادام کھانے سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے لیکن ہیرو بننا ضروری ہوتا ہے تمہیں کیوں لگتا ہے زاویار احمد کہ ہمیشہ تم ہی صحیح ہوتے ہو اور باقی سب غلط،

میرے لیے ہمیشہ خود کو مصیبت میں ڈال کر ہر بار مجھے اپنے احسانوں کے سائے میں قرضدار کر دیتے ہو اور پھر قرض چکانے کا موقع بھی نہیں دیتے،

اندر سے کھانسنے کی آواز بڑھ ہی رہی تھی،

وہ جانتی تھی اگر ایسے ہی وہ کھانستا رہا تو اس کے ناک سے خون آنے لگے گا اور کچھ دیر میں اس کی طبیعت بدتر ہو سکتی ہے

www.novelsclubb.com

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ وہ ایک دم سے باہر آیا جیسے اس کا سانس گھٹ رہا ہو،

وہ باہر آتے ہی رک گیا کیونکہ وہ کھڑکی کھول رہی تھی اس کے ہر قدم سے واقف ہو جیسے، وہ بھاگ کر کھڑکی کے پاس آیا اور منہ باہر کر کے زور زور سے سانس لینے لگا،

جب انسان کو پتہ ہو کہ جو تکلیف وہ برداشت نہیں کر سکتا تو پھر اس کو زبردستی جھیلنے کا کیا مطلب ہے؟

یہی تو مجھے سمجھ نہیں آ رہا؟

زاویار نے کچھ سنبھلتے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا تو وہ واپس مڑ کر میڈیسن اٹھانے چلی گئی

ابھی تک کوئی میڈیسن لینی چاہیے تھی یا ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے تھا،

جب پتہ تھا کہ ڈاکٹر اور میڈیسن چل کر میرے پاس آئیں گی تو کوئی کمبخت خود کیوں زحمت کرے گا،

کبھی کبھی زندگی میں آپ ہمیشہ درست نہیں ہوتے دوسروں کی بھی سن لینے چاہیے

کبھی کبھی دوسروں کو بھی بولنے کا ایک موقع دینا چاہیے، ! بالکل

www.novelsclubb.com

یہ گرم دودھ اور میڈیسن،

کہتے احلام نے اس کی طرف بڑھائی

اس نے دودھ کا گلاس تھام لیا لیکن بری طرح کھانستے ہوئے اس نے دیوار کا سہارا لیا،

اس کا منہ شدید سرخ ہو رہا تھا اور آنکھیں دھندلی ہو رہی تھی احلام جانتی تھی اب وہ برداشت کی آخری سٹیج پہ تھا

اس نے فوراً سے ٹیبلٹ نکالی اور اس کے منہ میں رکھی اور اس کے ہاتھ سے دودھ کا گلاس لیتے اس کے لبوں سے لگا دیا،

آرام سے بیٹھ جائیں یہاں،

اس نے کرسی پاس کرتے اسے بٹھایا، وہ ساتھ ساتھ اس کی کمر سہلا رہی تھی

زاویار کو گرم دودھ پینے کے بعد کچھ حوصلہ ہوا،

تھینکس ڈاکٹر ،

زاویار کے کہنے پہ وہ فوراً پیچھے ہٹی

www.novelsclubb.com

اور کچھ چاہیئے ہو تو کسی کو بلا لینا

اب کسی کی ضرورت نہیں پڑے گی ڈونٹ وری !

وہ اسے بغیر دیکھے ہی جلدی سے کمرے سے نکل آئی۔

اس کے جانے کے بعد زاویار نے پینٹ کی جیب سے اپنی ٹیبلٹس نکالی اور پھر مسکرا کر واپس رکھ دی،

مجھے یقین تھا تم آؤ گی میری میڈیسن لے کر۔۔۔۔۔۔

تم کبھی نہیں بھول سکتی بس کچھ وقت چاہیے تمہیں جتنا وقت لینا ہے لے لو میں تو زندگی بھر تمہارا انتظار کر سکتا ہوں۔

امی میں نے آپ سے کیا کہا تھا اور آپ نے کیا کر دیا؟

www.novelsclubb.com

حرم کمرے میں یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہا تھا،

آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا تب میں یہاں آنے پہ راضی ہوا تھا لیکن آپ نے کیا کر دیا ہے

فرحانہ بیگم بیڈ کی پشت ٹیک لگائے ٹانگیں لمبی لیے بیٹھی تھیں، بیڈ کی دوسری طرف بیٹھی عائشہ ان کے پیر دبا رہی تھی

بھائی ماں نے بالکل صحیح فیصلہ لیا ہے اتنی اچھی لڑکی تو ہے وہ اس جیسا سمجھدار تو پورے خاندان میں کوئی نہیں ہے،

تم چپ رہو عائشہ،

حرم نے غصہ اس پہ نکالنا چاہا،

حرم؟

میری جان جو تم کہہ رہے ہو وہ ممکن تو نہیں تھا

ماں آپ کو پتہ ہے میں بچپن سے احلام سے شادی کرنا چاہتا ہوں میں پسند کرتا ہوں اسے،

www.novelsclubb.com

وہ ہمیشہ مجھ سے آگے رہنے کی کوشش کرتی ہے اگر میری اس سے شادی ہو جائے گی تو میں اس کو اپنے قابو میں کر سکتا ہوں پھر جو میں کہوں گا وہ وہی کرے گی،

حرم تم بھی جانتے ہو جہانزیب نے اپنی بیٹیوں کو کانچ کی گڑیا کی طرح نازوں سے پالا ہے وہ کبھی اس کا رشتہ ایسے نہیں دے گا،

لیکن ماں میں اس سے ہی شادی کرنا چاہتا ہوں،

میں اس لڑکی کو پسند کر چکی ہوں وہی تمہاری دلہن بنے گی ایک بیٹی ہے ماں باپ کی کروڑوں کی جائیداد بنگلے گاڑیاں کیا کچھ نہیں ہے ان کے پاس پھر سوچوں اس کے باپ بھائی تمہارے ساتھ ہوں گے تو تم کتنے مضبوط ہو جاؤ گے،

ماں؟

بس میں نے سوچ لیا ہے تم اس سے شادی کر رہے ہو اور اس کے بعد میں ہمنہ کے رشتے کا بھی سوچ رہی ہوں،

www.novelsclubb.com

آپ کو لگتا ہے کہ وہ مان جائیں گے؟

عائشہ نے ان سے سوال کیا

کیوں نہیں مانیں گے نہیں مانے تو میرے پاس منانے کے بہت طریقے ہیں،

اور تمہاری شادی اور عائشہ کی رخصتی ساتھ میں کریں گے، عائشہ کے نکاح کیلئے اگر تمہارے کہنے پہ میں پہلے نہ کرتی حرم تو آج اس چھوٹے سے گھر کی لڑکی جہاں آرہی ہے وہاں عائشہ آتی، (انہوں نے وانیہ کی طرف اشارہ کرتے کہا)

ماں آپ کیا کچھ بھی کہتیں ہیں،

عائشہ نے ماں کی باتوں سے تنگ آتے کہا،

ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے اور بھائی پلیز اس گھر والے ہمیں اپنا سمجھتے ہیں اور آپ اس گھر کی لڑکیوں کے بارے میں ایسی سوچ رکھتے ہیں

تم منہ بند رکھو احمق لڑکی اور جاؤ اپنے کمرے میں تمہارے چھوٹے دماغ میں یہ سب باتیں نہیں آسکتی،

فرحانہ نے عائشہ کو ڈانٹتے اسے کمرے سے بھیج دیا،

www.novelsclubb.com

اکتوبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 21

۔۔۔۔۔۔۔۔بارات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح ہوتے ہی سب بڑے اپنے کمروں سے جلدی نکل کر ڈائینگ ٹیبل پر آ گئے، چھوٹے ناشتے کے بعد بھی اس وقت تیاریوں میں یہاں سے وہاں بھاگ دوڑ کر رہے تھے، سکندر صاحب نے سب کو حکم دیا کہ شام تک سب تیار ہونے چاہیے کیونکہ وہ وقت کے بہت پابند تھے اور سب کام وقت پہ کرنا پسند کرتے تھے، جیسے ہر گھر میں بڑے کرتے ہیں،

, بارات کا فنگشن رات کا تھا لیکن شام تک سب کو تیار ہو کر ٹائم پہ ہال پہنچنا تھا

اس وقت چھوٹی پارٹی کی ناشتہ کرنے کی باری تھی،

ملازم ناشتہ تیار کر رہے تھے جب احلام کیچن میں داخل ہوئی،

!اسلام علیکم

واعلیکم سلام بی بی جی آپ یہاں کچھ چاہیئے آپ کو؟

ارے بانو تم تو ایسے پوچھ رہی ہو جیسے میں اپنے ہی کیچن میں پہلی دفعہ آئی ہوں،

احلام نے بانو کو جواب دیتے کیچن کا جائزہ لیا،

تم مجھے ایک بالکل لائٹ سا ناشتہ تیار کر کے دوا بھی،

احلام نے کہتے بانو کا تھمایا ہوا کافی کا مگ تھاما اور باہر نکل گئی

وہ سب کزنز بھی ناشتے کی ٹیبل پر آ چکے تھے،

وہ چپ چاپ آئی اور حزیفہ کی دائیں طرف بیٹھ گئی جو مین سیٹ پہ بیٹھا تھا،

کیا بات ہے آج تو لگتا ہے ڈائٹ فوڈ ملے گا ڈاکٹر احلام صبح صبح کیچن سے نکلی ہیں،

حزیفہ نے اس کو تنگ کرتے کہا

آپ ڈائٹ فوڈ بھی کھالیں تو بڑی بات ہے، کچھ دنوں سے تو لوگوں کی ویسے ہی خوشی کے مارے بھوک اُڑی ہوئی ہے

احلام اینٹ کا جواب پتھر سے دیئے بغیر رہ سکتی تھی کیا؟

!ہیلو ایوری ون

زاویار اور عائرہ کسی بات پہ ہنستے آئے اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئے زاویار احلام کے بالکل سامنے حزیفہ نے بائیں جانب آ بیٹھا،

سب نے ناشتہ شروع کیا

! احلام باجی آپ کا ناشتہ

کہتے بانو نے اس کے آگے اس کی ہدایات کی مطابق بنا ناشتہ رکھا،

ارے کیا میرے لیے سپیشل ناشتہ بنوایا گیا ہے،

ابھی احلام پلیٹ کو ہاتھ رکھتی کہ پیچھے سے آتے حرم نے پلیٹ پکڑ لی،

احلام مسکرائی

جی بالکل حرم آپ کیلئے ہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احلام کے مسکرا کر کہنے پہ زاویار کے تن بدن میں آگ لگ گئی،

لیکن یہ ناشتہ وہ نہیں۔۔۔۔۔

احلام نے کہتے اس سے واپس پلیٹ کی اور سامنے پڑے ناشتے کی طرف اشارہ کیا

کیا مطلب؟

حرم زرا چونکا

وہ زاویار کیلیے کے ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے،

ابھی احلام کا کہنا ہی تھا کہ حمین نے منہ سے جوس فوارے کی طرح نکلا جبکہ وہ فورا دوسری طرف مڑ گیا،

زوہان اور اور حزیفہ نے احلام کو ایسا دیکھا جیسے کوئی بھوت دیکھ کیا ہو اور زاویار نے تو احلام کے چہرے کی طرف دیکھا ہی نہیں وہ جانتا تھا وہ اسے طنزیہ کہہ رہی ہے، باقی سب بھی اتنی ہی حیرت میں تھے،

حرم نے بھی چپ چاپ پلیٹ واپس احلام کے بڑھے ہوئے ہاتھ میں دے دی،

www.novelsclubb.com

اور حرم اس سے دو کرسیاں چھوڑ کر بیٹھ گیا جہاں اس وقت عمر بھائی اور ان کی وائف آ کر بیٹھی تھی،

اس نے واپس پلیٹ زاویار کے آگے رکھی،

گرم دودھ کا گلاس بھی اس کے آگے کیا، سب چیزیں اسے فراہم کر کے وہ واپس زوہان کی طرف پلٹی،

ڈرائیور کے ساتھ چلی جائیں گی، زوہان بھائی ہمیں شام کو جلدی سیلون جانا ہے ہم سب کہتے وہ اٹھی اور جانے لگی

نہیں؟

زاویار نے یک لفظی انکار کیا

میں زوہان بھائی سے با۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا نہیں تو نہیں تم میں سے کوئی بھی سیلون نہیں جائے گا اور بس ہم بیوٹیشن کو گھر بلا لیں گے میں نے اریبہ کو بتا دیا ہے،

www.novelsclubb.com

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔؟ ہمارے بھائی کی شادی ہے ہم جائیں گے،

دونوں اٹھ کر ایک دوسرے کے سامنے آ گئے

میں ڈراپ کر۔۔۔۔۔۔۔

تم اپنی بکواس بند رکھو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،

زاویار نے دھاڑتے ہوئے حرم کی طرف اشارہ کیا جو ان دونوں کے درمیان آ رہا تھا

میں جاؤ گی میں نے اپائنٹمنٹ لی ہے اور یہ طے ہے چاہے اکیلی جاؤں یا کسی کے ساتھ جاؤں

،

تم گھر سے باہر ایک قدم نہیں رکھو گی نا کسی کو ساتھ لے کر جاؤ گی،

تم۔۔۔۔۔

زاویار؟ احلام؟

حزیفہ نے دونوں کو چپ کروایا

تم دونوں کس بحث میں پڑ گئے ہو؟ ابھی بہت وقت ہے بعد کی بعد میں دیکھیں جائے گی آؤ

بیٹھو ناشتہ کرو،

انہیں ہی کرواد و ناشتہ جنہیں دوسروں سے چھین کے کھانے کا بہت شوق ہے، میرا پیٹ

ویسے ہی بھر گیا

زاویار نے حرم کو دیکھتے کہا اور ایک نظر احلام پہ ڈال کر پلیٹ واپس احلام کے ہاتھ میں دی اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔

جبکہ احلام نے پلیٹ اٹھا کر زمین پہ دی ماری اور وہاں سے تن فن کرتی اپنے کمرے میں بند ہو گئی،

پیچھے سب ہکے بکے انہیں جاتا دیکھتے رہ گئے جبکہ ایک انسان کے چہرے پہ اس وقت ہلکی سے مسکراہٹ صاف ظاہر تھی، وہ تو یہی چاہتا تھا اور وہی ہوا۔

---

www.novelsclubb.com

بارات کیلئے تقریباً سب تیار ہو چکی تھی

حزیفہ اور زاویار نے شہر کے سب سے اچھے بیوٹیشنسٹ کو گھر ہی بلوا لیا تھا، انہیں کوئی سیکورٹی تھریٹ ملا تھا جس کی وجہ سے وہ کوئی خطرہ موڑ نہیں لینا چاہتے تھے،

احلام اور رشنہ وانیہ کیساتھ اس کے کمرے میں ہی تھی جہاں وہ دلہن بن رہی تھی

جبکہ اریبہ اور باقی سب لڑکیاں تیار ہو کر سکندر ولا جا چکی تھی

ہر طرف بس پھول رونق گانا جانا اور گناہ گہی ہی تھی

ہر کوئی اپنی تیاری میں مصروف تھا،

وہ چاروں اب سیلون سے حزیفہ کیساتھ تیار ہو کر نکل رہے تھے، وہ بارات کیلئے بلکل تیار تھے

حزیفہ نے حزیفہ نے گولڈن بیت خوبصورت شیرانی پہن رکھی تھی اس کے ساتھ میرون شال کندھوں پہ ڈالی تھی اور گولڈن ہی سہرا جو اس نے فلحال گود میں رکھا تھا کیونکہ ابھی وہ گاڑی میں بیٹھے تھے،

www.novelsclubb.com

یہ کمینا انسان کہاں رہ گیا ہے؟

زوہان نے حمین کیلئے ہارن بجاتے کہا جس کی تیاری ہی ختم نہیں ہو رہی تھی تبھی وہ سیلون کے دروازے سے باہر آتا نظر آیا

آجائے گا صبر رکھو آج تو غصہ نہ کرو تمہارے بھائی کی شادی ہے آج،

حزیفہ نے مسکراتے کہا خوشی تو اس کے چہرے سے چھلک رہی تھی،

وہ زوہان اور زاویار کے بالکل مترادف تھا تحمل مزاج ہر بات کو سوچ سمجھ کر کرنے والا اور ٹھہر ٹھہر کر بولتا تھا،

! ارے یہ کیا ظالمو

مجھے ابھی دو تین سلوموز تو بنانے دیتے

حمین نے گاڑی میں بیٹھتے کہا،

www.novelsclubb.com

اور تینوں نے ایک دم اسے گھورا

سوری بروز مزاق تھا آج تو ہنس کر یار آج شادی ہے اس گھر میں

کچھ دیر وہ گھر پہنچ چکے تھے حمین بھی ان تینوں کے مترادف تھا ہر بات میں سب کو ہنسانے والا شرارتیں کرنے والے سب کی ناک میں دم کرنا اس کا پسندیدہ مشغلہ وہ سب کی مسکراہٹوں کی وجہ تھا،

وہ گاڑی سے اترے تو حمین نے ان کے آگے چلتے انہیں رازداری سے کہا

اچھا اب سیلون سے کیا سیکھا تھا کہ چہرے پہ مسکراہٹ رکھنی ہے

حمین نے خاص طور پر زوہان کو دیکھ کر کہا

اور زاویار بھائی کہ دوسروں سے پنگا نہیں لینا اور۔۔۔۔

حزیفہ بھیا آپکے لیے کہ اپنی بیوی سے رومینس بھری باتیں کرنی ہیں سمجھے؟

اس نے رک کر تینوں سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ورنہ اس مہنگے فیشل کا کوئی فائدہ نہیں ہے کہتے اس نے تینوں کے چہروں کے طرف اشارہ کیا

وہ سیلون سے ہو کر آئے تھے زوہان کے کہنے پہ حزیفہ کو جانا تھا لیکن وہ ان تینوں کو بھی ساتھ لے کر گیا اور حمین تو پہلے سے ہی اس کے ساتھ تیار تھا،

حمین؟؟؟تینوں کی ایک آواز اور وہ اڑن چھو ہوا

.....سوری میں ہمیشہ وہی چیز کیوں بولتا ہوں جو نہیں بتانی ہوتی

وہ بڑبڑاتا اندر بھاگ گیا تو وہ تینوں پیچھے مسکرائے۔

اریبہ بیٹا بات کرنی ہے کمرے میں آئیں،

ثمینہ بیگم نے کال کر کے اسے بلایا،

جی ماما بس ابھی آتی ہوں

www.novelsclubb.com

وہ نیچے تھی سب لڑکیوں کیساتھ، پھر فون رکھتے ہی ان کے کمرے کی طرف چل دی،

وہ چاروں گھر میں داخل ہو رہے تھے جب اریبہ لاونج سے گزر رہی تھی زوہان نے اسے وہاں سے جاتے دیکھا

کیا دیکھ رہے ہو؟ایسے دور سے ہی دیکھنے کا ارادہ ہے یا کچھ کرنا بھی ہے؟

زاویار نے زوہان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا

وہ دونوں اس وقت لاونج میں کھڑے تھے

آج ڈیڈ نے کہا تھا وہ بابا جان سے۔ بارات سے پہلے بات کریں گے ہو سکا تو ریسیپشن تک کچھ نا کچھ ہو جائے گا

تم شیور ہو زوہان؟

کیا مطلب اس بات کا؟

زوہان نے سنجیدگی سے زاویار کو دیکھا وہ دونوں اب جہانزیب ولاجی طرف جا رہے تھے،

مطلب یہ کہ صرف اس لیے نہ اسے اپناؤ کہ تمہیں کسی نے چیلنج کیا ہے بلکہ یہ مان کو کہ اس سے محبت کرتے ہو تم وہ تمہارے لیے بہت قیمتی ہے،

ایسا کچھ نہیں ہے محبت نہیں ہے مجھے اس سے، مجھے محبت سے نفرت ہے، ہاں لیکن نکاح جیسے پاکیزہ رشتے کیساتھ اپنانا چاہتا ہوں میں اسے اس سے زیادہ اور کیا کروں میں؟

اریبہ سکندر اور ثمینہ کے کمرے میں بڑھ رہی تھی جب فاطمہ اور جہانزیب کو وہاں سے نکلتے دیکھا

ماشااللہ ہماری گڑیا بہت پیاری لگ رہیں ہیں

جہانزیب صاحب نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا

مسز فاطمہ بھی اس سے ملی وہ دونوں مسکرائے وہ بھی جواباً مسکرادی

تھینکس چاچو،

اسے لگا وہ دونوں بس اسے تیار دیکھ کر مسکرا رہے ہیں لیکن اگلے مرحلے سے وہ ابھی ناواقف تھی

www.novelsclubb.com

بابا جان؟ ماما؟

بیٹا آجاؤ۔۔۔۔

آپ تیار ہیں؟ آپ دونوں بہت اچھے لگ رہے ہیں

وہ ان دونوں جو بارات کیلئے ایسے تیار دیکھ کر مسکرائی

بیٹا آؤ بیٹھو آپ کے بابا جان کو آپ سے کوئی بات کرنی ہے،

ثمینہ بیگم کے کہنے پہ وہ آگے آگئی اور بیڈ کے کنارے پہ ٹک گئی سکندر صاحب بیڈ کی سیدھی طرف تھے تو ثمینہ ساتھ رکھے صوفے پہ بیٹھی تھی،

میرا بچہ بہت پیارا لگ رہا ہے ماشاءاللہ،

سکندر صاحب نے اسے دیکھ کر مسکراتے کہا

تھینکس بابا جان۔۔۔۔

بیٹا مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے؟

اریبہ اس وقت سکندر صاحب کے سامنے بیڈ پہ بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

بیٹا ہماری لاڈلی بیٹی ہیں اسے لیے ہم آپ کے ہر فیصلے میں آپ کیساتھ ہیں آپ کبھی کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے یہ سوچیئے گا کہ آپ کے ماں باپ آپ کے قدم باقدم ہیں

بابا جان کیا ہوا ہے؟ آپ ایسے کیوں بول رہے ہیں

بیٹا آپ کیلئے ایک پروپوزل آیا ہے؟

اریبہ کو یہ سننے کے بعد سارا کھیل سمجھنے میں ایک لمحہ لگا تھا

پہلے زوہان کی بات)

کچھ دنوں میں مام اور ڈیڈ بات کریں گے بابا جان سے ہمارے رشتے کیلئے۔۔۔۔

(پھر یوں جہانزیب اور فاطمہ بیگم کا اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر مسکرانا۔۔۔۔

میں اور آپ کی ماما بس آپ کی مرضی جاننا چاہتے ہیں،

جی بابا جان،

اس نے بالکل آہستہ آواز میں سر ہلایا

!لڑکا خاندان کا ہے،اور بہت قابل بھی ہے

وہ متاثر لگ رہے تھے

بیٹا ہمیں پروپوزل ملا ہے ہمیں پسند ہے یا نہیں اس سے فرق نہیں پڑتا یہ آپ کی زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ ہے تو آپ ہی حتمی فیصلہ کریں گی،

اس نے ہلکے سے ہاں میں سر ہلایا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے،اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ جس انسان سے اس نے بے تحاشہ محبت کی اور دل میں کئی برسوں سے اس کی محبت کو دبائے رکھا خود سے بھی لڑتی رہی اسے دعاؤں میں بس اپنے اللہ پاک سے مانگا۔۔۔۔

اس نے آج اس کو اسکے ہی ماں باپ سے مانگا تھا وہ اللہ کی جتنی شکر گزار ہوتی کم تھا،

پر شادی آپ نے کرنی ہے اسلیے آپ بتائیں؟

سوچ لیں کوئی جلدی نہیں ہے... ہماری گڑیا کے پاس وقت ہی وقت ہے،

اریبہ کے ذہن میں ایک بس ایک ہی عکس ایک ہی آواز گونجی تھی

... لڑکی تم نے کیا مجھ سے ٹکرانے کا ٹھیکا لے رکھا ہے)

www.novelsclubb.com

،مجھے بھی آپ سے بات کرنی ہے،، میں نے اس پروپوزل کیلئے ہاں کر دی ہے بس اب ڈیڈ باباجان سے بات کریں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(اریبہ تم بہت لکی کو زوہان بھائی تم سے سچ میں بہت محبت کرتے ہیں،

اس نے ذہن سے سب خیالوں کو جھٹکا اور سنبھلی پھر سکندر صاحب کی طرف دیکھا

بابا جان مجھے آپ پہ ماما پہ بھیا پہ خود سے زیادہ بھروسہ ہے،

آپ لوگ جو بھی چاہیں گے مجھے منظور ہو گا

وہ ان کا مان رکھنا جانتی تھی، وہ بیٹی تھی اور ماں باپ کیلئے اس کو فخر کا باعث بننا تھا جیسے وہ ہمیشہ سے فرمانبرداری اور عزت سے بنتی آئی تھی

(اریبہ رکو تمہیں اب کوئی میسج نہیں آئے گا)

میں اس گھٹیا انسان کی ہڈیاں توڑ دوں گا اس نے میرے خاندان کی ایک لڑکی تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے) پھر ایک آواز۔۔۔۔ا۔ ففففف اریبہ

یہ سارے خیال اور یادیں اس انسان کی تھی جس سے وہ بچپن سے محبت کرتی تھی

www.novelsclubb.com

"ہاں زوہان راجہ اریبہ سکندر کی بچپن کی محبت تھا "

تم بتاؤ زاویار کیا کروں میں اس سے زیادہ؟

تم اپنی محبت کا اعتراف کرو اس سے نکاح کر رہے ہو تو اسے اپنی محبت کا یقین دلاؤ ورنہ وہ تو تمہیں دیکھ کر ایسے بھاگتی ہے جیسے ابھی سالم نگل جاؤ گے اسے تم،

اچھا نا دیکھتا ہوں،

اچھا یار لیکن میں تمہیں بتا دوں کہ اگر بابا جان یا کسی اور نے اس رشتے سے انکار کر دیا تو تم برا نہیں مناؤ گے،

کیا مطلب؟

زوہان پل میں اس کی بات سن کر سنجیدہ ہو گیا

وہ مجھ سے شادی کرے گی صرف مجھ سے، میں نے اپنے ماں باپ کو بھیجا ہے عزت سے رشتہ مانگنے کیلئے وہ میری کزن ہے زاویار بچپن سے ہم ساتھ ہیں، ہمارے درمیان کوئی نہیں آ سکتا اور سب سے ضروری میں یہ چیلنج نہیں ہار سکتا،

تم کہہ دو کہ محبت کرتا ہوں اس سے یہی سب گرہیں کھول دے گا تمہارے ذہن کی تمہاری زندگی کی پھر تمہیں کسی چیلنج کا سہارا نہیں لینا پڑے گا،

زاویار بھی ڈھیٹ بن کر اس سے اعتراف کروا رہا تھا

محبت محبت محبت بھاڑ میں گئی محبت ؟ مجھے بس اس سے نکاح کرنا ہے اور وہ میں کر کہ رہوں گا اور کوئی مجھے روک نہیں سکتا،

زوہان نے کہتے لمبے لمبے سانس لیے، نجانے کیوں اس کی دھڑکن بے ترتیب ہو رہی تھی اسے کچھ غلط ہونے احساس ہو رہا تھا،

اچھا نا اللہ رحم کرے گا تم پریشان نہ ہو میں اپنی جان کیسا تھ ہوں،

زاویار نے اسے گلے لگاتے کہا

زوہان نے بھی اس کے گلے لگتے آنکھیں موند دی،

www.novelsclubb.com

یہ رہی تصویر.....آپ ایک نظر دیکھ لیں اور ختمی فیصلہ سنا دیں جو بھی ہو گا ہم سب کو "منظور ہو گا پھر کوئی سوال نہیں"

سکندر صاحب نے موبائل اس کے آگے کیا جہاں وہ تصویر میں اپنی گاڑی کے آگے کھڑا مسکرا رہا تھا وہ بھی گہری مسکراہٹ تھی آنکھوں پہ سیاہ چشمہ یہ چہرہ تو اس نے بچپن سے ہی دیکھا تھا کیسے نہ پہنچانتی وہ اسے۔۔۔۔۔۔۔

اریبہ نے دنیا جہان کی حیرانی آنکھوں میں سموئے سکندر صاحب کو دیکھا

وہ چپ چاپ اسے دیکھ رہے تھے اریبہ نے ایک دفعہ پھر دل کی تسلی کیلئے واپس موبائل کو دیکھا

وہاں حرم اپنے پولیس کے یونیفارم میں اپنے گاڑی کے آگے کھڑا مسکرا رہا تھا

اریبہ کو لگا کمرے کی چھپ اس کے سر پہ گر چکی ہے اور زمین اس کے پیروں تلے سے کھسک گئی ہے،

www.novelsclubb.com

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیسے ریکٹ کرے۔

حر۔۔۔ حرم؟

اریبہ نے پھر حیرانی سے سکندر اور ثمینہ کو دیکھا؟

!ہاں بیٹا فرحانہ باجی نے حرم کیلئے آپ کا رشتہ مانگا ہے

آپ. دل سے راضی ہیں یا نہیں وہ آپ سوچ کر بتائیں گی

.... سکندر صاحب مطمئن ہونا چاہتے تھے

لیکن اریبہ کو لگا کہ اس کے کانوں میں کسی نے سیسا انڈیل دیا ہے وہ تو کسی اور کا ہی نام سننے کیلئے تیار تھی یہ قسمت کا کیسا تھپڑ تھا جس نے اس کی پوری ذات کو جھنجھوڑ دیا تھا،

ثمینہ بیگم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

بیٹا؟

جج۔۔۔ج۔۔۔جی ماما؟

www.novelsclubb.com

بیٹا کیا ہوا۔۔۔؟ تمہیں کوئی مسئلہ ہے تو بے جھجک بتاؤ؟

ارے بیگم آپ بھی کمال کرتیں ہیں، ابھی ہم نے بس اسے آگاہ کیا ہے ہماری گڑیا ہمیں سوچ سمجھ کر بتائیں گی،

ٹھیک ہے نا بیٹا؟

سکندر صاحب نے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے کہا،اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اور وہ جانتے تھے وہ اپنی بیٹی کو سب سے زیادہ جانتے تھے ان کی لاڈلی کانچ کی گڑیا تھی یہ وقت ہر لڑکی کیلئے زندگی کا کٹھن ترین وقت ہوتا ہے یہ گواہی وہی دے سکتے ہیں جنہوں نے ایسا وقت دیکھا ہوتا ہے۔۔۔

بیٹا آپ پریشان نہ ہوں آپ کے بابا جان آپ کیساتھ ہیں،

جی۔۔۔جی بابا جان،

اریبہ مسلسل بیڈ پہ نظریں ٹکائے ہوئے تھی اسے ڈر تھا کہ اگر وہ اوپر دیکھے گی تو آنسوؤں اس کی آنکھوں سے بغاوت کر جائیں گے،جو اسے اپنے ماں جا فیصلہ ماننے سے روک دیں گے۔

www.novelsclubb.com

(زوہان بھائی تم سے بہت محبت کرتے ہیں)

اس کے کانوں میں ابھی بھی ایک ہی آواز گونج رہی تھی

مم۔۔میں جاؤں بابا جان؟

جی میرا بچہ جائیں اور سب کیساتھ انجوائے کریں ہم کچھ دیر میں نکلتے ہیں اور سب بھول کر اپنے بھائی کی شادی انجوائے کریں،

! جی بابا

اریبہ نے زبردستی دل کو کچل کر ہلکا سا مسکراتے انہیں دیکھا اور پھر فوراً ہی دروازے سے نکل گئی،

دروازے سے نکلتے اس کو کچھ نظر نہیں آرہا تھا بس اس کی آنکھوں کے آگے بس دھندلاہٹ ہی تھی اسے لگ رہا تھا پورا گھر گول گول گھوم رہا ہے،

اس کا خیال اس کے الفاظ اس کی محبت ایک طرف تھی اور دوسری طرف اس کے ماں باپ کا پیار ان کا مان، وہ اس کے ہر فیصلے سے راضی تھے لیکن اریبہ ایسی لڑکیوں میں سے نہیں جو اپنے والدین کے سامنے جا کر کہتی کہ بابا جان میں اس سے شادی نہیں کر سکتی، وہ ان لڑکیوں میں سے تھی جو اپنی زندگی کی ڈوریں اپنے ماں باپ کے ہاتھ میں سونپ دیتی ہیں اور اللہ کے بھروسے اپنی زندگی کی گزرگاہ پہ چلتی رہتی ہیں ان کے لیے یہاں وہاں کسی

کے سہارے کی تلاش میں دیکھنا گناہ ہوتا ہے، جب تک کوئی ان کے ماں باپ تک رسائی حاصل کر کے ان تک نہ پہنچے،

اریبہ نے بھی ہمیشہ یہی دعا کی تھی کہ زوہان اس سے ساری زندگی اعتراف کرے یا نہ کرے لیکن اگر وہ بابا جان اور ماما کی طرف اس کیلئے پروپوزل بھیجے گا تو وہ اسے اعترافِ محبت ہی سمجھے گی۔

لیکن یہاں زوہان راجہ کو کوئی مات دے چکا تھا اریبہ سکندر چاہ کر بھی کسی اور کو اس کی جگہ دیکھ نہیں پا رہی تھی

اس کا دل کسی انوکھے اور شدید درد سے پھٹنا چاہ رہا تھا، اسے لگ رہا تھا وہ چیخے چلائے، روئے اور زوہان سے پوچھے کہ کیوں وہ اسے انتظار کا کہہ کر اپنے الفاظ سے پھر گیا تھا کیوں اس نے کسی اور یہ موقع دیا کیوں وہ کہہ کر نہیں آیا، جبکہ آس سے امید لگائے بیٹھی تھی،

****

وہ ابھی اوپر والے لاونج سے گزر رہی تھی بلکہ بھاگ ہی رہی تھی اس کے جسم میں ہلکی کپکپاہٹ تھی۔ تبھی حمین سامنے سے آتا نظر آیا

اوئے بڑی چڑیل آج مجھے کہنا پڑے گا کہ تم سچ میں بیت ہی۔۔۔۔۔ بڑی سائن لگ رہی ہو ، حمین نے کہتے اس کے کندھے کے گرد بازو پھیلایا

مجھے کک کام ہے حمین۔۔۔۔۔۔۔پلیز

وہ حمین سے خود کو چھڑواتے بمشکل ہلکی سے آواز میں بولی

رکو چڑیل بھیا تمہیں بلا رہے ہیں چلو

وہ اس کو ساتھ کھینچتا ہوا لے گیا اور اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس کی کوئی مزمت کرتی،

حزیفہ کے کمرے میں داخل ہوتے اسے حزیفہ سامنے دلہا بنا تیار کھڑا نظر آیا لیکن اس کے ارد گرد زوہان زاویار عمر کھڑے کسی بات پہ مسکرا رہے تھے،

اریبہ کی نظر تو زوہان کی مسکراہٹ پہ ہی ٹک گئی تھی

لیکن اس کے اندر ایک آگ سے بھڑک گئی،اسے زوہان کا مسکرانا اس وقت زہر لگ رہا تھا

محبت وہ چاہ رہی تھی کہ اسے جھنجھوڑ دے کہ کیوں میرا تماشہ بنا رہے ہو زوہان راجہ کرتی ہوں تم سے تمہیں کیوں سمجھ نہیں آتی

ماشاللہ ہماری گڑیا کتنی پیاری لگ رہی ہے،

لیکن وہ بے بس تھی جیسے کر لڑکی ہوتی ہے

حزیفہ اس کی طرف بڑھا اور اس کے سامنے جا کر اپنی پگڑی اس نے اریبہ کی طرف بڑھائی جسے اریبہ نے تھام لیا

میری گڑیا تو بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہے

حزیفہ نے اریبہ کی تیاری کو دیکھتے کہا جس نے نیرون پیشواز پہن رکھی تھی ساتھ ویسا ہی کامدار بھاری دوپٹہ کندھے پہ لٹکا رکھا تھا بالوں کو لوز کلر میں کھول رکھا تھا نفاست سے کیا ہوا میک آپ اور ساتھ میچنگ ایئر نگز وہ شب میں بہت پیاری لگ رہی تھی،

آ۔۔آپ بھی بہت پیارے لگ رہے ہیں ماشاءاللہ

اس نے بمشکل مسکرا کر حزیفہ سے کہا لیکن خوشی کی کوئی لہر اس کی چہرے پہ نہیں تھی بلکہ وہاں تو ہوائیاں اڑی ہوئی تھی،

کیا ہوا؟ حزیفہ نے پوچھا؟

کک۔ کچھ نہیں

اس نے نفی میں سر ہلایا

تو ہوائیاں کیوں اڑی ہیں.... حمین نے بھی پریشانی سے اس کے گلے میں بازو ڈالتے پوچھا،

میں تو ٹھیک ہوں،

اس نے حزیفہ کے ہاتھ سے پگڑی لے کر اس کو کرسی پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا اور پھر پگڑی اس کے سر پہ رکھ دی یہ ان کی رسم تھی کہ پگڑی بہن کے ہاتھوں سے پہنائی جاتی تھی،

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے دراز سے ایک لفافہ نکال کر اسے دیا

یہ لو بھائی کی سہرا بندی کا تحفہ میرے بچے کیلئے،

اس نے پیار سے کہتے اسکو لینے کا اشارہ کیا

لیکن بھیا۔۔۔۔۔۔۔

نہیں لینا تو کوئی بات نہیں آپ کا ایک اور پیارا بلکہ ہینڈسم بھائی بھی موجود ہے،

ثمینہ نے اپنی شیروانی کے کالر درست کرتے اریبہ کو چھیڑا

کون سا بھائی کس کا بھائی؟ مجھے تو یاد نہیں؟

بھیا میں آپ کا بھائی؟

تم تو دلہن کے بھائی نہیں تھے؟ اور دلہن کے بھائی کو دلہا سے ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں ملتی چلو کٹو تم بھی یہاں سے ہینڈسم،

عمر نے کہتے اس کی پیٹ پہ تھپڑ رسید کیا

عمر بھائی دیکھ لیں آپ بھی بھابھی دلہن کی سائیڈ پہ ہی ہیں تو زرا سنبھل کر

www.novelsclubb.com

حمین نے واپس عمر کو وارننگ دی تو سب ہنس دیئے

جبکہ حزیفہ نے لفافہ اریبہ کے ہاتھ پہ رکھ دیا،

ایکسکیوزمی پلیز!

اریبہ کہتے فوراً سے وہاں سے نکل آئی وہ زوہان کی موجودگی کو اور برداشت نہیں کر سکتی تھی ورنہ وہ خود کو سنبھال نہ سکتی،

جبکہ زوہان اور حزیفہ نے اسے جاتے ہوئے غور سے دیکھا تھا وہ ان سب کو خاص کر اسے بالکل ٹھیک نہیں لگی تھی،

وہ شادی کی وجہ سے رات تک سب سب زیادہ خوش تھی اب کیا ہو گیا تھا

پورے گھر میں ہر طرف گہما گہمی تھی اور سب مہمان گھر والے بارات کی تیاری کیلئے یہاں سے وہاں بھاگ رہے تھے،

****

احلام کو پارلر جانے کی اجازت کسی نے نہیں دی تھی یہاں تک کہ جہانزیب صاحب نے خود کہا تھا کہ وہ لوگ گھر سے باہر اکیلی نہیں نکل سکتی،

www.novelsclubb.com

شہر سے سب سے مشہور اور اعلیٰ بیوٹیشنسٹ کو بلوایا گیا تھا، جس نے دلی۔ تیار کی تھی احلام کیساتھ کیساتھ باقی بھی تیار تھی بس آخر میں ہماری چھوٹی چڑیل مطلب داگریٹ عائرہ تیار ہو رہی تھی احلام اور عائرہ نے اریبہ نے بھی ایک جیسی پیشواز نہیں رکھی تھی ہیئر

سٹائل میں کلز ہی تھے اور ساتھ جھمکے بس دونوں کے ڈریسز کے رنگ مختلف تھے، عائرہ کے ڈریس کا کلر نیوی بلیو تھا جبکہ احلام کا ڈارک پنک تھا، اور اریبہ کا میرون تگا

سب اس وقت وانیہ کے کمرے میں ہی تھی، وانیہ پہلے سے تیار ہو کر دلہن بنی بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے،

کرمان ریڈ بھاری کامدار خوبصورت لہنگا پہنے بالکل تیار تھی، اسنے بیڈ سے سر ٹکا کر آنکھیں بند کر رکھی تھی نجانے کن سوچوں میں گم تھی

ارے سب جلدی تیار ہو جاؤ وہاں سب تیار ہو چکے ہیں

مناحل نے آتے ہی اونچی آواز میں کہا

اور ماشاللہ حزیفہ بھائی کیا لگ رہے ہیں بہت ہینڈسم بھابھی تو بھی دل تھام کر جایئے گا،

مناحل نے شرارت سے کہتے وانیہ کو دیکھا جو حزیفہ نے نام پہ آنکھیں کھول چکی تھی

ہماری بھابی بھی بالکل سورج کا ٹکڑا لگ رہی ہیں

عائرہ نے بھی وانیہ کی سائیڈ لیتے ڈائیلاگ مارا جس پہ وانیہ سمیت سب ہنس دی،

سورج نہیں چاند جس ٹکڑا ہوتا ہے،

عائشہ نے اس کی درستگی کی،

آؤ سوری،

عائرہ نے زبان دانتوں تلے دباتے وانیہ جو دیکھا

جو ہلکی سے مسکرادی

عائشہ کا ہیئر سٹائل مکمل ہوا تو سہ وانیہ کے پاس بھاگی

You're looking damn pretty!

تھینکس عائرو وانیہ نے اس کے گال پہ کس کی

یہ بھیا کیلئے بچا کہ رکھیں نا بھابی۔۔۔۔بعد میں کام آئیں گی

عائرہ؟

....وہ کہہ کر دروازے کی پار غائب ہوئی وانیہ نے اسے گھورا لیکن

ٹکرائی، وہ بھاگتی جا رہی تھی جبکہ سامنے سے آنے والے سے

Oh God are you blind?

اس نے اپنا سر تھامتے بمشکل کیا

After seeing you----------

سامنے والا ڈھٹائی سے بولا

کیا؟؟؟

عائرہ نے حیرت سے اسے دیکھا کہ کہیں اس کا سیکریو ڈھیلا رو نہیں ہو گیا

اس نے رائل بلیو رنگ کے کامدار پشواز پہن رکھا تھا جس پہ گولڈن کام ہوا تھا کانوں میں جھمکے اور ہاتھوں میں بھر بھر کہ میچنگ چوڑیاں تھی میک اپ اور یہ رنگ ڈھنگ،

حمین پہلی دفعہ اسے اس طرح مکمل تیار دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

شیطان کہیں کے کہاں کھو گئے--------

حمین نے منہ کے آگے چٹکی بجائی گئی

" .....چڑیل میں"

کیا ہوا ہے تم پاگل تو نہیں ہو گئے

ہاں ہاں یہی سمجھ لو کل سے بہکی بہکی باتیں کر رہا ہے جاسم نے پیچھے سے آتے حمین کو ہوش میں لاتے عائرہ سے کہا،

"ہٹو یار میں بھی کن لوگوں سے بات کر رہی ہوں "

دھکا دیتے وہ آگے بڑھ گئی

! ہینڈسم لوگوں سے چڑیل

حمین نے پیچھے سے ہانک لگائی،

"ابے حمین مان لو تم تو گئے"

جاسم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے اس کے چہرے کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

حمین بدمزہ ہوا تھا "چپ کر تو اور دفعہ ہو نکلنا ہے"

حمین نے بلیک شیرانی پہن رکھی تھی اور جیب میں نیوی بلیو رومال ہی اڑسا رکھا تھا

اب سمجھ آئی یہ نیوی بلیو کلر کی،

جاسم نے اس کی رومال پہ چوٹ کرتے اسے چھیڑا۔۔۔

چپ رہو دوست ! حمین نے اس نے منہ پہ ہاتھ رکھ لیا

دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں اور وہ خیر سے ہی چڑیل کبھی بھی کہیں بھی حاضر ہو سکتی ہے،

وہ ادھر ادھر دیکھتے مسکرایا اور پھر سیڑیوں پہ کھڑی عائرہ کو دیکھا جو باقی کزنز کیساتھ پکچرز بنوا رہی تھی،

****

www.novelsclubb.com

بارات نکلنے کا وقت تھا

جب وہ سب گھر سے نکلنے کیلئے تیار تھے سکندر صاحب کیساتھ سب بڑے بچوں کو جلدی کی تلقین کر رہے تھے اور جہانزیب زوہان اور حمین سب گھر والوں اور مہمانوں کو گاڑیوں میں بٹھا رہے تھے لیکن زاویار نجانے کہاں غائب تھا،

لڑکیاں نِک سک تیار جہانزیب ولا سے نکل رہی تھی،

اریبہ وانی بھابھی کو بھی لے آؤ گاڑی تیار ہے

حمین نے فون پہ اریبہ سے کہا وہ وانیہ کا بھائی بنا تھا تو پوری زمہداری نبھا رہا تھا

حمین پہلے ہی ان کے انتظار میں وانیہ اریبہ اور رشنہ اور باقی سب کزنز کیساتھ باہر نکلی کھڑا تھا، اریبہ وانیہ کے ساتھ اس کا لہنگا سنبھال رہی تھی وانیہ نے کمسن ریڈ لونگ قمیض پہنی تھی اور ساتھ گولڈن کامدار ٹیل والا لہنگا تھا ساتھ ہی ریڈ دوپٹہ جس پہ گولڈن کام تھا اس نے بہت قیمتی اور نفیس جوڑا پہنا ہوا تھا جو حزیفہ اور اس نے ایک ساتھ پسند کیا تھا بالوں کا جوڑا اور سیدھی مانگ میں مانگ ٹیکا جھومر پہنے، ناک میں چمکتی سونے کی لونگ تھی گلے میں سونے کی میچنگ چولری تھی وہ بہت خوبصورت لگ رہ تھی نکھر رہی تھی، اس وقت

اس نے جالی دار دوپٹے سے بڑا سا گھونگھٹ لیا ہوا تھا جس پہ حزیفہ کی دلہن بڑے بڑے حروف میں لکھا ہوا تھا

گاڑی کے قریب پہنچنے پہ حمین نے ہاتھ بڑھایا تو وانیہ نے آنکھ اٹھا کر اسے دیکھا

بھائی ہونے کا فرض نبھا رہا ہوں بہن جی

وہ مسکرایا اس بلیک شیروانی میں وہ آج حقیقتاً بہت ہینڈسم لگ رہا تھا، اور کوئی بار بار اس کی طرف چھپکے چھپکے دیکھ رہا تھا

وانیہ گاڑی میں فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ گئی پر دائیں طرف دیکھتے ہی ٹھٹھکی وہاں حزیفہ ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا تھا، وہ جہاں وہ حمین کو ایکسپیکٹ کر رہی تھی،

اسے دیکھ اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

حزیفہ کی گاڑی کو باہر سے خوبصورتی سے سرخ گلابوں سے سجایا گیا تھا، وہ بھی شیروانی میں ملبوس اور وانیہ کے لہنگے سے ملتی جلتی شال جو ایک کندھے کے پیچھے سے لاتے ایک بازو پہ ڈال رکھی تھی وہ بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا وانیہ نے کاجل سے بھری آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا، اور کچھ پل دیکھتی رہی.

وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا، سر سے پیر تک، ہاتھوں کی مہندی اور چوڑیوں کی کھنک حزیفہ کے کانوں میں پڑ رہی تھی، اور وہ بھی اس کی کلون کی مہک کو محسوس کر رہی تھی

گاڑی کہاں ہے حمین،

باقی سب بھی بیٹھ چکے تھے بس فاطمہ اور جہانزیب باقی تھے وہ سب کو بتا کر آخر میں بیٹھنے والے تھے،

اریبہ بیٹا؟

جی چاچو۔۔۔۔

بیٹا آپ یہاں کیوں کھڑی ہیں میرے ساتھ آئیں،

جی،

www.novelsclubb.com

وہ ان پیچھے گاڑی کی طرف چل دی حمین بھی ساتھ تھا،

وہ اسے گاڑی کی قریب لے گئے وہاں اس وقت عمر بھائی جاسم، حرم زوہان سب کھڑے تھے

بیٹا یہاں بیٹھو،

کہتے جہانزیب صاحب نے زوہان کو اشارہ کیا تو اس نے فوراً آگے آتے گاڑی کا دروازہ کھولا

اریبہ زوہان کی گاڑی کو اور اسے دیکھتے رک گئی

چاچو میں حمین کیساتھ۔۔۔۔۔۔۔

آپ یا کوئی بھی لڑکی حمین کیساتھ نہیں جاسکتی وہاں اس کی گاڑی میں لڑکے ہیں،

زوہان نے سیاہ چشموں کے پیچھے سے ہی اسے دیکھتے کہا،

اریبہ بیٹا کوئی بھی گھر کا فرد اکیلا نہیں ہے اور سب کے تحفظ کیلئے ہی کوئی ڈرائیور نہیں بلکہ سب اپنے گھر کے بچے ڈرائیو کر رہے ہیں،

www.novelsclubb.com

جہانزیب صاحب کے کہنے پہ کڑوا بیٹا آپ بیٹھ جائیں باقی سب بھی یہیں بیٹھی ہیں، اریبہ گھونٹ پی کر آگے فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ گئے کیونکہ پیچھے عائرہ، عائشہ اور رشنہ پہلے ہی بیٹھی ہوئی تھی، زوہان نے ان کی ذمہداری خود لی تھی،

چلو بچو سب جلدی نکلو،

جہانزیب صاحب کہتے آگے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئے وہاں گاڑیوں کی ایک لمبی قطار تھی اور سب کو سجایا گیا تھا وہ بھی سرخ گلابوں سے لیکن حزیفہ کی گاڑی سے کم ان دونوں کی گاڑی دوسرے نمبر پر تھی،

مسٹر اور مسز سکندر کی گاڑی سب سے پہلے تھی جس کا ڈرائیور چلا رہا تھا سکندر راجہ آگے ثمینہ اور سکینہ بیگم وہ دونوں پیچھے بیٹھی تھی اس کے بعد حزیفہ اور وانیہ کی گاڑی تھے تھی جسے حزیفہ خود ڈرائیو کر رہا تھا اور پھر

مسٹر اور مسز جہانزیب تھے وہ دونوں بھی پیچھے بیٹھے تھے، ان کے آگے گارڈز کی گاڑیاں تھی اور سب گاڑیوں کے

زوہان کی جیپ تھی جس نے گھر کی لڑکیوں کی زمہ داری خود لی تھی

سب گاڑیاں بس چلنے کی تیاری میں تھی

زوہان اہلام کی انتظار میں کھڑا تھا جب اسے میسج ملا اور اس نے مسکرا کر گاڑی آگے کی تبھی وہاں گیٹ کے سامنے، ایک کالے رنگ کی جیپ رُکی جس کے شیشے اوپر تھے،

اریبہ نے زوہان کو گاڑی چلاتے دیکھ کہا "پر اہلام ابھی اندر ہے "

....اور زوہان نے اسے گھورا

!مجھے پتہ ہے

اس گاڑی کو دیکھ کر حمین بھی مسکرا کر اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا وہ بھی اپنی طاہری بی ایف ایف کے انتظار میں ہی کھڑا تھا،

جہانزیب صاحب کو بھی مسز فاطمہ نے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ بھی مسکرا کر بیٹھ گئے

اس کے آنے سے سب کو تسلی ہو جاتی تھی کہ اب وہ سب کچھ سنبھال لے گا اور ایسا ہی تھا وہ سب کی پریشانیوں کا حل تھا،

www.novelsclubb.com

اہلام باہر آئی اس نے ڈارک پنک پشواز پہن رکھی تھی بالوں کے لوز کلز اور خوبصورت میک اپ کانوں میں جھمکے اور گلے میں لمبی سے مالا پہنی تھی

میچنگ بھاری دوپٹہ پیچھے سے لاتے دونوں بازو پہ ڈال رکھا تھا

اس نے سب گاڑیوں کو دیکھا سب بیٹھ چکے تھے پھر واپس اپنا موبائل نکالا

ڈیڈ میں نے کہا تھا مجھے اپنی گاڑی میں جانا ہے کہاں ہے میری گاڑی؟

ڈیڈ مجھے نہیں پتہ مجھے اپنی گاڑی میں ہی جانا ہے اریبہ لوگوں کو بھی میرے ساتھ ہی جانا تھا

۔

۔

وہ اسے باہر آتے دیکھ ہی سیاہ جیب سے اترا اور اس کی طرف چل دیا، آنکھوں پہ چشمہ زوہان اور حمین جیسی سیاہ شیروانی میں ملبوس وہ اس کے قریب پہنچ چکا تھا

۔

۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ مجھے پتہ ہے آپ کس کی باتوں میں آکر یہ کر رہے ہیں لیکن مجھے اپنی گاڑی نکلوا کر دیں ابھی۔۔۔۔۔۔

وہ اس وقت نجانے کیوں بلاوجہ کی ضد کر رہی تھی

جہانزیب صاحب کے کچھ کہنے پہ اس نے غصے سے جھنجھلاتے فون بند کر دیا

۔

۔

تمہیں سامنے گاڑی کھڑی نظر نہیں آ رہی جو یہاں کھڑی سب کے سامنے تماشہ کر رہی ہو

،

اس نے دانت پیستے غصے سے کہا صبح ناشتے پہ ہوئی بحث کے بعد وہ دونوں اب آمنے سامنے تھے،

That's non of your business,

احلام نے کہتے رخ موڑ لیا

www.novelsclubb.com

Mind your language ahlam,

زاویار کا لہجہ پہلی بار اس کیساتھ اتنا سخت اور بے لچک تھا

دونوں نے سامنے سے آتے حرم کی طرف دیکھا

میں نے تمہارے ساتھ نہیں جانا جاؤ، ڈیڈ کو بولا ہے وہ میری گاڑ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈیڈ کو تم بہت کچھ بول چکی ہو اس کے بارے میں بعد میں بات کریں گے لیکن ابھی اگر اس گھٹیا انسان نے یہاں تک پہنچ کر کوئی بکواس کی نا تو اس کے دانت ٹوٹنے کی ذمہداری تم ہو گی،

احلام نے بے یقینی سے اسے دیکھا

زاویار کب سے اتنا جذباتی ہو گیا تھا اور آج تو اس کا پارا ساتویں آسمان پر تھا احلام نے اس کی بات ماننے میں ہی عافیت جانی،

اور پیر پٹخ کر وہ زاویار کے آگے چل دی،

حرم اس دونوں جو گاڑی کی طرف بڑھتے دیکھ مایوسی سے وہیں رک گیا

www.novelsclubb.com

زاویار نے دو انگلیوں سے اسے واپس مڑنے کا اشارہ کیا،

اور خود احلام کیلئے گاڑی کا دروازہ کھولا تو وہ بیٹھ گئی

اس نے خود بھی بیٹھتے گاڑی سٹارٹ کر دی

اہلام نے اسے دوبارہ دیکھنے کی دوبارہ زحمت نہیں کی باقی سب گاڑیاں لائن میں کھڑی تھی وہ جانتی تھی ان کا ویٹ ہو رہا تھا،

اریبہ اور زوہان اپنی اپنی سائڈ مرر میں ان کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے زاویار کو ڈور کھولتے دیکھ کر اریبہ نے اسے دیکھا جیسے کہا ہو کہ

زوہان نے نظریں "زوہان راجہ تمہارے جیسے نہیں جینٹلمیں ایسے ہوتے ہیں " پھیر لی،

"مجنوں کہیں کا وہ ہلکا سا مسکرا کر کہہ گیا "

بعد میں احساس ہوا کہ وہ اس کے بائیں طرف بیٹھی ہے، جو اس سے بھی کچھ ایسی توقعات کر سکتی تھی یا شاید کر رہی تھی لیکن زوہان کو یہ سب کرنا نہیں آتا تھا اور نہ وہ کرنے والا تھا جس نے بیٹھنا تھا وہ بیٹھ جائے اور جس نے نہیں وہ رستے سے ہٹ جائے ورنہ وہ گاڑی اس کے اوپر سے نکال کر لے جائے گا۔

بھیا کوئی میوزک تو لگائیں پلیز، عائرہ نے پیچھے سے دونوں کے درمیان ہوتے کہا،

برو پلیز ہم اپنے بھائی کی بارات میں جا رہے ہیں، کسی کی عیادت کو نہیں،

اریبہ پلے نا؟ عائرہ نے اسے کہنہ مارتے کہا تو زوہان اسے دیکھا جیسے اجازت دی ہو

اس نے پلے کیا تو فوراً گانا شروع ہوا

عاشق دل تیرا پرانا ہے یہ

دیوانا دیوانا سمجھے نہ

کبھی چپ رہے کبھی گایا کرے

بن پوچھے تیری تعریفیں سنایا یہ کرے

ہے کوئی حقیقت یا کوئی فسانہ ہے

کچھ جانے اگر تو اتنا کہ یہ تیرا دیوانہ ہے

.....من میرا اااہو ہو

گڑبڑا کر دونوں نے پہلو بدلا،

لینے میں مصروف تھی، اہلام ہوتی تو جان جاتی پر وہ پیچھے عائرہ ان سے انجان اپنے پکچرز عائرہ تھی،

"احلام"

مٹھی میں دبا بہت ضبط سے اس نے اس کو پکارا تھا احلام کے دل کو جیسے کسی نے زور سے لیا تھا،

وہ کھڑکی سے باہر دیکھتے اپنی آنکھوں کے پوروں کو صاف کر رہی تھی

.....یہ لو

www.novelsclubb.com

اس نے کہتے ٹشو اس کی برف بڑھائے

اہلام نے دیکھے بغیر لے لیے، وہ اس سے خفا تھی دکھی تھی اس شخص نے اسے اذیت دی تھی اسے توڑا تھا پر وہ اب اسے کچھ نہیں کہتی تھی بس خاموشی اختیار کر لی تھی جیسے پانچ

سال پہلے کی تھی،اس نے ہی تو اس کی امیدیں اور بھروسے کو توڑا تھا پھر شکوہ کرنے کا فائدہ ہی کیا تھا۔

حال پہنچتے ہی وہ جلدی سے دروازہ کھول کے نیچے اتری اور وانیہ کی گاڑی کی طرف بڑھ گئی اسے مڑ کے دیکھا بھی نہیں،

وہ لوگ پہنچ چکے تھے،

حزیفہ نے گاڑی روکتے ہی وانیہ کی طرف دیکھا

You're looking so beautiful!

وانیہ جو سفید شال سے خود کے دلہن بنے سراپے کو ڈھانپے گاڑی سے اترنے لگی تھی،

اس نے مڑ کر حزیفہ کو دیکھا!اور مسکرائی اور حزیفہ کے سامنے وہ پہلی بار اس کی بات پہ مسکرائی تھی یہی اس کیلئے کافی تھا،

www.novelsclubb.com

تھینکس حزیفہ

اور حزیفہ اتنے پیار سے اپنا نام سنتے ہی بے ہوش ہوتے ہوتے بچا تھا

وہاں پہنچنے کروانیہ دوسرے رستے سے برائڈل رون میں لے گئے

جبکہ حمین اور اہلام نے کچھ کزنز کیساتگ حزیفہ کو راستہ روکا،

بھئی ابھی ہم بھابی کی طرف سے ہیں، میں ان کی بہن اور احلام نے کہا

اور میں آپ ان کا پرمانینٹ بھائی اور اپ کا سالا اب مجھے نیگ چاہیے،

حزیفہ کی حیران صورت کو دیکھتے ان دونوں نے ہائے فائے کیا،

اچھا بتاؤ کتنے چاہئیے

عمر بھائی کے کہنے پہ

اہلام نے پانچ انگلیاں سامنے کی

we want 5 lac only!

www.novelsclubb.com

....کیا؟؟؟بھئی کچھ رحم کرو تمہارا بھی بھائی ہوں

حزیفہ نے حیرت سے کہا

سیدھا بولو کہ دولہے کو لوٹنا ہے زوہان نے تنگ آتے کہا، "کیا بکواس رسم ہے "

لاکھ مانگا ہے میری شیرنی نے تو دینا پڑے گا ورنہ وہ مجھے سے بدلہ نکال دی گی زاویار 5اب نے حزیفہ کی کان میں سرگوشی کی،

تجھ سے کیوں؟

زوہان نے اس بات سنتے کہا

تم دونوں کا غصہ وہ مجھ پہ نکالتی ہے اور آج تو میں نے بھی اسے ڈانٹا ہوا ہے آللہ میری ... حفاظت کرے دیکھو کیسے گھور رہی ہے

وہ بچارہ لگ رہا تھا یس پھر اس کو پیسے دلوانے کیلئے بن رہا تھا اور زوہان نے نفی میں سر ہلایا

مجھے بھی ایک لاکھ الگ سے چاہئیے،

اریبہ نے ان دونوں کے درمیان آتے کہا

www.novelsclubb.com

بھئی خدا کا خوف کرو میری بہن ہو تم اریبہ؟

زاویار نے حیرت سے اسے دیکھا

نہیں؟ میں تو ہمیشہ سے وانیہ کی دوست ہوں تو فلحال دلہن کی سائیڈ سے ہوئی

نہیں کوئی الگ سے کچھ نہیں ملے گا ہٹو تم تینوں ورنہ،

زوہان نے تینوں جو گھورا

ہم اپنے دلہا بھائی سے مانگ رہے ہیں کسی اور سے نہیں

اریبہ نے زوہان کی طرف دیکھتے چیخ کر کہا

We want 5 lac !

5 lac

5 lac

5 lac

وہ زور سے بال رہے تھے بغیر کسی کی سنے،

تبھی جہانزیب نے آتے پیسوں کا چیک حزیفہ کو دیا اور اس نے تینوں کو پانچ پانچ لاکھ کا ایک ایک چیک دے دیا

ہووووووووسب نے مل کر خوب ہلا گلا کیا

اور آخر کار اہلام اور حمین کو 5 لاکھ مل بھی گئے وہ بھی الگ الگ

پھر حمین نے سب لڑکوں کیساتھ مل کر ایک زبردست بھنگڑا ڈالا اور سب کی تالیوں اور شور مزید ہو گیا

کچھ دیر بعد وانیہ کو سٹیج پر لایا گیا

نکاح کی رسم بھی مکمل ہوئی اور حزیفہ اور وانیہ نے ایک دوسرے کو زندگی بھر کیلئے قبول کیا،

وانیہ نے اب بھی نیٹ کے سرخ دوپٹے سے گھونگھٹ لیا ہوا تھا

حزیفہ نے اسے کنکھیوں سے دیکھتے گہرا مسکرایا وہ اسے کیساتھ بیٹھی اس کو مکمل کر رہی تھی

بیٹا گھونگھٹ اٹھاؤ

www.novelsclubb.com

ثمینہ بیگم کے کہتے ہی حزیفہ نے وانیہ کی طرف مڑتے اس کا گھونگھٹ اٹھایا اور اس کی پیشانی پہ پیار کیا وانیہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے جبکہ اس کی دادو اس کیساتھ ہی بیٹھی تھی اور اس کی کمر سہلا رہی تھی اور اریبہ نے کے گلے لگتے اسے سہارا دیا۔

یہ تو نکاح کے بعد بدل گیا.... دیکھ کیسے بتیسی اندر ہی نہیں جا رہی، زوہان نے سٹیج سے سامنے صوفے پہ ساتھ بیٹھے زاویار سے کہا،

زاویار مسکرایا

یہی تو طاقت ہے نکاح میں اب یہ اپنی بیوی کیلئے کچھ بھی کر سکتا ہے اسے کوئی بھی نہیں ...روک سکتا اس پر اس کا پہلا حق ہے، محرم اور محافظ ہے یہ اب اسکا

اور زوہان نے کانوں میں ایک آواز آئی

تم اس کے کیلئے ویسے ہی ہو جیسے میں..... تم اس کے محرم نہیں تم لگتے کیا ہو اس کے ہو،

اس لیے کہتا ہوں نکاح کر رہے ہو تو اس پہ یقین بھی رکھو،

www.novelsclubb.com

زاویار نے زوہان کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

زاوی؟

ہاں کیا ہوا؟

مجھے یہ حرم کی حرکتیں کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی ہیں عجیب سی حرکتیں کر رہا ہے اور ابھی بھی کہیں نظر نہیں آرہا ہے حالانکہ ایسے موقعوں کی تلاش میں ہوتا

ہے وہ،

چھوڑ اس کو یہیں کہیں ہو گا تم زیادہ نہ سوچو اور چلو حشیفہ کو مبارک دیتے ہیں ادھر ہی دیکھ رہا ہے،

اب سب بڑوں سے دعائیں لینے کے بعد اور دوستوں سے ملنے کے بعد حزیفہ اور وانیہ کا فوٹو شوٹ ہو رہا تھا،

فوٹو گرافران کو ہدایات دے رہا تھا اور وہ تیار تھے، سر آپ میڈم کا ہاتھ پکڑیں، یہ کہتے ہی حزیفہ نے وانیہ کی طرف ہاتھ بڑھایا جسے اس نے تھام لیا،

www.novelsclubb.com

کریں، (twril) سر اب انہیں ٹوّرل

حزیفہ نے اس کا ہاتھ پکڑتے اسے گھمایا، وہ تین چکر لے کر بے ساختہ ہی ڈھمگائی تو حزیفہ نے اس کو دونوں بازوست تھام لیا مضبوطی سے وانیہ نے حیرت سے اسے دیکھا،

اب اس کے اس کا محافظ تھا جو اسے ڈگمگانے پہ سنبھال سکتا تھا اور حزیفہ کے سامنے اس کی محبت تھی جو اس کی عزت بھی بن چکی تھی وہ اب حزیفہ اسے ایسے ہی ساری زندگی سنبھلنا چاہتا تھا۔

"سر! نائس پوز "

وہ دونوں ایسے ہی ایک دوسرے کے بازو پکڑے ایک دوسرے کے آنکھوں میں ڈوبے تھے جب فوٹو گرافر کی آواز گونجی وہ مسکرا کر انگوٹھا دکھا رہا تھا اور اس لمحے کو کیمرے میں قید کر رہا تھا،

،اب اپنے ہیڈ کو میم ہیڈ کیساتھ ملائیں،stay same سر پلیز،

حزیفہ نے اسے دیکھا جو نظریں جھکائے اب تک صرف نئی نویلی دلہن ہونے کا لحاظ کر رہی تھی، ورنہ اب تک اتنے اوٹ پٹانگ پوز بتانے پہ وانی کیمرہ مین کو کہیں ہال کے باہر پھینک چکی ہوتی،

حزیفہ یہ سوچتے ہی بے ساختہ مسکرایا وہ خوش قسمت تھا اس کی بیوی کوئی بے چاری نہیں بلکہ اپنا سٹینڈ لینے والی ایک مضبوط لڑکی تھی۔

آپ میم سے اجازت لیں؟ حزیفہ نے وانیہ کی طرف اشارہ کرتے فوٹو گرافر سے کہا،

جس پر وانیہ نے چونک کر اسے دیکھا اور آنکھیں بند کر کہ کھولی وہ خود کو چپ کرانے کیلئے کوشش کر رہی تھی وہ دیکھ سکتا تھا،

لو وانیہ ملک تیرا شوہر ابھی سے شروع ہو گیا اب یہ تیری ہر حرکت کا بدلہ چن چن کے لے گا،

وانیہ نے دل دل میں سوچا

..... میم پلیز! ڈوِاٹ..... فوٹو گرافر نے ریکویسٹ کی

www.novelsclubb.com

وانیہ نے محظ سر ہلایا

اور دونوں نے پوز کیا،

حزیفہ کی ان آنکھوں نے اسے پریشان کیا تھا ان میں وانیہ کو اپنے لیے اپنائیت اور بے پناہ محبت دکھی تھی، وہ پھر فوراً پیچھے ہوئی۔

پھر فیملی فوٹو شوٹ بھی ہوا اور ہر فرد نے اپنی مرضی کی تصاویر لی،

احلام کے کان میں عائرہ نے کچھ کہا تو وہ دونوں مسکرا کر چل دی،

اہلام جہانزیب صاحب کو پکڑ کر لائی اور عائرہ مسز فاطمہ کو اور ان کی سنے بغیر ہی چل۔دی

بیٹا کیا کر رہیں ہیں؟ اہلام یہ کیا ہے؟

ڈیڈ پلیز اہلام نے ان کا بازو تھامتے ان کو فاطمہ کے برابر ایک سمت میں کھڑا کیا، فاطمہ کا دوپٹہ درست کیا پھر مسکرا کر پیچھے ہٹی اور دل میں ان دونوں کیلئے ہمیشہ کی طرح ایسے ہی ایک ساتھ رہنے کی دعا کی،

www.novelsclubb.com

بیٹا آپ دونوں بھی آئیں.... فاطمہ نے کہا

عائرہ فوراً بھاگ کر ان کے درمیان کھڑی ہو گئی، ایک تصویر کے بعد اہلام نے آرام سے ...اسے نکالا

زوہان برو چلیں؟

عائرہ نے اس بازو میں بازو ڈالتے کہا

کہاں؟

ہمارا فیملی شوٹ ہو رہا ہے

نہیں پزنسس تم جاؤ

Bro it's my order!

وہ اس کی ضد پہ اس کے ساتھ چل دیا

آپ بھی چلیں زوہان بھائی،

عائرہ نے دوسرے ہاتھ سے اس کی بازو پکڑی

نہیں عائرہ، تم زوہان کو کے جاؤ

چلیں نا وہ کچھ نہیں بولے گی اتنی بری بھی نہیں ہے،

یہ مجھے تم سے زیادہ پتہ ہے،

زاویار کے کہنے پہ وہ تینوں مسکرا دیئے

چلیں۔۔۔۔۔

وہ ان دونوں جوز بردستی لے آئی اور فاطمہ اور جہانزیب نے تینوں کیساتھ پکچرز لی،

احلام؟

جی ڈیڈ؟

بیٹا جلدی آئیں

وہ ان کے بلانے پہ آتو گئی تھی لیکن زاویار کو وہاں دیکھ کر وہ دوسری طرف جہانزیب کیساتھ کھڑی ہو گئی

زوہان اور زاویار کچھ پکچرز بنوا کر ہٹ گئے

www.novelsclubb.com

...میری جان مام ڈیڈ کا شوٹ ہو رہا ہے

اہلام نے عائرہ کو وہاں سے نکالتے کہا، جاؤ اور بابا جان اور تائی امی کو لاؤ

عائرہ بھاگتی ان کو لے آئی تھی پھر اہلام نے ان کی بھی ایسے ہی تصاویر بنوائی تھی

بھائی آپ بھی بھابی کیساتھ آئیں نا۔۔۔۔۔۔

احلام نے عمر اور ثنا کو بلاتے کہا

اور پھر حمین کے ماموں اور ممانیوں کا بھی کپل شوٹ ہوا اور جتنے کی لوگ کپلز میں تھے ان کے کزنز اور باقی سب کی احلام نے تصاویریں بنوائی،

"اہلام جب ایسے کام کرتی ہے تو میں مجھے زرش صاف نظر آتی ہے"

کہا اور اس نے بھی ان کی مسز فاطمہ نے اسے دور سے دیکھتے جہانزیب صاحب سے طرف دیکھا وہ جو مخظ خوش ہونے کا دکھاوا کر رہی تھی وہ ان دونوں کیلئے ہی تو کر رہی تھی اور چھ سال سے کرتی آئی تھی۔

ساری رسموں کے بعد اب رخصتی کا وقت ہوا تھا

www.novelsclubb.com

وانیہ اپنی دادو کے گلے لگی تھی لیکن آنسو صرف اس کی آنکھوں میں نہیں تھے بلکہ پاس کھڑی اہلام کے آنسو بند ٹوڑنے کو تھے، اس سے برداشت نہ ہو سکا تو وہ باہر کی طرف بڑھ گئی.....وہ لمحہ ہر لڑکی کو محسوس کرنا تھا۔

پھر وانیہ کو مسز ثمینہ نے اپنے گلے لگاتے سہارا دیا

سکینہ بیگم حزیفہ سے ملی وہ ان کے سامنے تھوڑا جھکا تو انہوں نے اس کے سر پہ پیار کیا، ایسا صرف حزیفہ ہی کر سکتا تھا

ایسی عادات زوہان اور حمین کے پاس نہیں تھی

میری زندگی کی سب سے بڑا اثاثہ تمہیں سونپ رہی ہوں اس کا خیال رکھنا بیٹا،

..... یہ تو آپ درست کہہ رہی ہیں دادو

خیال تو مجھے رکھنا ہی پڑے گا وہ بھی اپنا ورنہ معاملہ سنگین ہو سکتا ہے

حزیفہ نے مسکراتے سکینہ بیگم سے ملتے کہا تو وہ بھی مسکرا کر اسے دعا دینے لگی

وانیہ کے سر پی چادر ڈال دی گئی اور حمین اس کے پیچھے سر پی قرآن رکھے چل رہا تھا،

www.novelsclubb.com

وانیہ اب بھی فاطمہ بیگم کے گلے لگ کر بے آواز آنسو بہا رہی تھی آخر کو وہ اپنی جان سے پیاری دادو کو چھوڑ کر جا رہی تھی صرف اللہ پہ بھروسہ کیے،

آپ فکر نہ کریں یہ آج سے میری بیٹی ہے آج سے مجھے اپنی بیٹیوں جیسے ہی عزیز ہے، آخر میرے گھر سے بیٹی بن کر رخصت ہو رہی ہیں آج سے میری دو نہیں تین بیٹیاں ہیں

جہانزیب صاحب نے وانیہ کے سر پہ ہاتھ رکھتے سکینہ بیگم سے کہا

حزیفہ نے آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور ہلکی سی شرگوشی کی،

"آج رو لیں مسز حزیفہ آج کے بعد آپ کو کبھی رونے نہیں دوں گا "

وانیہ نے چپ چاپ اس کیساتھ چلتے کئی بار اس شخص کے ملنے پہ اللہ کا شکر کیا تھا، اس نے آنکھیں بند کر کے کھولی وہ سکون محسوس کر رہی تھی دل پر سکون تھا یعنی وہ صحیح انسان کا چناؤ کر چکی تھی۔

کیوں رو رہی ہو؟

www.novelsclubb.com

اہلام پیچھے نہیں ایک طرف کھڑی آنسو صاف کر رہی تھی جب پیچھے سے اس کی آواز سنائی دی۔

"میں رو نہیں رہی ہوں "

اس نے اس کی طرف پشت کیے ہی خواب دیا اور آنسو پونچھے

"ہاں یہ آنکھوں سے تو جامِ شیریں نکل رہا ہے نا "

اور یہاں کیا کر رہی ہو چلنا نہیں ہے گھر؟

وہ سنجیدگی سے بولا اور برابر کھڑا ہو گیا

کبھی کبھی آپ اس لیے پیچھے ہو جانا چاہیے کہ دوسروں کی خوشیوں کو آپ کی نظر نہ لگ جائے

جنگلی شیرنیوں کی نظر کب سے لگنے لگی،

وہ مسکرایا

.....کیا مسئلہ ہے حم.....اور اگلا لفظ منہ میں ہی رہ گیا

www.novelsclubb.com

!وہ حمین سمجھ رہی تھی لیکن وہ زاویار تھا

رونا بند کرو اور چلو

یہ کوئی اور جہت تو مان بھی کہتی لیکن زخم دینے والے ہی زخم کی وجہ پوچھ رہے ہیں

تم کب تک ایسے خود کو اذیت دینے کا پلین کر چکی ہو

یہ تو مجھے آپ سے پوچھنا چاہیے ؟

احلام نے اس کی طرف دیکھ کر کہا

وہ چپ چاپ اس کے پیچھے کھڑا ہوا اور اپنی شال اس کے کندھوں پہ ڈال کر آگے کی طرف کر دی جس نے کناروں کو احلام نے ایک ہاتھ سے تھاما اور اس کی طرف آنکھیں اٹھائی،

زاویار بھی ایک نظر دیکھ کر واپس مڑتے چلا گیا

"These grey eyes always make me crazy "

اس نے اس کی نم سرمئی آنکھوں کو دیکھنے پہ دل میں سوچا۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

کچھ دیر کے بعد رخصتی ہو گئی اور اب وہ سب واپسی کیلئے گاڑیوں میں بیٹھ رہے تھے

اچانک اریبہ کو اہلام کے نمبر سے ٹیکسس آیا

وہ گاڑی میں بیٹھ رہی تھی لیکن رُک گئی

"ارے یہ اہلام کا میسج"

شاید پھر زاویار بھائی سے جھگڑا کر لیا ہو گا.... اریبہ نے میسج دیکھتے دل میں سوچا

آپ چلیں میں اہلام کیساتھ آتی ہوں

وہ حمین کی گاڑی سے اتر گئی عائرہ بھی جہانزیب اور فاطمہ کیساتھ تھی۔

وہ سب گاڑیاں ہال پارکنگ سے نکل کر آگے کی طرف بڑھی،

زوہان پیچھے تھا اس نے گاڑی کو آگے بڑھایا لیکن فوراً بریک لگائی اور سامنے ایک گاڑی تھی اگر وہ بریک نہ لگاتا تو تو دونوں گاڑیاں ٹکرا جاتی لیکن سامنے والی گاڑی رکے بغیر ہی اس نے سامنے سے نکل گئی

زوہان نے لمحوں میں اس شخص کو پہچان لیا تھا

www.novelsclubb.com

اور ایک سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں اس میں ملک تھا اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتا مسکرا رہا تھا

وہاں سے غائب ہوا،

زوہان نے پھر گاڑی سٹارٹ نہیں کی دماغ نے گویا سگنلز دیے اور بھاگ کر اترا زاویار کو

فون کیا

زاوی کہاں ہو تم اس وقت ؟

سوری مجھے ایک کام آ گیا تھا آفس سے ضروری اس لیے اسی طرف جا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

مجھے سچ بتاؤ زاوی کہاں ہو ؟

زوہان کیا ہوا ہے ؟ کوئی پرو بلم ہے کیا؟ میں تو اس وقت آفس کے رستے پہ ہوں،

وہ۔۔۔۔ابھی ہم لوگ نکل رہے ہیں یہاں سے لیکن ابھی میری گاڑی کے سامنے سے

ملک کی گاڑی گزری ہے زاویار، وہ ایسے کبھی سامنے نہیں آتا جب تک اس نے کوئی پکی

گولی نہ کھیلی ہو،

زاویار نے ماتھے پہ بے حد بل پڑے،

زوہان تو مجھے کیا بتا رہے ہو سب گاڑیاں رکواؤ اور گھر سے مزید سیکورٹی کو بلاؤ فوراً میں واپس آ رہا ہوں،

تم لوگ پریشان نہ ہو؟

.....لوگوں میں گاڑی میں اکیلا ہوں "تم" کیا مطلب

اہلام کہاں ہے؟

وہ حمین کی گاڑی میں اس کیساتھ جانے کا کہہ رہی تھی زاویار بھی گاڑی کو موڑ کر واپس ہال کے رستے پہ لے آیا

یار کیا ہو گیا ہے تمہیں گاڑیاں رکواؤ جلدی کرو زوہان،

زوہان نے سیکورٹی والوں کو فون کر کے گاڑیاں رکوائی جو کہ سب سے آگے تھے

www.novelsclubb.com

یس سر؟

تم سب نے چیک کیا تھا سب لوگ گاڑیوں میں ہیں نا کوئی رہ تو نہیں گیا یا کچھ الگ تو نہیں دیکھا تم لوگوں نے؟

سر آپ پریشان نہ ہو سب گاڑیوں میں بیٹھ گئے تھے،

تبھی زوہان نے جہانزیب صاحب کی کال اٹھائی

کیا ہوا بیٹا گاڑیوں کیوں تک گئی ہیں کچھ نہیں ڈیڈ مجھے کچھ غلط فہمی ہو گئی تھی آپ چلیں، اور عائرہ کے پاس میرا فون تھا شاید؟

بیٹا وہ تو حمین کی گاڑی میں بچیاں میں نے خود اسے انہیں ساتھ لانے کا کہا تھا

زوہان نے فوراً فون بند کرتے حمین کو فون کیا

جی برو؟

حمین احلام کے پاس میرا فون۔۔۔۔۔۔۔

برو احلام اور اریبہ تو میری گاڑی میں نہیں ہیں

www.novelsclubb.com

What do you mean humain?

کہ وہ تمہاری ساتھ نہیں ہیں؟

بروار یبہ ساتھ تھی پر وہ اتر گئی تھی کہ احلام کیساتھ گئی تھی شاید زاویار بر ویا عائشہ کیساتھ۔۔۔۔۔

عائشہ؟ وہ تو حرم کیساتھ ہے نا؟

جی۔۔۔۔بھائی کوئی مسئلہ ہے کیا میں واپس آجاؤں

نہیں نہیں بس ایسے ہی پوچھا تھا جاؤ تم سب میں بھی پیچھے ہی پہنچتا ہوں کوئی کام آگیا ہے تو دہر لگے گی تھوڑی سے بتادیناڈیڈ کو

جی بھائی۔

حرم؟

زوہان نے حرم کو فون کیا؟

www.novelsclubb.com

ہیلو ڈیئر کزن کیا ہوا؟

کہاں ہو تم؟

میں گاڑی میں ہوں بارات کے ساتھ ہی ہوں بھائی کیا ہوا ہے؟

کچھ نہیں! اور کون ہے تمہارے ساتھ

میں تو گاڑی میں اکیلا ہوں، کیوں کیا ہوا؟

کچھ نہیں ایسے ہی،

زوہان نے فون تو رکھ دیا لیکن حرم اور حمین کے الفاظ اس کے ذہن میں ہتھوڑے کی طرح برس رہے تھے

وہ دونوں ان کیساتھ نہیں تھی اور باقی گاڑیوں میں تو باقی سب رشتے دار تھے وہاں وہ ہو نہیں سکتی تھی تو وہ تھی کہاں؟

وہ بجلی کی رفتار سے گاڑی سے نکلا۔

۔

www.novelsclubb.com

۔

احلام؟ احلام؟ کہاں ہو احلام؟

اریبہ اس وقت ہال کی پچھلی طرف والی پارکنگ میں کھڑی احلام جو آوازیں دی رہی تھی

وہ آگے جانے سے بھی ڈر رہی تھی لیکن پیچھے مڑنا بھی اسے گوارا نہ تھا

اح۔۔۔احلام کہاں ہو؟ دیکھو کوئی مذاق نہیں کرنا نکل آؤ ورنہ میں مر جاؤں گی تمہیں پتہ ہے میرا دل کتنا کمزور ہے

احلام کو آواز دیتے دیتے اس کی آواز رندھ گئی تھی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے تھے،

تبھی کسی نے پیچھے سے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھا

اس کی تو جان ایک پل میں ڈھیر کوئی تھی

ہمم ہمممم

وہ بولنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن۔بول نہیں پا رہی تھی،

شششششش چپ بالکل چپ رہنا شششش

www.novelsclubb.com

زوہان نے اسے اپنے طرف موڑتے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

اریبہ اسے دیکھتے ہی اس کی بازو سے لگ کر رو دی،

زو۔۔۔ہان۔۔۔وہ۔۔۔وہ

کیا ہوا اور یہاں کیا کر رہی ہوں پاگل ہو کیا؟ سب چلے گئے میں نہ آتا تو تم یہیں رہ جاتی، چلو میرے ساتھ اب۔۔۔۔

اس نے اس کی کلائی پکڑی اور اسے ساتھ کھینچتا کے آیا وہ ابھی بھی حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

سب چلے گئے تھے اور اگر وہ نہ آتا تو کیا سچ میں وہ یہیں رہ جاتی،

تمہارا دماغ خراب ہے یا میری جان نکالنے کا کوئی خاص شوق ہے پتہ ہے میں کتنا پریشان ہو گیا تھا ایک پل میں کئی دفعہ جان نکلی ہے میری،

مجھے احلام۔۔۔۔۔احلام نے بلایا تھا؟

کیا؟ احلام نے؟

www.novelsclubb.com

اریبہ نے آنسو صاف کرتے ہاں میں گردن ہلائی،

ہاں اور وہ پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے مل بھی نہیں رہی ہے؟

کیا مطلب ہے تمہارا لڑکی؟ کہاں ہے وہ۔۔۔۔۔۔۔

میں نہیں جانتی،

اتنی دیر میں دونوں نے چہروں پہ گاڑی کی روشنی پڑی زاویار بھی پہنچ چکا تھا،

وہ گاڑی روکتے ہی بجلی کی رفتار سے ان دونوں کے پاس پہنچا،

تم ٹھیک ہو اریبہ کہاں تھی تم؟

احلام؟ کہاں ہے احلام۔؟

زوہان اور اریبہ دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

کیا ہوا احلام کہاں ہے بتاؤ جلدی،

زاویار اس وقت جلے پیر کی بلی بنا ہوا تھا اسے چین نہیں آنا تھا جب تک وہ احلام کو خود اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیتا۔

www.novelsclubb.com

بولو بھی؟

مجھے نہیں پتہ،

میں حمین کیساتھ جارہی تھی تبھی مجھے احلام کا میسج آیا تھا کہ میں اس کیساتھ جاؤں وہ بول رہی کہ ہم زوہان کیساتھ جائیں گے۔۔۔۔۔میں گاڑی سے اتری تو اس نے کہا پیچھے آؤ میں ادھر ہوں پھر چکتے ہیں میں ابھی پیچھے جارہی تھی لیکن مجھے ڈر لگ رہا تھا تبھی آپ وہاں آ گئے

مجے خود نہیں پتہ وہ کہاں ہے؟

اریبہ اتنا کہتے زور زور سے رونے لگی وہ باقاعدہ کانپ رہی تھی،

Damn it !

زاویار نے کہتے زور سے ٹائر کو لات ماری،

زوہان تم ٹھیک تھے وہ کمینہ انسان یہیں تھا اور اگر اس نے احلام کو ہاتھ بھی لگایا نا تو مجھے اس کی کھال اتارنے سے کوئی نہیں روک سکتا

میری غلطی ہے میں نے سب کی زمہ داری کی تھی تو کیوں گیا میں یہاں سے کیوں؟

زاوی چلو ابھی یہاں سے پلیز ہیں جلد از جلد اسے ڈھونڈنا ہے

-

-

-

وہ تینوں جلدی سے گاڑی میں بیٹھے اور وہاں سے نکل گئے راستے کی۔ پہنچے ہی تھے کہ گاڑی جھٹکے سے رکھی راستے میں سڑک کے درمیان پتھر ہی پتھر پڑے تھے

وہ دونوں پل بھر میں سمجھ گئے تھے کہ انہیں ٹریپ کیا گیا ہے اور کوئی ان پہ نظر رکھے ہوئے تھا اور اس نے ہی یہ کیا ہے اور وہ ملک کے علاوہ اور کون ہو سکتا تھا

زوہان تم اریبہ کے پاس رہو؟

میں دیکھا ہوں انہیں، اریبہ گاڑی سے بالکل مت نکلنا ٹھیک ہے؟

www.novelsclubb.com

زاویار انہیں کہتے گاڑی سے اترا لیکن اس کے پتھروں کے پاس پہنچتے ہی دس بارہ لوگوں کے اسے گھیر لیا جن کے ہاتھ میں ڈنڈے اور باقی اوزار تھے

زوہان یہ دیکھتے ہی فوراً گاڑی سے نکلا وہ اپنے بھائی کو کیسے لڑتے ہوئے بیٹھ کر دیکھتا،

وہ بھی اس کی طرف بڑھا لیکن ان لوگوں نے زاویار کو بری طرح گھیر لیا تھا

وہ دونوں ان سے کر رہے تھے جب پیچھے گاڑی سے اریبہ کی چیخنے کی آواز آئی

زوہان فوراً پلٹ کر دیکھا

اریبہ۔۔۔۔۔؟

اس نے لب ہلکے سے ہلے

زاویار نے بھی پیچھے دیکھا جہاں زوہان گاڑی کی طرف بھاگ رہا تھا اور پھر سامنے کھڑی گاڑی کو دیکھا لیکن

گاڑی سے اریبہ غائب تھی؟

www.novelsclubb.com

****

Part 7

وہ لوگ گھر پہنچ چکے تھے

وانیہ ملک اب وانیہ حزیفہ بن چکی تھی

سکندر ولا والوں نے اس کا بھرپور طریقے سے شاندار استقبال کیا تھا

حزیفہ اور وانیہ گاڑی سے اتر کر میں گیٹ میں کھڑے تھے

باقی سب لڑکیاں اور لڑکے سامنے کھڑے ان کو ویلکم کر رہے تھے

گھر کے چاروں طرف آتش بازی ہی آتش بازی تھی،

! ویلکم ہوم

اسکے ساتھ کا بھاری لہنگا سنبھالتے حزیفہ نے مسکرا کر کہتے وانیہ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور وہ اسے لے کر اندر کی جانب بڑھتا گیا ان دونوں پہ پھولوں کی پتیوں کی بارش ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

وانیہ اس وقت خود کو خوش قسمت ترین لڑکی تصور کر رہی تھی وہ ایک چھوٹی سی دنیا سے آئی لڑکی جو خود کو ان اونچے خوابوں اور امیر لوگوں سے دور رکھتی تھی جو سب اسے دھوکا لگتا

تھا آج وہ سب حقیقت بن کر اس کے سامنے تھا وہ بس یہی دعا کر رہی تھی کہ یہ کبھی بھیانک خواب نہ نکلے بلکہ ہمیشہ ایسے ہی رہے،

وہ لوگ گھر کے اندر داخل ہوئے تو سب سے پہلے مسز ثمینہ نے اسے گلے لگایا

! اپنے گھر میں آنے کیلئے خوش آمدید

! تھینک یو آنٹی

وانیہ بھی مسکرا کر ان سے گلے ملی انہوں نے حزیفہ اور وانیہ دونوں جو گلے لگایا

نہیں آنٹی نہیں میں حزیفہ کی ماما ہوں تو آپ بھی میری بیٹی ہیں آج سے ہمارے درمیان کوئی ساس بہو نہیں ہو گا

مجھے ماما کہو گی تو اچھا لگے گا مجھے،

www.novelsclubb.com

جی ماما،

وانیہ مسکرا کر پھر ان کے گلے لگ گئی،

اسے اپنوں کا پیار مل رہا تھا جس کیلئے وہ ساری زندگی ترسی تھی،

ایک بیٹی تھی تو ہمیں کوئی پوچھتا نہیں تھا اب تو دو دو ہیں اب تو حمین سامان باندھو ہم کہیں اور چلتے ہیں۔۔۔۔

حزیفہ نے حمین کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا تو سب ہنس دیئے

پھر سب وانیہ سے ملیں اور اسے کمرے تک پہنچایا گیا

بیڈ پہ بیٹھی تھی وانیہ حزیفہ کے کمرے کی

وہ تھوڑی گھبرائی ہوئی تھی لیکن دروازے پہ سکتی سن کر اس نے کچھ لمبے سانس لے کر خود کو نارمل کیا

www.novelsclubb.com

"کوئی بات نہیں وانی تم گھبرانے والی چیز نہیں ہو کام ڈاؤن "

حزیفہ دروازہ کھولتے اندر آیا اپنی شیروانی اتاری اور کرتے کے بازو فولڈ کرتے اس نے وانیہ کو سلام کیا

"اسلام علیکم مسز حزیفہ "

پھر اس کے سامنے گھٹنہ موڑ کے بیڈ پہ بیٹھا

وانیہ اس کے اس لقب پہ مسکرائے بنا نہ رہ سکی

!وعلیکم سلام

جواب آرام سے دیا گیا

تو کیسی ہیں آپ؟

میں۔۔۔ کیں ٹھیک ہوں؟

میرا نہیں پوچھو گی

آپ کیسے ہیں؟

www.novelsclubb.com

ویسے میں اتنی چپ وانیہ کو ہضم نہیں کر پا پا رہا ہوں مجھے تو تو تڑاک والی بیوی ہی پسند ہے

حزیفہ کے کہنے پہ وانیہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

اچھا سوری! وہ مسکرا دیا

May I?

حزیفہ نے ہاتھ آگے کیا تو وانیہ نے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ دیا

دو بھاری سونے حزیفہ نے دراز سے ایک سرخ رنگ کا باکس نکالا اور اسے اسے کھولا اور کے گنگن نکال کر وانیہ کی دونوں کلائیوں پر پہنائے

جو بہت اعلیٰ ڈیزائن اور قیمتی تھے،

آپ کا گفٹ؟

وانیہ نے اسے دیکھا اور مسکرائی

تھینکس!

ایک بات پوچھوں؟

جی!

تم خوش ہو وانی!

.....وانیہ نے سر اثبات میں ہلایا،

www.novelsclubb.com

جی آپ۔کو۔لگتا ہے کوئی مسز حزیفہ کو مجبور کر سکتا ہے،

اس کے یوں کہنے پہ حزیفہ مسکرادیا

اب کچھ پرانی وانی کی فیلنگز آرہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔جس سے مجھے محبت تھی

وانیہ بس مسکرادی۔

بس مسکراتی رہا کرو اگی لگتی ہو۔

جہانزیب؟

جی

مسز فاطمہ جہانزیب صاحب کے پاس آئی جو اس وقت لاونج میں بیٹھے تھے ان کیساتھ کچھ اور گھر کے لوگ بھی تھے

جہانزیب آپ پتہ تو کریں بچے کہاں گئے ہیں چاروں ابھی تک نہیں پہنچے اللہ ان کی حفاظت کرے پتہ نہیں کیوں نہیں آئے

وہ پریشانی سے کہنے لگی،

آپ پریشان نہ ہو چچی، آتے ہوں گے زوہان برو نے مجھے کام کی تھی شاید ان کی گاڑی میں کوئی فالٹ آگیا تھا وہ کہہ رہے تھے آدھے گھنٹے تک پہنچ جائیں گے زاویار بھائی بھی ان کے ساتھ ہی ہوں گے

حمین نے پیچھے سے آتے انہیں تسلی دی

پھر بھی بیٹا اتنی دیر تو نہیں ہوتی نا؟ پتہ کرنے دو چاچو کو

مسز ثمینہ بھی فکر مندی سے بولی

www.novelsclubb.com

آپ لوگ بے فکر رہیں زوہان اور زاویار بچیوں کیساتھ ہیں پھر ہم فون کر کے پوچھتے ہیں،

جہانزیب صاحب نے وہاں سے اٹھتے زوہان کا نمبر ڈائل کیا لیکن مسلسل بیلز جانے پر بھی وہ جواب نہیں دے رہا تھا یہ بات جہانزیب صاحب کو بھی فکر مندی میں ڈال گئی آخر وہ

کہاں جا سکتے تھی وہ چاروں اتنے لاپرواہ تو کبھی نہ تھے سب لاونج میں پریشانی سے ان کا انتظار کر رہے تھے،

لڑکے بھی بار بار ان کا نمبر ٹرائے کر رہے تھے،

چاچو آ گر آپ کہیں تو ہم لوگ واپس جا کر دیکھیں وہ لوگ راستے میں ہی ہوں گے،

حمین نے سب کو پریشان دیکھتے کہا

ٹھیک کہہ رہے ہیں بچے! بیٹا آپ لوگ جائیں اور اطلاع کریں

سکندر صاحب بھی لاونج میں داخل ہوتے ہی بولے

! جی بابا جان

میرے خیال سے حمین ٹھیک کہہ رہا ہے، ہمیں چل کے دیکھنا چاہیئے پہلے ہی دو گھنٹے سے اوپر ہونے والا ہے ٹائم اور یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے، اور ان کیساتھ لڑکیاں بھی ہیں وہ ہیلے ہوتے تو اور بات تھی

عمر بھی کہتے کھڑا ہو گیا اور حمین کو اٹھنے کا اشارہ کیا،

میں بھی چلتا ہوں؟

جہانزیب صاحب اٹھے لیکن عمر اور جنید جو حزیفہ کے ماموں زاد تھے انہوں نے انہیں روک دیا

نہیں انکل آپ یہیں وہیں ہمیں کچھ معلوم ہوتا ہے تو اطلاع کریں گے آپ کو۔۔۔۔۔۔

ہاں جہانزیب بچوں کو جانے دو،

لیکن بھائی صاحب یہ بچے ہیں کوئی بڑا ساتھ ہونا چاہیئے نا،

جہانزیب انہیں جانے دو اور بیٹا اگر کچھ پتہ نہ چلے تو فوراً بتائیں پھر میں اور جہانزیب ڈی ایس پی صاحب سے رابطہ کرتے ہیں قانون کو ہاتھ میں لینے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے؟

!جی بابا جان

www.novelsclubb.com

اور گارڈز کی دو گاڑیاں ساتھ لیتے جائیں

ان کی اجازت ملتے وہ تینوں گارڈز کیساتھ جلدی سے ان کی تلاش میں نکل گئے،

سب سن لیں یہ بات بچیوں تک یا پھر حزیفہ اور بہو تک کوئی نہیں پہنچائے گا،

انہیں پریشان کرنے کی ضرورت نہیں ہے

آللہ پاک میرے بچوں پر رحم کرے

ثمینہ بیگم رو رہی تھی

ثمینہ آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں

سکندر صاحب ہماری بیٹیاں اس وقت گھر سے باہر ہیں نجانے کہاں ہیں،

ثمینہ ہمیں اللہ پر اور اپنے بچوں پر بھروسہ ہے کیسے باتیں کر رہی ہیں آپ، حوصلہ رکھیں،

بھائی صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں ہمارے بہادر بیٹے ان کے ساتھ ہیں وہ اپنی جان پر کھیل جائیں گے لیکن ہمیں بھروسہ ہے عزت پر حرف نہیں آنے دیں گے انشاللہ

!انشاللہ

www.novelsclubb.com

جہانزیب صاحب کے کہتے ہی سب نے ان کی خیریت کی دعا کی تھی،

وہ سب دل ہی دل میں بہت پریشان تھے بس ایک دوسرے کو سہارا دے رہے تھے،

وہ دونوں ان سے لڑ رہے تھے جب پیچھے گاڑی سے کسی کے چیخنے کی آواز آئی،

زوہان نے دو لوگوں کو لات مرتے دور پھینکا اور فوراً پلٹ کر دیکھا

اریبہ۔۔۔۔۔؟

اس نے لب ہلکے سے ہلے

وہ بھاگ کر گاڑی کی طرف بڑھا

ایک کو وہ پہلے ہی کھو چکے تھے اب اریبہ کو کھونا افورڈ نہیں کر سکتے تھے،

زاویار نے بھی پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں زوہان گاڑی کی طرف بھاگ رہا تھا لیکن۔۔۔۔۔

گاڑی سے اریبہ غائب تھی؟

وہ وہاں نہیں تھی

اریبہ اریبہ،

زوہان نے گاڑی کا دروازہ کھولتے اسے زور سے آوازیں دی اسے گاڑی کے ارد گرد ڈھونڈا لیکن وہ وہاں نہیں تھی،

وہ اس وقت ایک ایک سنسان سڑک پہ پھنس چکے تھے جس کے ارد گرد دور دور تک کوئی مدد کی امید کرنا ناممکن تھا اور اس وقت وہ دو ان دس بارہ لوگوں سے کیسے لڑ سکتے تھے،

۔

آہممممم۔ ہمممممم

!

دو لوگ اس وقت سڑک کے کنارے اریبہ کو کھینچتے ہوئے کے جا رہے تھے وہ گرتی پڑتی ان کیساتھ ان بھاری کپڑوں میں کھنچی جا رہی تھی،

www.novelsclubb.com

اس کے منہ پہ انہیں نے پٹی باندھ رکھی تھی اور اس کے ہاتھ بھی باندھ رکھے تھے، وہ مسلسل بولنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن سب فضول تھا اسے لگ رہا تھا اب وہ کبھی گھر واپس نہیں جا سکتی وہ کہاں پھنس گئی تھی،

زوہان جاؤ اریبہ کے پاس میں انہیں دیکھتا ہوں،،،،

زاویار نے ان کو مرتے اور کچھ مار کھاتے کہا

کچھ کو وہ دونوں پہلے ہی ڈھیر کر چکے تھے

زوہان سڑک پہ یہاں سے وہاں اسے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا

اریبہ؟اریبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس میں جتنی وقت تھی وہ اتنی زور سے اسے پکار رہا تھا لیکن بول کیوں نہیں رہی تھی،

اس کی آنکھیں ہلکی ہلکی کھل رہی تھی

www.novelsclubb.com

آہہہہہ!

مم۔۔۔م۔۔۔میرا سر،

اسے ہوش آیا تو اسے سر پھٹتا ہوا محسوس ہوا

اس نے آنکھیں زور سے بند کر کے جھپکتے سر دائیں بائیں ہلایا

آنکھیں کھولتے ہی اس نے ارد گرد دیکھا

وہ ایک سنسان اندھیرا خالی کمرہ تھا دروازے میں ایک سوراخ ہونے کی وجہ سے کچھ روشنی کی کرنیں آندر آرہی تھی جیسے باہر کسی چیز کی روشنی ہو،

وہ کمرے کے درمیان ایک کرسی پہ بیٹھی تھی اور اس کے ہاتھ اور پاؤں بندھے تھے

اس نے حیرانی سے ارد گرد دیکھا

اسے سب کچھ یاد آچکا تھا کہ اس کے ساتھ کیا ہوا تھا

تین گھنٹے پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی سب کیساتھ ہال سے باہر آرہی تھی،

او ہو رشنہ رکو شاید میں اپنا والٹ ٹیبل پہ چھوڑ آئی ہوں میں کے کر آتی ہوں، تم چلو گاڑی تک میں ابھی آتی ہوں

اچھا جلدی آنا،

رشنہ کہتے آگے بڑھ گئی

وہ واپس اندر کی جانب آئی ٹیبل سے اپنا چمکتا ہوا کلچ اٹھایا اور واپس مڑنے لگی لیکن کسی کی آواز نے اسے کے قدم روک دیئے

آہہہ ہیلپ پلیز ہیلپ

اس نے واپس مڑ کر دیکھا

بچاؤ مجھے۔۔۔۔۔بچاؤ۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔۔

آواز شاید دوسری طرف سے آرہی تھی اس کے قدم خود بخود اس جانب چل دیئے

وہ راہداری سے گزر کر آگے آئی وہاں ہال سے پیچھے کہ طرف جانے کا دروازہ تھا جو آدھا کھلا تھا آواز وہاں سے آرہی تھی جیسے کوئی مدد کیلئے بلا رہا ہو

کون ہے وہاں؟ کون ہے؟

www.novelsclubb.com

اس نے باہر کی طرف تیزی سے جاتے زور سے آوازیں دی لیکن کوئی جواب نہ ملا وہ مزید آگے بڑھی

ہیلپ؟ پلیز۔۔۔۔۔

وہ ہال سے نکل کر باہر آچکی تھی وہاں کچھ گاڑیاں ہی پارک کی گئی تھی۔۔۔وہ بالکل ویران جگہ تھی وہاں کوئی نہیں تھا

بچاؤ۔۔۔۔۔۔ہیلپ می۔۔۔۔۔ہیلپ می پلیز۔۔۔۔۔۔۔آہہہہ

اس سے پہلے کہ وہ آگے جاتی آواز اس کے بالکل پیچھے محسوس ہوئی، وہ اپنی جگہ سن ہو چکی تھی اسے ایسے محسوس ہو رہا تھا کوئی اس کی طرف بڑھ رہا ہو اور سرگوشی نما آواز میں بول رہا ہو

وہ مڑی لیکن اس سے پہلے کسی نے رومال اس کے منہ پہ رکھا اس نے اس کے باوجود خود کو چھڑوانے کی بہت کوشش کی اور اس رومال والے شخص لے منہ پہ اپنے ہاتھ مارے جس کی وجہ سے اس کا چہرہ اچھا خاصا زخمی ہو چکا تھا،

لیکن پیچھے سے دو اور بندوں نے آتے اس کے ہاتھ پیچھے باندھ دیئے اور دوائی کے زیرِ اثر وہ بے ہوش ہو چکی تھی،

ان لوگوں نے اسے گاڑی میں ڈالا

اس کا موبائل نکالو،

آگے بیٹھے انسان نے اپنے چہرے سے ماسک ہٹاتے باقی آدمیوں کو حکم دیا

! یس بوس

اس نے اس کے کلچ سے موبائل نکالتے دیکھا جس پہ لاک لگا تھا اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر فنگر پرنٹ پہ رکھا اور آگے بیٹھے شخص کے حوالے کیا

جسے اس نے کہتے ہی اریبہ کی چیٹ کھولتے اسے میسج کیا،

www.novelsclubb.com

پانچ منٹ کے بعد ہی اریبہ وہاں آتی دکھائی دی لیکن وہ گاڑی سے اترتے اس سے پہلے ہی کوئی اس کے پیچھے بھاگتا ہوا نمودار ہوا،

یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟

بوس یہ ہمیں دیکھ کے گا تو معاملہ گڑبڑ ہو جائے گا

ہمممم جلدی نکلو یہاں سے !

اس نے زوہان کو اریبہ کو کے جاتے دیکھ کر کہا اور وہاں سے پیچھے رستے سے گاڑی تیز رفتاری سے نکال لے لے گئے،

حال۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ دروازہ کھلا

ہاہاہاہاہا

Welcome welcome Dr Ahlaam!

www.novelsclubb.com

Welcome to my place !

وہ قہقہ لگا کر احلام کے سامنے آرکا دونوں ہاتھ جیبوں میں ڈالے وہ اس وقت تھری پیس سوٹ میں ملبوس تھا

اندھیرا ہونے کی وجہ سے احلام اس کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہی تھی،

کان ہو تم اور مجھے یہاں کیوں لایا ہے؟

احلام کے چہرہ پر ڈر کی کوئی لہر نظر نہیں آ رہی تھی لیکن یہ وہی جانتی تھی کہ اپنے اندر وہ کتنے خوف سے جنگ کر رہی تھی،

واہ واہ واہ دست دینی پڑی گی ڈاکٹر صاحبہ کیا بہادری ہے آج تک تو سنا تھا آج دیدار بھی کر لیا

وہ دونوں ہاتھوں کو جیبوں سے نکال کر تالی بجاتے بولا

ویسے ابھی تک تمہارے وہ سو کالڈ کزنز مچل رہے ہوں گے نہیں؟ ہاہاہاہاہا

بکواس بند کرو اور بتاؤ کتنے پیسے چاہیئے تمہیں،

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہا پیسے؟

You're wrong my dear doctor lady !

پیسے کس کمبخت جو چاہیئے،

ہمیں جو چاہیئے تھا وہ ہم لے آئے اور اب وہ ہمارا ہو گا،

وہ احلام کے چہرے کے برابر جھکتے بولا

لگتا ہے ابھی واقف نہیں ہو تم راجپوت فیملی سے جو ان کی عزت اٹھالائے ہو اور ایسی بکواس کر رہے ہو تمہارے لیے بہتر ہے پہلے پتہ کر والو کہ کون ہیں وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار تم بھی اپنے کزن کی طرح کتنا بولتی ہو نا؟ ہیں نا؟

وہ احلام کی بات کاٹتے اپنے کان میں انگلی ڈال کر بولا

اور رہی بات راجپوت فیملی کی تو۔۔۔۔ مجھ سے بہتر انہیں جوں جان سکتا ہے احلام جہانزیب!

میرا سب کچھ چھیننے والے مجھے سڑک پہ لانے والے میرے باپ کو مارنے والے ہیں وہ لوگ میں نے تو صرف ان کی دکھتی نبض پہ ہاتھ رکھا ہے ابھی تو ان کی گردن کچلنا باقی ہے

ہاہاہاہاہاہا

شاید تم جانتے نہیں ہوا سے جس کو فلحال تم انجانے میں چھیڑ بیٹھے ہو، وہ اگر تمہارے تک پہنچ گیا نا تو چیڑ پھاڑ ڈالے گا وہ بھی منٹوں میں،

کیا پتہ میں اسی کے انتظار میں ہوں۔۔۔۔جانتا ہوں پہنچے گا وہ اپنی لاڈلی کو بچانے لیکن ۔۔۔۔۔۔۔بہت دیر ہو چکی ہو گی تب تک؟ چچ چچ

اس نے نفی میں سر ہلاتے ایک آنکھ سے ونک کیا

اور رہی بات میری تو میں اپنے باپ اور بھائیوں کی بہادر بیٹی اور بہن ہوں مجھے انہوں نے تم جیسے کتوں سے ڈرنا نہیں بلکہ نمٹنا سکھایا ہے انہوں نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

احلام کی بات ختم ہونے سے پہلے اس نے ایک زوردار تھپڑ اس نے گال پہ مارا اتنی زور سے مارا کہ وہ کرسی سمیت دوسری طرف جا گری،

اس کو یہیں بند رکھو اور اس کا منہ بھی بند کرو اور جو کام کہا ہے وہ دس منٹ میں کرو،

یہ غرور جوان راجپوتوں کے خون میں پایا جاتا ہے نا آج میں ان سب کے غرور کو ان کے ہی خون میں ملاؤں گا

جلدی کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ زور سے چلاتے وہاں سے نکال گیا جبکہ اس کے پیچھے جو دو اس کے ہٹے کٹے آدمی کھڑی تھی انہوں نے اس کی بات سنتے ہی دروازہ بند کیا اور فوراً اس کی بات پہ عمل کیا،

سر؟

ہاں امن بولو کچھ پتہ چلا؟

کیپٹن نے امن کی کال ریسیو کرتے کہا

نہیں سر آس وقت اس کی کوئی لوکیشن ٹریس نہیں ہو رہی ہے اس دفعہ ان کے پکا کام کیا،

امن کچھ بھی کرو جتنی فورسس تمہیں چاہیئے لو جلدی کرو۔۔۔۔۔۔امن وہ اس وقت میری احلام کو کیڈنیپ کر چکا ہے اور کیں جانتا ہوں وہ اتنی آسانی سے اس کی فیملی کے ہاتھ بھی نہیں آئے گا

سر میں پوری کوشش کر ہا۔۔۔۔۔۔۔۔

کوشش مائی فٹ امن مجھے کوشش نہیں مجھے اگلے صرف دس منٹ میں اس کی لوکیشن نہ ملی تو پھر مجھے اپنی طریقے سے کام کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا نہ میجر ہمایوں نہ کوئی اور ان کی ہی وجہ سے ہوا یہ سب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سر!

اس نے کہتے فون رکھا اور دونوں ہاتھ سٹیرنگ پہ زور سے مارے

Damn it !

تم جو بھی ہو، تم نے کیپٹن کی محبت پہ نظر ڈالی ہے تمہاری آنکھیں نہ نکالوں تو کہنا،

---

www.novelsclubb.com

زوہان اس وقت اسی راستے پہ اپنی گاڑی کو ہوا میں اڑاتے ہوئے لے جا رہا تھا وہ جانتا تھا کہ ہو گا اریبہ کو گاڑی سے پیدل ہی نکلا

اور وہ لوگ اگر جنگل کے بیچ وبیچ اسے لے گر گئے ہوں گے تو اچھی دور نہیں پہنچے ہوں گے

اس لیے وہ اسی رستے پہ تیزی سے جا رہا تھا

دوسری سیٹ پہ اس کا فون بھی مسلسل بج رہا تھا

اس نے جھنجھلا کر فون کان سے لگایا،

کیا مسئلہ ہے؟

ہاہاہاہاہا مسئلہ؟ نہیں تو میں تو آج بہت خوش ہوں؟ زوہان راجہ؟ آپ کیسے ہیں؟

اس نے فون کو ایک ہاتھ سے کان سے دور کرتے گھورا وہاں دوسری طرف ملک تھا

کمینے انسان میں جانتا ہوں یہ سب کیا دھرا تیرا ہے لیکن ہمیشہ کی طرح اپنے باپ کی طرح

بزدلی والا کام ہے کیا ہے تو نے ہمت تھی تو مجھے ہاتھ لگا کر دکھاتا ما پھر میں تجھے بتاتا،

www.novelsclubb.com

زوہان گاڑی روک کر نیچے اتر چکا تھا اسے اس وقت وہاں کوئی نظر نہیں آ رہا تھا آگے دو

راستے تھے وہ نہیں جانتا تھا کہ کہاں جائے؟

یہی تو مسئلہ ہے نا کہ ہمارے وے آف ورکنگ الگ ہیں اسی لیے تو ہم دشمن ہیں ہیں ناراجہ صاحب

دشمن بھی میں اپنے ظرف والے رکھتا ہوں تمہارے جیسے بزدل کرے نہیں،

ہاہاہاہا کافی مچل رہے ہو تمہارا وہ جگری یار بھی ایسے ہی تڑپ رہا ہوں گا نا؟ بہت خوشی محسوس کر رہی ہے، ایسے دیکھ کر تم لوگوں کو اور تم لوگوں سے مقبل کرتا تو یہ تڑپ کیسے دیکھتا،

ویسے ماننا پڑے گا کیا بہادر عادتیں ہیں، بھئی رتی برابر بھی ڈر نہیں ہے ان میں۔۔۔۔واہ دار دیتا ہوں لیکن ہاہاہاہاہا تم جانتے ہو میں ڈر کیسے ڈالتا ہوں اس کے اندر جو مجھ سے نہیں ڈرتا،

بکواس بند کرو کمینے ظلیل انسان خبر دار اگر ان دونوں کو نقصان پہنچایا تو میں تمہیں زندہ گاڑ دوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم اپنی آواز نیچے رکھو ورنہ ان دونوں کے ٹکڑے کر دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔آخری دفعہ بول رہا ہوں اور جلدی پہنچو اب مجھ سے صبر نہیں وہ رہا ہے،

زوہان ابھی وہیں کھڑا تھا جب اسے سامنے سے کچھ گاڑیاں آتی ہوئیں دکھائی دی،

زوہان واپس گاڑی سٹارٹ کرتا لیکن اس سے پہلے ہی اسے وہاں کچھ چمکتا ہوا محسوس ہوا

وہ آگے بڑھا ہوا اور جھک کر اس نے وہ چیز ہاتھ میں اٹھائی

وہ اور کچھ نہیں بلکہ اریبہ کی ایک سینڈل تھی وہ فوراً سے آگے بڑھا کچھ دور سے دوسری سینڈل بھی ملی پھر کچھ آگے گجروں کی پتیاں بکھری ہوئی تھی جو اریبہ نے پہنے ہوئے تھے وہ ان سب چیزوں کو دیکھتے آگے بڑھتا گیا،

لیکن اس کے پہنچتے ہی وہ گاڑیاں سے نکل چکی تھی وہ پیچھے بھاگا

رکور کو وہ ان دونوں گاڑیوں کے پیچھے بھاگ رہا تھا

اریبہ نے گاڑی میں بیٹھے ہوئے اسے پیچھے مڑ کر دیکھا

www.novelsclubb.com

ہممممم وہ چلا رہی تھی لیکن منہ پہ کپڑا باندھا ہونے کی وجہ سے آواز گلے میں ہی دم توڑ رہی تھی اس کا گلہ اب شدید دکھ رہا تھا اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے وہ ان دونوں کے درمیان بیٹھی بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی

اپنے ہاتھ چھڑوا رہی تھی ہاتھ پاؤں مار رہی تھی لیکن۔سب بے سود تھا زوہان اب بھی لوٹتے وہ پیچھے تھا لیکن پتھر سے پاؤں ٹکرانے کی وجہ سے وہ منہ کے بل گرا اور زمین پہ جھاڑیوں اور کانٹوں میں جا گرا لیکن وہ پھر بھی رکا نہیں گاڑیاں بہت دور نکل چکی تھی اس کا موبائل گر چکا تھا کپڑے پٹ چکے تھے لیکن وہ پھر بھی گاڑی کی نشانات پہ بھاگتا چلا گیا،

اس کا دماغ پس کہہ رہا تھا کہ زوہان اریبہ کو تمہارے ضرورت ہے

تمہاری اریبہ خطرے میں ہے۔۔۔۔۔۔۔

پوری دنیا میں اس وقت اسے بس یہی سنائی دے رہا تھا

اسے اریبہ کا وہ دھندلا عکس دکھائی دے رہا تھا جو اسے اس گاڑی کے بیک مرر پہ نظر آیا تھا وہ رو رہی تھی یقیناً بہت ڈری بھی وہ گی وہ تو اس سے ڈر جاتی تھی نجانے اب کتنی ڈری ہو گی وہ لوگ اس کی ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہوں گے ؟

عمر بھائی روکیں روکیں روکیں۔۔۔۔۔۔۔

حمین نے فوراً عمر سے کہا جو گاڑی چلا رہا تھا جنید پچھلی سیٹ پہ بیٹھا اس وقت جہانزیب صاحب سے رابطے میں تھا

کیا ہوا؟

.... یہ یہ۔۔۔۔زوہان بروکی گاڑی ہے

کہتے وہ تینوں فوراً گاڑی سے نکلے

یہاں؟ لیکن اس میں تو کوئی نہیں ہے وہ چاروں کہاں ہیں

۔۔؟

مطلب وہ لوگ کسی مصیبت میں ہیں،

انکل آپ جلدی ڈی ایس پی صاحب سے رابطہ کریں،

اور پولیس کو لے کر پہنچیں

اس نے جلدی سے فون رکھتے واپس حمین کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

حمین میں کچھ گارڈز کو ساتھ کے کر دائیں طرف جاتا ہوں

تم اور جنید باقی گارڈز کیساتھ آگے جاؤ ہو سکتا ہے وہ آگے ہوں جیسے ہی کسی کو کچھ پتہ چلے ایک دوسرے سے فوراً رابطہ کرنا

وہ تینوں یہاں تک تو پہنچ چکے تھے لیکن آگے بڑھنا کتنا مشکل تھا وہ ابھی اس سے انجان تھے

اس ایک حادثے نے پوری راجپوت فیملی کو ہلا ڈالا تھا، وہ لوگ ہلتے بھی کیسے نہ ان کی سب سے لاڈلی بیٹیوں کو انہوں نے نقصان پہنچایا تھا۔

جہانزیب صاحب اور سکندر صاحب فون بند کرتے ہی ڈی ایس پی کے آفس میں پہنچے حرم بھی ان کیساتھ ہی تھا، تھے،

حرم ان دونوں ساتھ کچھ پولیس فورس اور خود ڈی ایس پی کو کے کر عمر اور حمین کی بتائی ہوئی لوکیشن پہ نکل چکے تھے۔

بوس بوس؟

کیاہوا؟وہ اپنی کرسی سے اٹھ بیٹھا

بوس وہ لوگ اس لڑکی کو لا رہے تھے لیکن وہ زوہان راجہ ان کو دیکھ چکا ہے اور ان کے پیچھے ہی ان کو ڈھونڈ رہا ہے

اور ان لوگوں کے پولیس کو بھی اطلاع دے دی ہے

کیا؟یہ کیسے ہو سکتا ہے نکمے ہو تم سب نکارا ہو۔۔۔۔کسی کام کے نہیں ہو؟

فون ملاؤ انہیں؟

ملک۔اس وقت تلملا اٹھا تھا اس کا پلین اتنی جلدی فلاپ نہیں ہو سکتا تھا چاہے اس کیلئے اسے کسی کی جان ہی کیوں نہ لینی پڑتی،

www.novelsclubb.com

فون ملاتے ہی اس نے ملک کے حوالے کیا

ہیلو بوس۔۔۔۔۔۔۔۔

اس لڑکی کو وہیں چھوڑو اور زندہ نہیں چھوڑنا اگر وہ زوہان اس کے پیچھے ہے نا تو اس کے سامنے سے اسے زندہ جلا کر وہاں سے فرار ہو اجاؤ وہ۔اسے سامنے دیکھ کر کبھی تم لوگوں کا پیچھا نہیں کرے گا

سمجھے بیس منٹ میں تم لوگ یہاں سے نکل جانے چاہیئے سمجھے ؟

! یس بوس

کہتے اس نے فون بند کر دیا،

اور تم لوگ میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو ان پیپرز کو لے کر چلو اس لڑکی کی طرف،

اس ن دروازہ لات مارتے کھولا اور دو آدمیوں کیساتھ اندر داخل ہوا

احلام نے اسے حقارت کی نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

مجھے کھولا اور جانے دو کیونکہ زیادہ ٹائم نہیں ہے تمہارے پاس ایک دفعہ وہ تم تک پہنچ گیا نا تو عبرت کا نشان بن جاؤ گے،

!امن

یس سر؟

امن اسی وقت پولیس فورس کو روکو وہ۔لوگ وہاں تک نہیں پہنچنے چاہیئے سمجھے؟

میں نہیں چاہتا کہ۔وہ۔لوگ احلام تک پہنچیں اور یہ خبر باہر پھیل جائے

لیکن سر سکندر راجہ اور جہانزیب راجہ اس وقت ڈی دیاپی کیساتھ وہاں سے روانہ ہو چکے ہیں وہ لوگ خود ان کی آفس میں ملے ہیں ابھی

امن اسی وقت کچھ کرو اور انہیں روکو وہ وہاں تک نہیں پہنچنے چاہیئے روکو امن

جی کیپٹن میں۔۔۔۔۔۔۔۔

امن کی بات سنے بغیر ہی اس نے کال کاٹ دی اور بال دونوں مٹھیوں میں لیتے وہ چلایا تھا

اس کا بس نہیں چلا رہا تھا کہ وہ بس کو تیس نہس کر دی کیپٹن سے وہ چیز چھین لی گئی تھی جو اسے اس کی جاناے بھی پیاری تھی

۔

www.novelsclubb.com

۔

زوہان اپنے پہنچ چکا تھا سے دور ایک پرانی سے فیکٹری نظر آئے وہ بغیر کچھ دیکھے ہی اندر کی جانب بھاگا

ان لوگوں کے اریبہ کو پیچھے کے دروازے سے اندر لاتے وہاں کرسی سے باندھا اور اس کے ارد گرد پیٹرول ڈال دیا

جلدی کرو وہ پہنچ چکا ہے جلدی کرو،،،،،،

دوسرے کے کہتے ہی اس نے جیب سے لائیٹر نکالا اور اس کے کائیٹر پھینکتے ہی وہاں آگ بھڑک اٹھی

آگ لگاتے ہی وہ لوگ پیچھے دروازے سے ہی بھاگ گئے

www.novelsclubb.com

زوہان ابھی دروازے سے کچھ قدم دور تھا جب اسے چھت سے آگ کے شعلے نکلتے نظر آئے شاید اس جگہ کا چھت نہیں تھا

اس کے قدم ایک پل کیلئے رک گئے،

اریبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ حلق کے بل چلایا

اریبہ اریبہ وہ اندر داخل ہوتی ہی چاروں طرف پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈنے لگا لیکن وہاں آگ کے سواہ کچھ نہیں تھا

وہ ہر جگہ ڈھونڈ چکا تھا لیکن وہ کہیں نہیں تھی

اریبہ۔۔۔۔۔۔کہاں ہو تم؟

اریبہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن کچھ نہیں کر سکتی تھی

مجھے بچالیں پلیز پلیز یا میری مدد کریں پلیز

وہ دل ہی دل میں اللہ سے مدد مانگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

اس کے ارد گرد آگ ہی آگ تھی،اس نے پاؤں کو پیچھے کرنی کی کوشش کی کیونکہ آگ اس سے بالکل دو قدم دور تھی لیکن پیچھے ہونے کی وجہ سے اس کی کرسی ڈھگمگائی اور ایک طرف زمین پہ گر گئی

کرسی گرنے سے ٹوٹ گئی اور اسکا ایک ہاتھ کھل گیا اس نے منہ پر سے پٹی ہٹائی

لیکن اس سے پہلے ہی اس کے دوپٹے پر آگ لگ چکی تھی

باباجان، بھیا؟ زوہان؟ کہاں ہیں آپ سب بچائیں اللہ جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ لو تمہارا تحفہ بہت غرور ہے نا اپنے گھر والوں پہ ڈاکٹر صاحبہ اب دیکھتے ہیں کون آتا ہے تمہیں بچانے،

اس نے کہتے ہی اپنے بندوں کو اشارہ کیا تو ایک نے احلام کے ہاتھ کھول دیئے اور دوسرے نے سائیڈ پہ پڑا ہوا خستہ حال میز اٹھا کر اس کے سامنے رکھا

www.novelsclubb.com

گڈ گرل،

چلو اب اس پہ سائن کرو

اس نے وہ پیپیرز میز پہ پٹختے پن اس کی طرف بڑھایا

احلام نے ایک باتوں اٹھا کر اس کی طرف دیکھ

اور یہ کیا ہے؟

تمہارے ہیرو کی جان کا نذرانہ،

اور تمہیں لگتا ہے تم کہوں گے اور میں سائن کر دوں گی؟

احلام نے اس دیکھتے کہا

کریں گا تو تمہارا باپ بھی۔۔۔۔۔تم بھی جانتی ہو وہ تمہیں ڈھونڈتا یہاں آئے گا اور اگر تم سائن نہیں کرو گی تو میرے آدمی اسے یہاں اوپر سے شوٹ کر دیں گے،

اس نے مخضوظ ہوتے کھڑکی کر طرف اشارہ کرتے کہا

اور وہ تو چوڑیاں پہن کر آئے نا کہ تم اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک اور مزید بکواس نہیں۔۔۔۔۔۔

اس نے احلام کا جبڑا اپنے ہاتھ میں دباتے کہا

سائن کرو کوئی اور آپشن نہیں ہے تمہارے پاس سمجھی تم،

نہیں کروں گی میں سائن جو بھی ہے یہ

یہ نکاح نامہ ہے اور تم اسے سائن کرو گی تمہارے پاس صرف تین منٹ ہیں

کہتے اس نے اپنے آدمی کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس سے ایک چھوٹا سا گیجٹ لیا

سائن کرو ورنہ یہ رہا ریموڈ۔۔۔۔۔۔۔

جو رستے میں لگے بم کا ہے ادھر وہ آئیں گے ادھر بم بلاسٹ۔۔۔۔۔۔۔۔سب ختم

لیکن اگر تم سائن کر دو گی تو شاید میں مجھے اس عاشق کے دل پہ۔رحم آجائے اور وہ بچ

جائے

! میں سائن کرنا تو دور تھوکنا بھی پسند نہ کروں تمہارے منہ پہ سمجھے تم گھٹیا انسان

احلام کے کہتے ہی اس نے ایک ہاتھ سے اس کے بال پیچھے سے ہاتھ میں جکڑتے دوسرے

ہاتھ سے پسٹل اس کی کا نپٹی پہ رکھی،

ابھی اسی وقت ! بہت ہو گئی پیار کی زبان۔۔۔۔۔سائن کرو

! سائن کرو

اس نے اس کے بالوں پہ گرفت مضبوط کی

احلام کے منہ سے سسکی نکلی اور آنکھوں میں آنسو آ گئے ! سسسس

وہ جتنی بھی مضبوط بنتی اس وقت وہ جانتی تھی وہ کچھ نہیں کر سکتی وہ ایک اکیلی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی اور وہ اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا تھا،

نہیں کروں گی،

ڈاکٹر صاحبہ آپ مجھے مبجبور کر رہی ہیں کہ میں ان سائن کے بغیر ہی کوئی قدم اٹھالوں،

اس نے کہتے احلام نے باک چھوڑے تو وہ درد کے شدت سے کراہتی رہ گئی

پسٹل ابھی بھی اس کے ماتھی پہ تھا

رف دس گنوں گا ورنہ کوئی سچی محبت مجھے بھی تم سے نہیں ہے سائن کرو ورنہ جنت میں جاؤ

میں تو یہ سب تمہارے اس عاشق کی وجہ سے کر رہا ہوں تاکہ اسے پتہ چلے کہ کسی سے اس کی محبت چھینو تو کیسا محسوس ہوتا ہے کیسے اس نے مجھ سے میری محبت بھینی ہے

اور اگر سائن نہیں کرنا تو خیر ہے میں بھی تمہیں بس ایک گولی ماروں گا، ایک گولی بہت ہے تم جیسے کانچ کی گڑیا کیلئے یا پھر اور بھی بہت سارے طریقے ہیں میرے پاس اس مجنو کو اپنے سامنے بھیک منگوانے کیلئے،

کہتے وہ کمینگی سے ہنسا جبکہ احلام کے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے

وہ۔دل ہی دل میں درود پاک کا ورد کر رہی تھی

ہاآاللہ جی میری مدد کریں مجھے حوصلہ دیں اور میرے گھر والوں کی بھی حفاظت کریں اور انہیں مجھ تک جلدی پہنچائیں،

---

www.novelsclubb.com

اریبہ سب کو پکارتے پکارتے ہی نیم بے ہوش ہو چکی تھی اس کے لب ہل رہے تھے لیکن الفاظ کی ادائیگی کہیں خلق میں دم توڑ چکی تھی

آگ اس کے بالکل قریب پہنچ چکی تھی اور وہ اس دائرہ میں بند تھی، دھواں اس کے ناک اور منہ میں جا رہا تھا جس کی وجہ سے اب اسے سانس بھی نہیں لینے کو رہی تھی اسے لگا کہ اب دس سیکنڈ کے اندر اندر اس کی سانسیں بند ہو جائیں گی اور وہ مر جائے گی

ماما۔۔۔ با۔۔۔ با۔۔۔۔ بچا۔۔۔ ؤ۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ آگ

اس کے الفاظ بے ترتیب ادا ہو رہے تھے

آگ نے بالآخر اس کے دوپٹے کے سرے کو لپیٹ میں لے لیا

۔

۔

زوہان اندھا دھند بھاگتا جا رہا تھا وہ نہ کوئی جھاڑیاں دیکھ رہا تھا نہ کوئی پتھر نہ کچھ اور وہ بس بھاگتا ہی جا رہا تھا اسے بس ایک ہی خیال آ رہا تھا نجانے اریبہ اور احلام کہاں ہوں گی جس حال میں ہوں گی اور نجانے وہ ظالم انسان ان کے ساتھ کیا کرے گا،

تبھی زوہان کو دور ایک پرانے گودام سے باہر آگ کے شعلے نظر آئے تبھی اس کو ان دنوں کا بھی خیال آیا

احلام؟۔۔۔اریبہ؟

وہ فوراً سے وہاں پہنچا لیکن اگلے منظر نے اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین کھینچ لی تھی،

اریبہ وہاں بے ہوش پڑی تھی اور آگ اس سے کچھ ہی انچ دور تھی جو اس کے دوپٹے کو لپیٹ میں لیئے ہوئے تھی

!اریبہہہہہہہہہ

وہ اسے آواز دیتا فوراً آگ میں گود گیا

زوہان کی آواز سنتے ہی عمر جو اس سے کچھ فاصلہ پیچھے تھا وہ بھی اس تک پہنچا،

اور آگ کا منظر دیکھ کر وہ لوگ بھی حیران رہ گئے،

اریبہ اریبہ۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زوہان نے اس کا دوپٹہ کھینچ کر دور کیا، اسے ویسے بے ہوشی میں ہی اٹھایا لیکن چاروں طرف سے کوئی راستہ نہیں تھا ہر طرف آگ تھی،

!زوہانہہ نننننن

عمر فوراً ان تک پہنچا ان لوگوں نے جھاڑیوں اور درختوں سے لمبی لمبی ٹہنیاں توڑ کر اسکے لیے کچھ حد تک آگ بجھاتے راستہ بنایا

زوہان نے نے خود کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اریبہ کو باہر نکالا اس کوشش میں وہ خود بھی کافی حد تک جل چکا تھا لیکن اسے اس وقت اپنی فکر نہیں تھی،

تبھی دور سے کچھ گاڑیوں کی لائیٹس دکھائی دی،

وہ آرمی کی گاڑیاں تھی اور بہت بھاتی تعداد میں تھی،

یقیناً کیپٹن ان تک پولیس سے پہلے پہنچ چکا تھا،

زوہان نے فوراً سے اپنا کوٹ اتارا کو اس نے پہن رکھا تھا اور اریبہ کے اوپر ڈال دیا،

اریبہ اریبہ آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عمر بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔زوہان نے عمر کو دیکھتے بے بسی سے کہا

زوہان پریشان نہ ہو۔۔۔آرمی والے پہنچ چکے ہیں شاید بابا جان نے بھیجے ہیں یہ مدد کریں گے

اریبہ کو کچھ نہیں ہو سکتا عمر بھائی۔۔۔۔

!ہاں زوہان یہ بالکل ٹھیک ہے انشاءاللہ

آرمی کی گاڑیاں رکتے ہی سب فوجیوں کے پورے علاقے کو گھیر لیا تھا لیکن وہاں انہیں اس وقت کچھ نہ ملا تھا انہوں نے اریبہ اور زوہان کو گاڑی میں ڈالا اور ہسپتال کی طرف بھیجنے کا کہا

عمر نے جہانزیب صاحب اور حمین لوگوں کو بھی اطلاع کر دی تھی حمین جنید بھی راستے میں پہنچ چکے تھے انہیں زاویار کہیں نہیں ملا تھا،

اریبہ کیا ہوا اریبہ کو حمین نے اریبہ کی دوسری طرف آرمی کی جیپ میں بیٹھتے کہا،

حمین ابھی میں کچھ نہیں بتا سکتا اس کا خیال رکھنا اور اسے تم ہو سپیٹل لے جاؤ میں زاویار کو ڈھونڈے بغیر نہیں جا سکتا،

لیکن سر آپ زخمی ہیں۔۔۔۔

فوجیوں نے اسے روکنے کی کوشش کی

پلیز اس وقت اریبہ کو یہاں سے لے جائیں اور حمین اس کا خیال رکھنا اور بابا جان آگے ہی ہیں

زوہان نے گاڑی سے اترتی کھڑکی پہ جھکتے حمین جو ہدایات دی اور خود واپس مڑا،

زاویار یہاں نہیں ہے لیکن وہ بھی مصیبت میں ہے میرا دل کہتا ہے کہ وہ احلام تک پہنچ چکا ہو گا اور احلام کا ابھی تک کچھ پتہ نہیں ہے،

لیکن زوہان تم زخمی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عمر بھائی پلیز جلدی کریں مجھے اپنی بہن تک ہر حال میں پہنچنا ہے جلدی کریں، وہ لوگ بھی آرمی کیساتھ ہی آگے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر کچھ گاڑیاں اسی طرف آرہی ہیں اور پولیس والوں نے اس دوسری لڑکی کو بچا لیا ہے

کیا مطلب ہے پولیس والوں نے وہ کہاں سے آگئے ہاں؟

تم لوگ کسی کام کے نہیں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہا تھا نا میں نے وہ تمہاری روح تک کو تڑپا تڑپا کر ماریں گے تم نے اس دفعہ غلط پنگا لیا ہے

احلام نے حقارت سے اس کی طرف دیکھ کر چیختے کہا

تم۔۔۔ تمہیں تو میں بتاتا ہوں،

ملک اسکی طرف لپکا اور اس نے احلام کو بالوں سے جکڑا اور کرسی سے کھڑا کیا دوسرے بندے نے ملک کے اشارے پہ اس کی باقی رسیاں میں کھولی اور وہ اس کو بالوں سے جکڑ کر کمرے سے باہر گھسیٹتا ہوا لے کر جا رہا تھا،

آہہہہہ ڈیڈ۔۔۔۔۔۔آہہہہہہ چھوڑو مجھے تم

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احلام اس کے ساتھ روتے چیختے کھینچتی چلی جا رہی تھی

وہ ابھی بھی انہیں شادی کی بھاری کپڑوں میں ملبوس تھی اس لیے اسے چلنے میں بھی مشکل ہو رہی تھی۔

ملک اس کو کسی اندھیرے راستے کے ذریعے سیڑیوں سے اوپر لے آیا جیسے وہ کسی تیخانے میں بند تھی

وہ اس کو تین منزلوں کے اوپر چھت پہ لے آئے تب تک وہاں آرمی کی گاڑیوں نے اس پرانی فیکٹری کو پورے طریقے سے گھیرے میں لے لیا تھا اور ہر طرح افرا تفری پھیل چکی تھی

گدھے ہو سب کے سب یہ کوئی پولیس نہیں بلکہ وہ کیپٹن ہے اور پوری پاک فوج لے کر آیا ہے، اسے روکو ورنہ میں سب کو اپنے ہاتھوں سے گولی مار دوں گا،

چھو۔۔۔۔ چھوڑو مجھے،

احلام نے درد سے کراہتے ملک کے ہاتھ اپنے بالوں سے ہٹانے چاہے لیکن گرفت بہت مضبوط تھی

www.novelsclubb.com

اب کیا فائدہ نازک ڈاکٹر، میں نے تمہیں ایک موقع دیا تھا اب تو میں تمہیں وہ موت دوں گا کہ تمہارے گھر والوں اور اس عاشق کیپٹن کی روح تک کانپ جائے گی، مجھ سے پنگا بھاری پڑے گا انہیں

تمہاری آفر پہ میں تھوکتی بھی نہیں ہوں سمجھے تم بزدل انسان ہمت ہے تو جاؤ جا کر ان سے مقابلہ کرو جو تمہاری بارات لے کر آئے ہیں، مجھ پر ہاتھ اٹھا کر اپنی بزدلی ظاہر ر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آہہہہہہہہ

اپنی بات ختم بھی نہ ہوئی تھی کہ ملک نے چاقو نکلا کر اس کے گردن پی رکھا اور ہاتھ میں اس کے بالوں کو مزید مضبوطی سے پکڑ لیا احلام کی درد کے مارے زوردار چیخ نکلی

آہہہہہہ ڈیڈ۔۔۔۔۔مجھے بچالیں۔۔۔۔اہہہہہ

اب کوئی نہیں آنے والا سمجھی، اب تم میرے ہاتھوں میں ہو۔۔۔۔۔۔۔بچا کر تو دکھائیں تمہیں۔۔۔۔

تبھی دھڑام سے چھٹ کا دروازہ کھلا ہی نہیں بلکہ ٹوٹ کر گرا اور ملک اور اس کے پالتو جو وہاں اس کے ارد گرد تھے الرٹ ہو گئے،

وہاں آفیسر امن اور اس کیساتھ دو اور فوجی گن ان کی تانے آگے بڑھ رہے تھے یقیناً وہ فوج کی اتنی بھاری نفری کے آگے ملک کے پچاس ساٹھ نیچے بھی سب ختم کر آئے تھے، بندے کچھ نہیں تھے اور اب باری اس کی خود کی تھی

خبر دار اگر ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو میں اس کی گردن کاٹ دوں گا

خود کو فوج کے حوالے کر دو ملک ورنہ انجام برا ہو گا

امن نے گن اس پہ تانے رکھے ہی اسے آخری وارننگ دی اور تم ڈاکٹر احلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤ گے،

ملک نے احلام کی گردن پہ قابو کا دباؤ بڑھایا

آہہہہہ

www.novelsclubb.com

احلام کی آواز نکلی اور گردن سے ایک خون کی لکیر بہہ گئی احلام نے درد سے آنکھیں میچ لی اور اس کا پورا وجود اس وقت خوف کی وجہ سے کانپنے لگا گیا تھا اسے اپنے ماضی کے کچھ لمحے نظر آ رہے تھے جیسے اس کی ایک ضد نے اس سے اس کی پھپھو کو چھین لیا تھا

احلام اب باقاعدہ کانپ رہی تھی اور ہچکیوں سے رو رہی تھی،

تم اس کو زندہ دیکھنا چاہتے ہو تو اپنی بندوق نیچے پھینکو ورنہ نہ اس کا گلا رہے گا نہ یہ لڑکی، اور تمہارا اس سے کیا رابطہ ہے ہاں میری اور راجپوتوں کی لڑائی کی درمیان نہ آؤ تو بہتر ہو گا

لاسٹ وارننگ

امن نے مزید ایک قدم بڑھایا

نہیں نار ڈالوں گا میں اس کو،

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے ضامن ملک۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضامن ملک کے پیچھے سے آواز آئی تو اس نے فوراً مڑ کر دیکھا لیکن اس کے پورا پیچھے مڑنے سے پہلے ہی ایک زوردار مکہ اس کا جبڑا توڑ گیا شاید کوئی بھاری چیز اس کے جبڑے پہ ماری گئی تھی

www.novelsclubb.com

وہ اچانک حملے پہ سنبھل نہ سکا اتنی دیر میں امن اور باقی فوجیوں نے اس کے باقی تمام بندوں کو اریسٹ کر لیا کچھ زخمی بھی ان کو گاڑیوں تک لایا گیا

تم؟

ہاں میں۔۔۔ پہچانا نہیں میں ہوں تمہارا پرانا یار

Captain Zavyaar Ahmed

کہتے اس نے ملک کی اچھی خاصی دھلائی کی

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی اس کو ہاتھ لگانے کی،

جانتے ہو وہ کون ہے؟ جانتے ہو؟

جس کو مڑ کر دیکھنے کی بھی اجازت می نے کسی آنکھ کو نہیں دی جس کو چھونے کی ہمت آج تک کسی ہاتھ میں نہیں ہوئی تم نے اسے اذیتی دی ضامن تم نے اس پہ ہاتھ اٹھایا

کیپٹن اس کا سر فرش پہ مارتے پوچھ رہا تھا

ابھی تو تم نے اسے بچا لیا قسمت اچھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔۔۔۔ور۔۔۔ورنہ میں اس کیساتھ جو کرنے والا تھا۔۔۔۔۔۔اس نے زور سے سانس لی۔۔۔۔۔۔تمہاری روح کانپ جاتی۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہا

www.novelsclubb.com

کر کے دکھاتے ناپھر کرتے ناپھر میں تمہیں سڑک پہ الٹا لٹکا کر تمہاری کھال خود اپنے ہاتھوں سے گرم بھری سے کھینچ کھینچ کر اتارتا اور سب جانتے ہیں میں اپنی بات کا کتنا پکا ہوں،

اس نے ہاتھ میں رکھی بندوق کو الٹا کر کے اس کے منہ پہ مارنا شروع کیا

جانتے ہو جس کے بارے میں یہ بکواس کر رہے ہو نا وہ میری بیوی ہے میری وہ کیپٹن زاویار احمد کے نکاح میں ہے اور میری محبت ہے وہ تم اس کو کچھ کرتے تو میں تمہارے ٹکڑے نہ کر دیتا ابھی تو تم نے اس پر ہاتھ اٹھایا ہے اس کا حساب تم ساری زندگی تڑپ تڑپ کر دو گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے یہ کہتے ساتھ ساتھ مارتا گیا جب تک کہ وہ بے ہوش نہ ہو گیا ہو

زاویار نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں وہ دیوار کیساتھ کسی ہچکیوں سے رو رہی تھی اس نے اپنے ڈریس کا دوپٹہ کس کر کندھوں پہ لپیٹ رکھا تھا الجھی بکھرے بال سرخ روئی آنکھیں،

چہرے پہ زخموں نے نشان، گردن سے بہتا خون اور اس کا پورا جسم کانپ رہا تھا وہ بہت بری حالت میں تھی اس نے آنکھیں میچ رکھی تھی جب زاویار اسے مار رہا تھا

ہانی؟

احلام نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور ایک پل ضائع کیے بغیر ہی اس کے سینے سے آ لگی

زاویار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

! شششش میری جان کچھ نہیں ہوا میں آ گیا ہوں نا

وہ اس کے گرد بازو پھیلائے آہستہ سے اس کے سر کو تھپکنے لگا وہ اس کا سہارا ملتے ہی بری طرح رونے لگی اور تقریباً نڈھال ہو چکی تھی

ہانی؟ ہانی؟ تم ٹھیک ہو؟

ہممممممم

www.novelsclubb.com

امن بھی وہیں تھا وہ دوسری طرف منہ کیے کھڑا ضامن ملک کو دیکھ رہا تھا جبکہ باقی سب نیچے جا چکے تھے،

تب تک باقی سب بھی پہنچ چکے تھے اور پولیس کی گاڑیوں کی سائرن بھی سنائی دینے لگے

یقیناً سکندر جہانزیب صاحب اور زوہان لوگ سب پہنچ چکے تھے وہاں انہیں آپریشن کامیاب ہونے کی خبر دے دی گئی تھی

وہ احلام کو لے کر نیچے آہا سب کو اندر آنے سے روکا گیا تھا اندر بس فوجی ہی تھی جو سب بکھیرا سمیت رہے تھے

تبھی وہ بھی احلام کے گرد بازو پھیلائے آتا دیکھائی دیا جہانزیب صاحب فورا آگے بڑھے اور احلام کو گلے لگالیا

میرا بچی کیسا ہے؟

ڈیڈ۔۔۔۔۔احلام ان کے گلے لگتے کچھ پر سکون ہوئی

www.novelsclubb.com

کیپٹن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سائیڈ،

وہ بھی ان دونوں کے پاس ہی تھا جب امن کی آواز سنائی دی،

لیکن تب تک گولی چل چکی تھی جو ضامن ملک نے کسی فوجی کی جیب سے گن نکال کر زاویار پہ فائر کیا تھا لیکن اس سے پہلے ہی زوہان اس کے آگے آ چکا تھا

زوہان بھائی؟

احلام نے اسے دیکھتے چیخ ماری جو پیچھے گر چکا تھا

زوہان۔۔۔زوہان۔۔۔۔۔اس اس کی طرف دوڑے لیکن،

زاویار نے کچھ بھی دیکھنے سے پہلے پلک جھپکتے ہی اپنی گن سے ضامن ملک کی پیشانی کا نشانہ لیا اور کئی گولیاں اس کے اندر اتر دی وہ وہیں ڈھیر ہو گیا

میں نے تم سے کہا تھا کہ

ہم راجپوت ایک دوسرے کیلئے جان دے سکتے ہیں تو ایک دوسرے کیلئے جان لے بھی " سکتے ہیں ہم سے دور

"رہنا

زوہان زوہان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار بھی اس کی طرف آیا

جلدی کرو گاڑی میں ڈالو اسے میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو

وہ چلا رہا تھا پاگلوں کی طرح،

تبھی وہاں حزیفہ کی گاڑی آ کر رکی،

وہ بھاگتا ہوا ان کی طرف آیا

زوہان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا ہوا؟

زوہان کو دیکھتے ہی اس کے ہوش اڑ گئے وہ اس سب سے بے خبر تھا

زاویار حزیفہ نے کچھ اور لوگوں کی مدد سے اسے گاڑی میں ڈالا،

فجر نہ کرو میں نہیں مروں گا اتنی جلدی، تم پریشان نہ ہو،

بکواس بند کرو تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زاویار نے اس کو جھڑک کر خاموش کروایا

اور جلدی ہو سپیٹل پہنچاؤ اسے اگر اسی کچھ ہوا تو میں تم سب کو جان سے مار دوں گا

سکندر صاحب حزیفہ زوہان کیساتھ گاڑی میں بیٹھ کر اسے ہسپتال لے گئے جبکہ احلام کو اس نے جہانزیب صاحب کیساتھ اپنی گاڑی میں بٹھایا اور امن کو انہیں بھی ہسپتال لے جانے کا حکم دیا کیونکہ احلام کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور اسے کافی چوٹیں بھی لگ چکی تھی۔

اب اس کی ٹیم کے علاوہ سب جا چکے تھے یہاں ایک فوجی آپریشن تھا، پولیس والوں کو بھی واپس بھیج دیا گیا تھا،

اس نے گہری سانس لیتے سامنے دیکھا جیسے خود کو تیار کیا ہو ان کی ڈانٹ سننے کیلئے،

Well done , very well done

Captain Zavyaar Ahmed !

www.novelsclubb.com

You did a great job !

وہ میجر ہمایوں کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا

تم نے اپنا نیشن پورا کر دکھایا وقت سے بہت پہلے کر لیا،

سر؟

What sir ?

Sir my foot Cpt. Zavyaar?

تمہیں دو ماہ پہلے فوج نے سسپینڈ کیا تھا اس لیے کہ تم اپنے ہر مشن پہ دشمن کو نارد یتے ہو جبکہ وہ ہمیں زندہ چاہیے ہوتا ہے، اور دو ماہ بعد تمہیں واپس کال کی جاتی ہے لیکن ہیڈ آفس پہنچنے سے پہلے ہی تم راستے میں ہی اطلاع دیتے ہو کہ تم اپنے سب سے مشن پہ جا رہے ہو اور وہ تمہاری ٹیم تم تک پہنچائیں اور دو گھنٹوں کے اندر اندر تم اپنا مشن مکمل کر کے پھر سے اس بندے کی لاش کیساتھ ملتے ہو جو ہمیں پھر سے زندہ چاہیے تھا

انہوں نے ضامن ملک کی لاش کی طرف اشارہ کرتے اس پہ اپنا سارا غصے نکالتے کہا

وہ ان سے نظریں ملانے کے بجائے دوسری طرف دیکھ رہا تھا۔

What actually do you want Capt. Zavyaar???

سر ایم سوری

تمہارے سوری کا میں کیا کروں بتاؤ کیا کروں میں ؟

وہ اب بھی چیخ رہے تھے لیکن مقابل مطمئن کھڑا تھا جیسا سب بالکل ٹھیک ہو ؟

سر آپ گواہ ہیں میں نے اسے کان بوجھ کر نہیں مارا اس نے مجھ پہ حملہ کیا تھا یہ ایکشن کا ری ایکشن تھا

تم پر حملہ ہوا؟ نہیں نا تو پھر تم اس کے سر کے بجائے ٹانگ بازو کندھے کہیں بھی گولی مار سکتے تھے یہاں کیوں ؟

انہیں نے اپنے ماتھے پہ زور سے ہاتھ مارتے کہا

یہ انفارمیشن کیلئے کتنا ضروری تھا یہ تم سے بہتر میں بھی نہیں جان سکتا

سر وہ مجھے گولی مار دیتا تو میں پلٹ کر شاید بازو یا ٹانگ یا شاہد گولی بھی نہ مارتا لیکن سر اس کی وجہ سے میرے بھائی کو گولی لگی ہے وہ اس وقت کس حالت میں یہاں سے گیا ہے، اس نے میری بیوی کو کیڈنیپ کر لیا تھا اور آپ کہہ رہے ہیں میں نے۔۔۔۔۔۔۔۔

Enough Zavyaar ! Don't argue with me !

میری بہن کو ہوش آجائے سر دعا کریں میرا بھائی بچ جائے جسے اس نے گولی ماری ہے جسے زندہ جلانے کی کوشش کی گئی ہے اور میری بیوی اس ٹراما میں پھر نہ جائے جس کی اب چھ سال پہلے ان کے ایک پلینڈا ایکسیڈنٹ کی گردن کاٹنے کی کوشش کی گئی ہے اور جو وجہ سے کئی ماہ کوما میں رہی ہے،

سر اب اگر ان ہیں کسی کو بھی کچھ ہوا کہ تو میں ان کے خاندان کے ہر فرد کی اپنے ہاتھوں سے بوٹیاں کر کے سڑک پر بکھیروں گا اور دنیا کو دکھاؤ گا کہ زاویار احمد کے خاندان والوں پہ نظر رکھنے کا انجان یہ ہوتا ہے،

تمہیں اس وقت یہ اکڑ سوٹ نہیں کر رہی زاویار تم اس وردی سے ہاتھ دھو بھی سکتے ہوں

And sir I'm not ashamed of What I did !

اور رہی بات وردی کی تو جب ہم اس کا صحیح استعمال ہی نہ کر سکیں تو یہ ہمارے وجد پہ صرف سجی ہوئی اچھی نہیں لگتی سر اس سے بہتر ہے آپ اسے مجھ سے واپس کے لیں ورنہ جب تک یہ میرے وجود پہ رہے گی کیں اس کا ایسے ہی استعمال کروں گا

اس دفعہ میں بھی تمہاری مدد نہیں کر سکوں گا تم اپنا کیریئر خود تباہی کر رہے ہو،

سر مجھے بھی آپ کی مدد نہیں چاہیے اور باقی ہر طرح کے حالات کیلئے میں تیار ہوں

میجر احمد نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا اور دوسری طرف مڑ گئے،

! اسلام علیکم سر

مجھے ابھی ہوسپیٹل جانا ہے احلام میرا انتظار کر رہی ہو گی آپ بھی گھر جائیں بھابی پریشان ہوں گی،

وہ کہتے بھاگتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بھاگ گیا اور پیچھے میجر احمد اس کی بات پہ ہلکا سا مسکرائے بغیر نہ رہ سکے

! پاگل انسان

کہتے وہ بھی گاڑی کی طرف بڑھے

www.novelsclubb.com

اس طرح کیپٹن زاویار احمد نے جسے زیادہ تر ٹیم ممبرز کیپٹن کے نام سے ہی جانتے تھے اس نے اپنا ایک اور بڑا مشن مکمل کیا بس ایک اور پیڑھی باقی تھی اور تمام مشکلات کو اس نے جڑ سے اکھاڑ دینا تھا بس ہر آپریشن کی کامیابی کی اسے بھاری قیمت چکانی پڑتی تھی اور وہ اس سے دریغ بھی نہ کرتا تھا

اس دفعہ اس نے اپنوں نے اس کی جان کو بچاتے سب اپنے کاندھوں پہ لیا تھا،

لیکن کیا مشکالات زاویار کا سامنا کرنے والی تھی وہ ابھی ان سے بے خبر تھا۔

مسز ثمینہ اور فاطمہ بھی حمین کیساتھ ہسپتال پہنچ چکی تھی

زوہان کو آپریشن تھیٹر میں کے گئے تھے اس کا کافی خون بہہ چکا تھا، اس کا آپریشن جاری تھا

اریبہ کو بھی ایمرجنسی میں رکھا گیا تھا اس کے پھیپھڑوں میں دھواں چلا گیا تھا جس کی وجہ سے وہ سانس نہیں لے پا رہی تھی وہ اس کا ایک بازو بھی جل گیا تھا، لیکن اس کا علاج ہو چکا تھا اب وہ خطرے سے باہر تھی،

www.novelsclubb.com

البتہ احلام بہتر تھی اس کی بینڈج کی گئی تھی گردن پہ بھی پٹی لگی ہوئی تھی وہ صوفے پہ بیٹھی تھی اور مانے اریبہ کو دیکھ رہی تھی جو ابھی ہوش میں آچکی تھی لیکن سو رہی تھی۔

اسے وہ سب یاد آرہا تھا کیسے اس نے اپنی جان پہ کھیلتے ہوئے اسے بچایا کیسے وہ ملک کے سامنے اسے اپنی بیوی کہہ کر مخاطب کر رہا تھا

جانتے ہو جس کے بارے میں یہ بکواس کر رہے ہو ناوہ میری بیوی ہے میری وہ کیپٹن) زاویار احمد کے نکاح میں ہے اور میری محبت ہے وہ تم اس کو کچھ کرتے تو میں تمہارے ٹکڑے نہ کر دیتا ابھی تو تم نے اس پر ہاتھ اٹھایا ہے اس کا حساب تم ساری زندگی تڑپ تڑپ (کر دو گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے الفاظ دہن میں آتے ہی احلام کو لگا اسے پرانا زاویار مل گیا ہے اس کا بات کرنا اس کا حق جتانا وہ یہی تو مس کر رہی تھی وہ چپ چاپ والا زاویار اسے زچ کر رہا تھا

تم نہیں بدل سکتے کیپٹن زاویار احمد۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی یہی سوچ رہی تھی کہ

تبھی فاطمہ اور ثمینہ بیگم اندر داخل ہوئی

فاطم بیگم رو رہی تھی،

احلام انہیں دیکھتے اٹھ گئی اور ان کے قریب گئی

ماما ایسے روئیں گی تو کیا زوہان بھائی ٹھیک ہو جائیں گے ہاں؟

ہاں فاطمہ تم تو مضبوط ہو ہمارے بچے کو کچھ نہیں کو گا وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا، تم حوصلہ کرو

جہانزیب صاحب نے بھی آتے ان سے کہا،

بیٹا تم ٹھیک ہو نا؟

جی ڈیڈ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔۔

احلام نے جہانزیب صاحب کے گلے لگتے کہا

جہانزیب ٹھیک کہہ رہا ہے خود کو سنبھالو لو دعا کرو نجانے ہمارے ہنستے مسکراتے بچوں کو کس کی نظر لگ گئی ہے

مسز ثمینہ اریبہ کے ماتھے پہ پذیر کرتے بولی،

کچھ نہیں ہو گا تائی جان سب ٹھیک ہیں ہم انشاللہ اریبہ بھی ٹھیک ہے

www.novelsclubb.com

تبھی ڈاکٹر آمنہ کمرے میں آئی

ڈاکٹر احلام کیسی ہیں اب آپ؟

I'm good Doc. Amna what's about zohaan bhai how's he ?

دیر میں کمرے میں شفٹ کر جی اللہ کا شکر ہے وہ خطرے سے بالکل باہر ہے انہیں کچھ دیا جائے گا،

گولی زیادہ اندر نہیں گئی بس چھو کر گزری ہے وہ ٹھیک ہیں، آپ پریشان نہ ہوں

ڈاکٹر آمنہ کہہ کر چلی گئی لیکن باقی سب کو خوشی کی خبر دے گئی

میں زوہان کو دیکھتا ہوں؟

www.novelsclubb.com

جہانزیب صاحب اٹھے تو باقی بھی ان کیساتھ زوہان کے کمرے کی طرف چلے گئے

وہ بھی ابھی ہوش میں نہیں تھا

اس لیے سب اسے دیکھ کر واپس نکل رہے تھے وہاں زیادہ بندوں کو کمرے میں رکنے کی اجازت نہیں تھی،

بیٹا زاویار جہاں ہے وہ کیوں نہیں آیا وہ ٹھیک تو ہے نا؟

فاطمہ نے احلام سے پوچھا اس سے پہلے وہ جواب دیتی وہ ہسپتال کی راہداری سے وردی میں آتا دکھائی دیا وہ وہاں سے سیدھا ہسپتال ہی آیا تھا

مجھے کسی نے یاد کیا ہے کیا؟

میرا بچی تم ٹھیک ہو؟

جی پھپھو میں بالکل ٹھیک ہوں ایک دم چنگا،

اس نے انہیں ونک کرتے کہا تو وہ ہنس دی، اور اس کی پیشانی چوم لی

www.novelsclubb.com

احلام خاموشی سے اریبہ کے کمرے میں چلی گئی،

زوہان کیسا ہے؟ کوئی پریشانی والی بات؟

بیٹا وہ بالکل ٹھیک ہے ابھی روم میں شفٹ کیا ہے ڈاکٹر نے خطرے سے باہر ہے بس ہوش میں آجائے گا

جہانزیب صاحب نے اسے بتایا

اریبہ کیسی ہے ممانی؟

بیٹا اب بہتر ہے ڈاکٹر نے آرام کیلئے نیند کا انجیکشن دیا ہے تمہیں تو پتہ ہے کتنی ڈرپوک ہے بات بات پہ ڈر جاتی تھی پتہ نہیں کونسی نیکی کام آگئی جو میرے سب بچے سلامت گھر لوٹ آئے

ثمینہ بیگم کہتے رونے لگی

ممانی پریشان نہ ہوں اللہ بہتر کرے گا،

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب حمین اور حزیفہ کیساتھ واپس گھر چکے گئے تھے وہ دل کے مریض تھی اتنی دیر یہاں نہیں رہ سکتے تھے اور حزیفہ بھی چکا گیا تھا کیونکہ وانیہ اکیلی تھی گھر بھی مہمانوں سے بھرا تھا

میں زوہان کو دیکھتا ہوں،

بیٹا؟

کہتے زاویار آگے بڑھا لیکن جہانزیب صاحب کی آواز پہ رک گیا؟

بیٹا زوہان سے مل کر آپ آگے پیچھے بھی دیکھ لینا بہت خطرہ ہے آپکو،

جہانزیب صاحب کے کہتے ہی وہ ہلکا سا مسکرایا اور ہاں میں سر ہلا کر اندر داخل ہوا

زوہان؟

زاویار نے اسے آواز دی تو اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں

جب بندے کو پتہ ہو وہ برداشت نہیں کر سکتا تو اتنا ہیرو بننے کی کیا ضرورت ہے پہلے لڑکی کو آگ میں گود کر بچاؤ پھر بھائی کی حصے کی گولی کھالوں واہ بھائی واہ

I'm Impressed!

www.novelsclubb.com

زاویار نے تالی بجاتے کہا تو زوہان نے اسے گھورا

! گھٹیا انسان تم دونوں کی جان بچائی ہے، ناشکرا

اس کی تو چلو سمجھ آتا ہے کیوں بچائی، میرے جان بچانے کے پیچھے کی سازش مجھے اب تک سمجھ نہیں آئی سسر جی کے سامنے ہیرو بن رہے تھے کیا

زاویار نے بیڈ پہ کہنی ٹکاتے کرسی پہ بیٹھتے کہا تو زوہان نے دائیں ہاتھ سے اس کی بازو کو ٹھوکا مارا تو وہ لڑکھڑا گیا

گدھا ہے تو؟

ہاہاہاہاہاہا مذاق کر رہا تھا میری جان۔۔۔۔۔۔۔۔

زاویار نے اسے گلے لگایا،

آؤچ۔۔۔۔۔ پیچھے ہٹ مجھے درد ہو رہا ہے،

زوہان نے کراہتے اسے دور کیا جو اس سے چھپک چکا تھا،

www.novelsclubb.com

اچھا سوری سوری۔۔۔۔۔

تبھی ڈاکٹر حارث احلام کیساتھ اندر داخل ہوئے

So Mr.Zohaan how's you feeling ?

Much better Doc. thanks to you!

That's great Mr.Zohan

اور آپ کو تو ٹھیک کرنا ہے تھا آخر آپ ہماری قابل ڈاکٹر کے بھائی ہیں،

وہ دونوں مسکرا دیئے،

Captain Zavyaar right ...

ڈاکٹر حارث نے زاویار کو دیکھتے کہا

Yeah !

زاویار نے مسکراتے ہاں میں سر ہلایا،

Pleasure to meet you sir ,

آپ سے ملنے کی بڑی خواہش تھی آپ کی بہادری کے بڑے قصے سنے ہیں میں نے، سوچا نہیں تھا جسے ملاقات ہو گی،

Nice to meet you too Doc. Haris,

Thanks a lot !

زاویار نے اس سے ہاتھ ملاتے کہا

ڈاکٹر احلام؟

! یس سر

یہ بھی آپ کے بھائی تو نہیں ہیں؟

ڈاکٹر حارث کے منہ سے بھائی کا لفظ سنتے ہی زاویار اور احلام دونوں کا منہ حیرت سے کھل گیا جبکہ زوہان کی ہنسی کھانسی میں تبدیل ہو گئی،

زاویار کو پچھتاوا ہوا کہ اس نے ہاتھ ملاتے اس ڈاکٹر کا ہاتھ کیوں نہیں توڑ دیا، آگے نے احلام نے کم کسر چھوڑی تھی جو ابھی یہ بھائی بنا کر نکاح کا بیڑا غرق کر رہا ہے

www.novelsclubb.com

Ah...ahm....No sir he's my cousin,

And also Husband !

زاویار نے مسکرا کر کہا جبکہ ڈاکٹر حارث نے حیرانی سے احلا۔ کو دیکھا جو زاویار کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی جو بس دلکشی سے مسکرا دیا جیسے اسے چیلنج کر رہا ہو کہ کیا کرو گی تم اب اور چھپاؤ؟

اوڈاکٹر احلام آپ کی شادی ہو گئی ہے اور آپ نے بتایا بھی نہیں؟

Sir I'm nikkahfied,

Oh bye the way congratulations to you both ,

میں چلتا ہوں،

اور مسٹر زوہان اپنا خیال رکھیے گا کل تک آپ ڈسچارج ہو سکتے ہیں،

احلام نے ڈاکٹر حارث کے پیچھے ہی کمرے سے نکلتے آنکھوں ہی آنکھوں میں زاویار کو نگلتے نگلتے چھوڑا،

www.novelsclubb.com

یہاں ہونے کا؟ چل یار تیرا کوئی تو فائدہ ہوا

زاویار نے زوہان کے پاس بیٹھتے کہا،

مطلب؟

مطلب تمہارا لحاظ کرتے چھوڑ گئی ہے ورنہ آنکھوں سے نگل کر جاتی۔۔۔۔

Shutup captain!

ویسے ضرورت نہیں تھی اس سب کی،

زاویار نے زوہان کے زخم کی طرف اشارہ کرتے پھر سے ہنسی روکی

دفع ہو جاؤ یہاں سے ابھی کہ ابھی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو زاوی۔۔۔۔۔۔

آگ اللہ تم۔دونوں بہن بھائی تو پیچھے ہی پڑ گئے ہو جا رہا ہوں میں،

ویسے تمہاری کچھ لگتی کو بھی ہوش آگیا ہے،

کہتے وہ کمرے سے نکل گیا،

www.novelsclubb.com

اریبہ اور زوہان سے مل کر وہ سب گھر جا چکے تھے وہاں بس اب زاویار اور احلام ہی تھے جو زبردستی وہاں رکے تھے اور باقی سب کو گھر بھیجا تھا،

وہ ابھی سٹاف روم میں اپنے ٹیبل پہ بیٹھی تھی جب وہ کمرے میں داخل ہوا،

سامنے ایک نرس کھڑی تھی،

Excuse me sister

Yes sir !

وہ ڈاکٹر احلام کہاں ہیں بتا سکتی ہیں آپ؟

سر وہ یہ رہی؟

نرس نے آگے سے کٹ کر پیچھے بیٹھی احلام کی طرف اشارہ کیا جو شاید اسی نرس سے کچھ کہہ رہی تھی،

Oh thanks ,

احلام نے اسے دیکھتے ہی گہری سانس لی وہ سچ میں کبھی بھی کہیں بھی جا سکتا تھا،

www.novelsclubb.com

سسٹر آپ جائیں؟

جی ڈاکٹر۔

احلام کے کہنے پہ نرس چلی گئی

!فرمائیں

ابھی کوئی اچھی شاعری یاد نہیں ہے بعد میں کوئی رومینٹک سناؤں گا

میں نے پوچھا ہے کہ کیا مسئلہ ہے؟

محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

تو میں کیا کروں؟

جو ایک اچھی بیوی کو کرنا چاہیئے۔۔۔۔۔۔

وہ احلام کی طرف آتے اس کے بالکل آگے ٹیبل پہ بیٹھ گیا

یہاں کیوں آ ہو؟

محبت کو دیکھنے۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احلام نے دوسری طرف منہ کرتے گہری سانس کر غصہ کنڑول کیا

کیوں کنڑول کر رہی ہو یہ غصہ اور کب تک کرو گی نکال دو آ گر کچھ رہ گیا ہے اب تک کہنے کو تو کہہ دو،

جاؤ یہاں سے مجھے کچھ کام ہے،

احلام کہتے اٹھنے لگی لیکن اس نے اس کی کرسی کے دونوں اطراف پہ بازو رکھتے اسے واپس بٹھادیا

بیٹھو آرام سے بات کر رہا ہوں نا میں؟

مجھے کوئی بات نہیں تمہاری جاؤاب۔۔۔۔

استغفراللہ کتنی بد تمیز ہو گئی ہو ہانی، تم تم کب سے کہنا شروع کیا تم نے؟اور شوہر کو عزت نہ دینا کا کتنا گناہ ہے جانتی ہو تم؟

کیا ہے یار؟ کیوں تنگ کر رہے ہیں؟ جائیں یہاں سے یہ میری ورکنگ پلیس ہے کوئی مذاق نہیں ہے،

www.novelsclubb.com

تو میں مذاق کرتا ہوا نظر آرہا ہوں سیریس ہوں میں،

یہاں نہیں، سیریس جو ہوتے ہیں وہ آئی سی یو میں ہوتے ہیں

احلام نے اسے پیچھے دھکیلتے کہا اور کرسی سے اٹھی

پھر تو زوہان والی گولی مجھے لگنی چاہیئے تھی شاید کوئی اٹینشن مل ہی جاتی، چلو نیکسٹ آپریشن پہ کھالیں گے،

کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ جائیں یہاں سے ابھی کوئی آتا ہو گا

تو شوہر ہوں؟

شوہر نہیں ہیں آپ؟

احلام نے دانت پیستے کہا

تو نکاح ہوا ہے مجھ سے شوہر بھی بن جاؤں گا

ٹھیک ہے میں ہی چلی جاتی ہوں۔۔۔۔۔۔

میں تو بس بینڈج کروانے آیا تھا

www.novelsclubb.com

احلام جاتے جاتے رک گئی لیکن مڑی نہیں

کر دو پلیز باقی کسی سے کروائی تو پیسے ہیں گے تم چھپکے سے مفت میں کر دو، غریب سا فوجی ہوں اتنی فالتو پیسے نہیں ہیں کہ ایسے لٹاتا پھروں،

نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی بات سن کر احلام۔کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی

اب ہنستی ہی رہو گی کہ بینڈج بھی کرو گی درد ہو رہا ہے کسی نے جھوٹے منہ ہی نہیں پوچھا،

وہ ابھی بھی ویسے ہی ٹیبل پہ بیٹھا ہوا تھا

احلام واپس مڑی ریک سے فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اور اس کے پاس آئی

اٹھیں؟

کیا؟لیکن ہینڈج۔۔۔۔؟

یہاں بیٹھیں۔۔۔۔احلام نے آنکھوں سے کرسی کی طرف اشارہ کیا اور خود اس کی جگہ

بیٹھ گئی اور پھر اس کے ہاتھ پہ بازو پہ اور ماتھے پہ میڈیسن لگاتے ہلکی سے ہینڈج کر دی،

اسے لڑتے اور دیوار ٹاپ کر اوپر چھت پہ جاتے چھوٹی موٹی چوٹیں لگ گئی تھی،

www.novelsclubb.com

تھینکس ہانی!

اس نے کہتے ہلکے سے اس کے ٹیبل سے اٹھتے اس کی پونی کھینچی جو اس کا پرانا پیار کرنے کا

طریقہ تھا،

آہہہہ لیکن احلام کی درد کی وجہ سے چیخ نکل گئی

Oh sorry sorry sorry I'm really sorry!

مجھے نہیں پتہ تھا تمہیں درد ہے سوری،

سے کھینچ کر پکڑنے کی وجہ احلام کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے، ملک کے اس کو بالوں سے اس کے پورے سر میں بے تحاشہ درد تھا، اس لیے اس نے آنسو بھی نکل آئے تھے،

سوری مجھے نہیں پتہ تھا،

وہ اٹھ کر اس کے پاس آ گیا

احلام نے آنسو صاف کرتے سر ہلایا،

زاویار نے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھے لیکن غصے کو کنڑول کرتے وہاں سے نکل گیا،

پیچھے احلام کچھ دیر ایسے ہی بیٹھی روتی رہی،

www.novelsclubb.com

!اسلام علیکم

واعلیکم سلام

حزیفہ نے کمرے میں آہستہ سے دروازہ کھولا اور اندر قدم رکھا لیکن وانیہ کو سامنے صوفے پہ بیٹھا دیکھ کر سلام کیا اور پھر اس کی طرف آیا

آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں سوئی کیوں نہیں؟

مجھے بہت پریشانی ہو رہی تھی آپ موبائل بھی یہیں بھول گئے تھے

کیسی ہی اریبہ اور زوہان بھائی؟

ہمم ٹھیک ہیں اب خطرے سے باہر ہیں دونوں،

اور احلام بھی ٹھیک ہے؟

www.novelsclubb.com

ہاں آللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہیں محفوظ ہیں،

آپ سو جاتی وانیہ،

میں کیسے سو جاتی میرے گھر میں اتنی پریشانی چل رہی تھی مجھے نیند کیسے آتی،

وانیہ نے معصومیت سے کہا تو حزیفہ کو بہت اچھی لگی

اچھا ٹھیک ہیں سب اب پریشان نہ ہوں اور چلیں سو جائیں،

حزیفہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھاتے کہا

حزیفہ؟

جی؟

آپ پریشان نہ ہوں اللہ سب بہتر کریں گے میں نے تہجد پڑھ کر سب کی سلامتی کی دعا کی تھی آپ کی بھی،

وانیہ کی باتیں اسے سکون سے رہی تھی،

میں ٹھیک ہوں وانیہ اور ایم سوری آپ کے گھر میں آتے ہی یہ سب کچھ ہو گیا آپ بھی پریشان ہو گئی،

www.novelsclubb.com

نہیں آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں، آپ نے ہی تو کہا تھا یہ کیرا بھی گھر اور یہ سب میری فیملی ہیں تو اپنوں کیلئے پریشان ہونا ایک فطری بات ہے ان کی تکلیف سے آپ کو بھی تکلیف ہوتی ہے،

میں اس وقت خود کو بہت خوش قسمت انسان تصور کر رہا ہوں جو ایک اتنی بلند سوچ کی لڑکی میری ہمسفر ہے،

وہ مسکرادی

چلیں پھر شکر ادا کرنا تو بنتا ہے،

جی؟

جی مسٹر حزیفہ فجر کا وقت ہے چلیں اور میرے ساتھ نماز ادا کریں سب کیلئے دعا بھی کیجیئے گا اور شکر بھی ادا کر لیجیئے گا،

www.novelsclubb.com

اس نے مسکراتے کہا تو وہ بھی مسکرادیا

اس نے وانیہ نے سر پہ پیار کیا

آپ تیاری کریں میں وضو کر کے آتا ہوں

وہ دس منٹ بعد واشروم سے نکلا تو وہ دو جائے نماز آگے پیچھے بچھائے اس کا انتظار کر رہی تھی سفید سوٹ میں سفید ڈوپٹہ چہرے کے گرد لپیٹا ہوا تھا

وہ بھی سفید قمیض شلوار میں آ کر اس کی امامت میں کھڑا ہو گیا اور دونوں نے مل کر پہلی فجر کی نماز ایک ساتھ ادا کی اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ ان دونوں کو وہ ایک دوسرے کی صورت میں ہمسفر ملے تھے،

پتہ نہیں بھائی کیسے ہوں گے ؟احلام اور اریبہ ٹھیک ہوں گی کیا؟

www.novelsclubb.com

عائرہ نجانے کب سے یہی کہے جا رہی تھی اور وہ اس کے پاس بیٹھا اسے گھور رہا تھا

چڑیل کہیں کی؟

عائرہ نے خفگی سے اسے دیکھا

سچ تو کہہ رہا ہو سو دفعہ پوچھ چکی ہو بھائی سے بات بھی کر لی ہے لیکن میرے کان ضرور کھانے ہیں وہ ٹھیک ہیں جہاں ہے نا انہوں نے،

تو تم آرام سے بولو نا؟

کب سے کہہ رہا ہوں ٹھیک ہیں وہ پہلے روئے جا رہی تھی تین گھنٹے مسلسل روئی ہو اور اب وہ ٹھیک ہیں تو میرا سر کھا رہی ہو؟

میرے بھائی کو گولی لگی تھی حمین یہ کوئی چھوٹی بات ہے کیا میری دونوں بہنیں کڈنیپ ہو گئی تھی اور میں یہاں اکیلی تھی، رونا تو آتا ہی ہے نا؟

اچھا نا بھئی میرا وہ مطلب نہیں تھا اور میں تمہارے ساتھ ہوں نا؟

تم تو ابھی آئے ہو نا پہلے تو نہیں تھے نا؟

www.novelsclubb.com

اس نے اس وقت کا حوالہ دیا جب وہ انہیں ڈھونڈنے گئے تھے

اچھا سوری یار اب کبھی چھوڑ نہیں جاؤں گا ہمیشہ ساتھ رہوں گا زندگی بھر سائے کی طرح چپک کر رہوں گا تم سے،

اچھا بس زیادہ چپکو نہ بنو،

باقی سب گھر والوں کو سکندر صاحب نے آکر خیر کی خبر دی تھی بس گھر کے لوگوں کو پتہ تھی،اور ریحانہ پھپھو کی فیملی کو باقی سب تو بارات سے سیدھا چلے گئے تھے کیونکہ ایک دن بعد ولیمہ تھا تو سب نے اب ولیمے میں آنا تھا،

میں تم سے ہمیشہ کیلئے چپک گیا ہوں،

بندررررر منہ بندر رکھو،

تبھی مسز فاطمہ اور جہانزیب صاحب گھر میں داخل ہوئے،

ماما ڈیڈ

بھائی کیسے ہیں؟احلام اریبہ کیسے ہیں سب؟

www.novelsclubb.com

بیٹا وہ ٹھیک ہیں

سچی؟

ہاں پر نسس وہ بالکل ٹھیک ہے پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے تم ابھی ریسٹ کرو صبع انشاللہ وہ لوگ گھر آجائیں گے،

Thank God dad! I was so scared for them....

میرا بچہ اب وہ ٹھیک ہیں،

چلیں میں چلتا ہوں۔۔۔۔اب آپ لوگ آگئے

حمین نے انہیں دیکھتے کہا

بیٹا تم نے اسے کیوں ایسے بٹھایا ہوا تھا تائی جان کی طرف ہی چلی جاتی، وہ بھی تھکا ہوا ہے حد کرتی ہو عائرہ،

نہیں مام مجھے ڈر نہیں لگ رہا تھا یہ بندر بس خود ہی چپکا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

آئیندہ نہیں آؤں گا ڈرو مرو جو کرنا ہے کرو وہ بھی حمین تھا اس کو نکلیں چڑھا کر وہاں سے اڑن چھو ہو گیا،

بیٹا بری بات! ایسے نہیں کہتے،

سوری ڈیڈ،

اچھا چلو سو جاؤ ابھی شاباش۔

جی ڈیڈ۔۔۔لیکن آپ لوگوں کو کچھ چاہیئے؟

نہیں میرا بیٹا آپ جائیں آرام کریں فجر کا وقت ہو رہا ہے پھر کچھ دیر میں اٹھنا ہے،

اکتوبر!!۔۔۔۔۔۔۔22 !!

!! اکتوبر 22 !!

دوسرے دن کا سورج آسمان پہ آب وتاب سے چمک رہا تھا اکتوبر کا مہینہ تھا اور ساری مصیبتیں ٹل چکی تھی اس لیے باہر کیسا تھ ساتھ گھر کا موسم بھی خاصا خوشگوار تھا،

صبح ہوتے ہی جہانزیب، سکندر صاحب ڈرائیورز کے ساتھ ہسپتال جا چکے تھے،

زاویار اور احلام اب بھی وہیں اریبہ اور زوہان کے پاس تھے،

اریبہ کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر تھی وہ بہت سہمی ہوئی تھی اور کچھ خاموش تھی لیکن باقی اب تندرست تھی اور کچھ اس کی بازو جو زخمی تھی وہ اب پہلے سے کچھ بہتر تھی

لیکن زوہان کا زخم اب بھی گہرا تھا ڈاکٹر اس کو ابھی گھر جانے سے منع کر رہے تھے لیکن وہ صدا کا ضدی گھر جانے کی ضد لگائے سب سے پہلے تیار کھڑا تھا اور اتنا ابھی کوئی پیدا نہیں ہوا تھا جو زوہان کو اس کی ضد سے ہٹا کر منوا سکتا۔

!اسلام علیکم زوجا محترمہ

واعلیکم سلام شوہر محترم

حزیفہ نے واش روم کا دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا اس نے ہاتھ میں ٹاول تھا جس سے وہ اپنے گیلے بالوں کو صاف کر رہا تھا،

www.novelsclubb.com

وانیہ جو ڈریسنگ مرر کے آگے کھڑی جیولری پہن رہی تھی اس نے شیشے سے ہی اس کے عکس کو دیکھا اور پھر مسکرا کر سلام کا جواب دیا

حزیفہ بھی اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا

میری بیوی تو آج مجھے بڑی عزت سے نواز رہی ہے ورنہ مجھے لگ رہا تھا ہمیشہ کی طرح ! واہ نظریں گھما کر مجھے نظر انداز کیا جائے گا

آپ کے سوال کا جواب آپ کے سوال میں ہی ہے

وانیہ اب دوسرے کان میں جھمکا پہن رہی تھی،

کیا مطلب؟

وہ کچھ حیران ہوا

مطلب اب آپ مجھے اپنی بیوی کہہ رہے ہیں اس لیے عزت تو بنتی ہے پہلے نہ میں آپ کی بیوی تھی اور نہ ہی آپ میرے شوہر تو کس حق سے آپ کو عزت دیتی،

واہ بھئی واہ! پہلے بتا دیتی اگر بیوی بننا تھا تو کب کا بیوی بنا لیتا

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے مسکرا کر کہا پھر برش اٹھا کر بالوں میں پھیرنا شروع کیا

میرا وہ مطلب نہیں تھا، آپ جلدی کریں نیچے سب ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے اور مجھے اکیلے نہیں جانا

ڈونٹ ٹل می کہ آپ جو شرم آرہی ہے؟

اس نے خود پر پرفیوم چھڑکتے کہا تو وانیہ نے اسے گھورا

ظاہر ہے ابھی کل شادی ہوئی ہے میری ایسے کیسے منہ اٹھا کر نیچے چکی جاؤں، دادو جہتی ہیں کہ بیویاں شوہر کے پیچھے چلتی اچھی لگتی ہیں،

نہیں بالکل نہیں بیویاں شوہر کے پیچھے بلکل اچھی نہیں لگتی،

وانیہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

حزیفہ چل کر اس کے سامنے آ کھڑا ہوا پھر مسکراتے ہوئے بولا

بلکہ بیویاں شوہر کے ہمقدم اس کیساتھ قدم سے قدم کندھے سے کندھا ملاتے ہوئے چلتی اچھی لگتی ہیں وہ چاہے زندگی کا کوئی بھی سفر کیوں نا ہو؟ مجھے آپ ہمیشہ اپنے ہمقدم ہی چاہیئے ہیں، سمجھی میڈم؟

جی؟

آپ سے ایک بات پوچھوں؟

www.novelsclubb.com

پوچھیں؟

آپ مجھ سے محبت نہیں کرتی ٹھیک ہے لیکن کیا آپ مجھے پسند بھی نہیں کرتی،

حزیفہ نے وانیہ کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے کہا

ایسا نہیں ہے حزیفہ میں شروع سے ہی آپ کی بہت عزت کرتی ہوں،اور جس دن آپ نے میرے فیصلہ کا مان رکھا اور کیرے پیچھے پھر گھر اور میرے سامنے تک نہیں آئے اس دن میرے دل میں آپ کیلئے عزت اور بڑھ گئی تھی اور جس دن آپ نے مجھے اس بالی سے بچایا، تحفظ کا احساس دلایا مجھے اس دن سے آپ بیت سپیشل لگے تھے،

اور محبت؟

وہ اب بھی وہیں اڑا ہوا تھا نجانے کیا سننا چاہتا تھا وہ اس کے منہ سے

www.novelsclubb.com

محبت؟ رہی بات محبت کی تو دادو کہتی ہیں شوہر سے محبت ہو ہی جاتی ہے،

اور آپ کیا کہتی ہیں اس بارے میں آپ کو شوہر سے محبت ہو جائے گی،

حزیفہ نے شرارت سے پوچھا

وانیہ نے اسے دیکھا پھر مسکرائی

مجھے نہیں لگتا تھا کہ شوہر سے محبت ایسے ہی ہو جاتی ہو گی پر۔۔۔۔اب لگتا ہے کہ شوہر آپ جیسا عزت دینے والا پیار کرنے والا آپ کا مان رکھنا والا ہو تو بات محبت سے کی گناہ آگی چکی جاتی ہے

حزیفہ یک تک اسے دیکھے گیا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وانیہ ملک بھی کبھی اتنی گہری باتیں کر سکتی تھی،

اب آپ ہی میرا سب کچھ ہیں میں چاہتی ہوں آپ ہمیشہ میرا سہارا میرا آسرا بنے رہیں، جیسے عزت سے پیار سے مجھے ہینڈل کرتے رہے ہیں ویسے ہی کریں، کریں گے نا؟

وانیہ نے آنکھوں میں بہت مان بھروسہ اعتماد ان احساسات جیسے کئی احساس بھر کر اس سے پوچھا

www.novelsclubb.com

یہ کوئی کہنے کی بات ہے مسز وانیہ حزیفہ اب آپ میری محبت ہی نہیں میری عزت اس گھر کی عزت میرا فخر ہیں آپ مجھے ہمیشہ ہر حالت میں آپنے ساتھ کھڑا پائیں گی

کہتے وہ دو قدم آگے بڑھا اور وانیہ کی پیشانی پہ اپنے لب رکھے، وہ بھی مسکرا دی،

بھاییییییاااا؟آہ ہمم سوری سوری سوری

ثمینہ جو اپنی ہی دھن میں دھاڑ سے دروازہ دھکیل کر بغیر دستک دیئے اندر داخل ہوا تھا

انہیں ایسے دیکھ کر فوراً ایڑیوں پہ گھوم گیا اور اپنے آنکھوں کے آگے ہاتھ رکھ لیا

ایم سوری بھیا بھابھی! سوری سوری رئیلی سوری،

وہ دونوں تیزی سے پیچھے ہٹے،

حمین یہ کیا حرکت ہے

حزیفہ نے غصے سے اسے دیکھا

سوری نیولی ویڈڈ کپل کا موومینٹ خراب کر دیا میں نے،

! پیچھے دیکھو

آپ لوگ جاری رکھیں میں چلتا ہوں،

وہ ابھی بھی ویسے ہی مڑا ہوا تھا جبکہ اریبہ اچھی خاصی شرمندہ ہو چکی تھی

حمین۔۔۔۔۔۔۔

حزیفہ نے دانت پیستے اسے زور سے پکارا تو وہ ڈھیٹ بن کر مسکراتے ہوئے پیچھے مڑا

!سوری

اس نے کانوں کو ہاتھ لگائے

سوری بھابھی مائینڈ نہ کیجیئے گا وہ کیا ہے نا کہ بھیا کو روز جگانے میں ہی آیا کرتا تھا ورنہ یہ اٹھتے نہیں تھے رات تک اپنی محبوبہ سے۔۔۔میرا مطلب سے لیپ ٹاپ سے چپکے رکتے تھے تو صبح آنکھ نہیں کھلتی تھی اس لیے جگانے آتا تھا آج بھی بھول گیا کہ اب مجھے ضرورت نہیں ہے جگانے کی ان کی اصل محبوبہ۔۔۔۔۔میرا مطلب بیوی آگئی ہے،

اس نے وانیہ کے کان کی طرف جھک کر رازداری سے ساری بات اس کے گوش گزار کی

حمین۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بھیا؟

کیوں آئے ہو؟

اب میں آپ کے کمرے۔۔۔بلکہ اپنی بھابھی کے کمرے میں آ بھی نہیں سکتا؟

اس نے بھرپور ایکٹنگ کرتے کہا

!حمین

حزیفہ نے واپس شیشے کی مڑ کر کھڑی پہنتے اسے پکارا

وہ نیچے۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ میں بھابھی سے ملنا چاہ رہا تھا اس لیے آ گیا اور نیچے ماما بھی آپ لوگوں کا ویٹ کر رہی ہیں جلدی آئیں،

اور آئندہ ناک کر کے آنا سمجھے،

حزیفہ نے اسے شہادت کی انگلی دکھاتے کہا

بھیا آپ بدل گئے ہیں،

حزیفہ نے فوراً سے اس کی گردن میں بازو میں دبوچا جبکہ حمین

www.novelsclubb.com

بھابھی بھابی بچائیں !۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چیخنے لگا،

آہ حزیفہ چھوڑیں چھوٹا ہے وہ۔۔۔۔

چھوٹا نہیں ہے یہ کمینا ہے،ایک نمبر کا،

حزیفہ چھوڑیں پلیز۔۔۔۔۔وانیہ نے حزیفہ کا بازو پکڑا تو اس نے حمین کو چھوڑ دیا

دیکھا بھابھی سے ڈر گئے نا ابھی کیا گیا ہے بچے،

ابھی تو روٹھی بیگم اڑتے برتن سب نظارے دیکھیں گے

رات میں دلہن لانے والے دن میں تارے دیکھیں گے

یہ کہتے حزیفہ اسے پکڑتا حمین نے کمرے سے باہر دور لگا دی اور غائب ہو گیا،

پیچھے وانیہ نے نفی میں سر ہلاتے مسکرا کر حزیفہ کو دیکھا

آپ میری بیوی ہیں اس کی سائیڈ نہ کیا کریں،وہ لاتوں کا بھوت ہے باتوں سے نہیں مانتا،

وہ میرا بھائی ہے تو میں تو اس کا ساتھ دوں گی،

حزیفہ نے اپنا بلیزر پہنتے اسے گھورا

بھائی کی بہن بننے کی ضرورت نہیں ہے اب آپ صرف مسز حزیفہ سکندر ہیں سمجھی آپ؟

حزیفہ نے مسنوعی خفگی سے کہاتووہ مسکرادی

ڈیئر ہسبینڈ آپ جیلس ہوتے بیت پیارے لگتے ہیں،

وانیہ اپنی ٹون میں واپس آتے اسے بیت اچھی لگی تھی،

اس نے

! اچھی لگ رہی ہیں

چلیں۔۔۔۔حزیفہ نے پوچھاتووہ بھی مسکراکراس کی ساتھ کمرے سے نکل گئی

www.novelsclubb.com

! اسلام علیکم آنٹی

واعلیکم سلام بیٹا آؤ،

مسز ثمینہ لاونج میں کھڑی تھی جب حزیفہ اور وانیہ بھی وہیں آتے دکھائی دیئے

مسز ثمینہ نے وانیہ جو گلے لگاتے کہا

بیٹا اب تو آنٹی کہنا بند کر دو

! سوری ماما

اس نے مسکراتے کہا

یہ ہوئی نا بات ایسے ہی کہا کرو اچھا لگتا ہے بیٹا،

!جی

ماما بابا جان کہاں ہیں، میں ہوسپیٹل جا رہا ہوں ان کو بتا کر جاؤں؟

حزیفہ نے گاڑی کی چابی ہاتھ میں لیتے مسز ثمینہ سے پوچھا

بیٹا آپ کی بابا جان اور جہانزیب حمین کیساتھ ابھی ہی گئے ہیں ہسپتال، ابھی تو کچھ دیر بعد وہ لوگ زوہان اور باقی سب کو لے کر آتے ہوں گے،

ماما؟ یہ کیا بات ہوئی میں نے بابا جان سے کہا تھا وہ نہ جائیں کل بھی وہ کافی تھک گئے تھے پھر ان کا بی پی ہائی ہو جاتا ہے میں چلا جاتا نا؟

بیٹا میں نے کہا تھا لیکن انہوں نے کہا کہ تم کل بھی بہو کو چھوڑ کر چلے گئے تھے اب بھی جاؤ تو اچھا نہیں لگتا وہ بھی نئی نویلی ہے، اکیلی کیا کرے گی،

ماما مجھے بالکل برا نہیں لگا کل سب کا۔ جانا ضروری تھا،

وانیہ نے کہا تو وہ بھی مسکرا دی

مسز ثمینہ نے شکر ادا کیا کہ کی بہو کوئی ٹیپیکل لڑکی نہیں تھی جو بات بات پہ منہ پھلا لیتی۔

میری بیٹی بیت پیاری لگ رہی ہے ماشاءاللہ!

مسز فاطمہ نے اس سے ملتے کہا

www.novelsclubb.com

وہ لوگ اب لاونج میں ان سب کے آنے کا انتظار کر رہے تھے

تھینکیو چچی!

وانیہ نے میرون لمبی قمیض جس پہ گولڈن بھاری کام ہوا تھا نیچے کیپری اور اور گینزا کا دوپٹہ کندھے پہ ڈال رکھا تھا اس نے پہلی بار حزیفہ کے کہنے پہ بال کھول رکھے تھے ہلکا سا میک اپ اور ہیلز میں وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی،

بھئی بہو تو سچ میں پیاری ڈھونڈی ہے تم نے ثمینہ ماننا پڑے گا

فرحانہ پھپھو لاونج میں داخل ہوتے ہی بولی ان کیساتھ عائشہ بھی تھی

انہوں نے وانیہ کی طرف دیکھ کر کہا، جو ان کے آتے ہی کھڑی ہو کر ان کی طرف بڑھی

! اسلام علیکم پھپھو

واعلیکم سلام جیتی رہو خوش رہو،

انہوں نے اسے دعائیں دی اور سر پہ ہاتھ سے تھپکا اور پھر عائشہ سے ملی،

www.novelsclubb.com

Oh my God !

وہ چیختی ہوئی وہاں آئی اور کچھ بھی سمجھ آنے سے پہلے صوفے کے پیچھے سے ہی وانیہ کے گلے میں باہیں ڈالتے اس کے ساتھ چپک گئی،

Bhabhi you're looking so much pretty Masha Allah!

سب نے عائرہ کی طرف مسکراتے دیکھا

Thank you airu !

وانیہ بھی مسکرادی،

یہ کیا طریقہ ہے بھئی تم چھوٹی ہو اور یہاں سب بڑے بیٹھے ہیں پہلے کوئی دعا سلام کرو اور اب تم جوان لڑکی ہو تمہیں یہ اچھل کود اچھی نہیں لگتی،

عائرہ نے گہری سانس بھری وانیہ کو چھوڑ کو فرحانہ پھپھو اور دیکھا اور دو تین چھلانگیں لگاتی ان کے پاس دھڑم سے صوفے پہ گری

www.novelsclubb.com

وہ تو دل تھام کے رہ گئی

My dear !

پھپھو آپ اتنی ناراض کیوں رہتی ہیں جبکہ آپ اتنی سویٹ ہیں

عائرہ نے ان کے دونوں گال کھینچتے کہا تو وہ بھی حیرانی سے اسے دیکھنے لگی پیچھے ہٹو لڑکی کیا کر رہی ہو

عائرہ۔۔۔؟

مسز فاطمہ نے اسے گھورا لیکن وہ کہاں دھیان دینے والوں میں سے تھی

قسم سے پھپھو عائشہ آپی بھی آپ کی بہن لگتی ہیں اور آپ آج بھی تائی جان مام سب سے جوان لگتی ہیں تھوڑا خوش رہا کریں مزید میری عمر کی نظر آئیں گی، جہاں سے گزریں گے لوگ فلیٹ ہو جائیں گے فلیٹ۔۔۔۔۔

عائرہ نے دائیں ہاتھ کو دائیں بائیں کرتے کہا

وہاں بیٹھے سب نے اپنی ہنسی کنٹرول کی جبکہ حزیفہ نفی میں سر ہلا کر ہنستا اٹھ گیا جبکہ فاطمہ تو بس عائرہ کو گھورے جا رہی تھی،

www.novelsclubb.com

! استغفر اللہ آج کل کی لڑکیاں توبہ

فرحانہ بیگم نے گہری سانس بھرتے کہا

ہیں نا؟ یہی کہنا چاہتی ہیں نا آپ؟ cool بہت

آپ بھی لندن چلیں میرے ساتھ اور زیادہ فیشن ایبل ہو جائیں گی

دائرہ نے چہکتے کہا،

جبکہ فرحانہ بیگم اپنی تعریف سن کر کچھ پگھل گئی تھی لیکن زیادہ ظاہر نہ کیا۔

عائرہ جاؤ دیکھو ڈیڈ آئے ہیں کہ نہیں

مام؟

!جاؤ عائرہ

اس دفعہ مسز فاطمہ کا لہجہ عائرہ جو اگنور کرنے والا نہیں لگا تھا

وہ جانتی تھی اگر اب۔ بھی نہ گئی تو فاطمہ اسے گھسیٹ کے باہر نکال دیں گی اسلیئے فورا بھاگ گئی،

وانیہ اسے دیکھ کر مسکرا دی اسے عائرہ میں اپنا آپ نظر آرہا تھا وہ بھی تو سب کیساتھ ایسا ہی کرتی تھی نا۔

کچھ دیر میں وہ لوگ گھر میں داخل ہوتے دکھائی دیئے

آگے اریبہ سکندر صاحب کیساتھ آرہی تھی انہوں نے اس کے گرد ایک بازو رکھ کر اسے ساتھ لگا رکھا تھا

ان کچھ گھنٹوں میں وہی بتا سکتے تھے کہ اپنی گڑیا کے لاپتہ ہونے پہ ان کے دل پہ کیا گزر رہی تھی انہیں لگ رہا تھا کسی پہ وقت انہیں دل کا دورہ پڑے گا اور اگلے پل وہ اپنی بیٹی سے ملے بغیر ہی اس دنیا سے چلے جائیں گے ان لگ رہا تھا وہ اریبہ کو پھر کبھی نہیں دیکھ سکیں گے ان کا جسم ہر گزرتے وقت کیساتھ بے جان ہو رہا تھا۔

ان کے پیچھے زوہان تھا جس کی ایک بازو پہ پلاسٹر تھا وہ پہلے سے کافی کمزور لگ رہا تھا،

بال جو ہمیشہ فریش ہیئر سٹائل میں ہوتے تھے ماتھے پہ بکھرے پڑے تھے آنکھوں کے گرد ہلکے اور بہت مرجھایا ہوا لگ رہا تھا اس کے دائیں طرف زاویار تھا جس نے اس کی

دوسری بازو تھام کر اسے سہارا دیا ہوا تھا ساتھ جہانزیب صاحب بھی تھے پیچھے احلام تھی جو آہستہ آہستہ آ رہی تھی،

ان سب نے کل ہسپتال میں ہی شادی کے کپڑے تبدیل کیے تھے ورنہ کل سے وہ انہی میں ملبوس تھے،

وہ سب لاونج میں داخل ہوئے تو آگے گھر کے سب لوگ فرحانہ پھپھو لوگ اور حزیفہ کے ماموں کی فیملی بھی بیٹھی ہوئی تھی جو کچھ دیر پہلے رات کے حادثے کا سن کر آئے تھے اور کسی کو بھی اس بارے میں نہیں پتہ تھا،

!اسلام علیکم

سکندر صاحب نے سلام کیا تو سب نے یک زبان جواب دیا

www.novelsclubb.com

بسم اللہ میرے بچے کیسے ہیں؟

ثمینہ بیگم سب سے ملی باقی سب نے بھی ان سے حال احوال پوچھا،

!اریبہ

وانیہ اور حزیفہ بھی اس کی طرف بڑھے

حزیفہ زوہان سے بھی ملا

سوری لیکن میرے خیال سے ان دونوں کو آرام کرنا چاہیے ابھی یہ پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہیں خاص طور پر زوہان بھائی آپ کو،

وہ ابھی وہاں بیٹھتے اس سے پہلے احلام پیچھے سے آتے بولی تو زوہان نے شکر ادا کیا وہ واقعی بہت تھکا ہوا لگ رہا تھا

ہاں بیٹا تم لوگ کمرے میں لے جاؤ انہیں،

میں لے جاتی ہوں اریبہ کو،

وانیہ نے اریبہ کے پاس آتے اسے کندھوں سے تھامتے کہا

www.novelsclubb.com

اریبہ بھی سر ہلا کر اس کے ساتھ چل دی،

عائشہ اور رشنہ بھی اس کے ساتھ چل دی جو اسی سے ملنے کیلئے بے چین تھی،

جبکہ حزیفہ اور زاویار زوہان کیساتھ جہانزیب ولا چکے گئے، وہ اپنے گھر آرام کرنا چاہ رہا تھا

باقی بڑے ابھی وہیں تھے،

بھئی آج کل کے بچے تو ہر کسی کا لحاظ کیے بغیر جو جی میں آتا ہے کہہ دیتے ہیں، یہاں سب ان کی عیادت کو آئے ہیں پر آج کل ڈاکٹر بیٹیوں کی تعلیم اور مشورہ رشتوں اور بڑوں سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں نا؟

احلام واپس اپنے گھر کی طرف مڑ رہی تھی جب فرحانہ پھپھو کی بات سن کر رک گئے جو اسے ہی نشانے پہ رکھ کر باتوں سے تیر چلا رہی تھی

فاطمہ پہلے ہی زوہان کے پیچھے جا چکی تھی جبکہ سکندر صاحب بھی کمرے میں جا چکے تھے

وہ ان کی باتیں سنتے ہی ایڑیوں پہ ن کی طرف گھومی جبکہ لاونج میں خاموشی چھا گئی

ایم سوری پھپھو لیکن مجھے سمجھ نہیں آئی کہ آپ کس بات پہ ناراض ہیں وہ کمرے میں چلے گئے اس لیے یا وہ ٹھیک ہو گئے اس لیے؟

احلام نے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے کہا،

!احلام

جہانزیب صاحب نے اسے فوراً ٹوک دیا

پھپھو آپ کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ وہ بالکل ٹھیک اور تندرستی سے گھر واپس آ گئے ہیں جبکہ آپ آج بھی یہاں اپنی خدمت کروانے اور اپنے عزت بڑھوانے کے چکروں میں پڑی ہیں افسوس ہے مجھے،

لڑکی اپنی زبان کو لگام دو میں جہانزیب نہیں ہوں جو تمہاری منمانیاں سہوں گی لڑکی ہو تو اپنی حدوں میں رہو

دو لفظ پڑھ لیے آسمان کو ہاتھ نہ لگاؤ

فرحانہ پھپھو اس کے جواب سے آگ بگولا ہو گئی تھی،

ان کو سچ میں کسی نے آئینہ جو دکھا دیا تھا،

www.novelsclubb.com

راجہ جہانزیب عالم آپ جہانزیب ہو بھی کیسے سکتی ہیں آپ چاہیں بھی تو نہیں ہو سکتی، وہ انسان ہے جو عورتوں کو پاؤں کی جوتی نہیں سمجھتا جو اپنی بیٹیوں کو بوجھ نہیں سمجھتا، سمجھی آپ؟

آپ آخر چاہتی کیا ہیں؟ بتائیں؟

یہ کہتے ہوئی احلام کی آواز رندھ گئی تھی اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے،اس کے اندر آگ پہلے ہی جل رہی تھی جبکہ فرحانہ بیگم کی باتوں کے اس کو بھڑکا دیا تھا وہ نہیں بولنا چاہ رہی تھی کیونکہ وہ چھوٹی تھی لیکن وہ بھی بڑی تھی نا؟ان کو بھی تو سمجھنا چاہیئے تھا نا؟

تم ہوتی کون ہو مجھ سے یہ سوال کرنے والی؟تم خود کتنی منحوس ہو کیا بھول گئی ہو؟

امی کیا ہو گیا ہے آپ کو کیا بول رہی ہیں؟

حرم اور زاویار جو باہر سے آ رہے تھے وہ سب سن چکے تھے حرم نے فوراً سے ماں کے پاس جاتے انہیں روکنے کی ناکام کوشش کی

جبکہ زاویار ہکا بکا کبھی احلام کی طرف دیکھتا تو کبھی پھپھو کی طرف،

فرحانہ آپا پلیز اور احلام تم گھر جاؤ ابھی اسی وقت۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جہانزیب صاحب نے غصے سے کہا

احلام انکل ٹھیک کہہ رہے ہیں گھر جاؤ شاباش،

عمر نے بھی بڑا بھائی ہونے کے ناطے کھڑے ہوتے احلام سے آرام سے کہا وہ جانتا تھا یہ معاملہ کس طرف جا رہا ہے،

ماننا پڑے گا جہانزیب کیا پڑھایا ہے بیٹی کو؟

یہ تو میں بھی کہہ سکتی ہوں آپ کو کہ ماننا پڑے گا ان لوگوں کو بھی جنہوں نے آپ کے دماغ میں اتنی چھوٹی سوچ ڈالی ہے بیٹیوں اور لڑکیوں کے خلاف،

ہانی چلو یہاں سے؟

زاویار نے احلام کے پاس آتے اس کے آگے کھڑے ہوتے کہا جیسے وہ ان دونوں کے درمیان دیوار بن رہا ہو وہ ہمیشہ اس کے سامنے دیوار ہی تو بنتا تھا،

چھوٹی سوچ؟ مجھے یہ کہنے سے پہلے شرم تو نہ آئی ہو گی تمہیں پہلے اپنی پھپی کو کھا گئی تم،

www.novelsclubb.com

احلام جو واپس مڑنے ہی والی تھی اس نے بجلی کی تیزی سے ان کی طرف حیرانی اور افسوس سے دیکھا

پھر ان تین گھروں کی خوشیوں کو نگل گئی اس بچے کی زندگی برباد کر دی، اب پتہ نہیں کل سے کہاں تھی کیا گل کھلایا ہے جو سب کو اتنی گہری چوٹیں آئی ہیں اور تم یہاں سلامت

کھڑی ہوا بھی بھی سب کو آگے پیچھے نچوا رہی ہو؟ابھی بھی تم اس امید پہ ہو کہ یہ تمہارے سامنے ناک رگڑے اور تم سے معافی مانگے؟

انہوں نے زاویار کی طرف اشارہ کیا،

احلام کو لگا کہ کسی نے اس کے ذات اس کے کردار پہ رکھ کے ایک تماچہ مارا ہے کسی نے اس کا سارا مان اٹھا کر دیوار کیساتھ دے مارا ہے شدید غصے، حیرت اور حقارت سے وہ انہیں دیکھتے رہی، اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اسے اپنے کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہو رہا تھا

خالہ پلیز بس کریں کیا بول رہی ہیں آپ؟آپ یہ کیسے کہ سکتی ہیں جب کہ آپ خود بھی بیٹیوں کی ماں ہیں؟

www.novelsclubb.com

جہانزیب اور حرم دونوں بولتے اس سے پہلے زاویار گرجدار آواز کیساتھ بولا کہ گھر کے سب افراد جمع ہو گئے

احلام نے زاویار کو بازو سے پکڑ کر سائیڈ پہ کیا

وہ اب وہ ہانی نہیں تھی جو اپنے سامنے کھڑے زاویار کے پیچھے چھپ جاتی وہ اب ڈاکٹر احلام جہانزیب تھی اور یہ ان سب کیلئے نئی بات تھی جبکہ وہ تو ایسے بہت سے تماچے کھا کر یہاں تک پہنچی تھی اسے تو جیسے اب عادت تھی ان آگ برساتے جملوں کی جنہوں نے اسے پتھر کا بنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی

آپ یہ کہیں کہ آپ چاہ کر بھی زاویار کو اس بات پہ آمادہ نہیں کر سکی کہ یہ مجھے طلاق دے، آپ کو افسوس ہے کہ آپ نے عائشہ کا نکاح کرنے میں جلدی کیوں کی،

آپ اپنی بے بسی اور غصہ مجھ پہ نکال رہی ہیں کیونکہ آپ دوسروں کی خوشیاں دیکھ نہیں سکتی، آپ کو زاویار احمد اپنی بیٹی کیلئے چاہیئے تھا لیکن وہ آپ کے ہاتھ نہیں آرہا تھا جیسے آپ نے اپنے بیٹے کو اپنے قابو میں کر رکھا ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے یہ رہا زاویار لے لیں اگر مل سکتا ہے تو،

www.novelsclubb.com

اس نے ساتھ کھڑے زاویار کی طرف اشارہ کیا

لیکن مجھے معاف کر دیں خبر دار اگر آپ نے میرے کردار کے بارے میں ایک لفظ بھی کہنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔۔کی تو میں بھول جاؤں گی کہ آپ بڑی ہیں یا میرا آپ سے کوئی رشتہ ہے

بھول تو تم خیر سے بہت کچھ چکی ہو بی بی۔۔۔۔۔۔

امی اللہ کیلئے بس کر دیں آپ،

حرم نے انہیں مزید بولنے سے روکا

احلام نے بے دردی سے آنسو صاف کیے اور وہاں سے الٹے قدموں بھاگتی چکی گئی،

حرم فرحانہ بیگم کو زبردستی کھینچ کر وہاں سے لے گیا،

جہانزیب بھی غصے سے وہاں سے نکل گئے جبکہ سکندر صاحب جو کمرے سے باہر نکل رہے تھے وہ وہیں کھڑے رہ گئے عمر ثمینہ بیگم زاویار جنید، حزیفہ کی ممانیاں ماموں سب بت بنے رہ گئے جیسے انہیں یقین ہی نہ ہوا ہو کہ کیا ہوا ہے یہاں،

عمر نے اشارہ کرنے پہ زاویار بھی اس کے پیچھے آیا

بھائی؟

زوہان اپنے کمرے میں ہی لیتا تھا جب عائرہ بھاگتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی،

آرام سے آرام سے چھوٹو،

حزیفہ نے اس کی تیزی دیکھتے کہا

!سوری

وہ رک گئی اور پھر احتیاط سے زوہان کے پاس بیٹھی جو بیڈ سے ٹیک لگا کر نیم دراز لیٹا تھا

Bro how are you ? I was so scared for you , I was very sad, I wanted to see to all good and happy like before , I missed you soo much,

وہ زوہان کا بائیاں ہاتھ پکڑتے بولتی جا رہی تھی اور وہ دونوں اسے مسکرا کر دیکھ رہے تھے،

زوہان نے بھی اس کے سر پہ ہاتھ رکھا

ویسے عائرہ پیپی تو تمہارا بھائی کبھی ہوا تھا،

حزیفہ کے کہنے پہ دونوں نے اسے گھورا

آؤ سوری میں بھول گیا کہ یہاں احلام نہیں ہے جو میرا ساتھ دے گی یہاں اپنے بھائی کی چمچی بیٹھی ہے،

حزیفہ دونوں کو دیکھ کر مسکرا دیا

پزنسس میں بالکل ٹھیک ہوں، ڈیڈ نے بتایا تھا کہ تم بہت پریشان تھی لیکن میں اب تمہارے سامنے ہوں نا بالکل فٹ،

آپ کہاں ٹھیک ہیں برو۔۔۔۔دیکھیں کتنا آرام سے بول رہے ہیں اور جتنے ویک لگ رہے ہیں او گاڈ ڈارک سرکلز دیکھیں اپنے،

اب آپ پر وپر ریسٹ کریں گے اور کھانا بھی میں آپ کو کھلاؤں گی سارے کام کروں گی آپ کے،

اوکے؟

!اوکے میری پرنسس

وہ بھی اسے کبھی کبھی جہانزیب صاحب کی طرح پرنسس کہتا تھا جب وہ اسے بہت کیوٹ لگتی تھی،

احلام اور اریبہ کہاں ہیں؟ مجھے ان سے بھی ملنا ہے اور زاویار بھیا سے بھی،

وہ لوگ ہمارے گھر ہیں آتے ہوں گے،

میں مل کے آتی ہوں۔

ٹھیک ہے،

حزیفہ کے بتانے پہ وہ جانے کیلئے کمرے سے تیزی سے نکلی لیکن سامنے سے اسے احلام سیڑیوں سے بھاگتی ہوئی نظر آئی وہ شاید رو رہی تھی

وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھی اور دروازہ اتنی زور سے بند کیا کہ پورے گھر میں آواز گونجی،

ابھی وہ آگے بڑھتی کہ زاویار بھی زینے پھلانگتا احلام کے پیچھے بھاگا اور احلام کے کمرے کی طرف بڑھا

What's happening here !

کیا ہوا ہے؟

حزیفہ بھی باہر آ گیا

پتہ نہیں احلام اور زاویار بھیا ہیں، احلام غصے میں ہے اور رو بھی رہی ہے

کیا ہوا یہ دونوں پھر لڑے ہیں؟

حزیفہ نے اس طرف دیکھتے کہا

نہیں احلام رو رہی ہے تو کوئی مسئلہ ہے حزیفہ جاؤ دیکھو،

www.novelsclubb.com

زوہان نے بیڈ پہ لیٹے ہی آواز لگائی

لیکن وہ ان دونوں کا۔۔۔۔۔؟

جاؤ زیفی ان کے جھگڑے میں احلام کبھی روئے گی نہیں نہ وہ اسے رولائے گا جاؤ دیکھو پلیز ورنہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں تم پلیز لیٹے رہو میں دیکھتا ہوں،

حزیفہ کہہ کر باہر نکل گیا،

کیا ہوا ہے کوئی بات ہوئی ہے؟

حزیفہ نے زاویار کے پاس آتے پوچھا

اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے وہ جب بھی ٹھیک ہونے کی کوشش کرتا ہے کیوں کہ کوئی نا کوئی اسے کے زخموں کو چھیل کر اس کی ذات کو روند کر نکل جاتا ہے کیوں ہم اتنے کمزور اتنے خود غرض ہیں کہ ہم اپنی عورتوں کو ایک ٹراما سے نکلنے نہیں دیتے زیفی؟ کیوں؟

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے کسی نے کچھ کہا ہے احلام ہے؟

کون کہہ سکتا ہے فرحانہ خالہ کے علاوہ؟ وہ پتہ نہیں کیوں احلام سے اتنی نفرت کرتی ہیں؟

کچھ نہیں ہو گا میں دیکھتا ہوں بات کرتا ہوں تم پریشان نہ ہو؟

حزیفہ نے زاویار کو کندھا تھپکا

احلام دروازہ کھولو، احلام دروازہ کھولو احلام؟ احلام؟

رہنے دو حزیفہ وہ خود کھول دے گی ابھی وہ بہت ہرٹ ہے،

کیا ہو رہا ہے اور یہ شور کیسا ہے؟

وہ۔۔۔۔

حزیفہ فاطمہ کو دیکھتے لاجواب ہو گیا وہ اب کیا بتاتا،

بتاؤ بیٹا کیا ہوا؟ جلدی بتاؤ مجھے پریشانی ہو رہی ہے احلام کو کچھ ہو گیا ہے کیا؟

نہیں نہیں پھپھو وہ بالکل ٹھیک ہے بس وہ فرحانہ خالہ کیساتھ بحث ہو گئی تھی اس کی،

میں نے ہمیشہ اس لڑکی کو کہا ہے کہ نہ الجھا کرو ان سے وہ ایسی ہیں تو کیا اب بات بات پہ ان سے لڑکی لڑائی کی جائے گی کیا؟

لیکن پھپھو فرحانہ خالہ نے غلط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ کلک کی آواز سے دروازہ کھولا اور وہ جلدی سے باہر آتے فاطمہ کے آگے کھڑی ہو گئی،

آپ کو کیا لگتا ہے پاگل ہوں میں جو بات بات پہ ہر بار لوگوں سے الجھتی ہوں مجھے سب سے لڑنے کا دل سے مجھے کیا اتنا ظلیل ہونے میں مزا آتا کہ وہ مجھے بد کردار بولیں، وہ مجھے یہ کہیں کہ میں منحوس ہوں ہاں؟

ماما آپ تو میری ماں ہیں نا آپ پھر آپ یہ کیسے کہہ سکتی ہیں؟ آپ نے ہی تو مجھے سکھایا ہے نا کہ کبھی غلط ہوتے ہوئے نہ دیکھو کبھی کمزور نہ بنو میں بس انہیں یہی بتا رہی تھی لیکن ماما انہوں نے مجھے بدذات کہا ہے۔۔۔۔۔

احلام بس کرو چپ ایسا کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔

نہیں بھیا۔۔۔۔۔ بولنے دیں مجھے۔۔۔۔۔۔۔

حزیفہ نے اسے چپ کروانا چاہا لیکن۔ وہ چپ نہ ہوئی

آپ سب کو بھی کیا ان کی طرح یہی لگتا ہے کہ پھپھو میری وجہ سے مری ہیں آپ کو بھی یہی لگتا ہے کہ اس دن میں ان کے ساتھ نہ ہوتی تو وہ آکسیڈنٹ نہ ہوتا آپ کو بھی لگتا ہے کہ زاویار جو میں نے اپنے جال میں پھن۔۔۔۔۔پھنسا۔۔۔۔رکھا ہے

رونے کی وجہ سے الفاظ رک رک کر ادا ہو رہے تھے

وہ مجھ سے چاہتی کیا ہیں؟ میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے ماما؟

اس کیساتھ فاطمہ کی آنکھوں سے بھی آنسو گرنے لگے،

! احلام؟ چپ چپ چپ کرو ششش بالکل چپ

زوہان کمرے سے نکلتے آہستہ آہستہ چلتے اس کے سامنے آیا ایک ہاتھ سے اس کی بازو پکڑتے زور سے بولا تو وہ چپ ہو گئی،

ششش دیکھو کیا حال کر کیا ہے تم نے اپنا؟ ہم نے تمہیں یہ تو نہیں سکھایا کہ ایسے لوگوں کی باتوں کیلئے خود کو ایسے بنالو،

زوہان نے اسے چپ کروایا

جاؤ کمرے میں جاؤ اور اپنا حلیہ درست کرو اور واپس آؤ جلدی کرو، جاؤ

زوہان نے سخت تاثرات سے اسے دیکھتے کہا تو وہ پہلے اسے دیکھتی رہی پھر کمرے میں چلی گئی

اور مام آپ یا کوئی بھی اور اس بارے میں بات نہیں کرے گا سوائے زاویار کے ؟

زاویار نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

ایسے مت دیکھ میں نے تیرا منہ توڑ دینا ہے پہلے ہی وہ تیرے سامنے اسے اتنا کچھ بول چکی ہیں اور تو وہاں کیا گِن رہا تھا کہ وہ اسے کتنی گالیاں دیں گی ہاں ؟

میں وہاں ہوتا نا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو کیا کرتے تم ؟

www.novelsclubb.com

زیادہ بات بڑھاتے ہی نا وہ بڑی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

حزیفہ نے زوہان کی بات کاٹی،

وہ بڑی ہیں سیریسلی؟ بڑے ایسے ہوتے ہیں حزیفہ؟ بابا جان تائی جان مام ڈیڈ ماموں سب بڑے ہیں نا ہمارے کبھی کسی نے ایسا کہا ہے؟ وہ بڑی نہیں ہیں وہ ایک ناکام انسان ہیں جو دوسروں کی خوشیوں سے جلتی ہیں؟ خاص کر میری بہن کی خوشیوں سے اور میری بہنوں کے خلاف میں ایک لفظ بھی برداشت نہیں کر سکتا اگلی دفعہ انہیں کہنا کہ میرے سامنے کہہ کر دیکھائیں۔۔۔۔۔۔۔

اچھا بس کرو تم سب اور تم آرام کرو ابھی تمہارا زخم گہرا ہے لے جاؤ اسے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جہانزیب صاحب نے وہاں آتے زوہان کو غصے میں دیکھا تو وہ معاملہ سمجھ گئے، انہوں نے اسے روک دیا ورنہ اس کی طبیعت مزید خراب ہو جاتی،

میں دیکھتا ہوں چاچو،

حزیفہ بھی کہہ کر وہاں سے نکل گیا،

عائرہ جاؤ عالیہ (ملازمہ) سے بولو کے احلام اور زوہان کیلئے سوپ بنائے

جی ماما !

ماموں مجھے ایک ضروری کام ہے میں شام تک آجاؤں گا،

لیکن بیٹا

ماموں جان ضروری کام سے ہیڈ آفس سے کال ہے میں شام تک آجاؤں گا،

جہانزیب صاحب کے اشارے پہ وہ بھی ان کیساتھ زوہان کے کمرے میں داخل ہوئی

کیسی ہے طبیعت بیٹا؟

ٹھیک ہوں میں ڈیڈ لیکن۔۔۔۔۔۔

بیٹا؟میرے بچے اتنے جذباتی کیوں ہیں؟

ڈیڈ ہم جذباتی نہیں ہیں آپ نے ہی ہمیں ہمیشہ آواز اٹھانا خود کو تحفظ دینا سکھایا ہے لوگوں کی باتوں کے دبنا اور خود کو کم سمجھنا نہیں سکھایا اس کیے ہم کوئی بھی غلط بات برداشت نہیں کر سکتے،

چھوڑیں ان باتوں کو آپ کو اس سے جو بات کرنی ہے وہ بات کریں،

فاطمہ کہتے زوہان کیساتھ بیڈ پہ بیٹھ گئی،

جہانزیب نے گہری سانس بھری اور بیڈ کے ساتھ پڑے صوفے پہ بیٹھ گئے

ہم مہندی والے دن بھائی صاحب اور بھابھی سے بات کرنے گئے تھے

زوہان انہیں ہی دیکھ رہا تھا لیکن چہرہ ہر تاثر سے خالی تھا،

اس دن جب وہ اسے آگ میں نظر آئی تو اس کے دل نے اس کو یہ احساس دلا دیا کہ وہ اس کیلئے کتنی ضروری ہے وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے اب اریبہ سکندر وہ ایک چیلنج کے طور پر نہیں بلکہ اپنی محبت کے طور پر اپنائے گا۔۔۔۔۔۔

زوہان کے دل نے اس بات پہ گواہی دی،

ڈیڈ؟

www.novelsclubb.com

زوہان نے انہیں مزید بولنے کیلئے کہا

لیکن ہم سے پہلے فرحانہ آپا نے ان سے حرم کیلئے اریبہ کا ہاتھ مانگ لیا تھا،

ایک لمحے میں زوہان کی آنکھوں میں ایک طوفان اٹھا اور ان تین چار سیکنڈ میں وہ تاثرات بدل گئے دل میں ایک درد کی ٹیس اٹھی اور پورے جسم میں ناسور بن کر پھیل گئی،

زوہان؟

مسز فاطمہ نے اسے آہستہ سے مخاطب کیا

جی؟

اس نے بھی خود کو کمپوز کرتے جواب دیا

بیٹا ابھی ان لوگوں کے جواب نہیں دیا بھائی صاحب نے کہا ہے کہ وہ ابھی حزیفہ اور اریبہ سے بات کریں گے اور سب سے بڑھ کر جو اریبہ کو جواب ہو گا وہی ہو گا،

ہمممم!

www.novelsclubb.com

اس نے نے محض آہستہ سے سر ہلایا

آ گر آپ کہیں تو ہم بات۔۔۔۔۔۔

نہیں ڈیڈا گر وہ لوگ انکار کرنا چاہتے تو کبھی وقت نہ مانگتے اور کوئی بات نہیں اگر ان لوگوں کی مرضی ہے تو ہم زبردستی نہیں کر سکتے نا؟

زوہان نے بمشکل خود کو کنٹرول کرتے انہیں مطمئن کرنا چاہا ورنہ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ ابھی یہاں سے بھاگ کر جائے پہلے حرم اور اس کے ماں کو یہاں سے نکالے اور پھر اریبہ کو پکڑ کر پوچھے کے جب میں نے کہا تھا کہ میں رشتہ بھیجنے والا ہوں تو پھر یہ کیا ڈرامہ ہے؟

ڈیڈ مام پلیز یہ لک تو نہ دیں مجھے میں کوئی اٹھارہ سال کا کوئی بچہ نہیں ہوں جو صدمے میں پڑ جائے گا

It's alright please!

اس نے دوسری طرف دیکھتے آنکھیں میچتے گہری سانس لی،

ٹھیک ہے میں تم سے امید بھی یہی کر رہا تھا اب ہم چلتے ہیں، لیکن حرم کیساتھ کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے

جہانزیب صاحب نے جاتے جاتے اسے نصیحت کی وہ اپنے بیٹے کی رگ رگ سے واقف تھے،

ڈیڈ سیریسلی؟

والے تاثرات سے دیکھا، "حد ہو گئی" زوہان نے انہیں

بیٹا ڈیڈ بھی بول رہے ہو اور پوچھ بھی رہے ہو؟

ان کے کہنے پہ وہ دوسری طرف مڑ گیا آخر جو تو وہ باپ ہی تھے اس کے۔

وہ دونوں کمرے سے نکل گئے دروازے بند ہوتے ہی زوہان نے پاس پڑے سارے کشن سامنے دیوار ہی دے مارے اور بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا، بازو میں درد بڑھ گیا لیکن پرواہ کسی تھی وہاں، وہ درد اس درد کے مقابلے میٹھا لگ رہا تھا جو اس وقت اس کے اندر بڑھ چکا تھا،

تمہیں تو میں اس کے قریب نہ جانے دوں شادی تو بہت دور کی بات ہے حرم تمہیں اس تک پہنچنے سے پہلے مجھے سے گزر کر جانا ہو گا؟

www.novelsclubb.com

اس کے قابل ہوتے تو پھر بھی سوچا جا سکتا تھا لیکن نہیں ایس پی حرم

! ۔۔۔۔ نہیں!۔۔۔۔۔ایسا زوہان کے جیتے جی تو ممکن نہیں ہے

اس نے ٹیبل کو لات مارتے کہا،

اور تم اریبہ سکندر تم ابھی مجھے جانتی نہیں ہو جب میں نے کہا تھا کہ میں رشتہ بھیجوں گا تب تم نے انکار نہیں کیا اور ایسے مجھے ظلیل کر کہ میرے تمہیں روک ٹوک کرنے کا بدلہ کی رہی ہو،

دیکھ لوں گا سب کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے بیڈ پہ بیٹھتے بالوں میں ہاتھ پھیرا اس کا چہرہ درد کی شدت سے سرخ ہو چکا تھا۔

رات کا وقت تھا اور رات کے کھانے سے پہلے وہ سب کزنز آج بہت دنوں کے بعد مل کر جہانزیب صاحب کے گھر لاونج میں بیٹھے تھے

www.novelsclubb.com

کھانا آج ان کی طرف ہی تھا حزیفہ کی شادی کی دعوت کے طور پر مسز فاطمہ نے سب کو انوائیٹ کیا ہوا تھا،

!ہیلو بیوٹیفلز

حمین نے سب کو مخاطب کرتے صوفے کی پشت پہ ہاتھ رکھ کر اس کے اوپر سے چھلانگ لگاتے آگے کو ہو کر بیٹھا،

behave yourself !اوئے بندر کہیں کے

عائرہ نے اسے گھورتے کہا

دیکھو کہہ کون رہا ہے ہاہاہاہا

حمین نے کہتے ناک سے مکھی اڑائی،

اتنی دیر میں اریبہ اور عائشہ بھی وہیں آ گئی

!آسلام علیکم

واعلیکم سلام

www.novelsclubb.com

اریبہ نے ابھی تک اپنی ایک بازو پہ پٹی باندھ رکھی تھی جبکہ ماتھے پہ بھی ہلکی سے بینڈج لگی تھی،

اریبہ آپ کیسی ہیں؟

میں ٹھیک ہوں عائرہ تم سناؤ تم تو عید کا چاند ہی ہو گئی ہو ملنے بھی نہیں آتی ہو،

سوری وہ مام نے صبح سے کام میں لگایا ہوا ہے اس لیے اس طرف آ ہی نہیں سکی

اسی لیے صبح سے ہمارا گھر سکون سے بھرا پڑا ہے،

حمین نے بھیج میں لقمہ دیا

بہت جلدی نہیں آ گئی آپ لوگ، کب سے کالز کر رہی ہوں،

احلام نے ان کے پاس بیٹھتے کہا

ہاں یار بس دیر ہو گئی سوری،

عائشہ نے جواب دیتے احلام جو دیکھا

احلام؟
ہممممم

ایم سوری احلام کل مجھے نہیں پتہ تھا کہ مام نے تمہارے ساتھ وہ سب کچھ کیا نجانے انہیں کس بات کا مسئلہ ہے تم سے ان کی طرف سے میں تم سے معافی مانگتی ہوں،

؟پلیز میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی اور اب میں لوگوں کی باتوں عائشہ کی سزا دوسرے لوگوں اور خود کو نہیں دیتی، اتنا تو اب تک سمجھ چکی ہوں میں،

زوہان زاویار، عمر بھائی اور ان کی بیوی اور رشنہ زوہان کے کمرے سے لاونج میں داخل ہوئے وہ شاہد زوہان کو دیکھنے آئے تھے

اریبہ کیسی ہو اب؟

عمر بھائی کی بیوی شوال نے اریبہ سے ملتے حال پوچھا

ٹھیک ہوں بھابھی آپ کب آئی

ارے ہم لوگ تو زوہان بھائی کو دیکھنے آئے تھے اس دن ان سے نہیں ملے تھے نا تو بس فاطمہ آنٹی نے جانے نہیں دیا کہ اب دعوت ہے تو کھانا کھا کر جائیں،

www.novelsclubb.com

رشنہ نے اریبہ اور عائشہ سے ملتے ساری بات بتائی،

اللہ کا شکر ہے تم سب اب بالکل ٹھیک ہو ورنہ اس دن تو سب کے ہوش اڑا دیئے تھے تم لوگوں نے،

عمر نے شکر ادا کرتے کہا

ارے دیکھا میں نے کہا تھا نا کہ مالک ان لوگوں کو میک اپ میں دیکھتے ہی چھوڑ دے گا ڈر جو گیا ہو گا بیچارہ میں بھی ڈر گیا تھا بارات والے دن،

اب حمین کا ریڈیو شروع ہو چکا تھا اس نے اریبہ کو دیکھ کر کہا تھا،

یہ تو ہماری ہمت ہے کہ ہم نے تم سب کو اتنے دن سے میک اپ میں دیکھ کر کیسے گزارا کر رہے تھے

وہ اریبہ، اہلام اور عائرہ پہ تنظ کے تیر چھوڑ رہا تھا

چپ کرو میں وہاں جل جاتی پھر تجھے پتہ چلنا تھا اریبہ نے اس کے کندھے پہ سر رکھ کو آنکھیں موندی،

www.novelsclubb.com

زوہان نے فوراً اسے دیکھا جیسے سچ میں وہ یہ ہونے دیتا؟

اس دن گھر میں آپ کو دیکھ کر آیا تھا تو مگر مجھ کے آنسو بہار ہا تگا جیسے اسے سب سے زیادہ فکر ہے آپ کی،

عائرہ نے حمین کا بھانڈا پھوڑتے کہا

آپ کیسی ہیں؟ bff ہائے

حمین نے صوفے پہ بیٹھی اہلام کے پاس بیٹھتے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ مارا

!ٹھیک ہوں

.....میں تو سمجھی تھی تم بچاؤ گے حمین پر

آج سن سب کا بھی حمین کو چھیڑنے کا پورا موڈ تھا

www.novelsclubb.com

ارے مجھے کسی نے بتایا ہی نہیں ابھی بھی سب چھوٹا سمجھتے ہیں ورنہ آپ سب تو جانتے ہیں میرے غصے کو ملک کی دھجیاں آڑا دیتا

😅 اس نے ہاتھوں سے پیسے اڑانے والا انداز اپنایا

عمر نے مزاحیہ انداز اپنایا ...."اوئے ہوئے "

عائرہ نے شانِ بے نیازی سے "ہاں کیوں کے سنا ہے ملک آج کل بندروں سے ڈرتا تھا" کہا لیکن حمین نے اسے آنکھیں گھماتے کہا،

"لوگ بہادر ہو گئے ہیں "

اہلام نے اس کے گال کھینچے

لیکن حمین نے زاویار کی طرف دیکھا جو اسے گھور رہا تھا اس نے اہلام کا پکڑا ہاتھ ایک سیکنڈ کے اندر چھوڑا،

میرے گال چھوڑ دیں ورنہ یہاں باقی لوگوں کے گال لال ہو رہے ہیں bff ارے

😜 یہ کہتے اس کے اشارے اور نظریں زاویار پہ تھی،

www.novelsclubb.com

لگتا ہے کوئی جل رہا ہے وہ کہتا صوفے کے اوپر سے پیچھے چھلانگ لگاتا بھاگ گیا

زوہان بھائی میڈیسن لی آپ نے؟

نہیں وہ عائرہ لے کر آ رہی ہے،

عائرہ جلدی آؤ بھائی کو میڈیسن دو ان کی بازو میں درد ہے تم کہاں رہ گئی تھی

سوری احلام وہ ماما کے پاس تھی،

یہ لیں بھائی

عائرہ نے زوہان کو میڈیسن دی

جبکہ اریبہ اسے کنکھیوں سے دیکھ رہی تھی زوہان نے اس دن اسے بچایا تھا وہ اس سے پوچھنا چاہ رہی تھی کہ وہ کیسا ہے اسے زیادہ تکلیف تو نہیں ہے لیکن وہ ڈر کے مارے اس سے پوچھ بھی نہیں رہی تھی کیونکہ اس دن سے زوہان نے بات کرنا تو دور اس کی طرف دیکھا بھی نہیں اس دن کے بعد وہ ملے بھی نہیں تھے اور آج بھی زوہان نے اس سے کچھ بھی نہیں پوچھا تھا اس کا حال بھی نہیں،

www.novelsclubb.com

بروآر یو اوکے ؟

عائرہ نے زوہان کے پاس بیٹھتے پوچھا؟

یس مائی پرنسس !

وہ مسکرایا بازو پہ پلاسٹر تھا پر صوفے پہ ٹیک لگا کر سر پیچھے گرائے بیٹھا تھا،

اتنے ہیرو کیوں بنے؟ وہ منہ بنا کر بولی

ہیرو نہ بنتا تو کیا کرتا سارا کریڈٹ تو یہ کیپٹن زاویار احمد لے جاتے اس لیے میں نے سوچا میں بھی ہیرو بن جاؤں مجھے بھی کوئی پروٹوکول ملے،

وہ اب ہلکا سا مسکرا رہا تھا

زاویار نے اسے تھپڑ رسید کیا "بکواس نہ کر یار"

اپنے بھائی اور بہن کو بچا رہا تھا مر بھی جاتا تو غم نہ تھا، اس نے زاویار کو دیکھتے کہا،

"واؤ ہاؤ فنی منٹیسٹک "

آخر بھائی کس کے ہیں عائرہ اپنے بھائی کی بہادری سے متاثر ہوئی تھی،

www.novelsclubb.com

"ابے صرف بہن نہیں! میری بھابی کو بھی بچا رہا تھا تو "

زاویار نے زوہان کے کان میں کہا،

زوہان نے نفی میں سر ہلایا، "کمینہ کہیں کا"

!.....وہ دونوں مسکرائے

****

کچھ دیر میں حزیفہ اور وانیہ بھی گھر میں داخل ہوئے اور حزیفہ نے سب کو سلام کیا

اسلام علیکم،

وہ دونوں آکر عمر لوگوں سے ملے اور سب کیساتھ بیٹھ گئے

ارے تم دونوں کہاں تھے؟

زوہان بھائی آپ کی طبیعت کیسی ہے؟

جی بھابھی اب بہتر ہوں،

زوہان نے بھی وانیہ نے پوچھنے پہ جواب دیا

تم دونوں دیور بھابھی میں اتنی تمیز کب سے آگئی ہے،

حزیفہ نے زوہان کے پاس ہوتے کہا

پہلے اپنی بیوی سے پوچھ کر آؤ بچ گئے تو پھر میں بھی بتادوں گا

زوہان نے اس پہ ایک نظر ڈالتے کہا

، رسی جل گئی پر بل نہیں گیا

زوہان حزیفہ کا طنز سمجھ چکا تھا

ویسے تم دونوں کہاں تھے

عمر کے پوچھنے پہ سب متوجہ ہوئے

وہ صبح وانیہ کے ماموں وغیرہ نے واپس جانا تھا تو ان سے ملنے گئے تھے پھر اس کی دادو کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی تو رک گئے تھے اس لیے دیر ہو گئی،

بیٹا دادو کیسی ہیں اب؟

مسز فاطمہ نے آتے وانیہ سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جی چچی اب ٹھیک ہیں، آپ کو پتہ ہے وہ ٹائم پہ دوائی نہیں لیتی اور اپنا خیال بھی نہیں رکھتی،

تو بیٹا تم لوگ رک جاتے ان کے پاس یا ان کو لے آتے یہاں،

مسز ثمینہ نے بھی پیچھے سے آتے کہا،

ماما میں نے کہا تھا انہیں کہ ہمارے ساتھ چلیں لیکن وہ نہیں مانی اور میں نے تو وانیہ کو بھی رکنے کا کہا تھا پر انہوں نے زبردستی بھیج دیا کہ ابھی ایک دن ہوا ہے شادی کا تو اچھا نہیں لگتا ،

حزیفہ نے انہیں تفصیل سے بتایا

بیٹا تم صبح پھر وانیہ کو لے جانا اور میں بھی ساتھ چلوں گی انہیں لے آؤں گی،

جی ماما

اچھی تم سب آؤ کھانا لگ گیا ہے،

حمین جاؤ چاچو اور باباجان کو بھی بلا کر لاؤ

!جی

www.novelsclubb.com

یہ سنتے ہی وہ سب ڈائینگ روم کی طرف چلے گئے

تم بھی چلو کہ جہاز بکواؤں،

زاویار نے زوہان کو ایسے ہی بیٹھے دیکھ کر کہا

نہیں مجھے کچھ نہیں کھانا تم جاؤ،

کیا ہوا؟ کہیں درد ہو رہا ہے،

نہیں بیت مزا آ رہا ہے، آہہہ۔

زوہان نے اٹھنا چاہا لیکن درد کی وجہ سے کراہت نکل گئی

زوہان تم کمرے میں چلو دوائی تم کہتے نہیں ہو آرام تمہیں نہیں کرنا تو پھر یہی ہو گا نا؟

پانی لا کر دو مجھے پہلے،

میں لاتا ہوں،

آ۔۔۔آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہے؟

زوہان نے آنکھیں درد سے بند کر رکھی تھی جب اس کی ہلکی سے آواز کانوں۔میں پڑی،

ان کی ہلکی سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا ایک بازو پہ پٹی بندھی تھی ماتھے پہ بھی ہلکی سے پٹی تھی منہ پر بھی چوٹوں کی نشان تھی اور وہ ڈل سی لگ رہی تھی،

! ٹھیک ہوں

اس نے یک لفظی جواب دے کر منہ دوسری موڑ لیا

آپ کو میری وجہ سے بہت تکلیف ہوئی ایم سو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز اس وقت مجھے کوئی بات نہیں کرنی بس کمرے میں جانا ہے زاویار کو بلاؤ،

وہ کچھ کہتی اس سے پہلے زوہان نے درشتگی سے اسے ٹوک دیا تو وہ بھی ڈر کے مارے چپ ہو گئی،

یہ لو پانی،

زاویار نے پانی کا گلاس اس کے لبوں سے لگایا

احلام نے پیچھے آ گئی،

زاویار بھائی؟ کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

آپ کمرے میں چلیں، اور آپ کیا پانی پلا رہے ہیں ان کو کمرے میں کے کر چلیں اور میڈیسن دیں، حد ہے،

احلام نے زاویار کو ڈانٹتے ہوئے کہا

پھر وہ لوگ اسے کمرے میں لے گئے دوائی کے زیرِ اثر تھا وہ اور احلام کے انجیکشن لگاتے ہی کچھ دیر کے بعد سو گیا،

وہ تینوں اس کے کمرے سے نکل آئے،

وہ سب کھانا کھا رہے تھے جب سکندر صاحب نے سب کو مخاطب کیا

ایک دو دن پہلے جو بھی ہو چکا ہے، اب گھر میں اس کے بارے میں کوئی بھی بات نہیں ہو گی، سب اسے ایک برا حادثہ سمجھ کر بھول جائیں ہمیں اس بات پہ شکر ادا کرنا چاہیئے کہ ہمارے سب بچے صحیح سلامت ہمارے پاس ہیں، اور اس میں ہمارے دونوں بچوں کا بھی بہت بڑا ہاتھ ہے (انہوں نے زوہان اور زاویار کی بات کی)،

اور آ بھی سب لوگ مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہیں اس لیے جمعے تک کیلئے ہم نے حزیفہ کا ریسپشن آگے کر دیا ہے،

گھر کا ماحول اچھا ہو جائے پھر انشاللہ دھوم دھام سے ولیمہ ہو گا،

کسی کو کوئی اعتراض ہے تو ابھی بتائیں؟

نہیں بابا جان آپ نے بہتر ہی سوچا ہو گا،

حزیفہ نے ان کی ہاں میں ہاں ملائی، باقی سب بھی ان کی بات سے متفق تھے۔

زوہان کی طبیعت کیسی ہے بیٹا؟

جہانزیب صاحب نے احلام سے پوچھا

ڈیڈ بہتر ہیں لیکن ابھی بھی ان کی بازو میں درد ہے وہ پراپر ریسٹ نہیں کرتے اور دوائی بھی ٹائم سے نہیں لیتے،

بیٹا یہ ڈیوٹی آپ کو لینی ہو گی آپ جانتی ہیں وہ ایسا ہی ہے

www.novelsclubb.com

جی ڈیڈ آپ فکر نہ کریں میں ان کا خیال رکھ رہی ہوں،

وہ سب رات کے کھانے سے فارغ ہو چکے تو لاونج میں آ بیٹھے،

فاطمہ جی ن میں ملازموں کو چائے کا بول رہی تھی جب وانیہ بھی وہاں آئی

!چچی

جی بیٹا آپ یہاں کیوں آگئی بیٹھیں میں بس چائے کا کہنے آئی تھی

چچی آ گر آپ کو بتانہ لگے تو میں چائے بنادوں،

نہیں بیٹا مجھے برا کیوں لگے گا تمہارا اپنا گھر ہے لیکن تمہیں ابھی کیا ضرورت ہے یہ سب کرنے کی ابھی تم اپنی لائف انجوائے کرو

چچی وہ تو آپ سب کے ہوتے میں بھرپور طریقے سے کروں گی،اور پلیز مجھے بنانے دیں نا مجھے ہیلپ کرنی ہے آپکی

لیکن بیٹا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چچی بیٹی کہتی ہیں نا آپ تو سمجھیں کہ بہو نے نہیں آپکی بیٹی نے ہی بنائی ہے چائے

اچھا ٹھیک ہی بیٹی صاحبہ بنائیں، تمہارا شوہر کہے گا کام میں لگا دیا میری بیگم کو،

وہ تو میں کہوں گا ہی چچی،

حزیفہ نے کیچن کے دروازے سے داخل ہوتے کہا،

وانیہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

تو آج اتنے برسوں کے بعد حزیفہ جو بچپن سے کبھی کیچن کا رستہ نہیں بھولا آج اسکو کیچن کی یاد کیسے آگئی

ایسے ہی چچی کیں دیکھنے آیا تھا کہ چائے نہیں بنی اب تک،

چائے نہیں بنی یا جون بنا دیا ہے یہ دیکھنے آئے تھے،

ہاہاہاہا مسز فاطمہ زور سے ہنسی اور حزیفہ کو بازو پہ ایک تھپڑ رسید کیا

کھا نہیں جاؤں گی تمہاری بیوی کو میں کچھ دیر اسے اکیلا بھی چھوڑا کرو

چچی غلط سمجھ رہی ہیں مجھے بیوی کی نہیں آپکی فکر تھی ابھی آپ میری بیوی کے دوسرے روپ سے واقف نہیں ہیں نا میں ہوں، اس لیے بس اس کے ساتھ ساتھ چلنا پڑتا ہے،

اس نے کان کی لو مسلتے کہا

جبکہ مسز فاطمہ مسکرا کر چلی گئی

وانیہ کی اسے حیرت سے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھتے دیکھا

سوری۔۔۔۔۔چچی کو اور کیا کہتا

اور وہ کیا سوچیں گی کہ آپ میرے پیچھے کیچن میں بھی آ گئے؟

نہیں ایسا کچھ نہیں سوچیں گی وہ چچی کم اور دوست زیادہ ہیں،

آپ چلیں میں چائے بنا کر لاتی ہوں،

میرے سامنے بناؤ کیا پتہ پیچھے سے کچھ ملا دو چائے میں تم

زہر نہ ملا دوں۔۔۔

بیوہ ہو جاؤ گی۔۔۔۔

استغفر اللہ حزیفہ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟

www.novelsclubb.com

ویسی جیسی آپ کو پسند ہیں

اس نے دانت کھچکھچاتے کہا

توبہ ہے جائیں باہر،

وانیہ نے اسے دھکا دیا تو وہ مسکراتا کیچن سے نکل گیا

سب چائے کے بعد جا چکے تھے

سب اپنے اپنے کمروں میں سونے بھی جا چکے تھے زاویار گھر کے اندر داخل ہوا وہ شاید باہر کسی کام سے گیا ہوا تھا

اپنے کمرے میں جانے سے پہلے اسے زوہان کا خیال آیا تو وہ اس کے کمرے کی جانب بڑھا

دروازہ کھولا تو وہ کمرے میں اندھیرا تھا وہ آگے آیا لائٹ اون کی لیکن زوہان بیڈ پر نہیں تھا،

اس نے ڈریسنگ روم واش روم ہر جگہ دیکھا لیکن وہ کہیں نہیں تھا

www.novelsclubb.com

زوہان۔۔۔۔۔زوہان۔۔۔۔۔۔۔زوہان کہاں ہو؟

پھر جیب سے موبائل نکال کر اسے فون کرنا چاہا تو آگے اس کا نمبر سے آیک میسج آیا ہوا تھا

Don't worry ... coming in 5 minutes.

افففففف زوہان تم کب انسانوں والے کام کرو گے

زاویار نے آنکھیں بند کرتے گہری سانس لی

اب پتہ نہیں کس سے پنگا لینے گیا ہے

،

احلام کمرے کی ایک سائیڈ پہ جائے نماز بچھائے عشا کی نماز ادا کر چکی تھی اور اب بس ہاتھ چہرے کے گود میں رکھے نظریں ان پہ جمائے نجانے دل ہی دل میں کیا سوچ رہی تھی گر داب بھی وہی سفید دوپٹہ تھا

وہ جب بھی پریشان ہوتی تھی تب ایسے ہی نماز پڑھنے کے بعد کچھ وقت خاموشی سے اللہ کے دربار میں حاضر ہو جاتی تھی اور وہ تو دلوں کے حال سے واقف ہے ناسب جان لیتا ہے اس کے سامنے کچھ کہنے کی ضرورت ہی کہاں ہوتی ہے بس ایک گہری سانس اور بندہ سکون سے بھر جاتا ہے جیسے اس ایک سانس سے ساری پریشانی باہر نکل گئی ہو،

اس کے دماغ میں زاویار کی

اس دن والی ملک سے کہی گئی باتیں گونج رہی تھی

اللہ پاک لیکن یہ نئی آزمائش کیسی ہے ا

اس نے مجھے اپنی بیوی کیوں کہا، جب بیوی ہونے پر ہی وہ مجھے چھوڑ گیا تھا جب اسے اس نکاح سے ہی کوئی فرق نہیں پڑتا تھا پھر اب اچانک سے حق کیوں جتا رہا ہے میرا اس سے کوئی رشتہ نہیں ہے،

وہ زوہان کے کمرے سے واپس مڑنے والا تھا جب احلام کے کمرے کا بند دروازہ دیکھا اس نے سوچا وہ شاید جانتی ہو کہ زوہان کہاں ہے؟ اس لیے قریب آ گیا لیکن دروازے کے قریب آتے ہی اسے احلام کی باتوں اور رونے کی آواز آئی،

www.novelsclubb.com

احلام کے آنسوؤں گالوں پہ بہہ کر ٹھوڑی تک پہنچ رہے تھے

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کس طرف جائے کیا کرے،

ٹھک۔ ٹھک کی آواز آئی

شاید کوئی دورازہ ناوک کر رہا تھا

....ماما آجائیں !جی

وہ جانتی تھی فاطمہ ہی ہوں گی وہ اس وقت اسے دیکھنے آتی تھی کہ وہ سوئی ہے یا نہیں؟

!اجازت دینے کیلئے ! تھینکس

احلام نے دعا مکمل کر کے آنسو صاف کیے اور

جانماز تہہ کرتے کرتے اس کے ہاتھ رکے اس نے مڑ کر حیرانی سے دیکھا،

وہ اطمینان سے کمرے میں داخل ہوا

آستین کہنیوں تک موڑے وہ بہت وجیہہ شخصیت کا مالک بلیک شلوار قمیض میں عادتاً

تھا،

کچھ دیر کیلئے وہ نظریں ہی نہ ہٹا سکی

آ۔۔۔آپ۔۔آپ کیوں آئے ہیں؟

احلام کا لہجہ ایک دم سخت ہو گیا

...مجھے اس کمرے میں آنے کیلئے ویسے اجازت کی ضرورت تو نہیں لیکن

یہ کمرا میرا ہے؟احلام نے میرا پہ زور دیتے اسے جتایا

.....اور تم میری

اس نے سینے پہ بازو لپیٹے اطمینان سے جواب دیا

احلام کو کوئی لاجواب کر دیتا تو وہ زاویار احمد ہی تھا

وہ پھر سے واپس مڑ گئی

!!!!ہانی

گویا زاویار نے بے بسی سے اسے پکارا آگے قدم بڑھائے،

خبر دار! میں آپ کی ہانی نہیں ہوں، مر گئی آپ کی ہانی؟

وہ شکوہ کر رہی تھی یا غصہ خود نہیں جانتی تھی،

اس نے احلام کے آگے آتے فوراً اس نے منہ پہ انگلی رکھی

میں تمہیں بھی یہ حق نہیں دیتا کہ تم میری ہانی کے بارے میں کچھ بھی کہو، !خبردار

(تمہیں پہ خاصہ زور دیا)

ہانی کی اہمیت اور محبت میں کبھی بیان ہی کر نہیں سکتا،

محبت ؟ہانی؟ کس کی محبت کہاں کی محبت ؟ہاں

وہ چیخی۔۔۔۔۔

جھوٹ بولا ہے آپ نے مجھ سے اذیت دی ہے مجھے، میں کسی کے نکاح میں ہوں اور یہ بات چھپاتی پھر رہی ہوں، ہاں؟

میں کوئی کھلونا ہوں جو جیسے چاہا کھیلا جیسے چاہا استعمال کیا اور جب چاہا پھینک دیا،

...اور تو اور آپ اپنا وعدہ بھی بھول گئے، آپ نے کسی سے شاید یہ وعدہ کیا تھا

مجھ سے کچھ نہیں چھپائیں گے ؟

میرے مشکل وقت میں میرا ساتھ دیں گے، ؟

پھر؟لیکن جب میں اپنی تکلیف میں آپ کو پکار رہی تھی تو آپ نے اپنے خوابوں کو مجھ پہ فوقیت دی،

میری محبت کو روند کر گیا تھا زاویار احمد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیپٹن زاویار احمد بننے، ہیں نا؟

مڑ کر مجھے دیکھنا مجھ سے ملنا تک گوارا نا کیا؟

کہتے اس کی آنکھیں بھیگ گئیں تھی آواز رندھ گئی

زاویار نے ہاتھ بڑھایا تو وہ پیچھے ہو گئی

!تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی میری جان

اس نے کہتے اس نے احلام کو کندھوں سے تھامتے بیڈ پہ بٹھا دیا

www.novelsclubb.com

کیوں ہانی؟؟؟یہ شکوے کیوں؟

تم تو کہتی تھی نا کہ محبت میں سب جائز ہوتا ہے؟

ہم ایک طرف یہ کہتے ہیں اور دوسری طرف ہم اپنے پسندیدہ شخص کے جھوٹ،

اور پتہ نہیں کیا کیا رونا روتے ہیں کیوں ہانی؟ دھوکے بازی، بے وفائی جدائی کے

کیوں؟

وہ اس کے آگے زمین پہ گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا،

بولو بھی؟

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں مضبوطی سے دبائے رکھا تھا وہ سر جھائے اس

کے آگے بیڈ کے کنارے پہ ٹکی تھی اور آنسو آنکھوں کا رستے طہ کرتے ٹھوڑی اے بہہ

رہے تھے

اس نے اس کی ٹھوڑی کو اپنی انگلی سے اوپر کی

www.novelsclubb.com

میں کہتا تھا نا ہانی، کہ محبت میں صرف عزت،

پاکیزگی اور بھروسہ جائز ہوتا ہے باقی سب جائز نہیں ہوتا، میں تمہیں چھوڑ کر وفاداری

چلا گیا تھا میری غلطی ہے میں مانتا ہوں لیکن کیا یہ جائز تھا؟

جھوٹے ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ محبت میں سب جائز ہے میں نہیں مانتا،

جو یہ کہتے ہیں یا تو انکو کبھی محبت ہوئی نہیں یا وہ کبھی اس کرب سے نہیں گزرے، یا اس پاک جزبے کو سمجھ نہیں سکتے،

سب جائز تو جنگ میں ہوتا ہے جہاں جیتنے کیلئے ہم سامنے والے کو کسی بھی چال سے گراتے ہیں ہراتے ہیں

لیکن محبت میں نہ ہار ہوتی ہے نہ جیت ہوتی ہے اور گرانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

.....وہ کہتے ہیں نا کہ

محبوب تو سینے سے لگانے کیلئے ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

یہ کہتے ہی وہ اس کیساتھ بیڈ پہ تک گیا اور اہلام نے سر اس کے کندھے پہ رکھ لیا اور اب بھی سسکیوں سے رو رہی تھی

زاویار مر ناپسند کرے گا مگر کبھی تمیں چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتا،

....تم پانچ سال مجھ سے دور رہی ہو پر

میرے دل و دماغ میں رہی ہو میرے آس پاس اور سب سے اہم بات۔۔۔تم میرے بن کر، نکاح میں رہی ہو میری انت الحیات

یہ کہنا تھا اور پھر کمرے میں اہلام کی سسکیاں اور زاویار کے بے آواز آنسو تھے،

جو اپنی محبت کو اللہ سے مانگتے ہیں سچے دل سے اور سچائی سے بغیر کوئی شرک کیے وہ انہیں عطا کرتا ہے جس کہ وہ حقدار ہوتے ہیں ہانی اور زاویار کی محبت اور ملن اس بات کا ثبوت تھا،

آخر کار زاویار نے اپنی ہانی کو بہت محبت اور طریقے سے منا ہی لیا تھا جو شاید باقی سب ان چھ سالوں میں مل کر بھی نہ کر سکے تھے،

www.novelsclubb.com

"اور بے شک وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے "

زاویار؟

جی!

پھپھو میری وجہ سے نہیں گئی نا اس دنیا سے؟

نہیں ہانی تم ایسا کیوں سوچ رہی ہو؟

سب ایسا ہی کہتے ہیں

تم کب سے سب کی باتوں کی پرواہ کرنے لگی ہانی کو لوگوں کی باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہیں نا؟

اس نے بجلی سانس اندر کھینچتے کہا ! ہمممم

آپ اتنے سال کہاں رہے؟

آپ کے دل میں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی فلم نہیں چل رہی ہے۔۔۔میں سیریس ہوں،

زاویار مسکرادیا

آرمی میں اور کہاں رہتا،

کبھی گھر گئے ؟

!نہیں

کیوں؟آپ چھ سالوں میں کبھی گھر نہیں گئے

زاویار نے سر جھکا لیا

دروازے سے داخل ہوتا ہوں تو مام ڈیڈ کی آوازیں آنا شروع گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے ہانی، ہو جاتی ہیں وہ مجھے پکارتے ہیں، ڈیڈ کہتے ہیں تم نے مام کا خیال نہیں رکھا زاوی میں نے تمہیں تمہاری ماں کی زمہ داری دی تھی تم اچھے بیٹے نہیں بن سکے،

اور مام کہتی ہیں کہ میرے شہزادے نے اپنی شہزادی گنوادی جو اس کی مام کا اس کے پاس آخری تحفہ تھی وہ اپنے مام کے وعدے پہ پورا ہی نہ اتر سکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان آوازوں کو سنتا تھا تو مجھے وحشت ہوتے تھے اپنے آپ سے آپ سے وجود سے میں زندگی میں اچھا بیٹا اور اچھا لائف پارٹنر نہیں بن سکا اس بات کا دکھ بہت گہرا ہے میرے اندر،

زاویار؟

احلام نے اس کے کندھے سے سر اٹھا کر اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیتے اس کی طرف دیکھا

زاویار نے بے تاثر چہرہ اس کی طرف موڑا

! ہم صبح گھر چلیں

زاویار جو لگا اس کو کسی نے ان اندھیروں سے اجالوں میں آنے کی امید دلائی ہے اس کی آنکھیں چمک اٹھی

احلام جانتی تھی یہ ایک جملہ نہیں تھا یہ اس ساری تکلیف کا مرہم تھا جو اس وقت ان دونوں کے دلوں میں گھر کر چکی تھی،

! زاویار آپ مجھے صبح گھر لے چلیں پلیز

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے تم تیار رہنا ہم گھر چلیں گے،

احلام نے مسکرائی اور پھر سے سر اس کے کندھے پہ رکھ لیا،

زاویار کا فون بجا تو اس نے جیب سے نکالتے نام دیکھا

وہاں

Z CALLING .....

لکھا ہوا آ رہا تھا۔

شاید زوہان واپس آ چکا تھا زاویار نے بھی گہری سانس لیتے فون کاٹ دیا

کس کا فون ہے؟

تم سو جاؤ مجھے ایک ضروری کال اٹینڈ کرنی ہے

Good night!

Good night!

احلام نے بھی مسکرا کر اسے شب بخیر کہا اور وہ فون کان سے لگاتے دروازے سے نکل گیا

۔

****

کیا ہوا؟

مجھے کیا ہوا ہے یا تمہیں کیا ہوا ہے؟

کیا مطلب زوہان؟

میرا نام مت لو سمجھے تم

زوہان نے غصے سے سامنے والے کا کالر پکڑ کر اسے دھکا دیا

دیکھ کو راجہ زوہان زخمی ہو تم اس وقت، اور ایک ہاتھ ہی سلامت ہی کہیں وہ بھی نہ ٹوٹ جائے۔۔۔۔۔۔۔۔

دھمکی کا کو دے رہے ہو، پیٹ پیچھے وار کرنے والے ہو تم سامنے وار کرنا تمہیں نہیں آتا،

زوہان نے تمسخرانہ کہا

www.novelsclubb.com

اگر ابھی میں تمہیں یہیں پر مار کر پھینک دوں تو کیا تم میرا مقابلہ کر سکتے ہو

ہاہاہاہاہاہار وکا کس نے ہے تمہیں ہاں؟

زوہان اسے دیکھتے ہنسا

ایک زخمی مرد سے لڑ کر تم خود کو کیا تصور کرتے ہو اور رہی بات مارنے کی تو وہ دیکھا جائے گا کہ کون کسے مارتا ہے

تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے زوہان کچھ نہیں،

بگاڑ تو میں تمہارے پورے خاندان کو دوں گا غلط انسان سے پنگا کیا ہے تم نے اور تمہارے اصلیت جب سب کے سامنے آئے گی ناتب وہ لوگ تمہیں خود دھکے نار کر نکالیں گے کمینے انسان۔۔۔

کام ڈاؤن سالے صاحب کام ڈاؤن۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا اس نے قہقہ لگاتے زوہان کے کندھے پہ زور سے ہاتھ رکھا جس کی وجہ سے اس کی بازو میں درد کی ایک لہر دوڑ گئی،

شٹ اپ۔۔۔۔۔۔اور تمہیں تو میں دیکھ لوں گا ڈھیٹ انسان، میرے ہاتھوں سے نہیں بچو گے تم،

بعد کی بعد میں دیکھیں ابھی تم ریسٹ کرو زوہان بہت رحم آرہا ہے مجھے تم پر اتنے زخمی ہو تم،۔۔۔۔۔

چچ چچ چچ اس نے پھر سے زوہان کا کندھا تھپکا چاہا لیکن زوہان اسے دھکا دیتے وہاں سے گاڑی میں بیٹھ کر نکل گیا،

ڈرائیونگ کرنے کی وجہ سے اس کے کندھے میں درد کی شدید ٹیسیں اٹھ رہی تھی

تم کہاں تھے ؟اور وہ بھی اس وقت ؟ٹائم دیکھا ہے تم ؟اور حالت دیکھو اپنی ؟

زاویار نے اسے سیڑیاں چڑتے دیکھ کر سوال کیے

لیکن وہ اس کے پاس سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف بڑھا

زوہان میں تم سے بات کر رہا ہوں ؟

www.novelsclubb.com

زوہان بیڈ پہ بیٹھا اور اپنے شوز اتارنے کیلئے جھکا لیکن درد کی وجہ سے رک گیا

زاویار آگے بڑھا اور اس کے اتارے جبکہ زوہان وہیں ٹانگیں لٹکائے پیچھے بیڈ پہ لیٹ گیا

تمہارے سوال ختم ہو گئے ہوں تو مجھے میڈیسن دو،

پہلے میرے سوالوں کے جواب دو، ! نہیں

سیریسلی یار درد ہو رہا ہے مجھے میڈیسن دو،

تم اسی کے حقدار ہو پہلے بتاؤ مجھے کہ کہاں گئے تھے کس ماں سے ملنے گئے تھے ؟

زاویار نے شدید غصے سے کہتے اس کی دوائی نکالی

بس کوئی مل گئی تھی بیچاری کہہ رہی تھی بہت فکر ہو رہی ہے اسے میری اس لیے جانا پڑا

اب اسے ایسے رات کو گھر بلاتا اچھا لگتا میں،

اس نے اس کے ہاتھ میں دوائی رکھی اور پانی کا گلاس پکڑایا

ایک بات یاد رکھنا مجھ سے کوئی بات نہیں چھپا سکتے تم اور اگر بعد میں مجھے کچھ الٹا سیدھا پتہ چلا نا تو دوسری بازو کیساتھ کیساتھ ٹانگیں بھی توڑ دوں گا،اس کیے کال تک جاوقت ہے تمہارے پاس بتا دینا خود منہ سے اگل دینا ورنہ فوجیوں کے پاس بہت سارے طریقے ہوتے ہیں اگلوانے کے،

او کیپٹن اپنا رعب مجھ پہ نے جھاڑو، میں بس پرسنل کام سے گیا تھا بتایا تو ہے

ٹھیک ہے اب یہ کام پرسنل ہی رکھنا مجھ تک یا کسی اور تک پہنچانا تو پھر دیکھا کیا حال کرتا ہوں تمہارا،

ہمیشہ اپنے ہائی ٹمپر کی وجہ سے وہ کام خراب کرنے زاویار کے پاس ہی آتا تھا اس لیے وہ اسے دھمکی دے کر چلا گیا اور زور سے دروازہ بند کر دیا

پھر کچھ دیر بعد واپس آیا اور اس کے بیڈ کی دوسری سائیڈ ہی لیٹ کر سر تک کمفرٹر تان لیا

یہاں سو رہا ہوں رات کو کچھ ضرورت ہوئی تو بتا دینا،

اب سو جاؤ اور ماں کو یاد کرنا بند کر دو،

تم جیلس کیوں ہو رہے ہو کہ تمہیں اب میری بہن منہ نہیں لگاتی تو،

زوہان نے کہتے لائٹ اور کر دی اور دوسری طرف لیٹ گیا،

www.novelsclubb.com

اکتوبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 25

وہ صبح صبح اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھی، یہاں سے وہاں وہاں سے یہاں اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کیا کرے کیسے بات کرے؟

اریبہ باجی؟

بانو کے بلانے پہ وہ خیالوں سے جاگی،

ہاں بانو آجاؤ

کیا ہوا؟

باجی وہ آپ کو احلام باجی بلا رہی ہیں وہ زوہان صاحب کے کمرے میں ہیں انہیں کوئی ضروری بات کرنی ہے آپ سے،

www.novelsclubb.com

زوہان کے؟؟؟پر کیوں؟

اس نے دوبارہ پوچھا اسے لگا شاید کچھ غلط سنائی دیا ہے

جی پتہ نہیں آپ پوچھ لیں ان سے، جلدی بلا رہی ہیں

اچھا تم جاؤ میں آرہی ہوں،

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی زوہان کے کمرے کے باہر پہنچی، کیونکہ اسکو بانو نے یہاں ہی آنے کا کہا تھا

دروازے پہ ستک دینے سے پہلے کئی لمحے سوچا پھر دستک دی

اندر سے کوئی جواب آنے پہ وہ کمرے میں داخل ہونے ہی لگی تھی کہ اندر سے آتی باتوں کی آوازوں سے اس کے قدم رک گئے،

زوہان اور زاویار اس وقت زاویار کے کمرے میں موجود تھے

زوہان صوفے کی ایک طرف بیٹھا تھا جبکہ زاویار اسکی گود میں سر رکھ کر ٹانگے صوفے کی دوسری طرف سیدھی کر کے لیٹا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

تم اس سے محبت کرتے ہو بڑی؟

زاویار نے آنکھیں بند کیے ہی کہا

!نہیں

جواب مختصر مگر اچانک تھا

مطلب؟؟؟

دیکھا زاویار نے فوراً آنکھیں کھول کر نا سمجھی سے

"مطلب کچھ نہیں، "

زوہان نے بغیر کسی تاثر کے کہا

کیا کچھ نہیں تم نے ملک کا چیلنج ایسے ہی قبول نہیں کیا تھا کہ تم اسے اریبہ سے شادی کر" کے دکھاؤ گے، مجھے لگا بلکہ مجھے یقین ہے کہ تمہیں اس سے محبت ہے ورنہ تم کچھ بھی بلاوجہ نہیں کرتے،

www.novelsclubb.com

زوہان؟؟؟

اب کی بار زاویار آٹھ کر اس کے پاس سیریس کو کر بیٹھ گیا

.....تم جانتے ہو زاوی، مجھے کسی سے محبت کبھی نہیں ہو سکتی اور رہی بات چیلنج کی تو

اس نے کچھ وقت خاموشی اختیار کی شاید یہ اقرار کرنا مشکل تھا

ملک نے کہا تھا کہ میں اس کا محرم نہیں ہوں، اور کس رشتے سے میں اس کی حفاظت کر رہا ہوں بس میں اسے اس کا محرم اور اس کا محافظ بن کر دکھانا چاہتا تھا میں اسے بتانا چاہتا تھا کہ زوہان جو چاہتا ہے وہ حاصل کر کہ دکھاتا ہے

لیکن ایسے پیچھے کیوں ہٹ رہے ہو اور ماموں کو رشتے کی بات کرنے سے منع کر رہے ہو؟ ایسے اسے کسی کو بھی سونپ دو گے؟ سہ لو گے تم؟

زاویار کے سوال پہ وہ چپ تھا

"مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا"

اس نے سر جھٹکتے اپنے ہمیشہ والے سنجیدہ اور سپاٹ لہجے میں کہا بغیر کسی ڈر یا خوف کے

www.novelsclubb.com

لیکن وہ دونوں اپنی باتوں میں مگن اس بات سے انجان تھے کہ باہر وہ ان کی باتوں کو سن چکی ہے جس سے وہ کبھی نہیں سنوارنا چاہتے تھے اور زوہان تو مر کر بھی یہ نہیں چاہتا تھا کہ اریبہ سے سب سنے۔۔۔۔

اور اریبہ کو گویا اپنی سماعت پہ یقین ہی نہ آیا ہو اس کی سانس رک گئی اور وہ وہاں سے بجلی کی رفتار سے واپس بھاگی....

احلام جو زوہان کے کمرے میں اریبہ اور زوہان سے صاف صاف بات کرنا چاہتی تھی اسنے اریبہ کو ایسے بھاگتے دیکھ کر حیرت ہوئی

تم حرم سے ڈر رہے ہو یا اریبہ کے انکار سے تم اسے سب جانتے ہوئے بھی حرم کے ہاتھوں میں کیسے دے سکتے ہو زوہان؟

زاویار جو جیسے سچ میں اس کا پہلی دفعہ کسی بھی مسئلے سے بھاگنا پسند نہیں آیا

زاویار میں ڈرتا کسی کے باپ سے بھی نہیں ہوں ابھی کوئی ماں کا لال پیدا نہیں ہوا جو" ہیں اس کو اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں محبت بناؤں یا نہ بناؤں، اس زوہان کو ڈرا سکے لیکن کی آنکھیں اور مجھ سے ڈرنا جھجکنا ہمیشہ مجھے جکڑ دیتا ہے اس کی سچائی اور عقلمندی مجھے پسند ہے میں چاہتا ہوں وہ خود یہ جانتے ہوئے کہ کیں اس کیلئے پروپوزل بھجوانا چاہتا ہوں وہ حرم کے رشتے کیلئے منع کر دے اور اپنی خوشی سے مجھے اپنی زندگی میں قبول کرے اور مجھے

یقین ہے میں اسے منالوں گا اور نہیں تو حزیفہ کو سب بتا سکتا ہوں وہ میری بات کا یقین کرے گا زاویار"

زوہان اب کھڑکی میں کھڑا بول رہا تھا اور زاویار اس کے پیچھے کھڑا تھا، دونوں کی دروازے کی طرف پشت تھی

جب باہر سے اہلام بھاگ کر آئی اور دھڑام سے دروازہ کھولتے تیزی سے بولی.....

دونوں نے فوراً پلٹ کر احلام کو دیکھا

آپ دونوں یہاں منصوبے ترتیب دیں اور وہاں وہ سب سن کر جا چکی ہے

اریبہ بھاگ کر وہاں سے اپنے گھر کی طرف جا چکی تھی

www.novelsclubb.com

تھی اریبہ نے پوری بات نہیں سنی تھی وہ ادھوری بات سن کر بھاگی

اہلام نے زوہان اور زاویار دونوں پہ ایک ایک غصیلی نظر ڈالی

زوہان بھائی ایسا کیا کہا تھا آپ نے اسے کہ وہ ایسے تقریباً روتی ہوئی یہاں سے گئی ہے مجھے بات کرنی تھی آپ لوگوں سے؟

اہلام نے اس کی طرف افسوس بھری نگاہ ڈالی،

کیا اریبہ یہاں آئی تھی؟ لیکن کب اور کچھ سنا ہے اس نے؟

زاویار نے پریشانی سے پوچھا جبکہ زوہان کو ایک ہی بات جھٹک رہی تھی کہ

کیا وہ سب سن کر جا چکی تھی؟ اگر ہاں تو اب کیا وہ اس کا کچھ کہنے کا موقع دے گی نجانے وہ اس بات کا کیا مطلب کے گی؟

تم نے اسے روکا نہیں؟

میں نے اسے بس بھاگتا ہوا دیکھا ہے اور آپ دونوں کو کیا ضرورت تھی کچھ بھی کہنے کی

www.novelsclubb.com

ہمیں تو معلوم ہی نہیں ہے اریبہ کب آئی شاید اس نے باہر سے ہی ہماری باتیں سنی ہیں،

زاویار نے بالوں میں ہاتھ چلاتے کہا

وہ دونوں جتنا بات کو سمیٹ رہے تھے ان کو قرب لانے کی کوشش کر رہے تھے سب کچھ اتنا ہی بگڑ رہا تھا

مجھے آپ لوگوں سے یہ امید نہیں سپیشلی آپ زوہان بھائی؟ میں دیکھتی ہوں اسے،

!ہانی رکو

زاویار نے دروازے کے سامنے آتے اہلام کو روکا اور زوہان کی طرف تیکھی نگاہ ڈالی

"تم خود جاؤ زوہان "

آنکھوں سے اسے اشارہ کیا؟

What the hell!

میں کیسے اور کہاں جاؤں؟

www.novelsclubb.com

اسے حیرانی ہوئی تھی وہ کب کسی کو منانے اس کے پیچھے جا کر منتیں کرتا تھا،

زاویار نے باہر اشارہ کیا" ....جاؤ کہا نا"

میری بیوی تمہاری وکیل نہیں ہے؟

کہتے اہلام کی بازو پکڑ کر اسے سائیڈ پہ کیا جبکہ احلام نے حیرانی سے اسے دیکھا وہ ایسا تو نہیں تھا کہ زوہان کی مدد نا کرتا۔

؟ میری بہن ہے وہ تمہاری بیوی نہیں ہے وہ

زوہان نے گھورتے اسے دیکھا

بہت جلد بن جائے گی ! ابھی منکوحہ ہے میرے نکاح میں ہے پورا حق ہے میرا کہ میں اسے روک سکوں تم اب جاؤ اور اپنے معاملات کو خود سنبھالو

(اشارہ اریبہ کی طرف تھا) زاویار زوہان کو تنگ کر رہا تھا

تجھے تو میں بعد میں دیکھوں گا خود غرض کہیں کا کمینہ گھٹیا انسان مطلب پورا کرے ہی آنکھیں ماتھے پہ رکھ لی

www.novelsclubb.com

ابے چل نکل۔۔۔آگے عشق کے امتحان اور بھی ہیں

زاویار نے ناک سے مکھی اڑاتے انداز میں کہا

تمہیں چھ سال تمہاری اس بیوی کے ہر اٹھنے والے قدم کے بارے میں میں نے انفارمیشن دی ہے جسے سب تم میری مدد کرنے سے روک رہے ہو سوچ لینا،

زوہا۔۔۔۔۔۔۔۔

زاویار نے فوراً ہونٹوں پہ انگلی رکھ کر زوہان کو خاموش رہنے کا کہا لیکن وہ اب چھڑ چکا تھا

زوہان اسے دیکھ کر غصے سے جل چکا تھا اس نے اسے دھکا دے کر پیچھے کیا کیونکہ وہ کسی کو منانا کہاں جانتا تھا بقول زوہان کے اسے فرق ہی کہاں پڑتا تھا لیکن اب محبت میں فرق کیسے نہ پڑتا، اب اسے صفائی دے کر اریبہ کو منانا تھا،

وہ عادتاً سر جھٹک کر ان کی طرف غصے سے دیکھتا باہر نکل گیا،

www.novelsclubb.com

جبکہ پیچھے سے احلام نے زاویار کو گھورا جسے وہ اگنور کرتا جلدی سے باہر نکل گیا

وہ تیزی سے وہاں آیا لیکن اریبہ کے کمرے کے باہر رک گیا دو تین گہری سانسیں اندر کھینچیں اور ہمت کرتے آگے بڑھ کر دروازے پر دستک دی،

مجھے اس وقت کوئی بات نہیں کرنی ہے احلام جاؤ یہاں سے پلیز،

اریبہ کھڑی میں کھڑی کی طرف منہ کر کے کھڑی تھی وہ بغیر پیچھے دیکھے بولی

احلام نہیں ہے احلام کا بھائی خود چل کر آیا ہے محترمہ۔۔۔۔۔

زوہان نے دروازے کھلا دیکھ کر اندر آتے اسے کہا

آپ؟

وہ فوراً سے پلٹی

آپ یہاں کیوں آئے ہیں اور کیا کرنے آئے ہیں کچھ رہ گیا تھا کہنے کو جو مزید ہرٹ کرنے آئے ہیں

www.novelsclubb.com

ایک دفعہ میری بات سن لو اریبہ

مجھے کوئی بات نہیں سننی جائیں یہاں سے پلیز

اریبہ کی آنکھوں میں اب آنسو آچکے تھے

اریبہ ؟ایک دفعہ بات سن لو

میں نے کہا مجھے کوئی بات نہیں سننی ہے

اریبہ کی ضد دیکھتے ہوئی زوہان کی بھی نرمی ختم ہوئی۔۔۔۔

تمہیں بات تو سننی پڑے گی ورنہ میں یہاں سے نہیں جاؤں گا تمہیں کیا لگتا ہے میں ایسے ہی منہ اٹھا کر سب کو منالیتا ہوں

میں اس وقت کچھ سوچنا نہیں چاہتی آپ نے میرے بارے میں جو سوچا سمجھا ہے میں وہ اپنے کانوں سے سن چکی ہوں

تم نے کچھ غلط سنا ہو گا

www.novelsclubb.com

کیا غلط سنا ہے میں نے بتائیں کہ آپ نے اس گھٹیا انسان جو نیچا دکھانے کیلیئے مجھے استعمال کیا یہ رشتے جوڑنا ختم کرنا دوسروں کے جذبات سے کھیلنا بہت آسان لگتا ہے نا آپ کو ہمیشہ سے اس میں اور آپ میں کیا فرق رہ گیا ہے.... میں کوئی کھلونہ ہوں کسی ایک دوسرے کو

نیچاد کھانے اور اپنی تسکین کیلئے شادی کر لو اور بعد میں بے شک چھوڑ دینا یہ عزت ہے میری آپ کی نظر میں؟

.....آپ نا

اس سے اور بولا نہ گیا آنسو گلے میں اٹک چکے تھے اس کے ہونٹ تھر تھرا رہے تھے اور آنسو بہنے کو تیار تھے

تمہیں لگتا ہے میں نے تمہیں استعمال کیا ہے تمہیں زوہان ایسا لگتا ہے؟

ایسا نہیں لگتا تھا یہی تو غلطی تھی میری مجھے اس آگ میں دھکیلنے سے پہلے بھی اس ملک نے بتایا تھا بار بار بتایا تھا کہ آپ میرا استعمال کر رہے ہیں پر میں نے مانا نہیں، یہ اس سے بھی بڑی غلطی تھی.....

اور ملک کے نام پہ زوہان کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی،

اریبہ نے اسے دھکا دیا اور وہاں سے دوراز ے کی جانب بڑھی پر؟

لڑکی میں تم سے بات کر رہا ہوں اور تم یہ اگنور کر رہی ہو

زوہان نے پیچھے دیکھے بغیر بائیں ہاتھ اس کی کلائی پکڑی اور پیچھے سے کھینچتے اسے اپنے آگے کیا دوسرے کندھے میں جو کہ زخمی تھا ایسا کرنے سے درد کی شدید لہر اٹھی لیکن اس وقت اسے سمجھانے سے ضروری زوہان کیلئے کچھ نہیں تھا

وہ جھٹکے سے اس کے سامنے کھینچی چلی آئی،

What's this behavior Zohaan, leave me

اس کے اس ریکشن پہ اریبہ حیرت اور غصے وہ چلائی

میں نے کہا نا؟

زوہان نے لہجہ سخت کیا تاکہ وہ بات سنے

آپ نے جو بھی کہا نہیں سننا تو نہیں سننا، آپ کو کیا لگتا ہے آپ ہر دفعہ منمانی کریں گے اور میں آپ سے ڈر جاؤں گی

www.novelsclubb.com

اتنا سننے پہ زوہان بے قابو ہوا ایک جھٹکے اس اس کے ہاتھ کو زور سے مڑور کر کمر کے پیچھے لگا لیا اور اس کے ہاتھ پہ گرفت سخت کرتے ایک قدم آگے آیا

جب میں بات کروں تو صرف میری طرف دیکھنا میں بات کروں تو میری بات سننا میں روکوں تو رک جانا اور جو کہوں چپ چاپ مان لینا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

زوہان دبی دبی آواز میں چیخا

اور اریبہ کی اس رویے پہ ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی

جس طرح آپ کی بات سے کوئی منہ نہیں موڑ سکتا نا اسے طرح، ٹھیک اسی طرح اریبہ سکندر سے کوئی اونچی آواز میں بات نہیں کر سکتا

اس نے زوہان نے آنکھوں میں آنکھیں گھاڑتے ہوئے کہا ایک انگلی اس کی طرف کیے وہ آج پہلی دفعہ ڈٹی تھی

www.novelsclubb.com

کہا نا کہ فکر کرتا ہوں تمہاری، تمہیں تحفظ دینا چاہتا ہوں اس لیے رشتہ بھیجا تھا ورنہ مجھے نہیں کر سکتا سمجھی تم؟ "نا" کوئی

زوہان اریبہ کے بالکل قریب کھڑا تھا،

نہیں چاہیئے کوئی رشتہ مجھے اور وہ بھی جو آپ نے کبھی بھیجا ہی نہیں ہے،

اریبہ نے زوہان سے اپنی بازو چھڑوائی اور پیچھے ہوئی زوہان بھی درد کی وجہ سے اور مزاہمت نہیں کر سکتا تھا اس نے بھی چھوڑ دی

اور ایک بات نہیں کرو گی تم سے شادی کبھی نہیں اور ڈرتی نہیں ہوں تم سے میں جو کرنا ہے کر لو۔۔۔۔

میں تبدیل ہو چکا تھا "تم" اب "آپ" اس کا

زوہان ٹس سے مس نہ ہوا.... اس نے وہیں کھڑے آنکھیں ضبط سے بند کی اور غصہ نارمل کیا

استعمال کیا ہے تم نے مجھے صرف اپنی شرط اور جھوٹی آنا اور اکڑ کیلئے شرم آنی چاہیئے ایک عورت کی عزت سے کھیلتے ہوئے

www.novelsclubb.com

آج اس کا ڈر ختم ہو چکا تھا

کہا نا بکواس بند کرو،

یہ سنتے ہی زوہان کا میٹر پل بھر میں گھوما جسے وہ کب سے کنٹرول کر رہا تھا کہ اس کے ساتھ وہ سخت نہ ہو

وہ اس کے سامنے ڈٹ گیا جیسے بات کیے بنا وہ یہاں سے قیامت تک نہیں ہلے گا

...میرے رستے سے ہٹو ورنہ میں تھپڑ مار دوں گی

وہ آنسوؤں بہاتے کہہ رہی تھی، اسے زوہان کے اتنے قریب ہونے پہ ایسے ڈٹ جانے پہ اور غصہ کرنے ہی وحشت ہو رہی تھی،

.....تم مارو گی مجھے؟؟؟مارو

کس نے روکا ہے وہ طنزیا ہنسا

ابھی یہ کہنا ہی تھا کہ

www.novelsclubb.com

کی آواز کمرے میں گونجی "چٹاخ "

اور زوہان نے سرخ آنکھیں حیرانی سے کھولتے دوسری طرف منہ کیے اپنے گال پہ ہاتھ رکھا

جہاں ابھی اریبہ نے ایک زوردار تھپڑ مارا تھا

اریبہ اسے تھپڑ مار دے گی اسے اندازہ تو کیا اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کبھی

تمہیں میں اب بتاؤں گا کہ اریبہ سکندر کہ راجہ زوہان کس بلا کا نام ہے...پچھتاؤ گی تم دیکھ لینا؟

زوہان نے ایک جھٹکے سے اسے سائیڈ پہ کرتے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا اور کمرے سے نکل گیا اور وہ ابھی تک اسی پوزیشن میں کھڑی تھی جسے یہ ہی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کر چکی ہے اس سے یہ سب کیسا ہو سکتا ہے وہ اس پہ۔۔۔۔زوہان۔۔۔۔پہ کیسے ہاتھ اٹھا سکتی ہے

اریبہ گھٹنوں کے بل کارپٹ پہ ڈھے سی گئی وہ اپنے منہ پہ ہاتھ رکھے اپنی آواز کا گلا گھونٹتے کتنی دیر روتی رہی

www.novelsclubb.com

فرحانہ پھپھو جو ابھی یہیں تھی انہوں نے زوہان کو اریبہ کے کمرے سے نکلتے دیکھا تو انہیں کچھ سمجھ نہیں آیا

تم یہاں کیا کر رہے تھے؟

وہ زوہان کو اپنے طرف آتا دیکھ کر بولی جو لاونج میں کھڑی تھی

لیکن وہ ان کو دیکھے جواب دیئے بغیر ہی آندھی طوفان کی طرح ان کے پاس سے نکل کر دروازے کے پار غائب ہو گیا جیسے وہاں کوئی تھا ہی نہیں

نہایت ہی بد تمیز لڑکا ہے یہ۔۔۔۔۔۔۔ بالکل باپ پہ گیا ہے اسی کے جیسا مغرور اور گھمنڈی ہے

یہ کہتے فرحانہ بیگم واپس صوفے پہ بیٹھ گئی لیکن یہ بات اس کے اندر کسی سوئی کی مانند چھپ گئی کہ زوہان اریبہ کے کمرے سے کیوں نکلا ہے۔

****

وہ اپنے کمرے میں بالکل تیار شیشے کے سامنے کھڑی بس خود کو ایک نظر دیکھ رہی تھی

ویسے کیا نصیب پائے ہیں اس عائینے نے بھی کمبخت مجھ سے زیادہ خوش قسمت ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔

احلام نے یرت سے مڑ کر دیکھا جہاں وہ کمرے میں آتے ہی صوفے پہ بیٹھ رہا تھا

سنا تھا فوجی بہت تمیز دار ہوتے ہیں پر یہاں مجھے دور دور تک ایسے آثار نظر نہیں آرہے ہیں

۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی بات پہ ہلکا سا مسکرایا

اسے زچ کرنا تو اب اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا

کیوں آئے ہیں جلدی بتائیں مجھے جانا ہے

احلام نے اپنی چیزیں بیگ میں ڈالتے کہا بیڈ سے اپنا سفید کوٹ اٹھایا بازو پہ رکھا موبائل ہاتھ میں رکھا اور پھر پرس کندھے پہ ٹانگ کر اس نے سامنے آئی،

آنے کیلئے کوئی بات ہونا ضروری ہے؟

ظاہر ہے، احلام نے اسے نظر انداز کیا وہ شاہد اس سے زوہان والی بات پہ ناراض تھی کہ اس نے اور زوہان نے اس سے یہ ملک کے چیلنج والی بات کیوں چھپائی،

تو مسز زاویار احمد سنیں پھر مجھے آپ سے بات کرنی؟

اوہ تو یہ بات ہے، بولیں۔۔۔۔۔۔۔

احلام کلائی پہ بندگی سمارٹ واچ کو دیکھتے کہا

جیسے اسے جتا رہی ہو کہ وقت کم ہے میرے پاس

زاویار بھی اسکے سامنے آٹھ کھڑا ہوا اور دونوں ہاتھ جیب میں اڑا لیے،

مجھے ایک ضروری بات کرنی تھی ماموں جان سے سوچا تم سے پہلے مشورہ کر لوں،

اہو۔۔۔ایسے ہی زحمت کی کیونکہ مجھ سے رائے لینا تو مخظ بہانا ہے کیپٹن صاحب آپ کو اصل میں سمجھ نہیں آ رہی کہ آپ ڈیڈ سے جیسے بات کریں

یہی سمجھ لو۔۔۔۔۔

سمجھ میں بیت کچھ چکی ہو ان کچھ سالوں میں بہتر ہے مزید کچھ نہ سمجھائیں آپ مجھے

احلام نے سخت تاثرات سے کہا

www.novelsclubb.com

میں نے تم سے سب چھپایا اچھا نہیں کیا جانتا ہوں سب کا مجرم ہوں لیکن میں سب ٹھیک بھی تو کرنا چاہتا ہوں نا یقین کرو

یقین تواب میں خود پر نہیں کرتی۔۔۔۔ خیر چھوڑیں بتائیں بات کیا ہے زاویار نے اسے غور سے دیکھا تمہیں میری ایکٹنگ اچھی نہیں لگی،

اس نے مسکراتے احلام۔سے پوچھا

ارے نہیں نہیں بیت لاجواب تھی کیااداکاری تھی ماننا پڑے گا اچھا کھیل گئے آپ دونوں دوست ہمیشہ کی طرح اریبہ کے ساتھ میرے ساتھ... میرے جذبات کے خیر ہے انہیں عادت ہے لیکن اریبہ بہت ہرٹ ہوئی ہے اس کیلئے میں آپ دونوں کو معاف نہیں کروں گی

اتنا کافی ہے یا اور بھی تعریف کروں،

وہ آگ بگولہ ہوئی تھی اس کے اس بے تکے سوال پر،

www.novelsclubb.com

I'm sorry hani!

ہمیں اس سب میں اریبہ کو انوالو نہیں کرنا چاہیئے تھا لیکن زوہان اس سے محبت کرتا ہے وہ بس اسے بچا رہا تھا اور اس سے زیادہ اچھا طریقہ نہیں تھا کوئی اسے بچانے کا۔۔۔

محبت کرتا ہے یا نہیں پر انہیں اریبہ کے جذبات کے ساتھ کھیلنے کا کوئی حق نہیں ہے،

تم نے بھی تو مجھے معاف کر دیا ہے نا؟

میں نے کب معاف کیا؟

اہلام نے ہاتھ باندھتے اس کے سامنے کھڑے ہوتے کہا،

"اچھا میں منالوں گا"

!.....وہ مسکرا کر آگے ہوا تو اہلام نے اسے گھورا

Stay away captain!

!مجھے نکاح کرنا ہے تم سے

اہلام جاتے جاتے مڑی اور اسے دیکھا

میرے خیال سے آپ یہ کام سرانجام دے چکے ہیں، ہمارا نکاح ہو چکا ہے

اس نے طنزیا لہجے میں کہا

ہاں تم میرے نکاح میں ہو اور میں دلو جان سے اس رشتے کو تسلیم کرتا ہوں ہانی لیکن ہمارا نکاح ایسے نہیں ہوا جیسے میں چاہتا تھا

مطلب؟آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

"قبول ہے "بس یہی کہ میں

کہتے ہوئے تمہیں سننا چاہتا ہوں تمہاری آواز کو اس کیفیت میں محسوس کرنا چاہتا ہوں

میں چاہتا ہوں...میں....آہ

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کہے یہ احساس ہی ایسا تھا بات کرتے ہوئے بھی وہ کیپٹن جو لوگوں کے پرخچے اڑا دیتا تھا یہاں نروس ہو رہا تھا

زاویار آحمد اپنی بیوی اہلام جہانزیب سے دوبارہ نکاح کرنا چاہتا ہے۔

اہلام حیران سی اسے دیکھے گئی،

پہلے ہمارا نکاح ہوا تھا اور آپ یا کسی نے بھی مجھ سے ملنے میری مرضی پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی مجھے چھوڑ کر بھگ گئے تھے آپ۔۔۔اب بھی کیا فرق پڑتا ہے

احلام کی باتوں میں اب بھی درد اور وہ تکلیف تھی

You broke me zavyaar.....

اب اس کی آنکھوں اور چہرے پہ بے بسی تھی وہ اس کے سامنے سے جانے لگی لیکن زاویار نے اسے کہنی سے پکڑ کر اسے اپنے سامنے کیا

I broke you because I know, only I can make you!

I'm sorry... I'm your culprit,

وہ اس کی آنکھوں میں سچائی اور اس کی محبت دیکھ سکتی تھی،

میں نکاح تمہارے سامنے بیٹھ کر تمہیں قبول ہے کہتے سننا چاہتا تھا لیکن اس وقت یہ میری ماں کی آخری خواہش تھی۔

اس وقت ماما کے ایکسیڈنٹ کا سن کر میرے سر پہ آسمان گرا تھا اور تمہیں اس حالت میں دیکھ کر میرے پاؤں سے زمین بھی کھینچ لی گئی تھی، وہ میری زندگی کی سب سے بڑی آزمائش تھی

کیوں؟ اہلام نے بے ساختہ پوچھا (شاید وہ اس کا اقرار سننا چاہتی تھی)

وہ بچوں کی طرح اس سے سوال کر رہی تھی

اس لیے میری جان کہ میں نے لائف میں اپنی ماں کے بعد اگر کسی عورت سے محبت کی تھی تو وہ تم تھی زاویار کی ہانی .....

وہ اس کی ٹھوڑی پکڑ کہ کہہ رہا تھا

اس لیے ایک وعدہ ماما کے ساتھ ساتھ خود سے بھی کیا کہ میں تم سے اس وقت تک دور رہوں گا جب تک میں اس قابل نہ ہو جاؤں کہ تمہیں اپنے ساتھ تحفظ دے سکوں ...

لیکن اس تکلیف کا کیا جو میں نے ان پانچ سالوں میں برداشت کی ہے کیپٹن صاحب؟

اہلام نے آرام سے ماتھے پہ آئے اس کے بال پیچھے کیے،

"وہ اس لیے کیپٹن کی جان "

کیوں کہ وہ تکلیف اس سے کم تھی جو اتنے دنوں میں میں نے تمہارے حوالے سے دیکھی ہے

www.novelsclubb.com

اب اس پہیلی کے پیچھے کیا راز ہے سچ سچ بتائیں مجھے، اب کی کارنامہ کیا ہے

میں تمہارے ہو سپیٹل جانے سے گھر آنے تک تمہارے ساتھ رہتا تھا اپنا سارا کام پینڈنگ کر کے، یا دوسروں پہ ڈال کر جو مجھے کبھی بھی پسند نہیں رہا میں تمہاری حفاظت کرتا تھا کسی سائے کی طرح تمہارے ساتھ رہتا تھا تمہیں اپنی نظروں میں رکھتا تھا تاکہ کوئی تمہیں نقصان نہ پہنچادے، میں ہر کام میں کسی پر بھروسہ کر سکتا ہوں لیکن تمہارے معاملے میں نہیں.....اور اس جب تم نہیں مل رہی تھی اس رات مجھے لگا میری جسم پورا کر نہیں سکا، سے کسی نے روح نکال لی ہے۔مجھے لگا کہ میں اپنا وعدہ

Oh My God! It means I was right.....?

احلام نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھتے حیرانی سے اسے دیکھا

آپ میرا پیچھا کرتے تھے؟

.....پاگل لڑکی پیچھا نہیں کرتا تھا میں اپنی ہانی کی حفاظت کرتا تھا

ایک بات بتائیں؟

"ہمممم"

آپ وہی تھے جس نے ہوسپیٹل کے باہر مجھے اس لڑکے سے بچایا تھا اس کھیل کو سمجھ گئی تھی

زاویار نے سر نیچے کر کے ہنسی روکی اور سر ہاں میں ہلایا اور وہ بھی جو تمہیں ائیر پورٹ پہ ملا تھا، اور وہ بھی جو ریسٹورنٹ میں زوہان کیساتھ تھا اور وہ بھی جو اس دن حزیفی کیساتھ لان میں تھا، میں نے ہی اسے کہا تھا کہ تمہیں پوچھے کہ کیا ہوا ہے؟

کتنے خراب ہو آپ کیپٹن؟ اور حیرانی سے اس کا منہ کھل گیا تھا

ہاہاہا میری جان میں تو تمہیں اشارے دے رہا تھا پر تم ہو کہ کچھ سمجھ ہی نہیں رہی تھی، اور ہی تھا نا جو آپ تینوں جا بیسٹ بڈی تھا ہیں نا؟ وہ ضامن

ہاں وہی تھا جو تمہارے اور اریبہ کے پیچھے تھا کیونکہ وہ ہمیں کسی بھی طرح ہرانا چاہتا تھا.....

www.novelsclubb.com

پرماما کہتی ہیں کہ جن کا بھروسہ اللہ پہ پختہ ہوتا ہے جو اس سے مدد طلب کریں ان کی منزل کامیاب ہی ہوتی ہے، میں نے بھی اتنے سال آپکی سلامتی اور تحفظ کی دعا کی ہے تہجد میں اور ہو نماز کے بعد..... بس زبان سے اقرار کرنے کی ہمت نہیں تھی

اس لیے تو آج میں تمہارے کے پاس ہوں۔

کیونکہ اللہ جی نے ہمیں ایک دوسرے کیلئے بنایا ہے وہ مسکرا کر بولی۔

No Doubt!

زاویار؟

ایک دن احلام کچھ یاد آنے پہ زاویار کی طرف حیرت سے مڑی

یہ سب آپ نے ہی کیا تھا ہیں نا؟

ہاں یار میں نے ہی کیا تھا

اس کا مطلب ہے وہ جس نے اس دن ہوسپیٹل سے آتے مجھے بچاتے خود جان بوجھ کر

ایکسیڈنٹ کیا تھا وہ بلیک جیب میں آپ تھے؟ ہیں نا؟

www.novelsclubb.com

زاویار نے احلام سے نظریں پھیر لی

کیپٹن؟

احلام نے اسکے ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف متوجہ کیا

آپ ہی تھے نا؟

ہمم میں کی تھا

یہ سنتے ہی احلام کے قدموں سے زمین کھسک گئی

اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اسکے ہاتھ بھی کپکپا گئے

You're soo bad !

اس نے زاویار کو دیکھتے کہا

اگر اس وقت مجھے یہ پتہ ہوتا کہ وہ آپ تھے تو میں وہاں ایک منٹ کے اندر اندر مر جاتی کی۔دوبارہ کبھی سانس نہ لے سکتی میں نے آپ کی گاڑی کو ایکسیڈنٹ ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا مجھے میرے دل نے کہا تھا احلام تم جاؤ دیکھو وہاں کوئی اپنا ہے لیکن میرے حسیات میرا وجود اس وقت میرا ساتھ نہیں دے رہا تھا مجھے چھ سال پہلے ہوا سب یاد آ رہا تھا آپ کتنے برے ہیں زاویار آپ کو پتہ ہے میں کرنے دن یہ سوچ کر پریشان ہوتی رہی کہ نجانے وہ انسان اب کیسا ہو گا اسے لگی ہو گی وہ زندگی بھی ہو گا یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ اپنی جان کو ایسے ہلکے میں کیسے کے سکتے ہیں

وہ اب باقاعدہ رونا شروع ہو چکی تھی

!مسز زاویار احمد

اب چپ کریں پلیز ورنہ آپ کا میک اپ خراب ہو جائے گا

زاویار نے اس تسلی دیتے کیا

I'm sorry really very sorry ....

I'm hani zaviyar

اس نے آنسوؤں کے درمیان ہے اپنے نام کی تصیح کی تو وہ مسکرا دیا

اب چلیں میں اپنی جان کو خود ہو سپیٹل چھوڑ کر آتا ہوں

Don't be so cheesy.....

www.novelsclubb.com

میں چلی جاؤں گی،

پر وہ تو لگا لیں۔۔۔۔

کیا؟

مسکارا رونے سے بہہ گیا ہے نا سارا

زاویار؟

احلام نے اسے بازو پہ تھپڑ مارا تو وہ ہنسنے لگا،

پھر دونوں ہی ساتھ ساتھ باتیں کرتے گھر سے نکل کر گاڑی کی طرف بڑھے

ویسے آپ کو مسکارا کیسے پتہ ہے کیا ہوتا ہے؟

آپ سچ میں بھول گئی ہیں تم نے ہی تو مجھے کچھ سال پہلے اپنی ساری میک اپ پروڈکٹس یاد کروائی تھی جب ہر روز مجھے کچھ نیا لانا ہوتا تھا کیونکہ پھپھو تمہیں میک اپ کے کر نہیں دیتی تھی اور تم چھپ کر مجھ سے منگواتی تھی،

!اوہاں

www.novelsclubb.com

احلام نے شرارت سے ہنستے اسے دیکھا

وہ بھی اسے خوش دیکھ کر مسکرایا۔

زوہان ٹھیک کہتا تھا اسے کوئی رونے سے ہنسا سکتا تھا یا کوئی ہینڈل کر سکتا تھا وہ محض زاویار احمد تھا ورنہ یہ کسی کی بس کی بات نہیں تھی۔

حمین اور عائرہ یونیورسٹی سے لوٹے تو سب کو لاونج میں جمع پایا

کیا بات ہے آج تو یہاں میلا لگا ہے

حمین نے صوفے پہ گرنے کے انداز سے بیٹھتے کہا

اسی لیے میں آپ سب کو خوش کرنے کیلئے شہر کا سب سے مشہور بندر کائی ہوں جو سب کو نئے نئے طریقوں سے ڈانس کر کے دکھائے گا اور سب انٹرٹین ہوں گے،

عائشہ نے بھی اس کے پیچھے آتے کہا جس پہ سب نے قہقہ لگایا

www.novelsclubb.com

احلام اور زاویار بھی وہیں کچھ دیر پہلے آئے تھے مسز ثمینہ فاطمہ عائشہ ہمنہ سب وہیں بیٹھے تھے،

تھا وہ پہلے کی حرم بھی وہیں ایک کونے میں بیٹھا اپنے کیپ ٹاپ پہ کوئی کام کر رہا تھا نسبت آج کچھ سنجیدہ لگ رہا تھا اور بات بھی نہیں کر رہا تھا شاید کام میں مصروف تھا

سب چائے اور لوازمات سے لطف اندوز ہو رہے تھے

تبھی وانیہ اور حزیفہ بھی وانیہ کے میکے سے واپس لوٹے

!اسلام علیکم

حزیفہ نے بلند آواز میں سلام کیا۔

!وعلیکم سلام

www.novelsclubb.com

جناب آپ بڑی جلدی آ گئے، زاویار نے ایک طرح سے طنز کیا تھا کیونکہ وہ اسے ایک گھنٹے کا بول کر صبح کا گیا شام کو آ رہا تھا

شکر کریں آ گئے ہیں کیونکہ ہماری بھابی اچھی ہیں ورنہ اگر یہ آنکھیں دکھانے والی ہوتی تو

بھیا تو صرف

جی بیگم۔جی بیگم

.....کہتے رہ جاتے اور زاویار بھائی آپ فراحہ پھپھو کی طرح توبہ توبہ کرتے رہ جاتے

حمین کہیں موجود ہو اور اپنا لقمہ نہ دے ناممکن تھا،

!حمین

حزیفہ نے اسے گھور کر دیکھا اور وانیہ سب کی طرح مسکرا کر رہ گئی

سوری مذاق کر رہا تھا

وانیہ بیٹھو نا،

www.novelsclubb.com

اہلام کے کہنے پہ وہ اس کے ساتھ بیٹھ گئی

اور حزیفہ زاویار کیساتھ ٹک گیا

بیٹا دادو کیسی تھی

مسز ثمینہ نے پوچھا

جی اللہ کا شکر ہے اب بہتر ہیں

وانی نے کچھ پریشانی سے جواب دیا

بیٹا کیا ہوا پریشان کیوں ہو رہی ہو وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی

مسز فاطمہ نے اسے تسلی دی

وہ چچی وانی کے دادو کے بھائی یو کے میں ہوتے ہیں وہ اور ان کی وائف کل آئے ہیں اور اب وہ دادو کو ساتھ لے جانا چاہتے ہیں کیونکہ ان کی طبیعت بھی خراب رہتی ہے اور وہ اکیلی بھی ہیں پہلے تو وانی کی وجہ سے وہ نہیں جا سکتی تھی ہر اب وہ بضد ہیں کہ انہی لے کر ہی جائیں گے اس لیے وانی پریشان ہے

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت اورنج کلر کی فراک اور چوڑی دار بجامہ پہنے سر پہ میچنگ دوپٹہ اوڑھے اور کندھوں پہ بلیک ویلوٹ کی شال رکھے ہوئے تھی ہلکا سا میک۔اپ اور کانوں میں سونے کے بڑے گول جھمکے تھے

وہ انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی،

لیکن چہرے پہ پریشانی تھی

بیٹا میں آپ ہی ماما ہوں بابا جان ہیں یہاں چاچو چچی ہیں احلام اریبہ سب ہیں تمہیں پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے، ہم سب تمہاری فیملی تمہارے اپنے ہیں اور رہی بات آپکی دادو کی تو تمہیں حزیفہ لے جایا کرے جاان سے ملوانے یہ کون سی بڑی بات ہے اگر تم چاہو تو انہیں یہاں ہی لے آؤ وہ یہاں رہ کیں کسی کو اعتراض نہیں ہو گا

ماما آپ نے کہ دیا یہی میرے لیے سب کچھ ہے میں بس اس کیے تھوڑی پریشان ہوں کے کبھی دادو سے اتنی دور رہی نہیں ہوں نا اور اب تو وہ کسی دوسرے ملک جا رہی ہیں تو تھوڑا پریشان ہو گئی تھی،

بیٹا بے فکر رہو ملنے جاتی رہنا فون پہ بات کرنا انشاللہ سب بہتر ہو گا

جی چچی !

وانی ہلکی سے مسکرائی

جہانزیب اور زوہان بھی دروازے سے اندر داخل ہوئے وہ دونوں شاید ابھی آفس سے آئے تھے

اس بات کے بعد زوہان شاید غصے میں آفس چلا گیا تھا جہاں نجانے اس نے اپنا غصہ کس کس پہ نکالا تھا وہ جتنی میٹنگز ایک ہی دن میں اٹینڈ کر لی تھی اس کا غصے کم کرنے کی یہی ترکیب تھی،

!آسلام علیکم

ماشاءاللہ آج تو بڑی رونق لگی ہے بھئی کیا بات ہے،

میرے سب بچے بیٹھے ہیں

جی چاچو آئیں نا۔۔۔

حزیفہ نے کھڑے ہوتے ان کو آنے کا کہا

ارے نہیں برخوردار تم بیٹھو بھئی اور میں چلتا ہوں تھک گیا ہوں کچھ آرام کروں گا رات کو ملاقات ہوتی ہے،

www.novelsclubb.com

وہ یہ کہہ کر واپس مڑ گئے جبکہ فاطمہ بھی ان کے پیچھے ہی چلی گئی،

مسز ثمینہ بھی اٹھ کر کیچن کی طرف چلی گئی

زوہان بھی واپس مڑنے والا تھا کہ حزیفہ نے اسے پکڑ لیا

تم کہاں جناب؟

مجھے بھی ریسٹ کرنی ہے۔۔۔۔۔پھر بعد میں۔۔۔۔۔

ارے چپ کر کے بیٹھو یہاں زیادہ بزنس مین بننے کی ضرورت نہیں ہے سب بیٹھے ہیں کبھی سب کیساتھ بھی بیٹھ جایا کرو

آجاؤ زوہان بیٹھ جاؤ

زاویار نے بھی اسے آنکھوں سے اشارہ کر کے بیٹھنے کو کہا وہ جانتا تھا کل جو بھی اریبہ اور زوہان کے درمیان ہوا وہ تھپڑ کے بارے میں بھی جانتا تھا لیکن اس وقت وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی اور کو بھی پتہ چلے اس کیے اس نے طریقے سے زوہان جو روک کیا

www.novelsclubb.com

زوہان بھی زاویار اور حزیفہ کے درمیان صوفے پہ بیٹھ گیا

وانی اور عائشہ احلام کے موبائل میں کچھ دیکھ کر ہنس رہی تھی اور احلام انہیں کچھ بتا رہی تھی شاید وہ اس کی کونو کیشن کی تصاویر دیکھ رہیں تھیں

جبکہ حزیفہ یک تک وانی کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا ورنہ وہ جب سے اپنی دادو سے مل کر آئی تھی تب سے لے کر ابھی تک گن سم ہی تھی ابھی اسے خوش ہنستا مسکراتا دیکھ کر حزیفہ تھوڑا پر سکون ہوا۔

اب اسے ہی گھورتے رہو گے تمہاری ہی بیوی ہے ساری زندگی دیکھتے رہنا ہمیں روکا ہے تو ہم سے بھی بات کر لو؟؟

بائیں طرف بیٹھے زوہان نے دانت پیستے حزیفہ کو کہنی مارتے کہا جو وانیہ کو دیکھنے میں کھویا حزیفہ اور زاویار نے نظروں کا تبادلہ کیا، تھا،

تو تم بھی ہمیں تاڑنے کی بجائے دیکھنے والی کوئی کے آؤ کب تک دوسروں کے رومینٹک مومنٹ خراب کرتے رہو گے

حزیفہ نے بھی پورا بدلہ لیا تھا زوہان سے

حزیفہ کہہ کر ہنسنے لگا اور دائیں طرف بیٹھے زاویار نے سر نیچے کر کے لبوں کو دانتوں تلے دبا کر مسکراہٹ روکی وہ جانتا تھا وہ زور سے ہنسا تو زوہان دو لگا بھی دے گا،

چپ کرو بالکل ہنسنے کی ضرورت نہیں ہے

زوہان نے دائیں بائیں دونوں کو گھورتے کہا

زاویار جی اتنی دلکش مسکراہٹ اہلام سے چھپی نہ تھی وہ ل سامنے سے وانیہ کی باتوں پہ سر ہلا رہی تھی لیکن دیکھ اسے ہی رہی تھی بلکہ کھوئی ہوئی تھی،

!احلام

یوں زوہان کے اچانک بلانے پہ ہوش میں آتے جواب دیا

!جی زوہان بھائی

تم یہاں آکر زاویار کو دیکھ لو یا میں اسے وہاں لے آؤں تمہارے سامنے

زوہان نے احلام سے مخاطب ہوتے زاویار کی طرف اشارہ کر کے پھر سامنے صوفے کی طرف اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

اور اہلام تو مونو شرم کے صوفے کے اندر گھڑ گئی اس کی حیرت اس کے چہرے پہ عیاں تھی

اسے لگا اسے کسی نے نوٹ نہیں کیا

اور زاویار نے چونک کر سامنے دیکھا،اور ہنسی روکنے سے اس کا چہرہ مزید سرخ ہو گیا حزیفہ بھی مسکراتے سر جھکا گیا

زوہان نجانے کس کا غصے آج کس کس پر نکال رہا تھا آج خود تھپڑ کھانے کے بعد اسے سب کپلز سے چڑ ہو رہی تھی یا وہ حزیفہ کے بقول وہ جیلس ہو رہا تھا۔

اریبہ کہاں ہے؟

حزیفہ نے اریبہ کو نہ پا کر سوال کیا

چار آنکھوں نے بھی اسے ایک ساتھ تلاش کی کوشش کی لیکن ناکام واپس لوٹ آئیں کہ اتنی دیر میں اس کی آواز آئی

میں یہاں ہوں بھیا میں نے جہاں جانا ہے،

www.novelsclubb.com

وہ لیمن کلر کے کرتے ٹراؤزر میں ملبوس ساتھ ہم رنگ دوپٹہ کندھے پہ ڈالے بالکل فریش لگ رہی تھی آں کھوں میں کاجل لگا رکھا تھا

!بانو چائے یہاں رکھو

اتنے میں وہ بانو سے چائے بنوا کر لے آئی تھی ٹیبل پر رکھوائی،

ارے بھیا وانی آپ لوگ کب آئے؟

ہم بس کچھ دیر پہلے،

حزیفہ نے جواب دیا

لیکن تم کہاں تھی اور کیا ہر وقت کیچن میں گھسی رہتی ہو سب کیساتھ بیٹھا کرو

جی بھیا بیٹھتی ہوں لیکن جو لوگ خود چل کر آئیں ان کی خاطر داری بھی تو اچھے سے کرنی پڑتی ہے نا،

اریبہ نے یہ الفاظ زوہان کو سنانے کیلئے کہے تھے لیکن وہ آج اسے چھپ چھپ کر دیکھنے سے گریز کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

یہ سنتے ہی زوہان اور حرم دونوں نے ہی فوراً سے اریبہ کی طرف دیکھا کیونکہ اس وقت اس بات کا اصل مطلب وہی سمجھے تھے

زوہان کو لگا اریبہ نے اسے سنوائی ہے جبکہ حرم کے کانوں میں فرحانہ بیگم آواز تھی

میں نے خود زوہان کو اریبہ کے کمرے سے بہت غصے میں نکلتے دیکھا ہے حرم، مجھے لگتا ہے ان دونوں میں کچھ چل رہا ہے اریبہ جیسی بھی لڑکی ہے لیکن مجھے اس زوہان پہ بالکل بھروسہ نہیں ہے وہ نجانے اس کے کمرے میں کیا کر رہا تھا۔

وہ فرحانہ بیگم کی کہے گئی باتیں سن رہا تھا

پیر اوپر کر کہ بیٹھ گئی لیکن وہ سامنے کی اریبہ وانیہ اور اہلام نے درمیان صوفے پر نگاہوں سے انجان اپنے آپ میں مگن تھی

اریبہ چائے لے آئی ہو تو دے بھی دو حمین نے فریش ہو کر واپس آتے صوفے پہ بیٹھتے کہا

www.novelsclubb.com

میں دیتی ہوں نا پارٹنر؟

اہلام اٹھی اور سب کو چائے دی،

اریبہ کوئی بات ہے کیوں پریشان ہو؟ وانیہ نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور آرام سے پوچھا

کچھ نہیں! وہ خوش لگنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن دوستوں سے تو کچھ نہیں چھپایا جا سکتا نا دوست بھی وہ جو آپ سے زیادہ آپ کو جانتے ہوں،

اریبہ کی نظر اچانک سامنے بیٹھے زوہان پر گئی،

جو وہی کھا جانے والی دو آنکھیں اس پہ گاڑے بیٹھا تھا،

زوہان بھائی؟

اہلام نے اسے چائے دیتے اسے دیکھا جو اریبہ کو دیکھنے میں مصروف تھا احلام جوان دونوں کے درمیان کچھ غلط لگا تھا

ارے بھئی تم لوگوں نے کیا سوچا ہے نکاح کا پھر جب کر رہے ہو دونوں؟

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے چائے لیتے زاویار مخاطب ہوا

اہلام نے فوراً حزیفہ اور پھر سب کو دیکھا؟

! وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ زاویار نکاح کی ڈیٹ بھی دے چکا ہے

اور تم نے جو وقت مانگا تھا؟

اب نشانہ زوہان تھا؟ میں تیار ہوں کب سے ہاں کر دی ہے جلد ہی ماما بتا دیں گی،

وہ اریبہ کی طرف دیکھتے بول رہا تھا

جبکہ حرم ان دونوں کی نظروں کو نوٹ کر رہا تھا اور اس کی اندر الگ سے آگ لگ رہی تھی

وہ پہلے اریبہ سے شادی کیلئے دل سے راضی نہیں تھا لیکن ماں کے کہنے پہ مان گیا تھا اسے

اب کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن اب اریبہ اور زوہان کو دیکھ کر اس کے اندر ایک آگ جل

رہی تھی وہ کچھ بھی کر کے اریبہ سے ہاں کروانا چاہتا تھا

جس کے چہرے کی ہوائیاں آڑ رہی تھی

Excuse me !

www.novelsclubb.com

وہ اٹھی اور کمرے کی طرف بڑ گئی اس کی دھڑکن بے ترتیب ہو رہی تھی،

ارے اس کو کیا ہوا؟

حمین نے اریبہ کو جاتے دیکھ کر کہا

میں دیکھتی ہوں وانیہ بھی پیچھے ہولی،

دیکھ بھائی کتنا ڈرتی ہے تم سے کیوں ڈرا رہا ہے اسے بتادے کہ تو محبت کرتا ہے اس سے ؟

زاویار نے زوہان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا سرگوشی کی تھی

بکواس نہ کرو، وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر اٹھ کر چلا گیا

حمین نے چائے کا کپ ٹیبل پہ رکھتے احلام کو مخاطب کیا bff کیا ڈیسائیڈ کیا ہے

اشارہ حزیفہ کی زاویار سے پوچھیں بات کی جانب تھا

....کچھ نہیں اور چپ رہو تم

اہلام نے زاویار کا غصہ اس پہ نکالا،

لو یہ دونوں تو جیسے احسان کر رہے ہیں، میری شادی ہوتی تو میں تو لڈیاں ڈالتی

عائرہ نے صوفے پہ چھلانگ لگا کر بیٹھتے کہا

عائرہ فضول مت بولا کرو

اور اہلام نے اسے گھورا تو چپ ہوئی

آپ کو پتہ ہے احلام مجھے تو اس بے چارے سے ہمدردی ہے ابھی سے ہی جو اس چڑیل کو برداشت کرے گا؟

حمین پیچھے کیسے رہتا؟اس نے عائرہ کی بات پہ اسی کو طنز کیا

مجھے بھی تو اس بے چارررررری سے سخت دلی ہمدردی بلکہ دکھ ہے جو یہاں آئے گی؟

عائرہ جل کر بولی "چچ چچ "

مجھے بھی؟

حزیفہ نے بھی عائرہ کے ساتھ ہامی بھری

بھئی کیا میرے پیارے سے بھائی کو آپ تنگ کر رہے ہیں وانی نے آتے حمین کا گال کھینچا،

جواب بے عزتی ہونے پہ اس کا سہارا لیتا تھا،

www.novelsclubb.com

میرے بھائی کو اب کوئی تنگ نہیں کرے اس کی اب تین بہنیں ہیں....اہلام نے بھی اس کا ساتھ دیا تو حمین نے مسکرا کر اسے دیکھا

دیکھا تم لوگوں نے تم لوگوں کی مسز پہ زیادہ حق ہے میرا سمجھے؟

اس نے حزیفہ اور زاویار کو چھڑ ہایا

تم آج کل دوسروں کی چیزوں پہ بڑا حق جمار ہے ہو میں بخوبی اور بڑے عرصے سے دیکھ رہا ہوں کبھی میرے ہاتھ آ گئے نا تو بتاؤں گا۔

.....زاویار کا اشارہ اہلام کی طرف تھا حمین ان لوگوں کو جلانے کیلئے ان کا ہی سہارا لیتا تھا

اور زاویار آٹھ کر باہر چل دیا

****

آرو؟ حزیفہ نے اریبہ کے کمرے میں آتے اسے پیار سے پکارا

!جی بھیا

www.novelsclubb.com

وہ جو کتاب کھول کر کہیں کھوئی تھی فوراً ہوش میں آئی

وہ اس کے دائیں طرف صوفے پہ بیٹھا

تم خوش ہو نا؟

جی؟

اس نے نا سمجھی سے حزیفہ کو دیکھا

میرا مطلب ہے کہ باباجان نے بتایا کہ باباجان اور ماما کو تم نے کہہ دیا کہ تم ان کی پسند اور فیصلے پہ راضی ہو لیکن مجھے تم کچھ پریشان لگ رہی ہو،

.....تم خوش ہو نا حرم کے رشتے سے

اور اریبہ کو حرم کا نام اپنے نام کیساتھ سن کر ایسا لگا کہ اس کا دل ڈوب سا گیا ہے اسے بہت عجیب کچھ محسوس ہوا

پتہ نہیں بھیا، آپ سب خوش ہیں تو میں بھی ٹھیک ہوں۔اب اریبہ نے کتاب بند کر کے سائیڈ پہ رکھی،

نہیں اریبہ، تمہاری مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہو گا سب تمہاری خوشی سے ہو گا میں جانتا ہوں

کہ حرم کیساتھ ہم میں کسی کی بھی ایسی دوستی نہیں ہے جو ایک دوسرے کساتھ کے لیکن وہ شاید اس لیے کہ بچپن میں ہی اس کے اپنے بابا کو کھو دیا تھا وہ بالکل تنہا تھا اسے ایک فیملی

کو سپورٹ کرنا تھا تین عورتوں کا اکلوتا سہارا تھا وہ دو بہنوں کی دمہ داری تھی اس کے سر پہ چھوٹی عمر سے ہی کام کرنا شروع کیا تھا اس نے پھر اس سب کیساتھ اس کی نوکری بھی ایسی ہے کہ اس کے مزاج میں لچک کم ہے اور وہ منہ پھٹ زیادہ ہے

لیکن یہ سب اس لیے بتایا ہے کہ اسے سمجھ لو اس لیے نہیں کہ فورس کر رہا ہوں کہ ہاں ہی کہو میں پھر کہوں گا ابھی سوچ سمجھ کو کوئی جلدی نہیں ہے ہاں کہوں یا نہیں

تم خوش ہو؟

اس کے گردن جھکائے جواب دیا "ہوں"

وہ جانتا تھا وہ رو رہی ہے

میری جان پھر رو کیوں رہی ہو.....؟

www.novelsclubb.com

بھیا میں میں اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتی،

اسے اس وقت اس جواب کے علاوہ کچھ کہنے کو مل بھی نہیں رہا تھا وہ تیار بھی نہیں تھی اس رشتے کیلئے لیکن وہ اس وقت ناں بھی کرتی تو کس کیلئے اس شخص کیلئے جو اسے ایک چیلنج کے علاوہ کچھ نہیں سمجھتا تھا

تو شادی کون کر رہا ہے؟

ابھی صرف رشتہ پکا ہو گا.....یہی بات طے ہوئی ہے

ابھی پریشان نہ ہو، ہاں اپنا خیال رکھو اور جو بھی بات ہو تم اپنے بھیا کے پاس آسکتی ہو،

حزیفہ نے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا

اور بھابی کے پاس بھی وانیہ نے پیچھے سے آتے اسکے گلے میں بازو حائل کیے، وہ بھی کمرے میں آچکی تھی،

ایم سوری میں زیادہ نہیں پر تھوڑی باتیں سن لی ہے بہن بھائی کی میرا ابھی تو کوئی حق ہے نا اپنی نند پر،

پھر تینوں ہنسے (اچھا میں آتا ہوں کہتا وہ کمرے سے باہر چلا گیا)

www.novelsclubb.com

تم خوش نہیں ہو بتا دیتی حزیفہ کو؟ تمہارے چہرے سے لگتا نہیں ہے کہ خوش ہو اتنا تو تمہیں جانتی ہوں میں؟

وانی میں نہ ہی خوش ہوں نا ہی ناخوش ہوں مجھے خوف آرہا ہے، اگر وہ بھی مجھے صرف اپنی شرط کیلئے استعمال کر رہا ہوا تو اور وہ کہتا ہے کہ اسے فرحانہ پھپھو سے زیادہ کوئی عزیز نہیں ہے ان سے زیادہ عزت وہ کسی کی نہیں کرتا میں یہ نہیں کہہ رہی کہ وہ مجھے ان پر فوقیت دے لیکن وہ جیسے عائشہ اور ہمنہ کو اپنے اشاروں پہ چلاتا ہے ان کی کوئی مرضی نہیں چلنے دیتا اور پھپھو جیسے لڑکیوں کے بارے میں پر بات پہ طنز کرتی ہیں انہوں گھر میں قید کر کے رکھنا چاہتی ہیں اگر انہوں نے میرے ساتھ ایسا کیا تو میرا دم گھٹ جائے گا اور کیں مر جاؤں گی

کیا سوچتی رہتی ہو ایسا کچھ نہیں ہو گا تمہیں اللہ بہتر فیصلے کرتا ہے انسان کیلئے بس ہمیں !الو اللہ پر بھرپور یقین رکھنا چاہیئے مجھے بھی شادی سے پہلے حزیفہ کے پروپوزل کیلئے بالکلام یسی ہی فیلنگ آرہی تھی

www.novelsclubb.com

اریبہ نے آنسوؤں کو صاف کرتے وانی کی طرف دیکھا

"لگتا ہے اریبہ بی بی کو حرم بھائی نہیں پسند"

.....وانیہ نے ہنستے اس کے پیٹ میں گدگدیاں کی

نہیں لیکن وہ۔۔۔۔وہ میں۔۔۔نے

اریبہ نے جھجھکتے کچھ کہنا چاہا

کیا؟ تمہیں برے لگتے ہیں حرم بھائی؟

نہیں؟

اچھی لگتے ہیں پھر

نہیں

بے اختیار اریبہ کے منہ سے نکلا

کیا؟

وانیہ نے حیرت سے منہ پہ ہاتھ رکھا اور اریبہ کو ناسمجھی سے دیکھا

تم پاگل ہو لڑکی اگر نہیں پسند تو کیوں چپ ہو اب تک اور سب وہاں سمجھ رہے ہیں کہ تم اس لیے چپ ہو کہ ان کے فیصلے کا انتظار کر رہی ہو کچھ فیصلہ لو اریبہ اس سے پہلے کہ آخری فیصلہ بابا جان سنا دیں۔

اچھا رو تو مت تم اللہ بہتر کرے گا.... وانیہ نے گلے لگا لیا

وہی تو دوست تھی اریبہ کے پاس جو بات وہ کسی کو بھی نہیں بتا سکتی تھی وہ بات وہ احلام اور وانیہ کو بتا دیتی تھی لیکن ان کچھ سالوں میں احلام کے نا ہوتے ہوئے وہ وانیہ کے زیادہ قریب ہو گئی تھی

****

کل حزیفہ اور وانیہ کا ریسپشن تھا

کل سب نے واپس اپنے اپنے گھر چلے جانا تھا اور اپنی زندگیوں میں مصروف رہنا تھا لیکن یہاں ان کی زندگیوں میں ایک تبدیلی آنے والی تھی جس سے سب بے خبر تھے

www.novelsclubb.com

اس وقت فرحانہ بیگم حرم سکندر صاحب ثمینہ بیگم حزیفہ وانیہ مسز فاطمہ جہانزیب صاحب زاویار سب ہی سکندر صاحب کے ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے

وہ لوگ رات کا کھانا کھا چکے تھے اب کسی ضروری بات کیلئے اکھٹے ہوئے تھے،

سکندر میں نے آپ کو سب کو بلانے کیلئے اس لیے کہا تھا کیونکہ آپ سے میں نے آپنے بیٹے کیلئے اریبہ کا ہاتھ مانگا تھا اور آپ نے کچھ دن کا وقت مانگا تھا اب میں اپنی بیٹی کو اپنی بہو بنانے کیلئے اور انتظار نہیں کر سکتی کل بچوں کا ولیمہ ہے اور اس کے بعد میں نے لاہور چلے اس لیے میں چاہتی ہوں آپ مجھے ابھی کوئی جواب دے دیں لیکن میرا دل نہ جانا ہے توڑیئے گا،

فرحانہ بیگم نے ٹھہر ٹھہر کر الفاظ کا چناؤ کرتے سکندر صاحب سے بات کی،

حرم کو ان کی خاموشی محسوس کر کے بے چینی ہوئی وہ چپ چپ بیٹھا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ آنکھیں بند کر کے کھولے اور اریبہ کیسا تھ اس کی شادی ہو جائے،

ہمیں اریبہ کے معاملے میں کوئی جلدی نہیں کرنی فرحانہ ہم چاہتے ہیں ہماری بیٹی اپنی زندگی میں ابھی جو کرنا چاہتی ہے وہ کرے،

سکندر صاحب نے سکون سے جواب دیا

ان کا دل بھی ابھی مطمئن نہیں تھا وہ کوئی فیصلہ کسی کی باتوں میں آکر جلدی بازی میں نہیں کرنا چاہتے تھے

وانیہ بیٹا آپ نے اریبہ سے بات کی اس بارے میں

سکندر صاحب نے وانیہ کو مخاطب کیا

جج جی بابا جان میں نے اس سے بات کی تھی لیکن۔۔۔۔۔

لیکن کیا؟

انہوں نے سنجیدگی سے وانیہ سے پوچھا جبکہ باقی وہاں بیٹھے سب کی نظریں بھی وانیہ پہ تھی جس کی وجہ سے وہ گھبرا رہی تھی،

تبھی وہ بھی ڈرائنگ روم کے دروازے سے داخل ہوا اور چپ چاپ بغیر کسی کو مخاطب کیے ایک طرف صوفے پر بیٹھ کر ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کی جبکہ وہ ہی جانتا تھا کہ اس کی بازو کی۔اس وقت کتنا درد تھا وہ وہی برداشت کر رہا تھا صرف اس ایک انسان کیلئے، وہ شاید کہیں باہر سے خود ڈرائیو کر کے آیا تھا

www.novelsclubb.com

حرم نے سخت ناپسندیدگی سے اس کی طرف دیکھا جبکہ اس کے چہرے پہ بلا کا اطمینان اور سکون تھا جیسے اب وہ حرم کے راستے میں نہیں آنا چاہتا،

وانی بولیں کیا ہوا ہے؟

حزیفہ نے وانی کی چپ جو بھانپتے ہوئے اسے تسلی دی کیونکہ وہ سب کی نظروں سے گھبرا گئی تھی

وہ۔۔۔ باباجان اریبہ ابھی شادی کیلئے تیار نہیں ہے،

ارے بہو کو کیا پتہ وہ تو ابھی نئی نئی آئی ہے اور ابھی اسے گھر کے معاملوں کا کیا پتہ سکندر بھائی آپ بھی حد کرتے ہیں

فرحانہ پھپھو نے فوراً سے بولتے وانیہ جو چپ کروادیا جبکہ حزیفہ کے ساتھ ساتھ یہ بات کسی کو پسند نہیں آئی

یہ میری بیوی ہے اس گھر کی بیٹی ہے عزت ہے جیسے میری جگہ ہے اس گھر میں ! پھپھو کرنی اسکی بھی کے آپ کیسے کہہ سکتی ہیں کہ اسے کسی معاملے میں دخل اندازی نہیں چاہیئے یہ حق اسے باباجان اور میں نے دیا ہے

حزیفہ کو مانو وانیہ کے یوں سب کے سامنے ٹوکے جانے پہ آگ ہی لگ گئی تھی

لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فرحانہ حزیفہ بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے تمہیں جو بات کرنی ہے مجھ سے کرو ہم بڑوں سے کرو ہم یہیں ہیں اور وہ بچی ہمارے پوچھنے پہ ہمیں بتا رہیں ہیں انہیں بتانے دو

بیٹا کھل کر بولیں یہ آپ میری بیٹی بن کر میری دوسری بیٹی کی زندگی کا اہم فیصلہ سمجھ کر بتائیں

بابا جان وہ ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی بالکہ اپنا کیریئر بنانا چاہتی ہے اور۔۔۔۔۔۔

فرحانہ پھپھو تو مانو وانیہ کو کھا جانے والی سے نظروں سے دیکھ رہی تھی وہیں حرم نے بے چین ہو کر زوہان کو دیکھا جسے کچھ خطرے کی گھنٹی اب مزید قریب بجتی سنائی دے رہی تھی

اور وہ یہ سمجھتی ہے کہ اس کے اور فرحانہ پھپھو کی فیملی میں مزاج کا بہت فرق ہے وہ وہاں سیٹل نہیں ہو سکے گی،

www.novelsclubb.com

! ٹھیک ہے بیٹا

سکندر صاحب نے وانیہ کو کہا

لیکن مزاج تو ہر انسان کو ہی مختلف ہوتا ہے اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بیٹیوں کو کمپرومائز کرنا پڑتا ہے

کمپرومائز کرنا اور کمپرومائز کے نام پہ مجبور کرنا دونوں بیت مختلف ہوتے ہیں پھپھو،

حزیفہ نے رعب دار لہجے میں کہا

جو بھی فیصلہ باباجان کریں گے وہ ہمارے لیے سر آنکھوں پر ہو گا کیونکہ ہمیں یقین ہے لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمیں اریبہ سے زیادہ عزیز کوئی میں اپنی بہن کی مرضی کی خلاف اس گھر کی سٹینگ چینج شادی تو بہت ہی دور کی بات ہے، نہیں کرنے دیتا

باباجان مجھے اجازت دیں مجھے ایک ضروری کام ہے

www.novelsclubb.com

انہیں نے ہاں میں سر ہلایا،

حزیفہ نے کہتے وانیہ کو اشارہ کیا اور سکندر صاحب سے معزرت کرتا وہاں کے اٹھ کر نکل گیا وانیہ بھی اس کے پیچھے پیچھے چلی گئی

حرم نے صوفے کی بازو پہ اپنے ہاتھوں کی گرفت مضبوط کی وہ اب کسی قیمت پہ اس رشتے کو کھونا نہیں چاہتا تھا

بھائی صاحب آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ نے خود حرم کو پالا ہے اسے اتنی اچھی نوکری کے قابل بنایا کہ اب یہ ایک اچھی پوزیشن پہ ہے آپ کا اپنا بچہ ہے اور اریبہ کو تو میں نے ہمیشہ سے ہی اپنے بیٹیوں سے بڑھ کر پیار کیا ہے مجھے آپ ایسے خالی ہاتھ نہیں لوٹا سکتے

فرحانہ کیا اس دن جو احلام نے کہا وہ سچ تھا؟

اس اچانک سوال پہ جہاں حرم ٹھٹھکا تھا وہیں فرحانہ بیگم کا چہرہ بھی تاریک ہو گیا

آپ اس بچی کی بات۔۔۔۔۔۔۔۔

فرحانہ آپ سب جانتی ہیں کہ مجھے دوٹوک جواب پسند کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب کا لہجہ اب اٹل تھا

میں نے سوچا تھا ایسا کیونکہ مجھے احلام اور زاویار کے نکاح کا پتہ نہیں تھا اور تم لوگوں نے ویسے بھی اس وقت مجھے بتانے کے قابل نہیں سمجھا تھا

فرحانہ آپا اس وقت یہ بات کسی کو نہیں پتہ نہیں ابھی بھی ہم گھر کے قریبی لوگ ہی جانتے ہیں یہ زاویار کا فیصلہ اور اس کی مجبوری تھی،

جہانزیب صاحب بھی فوراً بولے وہ اپنی پرنسس کی حق تلفی ہونے پہ کیسے چپ رہتے

بس بس بہت سنی ہیں ایسی باتیں مجبوری کی،

سکندر بھائی آپ نے تو اپنے بیٹے کی بیوی لانے میں بھی ہمیں یاد نہیں رکھا

ان سب نے حیرانی سے فرحانہ بیگم کو دیکھا

کیا وہ سب پیار محبت خلوص سب اس کیے تھا؟ کیا وہ ان کی اپنی بس ایسے ہی ہو سکتی تھی کہ وہ ان کے بچوں کی شادی اپنے بچوں سے کر دیتے؟

فرحانہ مجھے لگتا تھا آپ مجھے ویسے ہی سگا بھائی سمجھتی ہیں جیسے ہم آپ کو سگی بہن سمجھتے ہیں لیکن آپ یہ سب باتیں کر کے ہمیں افسوس کرنے پہ مجبور کر رہی ہیں،

بھائی صاحب مجھے اریبہ کا رشتہ چاہیئے

میری بیٹی ہے وہ کوئی کھلونا یا چیز نہیں ہے جو چاہیئے ہی چاہیئے

سکندر صاحب کے اس لہجے پہ سب چپ ہو گئے

ماموں جان معاف کیجیئے لیکن آپ مجھ پہ بھروسہ کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔

حرم نے آخر کار خود کیلیئے سٹینڈ لینا چاہا

حرم؟

جی ماموں جان؟

ابھی وہ حرم سے کچھ کہتے کہ ان کا فون بجا

اس دوران وہ بالکل چپ اطمینان کیساتھ بیٹھا ایک گھٹنے پہ دوسرا پاؤں رکھے اسے ہلانے میں مصروف تھا بلا کا مطمئن تھا زوہان اس وقت،

!اسلام علیکم جی آئی جی صاحب

جی ضرور ٹھیک ہے ملاقات ہوتی ہے،

جی ماشاءاللہ۔۔۔۔اوربیت شکریہ اللہ حافظ

مختصر بات کرتے انہیں نے فون رکھا لیکن ان کے چہرے کے تاثرات بدل چکے تھے وہاں کچھ بے چین اور عجیب کش مکش تھی،

ماموں جان۔۔۔۔۔؟

اب اس بارے میں کوئی بات نہیں ہو گی کل کا دن اچھا جانا چاہیئے، اور واقعی میں اچھا جانا چاہیئے، کل ہمارے جاننے والے تمام لوگ موجود ہوں گے میں کوئی بدمزگی نہیں چاہتا

زوہان؟

! جی باباجان

ان کے بلانے پہ زوہان فوراً سیدھا ہو بیٹھا

یہ ذمہداری تمہاری ہے

www.novelsclubb.com

زوہان اس پورے وقت میں پہلی دفعہ مسکرایا

باباجان آپ مجھ پہ چھوڑ دیں، آپ بالکل بے فکر رہیں یہ سب زمہ داریوں میری ہی ہیں

وہ دونوں ہی جانتے تھے وہ جس بارے میں بات کر رہے تھے کہتے سکندر صاحب بیٹھے رہے جبکہ زوہان اٹھا اس کے چہرے پہ تیکھی مسکراہٹ تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا

پیچھے حرم بھی غصے سے اٹھ کر چلا گیا

--------26 اکتوبر---------

وانیہ؟

www.novelsclubb.com

حزیفہ وانیہ کو پکارتا کمرے میں داخل ہوا

وہ بیڈ پہ چپ چاپ بیٹھی تھی،

!کیا ہوا مسز حزیفہ

وہ اس کے ساتھ بیٹھ گیا

کچھ نہیں،

وہ نفی میں سر ہلاتی ہلکی سی مسکرائی

میری بیوی چپ بیٹھی اور معصوم شکل بھی بنائی ہے اس نے تو بات سو فیصد کوئی ہے، انداز شریر تھا

!اچھا جی

اس نے حزیفہ کو گھورا

بولوں تو بھی آپ کہتے ہیں زیادہ بولتی ہو چپ رہوں تو مسئلہ. مطلب حد ہے بندہ اب جائے تو کہاں؟؟؟

www.novelsclubb.com

حزیفہ کو اب لگ تھا کہ واقعی وہ شادی شدہ ہے اور ایک عدد بیوی ہے اس کی ایسی مخلوق جس سے آپ کبھی جیت نہیں سکتے،

آپ بتائیں گی کیا ہوا ہے؟

وہ اب اٹھ کر ادھر اُدھر چکر لگانے لگی

دائیں سے بائیں بائیں سے دائیں ہاتھوں کی انگلیوں کو مسلتے ہوئے

وانیہ؟

تم ٹھیک ہو اب مجھے یقین ہو گیا ہے وہ اس کے پھر سے بولنے کی طرف اشارہ کر رہا تھا

وہ ایک دفعہ بولتی تو کم ہی اگلے کو بولنے دیتی تھی،

اب بتاؤ کیا سوچ رہی تھی؟

ہم ریسیشن گھر میں نہیں کر سکتے،

کیا مطلب؟

حزیفہ کو اس کی بات کچھ سمجھ میں نہیں آئی

www.novelsclubb.com

یہاں انہوں نے کئی مہینوں سے فارم ہاؤس پہ ارینجمینسٹ کروائی تھی اور خاص حزیفہ کی پسند کی ہر چیز پرفیکٹ اور یہاں محترمہ کیا کہہ رہی تھی،

مطلب مہندی کے فنگشن کی طرح۔۔۔۔۔

لیکن اس شہر سے باہر بھی بہت لوگوں کو انوائیٹ کیا ہے بزنس کے کچھ ! ہمممم سوری لوگ ہیں بابا جان اور چاچو کی جان پہچان بہت ہے زاویار اور زوہان کے دوست باقی رشتے داران سب کو گھر بلانا پوسیبل نہیں ہے

!ہوں

وہ بس پھیکی سی مسکرائی

میرا جانا ضروری ہے؟ مطلب یہ کہ آپ کے بزنس کے لوگ اور دوست ہوں گے تو آپ جائیں نا

حزیفہ اس کی پریشانی اور گھبراہٹ کی وجہ سمجھ چکا تھا

اس نے پیار سے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اور اسے اپنی طرف متوجہ کیا

www.novelsclubb.com

وانیہ میں ہوں گا نا ساتھ.... میری بیگم میرے ساتھ ہو گی اور فکر کس بات کی، تم بالکل بھی پریشان نہیں ہو

آپ کو کیسے پتہ میں پریشان ہوں؟

میں تم سے محبت کرتا ہوں اور محبت کرنے والے حالِ دل سے باخبر ہوتے ہیں، ! یار

اب یہ لو ڈزائنر سے ماما نے کل کا ڈریس منگوالیا ہے اسے ٹرائے کر لو ساسوماں کی سخت

....انسٹرکشنز ہیں

اس نے اسے کچھ بیگز تھمائے

او کے،

وہ سر ہلاتی ٹرائے کرنے چل دی،

لیکن وہ پریشان تھی وہ اتنی بڑی گیدرنگز اور بڑے خاندانوں سے کہاں ملی تھی، وہ اتنے لوگوں میں کب آئی تھی اور اب وانی وہ وانی نہیں تھی اب وہ راجپوت خاندان کی بڑی بہو دلہن اور مسز حزیفہ سکندر تھی وہ جانتی تھی کچھ بھی ہوا تو وہ برداشت نہیں کرے گی اور اس سے ان سب کی ریپوٹیشن پہ بہت گہرا اثر ہو گا وہ ایک چھوٹے گھرانے سے تھی لیکن ان لوگوں کے پیار اور اپنے پن نے اسے ان کے بہت ہی قریب کر دیا تھا کہ وہ ان کیلئے کچھ بھی سہہ لے گی اس نے سوچ لیا تھا۔

****

زوہان اس سے بات کر لو؟

"نہیں "

زوہان تم جانتے ہو یہ بہت بڑا فیصلہ ہے یار تم اسے ایسے کسی ضد میں جانے نہیں دے سکتے رات کو جو بھی تم کر کے آئے ہو تمہیں لگتا ہے وہ کافی ہے

میں نے جو کرنا تھا وہ کر دیا اب یہ ان لوگوں کی ذمہداری ہے کہ وہ خود چھلانگ لگانا چاہتے ہیں کہ نہیں۔۔۔۔اور

سب سے بڑی بات وہ یہ شادی خوشی سے کر رہی ہے اسے وہ شتر مرغ پسند ہے

www.novelsclubb.com

زوہان نے تپ کر حرم کی طرف اشارہ کرتے کہا

... زوہان اور زاویار لان میں بیٹھے تھے

-

-

-

اریبہ جاؤاور بات کروزوہان سے؟

دوسری طرف اریبہ اوراہلام،اہلام کے کمرے میں بیٹھی تھی جہاں اہلام اریبہ کو قائل کرنے میں لگی تھی،

!نہیں اہلام

.....تم دونوں فضول ضد لے کر بیٹھے ہو

اہلام جھنجھلائی وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی جیسی تکلیف سے کوئی اور بھی دوچار ہو۔

..... میں نے اس سے محبت کی تھی اہلام

www.novelsclubb.com

اریبہ بیڈاڑی ترچھی لیٹی اہلام.سے کہہ رہی تھی جوڈریسنگ مرر کے آگے بال برش کر رہی تھی

تم نے تھپڑ بھی تومارا ہے اسے؟

اچھا کیا ہے زندگی بھر اس نے مجھے ڈرایا ہے نا رعب جمایا ہے اتنا تو بنتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

! آخری دفعہ

یہ اریبہ ہی جانتی تھی اس نے کس قدر ہمت جمع کر کے یہ کہا تھا

۔

۔

۔

زاویار میں نے بس اس کی جان بچائی ہے اسکو پروٹیکٹ کیا ہے یہ محبت تو نہیں ہے،

زوہان تم نے بس غصے میں چیلنج اکسپٹ کیا تھا، محبت نہ ہوتی تو شاید کبھی چیلنج بھی قبول نہ ہوتا اتنا تو تمہیں جانتا ہوں میں۔

www.novelsclubb.com

..... نہیں کرتا میں کوئی محبت

تو تھپڑ کھا کر ابھی اسی کے حق کیلئے لڑ رہے ہو قسم سے کسی اور نے تھپڑ مارا ہوتا تو ابھی اپنا جبڑا اپنے ہاتھ میں لیے بیٹھا ہوتا

زاویار نے اس کی بحث سے عاجز آتے کہا

۔

۔

۔

اریبہ اب بھی کرتی ہو زوہان سے محبت بس انا کو بیچ میں لا رہی ہو قبول کر لو تو آخر ہی اول ہو جائے گی

سے اب کچھ بھی امید نہیں کرتی میں اس

وہ اٹھ بیٹھی،

ہوش میں کہہ رہی ہوں ہانی، یہ بول کر کر اریبہ بیلکنی کی "میں غصے میں نہیں ہوں" طرف چل دی،

اسے تازی ہوا میں سانس لینے کی ضرورت تھی، ہر اس شخص کو ہوتی ہے جو محبت سے ہارا اور محبت کا مارا ہو۔

www.novelsclubb.com

پھر حرم کیلئے ناچاہتے ہوئے بھی ہاں کیوں کر رہی ہو

ماما اور بابا جان کی خوشی اور ان کے مان کیلئے بس،

۔

۔

۔

زوہان پھر کیوں تو اسے ملک سے پروٹیکٹ کر رہا تھا اور کیوں اسے اپنی زندگی سے خود بے دخل ہونے دے رہا ہے؟ کیوں اتنا پر سکون بیٹھا ہے؟

زاویار اب کھڑا ہو کر قدرے اونچی آواز میں بول رہا تھا، زوہان بظاہر پر سکون تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کا بھائی اس کا جان سے عزیز دوست تکلیف میں ہے لیکن کبھی بولے گا نہیں،

www.novelsclubb.com

زاویار اور ہانی اس دور سے گزر چکے تھے، وہ ان دونوں کو اس اذیت سے بچا رہے تھے۔

زاویار کی آواز سے اریبہ کیساتھ اہلام نے بھی بیلکنی کی ریلنگ تک آئی اور نیچے دیکھا پھر حیرت سے ایک دوسرے کو.....

بول زوہان کیوں کر رہا ہے ایسے ؟چپ چاپ، بول، بول بتا مجھے پھر کیا وجہ ہے

زوہان نے اسے کے سامنے آتے کہا

،یہ بے وقوفی کیوں کر رہی ہے بول؟

وہ اب خاصی اونچی آواز میں بولا تھا،

Because I lover her damn it!

I truly love her.....

ڈرتا ہوں اسے کھونے سے کیونکہ جسے میں چاہتا ہوں وہ اللہ پاک ہمیشہ مجھ سے چھین لیتے ہیں میرے ماں باپ، پھپھو پھر تجھے بھی مجھ سے چھین لیا تھا اور اب وہ

لیکن میں اسے کسی اور کی دسترس میں نہیں دیکھ سکتا تھا اگر دیکھوں گا تو خود کو یا اس شخص کو ختم کر دوں گا.....

اوراس حرم کو تو کبھی بھی میں اریبہ کے قریب نے بھٹکنے بھی دوں؟

اب زوہان کھڑا ہو کر غصے میں وہ بول چکا تھا جو وہ کبھی زندگی میں ظاہر نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔

...بس یہی سننا تھا یہی کہلوانا چاہتا تھا نا سن لیا

اس نے زاویار کو ہلکا سا دھکا دے کر کہا

.جانے سے پہلے اس نے کرسی کو لات ماری اور وہاں اسے اندر کی طرف غصے میں چلا گیا

وہ اقرار کرنے والوں میں سے نہیں تھا، وہ ہر تکلیف کو اندر رکھ کر خود سہنے والوں میں تھا لیکن یہ اقرار اس نے اپنے دوست کے سامنے کیا تھا وہ جانتا تھا اس کا راز کبھی دور نہیں جائے لیکن وہ بے خبر تھا کہ جس کیلئے کہہ رہا ہے وہ اس دم سادھے سن چکی ہے،

www.novelsclubb.com

"اوئے سن زوہان! رک"

زاویار بھی اس کے پیچھے بھاگا

گویا مجسمہ بن گئی اس کے ارد گرد سب برف بن چکا تھا "اریبہ "اور چند فٹ اوپر کھڑی اور آنسو گالوں سے بہہ رہے تھے۔۔

!اریبہ

اہلام نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

اور وہ اس کے گلے لگ گئی

لڑکیاں تو بس یہی ایک لفظ سننا چاہتی ہیں اہلام کی جس سے وہ محبت کرتی ہیں وہ کسی " مجبوری پہ انہیں نا قبول کرے بلکہ محبت کی چادر تلے قبول کرے

ہاں میں اس کے غصے سے ڈرتی بھی ہوں، مجھے وہ اچھا نہیں لگتا، مجھے اس پہ غصہ بھی آتا ہے لیکن..... لیکن "وہ زہر بھی لگتا ہے

www.novelsclubb.com

"میں اس سے محبت کرتی ہوں اور اسے کبھی کھونا نہیں چاہتی۔ "

وہ اب باقاعدہ سسکیوں میں بول رہی تھی

پاگل ایسا کچھ نہیں ہو گا زوہان بھائی صرف تمہارے ہی ہیں اہلام جہانزیب تمہیں دل سے "دعا دیتی ہے کہ تم اپنی محبت کو حاصل کر لو....انشاءاللہ

اہلام نے گلے لگتے ہوئے پیچھے کمرے کے دروازے سے نظر آتے زاویار اور زوہان کو دیکھا زاویار نے بھی مسکرا کر اہلام کو دیکھتے آنکھیں بند کر کے کھولی،

وہ مشن کمپلیٹ ہونے کا ایک اشارہ تھا

البتہ زوہان اب مزید پریشان ہو چکا تھا،

البتہ وہ اس کے اقرار پہ جس قدر حیران تھی وہ بھی اتنا ہی حیران تھا، زوہان کبھی جان ہی نہیں پایا کہ وہ اس سے اس حد تک محبت کرتی ہے، وہ آج تک یہی سمجھتا تھا کہ اس سے ڈرتی ہے، اس لیے اس کی ہر بات مان لیتی ہے،

لیکن شاید جو چیزیں ہم کبھی کسی کے خوف سے بھی نہیں کرتے وہ محبت میں خوشی خوشی کر لیتے ہیں زوہان کو یہ سمجھنے کی ضرورت تھی۔

****

گھر میں سب ملازم ادھر اُدھر بھاگ کر تیاریوں میں مصروف تھے،

تو آج سب نے وقت پہ پہنچنا ہے کوئی بہانہ نہیں چاہیئے مجھے، راجہ سکندر نے سنجیدگی سے سب کو حکم دیا،

وانیہ اور اریبہ سیڑیاں اترتی دکھائی دی،

ماموں مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا؟

زاویار نے جہانزیب صاحب کی طرف اجازت طلب نظروں سے دیکھا

!جی بیٹا بولیے

.....وہ میں ہانی کو شاپنگ کیلئے لے جانا چاہتا ہوں

کچھ شاپنگ کرانا چاہتا ہوں، اسے

پاس کھڑے زوہان نے گھور کر اسے دیکھا کتنی آسانی اور پر سکون طریقے سے وہ اس کیلئے سب کر لیتا تھا،

ٹھیک ہے بیٹا لیکن زرا جلدی آیئے گا، ورنہ بھائی صاحب ناراض ہوں گے

!جی ماموں آپ بے فکر رہیں۔۔۔ شکریہ

حزیفہ اور وانیہ بھی اپنے کمرے سے ساتھ ساتھ نکلے

ملازم ان کا سامان گاڑی میں رکھوا چکے تھے

انہیں سیلون سے سیدھا اوٹ ڈور فوٹو شوٹ کروانا تھا پھر وینیو پہ پہنچنا تھا

!حزیفہ پلیز دس منٹ رکیں

کیوں کیا ہوا؟

حزیفہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

وہ مجھے زوہان بھائی سے ان کی خیریت پوچھنی تھی،

وانیہ نے اس کے کمرے کی طرف دیکھتے جھجھکتے کہا جو آج ناشتے پر بھی نہیں تھا،

آپ ابھی تک اس سے نہیں ملی؟ حزیفہ نے حیرانی سے پوچھا

وہ جب سے زخمی ہوا تھا وہ خود جا کر اس سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن اس کو وقت ہی نہیں ملا تھا

وہ میں آپ کا انتظار کر رہی تھی کہ آپ کیسا تھ جاؤں گی ویسے بھی وہ مجھے پسند ! نہیں ..... نہیں کرتے، انہیں غصہ آ گیا تو

وہ بول رہی تھی اور حزیفہ اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا،

ایسا کچھ نہیں ہے یار،

بس وہ لڑکیوں سے تھوڑا دور رہتا ہے اور اسے اپنے بارے میں کچھ سننا پسند نہیں ہے کم ہی بولتا ہے پر دل کا برا نہیں ہے، تم لوگوں کی ملاقات بھی تو ان حالات میں ہوئی تھی، چلو میں لے چلتا ہوں

www.novelsclubb.com

اور اب سے یہ تمہارا بھی گھر ہے، اور دونوں گھر الگ نہیں ہیں ایک ہی ہیں ہم نے کبھی انہیں الگ نہیں سمجھا ہے آپ بھی ایک ہی سمجھیں،

زوہان سے بھی ویسے ہی رہو جیسے حمین کیساتھ ہو پھر اسے برا نہیں لگے گا وہ ان کے ساتھ گلتا ملتا ہے جو اس کیساتھ کمفرٹیبل رہتے ہیں؟

لگتا تو نہیں ہے،

وہ بڑبڑائی،

حزیفہ نے وہاں پہنچ کر کمرے کا دروازہ ناک کیا،

اندر سے سنجیدہ سی آواز آئی، "کم اِن"

وہ دونوں اندر داخل ہوئے، تو سامنے زوہان شرٹس نکال نکال کر بیڈ پہ پھینک رہا تھا، پورے کپڑے بکھرے تھے، جہاں سے ابھی مسز فاطمہ ملازمہ کیساتھ صفائی کروا کر گئی تھی

www.novelsclubb.com

کہاں رکھ دی شرٹ میری؟

What the hell?

اسے لگا کمرے میں صرف حزیفہ آیا ہے لیکن

وہ وانیہ کو دیکھ کر رک گیا، پھر حزیفہ کو. دیکھا، جیسے وہ. وانی. کو. غلط وقت پر لے آیا تھا۔

.....اسلام علیکم ! وانیہ نے سلام کیا

! وعلیکم سلام

کیسی ہے آپ کی طبیعت، آپ کا بازو اب ٹھیک ہے ؟

وہ اسے گولی لگنے کے بعد بہت دفعہ دیکھ چکی تھی لیکن باقاعدہ عیادت کو اب آئی تھی اس لیے پوچھ رہی تھی

ایم فائن، آئیں آپ بیٹھیں، ! جی

اس نے بغیر کسی تاثر کے صوفے کی طرف اشارہ کیا

کیا ہوا کچھ ڈھونڈ رہے ہو ؟

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے اسے اور بیڈ کا حال دیکھتے پوچھا

وہ میری شرٹ نہیں مل رہی، کچھ بھی نہیں مل رہا ! ہاں

بس ایک دن اس بانو کی بچی نے صفائی کی ہے ملے مجھے ایک دفعہ وہ۔۔۔۔۔۔

ماما سے کہا بھی تھا نہ صفائی کرائیں اس سے،.....ہمیشہ ماما خود کرتی ہیں لیکن ابھی وہ بزی تھی تائی ماں کے ساتھ،

زوہان نے زور سے ہاتھ میں پکڑی شرٹ بیڈ پہ پھینکی،

ایک بازو پہ پلاسٹر لگا تھا تو اسے کچھ کام نہیں ہو رہا تھا،

اور آ بھی اریبہ والی بات کے بعد سے وہ جھنجھلایا ہوا تھا اسے سمجھ نہیں لگ رہی تھی کہ وہ کیا کرے

اچھا کم ڈاؤن بڈی....م

یں دیکھتا ہوں، حزیفہ نے اٹھتے اسے کبرڈ سے پیچھے کیا اور خود دیکھنے لگا

اگر آپ کو برا نہ لگے تو میں ڈھونڈ کہ دوں؟

www.novelsclubb.com

وانیہ نے جھجھکتے زوہان سے پوچھا؟

آپ؟

وہ حیران ہوا

نہیں !اٹس اوکے میں دیکھ لوگا یاماما سے بولوں گا زوہان کو اس سے . مدد لینا اچھا نہ سمجھا وہاں بھی نئ تھی انجان تھی

میں خوشی سے کہہ رہی ہوں آپ بھی حمین کی طرح میرے بھائی ہی ہیں البتہ بڑے ہیں مجھ سے،

وانیہ نے مسکرا کر کہا اور پھر الماری کی طرف بڑھی

حزیفہ البتہ ایک طرف ہو گیا کیونکہ وہ جانتا تھا وہی ڈھونڈ سکتی ہے،

اس نے دس منٹ میں فرش سے ساری شرٹس اٹھاتے ہوئے پھر سارے کپڑے سمیٹے، بیڈ ٹھیک کیا

کونسی شرٹ چاہیے؟

www.novelsclubb.com

!وائٹ

اس نے الماری کا دوسرا حصہ کھولا اور وائٹ شرٹ نکالی جو ہینگ ہوئی تھی،

یہ لیں یہ تو ہینگ ہوئی تھی،

اس کے بیڈ پہ رکھ دی۔

اور حزیفہ نے بیٹھے ہوئے ہی ایک نظر کمرے کو دیکھا جو اصلی حالت میں واپس آ زوہان چکا تھا.

تھینکس فاردِس،

زوہان نے کان کھجاتے وانی سے کہا،

حزیفہ اترایا تو زوہان نے " !دیکھا آخر میری بیوی جو ہے،اتنی عقلمند تو ہو گی نا "

بے زارگی سے اسے دیکھا

تیرا اس سے بھی برا حال ہوتا تھا تائی امی اور اریبہ کا شکر گزار ہونا چاہیئے تمہیں؟

.....حزیفہ نے وانی کو دیکھا جو مسکرا رہی تھی اور حزیفہ ہکا بکا رہ گیا

www.novelsclubb.com

زوہان لحاظ کب کرتا تھا؟

میری اب ایک عدد بیوی ہے،کہنے سے پہلے اس کا تو کچھ

...لحاظ کر لیا کرو یار

حزیفہ نے کھا جانے والی گھری سے کہا۔

آپ کو کوئی ہیلپ چاہیے ہو تو مجھے بتایئے گا زوہان بھائی،

تھینکس بٹ آلرائٹ.... وہ ہلکا سا مسکرایا،

حمین ہوتا تو جھٹ سے ہاں کر دیتا اور ساتھ دو چار کام مزید بتا بھی دیتا، لیکن مقابل زوہان تھا جسے دوسروں کی مدد کی ضرورت کبھی نہیں تھی ایسا اسے لگتا تھا،

اب ہم چلتے ہیں ہمیں دیر ہو رہی ہے

حزیفہ نے وانی کو چلنے کا اشارہ کیا وہ چل پڑی

وانیہ کے نکلتے ہی حزیفہ نے زوہان کی گردن دبوچی

لیکن زوہان بھی اس سے مضبوط احساب کا مالک تھا اس نے جھٹکے سے حزیفہ کو پیچھے کی طرف دھکیلا

"ابے ہٹ! نان سینس میں زخمی ہوں "

اور جو بیوی کے سامنے مجھے گھائل کرتے ہو،

www.novelsclubb.com

!ڈرپوک "کتناڈرتاہے تواس سے "

ڈرتانہیں ہوں..... تیری آئے گی ناتواس کو تیرے کالج یونیورسٹی کی ایک ایک داستان سناؤں گا

Who cares?

زوہان نے کندھے اچکائے

۔ "دیکھ لوں گا کمینے انسان "

کہتے وہ وانیہ کے پیچھے گیااور زوہان وہیسے ہی بیڈ پہ ڈھے سا گیاوہ جانتا تھاجب یہ سب باتیں حزیفہ کو پتہ چلیں گی تواس کا کچھ توری۔ایکشن ہو گانا! لیکن کیسا یہ وہ نہیں جانتا تھایا پھر !....ابھی جاننا ہی نہیں چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

ولیمے کا ایونٹ راجپوتس نے ایک بیت بڑا اور اعلیٰ طریقے سے ارینج کروایا تھا، جو ان کے شاندار فارم ہاوس میں منعقد تھا

جس میں بزنس کے لوگ، تمام رشتے دار عزیز دوست ان کی فیملیز سب تھے،

سب سے پہلے سکندر راجہ اور جہانزیب راجہ اپنی مسز سے ساتھ پہنچ چکے تھے، کیونکہ انہیں سب مہمانوں کو ویلکم کرنا تھا،

تبھی وہ لوگ تین گاڑیوں سے اترتے شان سے چلتے ہمیشہ کی طرح ایک ساتھ فارم ہاوس میں انٹر ہوئے،

حزیفہ کیساتھ وانیہ تھی،

حزیفہ نے ڈارک براؤن تھری پیس اور بائیں جانب وانیہ نے لونگ ٹیل سکن کلر میکسی پہن رکھی تھی جس پہ گہرا موتیوں کا کام ہوا تھا، اور قیمتی جیولری اور بالوں کو ایک سائیڈ اے آگے ڈالے وہ بالکل شہزادی لگ رہی تھی،

وہ حزیفہ کے بازو کو ایک ہاتھ سے تھامے ہوئے تھے اور وہ دونوں سب سے آگے تھے

اریبہ اور حمین ایک ساتھ ان کی پیچھے تھے جبکہ

ان کے بعد احلام اور زاویار تھے وہ دونوں بھی بے حد خوبصورت لگ رہے تھے ایک ساتھ اور ساتھ چل رہے تھے وہاں ان کی طرف کئی نظریں اٹھی اور ہٹنا بھول گئی تھی

اور سب سے پیچھے زوہان اور عائرہ تھے جسے عائرہ زبردستی ساتھ کے آئی تھی وہ اپنی اینٹری کیسے مس ہونے دے سکتی تھی،

سٹیج پہ پہنچ کر دونوں دلہا دلہن کا فوٹو شوٹ ہو رہا تھا، سب لوگ وہاں اس وسیع لان میں صوفوں پہ براجمان انہیں ستائشی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے،

✨✨✨✨✨

شوٹ کے بعد زوہان اور زاویار اپنے کچھ جاننے والوں کے پاس کھڑے تھے جب حزیفہ وانیہ کو اس کی دادو لوگوں کے پاس ملتے چھوڑ کر ان کی طرف آیا

زوہان؟

حزیفہ نے ایک نظر زوہان کو دیکھا اور پھر آگے بڑھ کر اسے مخاطب کیا

مجھے تم سے بات کرنی ہے؟

لہجہ بہت سپاٹ اور سیدھا تھا

....ہاں بولو! وہ پہلے ہی شاہد کسی بات پہ مسکرا رہا تھا

حزیفہ نے ان دونوں کو ایک سنجیدہ نظر سے دیکھا،

"کیا ہوا؟ کچھ ہوا ہے کیا؟"

زاویار نے اس کی اس وقت سنجیدگی کو دیکھتے پریشانی سے پوچھا

"حزیفہ سر آپ کو سکندر سر بلا رہے ہیں"

ایک ویٹر نے آکر کہا تو اس نے سر ہلا دیا،

ہو تو بہت کچھ گیا ہے، لیکن فل حال میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کرنا چاہتا، میری بہن"

"کی خوشیوں کا سوال ہے، چھوڑوں گا تو مکس کسی کو نہیں

www.novelsclubb.com

حزیفہ کہہ کر رکا نہیں لیکن زوہان اور زاویار نے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا

اسے کیا ہوا ہے؟ اور یہ کیا کہہ کر گیا ہے؟

کچھ نہیں ہوا زوہان تم چلو اور اس کے ساتھ بات کرو اسے مناؤ۔۔۔۔ محبت کرنے والے انائیں نہیں رکھتے

.میں اب تم لوگوں کی طرح اس کے آگے پیچھے ہی گومتا رہوں

زاویار نے زوہان کو زبردستی اریبہ کی طرف بھیجا،

زوہان نے سامنے صوفے پہ بیٹھی اریبہ کی طرف دیکھا

اہلام حمین کیساتھ پکچرز بنوا رہی تھی جب عائرہ اہلام کیساتھ کھڑی ہو گئی،

...میرے ساتھ بھی

مسکرا کر اہلام کو کہا تو اس نے بھی اس کے گرد بازو رکھتے پکشرز بنوائی،

کو میں اپنے ساتھ پکس بنوانے لایا تھا چھوٹی چڑیل، وہ اب سٹیج سے تھوڑا bff ارے قریب ہی تھے،

....میری بہن ہے جاؤ اپنی بہن کے ساتھ بنواؤ

عائرہ نے اسے نظر انداز کرتے کہا

...ہیں یہ تم جاؤاور بنواؤ جس کے ساتھ بھی بنوانی ہے bff میری

وہ دونوں اہلام کی ایک ایک بازو پکڑے کھڑے تھے اور وہ درمیان میں وہ کبھی ایک کو دیکھتی تو کبھی دوسرے کو....

میری بہن ہے....

ہے bff میری....

اور میری مسز ہے اس لیے تم دونوں باز آجاؤ،

زاویار نے پیچھے سے آتے اہلام کے کندھے پہ اپنی کہنی رکھتے دونوں پاؤں کھینچی کی صورت رکھتے کہا،

سالی صاحبہ آپ کی بہن کبھی تھی اب انہیں آپ سے زیادہ میں عزیز ہوں....عائرہ منہ کھولے حیرت سے زاویار کو دیکھ رہی تھی،

www.novelsclubb.com

اور تم..... عرف ہینڈسم حمین....

ہائے کیا طنز تھا

تمہارے ساتھ تو پچھلے بہت سے حساب باقی ہیں؟ہیں نا؟بتا چکا ہوں لیکن تم باز نہیں آؤ گے جب تک حساب برابر نہ کروں؟

میں نے کیا کیا ہے زاویار بھائی؟

میں نے اپنے ہر میشن میں دشمن کو کبھی زندہ نہیں چھوڑا سمجھے؟

اس لیے آئیندہ میری بیوی کو بی ایف ایف نہ کہنا،

آئے ہائے کیا زبردست وارننگ تھی کہ حمین کے دھمکی سے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے

تم نے اور کیا کرنا تھا میری بیوی کیساتھ ڈانس کرتے رہے ہو اس کو تنگ کرتے رہے ہو اس کو اپنی ٹیم میں رکھا ہوا ہے اور تم کیا کرو گے،

زاویار کی وائف...انہیں تنگ نہ کیا جائے، اب یہ مسز زاویار احمد ہیں کیپٹن

www.novelsclubb.com

زاویار نے شانِ بے نیازی سے کہا

...عائرہ اور حمین نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر اہلام کو

جو محظ مسکرا رہی تھی،

جاؤ گے یا پھر میں حساب لے لوں؟

زاویار نے حمین کو دیکھتے بازو فولڈ کیے

یہ میری ہی ہیں... ہو چھ لیں ان سے، یہ کہتے حمین bff جا رہے ہیں... اور ہاں مہمانوں کی طرف بھاگا،

دور بیٹھے فاطمہ اور جہانزیب نے بھی یہ منظر دیکھا اور مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا،

ہماری بیٹی بہت خوش قسمت ہے جہانزیب جو اسے زاویار جیسا پیار کرنے اور عزت دینے والا انسان ملا ہے،

میری بیٹی کی ماں بھی کم خوش قسمت نہیں تھی، بیٹی کی قسمت بھی تو ماں پہ گئی ہے نا؟ راجہ جہانزیب نے مسکرا کر فاطمہ کی طرف دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

حد ہو گئی ویسے، وہ یقیناً شرما گئی تھی، اور جہانزیب قہقہ لگا کر ہنس دیئے،

ویسے ایک بات ہے.... زاویار نے اب اہلام کو سنجیدگی سے مخاطب کرتے کہا، !ہانی کیا بات؟

یہ دونوں ایک دوسرے کیساتھ کافی اچھے لگتے ہیں !اس نے دور الگ الگ کھڑے عائرہ اور حمین کو دیکھتے کہا،

جو ایک دوسرے سے اب پتہ نہیں کس بات پہ الجھ کر ایک دوسرے کو نکلیں چڑھا رہے تھے،

اہلام نے فوراً سے زاویار کو دیکھا اور پھر اپنا کندھا جھکا کر اس کا ہاتھ پیچھے کیا،

یہ کیا بات ہوئی،...؟

وہ دونوں صرف اچھے کزنز اور دوست ہیں اور ایک دوسرے سے بالکل مختلف مزاج ہے انکا اس سے زیادہ کچھ نہیں

زاویار نے مسکراہٹ سجائے اسے دیکھا "ہم دونوں بھی تو ہمیشہ سے بسٹ فرینڈز تھے"

www.novelsclubb.com

وہ تو آپ کا بہانہ تھا ورنہ آپ کیا کہہ کر مجھے اپنے سامنے رکھتے، بس آپ نے دوستی کا کہہ کر مجھے ہمیشہ اپنے اعتماد میں لیا اور مجھے بے وقوف بنایا

!نہیں

زاویار نے نفی کی

مطلب؟

اہلام اب مکمل اس کی طرف متوجہ تھی

مطلب میں نے تم سے محبت کی تھی اور پروٹیکٹ کرنا چاہا تھا یار بس اس لیے تمہیں ایک مضبوط انسان بنانا چاہتا تھا۔

"ویسے کافی انٹیلیجنٹ ہو گئی ہو "

زاویار نے اس کا ناک دبایا

"میں ہمیشہ سے ہی انٹیلیجنٹ تھی "

زاویار نے کہتے کالر درست کیے اور شوخی ماری، "آخر ایک کیپٹن کی بیوی جو بننا تھا "

www.novelsclubb.com

پھر دونون مسکرا دیئے

چلیں اب سب ہمیں دیکھ رہے ہیں

احلام نے مسکراتے کہا

حاصل کر فرحانہ خالہ وہ بھی تمہیں بہت ہی پیار سے دیکھ رہی ہیں مل لینا ان سے،

زاویار نے احلام سے کہا پھر دونوں ہی ہنس دیئے،

کچھ دیر بعد سب گھر والوں کا ایک ساتھ فوٹو شوٹ ہوا اس کے بعد حزیفہ اور وانی نے ویڈنگ کیک کاٹا،

وانیہ اور حزیفہ راجہ سکندر کے کہنے پہ سب مہمانوں اور کچھ بزنس کے لوگوں سے مل رہے تھے وہ اسے اپنے ساتھ سب سے متعارف کروا رہا تھا،

فرحانہ بیگم اپنی جگہ سے اٹھی اور کچھ عورتوں کے پاس جا بیٹھی

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ فرحانہ؟

میں بالکل ٹھیک ہوں آپ سنائیں

ویسے مسز فرحانہ یہ لڑکی کہاں سے لائی ہے حزیفہ نے اتنا اسٹیبلش نیو رائزنگ بزنس ٹائیکون ہے اور بیوی سنا ہے کوئی دو کوڑی کی لایا ہے

دو کوڑی؟ایک کوڑی کی بھی نہیں ہے بس مجبوری میں سب کو چپ کرنا پڑا کیونکہ اس لڑکی نے ہمارے بیٹے کو جال میں پھنسایا تھا اور کچھ نہیں نہایت ہی چھوٹے گھر سے تعلق رکھتی ہے،

مسز فرحانہ نے بھی ان عورتوں سے یہ باتیں کہہ کر اپنے دل میں لگی آگ کو بجھایا لیکن وہ انجان تھی کہ وہ کس آف کو ہوا دے رہی ہیں اس میں وہ خود بھی جل سکتی ہیں،

فرحانہ انروڈیوس تو کرواؤ

پلیز مجھے تو اس لڑکی کے منہ لگنا بھی نہیں پسند جس نے میری بیٹی کی جگہ لے لی،

یہ کہتے وہ ان عورتوں کے پاس سے اٹھ گئی اور جاتے جاتے مسکرائی

وہ جانتی تھی وہ اپنے حصے کی آگ لگا چکی ہیں اور باقی کام انہوں نے خود ہی کرنا ہے۔

" !حزیفہ"

جہانزیب صاحب کے بلانے پہ وہ ان کی طرف بڑھا

جی چاچو،

بیٹا زرا ضروری بات ہے یہاں آئیں،

انجوائے کرو، ...وانیہ تم ماما یا اریبہ کے طرف جاؤ میں آتا ہوں

وہ مسکرا کر آگے بڑھ گیا جہاں سکندر اور جہانزیب راجہ کچھ لوگوں کے ساتھ صوفے پہ بیٹھے تھے،

وانیہ نے ارد گرد نظر دوڑائی اور مسز ثمینہ کے نظر آنے پہ ان کی طرف بڑھی لیکن، اس سے پہلے اسے کچھ عورتوں نے اسے گھیر لیا

وہ بے شک ایک ہائی کلاس سوسائٹی سے تھی ان کے رنگ ڈھنگ سے اتنا تو وانیہ کو اندازہ تھا،

بنانے کے خواب دیکھتی تھی "سن۔ان۔لا"اوران میں زیادہ وہ تھی جو حزیفہ کو فیوچر کیونکہ وہ اس گھر کا سب سے فرمانبردار بچہ اور کامیاب ترین بزنس مین تھا،

اب ساری بھڑاس وانیہ پہ نکالنا چاہتی تھی، جنہیں اسے اس جگہ پہ دیکھ کر آگ لگی تھی

اوہو! تو تم ہو راجپوتس کی نئی اور بڑی بہو؟ایک خاتوں نے اس کو اوپر تا نیچے دیکھتے کہا

اسلام علیکم! آنٹی،

اب بے عزت تو نہ کرو "فار گاڈ سیک "آنٹی؟؟؟

اس خاتون نے وانیہ کو غصے سے کہا

اور وانیہ گڑبڑا گئی ایک پچاس سالہ عورت کو وہ اور کیا کہتی اسے سمجھ نہ آیا؟؟

www.novelsclubb.com

ویسے بھی تم اتنی ہائی کلاس پارٹیز میں کنفیوژن کا شکار لگ رہی ہو نہیں؟ایک اور خاتون نے بالوں کو پیچھے جھٹکا دیتے کہا

کم اون بیٹھو اور بتاؤ کہاں ملی ان لوگوں سے تم؟ یا انہیں ملنے پہ مجبور کر دیا بھئی پیسہ دیکھ کر تو کوئی بھی کھینچا چلا آئے ہاہا خیر.....یو ٹیل؟

وہ سب اب اسے لے کو سامنے لگے صوفے پر ایک طرف بیٹھ چکی تھی لیکن وانیہ اور پورا جسم گرم ہوتا ہوا محسوس ہوا وہ اپنی طرف ایک انگلی نہیں برداشت کر سکتی تھی اور یہ سب وہ صرف حزیفہ اور باقی سب کی عزت کیلئے چپ رہ کر سن رہی تھی،

ویٹر نے انہیں بیٹھتے دیکھ کر کھانا سرو کیا تو انہوں نے وانیہ کے آگے بھی سرو کرا دیا

ارے نہیں! آپ کھائیں میں آتی ہوں.... وہ اپنا بھاری ڈریس سنبھالتے اٹھتی اس سے پہلے ایک خاتون اسے واپس سر براہی کرسی پہ بٹھا چکی تھی.....

کھاؤ تم بھی کچھ کمپنی تو دو اتنے بڑے گھر کی بہو کو کیا بولنا بھی نہیں آتا.....ہاہاہاہا

www.novelsclubb.com

وہ سب طنزاً ہنس رہی تھی،

...وانیہ نے حزیفہ کو دیکھا جو اب وہاں نظر نہیں آ رہا تھا اسے بے اختیار رونا آیا

کیا یہ بھی باقی سب کی طرح نکلا اسے اکیلا چھوڑ کہ چلا گیا اب وہ ان سب کی بے عزتی کو کیسے برداشت کرے گی، یا اللہ مدد کریں

اسے وہ سب وسوسے پھر سے آنے لگے

ویسے میری بیٹی کیلئے میں حزیفہ کو آئیڈیل مانتی تھی مسز خان نے گردن کو اکڑاتے کہا،

کہتے وہ وانیہ کے تن بدن کو سُلگا گئی تھی، اسے حزیفہ کا نام کسی کیساتھ بہت برا لگ رہا تھا

نجانے کیوں شاید نکاح کا بندھن کی ہی یہ طاقت تھی کہ اس نے حزیفہ کو صرف وانیہ کا کر

دیا تھا۔

ماشاءاللہ میری بیٹی، لائبہ، یو کے سے ایم بی اے کر کے آئی ہوئی ہے... حزیفہ کیساتھ ایک

یونی میں تھی

لگتا ہے بیٹا تم صرف ہاتھوں سے کھاتی ہو ایسے فارک سے کھانا بھی نہیں آتا،

یہ مسز زاہد تھی جنہوں نے اسے ایسے بیٹھنے پہ چوٹ کی تھی وہ سب اپنا بدلہ لے رہی تھی،

www.novelsclubb.com

زوہان جو حزیفہ کر ڈھونڈتے آرہا تھا، وانیہ کو ان لوگوں کیساتھ دیکھ کر ٹھٹکا،

مسز خان چھوڑیئے نا! اب راجپوت کی چوائس ویسی نہیں رہی کہ یہ اتنی ہائی کلاس کی بہو

ڈیزرو کریں!

ہاہاہا پھر ان سب کا قہقہہ گونجا اور

وانیہ نے ہاتھ میں پکڑی چمچ اور کانٹے کو زور سے دبا لیا کہ کہیں اس کی بے بسی اور غصہ آنکھوں سے باہر نہ نکل آئے، اس کا چہرہ لال تھا، ایسے میں اس کے حلق سے کیسے کچھ اترتا،

وہ بیٹھی بھی سر براہی کرسی پہ سب کے سامنے تھی تو سب کی نظر کا مرکز تھی،

تبھی پیچھے سے کسی نے وانیہ کی کرسی کے پیچھے سے جھکتے دونوں طرف سے اس کے دونوں ہاتھوں پہ اپنے ہاتھ رکھتے چھری اور کانٹے کو پکڑا....

وانیہ ان ہاتھوں کو دیکھ کر برف سے موم بن گئی تھی، ابھی وہ اکیلی نہیں تھی، ہمیشہ کی طرح وہ ڈھال بن کر آیا تھا

www.novelsclubb.com

"یو آر رائٹ مسز خان "

حزیفہ اس کے پیچھے تھا اور اسے پروٹیکٹ کر چکا تھا ایسے کہ وانیہ کا سر اس کی ٹھوڑی کے ساتھ لگ رہا تھا قمر اس کے سینے سے لگی تھی، وہ اس کی کرسی کی پشت پہ جھکا ہوا تھا

مجھے ایک بیوی چاہیے تھی ایک، ایسی لڑکی نہیں جو دو تین دن بعد گھر بھی زبردستی لانے" پہ آئے جسے بڑوں کے سامنے بولنے سے پہلے اپنی تمیز کا دائرہ یاد دلانا پڑے یا جسے اپنے سٹیٹس سے زیادہ کچھ اہم نہ ہو جو پیسے کیلئے شادی کا بھی کنٹریکٹ کر کے شوہر کو بھی خریدنا چاہے جس کیلئے فیملی ویلیوز کچھ میٹر ہی نہ کرتی ہوں، جسے اپنے ماں باپ بھی سر سے اتارنا چاہتے ہوں،

مسز خان کی طرف دیکھا

پھر چاہے وہ یو کے سے ایم بی آے کر کی آئی ہو،

پھر مسز زاہد کی طرف دیکھا

.....کسی پولیٹیشن کی بیٹھی ہو یا، پھر سب خواتین کو دیکھا یا پھر کوئی ایکٹریس ہو

...."آئی۔ ہیٹ، دیم آل" "

اس نے وانیہ کے ہاتھوں پی گرفت مضبوط کی گویا سہارا دیا ہو اور سٹیکس کا ایک ٹکڑا ایسے کاٹا کہ وانیہ بھی دیکھ پائے، پھر وہیں جھکے اسی کے ہاتھ سے اپنے منہ میں ڈالا اور ساتھ بولتا گیا،

مجھے کوئی ایسی لڑکی مفت میں دیتا تو بھی نہ لیتا میں

!ٹرسٹ می مسز خان

یہ کہنے کے بعد ایک جاندار مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی، لیکن سب خواتین کے رنگ اڑ گئے وہ تو ان کی بیٹیوں کے سارے کارنامے جانتا تھا،

کہتے وانیہ کو پکڑ کر اٹھایا اور اس کی قمر میں ہاتھ ڈال کے .....اور رہی بات کھانے کی قریب کیا کہ وانیہ کا کندھا اس کے سینے سے آ لگا اور سر بھی ٹھوڑی سے لگ رہا تھا، وہ اپنے آنسوؤں پہ ضبط کرتے سر جھکا کر سن رہی تھی،

اور وہ اس کے کپکپاتے اور حدت زدہ جسم کو محسوس کر سکتا تھا،

رہی بات کھانے کی! تو وہ میری بیوی اس لیے نہیں کھا رہی تھی کیونکہ میں اس کے بغیر نہیں کھاتا میری بیگم میرے ساتھ کھانا پسند کرتی ہے،

" I LOVE HER SO MUCH "

حزیفہ نے وانیہ کے سر پہ بوسہ دیا اور سب خواتین کے منہ سفید اور ہونٹوں پہ فقل لگ چکے تھے،

وہ سب کے سامنے اقرار کرنے والا مرد تھا، دنیا کہ سامنے اس نے اپنی بیوی کو پروٹیکٹ کیا تھا۔

وہ رکا نہیں اس کا ہاتھ پکڑ کر وہاں ان سب میں سے نکال لایا

پیچھے زوہان احلام زاویار اریبہ حمین عائرہ عائشہ اور باقی کزنز بھی کھڑے حزیفہ کا یوں اپنی بیوی کی سائیڈ لینے پہ مسکرا رہے تھے

وہ سب بھی مطمئن ہو چکے تھے لیکن وہاں کوئی تھا جو مسکرا تو رہا تھا لیکن اس کی مسکراہٹ کچھ خطرے کی خبر دے رہی تھی،

وہ اسے اندر ایک کمرے میں لے آیا اور وہ بھی اس کے ساتھ کسی بے جان وجود کی طرح کھینچتی چلی آئی،

کمرے میں آتے ہی وانیہ کے آنسوؤں کے بند ٹوٹ گئے وہ روتی گئی اور حزیفہ اس کے سامنے جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا رہا۔

YOU disappointed me VANI!

حزیفہ نے اس کے گرد اپنی بازو کا حصار بنایا وہ اس کے سینے سے لگی رو رہی تھی وہ اس کے بال سہلا رہا تھا

اچھا بس بھئی ! شش چپ) بچوں کی طرح اسے بہلا رہا تھا۔)

"آپ ان کو مجھ سے بہتر جواب دی سکتی تھی، ہم دونوں جانتے ہیں۔ آپ کو میں نے اسی لیے چنا تھا کہ آپ خود کیلئے اور دوسروں کیلئے سٹینڈ لینے والی لڑکی ہیں "لائف پارٹنر وانی.

میں بس ان سے بد تمیزی نہیں کرنا چاہ رہی تھی، "سوری "

مجھے دادو نے بولا تھا کہ کسی کو بھی جواب نہ دوں،

اس نے روتے ہوئے سر اٹھایا اور سوں سوں کرتے کہا

www.novelsclubb.com

dear wifey اٹس او۔ کے کم ڈاون

کہتے وہ پیچھے ہٹا

وانیہ بھی اچھا خاصا رو چکی تھی، اور اس کی شرٹ کو بھی بگو چکی تھی۔

آپ فریش ہو جائیں، واشروم اس طرف ہے، حزیفہ نے اشارہ کیا

آپ؟

وہ جاتے جاتے پلٹی...اور اسے دیکھا

میں تو اب ساری زندگی آپ کے ساتھ ہوں، اور باہر جو ٹکر لے کر آیا ہوں اکیلے مار کھانے تو نہیں جاؤں گا بھئ!

...ادھر ہی ہوں ریلیکس ہو جائیں

کہتے وہ صوفے پہ بیٹھ گیا اور پھر دونوں ہنس دیئے،

راجہ حزیفہ سکندر ایسا ہی تھا سب کچھ سنبھال لینے والا آرام سے بھی بات کر کے اگلے کو لاجواب کر دیتا تھا بغیر کسی ہنگامے کے، اپنے سے جڑے ہر ایک کو نظروں میں رکھتا تھا سب کی فکر کرتا تھا، اور یہاں بات تو اس کی بیوی کی اس کی محبت کی تھی،

یہاں تو وہ ساری دنیا سے بھی لڑ جاتا یہ تو معمولی بات تھی

حرم سب کیساتھ کھڑا تھا جب اس کا موبائل بجا

کال ریسیو کرتے ہی کسی کی بات سننے کے بعد اس کے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئی،

فون بند کرتے وہ پیچھے مڑا تو زوہان پیچھے ہی کھڑا تھا

مبارک ہو حرم؟ لگتا ہے تمہارا پروموشن ہونے والا ہے

زوہان میں تمہیں دیکھ لوں گا یاد رکھنا

زوہان اسے دیکھ کر مسکرایا اور ایک قدم مزید قریب آیا

بعد میں نہیں ابھی دیکھ کو بعد میں کیا پتہ ہمارا سامنا ہو نہ ہو،

سامان تو میں تمہیں کرواؤں گا تمہارے ہی اپنوں کا، تمہیں ان کی ہی نظروں میں گراؤں گا میں،

زوہان مطمئن انداز سے مسکرایا

کیوں نہیں ضرور ایک کوشش کر لینا

اب اس کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا لیکن شاید تم نہیں جانتے کہ میرے گھر والے مجھ پہ سب سے زیادہ بھروسہ کرتے ہیں،

اتنا کہتے ہی زوہان واپس اندر کی طرف پلٹ آیا،

جبکہ زاویار ولیمے کا فنگشن ختم ہوتے ہی وہاں کسی کام کیلئے سے نکل چکا تھا،

ولیمے کا فنگشن اختتام کو پہنچا تو سب گھروں کی طرف لوٹے، وانیہ اپنی میکسی اٹھاتے ہوئے گاڑی سے اتری، لیکن وہ لونگ ٹیل ہونے کی وجہ سے سنبھال نہیں پا رہی تھی،

وہ تھوڑا آگے بڑھی تو کسی نے پیچھے سے اس کی میکسی اٹھائی،

وہ ہمیشہ کی طرح اس کے پیچھے تھا، اس کا محافظ،

www.novelsclubb.com

حزیفہ آپ چھوڑ دیں! میں کر لوں گی، اس نے ارد گرد دیکھتے جھجھکتے کہا

کوئی بات نہیں اپنی بیوی کی مدد ہی کر رہا ہوں کوئی کچھ نہیں کہے گا، میں نے ہمیشہ بابا جان اور چاچو کو بھی ماما اور چچی کی ہیلپ کرتے ان کا خیال رکھتے دیکھا ہے،

وہ دونوں اب لاونج میں داخل ہو رہے تھے،

راجہ سکندر اور ثمینہ بھی ادھر ہی تھے وہ یقیناً ان سے پہلے آ چکے تھے، حزیفہ اور وانیہ سکینہ بیگم کو ڈراپ کر کے آئے تھے،

وانیہ نے چونک کر انہیں دیکھا اور پھر کنکھیوں سے حزیفہ کو جو اس کی دائیں طرف ایک ہاتھ سے اس کی میکسی پکڑے کھڑا تھا،

ثمینہ بیگم نے اپنے شہزادے کو ایسے دیکھا تو مسکرائی اور ان دونون کیلئے ماشاءاللہ بھی بولا تھا،

جبکہ سکندر صاحب نے وانیہ کو دیکھا جو شاید شرمندہ ہو چکی تھی،

آپ کو کیا ہوا؟ آپ ٹھیک ہیں؟ !بیٹا

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں باباجان، ...کک

وانیہ آپ ان کی بیوی ہیں اور یہ انکا حق اور فرض ہے کہ یہ آپ کا خیال رکھیں اور آپ مدد کریں،

وانیہ نے مسکرا کر انہیں دیکھا اور سر ہلایا

!جی

ایسے ہی انہیں لوگ پسند نہیں کرتے تھے، وہ واقعی میں ایک اعلیٰ شخصیت کے مالک تھے اور یہی تربیت انہوں نے اپنے بچوں کو بھی دی تھی۔

پھر وہ دونوں کمرے کی طرف بڑھ گئے،

....تم چینج کرو میں آتا ہوں

حزیفہ نے سنجیدگی سے وانیہ سے کہا اور کمرے سے نکل گیا وہ اب بالکل سنجیدہ اور چپ لگ رہا تھا۔

وانیہ پیچھے اسے دیکھتی رہ گئی،

www.novelsclubb.com

----------27اکتوبر----------

وہ اپنی یونیورسٹی کی کلاس میں بیٹھی تھی سامنے کتاب کھلی پڑی تھی لیکن باقی کلاس کی طرح اس کی نظریں بھی سامنے کھڑے پروفیسر پہ تھی جو کوئی ضروری بات بول رہے تھے،

کلاس اب اس کا نام اناؤنس ہو گا جس کی پورے سیمسٹر میں آوٹ سٹنڈنگ پرمارمنس ہے اور وہ ہیں

""""مس عائرہ جہانزیب """"

!ہو ہو ہو

ساری کلاس نے اس کیلئے تالیاں بجائی کیونکہ سب کیساتھ اس کی اچھا خاصی دوستی تھی اور پنگا لینے والوں کو چھوڑتی بھی نہیں یوں ساری کلاس کی لیڈر تھی جو سب مسئلے سالو کرتی تھی،

!تھینکس سر

اس،نے ان سے اپنی اسائنمنٹس لی جن میں اس کے فل مارکس تھے،

اب حمین اور جاسم کینٹین میں بیٹھے برگر کھا رہے تھے جب وہ کینٹین میں نمودار اور آدر کرنے پہنچی، .....ہوئی

مجھے دوزنگر اور ایک کوک

پیچھے ہو یہاں میں کھڑا تھا،

ایک لڑکے نے عائرہ کو پیچھے سے آواز دی

عائرہ نے مڑنا بھی پسند نہیں کیا

...اے لڑکی ہٹ جاؤ اس سے پہلے کچلی جاؤ

یہ وہی ریس ہارا ہوا حمزہ تھا جو اب بھڑاس نکال رہا تھا

www.novelsclubb.com

حمین روک اسے.... جاسم نے حمین کو پکارا وہ دونوں انہیں پیچھے ایک ٹیبل پہ بیٹھے دیکھ (رہے تھے

اسے تو یہی سنبھال لے گی.... میرا جانا بنتا نہیں ہے،

حمین نے عائرہ کر دیکھتے کہا

عائرہ جھٹکے سے مڑی،

او۔ہو حمزہ

میں تو ڈر گئی مجھے بچالو ماما میں تو ڈر گئی

ہاتھ اوپر کرتے اداکاری کی جس سے کینٹین ہاہاہاہاہاعائرہ نے کوک ایک ہاتھ میں رکھتے

میں سارے ہنسے لگے اور حمزہ کا چہرہ لال ہو گیا

!! شٹ اپ

وہ زور سے چلایا اور ہاتھ مار کر اس کی کوک کو گرا دیا

عائرہ نے ایک نظر اسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا

www.novelsclubb.com

....اور حمین بھی مسکرایا

حمین تو کیوں مسکرا رہا ہے جاسم حیران ہوا

کیونکہ اب یہ حمزہ مسکرانے کے قابل نہیں رہے گا

وہ کیسے ؟

...دیکھتا جا جاسم

اور عائرہ نے اسی ایک منٹ میں اس کے پاؤں میں پاؤں پنسا یا اور وہ اسی فرش پہ گری ,کوک کے اوپر سینے کے بل گرا اور ساری سفید شرٹ گندی ہو گئی تھی

!سوری ....اوپسسس

عائرہ نے ہونٹ گول کرتے اداکاری کی،

مجھے ایسے نہیں گرانا چاہیے تھا کیونکہ تم تو آلریڈی گرے ہوئے ہو

اب وہ پہلے والی گندی ہو گئی ہے اس کے اوپر کوئی گر گیا ایک اور کوک دینا کیونکہ !ہیلو ہے،

www.novelsclubb.com

"کیا بلا ہے یہ لڑکی"

جاسم نے بے اختیار کہا

اور حمین کے بازو پہ تھپڑ رسید کیا تو وہ فوراً چپ ہوا

پھر وہ اپنے بر گر اور کوک لیتی حمین نے سامنے والی کرسی پہ جا بیٹھی اور جاسم ابھی تک حمزہ کو دیکھا رہا تھا جو لال چہرہ کیے شرٹ کو صاف کر رہا تھا جس پہ اس کی اپنی تصویر بنی تھی جو گندی ہو چکی تھی

حمین بجلی کی رفتار سے اٹھا وہ عائرہ کا سر زور سے نیچے کیا،

حمیییییننننن آہہہہوہ

وہ زور سے چلائی

اور ہوا میں اڑتا ہوا کوک کا کین کیچ کیا،

جو غالباً عائرہ کے سر میں مارا گیا تھا،

عائرہ کی ٹون میں حمین نے اوپس کہا اور پھر وہی کین اوپر پھینکا پھر لات مار کر !اوپسسس ڈسٹبن میں پھینکا

اس کی جگہ یہاں ہے !اب یاد نہ کروانا پڑے

www.novelsclubb.com

اس نے حمزہ کو دیکھتے زرا غصے میں کہا باقی سب بھی ان دونوں کا سامنا ہوتے دیکھنے کی عادی تھی لیکن یہ کوئی نئی بات تھی کہ حمین کسی لڑکی کیلئے لڑ رہا تھا

سوری حمزہ جب تک میں ہوں، اس سے دور رہو عائرہ کی طرف ہاتھ کیا

عائرہ نے مڑ کے حمزہ کو دیکھا اور مسکرائی پھر بائے بائے کر کے ہاتھ ہلایا

اور حمزہ اندھی طوفان کی طرح غائب ہوا،

جب لڑتی ہو نا تو مارنے کے بعد خود کو ڈیفینڈ بھی کیا کرو، سمجھ آئی،

حمین دوبارہ اس کے سامنے بیٹھ رہا تھا

اس کیلئے تم ہو نا؟ شیطان ویسے کیا کیچ کیا ہے مان گئے، وہ متاثر ہوتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

میرا اور کوئی کام جو نہیں ہے ڈیفینڈ کرنے کے علاوہ وہ بے زارگی سے بولا

....ڈیڈ نے کہا تھا تمہیں میرا خیال رکھنے کو

!خیال رکھنے کو کہا تھا تمہارا تمہیں پٹائی سے بچانے کو نہیں اگلی دفعہ نہیں بچاؤں گا، چڑیل

اچھا بل تو دے آؤ

کس خوشی میں؟

وہ میں لرتے لڑتے دینا بھول گئی تھی، ہاہاہا بر گر منہ میں ٹھونستے وہ شرارت سے ہنسی

دیتا ہوں مہارانی صاحبہ، جلدی کھاؤ، بھوکھڑ کہیں کی، !اچھا

اس نے عائرہ کی نکل کی

تم اس کو روکتے کیوں نہیں ہو وہ حمزہ اچھا انسان نہیں ہے

جاسم نے حمین کے ساتھ کھڑے ہوتے کہا وہ بل پے کر رہا تھا

میرے ہوتے وہ اسے ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا

لیکن عائرہ اسے اکسا رہی ہے نا؟

www.novelsclubb.com

میں نہیں روک سکتا، عائرہ کو

تم اسے روکنا ہی نہیں چاہتے ہینڈسم حمین! وہ ٹھیک کہتی ہے تم اسے ڈیفنڈ کرتے ہو ہمیشہ،

.....اور میں جس حمین کو جانتا ہوں وہ ایسے ہی کسی کیلئے نہیں کرتا یہ سب

اچھا بس زیادہ بکواس نہ کرو اور تمہارا بل بھی پے کر دیا ہے اب منہ بند رکھو،

اور جاسم نے ایک نظر عائرہ کو دیکھا جس نے برگر کا آخری پیس منہ میں ٹھونسا اور آٹھی پھر حمین کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا،

Perfect match!

حمزہ کے منہ سے اچانک نکلا

کیا؟ حمین نے ابرو اچکائے

کوک اور برگر اور کیا

حمزہ کہہ کے رکا نہیں بیگ اٹھا کر بھاگ گیا۔

www.novelsclubb.com

حزیفہ صبح ہی اپنے کمرے سے نکلا تھا جب موبائل پہ کچھ میسجز موصول ہوئے

کل سے اسے کوئی رونے نمبر سے میسج کر کے اول فول بول رہا تھا لیکن اس نے دھیان نہیں دیا اور ان سب ممبرز کو بلاک کرتا رہا لیکن اس دفعہ ایک نئے نمبر سے کچھ تصاویر بھیجی گئی تھی

اس نے میسج کھولے اور اس کی آنکھوں میں حیرت امڈ آئی،

اس نے مٹھی بند کی اور اور غصے سے چہرہ لال ہو گیا،

اس کی طرف کچھ تصاویر بھیجی گئیں تھیں، ایک ایک تصاویر کو دیکھتے حزیفہ کو چہرہ غصے سے دمک رہا تھا اسے غصہ بہت کم آتا تھا اور جب آتا تھا رو پھر وہ بھی زوہان اور زاویار کا بھائی ثابت ہوتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ موبائل جیب میں رکھ کر، اوپر کے راستے سے جہانزیب ویلا کی طرف بڑھا، ابھی زوہان کے کمرے کے سامنے پہنچا تو دروازہ بند تھا،

سامنے سے مسز فاطمہ آرہی تھی

چچی زوہان کہاں ہے؟

وہ بیٹا کسی ضروری میٹنگ کیلئے بھائی صاحب کیساتھ گیا ہے

باباجان کیساتھ؟

جی انہوں نے ہی بلایا تھا اسے صبح؟

زورزاویار؟

وہ بھی کل رات کو بہت دیر سے گھر آیا تھا اور صبح صبح ہی نکل گیا

!اچھا

حزیفہ بھی اتنا سنتے ہی وہاں سے تیزی سے نکلا،

-

-

-

اہلام اپنے کمرے میں بیڈ پہ لیٹی تھی پاؤں ابھی نیچے ہی لٹکا رکھے تھے،

وہ شاید اپنی زندگی کے اس بدلاؤ کو سوچ رہی تھی،

تبھی عائرہ ہمیشہ کی طرح زوردار طریقے سے دروازہ کھول کر آندھی طوفان کی طرح نازل ہوئی

یار ہانی یہ کیا بات ہوئی؟

....سیدھی بات کرو جو بولنے آئی ہو

اہلام جانتی تھی وہ پہلے ڈرامہ کرنے کی عادی ہے، آخر بہن تھی اس کی اتنا تو جانتی تھی،

یار آپ ڈرائیور ساتھ ہو سپیٹل سے آگئی اور مجھے پک تو دور کی بات فون کر کے پوچھا بھی نہیں کہ تم یونیورسٹی میں زندگی ہو یا مردہ،

www.novelsclubb.com

تو؟

وہ .....تو یہ کہ ماما بابا بھی ہمیشہ کی طرح مجھے بھول گئے اور میں وہیں یونی میں رہ گئی تھی

اب ہاتھوں کو اٹھا اٹھا کر سب پہ الزام لگا رہی تھی،

لیکن تم تو یہاں ہو عائرہ؟

ہاں اب ہوں نا.... میں توڑا لیٹ کیا ہو گئی کسی نے نہ ڈرائیور بھیجا اور نہ۔ لینے آئے، مجھے تو پاکستان نے رستوں کا بھی پتہ نہیں ہے

کیوں کہاں تھی تم یمین کے ساتھ آتی اسی کیساتھ تو آتی ہو نا؟ اہلام ابھی بھی ہر سکون طریقے سے لیٹی تھی،

!بس دو سلفیاں لے رہی تھی یار ہانی

وہ تو پتہ نہیں وہ بندر مجھے ڈھونڈتا ہوا آیا اور اس کے ساتھ آئی ہوں،

عائرہ؟ خبر دار.....۔

اشارہ حمین کو بندر کہنے کی طرف تھا

www.novelsclubb.com

اچھا نا ہانی اب اس کی طرف داری بند کرو،

اہلام کو بے ساختہ ہی زاویار کی کل والی باتیں یاد آئی؟

عائرہ بات سنو؟

عائرہ اپنے کمرے میں جاتی اس سے پہلے ہی اہلام نے اسے روکا

... کیا ہوا؟ زاویار بھائی سے ملنا ہے کیا

عائرہ اچھل کر بیڈ پہ اس کے قریب بیٹھتے۔ سکرا کر ونک کرتے بولی

.... بکواس نہ کرو.... یہ بتاؤ کہ حمین سے تمہاری دوستی کیسے ہوئی

اور اندر آتے حمین کے قدم رکے جو دروازہ ناک کرنے والا تھا،

وہ بس یونی میں میری ہیلپ. کرتا رہتا ہے اور گھر میں بھی، اور مشکل وقت میں مدد بھی کرتا ہے، میں نے اسے تھپڑ بھی مارا تھا پر اس نے مجھے کچھ نہیں کہا

عائرہ مزے سے اپنی جیولری اتارتے ہوئے بتا رہی تھی،

.... اہلام غور سے اسے دیکھ رہی تھی، وہ کبھی کسی کی یونہی تعریف نہیں کرتی تھی

www.novelsclubb.com

عائرہ وہ تمہیں کیسا لگتا ہے؟

حمین نے ایک اچھنبے سے دروازے کو دیکھا،

اہلام اس سے ایسے سوال کیوں کر رہی تھی،

یہ باتیں تو حمین نے خود سے بھی چھپا کر رکھی

!بالکل بندر

عائرہ ہنسی تھی

!عائرہ میں سیریس ہوں

....اتنا بھی برا نہیں ہے، پر مجھے تنگ کرتا ہے، اور ہاں وہ مجھے برگر بھی کھلاتا ہے روز

حمین نے مسکراتے بالوں میں ہاتھ پھیرا وہ اس کے سامنے اس کی تعریف نہیں کرتی تھی لیکن اس کو اچھا مانتی تھی اس پہ بھروسہ کرتی تھی یہ کافی تھا اس کے لیے۔

!اور تم کھا لیتی ہو، بری بات عائرہ، تمہیں اپنے پیسوں سے کھانا چاہیے

اہلام نے اسے ڈپٹا،

www.novelsclubb.com

حمین بھی واپس مڑ گیا اس نے اپنے مطلب کی بات سن لی تھی اور جو سنا تھا وہ حمین کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتا تھا۔

کیا ہوا میرا دوست ہے کزن ہے اور کون سا اس کے پیسے ہیں بابا جان سے پوکٹ منی لیتا وہ بھی تو میرے ہی بابا جان ہیں نا؟ ہے،

اچھا جاؤ چینج کر لو.... اہلام کے کہتے ہی اس نے اہلام کا گال چوما اور بیڈ سے اتری تو سامنے کھڑے زاویار کو دیکھ کر واپس اہلام کو دیکھا

یہ کیا طریقہ ہے، تم مجھے اکسا رہی ہو کہ میں اس کو جلد از جلد یہاں سے لے جاؤں،

اشارہ اس کے گال چامنے کی طرف تھا،

....زاویار

اہلام نے دانت پیستے اسے دیکھا

.....جاؤ تم عائرہ چینج کرو

www.novelsclubb.com

اس نے عائرہ کو سختی سے کہا جو پھر سے اہلام کو دوسرے گال پہ بھی کس کر کے بھاگ گئی تھی۔

بہت ظالم ہیں سب ویسے ؟

زاویار نے کہتے اسے دیکھا تو اہلام سرخ ہو گئی،

کچھ چاہیے آپ کو؟

ہانی دے سکتی ہیں آپ؟

.....میں سیریس ہوں زاویار

پر مجھ سے زیادہ نہیں، قریب آکر اس نے اس کا گال اپنے ہاتھ کی پشت سے صاف کیا،

میں تمہیں کسی کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتا ہانی،

وہ میری بہن ہے زاویار.....چھوٹی بہن،

کوئی بھی ہو، ہانی صرف زاویار کی ہے اسے اس زمین پہ بھیجا ہی زاویار کیلئے گیا ہے

ایسی باتیں کرتے ہیں نا تو مجھے بہت خوف آتا ہے کبھی کبھی، پھپھو بھی ایسی ہی باتیں کرتی تھی، اتنی شدت پسندی اچھی بات نہیں ہے،

"شدت پسندی نہیں عشق ہے مسز زاویار"

ایک دوسرے کیلئے ہمارا عشق۔۔۔۔

زوہان اور سکندر صاحب اکھٹے گاڑی سے اترے،

وہ کسی آفس کے آگے کھڑے تھے

سکندر صاحب نے اپنا کوٹ درست کرتے زوہان کو دیکھا

زوہان نے بھی دونوں ہاتھ اپنی سیاہ جیکٹ کی جیبوں میں ڈال رکھے تھے

زوہان؟

جی باباجان

اگر وہ سب جھوٹ ہوا جو تم نے مجھے دکھایا اور بتایا ہے تو پھر؟

زوہان نے سر جھکاتے آنکھیں بند کی اور گہری سانس اندر کھینچی پھر اطمینان سے بولا

پھر آپ مجھے وہ نہ دیجیے گا جو میں نے آپ سے التجا کر کے مانگا ہے

سکندر صاحب نے اس کی طرف دیکھا اور پھر آگے بڑھے

وہ یقیناً اس کے جواب سے مطمئن ہو گئے تھے

چلو پھر۔۔۔۔۔وہ دونوں ساتھ چلتے اندر کی طرف بڑھے

اندر داخل ہوتے

انہیں دیکھتے ہی ڈی ایس پی صاحب کھڑے ہو گئے

اسلام علیکم

سکندر صاحب نے سلام کیا

واعلیکم سلام آیئے راجہ صاحب! کیسے ہیں آپ؟

ہم بالکل ٹھیک ہیں بھئی آپ کیسے ہیں سکندر صاحب ان سے بغلگیر ہوتے بولے

وہ ان کے کافی پرانے شاید کالج کے وقت کے دوست تھے

بیٹا زوہان آپ نے بہت مدد ہے اس کام میں شک تو ہمیں بہت پہلے سے ہی تھا لیکن میں آپ لوگوں سے اس بارے میں بات کرنے سے کترا رہا تھا یہ کام آپ نے مجھے سونپا تھا اسلیے مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا

انکل یہ میرا فرض تھا یہ سب میں نے اپنی فیملی کیلئے کیا ہے،

تم میرے دوست بعد میں ہو، پہلے ایک قوم کے رکھوالے ہو یہ تمہارا فرض ہے ! جنید

سکندر صاحب نے انہیں دیکھتے کیا

وہ بھی مسکرا دیئے

پھر سکندر صاحب کو پر ایک ثبوت دیا اس میں ایک ہوا ایس بی ڈیوائس کچھ تصاویر اور باقی کچھ پیپرز تھے،

کل تک سارا کام ہو جائے گا اس کے بعد وہ مکمل طور پر اس پوسٹ سے ہٹ جائے گا اور ملک کو دھوکا دینے کی سزا اسے ضرور ملے گی،

سکندر صاحب کو بہت دکھ پہنچا تھا وہ یہ کرتے ہوئے اچھا محسوس نہیں کر رہے ! ہمممم تھے لیکن مجبور تھے،

www.novelsclubb.com

وہ دونوں وہاں سے اٹھے اور گاڑی میں بیٹھے،

آدھے رستے تک خاموشی ہی تھی لیکن زوہان نے خاموشی کو توڑتے سوال کیا

باباجان آپ کہیں تو میں اسے اپنے طریقے سے ہینڈل کروں؟

!نہیں

آپ نہیں جانتے وہ بہت گھٹیا انسان ہے وہ چپ بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہے،

آپ اسے ہینڈل کیوں کرنا چاہ رہے ہیں، اس نے دھوکہ کیا اس کیے یا پھر کوئی اور وجہ ہے

؟

سکندر صاحب نے بھی اسے جڑ سے پکڑا تھا

کچھ دیر کیلئے زوہان بول نہ سکا پھر کھڑکی سے باہر دیکھتے بولا

وجوہات آپ کو مجھ سے بہتر پتہ ہیں باباجان، ہماری فیملی پر کمپرومائز کرنا آپ لوگوں نے

ہمیں کبھی نہیں سکھایا،

www.novelsclubb.com

لیکن آپ ہمیں عزیز ہیں، وہ بھی کبھی تھا اب خود کو ہماری نظروں میں گرا چکا ہے ! ہمم

فکر نہ کریں اب وہ تعلق تو کیا بات کرنے کے لائق نہیں ہے اسے وہی ہینڈل کریں گے

جن کو کرنا چاہیئے آپ اس کے منہ نہیں لگیں گے سمجھے آپ؟

جی بابا جان جیسا آپ کہیں،

یہ کہتے زوہان دوسری طرف مڑ گیا،

وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تو سب لاونج میں بیٹھے تھے

گھر کی سب لڑکیاں بھی تھی

بیٹا آپ جائیں اور فرحانہ پھپھو کو بلا کر لائیں

سکندر صاحب نے وانی سے کہا

www.novelsclubb.com

جی بابا جان

وہ فوراً اٹھ کر ان کے کمرے کی طرف بڑھی،

اریبہ بھی وہیں بیٹھی تھی اسے ان دونوں کا یوں ساتھ باہر جانا اور پھر ساتھ واپس آکر یہ سب کہنا کچھ ٹھیک نہیں نہیں لگا زوہان جب بھی اتنا مطمئن نظر آتا تھا وہ کچھ نا کچھ کانڈ کر کے آیا ہوتا تھا آج بھی اسے خطرے کی گھنٹی صاف سنائی دے رہی تھی

اب اس نے بابا جان کو بھی ساتھ ملا لیا

وہ یہ سوچ رہی تھی جب سکندر صاحب کی آواز سے چونکہ،

گڑیا جائیں چاچو اور حزیفہ جو فوراً بلا کر لائیں،

!جی

میں ڈیڈ جو کال کرتا ہوں،

زوہان نے اسے روکنے کیلئے فون کرنا درست سمجھا،

www.novelsclubb.com

اریبہ حزیفہ کے کمرے کی طرف گئی

بھیا بابا جان آپ کو نیچے بلا رہے ہیں جلدی چلیں،

کیوں کی ہوا ہے؟

پتہ نہیں وہ غصے میں کے رہے ہیں

اور زوہان؟

وہ بھی ساتھ ہیں

اس سے تو میں پوچھتا ہوں، گھٹیا انسان، تم نیچے نہیں آؤ گی سمجھی؟

حزیفہ بھی اریبہ کو ایک نیا آڈر دیتا وہاں سے جلدی سے نیچے کی طرف بڑھا

وہ بیچارہ کشمکش میں ہی رہ گئی کہ گھر میں ہو کیا رہا تھا ہر کوئی مشکوک لگ رہا تھا

نیچے سب جمع ہو چکے تھے جہانزیب فرحانہ سمیت سب آ چکے تھے

عائشہ اور اریبہ اوپر والی منزل پہ ریلنگ کیساتھ کھڑی تھی کہ نیچے والوں کو نظر نہیں آ رہی تھی،

www.novelsclubb.com

ان کیساتھ احلام بھیو ہیں ان کے پاس آ گئی

کیا ہوا؟

پتہ نہیں اللہ خیر کرے مجھے تو بہت ٹینشن ہو رہی ہے

اریبہ نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھتے پریشانی سے کہا

! اللہ سب بہتر کرے گا

احلام نے اسے سہارا دیا۔

تبھی سکندر صاحب نے بات کا آغاز کیا

فرحانہ آپ نے مجھ سے میری جان سے پیاری بیٹی کا رشتہ مانگ تھا نا؟

جی بھائی صاحب میں نے مانگا تھا اور مجھے یقین ہے آپ مجھے انکار نہیں کریں گے،

جی بالکل میں انکار نہیں کروں گا لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اریبہ کو لگا اس کے دل پہ کسی نے گھونسا مارا ہے کیا سکندر صاحب اس کی شادی کیلئے ہاں کرنے والے تھے اس نے بے اختیار ہی ریکنگ کو تھاما

لیکن کیا ماموں جان؟

پیچھے سے زاویار اور حرم لاونج کے دروازے سے اندر داخل ہوئے

لیکن یہ کہ آپ سمجھے ایک ٹھوس وجہ بتائیں کہ آپ میری گڑیا سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟

ہنہہ یہ کیا بات ہوئی ماموں جان؟ماں جی نے آپ سے رشتہ مانگا ہے اس لیے شادی کرنا چاہتا ہوں اور میں اس سے اپنانا چاہتا ہوں

حزیفہ سکندر صاحب کی طرف بڑھا

---------- باباجان یہ

ایک منٹ میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی کوئی اور نہیں بولے گا ہمارے درمیان،

حزیفہ نے سکندر کی طرف دیکھا اور پھر پیچھے ہو گیا

اچھا؟تو آپ اریبہ کو اپنانا چاہتے ہیں، لیکن میں آپ کو بتادوں میری بیٹی فیشن ڈیزائنر زبننا چاہتی ہیں بلکہ بن چکی ہیں وہ ایک گولڈ میڈلسٹ اور اپنی یونیورسٹی میں فرسٹ آنی والی لڑکی ہے جو اپنا کیریئر بنانا چاہتی ہے جو ایک بہت بڑی ڈیزائنر بننا چاہتی ہے

جی میں جانتا ہوں،

حرم نے ان کی بات کو نہ سمجھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے تو یہ زمہ داری بھی آپ کی ہو گی کہ آپ اس میں اس کا ساتھ دیں گے،

حرم نے بے ساختہ فرحانہ بیگم کی طرف دیکھا

جو فوراً بولی

نہیں میں اپنی بہو کو اپنے گھر کیلئے کے کر جا رہی ہوں اپنے بیٹے کا گھر بسانے نہ کہ یہ سب کروانے سکندر بھائی،

بچیاں تو نا سمجھ ہیں یہ سب سوچتے ہیں آپ اسے اتنا سیریس کیوں کے رہے ہیں،

اریبہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور باقی سب بھی حیرت کا شکار تھے،

آپ کیا کہنا چاہتے ہیں اس بارے میں حرم؟

www.novelsclubb.com

مم۔۔۔۔میں بابا جان بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی

بعد میں؟ بعد میں کیا حرم مرد بنیں اور ابھی فیصلہ کریں،

مجھے لگتا ہے ماموں جان کہ اریبہ کا میری بیوی بن کے رہنا ہی بہتر ہو گا

اوراس کے خوابوں کا کیا؟

زوہان سے رہانہ گیاتو وہ بول ہی اٹھا

خواب سارے سچ نہیں ہوا کرتے کچھ اپنوں کیلئے کمپرومائز بھی کرنا پڑتا ہے،

اور کمپرومائز تم بھی کر سکتے ہو نا حرم؟

زوہان نے پھر سے کہا

ارے کیسی باتیں کر رہے ہو تم لڑکیاں کمپرومائز کیوں نہیں کریں گی اور میرا بیٹا پولیس افسر کے وہ کیا اب اس لڑکی کے ڈزائنر بننے کیلئے (ڈیزائینز پہ اچھا خاصا زور دیا گیا)

اپنی نوکری اپنا رتبہ اپنی عزت داؤں پہ لگادے؟

فرحانہ۔ بیگم سلگ کر بولی،

www.novelsclubb.com

تو پھر ٹھیک ہے اس لیے ہماری بیٹی بھی اپنے خواب داؤ پہ نہیں لگا سکتی اور ہم سب کو اس کی خوشیاں سب سے زیادہ عزیز ہیں

اریبہ نے حیرت سے اپنے والد کو دیکھا جو اس کے خوابوں اور خوشیوں کیلئے یوں ڈٹ کر کھڑے اسے بیت فخر محسوس ہوا کہ اس کے پاس ایسے ماں باپ ایسے فیملی تھی،

سکندر بھائی نادان نہ بنیں حرم کی اب پروموشن ہونے والی ہے وہ بہت اچھی پوسٹ کی کو گا اور اریبہ کے پاس بھی اللہ کا دیا سب ہے آپ لوگ کیا اسے یوں ہی رخصت کر دیں گے ؟

فرحانہ بیگم کی آخری بار سنتے جہاں سب ٹھٹکے تھے وہیں زوہان طنزاً ہنسا

کونسا پروموشن فرحانہ ؟ یہ لیں آپ ے بیٹے کا پروموشن ؟

یہ کہتے انہوں نے حرم کو ایک لفافہ تھمایا جو کہ اس کا ریزیگنیشن لیٹر تھا

حرم نے اسے پڑھتے حیرت سے انہیں دیکھا جس پہ اسے اپنے ادارے سے غداری کرنے اور دشمن کی مدد کرنے کے جرم میں فائر کیا گیا تھا اور ساتھ گرفتار کرنے کا حکم تھا،

www.novelsclubb.com

یہ یہ کیا ہے یہ سب جھوٹ ہے ؟

حرم نے فوراً سے انکر کیا اس کے تو چہرے کے رنگ اڑ چکے تھے پسینہ اس کے ماتھے پہ چمک رہا تھا

سکندر صاحب کے اطمینان میں زرا فرق نہ آیا

زاویار؟

!جی بابا جان

اس نے لیپ ٹاپ لایا اور اس پہ کچھ ویڈیو پلی کی جس میں حرم کسی سے فون پہ بات کر رہا تھا

تم ٹینشن مت لو میں نے سارا انتظام کر کیا ہے ضامن ملک میں بارات نکلنے کے ! ہاں وقت جب سب گاڑیوں میں بیٹھیں گے تب احلام کو وہاں سے سائیڈ پہ بلاؤں گا اور پھر وہ تمہاری ذمہ داری ہو گی لیکن اسے نقصان نہیں پہنچنا چاہیئے سمجھے ؟اس کے بعد جو ہم زاویار اور اس گھر جو چاہے نکلوا سکتے ہیں،

سب کی آنکھیں حیرت اور بے یقینی کے مارے پٹی کی پٹی رہ گئی تھی،

یہ۔۔۔۔ی یہ جھوٹ ہے بابا جان مجھے پھنسانے کی کوشش کی گئی ہے،

حرم فوراً ان کی طرف بڑھا لیکن زوہان نے ان کے آگے آتے اس کا رستہ روک دیا

پھر دوسری ویڈیو پلے ہوئی

یہ سب تمہارے لوگوں کی لاپرواہی کی وجہ سے ہوا ہے سمجھے تم فاروق ملک،

اب سارا کام میں کروں گا،

میں احلام جہانزیب سے شادی کرنا چاہتا تھا صرف اس لیے کہ میں اس کے بھائی اور اس کے سو کالڈ شوہر جو کہ اب بنا ہے زاویار احمد سے بدلہ لینا چاہتا تھا لیکن اب اریبہ سکندر میرے ہاتھ لگے گی اب یہ سب میں خود کروں گا کیونکہ تمہارے بیٹے نیمے سب گڑ بڑ کر دی اور اپنی جان سے بھی گیا کسی کام کا نہیں تھا ضامن ملک۔۔۔۔

یہ کہتے اس نے فون بند کر دیا

اب میں اریبہ کو استعمال کر کے ساری پراپرٹی اپنے نام کرواؤں گا اور سب کو اپنے اشاروں پہ نچواؤں گا جب جب اریبہ کو تکلیف ہو گی سب راجپوت فیملی کے مرد خود بخود وہ کریں گے جو میں کہوں گا ان کی لاڈلی بیٹی جو مجھے سونپ رہے ہیں وہ لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہا

یہ کہتے وہ ہنسا وہ شاہد اس وقت اپنے پولیس اسٹیشن کے کیبن میں بیٹھا تھا اس بات سے انجان کے وہاں سامنے دیوار پہ ایک کیمرے کی آنکھ اس کی ریکارڈنگ کر رہی ہے جو کہ زوہان نے ڈی آئی پی صاحب کی مدد سے لگوائی تھی،

سب نے منہ کھلے کہ کھلے رہ گئے اور سکندر صاحب بھی بالکل چپ کھڑے تھے جبکہ وہ اوپر کھڑی زار و قطار رو رہی تھی، اس کے آنسو یہ سوچ کے تھمنے کا نام نہیں کے رہے تھے کہ اگر ایسا ہو جاتا تو کیا ہوتا؟

تم نے تم نے میرا پلین برباد کر دیا دیکھو میں تمہارے ساتھ کیا کرتا ہوں،

حرم نے فوراً سے زوہان کے کالر پکڑتے کہا ایک بازو پہ پلاسٹر ہونے کی وجہ سے وہ اسے پیچھے نہیں دھکیل پا رہا تھا

پیچھے ہٹو گھٹیا انسان شرم آنی چاہیئے تمہیں،

زاویار نے زور سے اسے زوہان سے پیچھے دھکیلا اور زوہان کے آگے آ گیا

زوردار مکے اس کے منہ پہ مارے، تبھی حزیفہ اس کی طرف بڑھا اور

تم نے کیا سوچا تھا میری بہن کیساتھ ایسا کرو گے اسے استعمال کرو گے کمینے اور میں چپ کر کے تماشہ دیکھوں گا جان وہ اس گھر کی ہم سب کی اسے اگر ایک خروچ بھی آتی نا تو ٹکڑے کر دیتے ہم تمہارے،

یہ کہتے اس نے حرم کو مزید مارنا شروع کیا لیکن سکندر صاحب نے اسے روک دیا

حزیفہ روک جاؤ،

جہانزیب صاحب نے بھی آگے بڑھتے اسے روکا

رک جاؤ حزیفہ اس گھٹیا انسان پہ اپنی جان ضائع نہ کرو

اور تم شرم آنی چاہیئے تمہیں کہ تم نے جس گھر سے کھایا اسی کو تباہی کرنا چاہا کیا کچھ نہیں دیا بھائی صاحب نے تمہیں حزیفہ اور حمین سے بڑھ کر تمہاری پرورش کی تمہیں اس عہدے تک پہنچایا تمہیں انسان بنایا

لیکن آپ سب نے میرے باپ کو مارا ہے

حرم بھی خلق کے بل چلایا

ہم نے نہیں مارا تمہارے باپ کو۔۔۔۔۔وہ خود ایک لوفر اور گھٹیا انسان تھا بالکل تمہاری طرح جو نشہ کر کے اپنے بیوی اور بچوں کو مارتا تھا غلط کام کرتا تھا ہم نے بس اسے قانون کے حوالے کیا تھا اور تمہیں اور تمہاری ماں کو اس سے بچایا تھا ورنہ وہ اب تک تم سب کو بھی بیچ کر کھا گیا ہوتا

جہانزیب صاحب نے چلاتے اسے اس کی حقیقت بتائی

تمہاری ماں نے تمہیں شاید نہ بتایا ہو کہ تم اس سے نفرت نہ کرو لیکن وہ ایک جواری اور سمگلر تھا وہ بھی ملکوں کیساتھ ملا ہوا تھا فاروق ملک جسے تم اپنا خیر خواہ سمجھ رہے ہو نا وہ تمہیں ہمارے خلاف استعمال کر رہا ہے صرف ضامن کی موت کا بدلہ لینے کیلئے،

زاویار نے اسے کی آنکھیں کھولیں تھیں،اور خبر دار آئندہ اگر اس گھر کی کسی بھی لڑکی کے بارے میں ایسے بات جیتنے کا سوچا بھی تو،

تم سب جھوٹے ہو قاتل ہو دھوکے باز ہو! وہ چلایا تم سب کو دیکھ لوں گا میں دیکھ لوں گا

میں تمہاری کھال ادھیڑ دوں گا اگر ایسا کچھ بھی کیا تو خود کو سیدھا سیدھا پولیس کے حوالے کرو ورنہ میں اپنے طریقے سے کروائی کروں گا

لوڈ کرتے اس کا نشانہ لیا زوہان نے اسے وارن کرتے کہا زوہان نے اب اپنی گن نکال کر اسی وقت حرم نے اپنی جیب سے گن نکالتے دروزے سے اندر آتی عائرہ جو پکڑ کر اس کے ماتھے پہ رکھ کی،

آہ،،،،،،،،،،،،

عائرہ نے ایک زوردار چیخ ماری،

زوہان چکایا ! حرم

حرم فونٹ دودس ! ڈونٹ حرم؟

زاویار نے گن اس پہ ابھی بھی تانے اسے وارن کیا لیکن وہ ہوش میں کہا۔ تھا

عائرہ کے پیچھے حمین کو مسکراتے آرہا تھا یہ سب دیکھ کر اس کے ہوش ہی اڑ گئے

www.novelsclubb.com

وہ وہیں پیچھے ہی رک گیا

اپنی گن نیچے رکھو اور مجھے جانے دو ورنہ اس کا سر اڑا دوں گا

حرم بھائی لیو می ! عائرہ نے اپنا آپ چھڑوانا چاہا

چپ ورنہ ساری گولیاں اندر تار دوں گا

عائرہ کو ایک پل کیلئے خوف محسوس ہوا

باقی وہاں موجود گھر والوں کو جہانزیب صاحب نے سائیڈ پہ کر دیا

مسز فاطمہ اور ثمینہ تو باقاعدہ رونے لگی تھی اور فرحانہ بیگم تو اب بھی بیٹے کی طرف دار تھی آخر ان کی ہی تربیت جو تھا وہ،

! حرم چھوڑو اسے

زوہان نے عائرہ کی طرف اشارہ کیا

نو نو نو زوہان یہ کرنے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا تمہیں،

ابھی حرم بول ہی رہا تھا جب اپنے سر پہ کچھ بھاری سا لگنے کی وجہ سے اس کا سر گھوما اور کچھ پلوں کی بات تھی جب زاویار نے عائرہ کو کھینچتے زوہان کی طرف کیا

زوہان نے اس کے گرد بازو رکھے اسے پیچھے کر کیا جبکہ حرم کے پیچھے مڑتے ہی حمین نے گملا پھینکتے ایک زوردار مکہ اس کے جبڑے پہ مارا جس پہ وہ لڑکھڑایا

سر پہ بھی خون نکل رہا تھا اور مکہ لگنے سے وہ اپنا توازن کھو بیٹھا اور لڑکھڑا گیا

اس نے سنبھلتے ہی گن حمین کی طرف کر کے فائر کیا لیکن تب تک زاویار نے حنین کو سائیڈ پر کر کیا گولی دو سیکنڈ کے فرق سے نکل گئی اور حمین وقت پر پیچھے ہونے کے باعث بچ گیا

دو پولیس اہلکاروں نے حرم کے پاس آتے اس سے گن چھین لی اور اس کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال دی ,

وہ چیخ چکار رہا تھا خود کو چھڑوا رہا تھا لیکن وہ سب چپ چاپ یہ سب دیکھ رہے تھے،

سب عورتیں خوف زدہ۔ ہو چکی تھی

اریبہ اور عائشہ اوپر باقاعدہ رو رہی تھی، عائشہ اپنے بھائی کو ایسے دیکھ کر افسوس ہی کر سکتی تھی اور فرحانہ بیگم کو حرم جو چھوڑنے کا کہہ رہی تھی وہ اس کے س ساتھ ساتھ چل رہی تھی یہ جانتے ہوئے کہ وہ ابھی وہ ایک انسان کی جان لینے پہ تلا ہوا تھا پر انہیں اپنے بیٹے کی علاؤہ کسی کی پرواہ نہیں تھی،

عائرہ جواب بھی زوہان کے پیچھے چھپی ہوئی تھی فوراً سے جہانزیب صاحب کے گلے لگی اور رونے لگی۔۔۔۔۔۔

میرا بچہ ٹھیک ہے؟

جہانزیب صاحب نے اس کے سر پہ بوسہ دیتے کہا

اس نے ہاں میں سر ہلایا

زاویار حزیفہ اور زوہان بھی پولیس کے ہیچھے باہر نکل گئے جبکہ حمین ابھی بھی کھڑا عائرہ کو دیکھ رہا تھا

اریبہ پیچھے ہوئی لیکن اس سے سنبھلا نہ گیا تو احکام نے فوراً سے تھام لیا اور کمرے میں کے گئی،

سب پر سکون ہو چکا تھا لیکن عجیب سے فضا قائم ہو گئی تھی سب کا یقین ٹوٹا تھا عجیب سا خوف تھا کہ اگر یہ سب ہو جاتا تو کیا ہوتا کئی جانیں تباہی ہو جاتی،

اگر احلام کو ملک کوئی نقصان پہنچا دیتا تو؟

اگر اریبہ وہاں جل جاتی تو؟

اگر اریبہ کی سیج میں حرم سے شادی ہو جاتی تو؟

اگر عائرہ کو ابھی وہ گولی مار دیتا تو؟

اگر وہ ان سب سے کو دھوکے سے سب چھین لیتا تو؟

اگر حمین کو کچھ ہو جاتا تو؟

کچھ بھی ہو سکتا تھا لیکن وہ سب ایک دوسرے کیلئے لڑے تھے انہوں نے ایک دوسرے کیلئے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کو بچایا تھا اور اب سب ٹھیک تھا سب بہتر تھا سب مطمئن تھے سب محفوظ تھے۔

کچھ دیر میں حرم کو پولیس پکڑ کر لے گئی،

www.novelsclubb.com

فرحانہ بیگم بھی ناراض ہو کر اپنی بیٹیوں کو کے کر وہاں سے لاہور چلی گئی کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ اتنا سب ہونے کے بعد بھی وہ لوگ حرم کو پولیس کے حوالے نہ کرتے نجانے لوگ اتنے خود غرض کیوں ہوتے ہیں۔

باقی سب ٹھیک ہو چکا تھا

اریبہ بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی اور احلام اسے پانی پلا رہی تھی وانی بھی ساتھ ہی کھڑی تھی

اریبہ میری جان بس کرو اب رونا

تم اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہیں اس آزمائش سے بچا لیا ہے

وانی نے اس کا ہاتھ تھامتے کہا جو رونے میں مصروف تھی

اریبہ وانی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے تم مضبوط بنو چند ادیکھو تمہارے گھر والوں نے تمہارا کتنا ساتھ دیا ہے تم تو خوش نصیب ہو ہیں نا؟

www.novelsclubb.com

احلام نے اسے تسلی دیتے کہا

اریبہ اہلام کے گلے لگ گئی،

لیکن کچھ عجیب سے شور پہ وہ تینوں ہی ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگی جب احلام بھاگ کر بیلکنی میں آئی وہ شور شاید نیچے لان سے آرہا تھا

... جہاں حزیفہ اور زوہان غصے میں ایک دوسرے سے کچھ بول رہے تھے

پتہ نہیں کیا ہوا ہے زوہان اور بھیا غصے میں لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر احلام بھاگتی باہر نکل گئی

وانی اور اریبہ بھی بھاگ کر باہر آئی تو حمین بھی بھاگتا ہوا سیڑیاں اترتا دکھائی دیا

کیا ہوا مانی؟ اریبہ نے بمشکل پوچھا

پتہ نہیں، زوہان اور حزیفہ بھائی لڑ رہے ہیں،

واٹ وہ کیوں لڑ رہے ہیں؟ احلام کہتے حمین کے پیچھے بھاگی،

www.novelsclubb.com

سامنے لان میں انہیں الجھتے دیکھ کر وہ سب حیران ہوئے،

حزیفہ نے زوہان کے کالر پکڑ رکھے تھے، اور زوہان غصے میں اسے کچھ بول رہا تھا زاویار نے زبردستی انہیں دور کرنے کی کوشش میں تھا

وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی ان کے درمیان پھنسا تھا،

تمہاری ہمت کیسے ہوئی گھٹیا انسان، تم میرے بھائی تھے،

میرے دوست تھے میرے بارے میں بھی نہ سوچا

حزیفہ غصے میں زوہان کے گریبان پکڑ کر اس پہ چلا رہا تھا

یہ کیا بکواس کر رہے ہو؟ ہوش میں ہو تم؟

یہ دیکھو کہتے اس نے اپنے فون سے وہ سارے میسجز پکچرز کھول کر اسے دیکھائے،

وہ ساری زوہان اور اریبہ کی تصاویر تھیں،

یونی کی جب وہ اریبہ کا بیلٹ کھول رہا تھا، دوسری تصویر نکالی،

وہ دونوں یونی میں کھڑا مسکرا رہا تھا اور اریبہ اس کے ساتھ کھڑی تھی

اب وہ اور اریبہ پورچ میں آمنے سامنے تھے،

پھر وہ دونوں کیچن میں کھڑے تھے اور زوہان نے ایک بازو کاؤنٹر کیساتھ رکھتے اس کی طرف دیکھ رہا تھا وہ اس کے اور کاؤنٹر کے درمیان کھڑی تھی،

پھر مہندی والی رات جو جب وہ سیڑیوں پہ بالکل قریب تھے اور جب وہ سیڑیوں پہ جول رہی تھی اور زوہان نے اسے پکڑ رکھا تھا

پھر دونوں لان میں کھڑے تھے اور زوہان بھگا ہوا تھا اور اریبہ مسکرا رہی تھی

اور بھی ان دونوں کے ساتھ میں پھر جب وہ عمائزہ سے زوہان کے بال چڑوا رہی تھی، جہاں وہ اریبہ کے قریب ہی تھا،

وہ سب ان کی ہی پکچرز تھیں لیکن وہ سب ایڈٹ کر کے مزید قریب کی گئی تھی یوں کہ شک ہو سکتا تھا دیکھنے والے کو خود بخود

اب بولو یہ کیا ہے؟ ہاں؟ تم یہ حرکت کر سکتے ہو میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا؟

حزیفہ نے موبائل چند کرتے اس کے سینے پہ انگلی زور سے رکھتے کہا وہ شدید غصے میں تھا اسکے ماتھے پہ پسینہ چمک تھا تھا اور بال بکھرے تھے

اپنی بکواس بند کرو ورنہ میں تمہارا منہ توڑ دوں گا،

زوہان نے دھکہ دیتے حزیفہ کو خود سے دور کیا

میں نے اسے اس کمینے انسان سے بچایا ہے اور تم مجھ پہ لازام لگا رہی ہو شرم آنی چاہیے تمہیں، تمہیں اپنا دوست کہتا ہوں، اور تم میرے بارے میں ایسی بات پہ اتنی سی بات پہ یقین کر کیا

زوہان افسوس اور غصے کے ملے جلے جذبات سے بول رہا تھا،

اہلام اور حمین بھی قریب آ گئے، لیکن وانیہ اور اریبہ وہیں کونے میں سہم کر رک گئی،

بچا کر احسان نہیں کیا تم نے اہنی گھٹیا حرکتیں چھپانے کیلئے اس سے بچایا ہے تم نے؟

حزیفہ اب ہورے تیش سے بول رہا تھا، میں تمہارا منہ توڑ دوں گا زوہان

تم ہاتھ لگا کر دکھاؤ،

www.novelsclubb.com

اس کی طرف بڑھتا کہ زاویار بیچ میں دونوں بازو واہ کیے کھڑا ہو گیا،

حمین نے بھی حزیفہ کو پکڑ لیا

بھیا پلیز کیا ہو گیا ہے آپ دونوں کو

حنین نے انہیں دیکھتے کہا

تم دونوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے ؟اور بیٹھ کہ بات ہو سکتی ہے نا؟زاویار کو خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسے انہیں سنبھالے،

صرف اپنے ماں باپ کیلئے میں چپ تھا ورنہ تمہیں اپنی بہن کے آس پاس بھی نہ آنے دیتا سمجھے تم،

حزیفہ نے زوہان سے کہتے پیچھے اریبہ کی طرف اشارہ کیا جہاں وہ دیوار کو پکڑے کھڑی تھی،

وہ میری ہے، تم تو کیا دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی مجھے،اور تم یہ جو بھی بکواس کر رہے ہو نا! میں تم جیسوں کا صفائی دینے کا عادی نہیں ہوں،

www.novelsclubb.com

ازدیٹ کلئیر ؟زوہان نے بھی اسے چیلنج کرنے کے انداز سے کہا

وہ بھی اب اپنا صبر کھو چکا تھا یہ آگ بھی حرم کی لگائی گئی تھی جس نے جاتے جاتے بھی ان کے درمیان فساد کروا دیا تھا،

مجھے شرم آتی ہے تمہیں اپنا بھائی اور دوست کہتے ہوئے،

حزیفہ نے غصے سے کہا

اس طرح تو میں بھی تمہیں تمہاری اور وانیہ کی شادی سے پہلے کی تصاویر دکھا کر کچھ ! واہ بھی کہہ سکتا ہوں،

ابھی زوہان اور بولتا کہ حزیفہ نے خود کو چھڑوا کر اسے ایک زوردار مکا مارا اور وہ لڑکھڑا گیا بھیا؟

اہلام اور زاویار بے ساختہ ہی درمیان میں آئے تھے

لیکن اور مارنے سے پہلے حمین نے اسے پکڑا

حزیفہ ؟ کیا بدتمیزی ہے ؟

سکندر صاحب نے اونچی آواز میں اسے پکارا جو یہ سب دیکھ چکے تھے حزیفہ سر جھٹک کر پیچھے ہوا،

سب بڑے بھی لان میں آ چکے تھے،

! خبردار اب اگر میری بیوی کا نام لیا تو

!میری محبت کو غلط رنگ دیا تو اور یہ میں تمہیں بھی کہہ سکتا ہوں، حزیفہ کہ خبردار اگر وہ میری بہن ہے..... تمہاری کچھ نہیں لگتی

میں اس سے محبت کرتا ہوں،

!تم بھی اپنے باپ کی طرح ہی نکلے ناگھٹیا انسان، اسی کا گندہ۔خون۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی الفاظ حزیفہ کے منہ میں تھے کہ زوہان بجلی کی طرح آگے بڑھا، زوہان باپ کے نام پہ آپے سے باہر ہوا

حزیفہ کے جبڑے پہ مکہ مارا اور وہ اس کو گریبان سے پکڑا تو وہ دونوں اب باقائدہ لڑنے لگے تھے تھے،

زاویار اور حمین دونوں ہی انہیں پیچھے کھینچ رہے تھے،

www.novelsclubb.com

جبکہ وانیہ نے اریبہ کو پکڑا جو لان میں ڈھے سی گئی تھی

حزیفہ تین مکے لگنے سے زخمی ہو چکا تھا اس کا جبڑا زخمی ہو چکا تھا ہونٹوں سے خون نکل رہا تھا جبکہ زوہان کے بھی ہونٹ سے خون نکل رہا تھا

"خبردار اگر اب ایک اور ہاتھ آٹھا تو"

"رک جاؤ دونوں"

سکندر صاحب کی گرجدار آواز پہ دونوں رک گئے زوہان نے دھکا دے کو اسے چھوڑا

زوہان اب دوسری طرف منہ کیے غصہ ضبط کر رہا تھا

سکندر صاحب نے حزیفہ کے سامنے آئے

"چٹاخ"

اور حزیفہ کو ایک زوردار تھپڑ مارا

تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ اس کا منہ دوسری طرف مڑ گیا

تمہیں کس نے یہ حق دیا کہ تم میرے مرحوم بھائی کا ایسے نام لو؟ ہاں؟

کون ہوتے ہو تم؟ وہ جو بھی تھا جیسا بھی تھا تمہارے باپ کا بھائی تھا ہمارا ہی خون تھا کیا مجھے بھی کل کو ایسے ہی کہو گے ہاں؟

حزیفہ نے ہونٹ سے رستا خون ہاتھ کی پشت سے صاف کرتے سر جھکا لیا،

یہ کہتے سمندر صاحب وہاں سے چلے گئے

اب وہ لوگ لاونج میں کھڑے تھے دونوں سر جھکائے اور جہانزیب صاحب انہیں غصے سے ڈانٹ رہے تھے۔

تم دونوں کو شرم آنی چاہیے یوں اس طرح کتوں کی طرح لڑ رہے ہوئے،

گھر کی عورتوں کو یوں سب کے سامنے ڈسکس کرتے تم دونوں کو ڈوب مرنا چاہیے، یہ سکھایا تھا ہم لوگوں نے تمہیں.....

اریبہ اپنے کمرے میں بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی، وہ شاید رو بھی رہی تھی، ایک طرف اس کا بھائی تھا اور دوسری طرف وہ جس سے وہ بچپن سے محبت کرتی تھی

www.novelsclubb.com

"وہ میری ہے، تم تو کیا دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی مجھے،"

زوہان کی کہی باتیں اسے یاد آرہی تھی،

وہ اس بات سے بھی انجان تھی کہ وہ دوست اور بھائی جو ایک دوسرے کیلئے جان دینے کیلئے تیار ہوتے تھے وہ آج پہلی بار ایک دوسرے کے جانی دشمن کیوں بنے ہوئے تھے ؟؟؟

Chapter 8

وہ اپنے کمرے میں بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا ایک گھٹنہ موڑا تھا اور

www.novelsclubb.com

اس پہ بازو رکھے

اس کی سر پیچھے بیڈ ڈپہ گرایا ہوا تھا اور درد کی شدت سے آنکھیں میچ رکھی تھی تھی کندھے سے اٹھنے والے درد کی وجہ سے اور سوجی ہوئی تھی، آنکھیں

اسے دل کانوں میں دھڑکتا محسوس ہو رہا تھا لیکن وہ صدا کا ضدی اپنی ضد اور آنا کی خاطر چپ کر کے بے تحاشہ درد برداشت کر رہا تھا،

ہونٹ سے نکلا ہوا خون اب جم چکا تھا بال بکھر کر ماتھے پہ گر رہے تھے اسے آج تک اس حالت میں نہیں دیکھا گیا تھا،

وہ دونوں بغیر کسی آواز کے اس کے کمرے میں داخل ہوئی، کمرے کی لائٹس بھی آف تھی بس کچھ روشنی جو کھڑی سے آ رہی تھی وہ نہ ہونے کے برابر تھی

www.novelsclubb.com

وہ دبے قدموں چلتے اس کے پاس آئی اور پھر

ایک دائیں طرف مڑی تو دوسری بائیں طرف لیکن اسے خبر بھی نہ ہو سکی،

وہ بچپن میں بھی جب اپنے والدین کو یاد کر کے پریشان ہوتا تھا تو اس کے کمرے میں ایسے کمرہ لاک نہ کرتا ہی چپکی سے داخل ہوتیں تھیں، اور وہ جانتے تھا وہ آئیں گی اس لیے وہ تھا، آج بھی ان کا آنا اسے محسوس ہوا تھا لیکن ہمیشہ کی طرح اس نے ان کو آنے دیا یہاں ان کے بجائے کوئی اور آتا تو شاہد اپنے قدموں پہ واپس نہ جا سکتا لیکن وہ دونوں تو اس کی پرنسس تھی نا،

ایک اس کی دائیں طرف بیٹھی تو دوسری بائیں طرف انہوں نے بھی بھی کر گٹھنے سینے سے لگا لیئے اور اسی کی طرح سر پیچھے بیڈ پر رکھ دیئے،

آپ نے ان کو زیادہ مارا ہے اور رو بھی خود رہے ہیں؟

بائیں طرف سے سوال کیا گیا؟

میں نے اس کے جسم کو زخمی کیا ہے، اس کمینے انسان نے میری روح پہ وار کیے ہیں،

آپ کی ان سے کس بات پہ لڑائی ہوئی ہے،

اب سوال دائیں طرف سے تھا؟

بھروسے پہ؟ مان پہ اعتماد پہ، شک پہ،

دونوں نے فوراً سیدھے ہوتے اس انسان کی طرف حیرانی سے دیکھا،

اس نے مجھ پہ بھروسہ نہیں کیا، وہ دوستی کے تمام فرائض نہیں نبھا سکا، شاید میں ہی اتنا اچھا بھائی اور دوست ثابت نہیں ہو سکا، وہ صرف میرا کزن ہوتا تو بھی شاید اتنا دکھ نہ ہوتا مجھے،

اس نے کرب سے آنکھیں میچ لیں اور ان دونوں نے دائیں بائیں سے قریب ہوتے اس کی بازوؤں پہ سر رکھ لیے۔

لیکن اس کو کندھے پہ سر رکھتے ہی کچھ عجیب سا محسوس ہوا،

زاویار نے زوہان کے کمرے میں آتے لائٹ اون کی تو وہ بیڈ سے ٹیک لگائے نیچے بیٹھا تھا اور دائیں طرف عائرہ جبکہ بائیں جانب اہلام بیٹھی تھی انہوں نے اس کی بازوؤں پہ سر رکھے تھے اور اس نے سر جھکا کر آنسو روکے تھے،

اوئے تم دونوں ایسے کیوں بیٹھی ہو یہاں؟

زاویار نے انہیں نارمل انداز میں کہا،

اور تم؟؟؟اب زوہان کو دیکھا

...کیا لڑکیوں سے ہمدردی سمیٹ رہے ہو؟مرد بنو یار

.....راجہ زوہان کو یہ سب سوٹ نہیں کرتا،ابھی وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ

زوہان ایک جھٹکے سے اٹھا اور زاویار کے گلے لگ گیا،

زاویار نے مسکراتے اسے تھپکا،وہ دونوں تو ہمیشہ مشکل وقت میں ہی ایک دوسرے کیلئے کھڑے ہوتے تھے،ایک دوسرے کو بن کہے ہی سمجھے تھے،

زاوی اس نے یہ کیسے کہہ دیا؟میں اپنے باپ جیسا کبھی نہیں ہوں؟میں نے تو اپنا نام تک اس شخص کے نام سے جدا کر رکھا ہے پھر کیوں زاویار؟

وہ بہت کرب سے بول رہا تھا؟

www.novelsclubb.com

اسے کوئی غلط فہمی ہوئی ہے زوہان،وہ ایسا نہیں ہے تم بھی جانتے ہو،وہ لوگوں پہ جلدی بھروسہ کر لیتا ہے ہر سنے اور دیکھے کو سچ مان لیتا ہے.....

لیکن وہ کسی پہ الزام نہیں لگا سکتا؟اس نے مجھ پہ اتنا گھٹیا الزام لگایا ہے، میں نے اس کی بہن کو صرف اس کی بہن نہیں اپنی عزت سمجھا اور اپنی عزت بنانا بھی چاہتا ہوں؟

زوہان بھائی؟

اہلام نے فرش پہ گرے خون کو دیکھتے اسے پکارا، پھر اس کی بلیو شرٹ کو دیکھا جس کی دائیں آستین خون سے رنگین تھی وہ دونوں پل میں نیچے سے اٹھی زاویار نے بھی اسے خود سے دور کرتے دیکھا اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ اسے پہلے نہیں دیکھ سکے تھے،

فرش پہ خون کی کافی بوندیں گری تھی شاید لڑائی کی وجہ سے اس کی بازو کا زخم پھر سے کھل چکا تھا جہاں اسے گولی لگی تھی،

زاویار نے اسے پکڑ کر بیڈ پہ بٹھایا،

!میں فرسٹ۔ایڈ لے کر آتی ہوں اور عائرہ دودھ گرم کر کے لے آؤ

اہلام کہتے باہر بھاگی

کچھ دیر میں اہلام اس کے پاس کھڑی اس کی بینڈج کر رہی تھی، وہ چپ چاپ کرسی پہ بیٹھا تھا،

زاویار سامنے بیٹھا اسے غور سے دیکھ رہا تھا،

زوہان بھائی یہ فلحال تو میں نے بینڈج کر دی ہے لیکن صبح آپ میرے ساتھ لازمی ہوسپیٹل چلیں گے آپ کو چیک اپ کروانا پڑے لگا اور سٹیچز بھی لگیں گے ورنہ زخم مزید خراب ہو جائے گا ،

احلام اسے آہستہ آہستہ کہہ کر مڑی اور ٹیبل سے دودھ کا گلاس اس کے ہاتھ میں دیا

عائرہ اس کے پاس گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھی تھی وہ زوہان سے اہلام اور زاویار سے بھی زیادہ محبت کرتی تھی

عائرہ نے اس نے پکڑنے سے پہلے گلاس پکڑ کر اس کے لبوں سے لگایا اور اسے سارا ختم کروایا

www.novelsclubb.com

وہ عائرہ کا بھائی ہی نہیں اسکا دوست اس کا کرائم پارٹنر، اس کا ٹریز اور اس کا سکھ دکھ کا ساتھی جن کارناموں کے سکھ دکھ وہ کسی کے ساتھ شیئر نہیں کر سکتی وہ زوہان کیساتھ کرتی تھی،

لیکن وہ ابھی تک ویسے ہی بت بنے بیٹھا تھا نہ بول رہا تھا نہ کچھ کہہ رہا تھا آج تو وہ غصہ بھی نہیں کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وانیہ حزیفہ کیلئے فرسٹ ایکڈ لے کر کمرے میں آئی جہاں وہ صوفے پہ ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا،

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا تھا،اس کا حال بھی زوہان سے کم نہ تھا،

وانیہ نے لیمپ لائٹ اون کی

حزیفہ؟

وانیہ نے آرام سے آواز دی لیکن کوئی جواب نہ آیا،

حزیفہ یہ ڈریسنگ کرنے دیں؟

پاس آتے وانی نے حزیفہ کا بازو آنکھوں سے ہٹایا،

اس نے انکھیں کھول کر اسے دیکھا،چند پل لگے تھے آنکھوں کو روشنی میں کھلنے کیلئے لیکن پھر سب واضح ہو گیا

حزیفہ سیدھا ہو کر بیٹھا تو وہ اسکے سامنے ٹیبل پہ پی بیٹھ گئی اور ٹیبل کرسی کی قریب کر کے چپ چاپ اس کے زخموں پہ مرحم لگانے لگی پھر اٹھ کر جانے لگی تو حزیفہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا،

تم بھی ناراض ہو؟

حزیفہ نے بغیر دیکھے ہی کہا

وانیہ واپس بیٹھ گئی اور اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیا، جہاں مکے مارنے کی وجہ سے جلد پٹی کی تھی پھٹ چکی تھی اور اس پہ بھی وانی نے

میں آپ سے ناراض نہیں ہو سکتی؟ ! نہیں

تو بات بھی تو نہیں کی نا؟

کیونکہ اس وقت بات کرنا ٹھیک نہیں ہو سکتا، حزیفہ بغض اوقات ہم جو دیکھتے سنتے ہیں وہ سچ نہیں ہوتا،

انسان یہ زخم، یہ مار، بے رخی، غصہ۔۔۔۔کچھ بھی بھول سکتا ہے لیکن الفاظ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

الفاظ تا عمر ذہن اور دل پہ نقش ہو جاتے ہیں وہ کبھی بھلائے نہیں جا سکتے،

میں آپ دونوں بھائیوں کے درمیان نہیں آنا چاہتی لیکن آپ نے زوہان بھائی کو غلط باتیں بولی ہیں،ان کے بابا کا جس طرح آپ نے ذکر کیا ہے کوئی بھی ہوتا تو یہی کرتا شاید جو انہوں نے کیا ہے

حزیفہ اب بھی چپ تھا،

شاہد تم ٹھیک کہہ رہی ہو مجھے یوں چاچو کا ذکر نہیں کرنا چاہیئے تھا،وہ میرے بھی باپ کی جگہ تھے جیسے تھے جو بھی تھے لیکن مجھے ہمیشہ بیٹا سمجھتے تھے،

لیکن وانی اس نے میرا بھروسہ توڑا ہے وہ مجھے حمین اور اریبہ سے زیادہ عزیز تھا میرا بھائی ہی نہیں میرا جگر تھا وہ،

زوہان کا نام لیتے مجھے فخر محسوس ہوتا تھا،

ایسی کوئی بات تھی تو مجھے بتا سکتا تھا نا یہ ایسے خوروں کی طرح چپ کر یہ سب کرنا یہ کہاں کی عقلمندی ہے،اگر وہ مجھے یہ بتاتا تو کیا میں خوش نہ ہوتا میں نے اریبہ کو ہمیشہ زوہان کیساتھ سوچا ہے میں چاہتا تھا کہ ہماری شادی ہو جائے پھر آرام سے بابا جان سے اس

بارے میں بات کروں گا، لیکن اس نے یہ سب کر کے میرا دل پھیکا کر دیا ہے اپنی طرف سے،

حزیفہ ہو سکتا ہے آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو، آپ ہی کہتے تھے نہ کہ وہ دل کے برے نہیں ہیں،

پتہ نہیں! میں نہیں جانتا کچھ بھی وانیہ لیکن ابھی پلیز میں بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا۔

---

www.novelsclubb.com

اگلی صبح راجپوت ولا زیہ کافی بھاری تھی صبح کی خنکی ہر طرف پھیلی تھی،

سردیاں تقریباً شروع ہونے والی تھی اور ہوا کی طرف وہاں رہتے انسانوں کے رویوں میں بھی آج خنکی اور خشکی تھی،

نہ کوئی سکندر ولا سے جہانزیب ولا آیا نہ کوئی ادھر سے اُدھر گیا،

سب نے اپنے گھر ناشتہ کیا، اور ہر طرف خاموشی تھی،

زوہان آج ناشتے کیلئے نہیں آیا تھا

زوہان کو بلاؤ عائرہ.... فاطمہ نے عائرہ کو آتے دیکھا تو کہا،

ماما وہ زاویار بھائی ان کے ساتھ ہیں انہوں نے بتایا کہ بھائی کو بہت تیز بخار ہے،

.....! کیا یا اللہ رحم

فاطمہ پریشانی سے اس کے کمرے کی طرف بڑھی، جہانزیب صاحب بھی ان کے پیچھے تیزی سے اٹھ کر

گئے،

اہلام اس کے سرہانے بیٹھی تھی، زاویار ساتھ کھڑا تھا،

www.novelsclubb.com

مسز فاطمہ دھڑام سے دروازہ کھول کر اسکے پاس آئی اور اس کے چہرے میں ہاتھوں میں بھرا

میرا بچہ، کیا ہوا...؟

زوہان، زوہان آنکھیں کھولو بیٹا،

فاطمہ پریشانی سے اس کے چہرے کو ہلکا سا ہلاتے بول رہی تھی،

ماما وہ بس زخم سے کافی خون بہنے کی وجہ سے اور درد کی وجہ سے بخار ہے میں نے میڈیسن دی ہے،

زوہان بھائی ٹھیک ہیں، کچھ دیر میں ہم انہیں ہوسپیٹل بھی لے جائیں گے

www.novelsclubb.com

احلام نے ماں سے کہا جو اس کی حالت دیکھ کر بہت ہی پریشان ہو چکی تھی

کیا ہوا زوہان کو اور زخم کیسا ہے اس کا؟

جہانزیب صاحب نے آہستہ سے سرگوشی نما آواز میں زاویار سے پوچھا،

ماموں ٹھیک نہیں ہے کافی خون بہا ہے رات کو اور اس نے کسی کو بتایا بھی نہیں احلام نے زبردستی لڑ کر بینڈج کی ہے،

آخر بات کیا ہے بیٹا جو یہ فساد پھیلا رکھا ہے ان دونوں نے؟

ان کا اشارہ حزیفہ اور زوہان کی لڑائی کی طرف تھا،

ماموں آپ پریشان نہ ہوں ٹھیک ہو جائیں گے، بس غصے میں ہیں دونوں، اور جو کوئی بھی ہے اس کے پیچھے وہ میرے ہاتھوں بچے گا نہیں،

بیٹا سنبھل کر ہم گھر میں دوبارہ کوئی مصیبت کوئی فساد نہیں چاہتے

زاویار اب زوہان کے بیڈ کیساتھ کرسی پہ بیٹھا تھا اور پریشانی سے اس کو دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ کمزور اور بخار کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا،

www.novelsclubb.com

وہ اتنے بخار میں بھی ہسپتال جانے کیلئے رضامند نہیں تھا

کچھ دیر بعد احلام نے ڈاکٹر واصف کو بلا کر زوہان کا پراپر چیک اپ کروایا

انہوں نے اس کے زخم پہ سٹچز بھی لگائے کچھ انجیکشنز بھی لگے اور دوائیں لکھ کر احلام کو دی،

اگر بہتر نہ ہوں تو پھر ہو سپیٹل لانا لازمی ہو گا ڈاکٹر احلام

جی ڈاکٹر،

مجھے یقین ہے آپ جیسی قابل ڈاکٹر اور بہن ان کے ساتھ ہیں یہ جلدی ریکور کریں گے

انشاللہ،

احلام نے سر ہلاتے جواب دیا

---

www.novelsclubb.com

کیا ہوا زوہان بھائی کو؟

حمین نے آتے ہی کیچن میں کھڑی عائرہ سے پوچھا جو زوہان کیلئے فریش جوس ٹرے میں رکھ رہی تھی،

ان کی طبیعت بہت خراب ہے اور اس سب کے ذمہ دار حزیفہ بھیا ہیں،

حمین کو عائرہ کا یہ روکھا لہجہ کچھ پسند نہیں آیا

انہوں نے اچھا نہیں کیا، میں نے بھائی کو کبھی ایسے درد اور تکلیف میں نہیں دیکھا، اگر بھائی کو کچھ ہوا تو یاد رکھنا میں کبھی حزیفہ بھیا کو معاف نہیں کروں گی .....،

بولتے بولتے عائرہ کی آنکھیں بھر آئی،

اس نے زور سے آنکھیں صاف کی اور حمین کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ گئی،

بانو جس کو اریبہ نے بھیجا تھا تاکہ وہ ایک دفعہ دیکھ آئے کہ وہ ٹھیک ہے یا نہیں کیونکہ اسے بھی ملازمہ سے پتہ چلا تھا کہ زوہان کی طبیعت بہت خراب ہے اور بیت خون بہہ گیا ہے

www.novelsclubb.com

وہ یہ سب سنتے واپس اریبہ کی طرف بھاگی اور سب کچھ اس کے گوش گزار کر دیا،

وہ اس وقت جائے نماز پہ بیٹھی اس کی صحت اور کیلئے دعا کر رہی تھی،

وہ ان دونوں کے درمیان بے بس تھی، لیکن وہ اس کے حق میں اللہ سے مدد تو طلب کر ہی سکتی تھی،

یااللہ مجھے نہیں معلوم کہ ان لوگوں میں کون صحیح ہے اور میں کس کا ساتھ دوں میرے لیے دونوں بہت اہم ہیں میں دونوں میں سے کسی کو کھونا نہیں چاہتی، بس اس لڑائی کو ختم کر دیں، میں بھائی کا مان نہیں توڑ سکتی اور زوہان کو بھی اس حال میں نہیں دیکھ سکتی،

یااللہ میری مدد کر اور مجھے صبر دے،

پھر سے کمرے کی لائٹ اوف کی اور بیڈ پہ دراز ہو گئی، آنسو بجانے کیوں پھر آنکھوں سے بہہ کر بالوں میں جذب ہوتے گئے، وہ ہونٹوں سے کوئی ورد بھی کر رہی تھی شاید اس کی صحت کیلئے کوئی آیات پڑھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک دن بعد۔۔۔۔۔۔

زوہان کی طبیعت قدرِ بہتر تھی لیکن وہ اب بھی ٹھیک نہیں تھا

اس کا زخم بھرنا باقی تھا اور زخم اتنی جلدی کہاں بھرا کرتے ہیں

کے کمرے میں موجود تھے، اب وہ سب کیساتھ ساتھ سکندر صاحب بھی اس وقت اس صرف انکا بھتیجا ہی نہیں ان کا بیٹا بھی تھا،

ثمینہ بیگم اس کے بیڈ پہ ایک طرف بیٹھی آیات پڑھ کہ اس پر دم کر رہی تھی

اسے ڈرپ لگی تھی اور وہ شاید ابھی سو رہا تھا

اس نے ہلکی سی آنکھیں کھولی تو سب اس کے کمرے میں موجود تھے،

اس نے بائیں بازو کی سہارے اٹھنے کی کوشش کی تو دوسرے کندھے سے درد کی شدید لہر اٹھی۔

www.novelsclubb.com

!سسسس

اس نے آنکھیں بند کرتے سسکی کو روکا

"بیٹا لیٹے رہیں آپ کا زخم ابھی ٹھیک نہیں ہے"

ثمینہ بیگم نے فوراً کہا

زاویار نے اس کا تکیہ درست کیا تو وہ بمشکل ٹیک لگا کر نڈھال سا بیٹھا،

کچھ دیر سب نے اس کا حال احوال پوچھا اور بہت دیر خاموشی چھائی رہی جو طوفان کے آنے سے پہلے کا پتہ بتا رہی تھی

بیٹا آپکی یہ حالت ہو گئی ہے اب بھی آپ نہیں بتائیں گے کہ کیا ہوا؟

یہ سکندر نے زوہان کو دیکھتے پوچھا

! بابا جان ایم سوری

لیکن یہ ہمارے درمیان کی بات ہے میں اس کو سب سے شئیر نہیں کر سکتا آپ اس سے خود پوچھ لیں،

www.novelsclubb.com

زوہان؟

جہانزیب صاحب نے اسے سنجیدگی سے دیکھا

پلیز ڈیڈ! مجھے فورس نہ کریں میں آپ کو کبھی نہیں بتاؤں گا یہ آپ بھی جانتے ہیں اس لیے مجھے شرمندہ نہ کریں،

وہ زوہان تھا حزیفہ نہیں تھا جو وہاں سے جواب دینے کی بجائے بات کو گھما دیتا وہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انکار کرتا تھا،

!ٹھیک ہے

لیکن یہ کیا طریقہ تھا بات کو سلجھانے کا

آپ دونوں بھائی ہیں اور اس طرح سے لڑنا تو شاید ہم نے آپ لوگوں کو کبھی نہیں سکھایا؟

!باباجان

www.novelsclubb.com

اس نے امید سے انہیں دیکھا

یہ غلط فہمی اس کو ہوئی ہے اور میں اس کو کسی بات کی صفائی کبھی نہیں دوں گا اسے جو سمجھنا ہے وہ سمجھے، اس نے مجھ پہ بغیر سوچے سمجھے الزام لگایا ہے ایک دفعہ پوچھ تو لیتا بات کر لیتا نہیں تو ایک دفعہ اعتبار ہی کر لیتا،

مقابل بھی زوہان تھا،

بیٹا رشتے، کچے دھاگے کی مانند ہوتے ہیں، اور اگر ضد انا اور غلط فہمیوں میں ان کو دونوں اطراف سے کھینچتے جاؤ تو یہ ٹوٹنے میں زیادہ وقت نہیں لگاتے،

لیکن یہ سب شروع اس نے کیا تھا ختم بھی اسی کو کرنے دیں،

زوہان کہتے چپ ہو گیا تو باقی سب بھی خاموش ہو گئے، دونوں نہ ہی بات بتانے کو تیار تھے اور نہ ہی غلطی ماننے کو،

ہم سب آپ کو دیکھنے آئے تھے لیکن میں اس وقت یہاں سب بڑوں کے ہوتے ہوئے ایک فیصلہ کرنا چاہتا ہو نا بلکہ اپنی کہی بات اور کیے گئے وعدے پہ عمل کرنا چاہتا ہوں

زوہان نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر جو بھی باتیں اس نے حرم کے بارے میں کہے تھی وہ سچ تھی تو میں اس کی بات مان لوں گا اور ہم اپنی زبان سے پیچھے نہیں ہٹتے

سکندر صاحب بالکل زوہان کے بیڈ کے سامنے صوفے پہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھے تھے ان کیساتھ زاویار تھا اور بائیں طرف جہانزیب صاحب تھے مسز فاطمہ اس کے بیڈ کیساتھ کرسی پہ جبکہ مسز ثمینہ بیڈ پہ بیٹھی تھی،

زوہان بیٹا آپ نے میری کی پوری زندگی کو داؤ پہ لگنے سے بچالیا اس گھٹیا انسان سے میری گڑیا کو بچالیا ورنہ ہم اسے اس تکلیف میں دیکھ کر ہی مر جاتے،

آپ اس سے پہلے میرے پاس آئے تھے اور کہا تھا کہ آپ اریبہ سے محبت کرتے ہیں اور اسے اپنانا چاہتے ہیں تو آج آپ کی بہادری اور اس کیلئے اتنی پرواہ اور عزت دیکھ کر یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ اریبہ کی شادی صرف آپ سے ہو گی یہ راجہ سکندر عالم کا فیصلہ ہے

سب کو لگا کہ انہیں سننے میں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

زاویار احلام سمیت باقی سب نے بھی زوہان کو حیرت بھری نگاہوں سے دیکھا جو کیسے وہ بھی بابا جان کے سامنے؟ محبت کا اعتراف کر سکتا تھا

دو منٹ کی مزید خاموشی کے بعد مسز ثمینہ نے زوہان کو سر پہ پیار کیا

لیکن بھائی صاحب؟

جہانزیب جو کام آپ نہیں کر سکے وہ آپ کے بہادر بیٹے نے کر دیا، میں جانتا تھا آپ دونوں حزیفہ کی مہندی والے دن میرے کیوں آئے تھے زوہان کیلئے اریبہ کا ہاتھ مانگنے لیکن فرحانہ نے ہر دفعہ کی طرح اس دفعہ بھی ہمارے درمیان آکر ہمیں الگ کرنا چاہا لیکن جن کی نیت سچی ہو اور دل صاف ہوں نا اللہ ان کو کبھی دور نہیں کرتا

جس دن رات کو فرحانہ اور حرم بضد تھے کہ کیں انہیں رشتے کیلئے ہاں کروں ہی کروں اس سے پہلے زوہان میری ڈس ایس پی صاحب اور ڈی آئی جی صاحب سے بات کر واچکا تھا اور ان کا یہی کہنا تھا کہ حرم اپنے ملک اپنے محکمے کو دھوکہ دے رہا ہے وہ چند پیسوں اور بدلے کیلئے ساری انفارمیشن ان تک پہنچاتا تھا،

اور وہ اریبہ کو صرف پراپرٹی اور بزنس کیلئے استعمال کر رہا ہے تب ہم بھی زوہان سے بہت غصہ ہوئے تھے ہم نے بھی اس پیکر بھروسہ نہیں کیا تھا لیکن انہوں نے ہمیں یقین دلایا اور پھر ڈی ایس پی سے بات کرنے کے بعد ہم تھوڑا سنبھل گئے محتاط ہو گئے اور انہوں

نے ہم ڈے یہ بات نہ کی ہوتی تو ہم اس رات اریبہ کا رشتہ پکا کر دیکھتے اور اپنے ہاتھوں میں اپنی بیٹی کو جہنم میں دھکیل دیتے،

انہوں نے افسوس سے کہا

لیکن دوسری دن سب پتہ چلنے کے بعد یہ رات کو ہمارے پاس آئے اور اریبہ کے بارے میں بات کی کہ یہ اریبہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں اسے اپنانا چاہتے ہیں،

تب میں نے انہیں زبان دی ہوئی تھی کہ اگر ان کی بات حرم کے بارے میں درست ہو گی تو جو یہ چاہیں گے وہ ہم انہیں دیں گے اور ہم

آج ان کا یہ وردہ پورا کرتے ہیں،

انہوں نے مسکراتے زوہان کی طرف دیکھا،

www.novelsclubb.com

سب بے حد خوش ہو گئے کیونکہ یہی ایک طریقہ تھا جو دونوں گھروں کی اس خلش جو کم کر سکتا تھا اور اریبہ کے آگے تو حزیفہ بھی بے بس تھا وہ بھی مان ہی جائے گا

آپ نے اپنے بیٹے کو بتایا ہے بابا جان؟

زوہان نے دوسری طرف دیکھتے سوال کیا

بیٹا آپ بھی میرے بیٹے ہیں اور حزیفہ بھی جبکہ میں آپ کا باپ ہوں نہ کہ وہ۔۔۔۔۔۔

ان کا بس اتنا ہی کہنا تھا کہ وہ چپ ہو گا سمجھ گیا تھا کہا کہنا چاہتا تھا پھر اسے بے اختیار اریبہ کا تھپڑ یاد آیا

"مر جاؤں گی پر تم سے پر تم سے شادی نہیں کروں گی سمجھے تم "

اریبہ کی بات بھی یاد آئی جس پر وہ مزید پریشان ہو گیا اب تو وہ اس سے محبت بھی کرتی تھی یا نہیں لیکن محبت تو کبھی ختم نہیں ہوتی نا؟

www.novelsclubb.com

چلیں سب چائے پیتے ہیں اور منہ بھی تو میٹھا کیجئے زوہان کو آرام کرنے دیں،

زاویار نے سب کا دھیان ہٹانا چاہا،

سب باہر کی طرف بڑھ گئے، سکندر صاحب نے اس کے سر پہ پیار سے ہاتھ پھیرا، اور دروازے کی طرف بڑھے،

باباجان؟

زوہان نے اب مکمل طریقے سے سیدھے ہو کر بیٹھتے انہیں آواز دی تو وہ رک گئے،

آپ مجھ پہ بھروسہ کرتے ہیں نا؟

وہ نجانے اب کیا کرنے جا رہا تھا، شاید اس کے دماغ میں اب بھی حزیفہ کا اس کے باپ کیلئے دیا گیا طعنہ تھا،

وہ پیچھے مڑے اور اس کے قریب آئے

بیٹا اگر اعتبار نہ ہوتا تو تمہارے ایک دفعہ کہنے پہ اپنی جان سے پیاری بیٹی کو یوں تم جیسے جذباتی انسان کے حوالے نہ کرتا،

وہ بنا کہے ہی انہیں ساری بات سمجھا چکا تھا اور وہ بھی سمجھ چکے تھے کہ وہ یہ کیوں پوچھ رہا ہے۔

تو باباجان! بس یہی سمجھ لیجیے گا کہ میں ہمیشہ اس کی حفاظت کروں گا اور اس پر ایک خروچ بھی نہیں آنے دوں پھر اس کے لیے بھی کسی بھی مصیبت کا سامنا کرے پڑے میں کروے گا اسے بچانے کیلئے میں کسی بھی حد تک جا سکتا ہوں آپ جانتے ہیں، اور اب وہ میری بھی عزت رہے گی

اور عزتوں کو سر پہ سجایا جاتا ہے،

سکندر صاحب نے مسکرا کر اسے دیکھا کتنا یقین اور اعتماد تھا اس انسان کو خود پہ، اپنی محبت پہ'

www.novelsclubb.com

"بیٹا مجھے آپ پہ پورا بھروسہ ہے "

پھر وہ سر ہلا کر باہر کی جانب بڑھ گئے،

اوراس نے سر بیڈ کی پشت سے ٹکاتے آنکھیں موندلی،

ایک آنسو ٹوٹ کر بالوں میں جذب ہو گیا

شاید یہ وہ سکون کا آنسو تھا جو اپنی محبت پانے کیلئے اتنی جنگیں لڑنے کے بعد جا کر اسے پا لینے کے سکون کا لمحہ ہوتا ہے ناتب خوشی کی آنسو نکلتے ہیں یہ ان میں سے پہلا آنسو تھا۔

!اسلام علیکم ڈاکٹر صاحبہ

www.novelsclubb.com

!وعلیکم سلام

اہلام اپنی فائل کو دیکھنے میں مصروف تھی جب آواز سے سر اٹھایا،

آپ؟؟؟

لہجے اور آنکھوں میں دنیا جہان کی حیرت تھی اسے لگا تھا کوئی سٹاف ممبر اسے بلانے آیا ہے کیونکہ ابھی اسے سینئر ڈاکٹر کیساتھ راؤنڈ پہ جانا تھا

!جی بیگم صاحبہ میں

وہ مسکراتا ہوا دروازے سے ٹھیک لگائے ایک پاؤں دوسرے کے اوپر کے گزار کر ٹیک رکھا تھا اور ہاتھ سینے پہ باندھے کھڑا تھا،

اب اندر آجاؤں؟

اب یہاں تک آہی چکے ہیں تو آگے بھی آہی جائیں !شیور

وہ اپنی کرسی سے اٹھی اور ٹیبل کی دوسری طرف پڑی دونوں کرسیوں میں سے ایک کرسی اس کیلئے پیچھے کی اور بیٹھنے کا اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

ویسے مجھے لگا کہ آپ مجھ سے ملنے کیلئے اٹھیں ہیں پر۔۔۔۔ خیر اتنی قسمت کہاں اس غریب بندے کی

(ہانی تم سے آپ تب ہوتی تھی جب وہ طنز کرتا تھا یا ناراض ہوتا تھا)

ناٹ سو فنی ! کیپٹن صاحب بیٹھ جائیں

احلام نے آنکھیں گھماتے کہااور واپس اپنی کرسی پہ بیٹھ گئی

آپ ٹھیک ہیں؟

اہلام نے اسے دیکھتے فکر سے پوچھا

ایسے پوچھو گی تو کیسے ٹھیک رہوں گا،

اس ن مسکراتے اب کرسی پہ بیٹھتے ٹانگ پہ ٹانگ چڑھا کر پیچھے کو ٹیک لگائی

زاویار؟

.....جی جانِ زاویار

مطلب آپ ہو سیٹل کیوں آئے اس لیے پوچھا؟

بھئی اسی لیے کیونکہ یہاں میری ایک عدد بیوی کام کرتی ہے اور مجھ سے اسے کو دیکھے بنا رہا نہیں جاتا

پہلے کیسے رہتے تھے؟

احلام نے فائلز بند کرتے سائیڈ پہ رکھی اور گردن کو دائیں بائیں جھٹکا دیا وہ یقیناً ٹف ڈیوٹی کی وجہ سے تھکی ہوئی تھی

!پہلے دل کو یہ تسلی دیتا تھا کہ زاویار نہیں جانا ورنہ شیرنی پھاڑ ڈالے گی

....ہا۔۔۔آپ نے مجھے شیرنی بولا

ہانی کا منہ کھل گیا

ہاں زاویار کی ساتھ شیرنی ہی نبھا سکتی ہے بھئی اور کسی میں اتنا دم نہیں ہے نا،

اچھا اب آپ جائیں مجھے کام کرنا ہے شام کو گھر میں بات کریں گے

بھئی زوہان ٹھیک کہتا ہے کہ محبت پیار ویار نہیں کرنا چاہیے بندہ ذلیل ہوتا ہے،اب میں اتنی ٹف ڈیوٹی کے بعد یہاں ہسپتال کے اس سنگین اور ڈراونے ماحول میں ملنے آیا ہوں اور بیگم بھاگا رہی ہے،

www.novelsclubb.com

وہ اب کرسی سے اٹھ چکا تھا گھوم کر اس کی طرف آیا،

پہلی بات جس کی بیگم ڈاکٹر ہو اسے اس ماحول کی عادت ہونی کیونکہ اسے ڈیٹ کیلئے سیون سٹار ہوٹل نہیں بلکہ آئی سی یو اور ڈنر میں اٹیلین یا تھائے فوڈ نہیں بلکہ پینا ڈول یا انجیکشن ہی ملے گا،

اچھا بس بس اب مجھے سچ میں چکر آ رہے ہیں چلو اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ کھینچتے دروازے تک لے آیا

کہاں؟ مجھے کام تو کرنے دیں، پلیز ابھی ایک راؤنڈ بھی رہتا ہے میں ایسے نہیں جا سکتی زاویار،

ہانی نے مسکینوں والی شکل بناتے منت کی وہ جانتی تھی وہ ایسے نہیں مانے گا،

نہیں ایسے ہی چلو بس لونگ ڈرائیو پہ جانا ہے،

جاتے جاتے زاویار نے کرسی کی پشت سے اس کا سفید کوٹ اٹھا کر اپنی بازو پہ رکھا اور اس کا بیگ ٹیبل سے اٹھاتے بائیں ہاتھ میں پکڑا اور دائیں سے اس کا ہاتھ پکڑتے اسے ساتھ کھینچ کر لے گیا

وہ اسے ہاتھ سے کھینچتے اپنے ساتھ لے جا رہا تھا وہ ارد گرد دیکھتے شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی جہاں ہسپتال کا سٹاف کولیگز اور وہاں موجود باقی لوگ مڑ مڑ کر ان دونوں کو دیکھ رہے تھے کیونکہ وہ یونیفارم پہنے تھا،

زاویار پلیز مجھے انفارم کرنا ہے؟ پر وہ بغیر سنے اسے لے کر جا رہا تھا،

...میں آپ کے سینئر ڈاکٹر واصف سے بات کر چکا ہوں چلیے اب

وہ اپنی کشش اور خوبرو پرسنیلٹی کا ملک تھا اور وردی اور سنجیدگی تو اس پہ جچتی بہت تھی،

اب آپ مجھے کل میرے کیبن تک ہی چھوڑیں گے؟ وہ گاڑی کے پاس جا کر منہ بنا کر بولی

جو حکم آپ کا، لیکن کوئی خاص وجہ؟

www.novelsclubb.com

یہ جو ایسے کسی بولی وڈ فلم کی طرح لائے ہیں نا ہاتھ پکڑ کے کل میں کسی کے سوال کا جواب نہیں دوں گی، سب سمجھیں گے کہ کسی فوجی کے ساتھ بھاگ کے جا رہی ہے ڈاکٹر احلام جو بڑی بڑی باتیں کرتی تھی کردار کی سیلف ڈیفنس کی،

ویسے کافی خوبصورت کولیگز ہیں آپ کی؟ نہیں؟

اہلام کا منہ کھل گیا !ہا

تو جائیں نا ان کے ساتھ لونگ ڈرائیو پہ میں نہیں جا رہی،

بندے کو اچھا بابا! ارے ہانی میں مذاق کر رہا تھا اور رہی بات فوجی کی تو اتنے ہینڈسم وردی میں دیکھ کر وہ سب کچھ سوچنا بھول گئی ہوں گی، ان کی بھی غلطی نہیں ہے نا

اس نے بے اختیار بالوں پہ ہاتھ مارتے ادائیں دکھائی،

اب چلیں؟ اہلام نے نفی میں سر ہلاتے اسے پیچھے دھکا دیا اور گاڑی میں بیٹھ گئی

ہاہاہاہا

www.novelsclubb.com

چلو وہ ہنستے ہوئے اس کے دائیں طرف ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا

زوہان اب بیڈ پہ ٹیک لگائے لیپٹاپ گود میں رکھے کچھ کام کر رہا تھا،

حزیفہ کی شادی کے دنوں میں وہ آفس بھی نہیں گیا تھا پھر اب تو اس کی بازو بھی زخمی تھی،

سائیڈ ٹیبل سے ایک فائل اٹھاتے اس کے ہاتھ سے نیچے گر گئی،

اس نے ارد گرد دیکھا کیونکہ اس کے بازو پہ دوبارہ سے پلاسٹر لگا ہوا تھا

جب کچھ نہ ہو سکا تو وہ خود ہی جیسے تیسے جھک کر اٹھانے لگا تو بازو میں زوردار ٹیس اٹھی

سسسس آہہہہ!

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں میچ کر پھر سیدھا ہوا

.....آنکھیں کھولی تو

سامنے سے آ کر اس نے جھک کر اسے فائل اٹھا کر اس کی طرف بڑھائی،

ہلے اریبہ؟زوہان کے لب تقریباً سرگوشی کے برابر

آپ کو کیا ضرورت تھی ہیرو بننے کی جب مجھ سے آپ کو کوئی محبت نہیں ہے جب میں آپ کو ایک چیلنج سے زیادہ کچھ نہیں لگتی تو یہ شادی اور اپنانے کا ڈرامہ دوبارہ سے کویں کر رہے ہیں، میں جانتی ہوں آپ یہ ہمدردی میں کر رہے ہیں کیونکہ میرا رشتے مانگنے والا انسان مجھے بس استعمال کر رہا تھا میرے بابا کے بزنس کیلئے اور آپ بس مجھ پہ رحم کھا کر میرے بابا یا اپنے ڈیڈ کی بات مان کر ہی یہ سب کر رہے ہوں گے لیکن یہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور مجھ اب شادی میں کائی دلچسپی نہیں ہے مجھے اپنے کیریئر پہ فوکس کرنا ہے کچھ بننا ہے پلیز آپ یہ سب کر کے مجھے میری ہی نظروں میں نہ گرائیں،

اریبہ نے بیڈ کے ساتھ کھڑے ہوتے سامنے دیکھ کر سب ایک ہی سانس میں کہہ ڈالا اور وہ بھی کیپ ٹاپ کہ طرف دیکھ کر سب سنتا رہا،

www.novelsclubb.com

پھر سر اٹھا کر اسے دیکھا

میں یہ شادی۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ سے کوئی شادی نہیں کرنی زوہان آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں؟

زوہان کچھ بولتا اس سے پہلے وہ اس کی بات کاٹ گئی زوہان کے چہرے پہ غصے کا ایک سایہ لہرا کر گیا

تمہارے اس کمینے بھائی نے بھیجا ہے تمہیں،

وہ میرے بھائی ہیں ان کے بارے میں، میں کچھ نہیں سنوں گی،

اس نے ایک تیکھی نظر سے زوہان کو دیکھا

تو تم شادی نہیں کرنا چاہتی

.....اور کل والی بات کیلئے اگر آپ ابھی بھی انکار کرنا چاہتے !جی

.تم صرف اپنی بات کرو، مجھے کیا کرنا ہے وہ میں کرلوں گا

.....آپ کو

www.novelsclubb.com

صرف اپنی بات کرو، اریبہ صرف اپنی

اب زوہان نے زور دیتے کہا تو وہ چھپ ہو گئی،

" !اس دن کیلئے اور کل والی بات کیلئے ایم سوری"

میں جانتی ہوں یہ سب نہیں ہونا چاہیئے تھا لیکن آپ کو بھیا کو بتا دینا چاہیئے تھا یہ سب سچ نہیں ہے

میں اس انسان کو کچھ نہیں کہنا تو دور اسے دیکھنا بھی چاہتا،

زوہان نے حزیفہ کا حوالہ دیتے کہا

اور تمہیں اتنا شوق ہے تو خود اپنے۔ھائی کو بتا دو کہ تم مجھ سے محبت نہیں کرتی اور تمہیں ہمیشہ پروٹیکٹ کیا ہے نہ کہ تمہارا فائدہ اٹھایا ہے،اسے جو سمجھنا ہے سمجھے مجھے کسی سے کوئی فرق نہیں پڑتا

مجھے آپ سے شادی پھر بھی نہیں کرنی،

اتنا کہتے وہ رکی نہیں اور تیزی سے باہر نکل گئی،

www.novelsclubb.com

پیچھے زوہان نے سر جھٹکا

" ڈرپوک کہیں کی "

میری طبیعت کا پوچھا تک نہیں پر اپنی پڑی ہے

وہ دروازے کی طرف دیکھتے بڑبڑایا

مجھے یقین نہیں آرہا کہ تمہاری پورے سیمسٹر میں اتنی اچھی پروگریس رہی ہے

حمین نے یونیورسٹی کی پارکنگ میں آتے ساتھ چلتی اس پتلی دبلی سے عائرہ سے کہا جو آج بہت خوش تھی

ان کے ایگزیمز ہونے والے تھے اور آج عائرہ کے پروفیسر نے عائرہ کی بہت تعریف بھی کی تھی کہ وہ اتنی لیٹ آکر بھی کلاس میں سب سے آگے رہی تھی،

www.novelsclubb.com

وہ بھی اس لیے کیونکہ وہ اپنی اسائنمنٹ حنین کی مدد سے بناتی رہی تھی اور حمین جو کسی کو پانی تک نہ دے اسے پوری پوری اسائنمنٹ بنانے میں آدھی آدھی رات تک بیٹھ کر ہیلپ کرتا تھا،

!بس کبھی غرور نہیں کیا تمہاری طرح

عائرہ نے اپنے بال کندھے سے جھٹکے

ثمینہ اسے دیکھتے ہنس دیا

تم مجھے ایک بات بتاؤں بندررررر

ہاں پوچھوں نا

وہ دونوں اب بائیک پہ بیٹھ رہے تھے جو عائرہ نے اصرار کرنے پہ آج حمین یونیورسٹی لایا تھا

تعریف میری ہوئی ہے اور خوش تم کیوں ہو رہے ہو؟

میری خوشی تم میں ہی تو ہے نا؟

حکیم نے بائیک سٹارٹ کرتے آہستہ سے کہا

www.novelsclubb.com

کیا کہا؟

عائرہ اس کے پیچھے بیٹھتے بولی

کچھ نہیں وہ اسائنمنٹ میں ہی بنا کر دیتا تھا نا اس لیے مجھے اپنی محبت پہ خوشی ہو رہی ہے

اوہیلو! تم بس ہیلپ کرتے تھے

! ایک ہی بات ہے نا چڑیل

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک کیفے کے باہر تھے حنین بائیک روکتے اترا تو عائرہ بھیا تر گئی

کیا ہوا یہاں کیوں لے آئے؟

چلو تو ونڈر بتاتا ہوں

ثمینہ نے بائیک کی چابی جیب میں ڈالتے کہا

دیکھو میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ڈیٹ پہ نہیں آؤں گی میرا اسٹینڈرڈ تھوڑا ہائی ہے اور بندروں کو ڈیٹ کروں ابھی اتنا بھی برا وقت نہیں آیا

حمین ایک ٹیبل پہ بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

اور وہ بھی دوسری طرف بیٹھ گئی

زیادہ اڑنا مت شروع کیا کرو میں تمہیں بس ٹریٹ دینے لایا ہوں ! دیکھو

اور وہ کیوں؟

شاہد تمہاری سوچ بدل جائے اس لیے،

کیا مطلب؟

مطلب کے کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔چکو آڈر کرو

حمین نے مینیو گارڈ اس نے سامنے رکھا

تم آڈر کر دو میں وہی کھالوں گی،

Are you sure ?

عائرہ نے اپنی دائیں طرف ٹیبل پہ بیٹھے ایک لڑکی اور لڑکے کو دیکھ کر کہا جو کسی بحث میں مصروف تھے اور لڑکا لڑکی کو شاید ڈانٹ رہا تھا وہ بھی ان دونوں کی ہی عمر کے تھے،

دیکھو میں اس کیے کہتی ہوں کہ یہ پیار محبت سب چونچلے ہیں ٹائم پاس ہے،

www.novelsclubb.com

حمین ی

ویٹر کو آڈر بتا کر اس کی طرف مڑا اور پھر اس طرف دیکھا

سب ایک جیسے نہیں ہوتے ہم انسان کو دیکھ کر پوری کائینات کو جج نہیں کر سکتے ! عائرہ ہیں،

جو بھی ہے یہ سب ختم یہیں ہوتا ہے میں نے لندن میں بھی ہر روز یہی سب ایسی ہی باتوں سے شروع ہو کر ایسی ہی لڑائی پہ ختم ہوتے دیکھا ہے

پھر تم نے کسی سچے محبت کرنے والوں کو دیکھا ہی نہیں ہو گا جو ایک دوسرے کیلئے خود کو بدل بھی سکتے ہیں اور کمپرومائز کر بھی سکتے ہیں،

بندرررررررر تم آج کل سڈنلی اتنے سیریس جیسے ہو جاتے ہو؟

شاید محبت کا اثر ہے۔۔۔۔۔

حنین نے شانے اچکاتے کہا

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟ تم۔۔۔ تم کسی سے محبت کرتے ہو؟

عائرہ کا منہ کھل گیا

حکیم نے فوراً ہی اس نے منہ پہ اپنے ہاتھ رکھ دیا

پاگل ہو گئی ہو اتنی زور سے کیفے کے درمیان بیٹھ کر چلا رہی ہو؟

اچھا سوری! لیکن تم سچ میں کسی سے محبت کرتے ہو؟

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے

I was joking dude !

حمین نے سر کی پشت کھجاتے کہا

دیکھو حمین محبت کرتے ہو تو بتا دو میں کسی کو نہیں بتاؤں گی،

چل رہو میرا سر نہ کھاؤ چڑیل ورنہ بل تمہیں دینا ہو گا اور میں بھاگ جاؤں گا

عائرہ نے سڑے ہوئے تاثرات کیساتھ اسے دیکھا

دیکھ لوں گی تمہیں میں اگر کوئی بری شکل والی ہوئی نا تو کھا جاؤں گی میں اسے،

کیوں؟ میری محبت ہو گی ہوئی بھی تو، تمہیں اس سے کیا اچھی شکل کی ہو یا بری، تم تو ویسے بھی آدر ریجیکٹ کر رہی ہو نا؟

کیونکہ تم میرے دوست ہو کزن ہو اب اتنے بھی برے نہیں ہو پر سنیلٹی وائز اچھے ہو کسی ایسی ہی فضول لڑکی کو نہ پٹا لینا سمجھے ؟

تم پٹ جاؤ تو مسئلہ ہی نہیں ہے پھر ؟

حمین نے اب اسے فرصت سے دیکھتے کہا

Don't ever think of this ..... I'm not mad, you monkey!

عائرہ اس کے ایسے دیکھنے پہ گڑبڑا کر فوراً بولی

اور ویسے بھی میں جلدی ہی واپس لندن چلی جاؤں گی

I'm just waiting for my exams....

www.novelsclubb.com

جہاں چکی جاؤ گی ؟

حمین جو اس کی بات سے حیرت ہوئی

لیکن تمہیں تو پاکستان پسند ہے نا؟

تو؟ پاکستان مجھے پسند ہے لیکن میں یہاں سروائیو نہیں کر سکتی ناوہاں سب ہیں میرے فرینڈز میری یونیورسٹی میرا گھر اور میرا لندن سب ویسا ہے جیسا مجھے پسند ہے یہاں بھی میری فیملی ہے لیکن

لیکن تم یہاں رہنا نہیں چاہتی؟

یس بڈی! لیکن تم پریشان نہ ہو تمہاری شادی پہ میں آجاؤں گی تم بھی آتے رہنا ہم اب فرینڈز رہیں گے ہمیشہ عائرہ جسے ایک دفعہ دوست بنا کے وہ پھر کبھی اسے نہیں چھوڑتی،

حمین کا نجانے کیوں اس کے خیالات سن کر موڈ آف ہو گیا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے چپ کروا لے اور یہ سب کہنے نہ دے اور پھر کبھی واپس نہ جانے دے،

لیکن احلام نے کہا تھا وہ واپس نہیں جائیں گی

www.novelsclubb.com

حمین نے امید سے اسے دیکھا

شاید وہ نہ جائے کیونکہ اب ان کا نکاح ہو رہا ہے اور زاویار بھائی بھی اب انہیں نہیں ! ہاں جانے دیں گے ان کی جاب بھی یہیں ہے انہوں نے پھپھو سے وعدہ کیا تھا نا کہ وہ پاکستان میں ہی جاب کریں گی اس لیے وہ نہیں جانا چاہتی لیکن میرے پاس کوئی ریزن نہیں ہے

! رائٹ تمہارے پاس کوئی ریزن ہی تو نہیں ہے

حمین نے آہ بھرنے کے انداز سے کہا

اس کے اندر بے چینی بڑھ گئی وہ کیا سمجھ رہا تھا شاید وہ غلط تھا وہ اس آزاد پرندے کو قید نہیں کر سکتا تھا اور نہ اب کرنا چاہتا تھا وہ وڑنا چاہتی تھی اپنی زندگی میں اور وہ اسے اپنے ساتھ قید نہیں کرنا چاہتا تھا

ویٹر تب تک ان کی ڈرنکس سرو کرنے لگا

تبھی دائیں طرف بیٹھے شور کی آواز آئی

ان دونوں کیساتھ ساتھ وہاں بیٹھے سب انہیں دیکھنے لگے اس لڑکے نے اس لڑکی کی بازو پکڑ کر اسے زبردستی بٹھایا جبکہ وہ اپنا آپ چھڑوا رہی تھی

www.novelsclubb.com

What the hell is he doing ? Do something do something Humain!

عائرہ نے حمین کو دیکھتے کہا

عائرہ خبردار تم کچھ نہیں بولو گی چپ رہو فضول ٹانگ مت اڑایا کرو

حنین نے اسے ڈانٹ کر چپ کروایا

اتنی دیر میں ایک زوردار تھپڑ کی آواز آئی اور وہ لڑکی اپنے گال پہ ہاتھ رکھتے دوسری طرف مڑ گئی

عائرہ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا وہ کسی کے ساتھ ظلم ہوتے کیسے دیکھ سکتی تھی لیکن وہ بھول گئی تھی کہ یہ پاکستان ہے اس کا لندن نہیں کہ وہ ان کو سزا کرا اس معاملے کو ختم کروا سکتی ہے

عائرہ نے اپنے گولڈ ڈرنگ کی بوتل اٹھائی اور بغیر سوچے سمجھے اس لڑکے کی طرف پھینکی جو کہ ان سے کچھ فاصلے پہ ہی تھا،

بوتل اس کے سر پہ جا لگی اور کانچ ٹوٹنے کی آواز سے حنین نے چونک کر سر اٹھایا جہاں وہ اپنی کرسی پہ کڑی تھی

You jerk! You deserve this ,

عائرہ نے اس لڑکے کو دیکھتے کہا

عائرہ؟

حمین کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا اسے ایک پل کو سمجھ ہی نہیں آئی کہ وہ کیا کر چکی ہے

وہ لڑکا اپنا سر تھامے کھڑا ہوا جہاں اس کے سر سے خون کی ایک دھار بہہ کر گال سے ٹپک رہی تھی

سب ہی وہاں عائرہ کی حرکت پہ حیران رہ گئے

وہ لڑکا اپنا زخم بھول کر اپنے ٹیبل سے ایک پلیٹ اٹھا کر بجلی کی تیزی سے عائرہ کی طرف بڑھا اور پلیٹ اس کی طرف پھینکی نشانہ اس بھی سر ہی تھا

لیکن اس سے بھی تیزی سے حمین اس کے آگے آیا اور کانچ کی پلیٹ حمین کی بازو پہ لگ کر کئی ٹکڑے ہو گئی اسے چوٹ بھی لگی تھی

www.novelsclubb.com

Don't you dare to touch her !

سر پلیز آپ لوگ یہاں موجود سب لوگوں کو ڈسٹرب کر رہے ہیں،

وہاں کے مینجر نے ان دونوں کے پاس آتے کہا

تم جانتے ہو میں کون ہوں؟

اس لڑکے نے تیش اور غصے سے عائرہ کی طرف دیکھ کر کہا اور ایک ہاتھ سے اپنا سر تھام رکھا تھا،

! ہٹو سامنے سے

پیچھے رہ کر مجھ سے بات کرو ایک لڑکی سے کہا مقابلہ۔ کر رہے ہو

حمین نے اسے عائرہ کی طرف بڑھنے سے روکتے واپس دھکا دیا

تم دونوں جو تو میں دیکھ لوں گا

! تو دیکھو ہم یہیں ہیں

حمین بھی عائرہ کے سامنے ڈٹ کر کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

تم جانتے ہو میرے ڈیڈ کون ہیں جانتے ہو تم

وہ دھاڑا

کیوں؟ تم نہیں جانتے جو ہم سے پوچھ رہے ہو؟

عائرہ نے حمین کے پیچھے سے ہانک لگائی جس پر وہ لڑکا اور تیش میں آ گیا

اس نے عائرہ تک پہنچنا چاہا لیکن حمین نے اسے گریبان سے پکڑ لیا

اس سے پہلے وہ حمین کو مارتا حمین نے اسے اچھا خاصا دھوڈالا

تمام لوگ کیفے میں جمع ہو گئے

مینجر نے پولیس کو کال کر دی

وہاں جتنے بھی لڑکے تھے سب انہیں چھڑوانے لگے لیکن وہ لڑکا اسے مار رہا تھا اور وہ حمین بھی خود کو بچاتے ہوئے اس کو جواباً مار رہا تھا

عائرہ حمین کی ایک بازو کیساتھ چپکی چلا چلا کر اسے رکنے کا کہہ رہی تھی لیکن وہ بے قابو ہوا تھا

www.novelsclubb.com

نجانے وہ کون سا غصہ کہاں نکال رہا تھا

عائرہ پیچھے ہٹو، اسے کیں بتاتا ہوں

تم اس کو ہاتھ لگا کر تو دکھاؤ میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ دوبارہ ایسا کرنے کے قابل نہیں رہوں گے سمجھے ؟

حمین کا اشارہ عائرہ کی جانب تھا

تم ابھی مجھے جانتے نہیں ہو، میں بھی دیکھ لوں گا تمہیں،

کیا ہو رہا ہے یہاں ؟

حمین ؟

پیچھے سے آتی اونچی آواز پہ حمین نے مڑ کر دیکھا اور پل بھر میں اسے کی آنکھیں باہر آئی

وہاں زاویار اور احلام کھڑے تھے زاویار ابھی بھی آرمی یونیفارم میں تھا اور ساتھ احلام اپنا بیگ اٹھائے کھڑی تھی وہ لوگ لونگ ڈرائیو کے بعد شاپنگ کر کے یہاں زاویار کی فیورٹ کیفے میں کافی پینے آئے تھے لیکن یہاں کا منظر دیکھتے ہی ان کو حیرت ہوئی

وہ دونوں تو یہ منظر دیکھ کر واپس جانے والے تھے لیکن حمین کا بائیک دیکھ کر زاویار نے دیکھنا ضروری سمجھا،

اسے پتہ تھا حمین پرائی لڑائی میں کبھی ایسے چھلانگ نہیں لگاتا لیکن یہاں اسے دیکھ کر اس کا دماغ گھوم گیا تھا،

تم دونوں کیا کر رہے ہو؟یوں اس طرح کیفے کے درمیان کھڑے ہو کر کتوں کی طرح لڑ رہے ہو؟

زاویار نے غصے بھری آواز میں حمین اور دوسرے لڑکے دونوں نے ایک دوسرے کو چھوڑ دیا دونوں جو چھوٹیں لگی تھی

عائرہ بھاگ کر احلام کے پاس چلی گئی وہ شاید رو بھی رہی تھی

اتنی دیر میں پولیس بھی وہاں آگئی،

زاویار بھائی وہ۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم اپنا منہ بند رکھو

زاویار سر۔۔۔۔۔۔

تم بھی خاموش رہو

زاویار نے دونوں کو خاموش کروادیا

شاید وہ اس لڑکے کو بھی جانتے تھا

اور مجھے یہ بتاؤ کہ کن کن فیملیز سے تعلق رکھتے ہو تم دونوں ان لوگوں کو یہ سکھایا ہے یوں بیچ بازار کہ تماشہ لگانا اور تم دونوں کیساتھ شاید لڑکیاں بھی ہیں ان کا ہی خیال کر لیتے،

وہ یہ نہیں جانتا تھا یہ فساد بھی ان ہی کی وجہ سے ہوا تھا

اتنی دیر میں دو پولیس اہلکار اندر داخل ہوئے مینجر انہیں اندر کے آیا

دونوں نے زاویار کو امید بھری نظروں سے دیکھا

لیکن وہ خاموش کھڑا رہا

وسیع انہیں کے جاؤ! میں بھی آرہا ہوں ان دونوں کے فادرز کو انفارم کر کے

www.novelsclubb.com

اور اس بات بھی دونوں کے اندر ایک سنسناہٹ دور گئی اور خلق خشک ہو گئے وہ دونوں جانتے تھے کہ اب آگے کیا ہونے والا ہے

احلام نے بھی غصے سے زاویار کی طرف دیکھا

لیکن بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔پہلی اس لڑکی۔۔۔۔۔۔

عمر ابھی بولتا کہ حمین فوراً آگے بڑھا

زاویار بھائی چلیں میں آپ کیساتھ چلتا ہوں

یہ کہہ کر وہ ان کے ساتھ باہر نکل گیا

عمر تم بھی چلو میں تم دونوں سے پولیس سٹیشن میں ملتا ہوں

!لیکن زاویار سر

عمر چلو اس سے پہلے میں سر کو خود فون کروں،

اس نے غصے سے کہا تو وہ بھی چپ چاپ چل دیا،

-

-

احلام روکیں نا زاویار بھائی کو وہ کیسے ایسے کر سکتے ہیں میں جانتی ہوں وہ روک سکتے ہیں حمین کو

www.novelsclubb.com

عائرہ نے احلام کی بازو پکڑتے کہا

Don't worry aira ,

میں بات کرتی ہوں کچھ نہیں ہو گا اسے،

تم دونوں گھر جاؤ ابھی ڈرائیور کو آنے میں ٹائم لگے گا اب یہاں سیف نہیں ہے اور احلام آپ خود ڈرائیو کر لیں،

میں اب یہ معاملہ دیکھ کر آتا ہوں میں نے حزیفہ کو بھی میسج کر دیا ہے وہ بھی آتا ہو گا

زاویار آپ نے انہیں جانے کیوں دیا روک سکتے تھے نا آپ؟

احلام نے غصے سے اسے دیکھا

احلام گھر جاؤ میں نے کہا نا،

www.novelsclubb.com

لیکن زاویار برو! حمین کو آپ نے بھیجا کیوں وہ غلطی اس کی نہیں تھی نا آپ پلیز روکیں انہیں، وہ لڑکا اس لڑکی کو امر رہا تھا وہ ڈرا رہا تھا سے ہم نے بس ہیلپ کی۔۔۔۔۔۔۔

عائرہ گھر جاؤ ابھی احلام کے جائیں اسے،

زاویار نے کہتے گلاسز اپنی جیب سے نکالی اور پہن کر اپنی گاڑی میں بیٹھتے ان کی گاڑی کے پیچھے چلا گیا۔

احلام اور عائرہ گھر پہنچی تو سب لاونج میں بیٹھے تھے انہیں اندر آتا دیکھ کر ہی مسز فاطمہ اٹھ کر عائرہ کے پاس آئی اور اسے کہنہ سے پکڑا

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے نا؟ بتاؤ مجھے کیا کیا ہے تم نے اور اس بچے کو پھنسا دیا ہے اگر تمہاری وجہ سے ہوا ہے نا تو دیکھ لینا

www.novelsclubb.com

پلیز ! ماما

یہ کہتے ہی وہ رو پڑی آنسو اس کے گالوں پہ بہہ گئے

ماما چھوڑیں اسے کیا کر رہی ہیں آپ ؟

احلام نے انہیں اس سے دور کیا

وہ دونوں آپس میں لڑے ہیں اور زاویار ساتھ ہی ہیں ان کے وہ سنبھال لیں گے

فاطمہ خبردار بچی آگے ڈری ہوئی ہے اس طرح کونسا طریقہ ہے بات کرنے کا؟

مسز ثمینہ نے آتے عائرہ جو اپنے پاس صوفے پہ بٹھایا اور اپنے ساتھ لگا لیا

آپ لوگوں کو کس نے بتایا؟

وہ حزیفہ کے فون پر میسج آیا تھا تو ہمیں پتہ چل گیا،

احلام کے پوچھنے پہ وانیہ نے بتایا،

www.novelsclubb.com

وہ دونوں وہاں کھڑے تھے اور سامنے زاویار تھوڑے فاصلے پر پہ ٹیبل کے ساتھ رکھی سامنے ٹیبل کی دوسری طرف ایک پولیس آفیسر بیٹھا تھا جو کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے اسے جانتا تھا

وسیع تمہیں پولائٹ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے انہیں ڈرانا تمہارا کام ہے سمجھے ؟

اس پولیس آفیسر نے ہاں میں سر ہلایا

کچھ ہی دیر بعد دروازہ کھلا اور حزیفہ داخل ہوا اس نے حیرت سے حمین کو دیکھا حمین نے بھی اسے دیکھتے سر جھکا لیا

حزیفہ آگے بڑھا لیکن اس کے پیچھے آنے والی شخصیت کو دیکھتے ہی حمین کیساتھ ساتھ وہاں سب کے اوسان خطا ہو چکے تھے ان کو قطعاً توقع نہیں تھی کہ وہ خود آجائیں گے

سکندر صاحب سفید قمیض شلوار اور بلیک لوٹ پہنے اندر داخل ہوے حمین کو دیکھنے کو بالکل نظر انداز کے جے آگے آئے

انہیں دیکھتے ہی آفیسر وسیع اور زاویار آٹھ کھڑے ہوئے لیکن زاویار نے حزیفہ کو گھوری سے نوازا

! آسلام علیکم انکل

واعلیکم سلام بیٹا! مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی

یہ کہتے سکندر صاحب کرسی پہ بیٹھے

حمین نے خوشی سے اوپر دیکھا لیکن تاثرات نارمل رکھے

انکل ایم سوری لیکن انہیں یہاں لانا پڑا میری ڈیوٹی۔۔۔۔۔۔

میں سمجھ رہا تھا ابھی تک تم نے اسے مار مار کر اس کی شکل بگاڑ دی ہو گی اور مجھے پہنچاننے میں مشکل ہو گی لیکن اسے ایسے بالکل سلامت دیکھ کر مجھے تم پہ افسوس کو رہا ہے،

سکندر صاحب نے کہتے ہی جہاں وسیع چونکا تھا وہیں پہ حمین کی تو جان خلق میں آئی تھی

زاویار اور حزیفہ پیچھے ایسے ہی کھڑے رہے جیسے وہ اب جانتے تھے کہ یہی ہونے والا ہے

تھوڑی دیر بعد پھر دروازہ کھلا اور اس بار عمر کی پیشانی پہ پسینے کی بوندیں نمودار ہوئی،

! اسلام علیکم سر

ان کو دیکھتے ہی زاویار جے انہیں سلیوٹ کیا انہوں نے بھی اسے ویسے ہی جواب دیا

واعلیکم سلام کیپٹن زاویار،

! اسلام علیکم سر

My self Major Humayun!

میجر ہمایوں نے بھی حمین اور عمر کی طرف ایک نظر ہی دیکھا تھا لیکن یہ ایک نظر وہ ساری زندگی نہیں بھول سکتے تھے

اس لیے وہ زاویار کو بھی اچھے سے جانتا تھا کیونکہ زاویار میجر احمد عمر کے بڑی بھائی تھے، کو ان کے گھر آنا جانا تھا

زاویار نے ہی دونوں جے گھر کال کی تھی،

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد وہ لوگ باہر نکلے،

سکندر صاحب اور میجر ہمایوں نے مصحافہ کیا

سکندر صاحب اپنی گاڑی میں جا بیٹھے

تم سے کس نے کہا تھا کہ بابا جان جو کے کر تشریف لاؤ

زاویار نے حزیفہ کو غصے سے دیکھتے کہا وہ دونوں ساتھ ساتھ آرہے تھے اور ان کے بالکل پیچھے حمین نرے ہوئے قدموں اور جھکے ہوئے سر سے آرہا تھا جو سن بھی رہا تھا

میں نہیں کے کر آیا جب تم نے میسج کیا تو میں روم میں تھا اور موبائل لاؤنج میں رہ گیا تھا بابا جان نے دیکھ لیا بس، اور خود آنے کی ضد کیں نے منع کیا تھا پھر انہوں نے نہیں سنا،

اور تم۔۔۔۔ تمہیں آج میں گھر جا کر سیدھا کرتا ہوں زیادہ ہی زوہان بننے کا شوق ہے نا تمہیں جو ہوں ہر کسی کے گلے پڑتے پھر رہے ہو تم،

حزیفہ نے پیچھے مڑے حمین کی کلاس بھی لے لی،

! اوئے اس کا یہاں کیا ذکر میرے بھائی کے بارے میں کوئی بات نہیں سمجھے

www.novelsclubb.com

زاویار نے اسے روک دیا،

یہ جو تمہارے بھائی ہیں نا انہیں پھر سنبھال کر بھی رکھو دونوں کو گھر والے جھیل سکتے ہیں لوگ یوں نہیں برداشت کرتے،

یہ کہتے حزیفہ غصے سے گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ سکندر صاحب کیساتھ جا بیٹھا

اور زاویار نے حمین کو اپنی گاڑی میں بٹھالیا

وہ لوگ گھر میں داخل ہوئے تو سب وہیں موجود تھے سوائے زوہان کے،

سکندر صاحب آگے آکر رک گئے وہ لوگ بھی ان کے پیچھے گھر میں داخل ہوئے،

ان کا ویلکم نہیں کیا آپ سب نے، یہ محترم صاحب پچیس سال کی عمر میں ہی تھانے اور کوٹ کچہریوں کی چکر لگا کر آئے ہیں اور ساتھ میں باعزت بھائیوں اور باپ کو بھی وہاں کی سیر کروا کر لائے ہیں،

سکندر صاحب نے بظاہر آہستہ مگر غصے سے بھرپور آواز میں کہا

اس دفعہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ! باباجان

www.novelsclubb.com

زاویار کچھ بولتا کہ انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اسے چل رہنے کا کہا

! یہاں آؤ تم

حمین من من کے قدم اٹھاتا ان کے پاس پہنچا

ان کے سامنے کھڑا ہو گیا

باباجا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

!چٹاخ

ابھی بات حمین کے منہ میں ہی تھی کہ

زاور دار تھپڑ اس کے گال پہ آ لگا،

حمین گال پہ ہاتھ رکھتے دوسری جانب لڑکھڑایا

!نہیں

عائرہ فوراً اس کی طرف لپکی لیکن زاویار نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر روک لیا اور آنکھوں سے ہی چپ رہنے کو کہا وہ جانتا تھا اس وقت اس کا یا کسی کا بھی بولنا حمین کیلئے مزید مشکل پیدا کر سکتا ہے سکندر صاحب کے آگے کسی کی ہمت نہ تھی کہ کوئی بولتا،

www.novelsclubb.com

شرم آنی چاہیئے تمہیں جس گھر سے تم تعلق رکھتے ہو کیا بھول گئے تھے کہ اس گھرانے نے تمہیں کیا سکھایا ہے کیا ان کی پرورش کو بھول گئے تھے تم جو یوں سرِ بازاریوں ان کی تربیت پہ سوال اٹھوا رہے تھے

ساری دنیا کہے گی حمین نے سکندر جو سب کو نصیحت کرتا ہے جس کی ایک دنیا عزت کرتی ہے وہ اپنی ایک بیٹے ہو نہیں سنبھال سکتا

! بولو

وہ اتنی زور سے دھاڑے کے حمین سمیت سب وہاں دنگ ہو گئے

پلیز آپ غصہ نہ کریں آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی ! باباجان

زاویار نے آگے بڑھ کر انہیں تھاما،

www.novelsclubb.com

تم نے اسے وہیں پکڑ کے اتنا مارنا تھا زاویار تم نے اسے چھوڑا کیوں؟

باباجان اسے اپنی غلطی کا احساس ہے اور میں نے اسے وہاں تک اسی لیے جانے دیا کیونکہ اسے بھی پتہ چلنا چاہیے کہ ایسے جلد بازی کا کیا انجام ہوتا ہے ورنہ میں اسے وہیں سے گھر لا سکتا تھا

تم دونوں کو اسے حوالات میں بند کروا آنا چاہیئے تھا ساتھ لے کر نہ آتے،

بابا جان پلیز پہلی اور آخری دفعہ کیا ہے اس نے معاف کر دیں،

پہلی اور آخری دفعہ پہلے بھی اس کی یونیورسٹی سے مجھے دو دفعہ کالز آچکی ہیں کہ اس نے کئی لڑکوں کو پیٹا ہے ان کو لائبریری میں بند کر دیا ہے انہیں سب کے سامنے بے عزت کیا ہے لیکن میں ہمیشہ زوہان یا حزیفہ سے کہہ دیتا تھا تاکہ وہ سنبھال لیں

ہم اس کو شرمندہ نہیں کرنا چاہتے تھے ہم سمجھتے تھے کہ یہ بچہ ہے سمجھ جائے گا ہمیں نہیں معلوم تھا کہ یوں یہ آوارہ گردیاں بھی شروع کر دے گا

بابا جان ایم سوری میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا، وعدہ کرتا ہوں بلکہ قسم کھاتا ہوں آئیندہ کبھی ایسا نہیں ہو گا پلیز اس دفعہ آپ مجھ معاف کر دیں،

حمین سر جھکائے ہی بولا تو سکندر صاحب بغیر کچھ بولے ہی اپنے کمرے میں چلے گئے

اپنے کمرے ہیں جاؤ حمین اسی وقت،

حزیفہ کے کہتے ہی وہ سیڑیاں پھلانگتے اوپر چلا گیا

اب اس کے پیچھے جا کر اس کی منتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے، سن لیں آپ سب،

حزیفہ بھی کہہ کر کمرے میں چلا گیا،

چلو گھر تم بھی،

احلام بھی عائرہ کا ہاتھ پکڑ کے اسے کے گئی۔۔۔۔۔۔۔

زاویار مسز فاطمہ بھی اس کے پیچھے چلے گئے

تم یہاں بیٹھو اور مجھے بتاؤ کہ کیا ہوا ہے اور کیوں لڑائی کی ہے مانی نے کیا تم نے کوئی شرارت کی تھی

احلام؟

عائرہ نے اسے بے بسی سے دیکھتے پکارا

www.novelsclubb.com

تو مطلب تم نے کیا ہے کچھ؟

ہاں وہ لڑکا اپنی جی ایف کیساتھ لڑ رہا تھا اسے مارنے تک کو آ گیا تھا میں نے بس اس کی ہیلپ کرنی چاہی تھی اور غصے میں بوتل اس نے سر میں مار دی

تمہیں شرم آنی چاہیئے عائرہ تم جانتی ہو تمہاری وجہ سے کیا ہو گیا ہے آج اگر آج اسے پولیس والے نہ آنے دیتے تو وہ رات جیل میں گزارتا؟ تم کیسے اتنی بڑی غلطی کر سکتی ہو؟ کتنی دفعہ تمہیں سب نے سمجھایا ہے کہ یہ لندن نہیں ہے جہاں تم لوگوں کی مدد ایسے کروں گی عائرہ یہ پاکستان ہے اور یہاں ہماری فیملی کی بہت عزت و قار اور نام ہے اس طرح ہی حرکتیں کرنا بند کر دو پلیز

احلام نے ہاتھ جوڑتے کہا اور پھر وہاں سے باہر نکل گئی،

جبکہ عائرہ واپس اپنے بیڈ پہ بیٹھ گئی،

ایم سوری حمین تم میری وجہ سے ہمیشہ مشکل میں پڑھ جاتے ہو،

I'm so bad friend I'll go from here soon,

www.novelsclubb.com

عائرہ نے اپنی آنکھوں میں آئے آنسو صاف کرتے خود سے ہی کہا۔

-

-

۔

چچ تم نے اب اسے کیوں ڈانٹا؟

زاویار نے احلام جو عائرہ نے کمرے سے نکلتے دیکھا

کو ہمیشہ وہ اپنے سر پہ لے لیتا ہے اب کیا ڈانٹنا بھی نہیں چاہیے تھا اسے اس کی لاپرواہی اور ہمیشہ خود ڈانٹ کھا لیتا ہے لیکن اس دفعہ حد ہو گئی ہے زاویار،

اچھا نا چلو تم بیٹھو یہاں تم اپنا بی پی نہ ہائی کرو

وہ اپنی غلطی کو بابا جان کے سامنے ہی ماننا چاہتی تھی وہ تو وہیں بولنے والی تھی میں نے ہی اسے روکا تھا،

لیکن۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احلام تم بھی جانتی ہو اور میں بھی کہ وہاں ہماری فیملی کا کوئی بھی لڑکا ہوتا تو وہ یہی کرتا وہ اپنی عورتوں کی عزت کو بچانے کیلئے اپنی جان دے دیتے یہ تو کچھ بھی نہیں تھا اور مجھے نہیں پتہ تھا کہ عائرہ کی غلطی ہے ورنہ میں اتنا آگے بات کو نہ جانے دیتا میں نے انہیں اس کیے پولیس کے پاس اس کیے جانے دیا کیونکہ مجھے لگا دونوں چھوٹے ہیں اور اگر ایسے ہی

چھوڑ دیا تو زور زور اس طرح لڑائی کرتے پھریں گے اور مجھے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ بابا جان تک بات پہنچ جائے گی

لیکن زاویار! آپ یہ بھی جانتے ہیں ہماری فیملی کی کوئی اور لڑکی ہوتی تو ایسا کبھی ہوتا ہی نا،

آپ جانتے ہیں یہ میں ان دونوں کی بھلائی کیلئے کر رہی ہوں آپ نے ان دونوں نے بارے میں جو بھی کہا جذبات کو ایک طرف رکھ کر سوچیں، ہمارا ابھی تو رشتہ جڑا تھا نا کیا ہوا چھ سال پورا خاندان کس اذیت سے گزرا ہے سپیشلی ہم دونوں، پھر اب اریبہ اور زوہان بھائی کو دیکھ لیں ان دونوں کیساتھ کیا ہوا؟

حزیفہ بھیا نے آوٹ آف فیملی کی ہے نا ان کی شادی ہو گئی نا کوئی مشکل نہیں آئی، اب میں نہیں چاہتی جو ہم چاروں برداشت کر رہے ہیں وہ یہ دونوں بھی برداشت کریں حمین جس طرف جا رہا ہے میں کیا کوئی اندھا بھی کہہ سکتا ہے وہ یہ سب کیوں کر رہا ہے،

وہ انسان ہے حمین جو کوئی مر رہا ہو نا تب بھی کہے گا کہ میرے پاس ٹائم نہیں ہے میری ریپوٹیشن میرا اٹیٹیوڈ میری پرسنیلٹی لیکن عائرہ کیلئے وہ سب بھول کر خود کو پیش کر دیتا ہے بغیر کچھ سوچے سمجھے میں نہیں چاہتی کہ عائرہ کا انکار اسے کسی اذیت سے دوچار کرے

احلام؟

تم یہ سب کیسے کہہ سکتی ہو؟ یہ سب قسمت کی باتیں ہیں اور ہم سب ہیں نا ان کیساتھ وہ سب کے لاڈلے ہیں ہانی،

زاویار لاڈلوں جو ہی زندگی خون کی آنسو رلاتی ہے میں آپ اریبہ زوہان بھائی کیا ہم لاڈلے نہیں تھے؟؟؟

ہم ان کا ساتھ تو دے سکتے ہیں نا ہانی تم پہلے ہی ہار مان رہی ہو؟

میں تھک چکی ہوں زاویار اور کسی کو لڑتے دیکھ یا خود لڑ نہیں سکتی اور ان کا۔ ساتھ تب دے سکتے جب وہ خود چاہیں میں اپنی بہن کو جانتی ہوں وہ آسمان کا آزاد پرندہ ہے میری حالت کو دیکھ کر مجھے اندر گھٹتے مرتے دیکھ کر میرے ماں باپ نے اسے روکا نہیں اس نے جو کیا کرنے دیا اب وہ یہ روک ٹوک برداشت نہیں کر سکتی وہ اس پاکستان کے ماحول میں نہیں رہ سکتی اور حمین اور عائرہ دونوں دریا ہیں لیکن وہ جن کے راستے مختلف سمت میں جاتے ہیں میں جانتی ہوں عائرہ سے حمین کو ہمیشہ یہی تکلیف ملے گی کو ابھی ملی ہے وہ اسے سنبھال نہیں سکتا اور عائرہ ان جذبات سے واقف نہیں ہے،

اسے آج تک کالج میں جس نے بھی ڈٹ کا پوچھا ہے یا اسے کچھ کہنے کی کوشش کی ہے اس توڑ کر اسے گنجا کر کر آئی ہے وہ گھر اور ایسے کہتی تھی جیسے کبھی کچھ ہوا کی ہڈیاں پسلیاں ہی نہیں، ان لوگوں نے دوبارہ کبھی اسے مڑ کر بھی نہیں دیکھا،

میں جانتی ہوں وہ حمین کیساتھ یہ سب نہیں کر سکتی تو اس سے کچھ کم بھی نہیں کرے گی اور اس سے پہلے کہ وہ ان جزبات کو ایک خوبصورت خواب سمجھ کر حقیقت بھلا دے اسے روکنا ہے بہتر ہو گا، وہ پچیس سال کا ہے لیکن اس کا دل اب بھی دس سال کے بچے کا ہے پلیز زاویار میں اب اور دلوں کو اجڑتے نہیں دیکھ سکتی؟

پلیز،

احلام زاویار سے کہتی آپ ے کمرے کی۔ چکی گئی جبکہ وہ پیچھے سوچ میں گم ہو گیا

وہ کچھ غلط بھی تو نہیں کہہ رہی تھی وہ اب خوابوں میں نہیں جیتی تھی نا کسی اور کو جینے دینا چاہتی تھی وہ اب حقیقتوں کو سمجھتی تھی۔

وہ اپنے بیڈ پہ نیم دراز تھا آنکھوں پہ بازو رکھے

ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس، بالکل خاموش اپنے مزاج کے برعکس،

تبھی دروازے کھلنے کی آواز آئی اور پھر کوئی کمرے میں داخل ہوا

اس نے کھانے کی ٹرے ٹیبل پہ رکھی اور پھر گھوم کر بیڈ کی دائیں طرف آئی

میرا بھائی مجھ سے بھی خفا ہے؟

حمین نے بازو نہیں ہٹایا تو وانیہ نے پکڑ کر اس کے بازو ہٹائی اور پھر اسے بیٹھایا

۔۔۔۔۔پتہ ہے میں صبح سے اتنی حمین پلیز تم ایسے بالکل اچھے نہیں لگتے یوں خاموش بور ہو رہی ہوں اریبہ کی بھی طبیعت ٹھیک نہیں ہے حزیفہ بھی آفس میں تھی ماما اور چچی کام میں بزی تھی اور تم؟

تمہارا میں انتظار کر رہی تھی کہ کب تم آؤ اور میں اپنے بھائی کیساتھ باہر لان میں واک کروں دونوں چائے پیئیں اور ڈھیر ساری باتیں کریں،

حمین نے اس کی طرف دیکھا

اس کی آنکھوں میں نمی تھی،

تم بھی مجھے وقت نہیں دو گے مجھے میرا گھر یاد آرہا ہے حمین پلیز۔۔۔۔۔۔۔

وانی نے معصوم شکل بنا کر اسے دیکھا

آپ کے شوہر محترم نے آپ کو آنے سے منع کیا تھا نا پھر کوئی آئی کھانا لے کر

حمین نے اس کی باتوں کو سمجھتے کہا

لو جی! اب میں وانیہ حزیفہ ہوں ڈرتی تھوڑی ہوں کسی سے اور دوسری بات جس بات سے منع کیا جائے اس سے منع نہ ہونے میں ہی تو مزا ہے میں اپنے بھائی کو بھوکا رہنے دیتی کیا چلو شاباش آو میں خود کھانا کھلاتی ہوں،

www.novelsclubb.com

وانی اس کے منہ میں نوالے بنا کر ڈالنے لگی اور وہ بھی چپ چاپ کھا رہا تھا،

پوچھیں گی نہیں کہ کیوں لڑائی کی ہے؟

حمین نے نجانے کیا سوچ کر اس سے پوچھا

مجھے پتہ ہے ! نہیں

ان کے یوں کہنے پہ وہ بے اختیار رک کر اسے دیکھنے لگا

کیا مطلب؟

مطلب یہ کہ میں جانتی ہوں نا میرے بھائی ہو کوئی غلط بات برداشت نہیں ہوئی جو گی اس لیے بس غلطی ہو گئی تم سے لیکن بھیا اور سپیشلی بابا جان سے معافی مانگ لینا وہ بہت ناراض تو نہیں ہیں لیکن اپسٹ ضرور ہیں کیونکہ وہ تم سے یہ ایکسپیکٹ نہیں کرتے تھے کبھی شاید اس لیے

تھینکس بھابی،

وانیہ نے اسے یہ نہیں بتایا کہ کل جب وہ عائرہ سے پوچھنے گئی تھی تب اس نے احلام اور زاویار کی باتیں سن لی تھی اسے حمین کی لڑائی کی وجہ معلوم ہونے کی ساتھ ساتھ حمین کے دل میں عائرہ کیلئے جو بھی فیلنگز تھی وہ بھی معلوم ہو چکی تھی

وانیہ نے مسکرا کر اسے دیکھا

اب لیٹ جاؤ اور آرام کرو پھر بابا جان سے بات کر لینا،

!اوکے

وہ اس کے کمرے کی لائٹ اوف کرتی دروازہ بند کرتی باہر نکل گئی،

سامنے سے اریبہ وانیہ جو کمرے سے نکلتا دیکھ کر رک گئی

اس کے ہاتھ میں بھی کھانے کی ٹرے تھی

دونوں نے مسکرا کر سے دیکھا

واہ بھابھی جی واہ! میں تو بھول ہی گئی تھی کہ اب بہو صاحبہ آگئی ہیں،

اریبہ نے مسکرا کر اس کے کندھے سے کندھا ٹکرایا

اس کا اشارہ حمین کو کھانے کھلانے کی طرف تھا

جی ہاں! آتو گئی ہوں اور اب یہ بھی پتہ ہے کہ نند صاحبہ بھی جلدی ہی رخصت ہو جائیں گی تو بس پریکٹس کر رہی تھی

کیا مطلب؟

اریبہ فوراً سیدھی ہوئی

آہمہ اریبہ،

اس نے گہری سانس لی

اریبہ میں یہاں سے سیدھی تم سے ہی بات کرنے آرہی تھی بابا جان نے بلایا ہے تمہیں چلو،

وہ دونوں لاونج میں داخل ہوئی تو سامنے سکندر صاحب ثمینہ بیگم اور حزیفہ تینوں بیٹھے تھے

اریبہ سکندر کے پاس پڑے دائیں صوفے پہ بیٹھ گئی وانیہ بھی اس کیساتھ بیٹھ گئی

اس نے دونوں ہاتھ گود میں رکھے ہوئے تھے اور انگلیاں چٹخ رہی تھی سر جھکا رکھا تھا وہ شاید جانتی تھی ایک دفعہ اسے پھر کس عدالت میں پیش کیا گیا ہے وہ پچھلی دفعہ وہ ایسا کچھ نہیں جانتی تھی اچانک ہی آسمان اس کے سر پر گرا تھا لیکن اس دفعہ وہ کچھ حد تک جانتی تھی کہ کیا فیصلہ ہونے والا ہے،

گڑیا؟

جی بابا جان

اریبہ نے ان کے پکارنے پہ فوراً سر اٹھا کر انہیں دیکھا

میرا بیٹا ہم شرمندہ ہیں کہ پہلے ہم نے آپ کیلئے ایک غلط انتخاب کر لیا تھا اگر ہمیں پتہ ہوتا تو ہم مر کر بھی اپنی بیٹی کو اس تکلیف سے دوچار نہ ہونے دیتے

بابا جان پلیز! آپ ایسا تو نہ کریں اس طرح آپ مجھے گنہگار کر رہے ہیں پلیز

اریبہ ان کے یوں کہنے پہ فوراً تڑپ کر بولی

اس کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی بھی آگئی تھی

یہ دیکھتے وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور وانی اور اریبہ کے درمیان بیٹھتے اریبہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا اریبہ نے اس کی طرف نہیں دیکھا وہ اپنے آنسو یونہی چھپاتی تھی لیکن پھر بھی سب جان لیتے تھے

www.novelsclubb.com

اریبہ ہم سب آپ کیساتھ تھے ہیں اور رہیں گے،

حزیفہ نے اس کے ہاتھ اور اور مضبوطی سے پکڑتے کہا

بیٹا آپ کے بابا جان نے آپ کا اور زوہان کا نکاح کرنے کا فیصلہ کیا ہے

اریبہ نے ایسے سر اٹھایا جیسے اس سے زیادہ حیران کن اس نے اپنی پوری زندگی میں کچھ نہیں سنا تھا

اس کی آنکھیں حیرانی سے پھٹ رہی تھیں،

اس نے سکندر صاحب کو دیکھا پھر ثمینہ بیگم کو، دونوں بالکل مطمئن اور خوش بھی نظر آ رہے تھے،

اور کچھ کھٹکنے پہ سر دوسری طرف گھمایا اس کا ہاتھ کی گرفت کے ہاتھ سے کم ہو گئی تھی،

وہ بے یقینی اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات سے دونوں ماں اور باپ کو دیکھ رہا تھا

کیا مطلب نکاح؟ یہ۔۔۔۔۔۔

اتنا کہتے ہی حزیفہ غصے سے کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

اریبہ اور وانی دونوں نے اسے پہلی بار اتنا تیش میں دیکھا تھا

حزیفہ بیٹا۔۔۔۔۔۔

ماما آپ کو نہیں پتہ اس انسان نے کیا ہے پھر بھی آپ نے یہ فیصلہ کیا ہے بغیر مجھے بتائے؟

حزیفہ نے ثمینہ بیگم کو ٹوکتے کہا

حزیفہ ؟

سکندر صاحب ضبط سے بولے ان کی آواز نارمل لیکن لہجہ اٹل ہوتا تھا جس کے آگے بولنے کی جرات وہاں کسی میں نہیں تھی

ہم نے اریبہ سے پوچھا ہے ان کا نکاح ہے، جب ان کو ہی ابھی پتہ چل رہا ہے تو آپ کو ابھی پتہ چلے یا پہلے اس سے فرق نہیں پڑتا،

حزیفہ نے انہیں ایسے دیکھا جیسے گلہ کر رہا ہو

باباجان ہمارے درمیان جو بھی ہوا اس نے باوجود بھی آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں ؟

کیوں ؟ نہیں کہہ سکتے ہم ؟ ہاں ؟

www.novelsclubb.com

آپ اس کو نہیں جانتے باباجان

فضول باتیں مت کریں حزیفہ آپ ایک سمجھدار انسان ہیں کوئی چھوٹے بچے نہیں ہیں، وہ سب آپ دونوں اور دونوں گھرانوں کے درمیان دراڑ ڈالنے کیلئے کیا گیا ہے،

اور رہی بات زوہان کی تو وہ میرا بھی ویسے ہی بیٹا ہے جیسے آپ حمین یا اریبہ، آپ جو یہ بتانے سے پہلے یہ بتادوں کہ آپ کی شادی کیلئے اس نے میری منتیں کہ تھی حزیفہ، اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر وانی کو آپ کی طرف سے کوئی بھی تکلیف ہوئی تو وہ جوابدہ ہو گا،

اس نے مجھ سے یہ اقرار کیا تھا حزیفہ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ میں اس بات کیلئے کبھی اتنی آسانی سے نہیں مانوں گا کیونکہ آپ ایسے انسان نہیں تھے جو اپنے لیے سٹینڈ نہیں لیتا تھا تو ایک مجھے اس بات کا ڈر تھا، اور وجود ایک لڑکی ایک بیوی کیلئے سٹینڈ کیسے لیں گے،

تم آج وانیہ کیساتھ ہو خوش ہو تو یہ سب اس کی کارخانی ہے،

سکندر صاحب کہتے چپ ہوئے تو وہ بھی خاموش ہو گیا

جبکہ وانی اور اریبہ بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی

آپ کی بیٹی، آپ کا بیٹا دونوں سے پوچھیں اور جو بھی فیصلہ کریں میں اس معاملے میں نہیں پڑنا چاہتا

یہ کہتے ہی وہ اپنی کمرے کی طرف بڑھ گیا

سب نے پریشانی سے اسے جاتے دیکھا

خیر ہے وہ ٹھیک ہو جائیں گے آپ اپنا بتائیں بیٹا آپ کا کیا فیصلہ ہے؟

اریبہ نے انہیں دیکھا

باباجان مجھے آپ کے فیصلے پہ کبھی کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا لیکن۔۔۔۔۔۔

لیکن کیا؟

مسز ثمینہ فوراً بولی تو سکندر صاحب نے انہیں اشارے سے چپ رہنے کا کہا

لیکن باباجان بھیا۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا؟ آپ نے ان تینوں جو بچپن سے ہی ایسے ہی لڑتے اور پھر ایک دوسرے کو مناتے دیکھا ہے حزیفہ کی عادت ہے وہ ناراض نہیں ہوتا غصہ نہیں کرتا زوہان اور زاویار کی نسبت لیکن جب ہوتا ہے تو اسے منانا تھوڑا مشکل ہو جاتا ہے ٹھیک ہو جائے گا اور اس نے کہا نا کہ اسے اپنی بہن سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے وہ ہر حال میں آپ کیساتھ ہو گا، یہ بھروسہ رکھیں آپ ہمارے پرورش اتنی کمزور نہیں ہے،

اس نے نے دونوں کو دیکھا

پھر وانی نے بھی اس کا ہاتھ تھاما،

مجھے آپ کے فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اگر اس سے کسی کو کوئی نقصان نہیں ہوتا تو،

اریبہ؟ تم اپنی بات کرو اپنا سوچو، زندگی تم نے گزارنی ہے سب نے نہیں،

وانی نے اس کو دیکھتے کہا

بیٹا وانی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے

ماما مجھے آپ کا فیصلہ منظور ہے،

ٹھیک ہے بیٹا لیکن ابھی اور نکاح سے ایک لمحہ پہلے تک اور ہمیشہ آپ کے فیصلے کیساتھ ہوں گا مجھے اپنے بچوں پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے،

www.novelsclubb.com

اریبہ نہیں جانتی تھی وہ کیوں ہاں کر رہی تھی، اس کے دل کے اندر سے کسی آواز نے ہاں کہا تھا جبکہ دماغ و وجود اس کو ناں کرنے کا کہہ رہے تھے اس نے خود سے لڑتے ہاں کہا تھا ناں اس کے منہ سے ادا ہی نہیں ہو رہا تھا

پہلے بھی شاہد اس نے جب ہاں کہا تھا تو زوہان جو سوچتے دماغ میں اس کا تصور رکھتے ہاں کہی تھی لیکن پھر حرم کا نام سننے سے پہلے ایک دفعہ اقرار کر کی تھی اور پھر مکرنا اس نے ٹھیک نہیں سمجھا،

اب تو بات ہی اسی کی ہو رہی تھی اب ناں وہ کیسے کہہ دیتی کہنا چاہتی لیکن کہہ نا پائی؟

چلیں بیٹا اب آرام کریں آپ دونوں بھی،

سکندر صاحب کہتے اٹھ گئے

بیٹا کوئی مسئلہ ہے؟

نہیں ماما،

تو پھر ایسے اترا چہرہ کیوں بنایا ہوا ہے؟ زوہان سے ڈرتی ہو لیکن اسے پسند بھی تو کرتی ہو نا؟

www.novelsclubb.com

پھر اس میں اداس ہونے کی کونسی بات ہے؟

مسز ثمینہ کے کہنے پہ اریبہ اور وانی کو گویا سانپ ہی سونگ گیا ہو

ایسے مت دیکھو دونوں مجھے،

جو بھی ہو پر میری بیٹیاں ہو اور میں تم دونوں کی ماں ہوں سمجھی؟

میں نے تمہیں جنم دیا ہے اریبہ بیٹیوں کو ماؤں سے کچھ بھی چھپانے سے پہلے یہ سوچ لینا چاہیئے کہ ماں تو دلوں کی آواز بھی سنتی سمجھتی ہے اس سے کچھ چھپ نہیں سکتا اور زوہان بہت اچھا انسان ہے،

اریبہ ان کے گلے لگ گئی،

یہ پاگل ہے ماما بلاوجہ ڈر رہی ہے کہ زوہان بھائی اس سے محبت نہیں کرتے

وانی نے اس کا حالِ دل بیان کر دیا

ایسا ہوتا تو وہ خود تمہارے بابا جان سے حرم کے رشتے کے فوراً بعد بات ہی نہ کرتا اس وقت تمہارے بابا نے کہا تھا کہ وہ حرم کو ویسا ثابت کر کے دیکھائے جیسا وہ کہہ رہا ہے پھر وہ بغیر کسی بحث کے اس کا وعدہ پورا کر دیں گے لیکن اگر تمہاری مرضی ہوئی تو؟

کیا ایسا بابا جان نے کہا؟

اریبہ حیران ہوئی

ہاں انہوں نے ہی کہا تھا اور پھر زوہان نے تمہارے لیے تم سے نکاح کرنے کیلئے وہ سب کیا جس کیلئے وہ حرم کو قصوروار ثابت کر سکتا تھا اور اس کیلئے اس نے اپنے لندن والے کام میں بہت نقصان اٹھایا ہے پر اس نے اپنی کام اور کیریئر پر میری بیٹی کی محبت کو اسے حاصل کرنے کو فوقیت دی

اریبہ کو اب بھی اپنے کانوں پہ یقین نہیں آرہا تھا وہ ایسا کیوں تھا ایک پل میں مار ڈالنے والا جذبات کو روندنے والا اور دوسرے پل میں آپ کو دنیا کا سب سے خوش نصیب انسان ہونے کا احسان دلا دیتا تھا لیکن اریبہ اب سمجھ چکی تھی وہ اب اس کی ان باتوں کی عادی نہیں ہو گی پہلے ہی اس نے بچپن سے بہت برداشت کر لیا تھا،

مسز ثمینہ آٹھ کر چلی گئی اور پھر وہ دونوں بھی اٹھ گئی،

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں رہ رہ کر تھک گیا تھا

وہ اپنے کمرے سے نکلا تو سامنے میں کوئی بھی نظر نہ آیا وہ جانتا تھا اس وقت سب اپنے کمروں میں ہی ہوں گے،

وہ سیدھا لان میں آیا اور کرسی پہ بیٹھ گیا لیکن اسے دوسری طرف سے باتوں کی آواز آرہی تھی

وہ اٹھ کر لان کے دوسری سائیڈ پہ گیا وہ سائیڈ کونے پہ ہونے کی وجہ سے یہاں سے نظر نہیں آتی تھی

وہ وہاں کرسی پہ بیٹھی گود میں لیپٹاپ رکھے ٹانگیں لمبی کر کے میز پہ رکھی ہوئی تھی کانوں پہ بیڈ فونز لگے ہوئے تھے اور وہ کسی سے شاید ویڈیو کال پہ بات کر رہی تھی،

اسے لیپٹاپ پی چہرے تو نظر نہیں آرہے تھے لیکن آواز سے پتہ چل گیا تھا کہ وہ اپنے لندن کے دوستوں سے انگلش میں بات کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

وہ مزید آگے بڑھا لیکن کچھ ٹھٹھک کر رکا

Oh come on Aira you're not that typical Pakistani girl who can't take stand for herself ,

اس کی ایک دوست اس سے کہہ رہی تھی

Liya is right Aira, you should ask your parents to shift again here or you xan cime by yourself to,

after all your all future is here ...

Yes Anna, you are right I'm also thinking about this

عائرہ نے آسمان کو دیکھتے کہا اس کا دل کچھ پریشان تھا

www.novelsclubb.com

What about Aly?

اس کی ایک دوست میا نے اس سے پوچھا تو باقی دونوں کے اسے گھورا

جو پیچھے آرہا تھا ان کی باتیں سنتے ہی وہ رک گیا

I don't know anythink about him even I'm in contact with him,

Don't you know what he did ?

اس کی ایک اور دوست نے حیرت سے کہا جیسے اسے یہ سن کر بہت حیرت ہوئی ہو کہ عائرہ علے کے بارے میں نہیں جانتی،

What he did ?

عائرہ اب سیدھی ہو کر بیٹھ گئی اس کے چہرے پہ کچھ عجیب الجھن تھی

Aly told everyone about you and him in a party at Kelvin's house.

www.novelsclubb.com

عائرہ کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہہ رہیں ہیں لیکن

اس سے کچھ قدم دور کھڑے ایک انسان کے چہرے کے رنگ تبدیل ہو چکے تھے

What did he tell?

عائرہ نے حیرت سے سوال کے بدلے سوال کیا

Aira don't act like u don't know anything,

انہوں نے اس کی بات مذاق میں اڑائی

I swear anna I don't know,

عائرہ نے فوراً صفائی پیش کی لیکن وہ کافی پریشان ہو چکی تھی اسے بس ایک بات کی ٹینشن تھی

پیچھے کھڑے حمین سے اور برداشت نہ ہوا تو وہ عائرہ کے سامنے رکھی کرسی پہ بیٹھ گیا اور چپ چاپ نظریں عائرہ کے چہرے پہ جمالی جو اسے دیکھ کر کچھ پل کیلئے پہلی بار گڑبڑا گئی تھی،

www.novelsclubb.com

He announced that you guise love each other and will start dating once you cane back from Pakistan

لیّا نے بڑے آرام سے عائرہ کے سر پہ بم پھوڑا

Whatttttttttt?

وہ کرسی سے یک دم ہی اچھلی تھی لیکن حمین اسے سکون سے بیٹھا رہا اس کے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی لیکن اس کی آنکھوں میں بہت کچھ تبدیل ہو چکا تھا،

Is he gone mad ? What the non sense is this ?

And you idiots are telling me now

عائرہ نے ان پہ چلاتے کہا

I'm sorry but he said he'll surprise you by proposing you ,

Aira he's a good guy ?

www.novelsclubb.com

Just shut up Anna! Don't you know that we're just friends best friends nothing else .....

عائرہ نے گویا احتجاج کیا

Now aren't you coming back?

I'll now definitely I'll come back to teach him a good lesson as always, don't you guise dare to tell him , I'll talk to you later ,

عائرہ نے کہتے ہی کھڑاک سے لیپٹاپ پورے زور سے بند کر کے ٹیبل پہ پٹخ دیا

وہ اب بھی ویسا ہی بیٹھا ہوا تھا لیکن عائرہ خاصی الجھ چکی تھی

I see ! Why you were insisting so go back to london,

حمین نے ہلکا سا مسکراتے اسے طنز کیا

www.novelsclubb.com

Shut your mouth ok?

مجھے اس وقت کوئی بات نہیں کرنی جاؤ یہاں سے،

حمین کی پیشانی پہ بل پڑے،

تم اب مجھ سے یا کسی سے بھی کوئی بھی بات کیوں کرو گی تم تو اب علی سے بات کرو گی ہیں نا؟

حمین؟ تمہارا دماغ خراب ہے کیا وہ میرا دوست ہے اور یہ بکواس میرے سامنے مت کرو سمجھے تم؟

دوست کیسا ہے تمہارا وہ میں سن چکا ہوں، تو کب جا رہی ہو اپنے دوست (اس نے دوست پہ زور دیا) کا پروپوزل ایکسپٹ کرنے ہاں؟

اسی لیے جا رہی ہوں تمہاری وجہ سے تمہاری اور تمہارے جیسے اور کئی یہاں رہنے والوں کی چھوٹی سوچ کی وجہ سے،

وہ میرا دوست تھا ہے اور رہے گا اور اس کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ میرا مسئلہ ہے تمہیں فرق نہیں پڑنا چاہئے

www.novelsclubb.com

فرق نہیں پڑنا چاہئے مجھے اس گھٹیا انسان سے اور پڑے گا بھی نہیں؟

وہ طنزیہ ہنسا

فضول باتیں مت کرو

عائرہ اٹھی اپنا لیپ ٹاپ اٹھایا اور آگے پڑھ گئی لیکن اس کی انگلی بات نے اس نے قدم زنجیر کر دیئے

اور اگر میں بھی یہی بات کہوں جو اس نے کی ہے تو؟

عائرہ نے مڑ کر اسے حیرت اور غصے سے دیکھا

تو تم بھی اس سے بڑھ کر گھٹیا اور خود غرض انسان ثابت ہو گے اور خبر دار میں اپنے خوابوں کے رستے میں آنے والوں کا لحاظ نہیں کرتی اگر کچل کر بھی نکلنا پڑے تو نکل جاتی ہوں اس لیے میرے رستے میں نہ آنا،

رستے میں تو تم آئی تھی عائرہ جہانزیب میں تو ان رستوں ان منزلوں سے بے خبر اپنی دھن میں چل رہا تھا تم آئی تھی پہلے اور اب میں تمہیں اس رستے سے ہٹنے نہیں دوں گا،

www.novelsclubb.com

وہ یہ سب خود سے کہہ رہا تھا لیکن وہ اپنی بات کہہ کر جا چکی تھی

پیچھے سے حمین غصے میں آٹھ کر کمرے میں چلا گیا

۔

-

-

صبح ہوتے ہی سکندر صاحب نے سب کو ہدایات دی کہ

نکاح شام کو ہو گا اور سب تیاریوں مکمل کر لیں،

اور ان کا حکم اٹل ہوتا تھا اور وہ وقت کے بہت پابند تھے یہ سبھی جانتے تھے

صبح سب ناشتے کیلئے سکندر ولا میں ہی اکھٹے تھے

www.novelsclubb.com

سب بیٹھ کر ناشتہ کر رہے تھے لیکن بچوں کے درمیان آج واضح تناؤ تھا اور ان کیساتھ

کیساتھ بڑے بھی یہ محسوس کر کے چپ تھے

احلام اور عائرہ بھی ڈائیونگ کی طرف آئی

!اسلام علیکم

احلام نے سب کو یکجا سلام کیا لیکن عائرہ روز کے برعکس بالکل خاموش تھی اس کا منہ بھی کچھ پھولا ہوا تھا جو وہاں بیٹھے ایک فرد نے ضرور محسوس کیا تھا

وہ بھی سامنے والی کرسی پہ بیٹھا ناشتہ کم کر رہا تھا اور عائرہ کو زیادہ گھور رہا تھا،

واعلیکم سلام ڈاکٹر صاحبہ آؤ بیٹھو،

وانیہ نے احلام سے ملتے کرسی کی طرف اشارہ کیا اور ناشتہ اس کی طرف بڑھایا

وانی آپ تو ابھی سے کام میں لگ گئی

احلام نے مسکرا کر کہا وہ اس تناؤ کو کم کرنا چاہتی تھی

ہاں میں نے تو منع کیا تھا لیکن یہ ضد کر کے کام میں لگ گئی،

www.novelsclubb.com

مسز ثمینہ نے مسکرا کر کہا

ہاں بیٹا ابھی گھومو پھرو زندگی انجوائے کرو کام کا کیا ہے ہوتا رہتا ہے اور کتنے ملازم ہیں گھر میں،

جی چچی لیکن میں تو بیٹی ہوں نا آپ کی تو بیٹیاں ہی تو گھروں کے کام کرتی ہیں مجھے اچھا لگتا ہے کام کرنا اور سارا دن گھر میں بور ہو جاتی ہوں میں،

اس کی بات سن کر سب مسکرا دیئے،

بھئی حزیفہ یہ ہم کیا سن رہے ہیں بہو بور ہوتی ہے گھر میں اور تم آفس میں مصروف رہتے ہو؟ بیٹا گھر میں بھی رہا کرو ٹائم دیا کرو اب تمہاری ذمہداری بڑھ گئی ہے

جی چاچو کوشش کرتا ہوں بس پچھلے دنوں کچھ مصروف تھا

اس نے ہلکا سا مسکرا کر جواب دیا

میں تو ان دونوں سے کہہ رہی تھی کہ کہیں گھوم آؤ پھر یہ نکاح والی بات ہو گئی اب انشااللہ اریبہ اور زوہان کو نکاح ہو جائے تو ہی ان دونوں کو بھیجوں گی میں

www.novelsclubb.com

مسز ثمینہ کے اعلانیہ طور پر کہا،

ہاں ضرور بلکہ ایسا کریں گے ہم سب ساتھ چلیں گے

وانیہ نے چہک کر کہا

نے جگایا نہیں اسے؟ بیٹا اریبہ کہاں رہ گئی تم

ثمینہ بیگم نے حمین سے کہا

میں دیکھتا ہوں اسے۔۔۔۔۔

حزیفہ اٹھا لیکن اس سے پہلے ہی اریبہ ڈائنگ کہ طرف آتی دکھائی دی

اس نے براؤن کلر کا کرتا کیپری پہن رکھا تھا بال پونی میں باندھے تھے اور دوپٹہ گلے میں ڈال رکھا تھا وہ پچھلے دنوں سے فرش کے رہی تھی،

حزیفہ اسے دیکھتے مسکرایا

! گڈ مارننگ

گڈ مارننگ بھیا،

www.novelsclubb.com

وہ بھی ہلکا سا مسکرائی وہ حزیفہ کے موڈ اور اس کی ناراضگی کے بارے میں بہت فکر مند تھی اس لیے یہاں آنے سے کترا رہی تھی لیکن اس کی مسکراہٹ دیکھ کر خوش ہو گئی جو کہ کچھ

پل میں ہی غائب ہو گئی جب وہ پیرونی دروازے سے اندر داخل ہوتا دکھائی دیا اس کے ساتھ زاویار بھی تھا دونوں کسی بات میں مصروف اندر آرہے تھے

اریبہ اور حزیفہ دونوں کی مسکراہٹ پل میں غائب ہوئی،

دونوں ویسے ہی کھڑے تھے جب زوہان کی نظر بھی ان پر پڑی

حزیفہ نے ایک غصے والی نہر اس پہ ڈالی

اریبہ بیٹھو بچے ناشتہ کرو،

ثمینہ بیگم کے کہنے پہ وہ بیٹھ گئی لیکن حزیفہ کے تیور ہی بدل گئے

آئیں بیٹا ناشتہ کریں،

سکندر صاحب بھی انہیں کہتے اٹھ کھڑے ہوئے جہانزیب صاحب بھی ان کے ساتھ ہی اٹھے،

تم سب ناشتہ کرو ہم زرا کام سے جا رہے ہیں،

سکندر صاحب اور جہانزیب دونوں نکل گئے

ان کے جاتے ہی حزیفہ بھی وہاں سے آندھی طوفان کی طرح نکل گیا،

زوہان اور زاویار دونوں نے کارویہ محسوس کیا لیکن کچھ کہا تھا زوہان نے غصے سے زاویار کو دیکھا جو اسے زبردستی لایا تھا

بیٹھو ناشتہ کرو،

فاطمہ نے تینوں کو ناشتہ سرو کیا

اریبہ کے خلق سے بمشکل دو تین نوالے اترے اسے ان دونوں کے لڑائی ہی دکھائی دے رہی تھی اس دن کیسے دونوں دشمنوں کی طرح لڑ رہے تھے وہ تو کسی کا ساتھ بھی نہیں دے سکتی تھی۔

وانیہ بھی حزیفہ کے پیچھے کمرے میں آئی

www.novelsclubb.com

حزیفہ؟

یہاں ہوں وانی،

وہ ٹیرس میں کھڑا تھا دونوں ہاتھ ریلنگ پہ رکھے کسی سوچ میں گم تھا

وہ بھی آ کر اس کیساتھ کھڑی ہو گئی

کچھ کہو گی نہیں؟

حزیفہ نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا

کیا کہوں میں اب

وانیہ نے تھوڑا جھجھکتے کہا

مسز وانیہ آپ کب سے جھجھکتے لگی؟

آپ غصے میں تھے حزیفہ مجھے لگا مجھ پر ہی کہ نکل جائے غصہ،

تم پاگل ہو کیا، غصے میں تو میں اب بھی ہوں لیکن تم پر تو کبھی بھول کر بھی نہ نکالوں میں

غصہ، تم نے ایسا کیوں سوچا،

www.novelsclubb.com

وہ اب اسے دلچسپی سے پوچھ رہا تھا،

وانیہ بھی اس کی طرف مڑ کر ایک بازو ریلنگ پہ رکھ کر کھڑی ہو گئی

آپ پہلے ریسیپشن والے دن ان آنٹی سے لڑے پھر واپس آکر حرم بھائی سے پھر زوہان بھائی سے لڑائی کی، پھر حمین کو بھی ڈانٹا اور ابھی اتنے غصے میں آگئے وہاں سے، تو بس

تو آپ کو لگا کہ میں آپ پہ بھی غصہ کروں گا؟

ہمممممم نہیں بس ایسے ہی،

ایسے ہی کیا بیگم،

آپ غصہ نہ کیا کریں آپ غصے میں اچھے نہیں لگتے میرے ہسبینڈ تو بس سویٹ ہی اچھے لگتے ہیں،

ایک اور بات بولوں؟

www.novelsclubb.com

جیسے میں منع کروں گا تو تم رک جاؤ گی،

حزیفہ کے ایسا کہنے پہ وہ مسکرا دی

آپ زوہان بھائی کو معاف کر دیں نا یہ لڑائی ختم کر دیں نا،

!وانی

حزیفہ نے وانی کہنے پہ زور دیا

پلیز حزیفہ میں آپ کیلئے یا اپنے لیے نہیں کہہ رہی ہوں میں اپنی دوست کیلئے بول رہی ہوں، سچ میں اریبہ بہت کشمکش کا شکار ہے وہ اپنے نکاح تک کیلئے بے حد ڈری اپنی ہوئی ہے ،اسے لگ رہا ہے شاہد وہ یہ کر کے غلطی کر رہی ہے شاید اس کی وجہ سے دو بھائیوں میں دراڑ آ گئی ہے،

آپ زوہان بھائی کیساتھ نارمل نہ ہوں لیکن اریبہ کیساتھ اس کے سامنے تو نارمل طریقے سے رہیں پلیز

وہ بہت الجھی ہوئی ہے،

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے اس کا ہاتھ تھاما

میں کوشش کروں گا تم اریبہ سے بات کرنا اگر وہ خوش نہیں ہے تو اس کا بھائی اس کے ساتھ ہے

وہ خوش ہے حزیفہ بہت خوش ہے،

یہ اس نے کہا؟

نہیں اس نے نہیں کہا لیکن۔۔۔۔۔

تو پھر تم کیسے کہہ رہی ہو؟

کیونکہ وہ زوہان بھائی سے محبت کرتی ہے انہیں پسند کرتی ہے پہلے بھی وہ بابا جان اور ماما کی وجہ سے حرم کے رشتے کیلئے مان رہی تھی پھر اب بھی وہ ان کی خوشی کیلئے ہی مان رہی ہے حالانکہ اس میں اس کی خوشی بھی ہے لیکن آپ دونوں کے اس رویے کی وجہ سے اسے اپنی خوشی نظر نہیں آرہی ہے،

حزیفہ نے اس کی باتیں غور سے سنی اور سوچا،

اگر زوہان اور اریبہ ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے تو زوہان نے اس بات کا ذکر کیوں نہیں کیا وہ یہ کہہ دیتا تو شاہد حزیفہ کو اس پہ اتنا شک نہ ہوتا،

حزیفہ؟

ہاں ٹھیک ہے میں کوشش کروں گا تم اور اریبہ جاؤ نکاح کیلئے جو بھی کہنا ہے لے لو، حمین کو بولو وہ لے جائے گا ڈرائیور بھی کے جاؤ،

!نہیں

کیا مطلب؟

مجھے اپنے شوہر کیساتھ جانا ہے بھئی حمین کی بھی کوئی لائف ہے آپ لوگ اسے بس آڈر دیتے رہتے ہیں، مجھے آپ کیساتھ جانا ہے

وانی نے اسے بازو سے پکڑ کر کمرے میں لاتے کہا

حزیفہ ہنس دیا،

اچھا ٹھیک ہے تم تیار ہو جاؤ میں باہر ہی ہوں پھر،

اوکے ابھی آئی آپ پلیز احلام اور عائرہ کو بھی بول دیں پلیز انہوں نے بھی جانا ہے

اب سمجھ آئی کہ تمہارا اور احکام کا باہنی منصوبہ تھا میرے ساتھ شوپنگ پہ جانے کا ہیں نا؟

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے وانی کو گھورا

ہاں جی کوئی مسئلہ ہے؟

وہ بھی اس کی ہی بیوی تھی کمر پہ ہاتھ رکھ کر کہا

یہ ڈاکٹر صاحبہ کو ٹھکانے لگانا پڑے گا بات کرتا ہوں زاویار سے کے لے جاؤ اس ڈاکٹر کو

سب کی باتیں جان لیتی ہے اور پھر پریشان کرتی ہے،

وانیہ اور وہ دونوں ہنس دیئے،

اہلام بیڈ پہ بیٹھی لیپ ٹاپ پہ مصروف تھی جب دروازہ ناک ہوا،

یس کم ان

اس کے کہتے ہی دروازہ کھلا اور سامنے سے وہ نمودار ہوا

Hello my dear wifey

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتا دروازے پہ رُکا

آپ؟

....جی میں کیپٹن زاویار احمد

احلام نے اسے دیکھ کر نفی میں سر ہلایا

جا رہے ہیں، اور جلدی چلو حزیفہ تمہارا ویٹ کر رہا ہے وہ لوگ سیلون

اوہاں وانی کی کال آئی تھی میں بھول گئی،

وہ بھاگی اور ڈریسنگ روم میں گھس گئی زاویار کو بیٹھنے تک کا نہیں بولا

کچھ دیر میں وہ چینج کر کے گرے کُرتے کیساتھ بلیک ٹخنوں تک آتا کیپری دوپٹہ گلے میں

ڈالے بالوں کو پونی میں باندھے، پاؤں میں سینڈلز اور بیگ اٹھائے باہر بھاگی،

اس بیچارے کو اگنور کیا جو ابھی تک ویسے ہی دروازے میں کھڑا تھا،

زاویار نے منہ کھولے حیرت سے اسے دیکھا جو سیلون کی خوشی میں تھی

اللہ پوچھے پارلر والوں کو جن کے آگے سامنے کھڑا ہینڈسم بندہ بھی نظر نہیں آتا ان

لڑکیوں کو

ابھی دروازے سے نکلی تھی کہ

زاویار نے اسے بازو سے پکڑ کر روکا

www.novelsclubb.com

؟کچھ رہ گیا کیا کمرے میں؟ کیا ہوا

احلام حیرت سے ابھی بھی پیچھے ہی دیکھ رہی تھی

میرے ساتھ چلو گی تم؟

زاویار نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں کیا اور احلام کو اس کے ذہنی توازن پہ شک ہوا اب اسے کیا پتہ تھا کہ وہ اگنور کیے جانے پہ غصہ ہے،

میرے ساتھ چلو سمجھی.....وہ اسکا ہاتھ پکڑے باہر گاڑی تک لے گیا

اریبہ نے ابہر آتے ان دونوں کو ایسے دیکھا اور ماشاللہ کہا

کاش وہ بھی کبھی اسے ایسے ہی اریبہ کا ہاتھ پکڑے سب کے سامنے حق جتا کر ساتھ لے جائے...

www.novelsclubb.com

پر ایسا ممکن نہیں تھا

وہ اتنا پتھر دل کیوں تھا؟اس نے ان دونوں کو دیکھتے سوچا پھر آنکھوں کے کنارے صاف کرتی وہ گاڑی میں بیٹھ گئی

زوہان بھی اوپر اپنے کمرے کی بیلکنی سے انہی دونوں کو دیکھ رہا تھا،

کاش اس میں بھی اتنی ہمت ہوتی کہ وہ بھی احلام کی طرح بغیر کسی سے ڈرے اپنی محبت اور مرضی کیلئے لڑ سکتی تو میں اس کا پورا ساتھ دیتا،

پر ایسا ممکن نہیں تھا

ان دونوں نے بھی تو محبت میں بہت آزمائشوں کا سامنا کیا تھا پر آج اتنے سالوں بعد بھی ایک ساتھ ہیں،

....یا اللہ ہمارا رستہ بھی آسان کرنا

.یہ آخری خیال دونوں نے مشترکہ سوچا

کہاں؟

www.novelsclubb.com

....میں بھیا کیساتھ جاؤں گی

احلام نے زاویار کو گاڑی میں بیٹھنے سے روکا

!بھیا کی چمچیو

شادی ہوئی ہے اس کو تھوڑا ٹائم دے دو یار،

...بے چارہ پہلے ہی تم بہنوں اور بیوی میں پھنسا ہے

وہ ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا چلو میرے ساتھ ماموں سے پرمیشن لیٹر بنوا کر لایا ہوں،

احلام آگے بیٹھ گئی جبکہ اریبہ اور عائرہ دونوں پیچھے بیٹھ گئی

کچھ دیر میں لوگ شاپنگ مال میں تھے،

میں کوئی ڈارک کلر نہیں پہنوں گی پہلے بتا رہی ہوں

اہلام نے منہ بناتے کہا

لیکن میں پسند کروں گا، !اوکے

لیکن کیوں؟

احلام نے گویا احتجاج کیا

میں مام کو بھی پسند کر کے دیتا تھا...اب سے تمہیں کر کے دیا کروں گا سمپل

وہ اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا

پھپھو ہوتی تو کتنا خوش ہوتی نہ زاویار؟

احلام نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے کہا

...ہمم مام تو تمہیں سرخ لال جوڑا پہناتی

....جی نہیں! پھپھو کو تو میں ہر رنگ میں اچھی لگتی تھی

زاویار دو بدو کہتے آگے بڑھ گیا "ان کے بیٹے کو بھی "

وہ پیچھے اس کی پشت دیکھتی مسکرا کر اس کے پیچھے پہ بھاگی،

کسی کے پاس سے گزرنے پہ احلام جو دھکا لیا تو وہ لڑکھڑا گئی،

"شکر آپ نے پکڑ لیا میں تو گر ہی جاتی "

"میرے ہوتے ہوئے تمہیں گرنے دے سکتا ہوں....مر کر بھی نہیں'

کیا زاویار کیسی باتیں کرتے ہیں، ہم شاید شاپنگ کرنے آئے تھے،

!ہاں یار چلو

جاتے ہوئے بھی اہلام نے دو دفعہ مڑ کر اس بلیک ہڈ والے کو دیکھا جو وہاں سے غائب ہو چکا تھا، پھر سر جھٹک کر آگے بڑھ گئی،

پھر اس کے بعد نکاح کا وقت ہوا

اریبہ کمرے میں نک سک تیار بیٹھی تھیں،

کچھ دیر میں حزیفہ جہانزیب اور سکندر راجہ کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوئے

جہانزیب، سکندر اور حزیفہ ثمینہ بیگم کے ساتھ اریبہ کی طرف آئے کیونکہ پہلے اریبہ سے سائن کروانے تھے،

www.novelsclubb.com

اریبہ سکندر ولد راجہ سکندر آپ کا نکاح زوہان راجہ ولد راجہ اورنگزیب سے بعوض پچاس لاکھ روپے طے پایا ہے۔ کیا آپ کو قبول ہے؟

اریبہ کے جسم میں ایک سنسناہٹ دوڑ گئی، یہ وہ لمحہ تھا جہاں اس کو اپنی زندگی کا اختیار اور سارے حقوق ایک ایسے انسان کو دینے تھے جسے محبت سے کوئی واسطہ نہیں تھا جو اسے صرف ایک چیلنج کی طور پر قبول کر رہا تھا۔

"قبول ہے"

اپنی آواز اسے کسی کھائی سے آتی معلوم ہوئی

"قبول ہے "

مجھے اس سے محبت نہیں ہو سکتی.... زوہان کی آواز کانوں میں گونجی،

www.novelsclubb.com

"قبول ہے "

اس کی ایک طرف حزیفہ اس کا ہاتھ تھامے اور دوسری طرف ثمینہ بیگم بیٹھی تھی اس کے گرد بازو حائل کیے،

سکندر صاحب نے اس کے آگے پیپر رکھے تو اس کے کانپتے ہاتھوں سے سائن کیے،

سکندر اور جہانزیب دونوں نے اس کے سر پہ بھوسہ دیا، تو اس کی سسکیاں بڑھ گئی مسز ثمینہ بھی اس سے ملی اور اسے گلے لگایا وانیہ اس پورے وقت میں اس کے پیچھے ہی کھڑی تھی اور اس کے ساتھ رو بھی رہی تھی

ان کے جاتے ہی وہ وانیہ کے گلے لگ کر خوب روئی،

اتنے دنوں کو غبار ایک ساتھ نکل گیا

زوہان راجہ آپ کا نکاح اریبہ سکندر والد سکندر عالم بعوز پچاس لاکھ روپے طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟

www.novelsclubb.com

زوہان نے آنکھیں بند کی تو اریبہ کی آواز گونجی

میں مر کر بھی تم سے شادی نہیں کروں گی یاد رکھنا

"قبول ہے "

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

اس نے نظر اٹھا کر تھوڑے دور کھڑے حزیفہ کو دیکھا جو اسے کے دیکھنے پہ نظریں پھیر گیا لیکن زاویار نے اسے آنکھوں سے اشارہ کیا

"قبول ہے "

کیا آپ کو قبول ہے؟

! میں یہ نکاح صرف بابا جان اور ماما کی مرضی ہے کر رہی ہوں بس

"قبول ہے "

www.novelsclubb.com

زوہان نے آخری دفعہ آنکھیں میچ کر قبول ہے کہہ دیا

پھر نکاح نامے پہ سائن کیے

یوں اریبہ سکندر کو اس کی بچپن کی محبت مل گئی،

اور زوہان جو محبت کو مذاق کہتا تھا اس نے کسی سے چھپکے سے محبت کرتے کرتے سب کے سامنے اسے قبول کر لیا تھا۔

وانیہ اور احلام بھی اریبہ کے کمرے میں آ کر اس سے ملی اور اسے مبارکباد دی اس کے بعد اسے باہر لے کر جانا تھا، جہاں زوہان اس کا انتظار کر رہا تھا۔

اریبہ اہلام سے لپٹ کر اونچی آواز میں رو دی،

....میری جان، بس یہ تو خوشی کا موقع ہے

....مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ہانی

شش، اللہ پہ یقین رکھو اریبہ وہ جب کوئی فیصلہ کرتا ہے تو بے شک اس سے بہتر ہمارے حق میں کوئی فیصلہ کر ہی نہیں سکتا،

www.novelsclubb.com

اریبہ نے اپنے آنسو پونچھے،

زوہان حمین اور زاویار کیساتھ اس وقت سٹیج سے نیچے کھڑا تھا،

جب اریبہ اہلام اور وانیہ کے درمیان آتی دکھائی دی،

ہائف وائیٹ غرارے کیساتھ میچنگ دوپٹہ سر پہ رکھے کندھے پہ میرون دوپٹہ ڈالے فل میک اپ،

ڈائمنڈ جیولری، جو زوہان خود احلام کیساتھ جا کر پسند کر کے لایا تھا اور آنکھیں میں ڈھیروں خوف سمائے وہ نظر لگنے کے حد تک خوبصورت لگ رہی تھی،

زوہان ایک لمحے کیلئے بغیر پلک جھپکے اسے دیکھتا رہا، اس کے دل نے اس وقت اپنے محبت کی گواہی دی تھی،

!اہم اہمم

زاویار کے کنکھار کر اسے ہوش میں واپس لایا تو زوہان نے نظریں پھیر لی

www.novelsclubb.com

...دیکھ لے ہم تیری طرح نہیں ہیں جو ایک رومینٹک سائٹ کو خراب کر دیں

زاویار نے زوہان کو بازو سے پکڑ کر سٹیج کے اوپر کھڑا کیا،

وہ لوگ رک گئیں تو اریبہ نے مڑ کر اہلام کو دیکھا لیکن اہلام نے ابرو سے سامنے زوہان کی طرف اشارہ کیا

اریبہ نے اسے ایک نظر دیکھا

زوہان نے بھی ہاف وائیٹ شیر وانی کیساتھ مہرون رومال جیب میں اڑسا تھا، بال جیل سے سائیڈ پہ سیٹ کیے تھے، بازو میں قیمتی گھڑی وہ تو ہمیشہ سے ہی ایک ہینڈسم اور ڈیشنگ انسان تھا پر آج قیامت ڈھا رہا تھا،

بے شک اب ساری زندگی اسے کے ساتھ تو ہر سفر طے کرنا تھا وہ چاہے یہاں سے سٹیج تک کا سفر ہو یا پھر محبت تک کا سفر...اب دونوں کو ساتھ ہی رہنا تھا۔

زوہان برو! عائرہ نے زوہان کو کھینچ کر آگے کیا اور زوہان نے اریبہ کو سر تا پیر دیکھتے ایک ہاتھ آگے کیا

www.novelsclubb.com

اہلام نے اریبہ کا ہاتھ اٹھا کر اس کے ہاتھ میں رکھا،

وہ دونوں بہنیں اپنے بھائی کی خوشیوں میں پیش پیش تھی

وہ جانتی تھی اریبہ اب بھی زوہان سے ناراض ہے،

زوہان نے اس کا ہاتھ تھامتے محسوس کیا کہ وہ ٹھنڈی پڑ رہی ہے اور کپکپا بھی رہی ہے تو اس نے اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں قید کر کے اپنے وجود کا احساس دلایا،

صوفے پہ بیٹھ گئی اور حمین اس کے ساتھ تھا، پھر وانیہ

زوہان نے انہیں نا سمجھی سے دیکھا،

زوہان بھائی اب میں آپ کی سالی ہوں تو نیگ بھی تو مجھے ہی ملے گا نا؟

وانیہ نے کہتے حمین کو دیکھا.... جس کا آئیڈیا تھا ورنہ وہ زوہان سے کبھی مطالبہ نہ کرتی،

پاس کھڑے سب لوگوں نے ہوٹنگ شروع کر دی،

زوہان کو اب مجبوراً پیسے تو دینے ہی تھے،

ابھی وہ نکالتا کہ عائرہ نے دس کا نوٹ کہیں سے ڈھونڈ کر نکالا اور حمین کی طرف بڑھایا

www.novelsclubb.com

.....یہ لو بھائی دلہن والو، اب جتنا تمہارا اسٹینڈرڈ ہے اس سے زیادہ دے رہی ہوں

وانیہ بھابی ڈونٹ مائینڈ یہ صرف سپیشل لوگوں کیلئے ہے آپ زوہان بھائی سے رابطہ کریں،

عائرہ نے ہمیشہ کی طرح حمین سے سارے حساب برابر کر دیئے

ہم تمہارے سٹینڈرڈ کی حساب سے نہیں اپنی بہن کے سٹینڈرڈ سے مانگ رہے ہیں جس نے یہاں بیٹھنا ہے سمجھی چڑیل،

حمین نے ناک سکوڑ کر کہا

کتنے چاہیئے؟

اب زاویار بولا تھا،

پورے دس لاکھ..... حمین نے دونوں ہاتھوں کی دس انگلیاں دکھائی

اریبہ کھڑے اب تھک گئی تھی، زوہان نے ہلکی سی نظر اس پہ ڈالی جبکہ وہ جیبوں میں ہاتھ ڈالے آرام سے انکو دیکھ رہا تھا اس کا ان رسموں کو کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

واٹ؟

www.novelsclubb.com

تم نے کبھی زندگی میں دیکھے بھی ہیں اتنے پیسے؟

عائرہ نے شانِ بے نیازی سے بال پیچھے جھٹکتے کہا

"تم چپ رہو چڑیل "

زوہان نے بلینک چیک نکالا اور وانیہ کی طرف بڑھایا،

اور اریبہ نے حیرانی سے اسے دیکھا جو اتنی آسانی سے جنگ کرنے سے پیچھے ہٹ رہا تھا جبکہ وہ تو کبھی مر کر بھی ہار ماننے والوں میں سے نہیں تھا،

برو آپ کیا کر رہے ہیں

that's not fair

عائرہ نے زوہان کو دیکھتے بے بسی سے کہا

میری نئی نویلی بیوی تھک گئی ہے تم لوگوں کو تو فکر نہیں مجھے ہی کرنی ہے اس کے فکر

اس نے کہتے اریبہ کو دیکھا،

جس کا سانس بیوی لفظ سنتے ہی رک چکا تھا اس نے اوپر دیکھنے کی زحمت نہیں کی،

www.novelsclubb.com

زوہان بھائی ہم بس مذاق کر رہے تھے مجھے نہیں چاہیئے

رکھ لیں بھابھی خوشی سے دے رہا ہوں بھائی سمجھ کے رکھ لیں،

وانی نے حزیفہ کو دیکھا جو ادھر نہیں دیکھ رہا تھا وہ اب کیا کرے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا گر

حزیفہ نے ڈانٹا تو؟

"وانی بیٹا لے لو بھائی دے رہا ہے"

مسز ثمینہ کے کہنے پہ وانیہ نے چیک لے لیا

اور زوہان اور اریبہ بیٹھ گئے،،

زوہان بھائی یہ لیں

وانی نے کہتے گجرے زوہان نے ہاتھ میں دیئے،

یہ کیا ہے؟

.....یہ پیار کی ہتھکڑی ہے جو اریبہ کو پہنا کر اپنا بنالیں

ان سب کی کیا ضرورت ہے؟

زوہان نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا اسے یہ سب پسند نہیں تھا

ہاں یہاں اگر کسی کو مارنے کی بات کرتے تو اب تک آپ اس کی بتیسی توڑ بھی چکے ہوتے لیکن اپنی بیوی کو گجرے پہنانے سے ڈر رہے ہیں جناب،

احلام نے اسے اکسانے کے انداز سے کہا تاکہ وہ پہنا دے،

....تم اگر نہیں چاہتے کہ اس عمر میں رنڈوے ہو جاؤ تو اس ڈاکٹر کو سنبھال کر رکھو

زوہان نے زاویار کو کہہ احلام کی طرف اشارہ کیا،

زاویار احمد صرف ہنستا رہ گیا،

خبردار میری بیوی کو ہاتھ بھی لگایا تو مار ڈالوں گا میں تمہیں،

زاویار نے احلام کو اپنی سائیڈ پہ کھینچتے کہا

www.novelsclubb.com

پہنائیں نا برو پلیز،

اب عائرہ بھی پیچھے کھڑی ہو چکی تھی،

زوہان نے آہستہ سے گجرے لیتے اریبہ کو دیکھ جو سنجیدہ سی نظریں نیچے کیے بیٹھی تھی،

حزیفہ بھی سٹیج کے پاس آ گیا،

اس کا موڈ کچھ اوف ہی تھا لیکن وہ سب مہمانوں کیلئے پھر بھی تھوڑا بہت بول رہا تھا ان سب سے مل رہا تھا

اریبہ نے جب ہاتھ نہ دیئے تو زوہان نے خود اس کا ہاتھ اٹھا کر پہنا دیے جبکہ فوٹو گرافر نے ان لمحوں اور ان کے ہنستے خوشی سے بھرے چہروں کو کیمروں میں قید کر لیا تھا

اریبہ نے گہرا سانس لے کر اسے دیکھا جو اب دور زاویار کیساتھ کچھ رشتے داروں سے مل رہا تھا، اور سنجیدگی سے مبارکباد وصول کر رہا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

وہ دونوں بہنیں سٹیج پہ اریبہ کیساتھ ہی بیٹھی تھی

احلام نے بھی ہاف وائیٹ شرارا پہن رکھا تھا اور ساتھ رائل بلیو دوپٹہ کندھے پہ ڈالا ہوا تھا بالوں میں لوز کلز تھے اور بڑے بڑے جھمکے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

ان کے نکاح کی پیسٹل تھیم رکھی گئی تھی جہاں سب نے ہی بہت ہلکے رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے وینیو بھی لان میں بنایا گیا تھا اور پورے لان کو سفید گلاب اور اور گڈز سے سجایا گیا تھا

عائرہ نے بھی ہاف وائیٹ کلر کی شارٹ فراک اور بیلٹ باٹم پہن رکھا تھا

بال کلز میں تھے اور لائٹ سا میک-اپ چھوٹے چھوٹے جھمکے اور چھوٹی سے بندیا میں وہ خوبصورت لگ رہی تھی،

وانیہ نے گولڈن پیشواز پہن رکھی تھی اور ساتھ میں بلیک کلر کا مدار دوپٹہ تھا بالوں کو سٹریٹ کر کے پیچھے کھلا چھوڑا تھا اور خوبصورت جیولری وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

وہ چاروں اب سٹیج پہ بیٹھی تھی اور اپنا فوٹو شوٹ کروا رہی تھی،

تبھی حزیفہ سٹیج پہ آیا اسے دیکھتے ہی اریبہ اٹھ گئی حزیفہ نے دونوں ہاتھوں سے اس کا سر پکڑ کر اس کے سر پہ بوسا دیا تو وہ رونے لگی،

پھر حزیفہ نے اسے گلے سے لگالیا،

ششش چپ میری جان آپ تو اتنی پیاری لگ رہی ہو آج تو بھیا کی گڑیا سچ میں گڑیا لگ رہی ہے اس میں رونے کی کیا بات ہے؟

وہ ساتھ اسے حوصلے دے رہا تھا اور ساتھ اس کی آنکھیں بھی بھر رہی تھی

وانی اور احلام بھی ان کی طرف آگئی

آپ کو سب سے پہلے آنا چاہیے تھا نا؟

سوری میں لیٹ ہو گیا لیکن اپنی بیوی یہیں چھوڑی ہوئی تھی نا؟

اس نے وانی کی طرف اشارہ کیا

وہ اس وقت میری دوست ہے بیسٹ فرینڈ،

اریبہ نے ناراضگی سے کہا

وہ تینوں مسکرا دیئے

اور یہ ایک عدد چلاک بہن بھی میری تمہارے ہی پاس تھی

استغفراللہ بھیا میں تو معصوم ہوں،

احلام جہانزیب جانتا ہوں کتنی معصوم ہو تم،

وہ مسکرادی

وانی نے حزیفہ کو اشارہ کیا تو وہ اریبہ کیساتھ صوفے پہ بیٹھ گیا وانی بھی دوسری طرف بیٹھ گئی

دیکھو جو بھی ہوا بس ہو گیا اسے بھول جاؤ تمہارا نکاح ہو چکا ہے اور ایک نئی زندگی شروع ہونے والی ہے میں نہیں چاہتا کہ تم میرے وجہ سے کسی بھی پریشانی میں رہو میں بالکل خوش ہوں تمہارے اور سب کی اس فیصلے سے مجھے تم دونوں کے نکاح سے کوئی مسئلہ نہیں ہے،

www.novelsclubb.com

اریبہ نے گیلی آنکھوں سے اسے دیکھا

سچ میں اریبہ اور وہ تمہیں خوش رکھے گا نہ رکھا تو مجھے بتانا میں پھر دھلائی کرنے میں وقت نہیں لگاؤں گا اس کی،

دور کھڑا زوہان جو بظاہر تو باتیں کر رہا تھا لیکن اس کی نظر ان دونوں پر ہی تھی وہ یہی چاہتا تھا کہ حزیفہ اس کے ساتھ کیسا بھی رہے لیکن اس کی وجہ سے اریبہ سے خفا نہ ہو،

تم خوش ہو؟

جی بھیا

اریبہ نے ہاں میں سر ہلایا

,اوکے اب خوش ہی رہنا اور اس سے ڈرنا بالکل مت، ٹھیک ہے؟ بڑا آیا غصے والا

حزیفہ؟

وانی نے خفگی سے اسے ٹوکا اور آنکھوں سے اریبہ کی طرف اشارہ کیا

اچھا بھئی، میں مذاق کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

بھیا؟

جی بھیا کی جان،

تھینک یو،

اریبہ پورے ٹائم میں پہلی دفعہ مسکرائی تھی

!ویلکم

اوئے رومیو! کدھر آج کہاں کھویا ہے؟

کہیں نہیں،

حزیفہ کے آواز دینے پر حمین ہوش میں آیا

ادھر آ،

وہ بھی ان تینوں کے پاس گیا

کیا ہوا؟

کچھ نہیں ہوا؟

تمہیں تو آج بہت خوش ہونا چاہیئے کہ چڑیل اب تمہاری نہیں رہی ہے،

کیا مطلب؟

وانیہ نے کہا تو وہ پل میں سنجیدہ ہوا،

www.novelsclubb.com

مطلب اب نکاح ہو گیا ہے تو زوہان کی ہوئی یہ، جلد شادی ہو جائے گی اور یہ چلی جائے گی،

ایسے کیسے چلی جائے گی؟ رہے گی پھر بھی ادھر ہی میں اتنی جلدی تو اس کو سکون سے نہیں

جینے دوں گا اب تو اس کے ان کو بھی تڑپاوں گا،

حمین نے کہتے ہی اریبہ نے اسے دیکھا باقی سب بھی ہنس دیئے،

I love you churail!

حمین اریبہ کے گلے لگ گیا،

www.novelsclubb.com

اریبہ اب ڈریسنگ مرر کے سامنے بیٹھی اپنے بال برش کر رہی تھی، وہ ابھی بھی اس نکاح والے غرارے میں ملبوس تھی، لیکن جیولری، پھول سب اتار چکی تھی ابھی بالوں کو سنوارنے میں لگی تھی،

کہ ایک آنسو ٹوٹ کر گال پر بہہ گیا،

وہ ابھی بھی زوہان کی باتوں میں کھوئی ہوئی تھی،

میری جان تم ابھی بھی اداس ہو؟

احلام نے پیچھے سے آتے اسے حصار میں تو وہ اس کے گلے لگ گئی،

ہم سوچتے ہیں ہم اللہ سے جو مانگتے ہیں ہمیں وہ مل گیا تو دنیا جہان کی خوشیاں اور !اءلام" سکون ہمیں میسر ہو جائے گا جبکہ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ ہم وہ سوچتے ہیں جو ہمیں بہتر لگتا ہے جبکہ اللہ تو وہ دینے پہ راضی ہوتا ہے جو سچ میں بہترین ہوتا ہے،

....احلام کیا زوہان کا میری زندگی میں آنا ایک صحیح فیصلہ تھا یا صرف

"یہ ایک چیلنج ہی تھا

ایسا کچھ نہیں ہے تم اور میں انہیں اچھے سے جانتے ہیں کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار نہیں کرتے، لیکن وہ پتھر دل نہیں ہیں،

اس دن تم ان کی ادھوری بات سن کر بھاگ آئی تھی جبکہ میں نے ساری بات سن لی تھی، اور میں چاہتی تھی وہ تمہیں خود بتائیں لیکن میں تمہیں بتا دیتی ہوں

کہ وہ تمہیں عزت دینا چاہتے ہیں، تحفظ دینا چاہتے ہیں، وہ تمہارا نام بھی کسی کی زبان سے برداشت نہیں کر پائے،

وہ تمہیں اپنی عزت بنانا چاہتے تھے مانتی ہوں، طریقہ غلط تھا انہیں ایسے اس کا چیلنج نہیں ایکسپٹ کرنا چاہیے تھا لیکن وہ مالک سے تمہیں بچا رہے تھے، کیونکہ وہ تم سے محبت کرتے ہیں بس اظہار نہیں کر پا رہے ہیں

www.novelsclubb.com

اریبہ زوہان وہ انسان ہے لندن میں جس کے آگے پیچھے ہزاروں لڑکیاں تھی لیکن وہ ایک نظر بھی کسی کو دیکھنا گوارا نہیں کرتا تھا، زوہان بھائی کہ کتنے ہی پروپوزلز آئے لیکن وہ ہمیشہ

انکار کرتے رہے ان کی گاڑی میں ان کی فرنٹ سیٹ پہ میرے عائرہ اور ماما کے علاوہ کبھی کوئی عورت نہیں بیٹھ سکی،

تم وہ پہلی لڑکی تھی جس کو وہ خود یونی چھوڑنے جاتے رہے، جس کو وہ شاپنگ پر بھی لے گئے، جس کا نام انہوں نے ماما کو نکاح کیلئے دیا

اریبہ نے حیرانی سے احلام کو دیکھا،

جانتی ہوں انہوں نے یہی کہا ہو گا کہ ایسا وہ ماما کہ کہنے پہ کر رہے ہیں، پر ایسا نہیں ہے وہ اپنے جذبات کا اظہار کبھی نہیں کر سکتے،

جس کی وجہ سے لوگ انہیں مغرور بھی کہتے ہیں،

وہ آنٹی جو تمہارا رشتہ لے کر آئی تھی، عائرہ کو بھی ان کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کو زوہان بھائی نے کہا تھا، وہ تم سے محبت کرتے ہیں،

www.novelsclubb.com

لیکن وہ ماننے کو تیار نہیں ہیں کیونکہ اس میں ان کی انا کو ٹھیس پہنچتی ہے کیونکہ انہوں نے خود کو ایک بے لحاظ اور بے مروت انسان سے متعارف کروایا ہوا ہے،

اریبہ سکندر، زوہان راجہ تم سے بہت محبت کرتا ہے "

Part 07

زوہان اور اریبہ کے نکاح کو دو دن گزر چکے تھے، سب معمول پہ واپس آ چکا تھا

سوائے حزیفہ اور زوہان دونوں کے،

www.novelsclubb.com

!اسلام علیکم ماموں

وعلیکم سلام بیٹا آپ؟

زاویار اس وقت جہانزیب صاحب کی آفس میں ان کی کمرے میں داخل ہوا تھا

بیٹھیں بیٹا،

کرسی کو پیچھے کرتے وہ بیٹھا،

دراصل ماموں مجھے آج واپس میشن کیلئے میں دو ماہ کیلئے یہاں آیا تھا اور پھر حزیفہ کی شادی کی وجہ سے رک گیا،

جہانزیب صاحب مسکرائے،

بیٹا! تمہارے پلین نے سچ میں میری بیٹی کی زندگی بدل دی، تم نے ہمیشہ کی طرح اس کی خوشیاں اسے واپس کر دی،

وہ بھی مسکرایا،

زاویار اگر تم وہ ای میل بھیج کر اسے نہ اکساتے وہ کبھی یہاں آنے پہ راضی نہ ہوتی،

www.novelsclubb.com

ماموں میں بس اس قابل ہونا چاہتا تھا کہ اس کی حفاظت کر سکوں، میں جانتا تھا وہ ملک ہانی کے پاکستان آنے کے انتظار میں ہو گا وہ جب بھی آئے گی وہ اس تک پہنچے گا کیونکہ میرے کیس سے بچنے کیلئے وہ ہانی تک ضرور پہنچتا،

لیکن ماموں اسے پتہ چل گیا نا کہ اسے یہاں بلانا میرا پلین تھا وہ دن میرے اور آپکے لیے بہت بھاری ہونے والا ہے،

جہانزیب صاحب ہلکے سے سر جھکا کر ہنس دیئے

تو بیٹا جی ! آپ آج میرے پاس اپنا پلین دہرانے تو آئے نہیں ہوں گے ؟

وہ یقیناً اس کو جانتے تھے،

وہ ہلکا سا گڑبڑایا پھر سنبھل کر بولا

وہ میں چاہتا تھا کہ نکاح ہو ہی گیا تھا تو ابھی رخصتی ہی کر لیں تو۔۔۔۔۔۔۔،ابھی مجھے اپریشن کیلئے وزیرستان جانا ہے، واپسی پر میں یہ کام سرانجام دینا چاہتا ہوں اگر آپ کی جازت ہو تو؟

www.novelsclubb.com

میں ہانی کو اپنے گھر میں لانا چاہتا ہو وہ ہمیشہ سے ہمارے لیے ہمارے گھر لیے خوش قسمت ثابت ہوئی ہے،

وہ سنجیدہ سے آگے ہو کر بیٹھے،

!نہیں

زاویار نے حیرت سے انہیں دیکھا ایک لفظی جواب اور

!نہیں

میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا یہ تو آپ کو میری بیٹی سے اجازت لینی ہو گی کیونکہ وہ اپنی ہاؤس جاب کے بعد شادی کا ارادہ رکھتی ہے، وہی بتا سکتی ہے،

زاویار کو اب سانس آیا پھر ہلکا سا مسکرایا گویا دل کو بھی سکون ہوا،

جی ماموں! آپ اجازت دیں تو میں اس سے بات کر لوں گا

وہ ان کی بہت عزت کرتا تھا ان کا لاڈلا تھا لیکن ان کا فیصلہ کبھی ٹال نہیں سکا تھا،

www.novelsclubb.com

ماموں میں رخصتی سمپل چاہتا ہوں، کوئی بڑا فنگشن نہیں چاہتا بس رخصتی اور ولیمہ،

!جیسی آپ دونوں کی مرضی

جہانزیب کہتے گھوم کر اس کی طرف آئے وہ بھی کھڑا ہو گیا،

اجازت دیجئیے ماموں، اور اپنا خیال رکھیے گا، انشاءاللہ زندگی نے اجازت دی تو پھر ملیں گے،

انشاءاللہ بیٹا، اللہ آپ کو اپنے امان میں رکھے

پھر اس کو گلے سے لگایا،

!اللہ حافظ

!اللہ نگہبان ! بیٹا،

اب وہاں سے نکل کر اس کا رخ حزیفہ کے آفس کی جانب تھا حزیفہ اور زوہان کے کمرے ساتھ ساتھ تھے،

پہلے حزیفہ کی کمرے کی طرف گیا

ان دنوں آپ کے موڈ کو دیکھتے مجھے لگتا ہے مجھے اجازت کی ضرورت تو نہیں ہے لیکن ہوئے

مسٹر حزیفہ سکندر کیا میں اندر آجاؤں؟

حزیفہ اسے ہی دیکھ رہا تھا، بالکل نارمل انداز میں پھر ہلکا سا مسکرا کر اٹھا

پہلے سسر جی سے مل کر آئے ہو تمہاری خوشی سے تو یہی لگتا ہے کہ کوئی نیک کام کر کے آئے ہو؟

ہاہاہاہاں۔۔۔۔

!زاویار ہنسا

حزیفہ اسے مرروال دے دیکھ رہا تھا

یہی سمجھ لو بس اب ایک اور کام کرنا ہے،

وہ دونوں اب آفس میں رکھے صوفوں پر ساتھ ساتھ بیٹھ گئے

وہ کیا؟

بس دو بے وقوف لوگوں کے دماغ درست کرنے ہیں انشاءاللہ میری واپسی پر دونوں بالکل ٹھیک ہوں گے پھر،

حزیفہ مسکرایا،

ہاں صحیح کہا میرا دماغ ہی تو خراب تھا جو اسے سگا بھائی مانا،

کبھی کبھی ہم خود اعتمادی میں اتنے اندھے ہو جاتے ہیں کہ کسی اور کی سچائی نظر نہیں آسکتی،

دیکھو زیفی بھروسہ صرف کہنے سے نہیں ہوتا،

تم کہتے ہو نا کہ تم نے زوہان پہ بھروسہ کیا ہے؟ لیکن اصل میں تم نے کبھی کیا ہی نہیں اس .....پہ بھروسہ،

حزیفہ نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو جبکہ سب جانتے ہو تم زاوی؟

ایسے نہ دیکھ زیفی اس پہ بھروسہ کرتے تو وہ تصاویر دیکھتے یا کچھ بھی غلط سوچتے تم اس الزام نہ لگاتے کیونکہ تمہیں اس پہ بھروسہ ہوتا، بھروسہ کہنے سے نہیں کرنے سے ہوتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اریبہ تمہاری لاڈلی بہن ہے لیکن اب وہ اس پر زیادہ حق رکھتا ہے اور یہی سچ ہے،

میں تم دونوں کے درمیان اب بھی نہیں آؤں گا ورنہ آج اس کی طرف سے وہ سب وضاحتیں تمہیں دے دیتا جو تم اس سے سننا چاہتے ہو اور اس کے پاس ہیں بھی،

اریبہ اس سارے واقعے سے باخبر ہے زیفی لیکن زوہان کی پاس اس کی حفاظت کیلئے نکاح کے علاوہ کوئی اور آپشن نہیں تھا یہ وہ کہتا ہے....

اصل میں اپنی محبت کو چھپانے کیلئے کوئی اور نام دینے کیلئے زوہان کے پاس کوئی اور بہانہ نہیں تھا،اور ہم دونوں جانتے ہیں کہ اسے اپنے جذبات کو چھپانے کیلئے بچپن سے ہی ایک بہانے کی ضرورت ہوتی ہے،وہ نکاح کیلئے کوئی مجبوری تلاش کر رہا تھا جو ملک نے اسے دے دی تھی اور یہ دھوکہ وہ صرف ہم سب کو نہیں بلکہ سب سے پہلے اپنے آپ کو دے رہا تھا اور شاہد ابھی تک وہ۔اقرار نہیں کر پا رہا ہے لیکن اب کرے گا اب یہ نکاح جیسا پاک رشتہ اس سے یہ سب کروائے گا

وہ اب صفائی نہیں دے گا لیکن تو اس سے وضاحت مانگ سکتا ہے یہ تیرا حق ہے،الزام لگانا تیرا حق نہیں ہے،

www.novelsclubb.com

میں کیوں وضاحت مانگوں؟

تم نے اس دن حمین سے بھی تو وضاحت منگی تھی نا کیوں مانگی تھی؟ کیا تجھے حمین پہ بھروسہ نہیں تھا؟ اس کیے مانگی تھی کیونکہ مانی تمہاری چھوٹا بھائی ہے تم اس کے بڑے تھے اور اسے سمجھا سکتے تھے تمہیں اس سے کچھ امیدیں تھی اس لیے،

بالکل ایسے ہی زوہان بھی چھوٹا ہے چاہے ایک سال ہی کیوں کہ ہو اور تم بڑے ہو اسے سے وضاحت مانگ سکتے ہو وہ دے بھی دیتا لیکن تم نے اس سے کچھ غلط الفاظ کہہ دیئے جس کی وجہ سے اس کے عزتِ نفس کو چوٹ پہنچی ہے تو معاملہ اب تم دونوں کے ہاتھ میں ہے

وہ بھی بہت غلط ہے اسے یہ سب خود جیلنجنگ طور پر لینے سے پہلے کسی کو بتانا چاہیے تھا اس نے غلطی کر دی بہت بڑی پر اب سدھار بھی لی ہے،

اور پھر وہ مسکراتا ان سے مل کر آفس سے نکل آیا،

جبکہ پیچھے حزیفہ کو گہری سوچ میں ڈال گیا۔

اریبہ اس وقت لان میں بیٹھی تھی،

چپ چاپ اور گم سم، آنکھیں سرخ تھی بال بھی کھلے تھے لائم کلر کے قمیض اور کیپری پہنے، سر کرسی کی پشت سے ٹکائے آسمان کو گھور رہی تھی،

"میں نے چھوڑ دیا تو تم گر جاؤ گی "

اس نے آنکھیں بند کی تو دو موتی ٹوٹ کر گالوں پہ بہہ گئے،

آج اس کی طرح اس کے ارد گرد اس کے لگائے گئے پھول بھی مرجھا گئے تھے،

"محبت کرتا ہوں اس سے مین تم سے زیادہ حق ہے میرا اس پر "

زوہان نے حزیفہ سے اس رات جو بھی کہا تھا وہ ابھی تک اس کے ذہن میں چل رہا تھا، اور اسے زوہان کا حال سن کر تکلیف ہو رہی تھی

پر اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ حزیفہ کے خلاف جا کر اسے دیکھنے بھی جاتی جب اس نے دور رہنے کو کہا تھا۔ لیکن وہ یہ بھول رہی تھی کہ وہ تو اس نے پہلے کہا تھا اب تو وہ اس

کے نکاح میں تھی، لیکن وہ یہ سمجھتی تھی کہ اگر وہ چلی گئی تو زوہان کو لگے گا کہ وہ حزیفہ کی طرف نہیں ہے بلکہ اس کی سائیڈ کے رہی ہے،

آپ جا رہے ہیں؟

"ہمم "

زاویار پیکنگ کرتے ہوئے مصروف سا بولا،

تو بھیا اور زوہان برو کو کون منائے گا؟

حمین اس کے کمرے میں بیڈ کیساتھ رکھے صوفے پہ بیٹھا تھا،

وہ دونوں کوئی بچے ہیں کیا؟ مان جائیں گے اپنے حصے کا کام میں نے کر دیا ہے، باقی اللہ بہتر کرے گا،

وہ چپ ہو گیا،

بھائی آپ آئے تھے تو سب کو سنبھال لیا تھا،

حمین کے لہجے میں اداسی تھی

میں پھر آجاؤں گا نا؟

پھر تب تک سب تمہیں سنبھلنا ہے،

زاویار نے اس کے کندھے پہ تھپکی دیتے کہا

زاویار بھائی میں آپ جیسا کول کہاں ہو سکتا ہوں....؟

اوہاں تم کول نہیں ہو پر تم تو ہینڈسم ہو نا، ینگ مین۔۔۔۔۔

زاویار مسکرایا لیکن وہ نہیں مسکرایا

کیا ہوا بڈی؟ تم آج کل سدھر گئے ہو یا زیادہ بگڑ گئے ہو؟

حمین نے اس کی طرف دیکھا

آپ نہ جائیں مجھے آپ کی ضرورت پڑے گی

اوئے تم تو بہادر بندے ہو یار مجھ سے کیا کچھ نہیں سیکھا تم نے باکسنگ سیکھی، کراٹے سیکھے ،شوٹنگ سیکھی، بائیک رائڈنگ سیکھی اب بھی میری ضرورت کیوں ہے؟

یہ سب سیکھا دیا آپ نے لیکن لوگوں کو سمجھنا نہیں سکھایا نا؟

! اوپس۔۔۔۔تم تو سیریس لگ رہے ہو ینگ مین

!بھائی

بولو کیا ہوا ہے عائرہ سے لڑائی ہوئی ہے؟

حمین ایک لمحے کیلئے حیران ہو آگیا

وہ اتنی سیدھی بات کرے گا اس نے کبھی سوچا نہیں تھا

وہ جا رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔

سب یہیں ہیں تو وہ جیسے جا سکتی ہے،

وہ۔۔۔۔

کیا وہ۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں،

وہ زاویار کو علی والی بات نہیں بتانا چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ عائرہ کی امیج خراب ہوا

دیکھو حمین،اس کے پاس جانے کی کوئی وجہ نہیں ہے،

وہ اپنے خواب پورے کرنا چاہتی ہے وہ یہاں نہیں رہنا نہیں چاہتی،

تم اسے یہاں رکھو

میں زبردستی نہیں کر سکتا اور کرنا بھی نہیں چاہتا میں اسے قید نہیں کرنا چاہتا

وہ صوفے پہ بیٹھا سر جھکا کر کسی بچے کی طرح اسے دل کا سارا حال سنا رہا تھا،

تمہیں لگتا ہے تم کرنا بھی چاہو تو وہ قید ہو گی؟

جانتا ہوں نہیں ہو گی وہ خود کو میرے قابل نہیں سمجھتی بھائی،

تو تم اس کو اپنے قابل کیوں سمجھتے ہو؟

پتہ نہیں،

زاویار مسکرایا

چل کر وا بھی بہت وقت باقی ہے دوست، میں اگر واپس آ گیا نا تو تمہاری کشتی بھی پار لگا دیں گے،

www.novelsclubb.com

میں چاہتا ہوں میں یہ سب خود کروں جیسے آپ سب نے خود کیا،

ہم سب نے خود نہیں کیا،

حزیفہ کی شادی زوہان اور احلام نے باباجان کو منوا کر کرائی

میرا اور احلام کا نکاح مام نے کروایا تھا اور اب ہمیں سب نے مل کر ملوایا ہے،

زوہان ورار یبہ کا نکاح بھی باباجان نے کروایا ہے اور اس میں بس زوہان جا کچھ ہاتھ ہے ان دونوں کو ایک دوسرے کیلئے راضی میں نے اور ہانی نے کیا ہے

ہم سب ہمیشہ سے ایک دوسرے کیلئے کھڑے رہے ہیں حمین کیونکہ کوئی بھی انسان خود اکیلا کچھ نہیں کر سکتا لیکن جب وہ اپنے دوستوں اور پیاروں کیساتھ ہوتا ہے تو وہ کچھ بھی کر سکتا ہے،

www.novelsclubb.com

وہ چلی جائے گی

یعنی تم پہلے ہی اسے ناراض کر چکے ہو؟

خود ہی ہو گئی ہے

تو منالو حمین اس میں کیا ہے اتنا کچھ کرنے کے بعد بھی تم دونوں مان جاتے تھے نا؟

منالوں گا پر پھر بھی وہ چکی جائے گی

تو روک لینا نا؟

کیسے روکوں گا بھائی میں نہیں روک سکتا

جیسے میں نے روکا ہے ہانی کو،

آپ نے؟

حمین نے حیرانی سے اسے دیکھا

کیسے روکا ہے، وہ تو خود رکی ہیں نا؟

نہیں خود نہیں رکی میں نے روکا ہے اسے میری وجہ سے نہیں جا رہی وہ واپس لندن میری وجہ سے اب یہیں جاب کرے گی، پوچھ کو چاہے جا کر

تو میں کیسے روک سکتا ہوں ایسے؟

یہ تو تمہیں سوچنا ہے جب تک کیں واپس آتا ہوں تب تک سوچ لینا پھر دونوں مل کر کچھ کریں گے اوکے

زاویار نے اسے مسکرا کر دیکھا تو اسے وہ شیطانی چہرہ بہت پریشان لگا تھا

اچھا ناہینڈسم میری بیگم کا خیال رکھنا ٹھیک ہے ورنہ واپس آکر تمہاری ہیلپ نہیں کروں گا ہے نا تو اس کا خیال رکھنا ٹھیک ہے؟ bff ، تمہاری

جی میں ان کا خیال رکھوں گا

اپنا بھی دھیان رکھنا اور ایگیمزا چھی سے دینا پھر تمہیں بھی آفس میں ہی آکر ملوں گا تب تک تم جوائن کر کو گے ہینڈسم !

حمین کو لگا کہ۔ کسی نے اس کے دل پر سے ایک بھاری پتھر سرکا دیا ہو وہ کر سکوں ہو گیا تھا یہ اس کا زاویار پر یقین تھا کہ وہ کچھ کر لے گا،

www.novelsclubb.com

وہ فوراً سے اس کے گلے لگ گیا

جلدی آیئے گا مین انتظار کروں گا،

زاویار نے پھر اس کے کمرے کا رخ کیا جس سے اس وقت ملنا سب سے مشکل وقت تھا

وہ اس وقت ظہر کی نماز ادا کر رہی تھی،

سلام پھیرا اور پھر دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے کچھ دیر بعد جائے نماز تہہ کر کے اٹھی تو وہ پیچھے صوفے پہ بیٹھا تھا سر پشت پہ گرائے آنکھیں بند کر کے شاید کچھ آخری لمحے سکون کے گزار رہا تھا

www.novelsclubb.com

زاویار؟

!جی جانِ زاویار

احلام نے اس تک آتے آیات کو ورد کرتے اس پہ پھونکا

یہ جادو ضروری ہے کیا آگے جو کیا ہے وہی سر چڑھ کر بولتا ہے

احلام نے نفی میں سر ہلایا اور اس کے پاس بیٹھ گئی

آپ کب آئے؟؟

جب آپ اللہ پاک سے میری شکایتیں کر رہی تھی،

وہ مسکرائی،

آپ کو کیسے پتہ چلا؟

مطلب سچ میں میری شکایتیں کی جا رہی تھی؟ وہ اس کا ناک دباتے بولا،

ایسا ہو سکتا ہے، میں تو اللہ پاک کو آپ کی حفاظت کیلئے کہہ رہی تھی کہ وہ آپ کو ہمیشہ اپنے حفظ و آمان میں رکھیں اور واپس مجھ تک سلامت پہنچائیں،

www.novelsclubb.com

!انشاءاللہ

جیسے بھی پہنچایا زندہ یا۔۔۔۔۔۔، آپ تک ضرور پہنچائیں گے،

زاویار؟

ایسی باتیں نہیں کرتے پلیز، مجھ میں اور کچھ کھونے کی سکت نہیں ہے پلیز،

اہلام کی آنکھیں پل بھر میں بھر گئی،

اچھا بتاؤ کیا مانگا دعا میں؟

بتایا تو ہے آپ کی سلامتی آپ کا ساتھ، اور۔۔۔۔۔۔

اور؟؟

زوہان اور حزیفہ بھائی کی صلاح اور اریبہ اور زوہان کا ساتھ،

اور بھی کچھ مانگا کرو اب سے

وہ کیا؟

یہ جو دو عدد چھوٹے نمونے ہیں نا ہمارے ان کیلئے بھی خوشیاں مانگ کیا کرو مجھے ان دونوں کی فکر ہونے لگی ہے،

کسی نے کچھ کہا ہے آپ سے؟ ان دونوں نے؟

ارے نہیں لیکن پھر بھی سب وہ بچے نہیں ہیں بڑے ہو گئے ہیں اس لیے بول رہا ہوں،

ہممم ٹھیک ہے اللہ پاک انہیں خوش رکھے،

آپ واپس کب آئیں گے ؟

نہ تو ٹائم کی کوئی لمٹ ہے نا ہی زندگی کی لمٹ ہے جہاں جا رہا ہوں وہاں !ہاں

کہاں؟ ..کک

....ایک اپریشن کیلئے بلایا گیا ہے ایک خاص ٹیم کو اور میں بھی اس ٹیم کا حصہ ہوں

زاویار؟

ہانی نے گہری سانس بھری

ہر مشکل وقت میں خود کو پیش کرنے آپنا وعدہ یاد رکھیے گا، میرا ساتھ دینا ہے آپ نے،

....سے پہلے یہ یاد رکھیے گا کہ کوئی منتظر ہے، وہ آپ کے بغیر مر جائے گی

www.novelsclubb.com

ہانی کی گرے آنکھیں اب پانی سے بھر چکی تھی، وہ سر جھکا کر کہہ رہی تھی،

ہانی؟

وعدہ تو یاد ہے جب تک زندہ ہوں تم میری ہو، لیکن اپنے ملک کی حفاظت کیلئے میں ایسی سو جانیں بھی قربان کر سکتا ہوں، پھر مجھے معاف کر دینا،

زاویار؟ کہتے ہانی آپنی آواز اور آنسو روک نہ سکی،

زاویار نے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا،

تم بس یاد رکھنا کہ اگر واپسی ہوئی تمہیں صرف اپنی بنالوں گا، انشاءاللہ واپس آکر تمہیں ساتھ لے جاؤں گا تم تیار رہنا اور اس وقت میں میری اور اپنی ساری شاپنگ کر لینا،

ماموں سے رشتہ مانگ کر آیا ہوں مسز زاویار،

میں پہلا بندہ ہوں جو نکاح کے بعد رشتہ مانگ رہا ہوں

.....وہ روتے ہوئے بھی ہنس دی،

www.novelsclubb.com

زاویار نے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھ کر اس کی پیشانی پہ بوسا دیا،

میرے لیے صرف ایک کام کرنا

جی؟

"اپنا خیال. رکھنا "

"آپ. بھی اپنا خیال رکھنا "

پھر ہانی نے پیار سے اس کے ماتھے پہ آئے بال ہاتھ پیچھے کیے تو وہ مسکرایا اور وہاں سے نکل گیا،

لاونج میں ثمینہ اور فاطمہ بیگم سے بھی ملا،

عائرہ نے بھی ملتے وقت رونی صورت بنا رکھی تھی

میری بیگم کا خیال. رکھنا ورنہ۔۔۔۔۔"

میں کیوں رکھوں، اور ویسے بھی صرف اس کا ہی خیال ہے آپکو،

"نہ رکھا تو پھر گن چلانا نہیں سکھاؤں گا

www.novelsclubb.com

عائرہ نے اسے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے دیکھا،

آپ مان گئے؟

"ہوں "

اس نے عائرہ کے بال بکھیر دیے،

وہ اس سے کب سے ضد کر رہی تھی کہ جہانزیب، فاطمہ یا اہلام کو بغیر بتائے اسے شوٹنگ کرنا سکھائے،

ایک اور کام ہے؟

وہ کیا؟

وہ دونوں اب سرگوشیوں میں باتیں کر رہے تھے

وہ یہ کہ ابھی لندن جانے کی ضرورت نہیں ہے یہاں ہانی کیساتھ پاکستان میں رہو یہاں گھر والوں کو تمہاری ضرورت ہے ہانی اپنا کردار نبھا رہی ہے تم بھی نبھاؤ،

میں کیا نبھاؤں؟

www.novelsclubb.com

وہ میں آکر بتاؤں گا نا چھوٹو ابھی یہیں رہنا

لیکن مجھے واپس جانا ہے اگلا سیمسٹر وہاں سٹارٹ کرنا ہے

یہاں کیا مسئلہ ہے؟

کچھ نہیں بس ایسے ہی، میرے لیے کچھ دن اور سہی،

عائرہ نے سر ہلایا

باہر آیا تو اہلام بھی ساتھ ہی قدم اٹھاتی آ رہی تھی،

ان دونوں جو لان میں اریبہ بیٹھی نظر آئی،

یہ کسی سے بھی بات نہیں کر رہی؟ اور میں اسے کیا کہہ کر تسلی دوں زاویار؟ سوچ سوچ کر سائیکو ہونے والی ہے اور وہ دونوں بھی اپنی ضد میں اڑے ہیں

....تم رکو میں آتا ہوں

وہ اریبہ کی طرف بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

اریبہ نے کسی کے پاس بیٹھنے پہ چونک کر سر اٹھایا

زاویار کو دیکھا جو اس کے کچھ فاصلے پہ بیٹھا تھا مگر سامنے دیکھ رہا تھا،

ہم دونوں کسی کا ساتھ نہیں دے سکتے باقی سب کی طرح۔۔۔۔۔۔۔۔۔چاہ کر بھی دونوں میں سے کسی سے ناراض بھی نہیں ہو سکتے،

اریبہ ! تم میری بہن ہو ہمیشہ میرے مشکل وقت میں مجھے سہارا دیا ہے،اس لیے ایک بھائی کی طرح کہہ رہا ہوں

کہ میں بھی دونوں میں کسی کا ساتھ نہیں دے سکتا تھا اس لیے میں نے دونوں کو ان کی غلطیاں بتائیں اور احساس دلایا ہے،

اب تم اپنے حصے کا کام کر دو؟

میں کیا کروں؟

انہیں ان کی غلطیوں کا احساس دلاؤ

www.novelsclubb.com

میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔زاویار بھائی

تم کر سکتی ہو عورت کمزور نہیں ہوتی اریبہ جب تک وہ یہ تسلیم نہ کر لے کہ وہ کمزور ہے،

اور تم بھی تسلیم نے کرو،اپنے کیریئر پر فوکس کرو کام کرو آگے بڑھو

وہ تم تک خود چل کر آئیں گے،

اس نے مڑ کر اریبہ کو دیکھا

جو شاید اب رو رہی تھی،

اہلام دور کھڑی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی،

میں کیا کروں میں تو نہ کسی کا ساتھ دے سکتی ہوں نہ ہی کچھ کہہ سکتی ہوں،

محبت کرتا ہے وہ تم سے

اور یہ بات وہ شاید خود نہ کہے لیکن میں تمہیں یقین دلاتا ہوں،

اریبہ نے چونک کر اسے دیکھا،

بھلا زاویار سے زیدہ زوہان کو کون جان سکتا تھا؟

www.novelsclubb.com

اریبہ کے دل نے بلند آواز کہا تھا،

تم بس دونوں کو وہ کہہ دو جو دونون سننا چاہتے ہیں اور تم ہی ہو جو اب دونوں کو جوڑ سکتی ہے اللہ تعالیٰ نے اب تمہیں دونوں کے درمیان لا کھڑا کیا ہے تو انہیں جوڑنا بھی تمہیں ہی

ہے،اللہ کبھی غلط نہیں کرتا بس آزماتا ہے، کسی ایک کو نہ چننا کیونکہ جس کو بھی چنا دوسرے کو کھو دو گی اور ساری زندگی پچھتاؤ گی، تم بھی جانتی ہو،

میں چلتا ہوں اپنا خیال رکھنا اور میری بات پہ غور کرنا،

اٹھا تو اریبہ بھی اس کے ساتھ ہی کھڑی ہو گئی، .وہ

!تھینکس زاویار بھائی

آپ نے میری مشکل آسان کر دی ہے،

اور تمہیں ان دونوں کو جوڑ کر بدلے میں مجھے میرے دوست واپس کرنے ہوں گے،

مسکرا کر کر اس کے سر پہ ہاتھ رکھا اور اہلام کی جانب بڑھ گیا

چلیں؟اہلام نے اسے دیکھتے پوچھا اور مسکرائی

www.novelsclubb.com

آپ ایسے کہیں گی تو میں چاند تک بھی چل سکتا ہوں؟

Stop flirting Mr Zavyaar,

As your Wish Mrs Zavyaar

وہ مسکرائی،

اور جو آیتیں پڑھ رہی تھی اس پر دم کر دی،

پھر سے جادو کر رہی ہیں محترمہ آپ کا ہی ہوں الریڈی اور ویسے بھی میرے یونٹ میں تو لڑکیاں ہیں بھی نہیں،

اس نے کمر پہ ہاتھ رکھتے کہا

تو اہلام کیلئے ہنسی روکنا مشکل ہو گیا،

آپ جتنا ہنسائیں گے، آپ کے جانے کے بعد میں نے اتنا ہی رونا ہے،

تم میری ہمت اور طاقت ہو اور تمہیں مضبوط دیکھ کر میں مضبوط ہوتا ہوں ہانی،

Be brave!

www.novelsclubb.com

اس سے اپنا بیگ لیا اور اس کا ناک دبایا،

تو ہانی نے لمحے بھر کیلئے انکھیں بند کر کے کھولی،

I'll miss these killing grey eyes.....

And I'll miss this feeling that I only feel around you,

ہانی نے بھی اس کا جواب ویسے ہی دیا تھا،

آپ کا رومینس ختم ہوا ہو تو ہم چلیں،

زوہان نے پیچھے سے آتے ان کے پاس سے نکلتے کہا اور آگے پورچ میں کھڑی گاڑی میں بیٹھ گیا،

اس نے پھر اپنی ایک بازو پہ پلاسٹر باندھ رکھا تھا،

زاویار نے بلیک پینٹ کیساتھ وائیٹ شرٹ اور آنکھوں پہ بلیک گلاسز وہ اپنی آنکھوں کو چھپا رہا تھا جن میں اس کی تکلیف ظاہر ہوتی تھی،

www.novelsclubb.com

آپ کی ہی راہیں آسان کرنے کی کوشش کر رہا تھا،

زاویار نے گاڑی میں بیٹھتے پیچھے اریبہ کی طرف دیکھتے کہا تو زوہان نے بھی ایک لمحے کیلئے مڑ گیا، اسے دیکھا جو اسی کو دیکھ رہی تھی اور پھر آگے

اریبہ بھی اندر کی جانب بڑھ گئی،

چھوڑنے جارہا تھا وہ دونوں زوہان کی گاڑی میں جارہے تھے، زوہان اسے

وہ دونوں پیچھے بیٹھے آگے ڈرائیور تھا

اور آگے پہلے ہی گارڈز کی ایک گاڑی کھڑی تھی

اہلام اب بھی گاڑی سے تھوڑا دور کھڑی تھی،

زاویار نے اسے مڑ کے دیکھا اور پھر ہاتھ ہلایا تو وہ مسکرائی لیکن وہ جانتا تھا وہ رو رہی ہے،

اور نجانے کتنا روئے گی،

چلیں؟

زوہان نے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا،

تو زاویار نے گہرا سانس بھرا

ایک منٹ یار۔۔۔۔۔۔۔

پھر دروازہ کھول کر اترا،

www.novelsclubb.com

پیچھے کھڑی اہلام تک گیا، پھر اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے اس کے بالوں پہ بوسہ دیا تو وہ مسکرائی اور اس کا ہاتھ تھاما،

I love you,

بس اتنا کہتے ہی وہ رکا نہیں،

لمبے لمبے ڈگ بھرتا گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی راجپوت ویلاز کا گیٹ عبور کر گئی،

...اہلام جہانزیب پیچھے خالی ہاتھ رہ گئی، وہ چلا گیا

وہ کیسے سب سنبھال لیتا تھا سب کی کیفیت کو سمجھتا تھا وہ نہیں تھا تو سب کتنا ویران تھا، اس کے آنے کے بعد خوشیاں ہی خوشیاں تھی اور اب پھر وہی خاموشی اور خالی پن.....

اہلام جہانزیب پھر سب کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی تین ماہ پہلے کی طرح اکیلی ہو گئی تھی،

www.novelsclubb.com

زوہان میں ملا ہوں اس سے بے شک وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہے،

وہ ضرور آئے گا میرا دل کہتا ہے اسے معاف کر دینا،

وہ ایک بھائی ہے اور بھائی بہنوں کے معاملے میں پوزیسو ہوتے ہیں جیسے تو عائرہ اور اہلام کی معاملے میں ہے،

حالانکہ وہ مضبوط ہیں وہ اپنا مقابلہ خود کر سکتی ہی لیکن

اریبہ اپنی حفاظت خود نہیں کر سکتی وہ تھوڑی کمزور دل کی مالک ہے اس لیے وہ اس کے معاملے میں تھوڑا جذباتی ہو گیا تھا،

اسے معاف کر دینا، میں واپس آ کر تم دونوں کے درمیان سینڈوچ بننا پسند کروں

زاویار نے ان دونوں کے گلے ملنے کے بارے میں کہا تو زوہان مسکرایا وہ دونوں اس سے سارے بدلے ایسے ہی چڑھا کر لیتے تھے،

پھر مسکرا کر اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ دیا،

نیچے اتر کر دونوں گلے ملے،

www.novelsclubb.com

جلدی آنا میں تیری شیرنی کو اور سنبھال نہیں سکتا،اور ہاں تیری شادی پہ. ڈانس بھی کروں گا،

نہ کر یار یہ میں کیا سن رہا ہوں ؟ وعدہ؟

زاویار نے حیران ہونی کی ایکٹنگ کی

وعدہ؟

زوہان نے وعدہ کیا تھا اس کی خوشیوں میں شامل. ہونے کا؟

اریبہ کا خیال رکھنا وہ بہت پریشان ہے،اس وقت اسے تمہاری سپورٹ کی ضرورت ہے"

"وہ تم دونوں میں پِس رہی ہے

اسے ایٹیٹیوڈ نہ دکھا،وہ تیرے پیچھے بھاگنے والی گرلفرینڈ نہیں ہے بلکہ تیری منکوحہ ہے،

www.novelsclubb.com

فیوچر میں سارے بدلے لے گی،ٹریلر تو وہ پہلے ہی دکھا چکی ہے،زاویار نے ہنستے کہا

اس کا اشارہ اریبہ کا زوہان کو مارے گئے تھپڑ کی طرف تھا،

" بکواس نہ کر "

"یہیں سب کے سامنے پیٹ دوں گا "

زوہان نے اسے دھکا مارتے کہا،

"اور میرے ڈاکٹر صاحبہ سے بینڈج کرواتے رہنا خیال. رکھنا اپنا بھی اور ہانی کا بھی"

! پھر سے دونوں ملے... اور یہ ہانی کو دے دینا

اب اگر ہانی کیلئے کچھ دینا یا بولنا ہے تو بول دے سب کچھ ایک ہی دفعہ تاکہ پھر میں لسٹ بنا لوں،

زوہان نے جیب سے پین نکالتے کہا،

تو زاویار کا قہقہ بے ساختہ تھا

www.novelsclubb.com

جلانہ کر اسی لیے کہتا ہوں کہ اپنی والی کو منا لے،

ہنستے ہنستے وہ آگے بڑھا پھر ایک دفعہ پیچھے آکر زوہان سے ملا،

منالوں گا بھئی اب تو جا بھی،

.....کیونکہ شاید زندگی ایک دفعہ ہی پیچھے آنے کا موقع دیتی ہے

زاویار احمد نے اب وہ موقع لے لیا تھا۔

حزیفہ کمرے میں اکیلا کھڑا تھا وانیہ اپنی دادو کی طرف رہنے گئی تھی، وہ کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا،

وہ ابھی زاویار کی باتیں سوچ رہا تھا

تبھی مین گیٹ سے زوہان کی جیپ آتی دکھائی دی اور پھر پورچ میں رکی، ڈرائیور نے دروازہ کھولا تو وہ اترا بازو پاسٹر میں تھی حزیفہ کو حیرانی ہوئی

کیونکہ وہ اسے نکاح والے دن کے بعد اب دیکھ رہا تھا، اسے پتہ چلا کہ اس کی بازو ٹھیک تھی پھر کیوں پلاسٹر باندھا تھا

لان کی طرف بڑھ رہا تھا ساتھ فون پہ کسی سے بات کر وہ اب چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا رہا تھا، تبھی اریبہ لان میں کھڑی دکھائی دی

شاید وہ کھلی فضا میں مزید سانس لینا چاہتی وہ اب لان میں مالی کو ہدایات دے رہی تھی تھی، اس کیے ساتھ ساتھ پودوں کی کٹنگ کروا رہی تھی

زوہان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر الٹے قدم واپس اندر کی طرف بڑھ گیا،

حزیفہ نے یہ منظر کھڑکی سے دیکھا، اور پھر واپس بیڈ پہ گرنے کے طریقے سے لیٹ گیا۔

پھر اٹھ کر ٹائم دیکھا اور سکندر صاحب کے کمرے کی طرف بڑھ گیا،

!دروازہ ناک کیا

آجاؤ حزیفہ،

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب اندر صوفے پر بیٹھے ثمینہ بیگم سے کوئی بات کر رہے تھے جوان کی دائیں جانب بیٹھی تھی

وہ آہستہ سے سر جھکائے آیا اور بیڈ کے کنارے پہ ٹک گیا

ایم سوری بابا! مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھے،

تمہیں کرنا چاہیے تھا یا نہیں لیکن تم ایسا کر چکے ہو، انہوں نے سنجیدگی سے اسے دیکھا،

اس دن کے بعد سکندر صاحب نے جب سے اسے تھپڑ مارا تھا اور حزیفہ نے زوہان کو باپ کا طعنہ دیا تھا وہ اس اسے کچھ خفا خفا سے تھے ٹھیک سے بات نہیں کر رہے تھے اور وہ یہ محسوس کر سکتا تھا،

حزیفہ اس انسان کو تم باپ کا طعنہ کیسے دے سکتے ہو جب اس نے زندگی میں اپنے باپ کا نام تک اپنے نام سے جدا رکھا ہے، اس میں اورنگزیب کا خون ضرور ہے لیکن وہ تربیت جن کی تربیت تم بھی ہو، تمہارے ماں باپ کی ہے

یہ گالی تو تم نے مجھے اپنی ماں کو اور خود کو دی ہے،

تمہارا اس کے ساتھ جو بھی مسئلہ ہے لیکن یہ کہنے کے بعد غلطی سراسر تمہاری ہے،

بابا جان میں شرمندہ ہوں مجھے اس پہ بھروسہ کرنا چاہیے تھا، میں نے ہی جلد بازی سے کام لیا ہے،

مجھے اچھا لگا کہ تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہے،

!آپ مجھے معاف کر دیں پلیز

التجائیہ نظروں سے انہیں دیکھا

تم نے زندگی میں کبھی مجھے شرمندہ نہیں کیا، یہ میں تمہاری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کہ معاف کر سکتا ہوں لیکن تب جب زوہان تمہیں معاف کرے گا،

حزیفہ نے اب سر اٹھایا،

کچھ بوجھ تو کم ہوا تھا

آپ کو کیسے پتہ تھا کہ میں ہی ہوں دروازے پہ؟

کیونکہ زاویار مجھ سے مل کر گیا تھا مجھے یقین دلا کر گیا تھا کہ اس کے جانے کے فوراً بعد تم میرے کمرے کا رخ کرو گے،

www.novelsclubb.com

شکریہ باباجان، معاف کرنے کیلئے،

معاف کرنے اور تمہاری طرف سے اپنا دل صاف کرنے کو بھی زاویار نے ہی کہا تھا ورنہ میں تم سے بہت خفا تھا،

میں آئیندہ آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گا،

کہتے وہ سکندر صاحب کے گلے لگ گیا،

تو وہ مسکرائے،

اور آپ؟ اب اس کا رخ مسز ثمینہ کی طرف تھا،

میں تب بات کروں گی جب میری بیٹی مجھے واپس اسی طرح ملے گی جیسے وہ پہلے تھی تم دونوں کے درمیان وہ پس کر رہ گئی ہے،

میں اسے سنبھال لوں گا، کہتے ثمینہ بیگم کے ہاتھوں پہ اپنے ہاتھ رکھے،

نہیں، تم اسے کچھ نہیں کہو گے، اسے زوہان سے بات کرنے کی اجازت دو اریبہ تمہارے لیے اس کی خیریت تک معلوم کرنے نہیں گئی، وہ اب اس کا شریکِ سفر ہے بیٹا،

www.novelsclubb.com

ان کا رشتہ نیا ہے تمہاری وجہ سے ان کے درمیان پہلے دن سے ہی غلط فہمیاں پیدا ہو گئیں ہیں انہیں کم کرو، اپنی غلطی مان لی ہے تو سدھار بھی دو،

انشاءاللہ، آئی پرامس میں سب ٹھیک کر دوں گا ! ماما

وہ دونوں مسکرائے تھے وہ اب پہلے جیسا سمجھدار حزیفہ لگ رہا تھا،

کمرے سے باہر آتے ہی

حزیفہ نے

"thanks buddy!"

سب کچھ سنبھالنے کیلئے،

ایک میسج لکھا

اور ساتھ ایک ہارٹ والا ایموجی ڈال کر زاویار کے نام پی سینڈ کر دیا

My pleasure, talk to him & be careful now

حزیفہ مسکرایا

www.novelsclubb.com

Inshallah! Take care....

واپس مجسج سینڈ کیا

" Take care of Hani "

جواب ہمیشہ کی طرح مختصر اقر پُر اثر تھا،

sure!

کہہ کر حزیفہ مسکرایا اور وانیہ کو کال کی بات کرتے کرتے اہلام کے کمرے کا رخ کیا کیونکہ وانیہ کو اہلام سے بات کرنی تھی اور اہلام کا فون اوف تھا،

اہلام؟

جی زوہان بھائی آئیں نا کہتے وہ جائے نماز تہہ کی اور سائیڈ پہ رکھی،

www.novelsclubb.com

زوہان صوفے پہ بیٹھ گیا،

آپ کا بازو کیسا ہے؟

یہ تو بھئی تم بتاؤ گی، مجھے کسی نے کہا تھا کہ

"میری ڈاکٹر صاحبہ سے بینڈج کروالینا"

.....اس لیے آیا ہوں

اہلام مسکرائی چہرے کے گرد دوپٹہ کھولا اور فرسٹ ایڈ اور بینڈج لائی،

آپ کو زاویار نے کچھ کہا؟

کہا تو ہے لیکن ضروری تو نہیں کہ میں اس کی ہر بات مانوں گا، وہ صرف تم پہ حکم چلا سکتا ہے مجھ پر نہیں، ! ہمم

اہلام مسکرائی

یہ تو سب جانتے ہیں زوہان بھائی کہ آپ ان کی بات مانتے ہیں یا نہیں،

زوہان اسے گھور کر دوسری طرف مڑ گیا وہ جانتا تھا کہ وہ غلط نہیں کہہ رہی،

www.novelsclubb.com

ابھی اہلام دوائی لگا کر، پٹی کرنے ہی لگی تھی جب اریبہ دروازہ کھول کر اندر آئی

اور دونوں نے ایک ساتھ سر اٹھا کر اسے دیکھا اہلام اور زوہان کے چہرے پہ مسکراہٹ تھی جو اسے دیکھ سمٹی،

....اریبہ ؟آؤنا پلیز

اہلام اسے دیکھتے اٹھ کھڑی ہوئی جبکہ زوہان بیٹھا رہا کیونکہ اسے اپنے زخموں پہ مزید مرحم کی ضرورت تھی،

.....میں آتی ہوں، عائرہ کو دیکھ لوں آپ لوگ بات کر لیں

احلام باہر کی جانب تیزی سے گئی اور جاتے جاتے اریبہ کو بینڈج کا اشارہ بھی کیا اور دروازہ بند کر کے باہر نکل آئی

I'm proud of you Captain

باہر نکلتے ہی احلام زیرِ لب بڑبڑائی

www.novelsclubb.com

وہ جانتی یہ سب وہی تو کر کہ گیا ہے وہی تو سب کچھ صحیح کرتا تھا کیونکہ اپنوں کو کھونا کیا ہوتا ہے یہ تکلیف زاویار احمد سے بہترین کون جانتا تھا؟

اریبہ چپ چاپ آگے آئی،...وہ ابھی بھی ویسے ہی سامنے دیکھتے ہوئے بیٹھا تھا

یہ نکاح کے بعد ان کا پہلا سامنا تھا۔

ایک اور تھپڑ مارنے آئی ہو یا جو تمہارا بھائی سے کوئی کسر رہ گئی ہے وہ پوری کرنے آئی ہو؟

زوہان نے نیچے دیکھتے ہی کہا لیکن اریبہ کو بہت گہری تکلیف دے گیا تھا،

یقیناً وہ اس بھی ناراض تھا، ہونا بھی چاہیے تھا اریبہ نے بے اختیار سوچا،

اریبہ چپ چاپ اس کے پاس بیٹھی،

اس کے بازو کو پکڑ کر گود میں رکھا، ل

یکن زوہان اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس کے ہاتھ ہمیشہ کیطرح کانپ رہے ہیں،

.....پھر ہینڈج کرنی شروع کی

I'm extremely sorry!

www.novelsclubb.com

میری غلطی ہے ساری....مجھے بھیا کو بتانا چاہیے تھا سب کچھ،

بھیا کو آپ کو مارنا نہیں چاہیے تھا،

زوہان نے مڑ کر اس کے چہرے پہ ایک نظر ڈالی

وہ نظریں جھکائے کانپتے ہاتھوں سے اس کی پٹی کر رہی تھی،

زوہان نے مسکراہٹ بمشکل روکی،

وہ اس پہ غصہ ہو ہی نہیں سکا، آج پہلی دفعہ وہ اسے بہت اچھی لگی تھی یہ اس نے خود سے اقرار کیا تھا،

تمہیں آج میری یاد آئی ہے؟

آج پہ اس نے زور دے کر کہا شاہد یہ پہلا گلہ تھا جو حق سے کیا گیا تھا

سوال سنجیدہ مگر پیچیدہ تھا،

"ایم سوری "

اور سوری کا میں کیا کروں؟ گلے میں ہار بنا کر پھروں؟

www.novelsclubb.com

زوہان نے مسنوعی غصہ دکھایا

مجھے نہیں پتہ تھا کہ کون صحیح ہے اور کون غلط، اور میں کس کا ساتھ دوں؟

پھر کس کا ساتھ دے رہی ہو؟ زوہان نے اسے دیکھتے ہی ہو چھا، وہ اب کافی سنبھل چکی تھی،

میں کسی کا ساتھ نہیں دے رہی، اور میں کیوں دوں یہ آپ دونوں کا مسئلہ ہے

اریبہ نے ڈرتے ڈرتے زوہان کو دیکھا جس نے ایک ابرو اٹھایا جیسے کہا کو شاباش میری شیرنی، فساد آپ کی وجہ سے ہوا ہے اور آپ کو فرق ہی نہیں پڑتا،

کہتے کہتے رکی زوہان کو "....میرا آپ دونوں پر حق ہے ایک میرا بھائی ہے اور ایک" دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا،

"اور ایک سے میرا نکاح ہوا ہے "

الفاظ کا سہی چناؤ کیا گیا تھا، زوہان مسکراہٹ نہ روک سکا

www.novelsclubb.com

جس طرح آپ دونوں مجھ پہ حق جما رہے ہیں میں بھی اپنے پورے حق سے دونوں کا" "ساتھ دے سکتی ہوں، اور مجھے کوئی روک نہیں سکتا،

اب خود کو مضبوط بناتے بول رہی تھی

وہ کتنی ہمت جٹا کر آئی تھی یہ وہی جانتی تھی،اور شاید کامیاب بھی ہو گئی تھی،

اس نے پٹی کرنے کے بعد اس کی بازو چوڑی اور ساری دوائیں سمیٹی، پھر باکس بند کیا،

وہ ابھی اٹھتی کہ زوہان نے میڈیسنز کا ڈبہ اس کے سامنے کیا،

یہ رہتی ہیں؟

اریبہ نے اسے دیکھنے سے گریز کیا لیکن وہ جانتا تھا وہ یہاں سے جلد از جلد بھاگنا چاہتی ہے،

لیکن وہ زوہان تھا بھاگنے والوں کو اور جکڑ لیتا تھا،

اریبہ نے گلاس میں پانی ڈالا پھر ساری دوائیاں کھولی،

زوہان اس کے دائیں ہاتھ سے دوائیاں اٹھا رہا تھا،

اس کا بازو ابھی بھی اریبہ کے گود میں تھا جو اس نے جان کر رکھا ہوا تھا

اور مقابل کی سانس اٹکی ہوئی تھی

تبھی دروازہ کھلا اور حزیفہ کمرے میں داخل ہوا پہلے بیڈ سائیڈ پہ دیکھا

احلام؟

دونوں نے سر اٹھایا اور پھر نظریں پھیر نا بھول گئے

مقابل بھی دیکھ کر حیران ہوا، ہاتھ میں موبائل فون تھام رکھا تھا،

زوہان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اریبہ کا ہاتھ پکڑا جس ہتھیلی میں اس نے دوائیں رکھی تھی اور اپنے منہ کے قریب کرتے اپنے منہ میں ڈالی

جبکہ اریبہ کے چہرے کی ہوائیاں آڑ گئی تھی،

حزیفہ نے نظریں موبائل پہ جمالی، جہاں ویڈیو کال پہ وانیہ تھی، اور بیک کیمرہ سے یہ منظر دیکھ چکی تھی

وانیہ زوہان کی حرکت پہ ہنستی فون بند کر گئی تھی

www.novelsclubb.com

زوہان نے پھر اس کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لیا پانی سے دوائیں اندر اتاری،

کھڑا ہوا جیکٹ درست کی حزیفہ کو دیکھا مگر کنکھیوں سے اور باہر کی جانب بڑھ گیا

حزیفہ اس کی جانب پلٹا لیکن وہ جا چکا تھا،

.....بھیا؟ میں وہ

اریبہ نے صفائی دینا چاہی اسے کھا کہ وہ ناراض ہو گا

اریبہ ؟تم پریشان نہ ہو یہ آلوا بھی ناراض ہے کان جائے گا مین دیکھ لوں گا اسے،

اریبہ نے حیرت سے اسے دیکھا

سچ کہہ رہا ہوں تم ہم دونوں کے درمیان پھنسی ہو اب کی۔اتنا بھی خود غرض نہیں ہوں کہ اپنی بہن کی خوشی کی خاطر اتنا نہ کر سکوں،

میں جانتا ہوں ہم دونوں تمہارے لیے برابر ہیں اس لیے تمہیں کسی کی سائیڈ لینے کی ضرورت نہیں ہے

حزیفہ نے مسکرا کر اس کے سر پہ ہاتھ رکھا

www.novelsclubb.com

"لیکن آپ مجھے زیادہ اچھے لگتے ہیں، "

اریبہ نے یہ سرگوشی میں کہا تھا لیکن سرگوشی کافی اونچی تھی

،حزیفہ بے ساختہ مسکرایا،

اور باہر دیوار کیساتھ کھڑے زوہان نے حیرانی سے دروازے کو دیکھا، جیسے کہا ہو

"اب بتاتا ہوں تمہیں میں "

اور پھر غصے سے چلا گیا

اچھا آپ یہاں؟

ہاں اہلام کو دیکھنے آیا تھا، اب محترم کیپٹن صاحب کا حکم ہے کہ ان کا خیال رکھا جائے لیکن وہ نہیں جانتے کہ ان کی ہانی اس وقت بہت ضروری تدابیر سرانجام دے رہیں ہیں،

اشارہ اس کے کمرے میں سب کے ملنے کا تھا،

وانیہ بات کرنا چاہتی تھی اس سے لیکن وہ پتہ نہیں کہاں ہے

دونوں ساتھ ہی کمرے سے نکل آئے۔

www.novelsclubb.com

عائرہ کے کمرے میں بیٹھی اہلام سامنے آپنا لیپٹاپ کھولے ہنستی جا رہی تھی،

اور سامنے بیٹھا زاویار بھی مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا،

زوہان کبھی نہیں سدھر سکتا،

زاویار نے ہنستے کہا

آخر بھائی کس کا ہے؟ وہ اترائی تھی،

اوہو، وہ میرا بھی بھائی ہے کریڈٹ تو میں بھی لے سکتا ہوں، زاویار نے اسے ٹوکا،

ویسے اگر انہیں پتہ چل گیا کہ ہم نے زوہان اریبہ کی باتیں اور حزیفہ بھیا کے ساتھ ہوا سین دیکھ لیا ہے تو زوہان بھائی نے مجھے چھوڑنا نہیں ہے،

کیسے نہیں چھوڑنا ہاتھ تو لگائے دیکھ لوں گا اسے میں،

www.novelsclubb.com

زاویار نے فوراً کہا

ویسے مجھے بہت خوشی ہوئی زاوی کہ آپ کو سب ایک دفعہ پھر سے سنبھال لیا، لیکن وہ دونوں ابھی بات نہیں کر رہے،

وہ اب ٹھیک ہیں، دوست جب ناراض ہوتے ہوئے ایک دوسرے کو طعنے دینا اور جتا کر کام کرنا شروع کر دیں تو سمجھ لیں کہ وہ اب نارمل ہیں، وہ مسکرایا۔

اچھا مجھے اب جانا ہے اس نے موبائل پہ دیکھتے ہاتھ ہلایا،

امن نے اسے دیکھتے سلیوٹ کیا،

"سر وی ہیو ٹو گو"

"لیٹس گو امن"

امن واپس سلیوٹ کر کے چلا گیا، لیکن اسکا مسکرا کر جانا زاویار کو یہ جتا گیا کہ وہ جانتا ہے کہ کیپٹن صاحب کس سے بات کر رہے ہیں،

"اللہ حافظ "اوکے، اپنا خیال رکھنا اور ڈرائیو رکیساتھ ہی ہو سپیٹل جانا

www.novelsclubb.com

زاویار جلدی آیئے گا میں انتظار کروں گی، ...."فی امن اللہ"

کہہ کر وہ چلا گیا اور "انشاءاللہ "

ہانی کے لیپٹاپ کی سکرین سیاہ ہو گئی تو اس نے لیپ ٹاپ بند کر دیا،

یہ آئیڈیا زاویار کا تھا وہ جانتا تھا کہ زوہان اہلام سے ڈریسنگ کروانے آئے گا ادھر اہلام نے فون کر کے اریبہ کو بلایا اور ان دونوں کو ملوا دیا،

اہلام نے زوہان کا فرسٹ ایڈ لاتے اپنے موبائل ویڈیو کیمرہ اون کر کے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پہ رکھ دیا، وہ دونوں بس ان کی باتیں سننا اور انہیں تنگ کرنا چاہتے تھے جیسے زوہان ہمیشہ کرتا تھا زاویار اور ہانی کے ساتھ لیکن حزیفہ نے اتفاقاً آ کر پلین کو چار چاند لگا دیئے،

زوہان نے بھی باہر آتے سب سے پہلا میسج زاویار کو ہی کیا تھا

" Thanks zavi ❤️ "

اب خبردار اس بچاری کو ڈرایا تو ایسے وہ تم پہ اعتبار نہیں کرے گی، اس کیساتھ نرمی سے پیش آؤ اور اس کا ساتھ دو اسے مضبوط بناتے بناتے تم خود کے سامنے اسے کمزور کر رہے ہو۔

www.novelsclubb.com

زوہان کو زاویار کی طرف سے یہ وائس نوٹ ملا تھا،

" Yes captain "

لکھ کر اس نے واپس سینڈ کیا تو وہ بے ساختہ مسکرا دیا،

بیگم اندر سو رہی تھی ان کی وانیہ صحن میں پلنگ پہ دھوپ میں لیٹی تھی جبکہ سکینہ طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی اس لیے وانیہ انہیں دوائیں دے کر سُلا کر آئی تھی

دروازے کھٹکھٹانے کی آواز آئی تو وہ اٹھ کر کھولنے کیلئے بڑھی پھر رکی،

کون؟

اب بھی نام بتانا پڑے تو پھر نکاح کرنے کا فائدہ،

آواز وہ پہچان چکی تھی،اور انداز بھی وانیہ کو خوشگوار ہی لگا تھا،

www.novelsclubb.com

دروازے کھولنے پر وہ سامنے کھڑا تھا

!اسلام علیکم

حزیفہ کی بجائے وانی نے ہنسی کو شکل سے روکتے سلام کیا

اسے دیکھتے ہی وانی کو زوہان کی حرکت یاد آئی تو اس کی ہنسی چھوٹ گئی

!وعلیکم سلام

حزیفہ نے اس کا بھی سرسری سا جواب دیا،

اور وانی کو ایک ہاتھ سے سائیڈ پہ کرتے وہ اندر داخل ہوا،

دادو کہاں ہیں؟

شش، پلیز آرام سے ان کی ابھی آنکھ لگی ہے، اس نے آرام سے بتایا،

...ویسے میں صرف ان کی طبیعت کا پوچھنے آیا ہوں، اور کسی کیلئے نہیں،

وہ جتا کر وانیہ کی جگہ پہ لیٹ گیا،

وانیہ اب بھی ہنسی روک ہی رہی تھی، اس نے منہ پہ ہاتھ رکھا ہوا تھا،

ہنس لو تم بھی اگر اتنی ہنسی آرہی ہے تو،

یہ کہنا تھا اور وانیہ کی کھلکاریاں پورے گھر میں گونجنے لگی، !ہاہاہاہاہا

اب دادو نہیں جاگیں گی میری آواز سے بڑی تکلیف ہو رہی تھی

وہ طعنے دے رہا تھا لیکن وہ ہنستی جا رہی تھی

حزیفہ نے گردن موڑ کر اسے دیکھا،

وہ ڈارک گرین فراک بجامے میں اس کی دودھیا رنگت کتنی پیاری لگ رہی تھی، بال کھلے تھے وہ شاید نہا کر آئی تھی اور ہاتھوں میں مہندی اب ہلکی ہو چکی تھی، جواریہ کے نکاح پہ لگائی تھی

وہ ہنستے ہوئے بہت معصوم لگ رہی تھی جو حزیفہ کے دل میں اتر رہی تھی،

ویسے زوہان بھائی نے بہت برا کیا نا؟

وانیہ نے اب اس کا گال کھینچا تو اس نے اسکا ہاتھ جھٹکا،

میں اس سے بھی بُرا کر سکتا ہوں کر کہ دکھاؤ؟

www.novelsclubb.com

کہتے حزیفہ پلنگ سے اٹھا لیکن وہ بھاگ گئی،

وہ مسکرا کر پھر وہیں دراز ہو گیا،

تمہیں کیا ہوا؟

کے نیچے قالین پہ کشن پہ بیٹھی تھی اس لائٹ پنک، ٹراوزر شرٹ میں ملبوس عائرہ بیڈ شارٹ بال اونچے جوڑے میں تھے کچھ لٹیں چہرے پہ گر رہی تھی ہیئر بینڈ لگائے وہ بہت ساری کتابیں اور نوٹس پھیلائے بیٹھی تھی جب حمین دروازے پیاری لگ رہی تھی، میں نظر آیا اس کے ہاتھ میں دو کافی کی مگ بھی تھے،

یار میں بس بھیا کی شادی میں یونی نہیں گئی اور کتنی اسائنمنٹس بنانی پڑ رہی ہیں، اس کا موڈ خاصا اوف تھا،

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں میں ہیلپ کرتا ہوں اور یہ دیکھو، میں تمہاری لیے گرما گرم کافی لایا ہوں، ادیبہ بنا رہی تھی تو میں نے سوچا کہ میں لے آؤں تم بھی پی لو، عائرہ نے سکھ کا سانس لیتے کپ لے لیا،

تمہیں کچھ آتا ہے جو مدد کرو گے، عائرہ نے کافی کا سپ لیتے کہا،

تم مدد لینے کی بجائے دل کیوں جلا رہی ہو، حمین نے بے چاری شکل بنائی،

اچھا زیادہ اوور ہونے کی ضرورت نہیں ہے میری مدد کرو،

پھر وہ بھی نجانے کیوں مسکرا کر اس کی مدد کرنے لگا اس سے جتنا ہوا اس نے مدد کی،

عائرہ کو اسائنمنٹ بناتے بناتے نیند چکی تھی اس نے جمائی روکتے سر پیچھے بیڈ سے ٹکایا تو وہ سو گئی،

بس اب یہی رہ گئی ہے اور یہ بہت ضروری ہے ورنہ پروفیسر حمید تنہیں کھا جائیں گے

وہ اپنی دھن میں طولے جا رہے تھے، لیکن کوئی جواب نہ آنے پہ حمین نے ... چڑیل

لیپٹاپ سے سر اٹھا کر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

وہ بے خبر جانے کب کی سو گئی تھی؟

حمین نے رخ اس کی طرف موڑا، دانتوں میں پنسل دبائے وہ اسے غور سے دیکھ رہا تھا، پھر مسکرایا

I have to say : "You're so cute"

پھر اپنی حرکت پہ مسکرایا،

لیپ ٹاپ کی کوئی بند کیا اس کی کتابیں سمیٹی اور بیڈ سے کففر ٹراٹھا کر اس کے اوپر ڈالا، وہ بے خبر سوتی رہی،

واپس مڑا تو اہلام دروازے پہ ایک ہاتھ رکھے دوسرا ہاتھ کمر پہ ٹکائے اسے دیکھ رہی تھی،

ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا،

حمین نے کندھے اچکائے؟

mr bff؟ کیا ہو رہا ہے.

کچھ نہیں وہ ہم اسائنمنٹ بنا رہے تھے تو یہ چڑیل سو گئی،

www.novelsclubb.com

میں چلتا ہوں.....؟ کہتے وہ اہلام تو؟ میں نے کب کچھ کہا؟ اہلام دو قدم مزید قریب آئی کے پاس سے دروازے کی طرف گیا، وہ اب بھاگنا چاہتا تھا

حمین کی چوری پکڑی جا چکی ورنی اس کی پوری زندگی میں کسی نے اسے کسی کی کیئر کرتے نہیں بلکہ کمفرٹر کھینچ کر بھاگتے اور سب کو تنگ کرتے ہی دیکھا گیا تھا،

ویسے یہ شیطان سے جنٹلمین کب بنے یا پھر یہ آفر صرف یہاں تک محدود ہے، آخر میں اہلام نے سوئی ہوئی عائرہ کی طرف اشارہ کیا،

حمین بے ساختہ آنکھیں زور سے بند کر مسکرایا اور پھر بالوں پہ ہاتھ مارتا مسکرایا،

وہ... بس ایسے ہی، میں نے سوچا کہ ٹھنڈ ہے، مستی کی چکر میں یہ بیمار ہو گئی تو صبح ... نہیں مجھے گنجا کر دے گی،

اہلام اب مسکرا اس کے چہرے کو غور سے دیکھ رہی تھی،

ویسے جس حمین کو میں جانتی ہوں.... وہ اگر ہوتا تو کہتا کہ اچھا ہے چڑیل بیمار ہو جائے کچھ ....دن حمین کا راج کو گیا

www.novelsclubb.com

اہلام نے ہاتھ پھیلاتے حمین کے انداز سے کہا تو وہ شرمندہ سا ہو گیا

bff، ایسا کچھ نہیں ہے

مانی ایک محبت کا ڈسہ دوسرے ڈسے کو دور سے پہچان لیتا ہے،اس لیے وہ اگر یہ سوچ رہا ہے کہ وہ چھپ جائے گا تو یہ اس کی بے وقوفی ہے،

اہلام کہتے مسکرائی،

اور حمین کو سمجھ نہ آئی کہ کیا کہے،اہلام اس کے دل کی حالت بہت ڈھکی چھپے الفاظ میں کہہ گئی تھی

اب اہلام عائرہ کا کمفرٹر اتار رہی تھی،بیڈ سیٹ کیا،

میری بہن بہت معصوم ہے،بس تھوڑی شرارتی ہے،اس لیے ذرا آرام سے وہ بس وہی سوچتی اور کرتی ہے جو اس کے دل میں ہوتا ہے اور اگر سامنے والا اس کے برعکس ہو تو وہ جلد ہی بدگمان ہو جاتی ہے،

www.novelsclubb.com

Be carefull!

حمین نے دروازے سے جاتے اسے دیکھا پھر مسکرایا

Thanks bff!

اہلام بھی جوابی مسکرائی،

عائرہ کو بیڈ پہ صحیح سے لٹایا پھر لائٹ اوف کر کے کمرے سے نکل آئی،

باہر آئی تو زوہان کے لاونج میں بیٹھا تھا، بلیک کافی کا کپ ہاتھ میں تھا، وہ کچھ سوچ رہا تھا

لاؤنج میں نیم اندھیرا تھا،

لگتا ہے اب مجھے بینڈچ کی ڈیوٹی کسی اور وہ دے دینی چاہیئے، اس زوہان نے زوہان کی سوچ تک آسانی سے رسائی حاصل کرتے کہا

تو بے ساختہ مسکرایا

ایک میں نے کیپٹن صاحب سے کہا تھا، کہ تنہیں لے جائیں ورنہ میرے ہاتھوں لبھی ضائع ہو جاؤ گی ہانی، زوہان کی دائیں طرف وہ ایک گھٹنا موڑتے بیٹھ گئی،

www.novelsclubb.com

وہ سب کی سوچوں تک اتنی آسانی سے پہنچ جاتی تھی کہ سامنے والا کبھی انکار نہین کر سکتا تھا،

ویسے ہم دونوں جو سوچ رہے ہیں وہ رات کے گیارہ بجے ممکن نہیں ہے اس نے کلائی میں پہنی خوبصورت گھڑی کو دیکھتے کہا

میں تو زاویار کے بارے میں سوچ رہا ہوں، وہ اس وقت اپریشن کی تیاری کر رہا ہو گا نا، زوہان نے بھی ٹائم دیکھا

میں نھی اریبہ کو سوچ رہی ہوں وہ اس وقت سو چکی ہو گی، !ہاں

ہاہاہاہا پھر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسے،

دونوں نے ایک دوسرے کے خیالات کو اپنا کہہ کر بیان کیا تھا،

.....بھیا؟ کل آپ ژالے کی ویڈنگ پارٹی میں جا رہے ہیں

نہیں؟ زوہان نے آرام سے انکار کیا،

www.novelsclubb.com

وہ اسی بارے میں ہی تو سوچ رہا تھا

ژالے زوہان کی اور اہلام کی کافی اچھی دوست تھی، لندن کیں گھر کے سامنے ہی رہتے تھے وہ لوگ، اہلام اور زوہان کی وجہ سے ژالے کی فیملی کا ان کے گھر آنا جانا بہت تھا اور ژالے کا بھائی شانزل عائرہ کا بیسٹ فرینڈ تھا،

ژالے کی شادی لندن میں ہوئی تھی پچھلے مہینے میں لیکن وہ لوگ پاکستان میں اب وہ اس نے سب کو انوائیٹ کیا تھا،

کیوں؟ آپ کیوں نہیں جا رہے؟

اس نے تمہیں بتایا ہو گا کہ اس کی پارٹی میں بولی وڈ تھیم ہے اور سب فرینڈز کپلز میں ! ہانی انوائیڈ ہیں....

تو؟ اہلام نے نا سمجھی سے اسے دیکھا،

تو یہ کہ میں نہیں جا رہا، تم نے میرے ساتھ چلنا ہے تو میں سوچ سکتا ہوں، اس نے اہلام کو دیکھ کر کہا

میں کیوں جاؤں، جب زاویار واپس آئیں گے تو میں اسے مل آؤں گی، لیکن فلحال مسٹر زوہان آپ مسز زوہان کیساتھ جائیں گے،

جیسے مسز زوہان تو تیار کھڑی ہوں گی نا؟

وہ میرے ساتھ نہیں جائے گی اور اس کا وہ بے وقوف بھائی جانے دے گا اسے، میں کوئی تماشہ کریٹ نہیں کرنا چاہتا،

زوہان بھائی، آپ ہیں اتنا بھولے یا بن رہے ہیں

مطلب؟

مطلب یہ کہ اریبہ آپ کو یہ بتانے آئی تھی، کہ اس کا آپ پر اور بھیا پر برابر کا حق ہے، اور اسے اس کے حق سے کوئی نہیں روک سکتا،

کل شام کو میں اسے تیار کر دوں گی، آپ اسے لے جانا،

تم؟ زوہان نے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

اہلام نے اٹھتے واپس اسے دیکھا،

تم پارلر میں بوکنگ کروالینا، میں اسے پک کرلوں گا،

وہ کہتے وہاں سے نکلا تھا جب اہلام کی آواز سے مڑ کر اسے دیکھا،

بھیا یہ آپ پچھلے بیس منٹ سے کہنے والے تھے، تو اتنی تمہید کس لیے باندھی، اہلام مسکراہٹ کو دبا رہی تھی،

زوہان نے غور سے اسے دیکھا، وہ گرے آنکھیں کیوں اتنی انٹیلیجنٹ تھی،

نے کہا تھا کہ تمہارا خیال رکھوں ہانی، ورنہ میں تمہیں بتایا کہ تمہید کیوں میرے دوست باندھ رہا تھا میں؟

ہاہاہاہا اہلام کا قہقہ بلد ہوا،

اریبہ کمرے میں ڈریسنگ مرر کے آگے کھڑی تھی،

www.novelsclubb.com

وہ قدرتی کرلز والے بال پیچھے کمر پہ جھول رہے تھے، وائیٹ کھلی قمیض اور کھلے پانچوں والے ٹراؤزر کیں ملبوس، وہ پتلی سی لڑکی بہت خوبصورت لگ رہی تھی،

سفید رنگ اس کی خوبصورتی کا دس گناہ بڑھا دیتا تھا،

لوشن اٹھایا اور بیڈ پہ بیٹھ کر وہ ہاتھوں پہ لوشن لگا رہی تھی جب موبائل کی رنگ سنائی دی،

اس وقت کس کا میسج ہو سکتا تھا؟

اس نے سوچتے فون اٹھایا، اور نام دیکھ کر وہ کرنٹ کھا کر بیڈ سے نیچے کھڑی ہو گئی،

واٹس ایپ پہ ایک میسج ملا تھا

کبھی یادیں کبھی باتیں کبھی پچھلی ملاقاتیں

بہت کچھ یاد آتا ہے اک تیرے یاد آنے سے،

اریبہ نے اس قدر حیرت سے موبائل کو دیکھا جیسا پہلی دفعہ دیکھ رہی ہے، اسے اپنی آنکھوں سے یہ یقین نہ آیا تو اس نے زوہان کی پروفائل پھر سے کھولی،

وہ کبھی خواب میں بھی سوچ نہیں سکتی تھی کہ وہ اسے کبھی میسج کرے گا وہ بھی اس طرح کی شاعری جس سے زوہان کبھی سننا بھی پسند نہیں کرتا تھا، بھیجنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا،

اریبہ نے فوراً میسج سین کیا تو ایک اور میسج رسیو ہوا،

پارلر میں آپ کی اپائنٹمنٹ کنفرم ہو گئی ہے، آپ کو کل شام میرے ساتھ ایک ویڈنگ پارٹی میں جانا ہے، تیار رہیے گا، میں آپ کو پارلر سے پک کر لوں گا،

"گُڈ نائیٹ "

اریبہ کو اس قدر شدید جھٹکا لگا تھا، کہ وہ ریپلائی دینا بھول ہی گئی تھی بس بار بار وہ بے یقینی سے کبھی میسجز پڑھتی کبھی اس کی پروفائل پکچر دیکھتے وہ وہی تھا پر یہ جو ہو رہا تھا وہ ناممکن تھا،

www.novelsclubb.com

اریبہ کا منہ حیرت سے اب تک کھلا تھا، پھر اس کے اوف لائن ہونے پہ اس نے بھی موبائل رکھ دیا،

....یہ کھڑوس کو کیا ہو گیا ہے زخمی بازو ہے اثر دماغ پہ لگ رہا ہے

وہ بڑبڑاتے خود سے کہہ رہی تھی اور پھر ویسے ہی لیٹ گئی،

لیکن وہ جائے گی نہیں یہ وہ طے کر چکی تھی،

ہ_____

_____ہ

کہہ کر اٹھی زوہان کے کمرے کے باہر "یس" اہلام نے مسکراتے موبائل دیکھا پھر .... کھڑے اسے دیکھا وہ جو کچھ ڈھونڈ رہا تھا، اسے دیکھ کر رک گیا

کیا کچھ کھو گیا ہے؟

اہلام نے بازو سینے پہ باندھتے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں اور تم پھر آ گئی؟

کیا مسئلہ ہے یار جیب میں ہی تو تھا، زوہان اب باقاعدہ چڑا ہوا تھا،

یہ لیں لاونج میں پڑا تھا آپ کا موبائل؟

احلام نے اس کی طرف معصومیت سے موبائل بڑھایا

تم نے کیا کیا ہے؟

زوہان نے موبائل لیتے تفتیشی نظروں سے اس کا جائزہ لیا

کیا؟ دینے آئی تھی... کیا ہو گیا ہے؟

.....اہلام جہانزیب، آپ بے وقوف اس کیپٹن کو یا کسی کو بھی بنا سکتی ہیں لیکن مجھے نہیں

You better know this!

اریبہ کو بتا دیا آپ نے پارٹی کا؟

ابھی نہیں بتایا صبح تائی امی سے کہہ دوں گا،

میں پوچھ نہیں بتا رہی ہوں، میں نے بتا دیا ہے اسے،

!اوکے

پھر ہاتھ میں رکھا موبائل دیکھا، ....وہ مڑا پھر اسے بجلی کی سی رفتار سے واپس مڑا

ہانی؟؟؟

زوہان نے غصے اور بے بسی سے اسے دیکھا،

اب مجھے سمجھ آئی ہے کہ زاویار نے کیوں مجھ سے وعدہ لیا کہ تمہارا خیال رکھوں، اسے پتہ تھا تم یہ سب کرو گی اور میں ہاتھوں ہی قتل ہو گی

سوری.... زوہان لیکن یہ ضروری تھا،

کہتے اہلام بھاگ گئی

This girl is ridiculous,

زاہان نے اسے غصے سے دیکھا، پھر زوردار طریقے سے دروازہ بند کیا اور بیڈ پہ ڈھے گیا دونوں ہاتھ سر کے نیچے رکھتے لیٹا، مڑ کر دائیں طرف بیڈ پہ پڑے موبائل کو دیکھا اور پھر مسکرا دیا،

www.novelsclubb.com

ڈرپوک ڈر تو گئی ہو گی،

پھر خود ہی اپنی سوچوں پہ اسے حیرت ہوئی،

اریبہ سکندر کب سے اسکے خیالوں میں آنے لگی تھی، وہ خود بھی کبھی جان نہیں سکا تھا لیکن کبھی اس وقدر حواس پہ طاری نہیں ہوئی تھی لیکن نکاح کے بعد وہ ہر لمحہ اسے سوچنے لگا تھا یہ جلد بازی اسے کہاں لے جا رہی تھی وہ نہیں جانتا تھا۔

پھر لائٹ اوف کی اور. اسے سوچتے ہی سو گیا،

اریبہ نے بھی مسکرا کر میسج دیکھا،

اتنا اچھا کب ہوا، "کھڑوس "

وہ مسکرائی اور اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا،

اہلام نے اپنے فون پہ زاویار کی پکچر دیکھی اور پھر مسکرائی،

" I miss you captain ! "

www.novelsclubb.com

وہ اب اندھے منہ لیٹ کر لیپ اوف کر چکی تھی،

-

-

دوسری طرف عائرہ نیند کی وادیوں میں کھوئی تھی ہر ہوش سے بیگانی ہو کر،

لیکن وہ کچھ دیر پہلے اپنے مقابل بیٹھے ہوئے انسان کی نیندیں حرام کر چکی تھی،

حمین نے بے چینی سے کروٹ بدلی

یااللہ! اب تو آیت الکرسی بھی پڑھ لی اب تو اس چڑیل کا چہرہ تو میری آنکھوں کے سامنے سے ہٹا دیں،

"جاسم ٹھیک کہتا ہے کوئی بلا ہی ہے یہ لڑکی "

لیکن ہینڈسم حمین بھی اپنی حالت سے بے خبر تھا کہ وہ محبت نامی ایک دلدل میں قدم رکھ چکا ہے جہاں اندر دھنسنا اب اس کا نصیب تھا، اب وہ واپس لوٹ نہیں سکتا تھا، لیکن وہ شاید یہ بھول چکا تھا وہ ایک مشرقی لڑکی ہوتے ہوئے بھی لندن کی پیدائش اور ماحول میں پلی بڑھی تھی جسے یہاں کا لباس اور سیاحت صرف ایک مدت کیلئے اٹریکٹ کر رہی تھی،

عائرہ جہانزیب دوسروں کے آگے اپنی خوشیاں قربان کرنی والی اریبہ سکندر نہیں تھی وہ ڈٹ کر مقابلہ کرنے اور سامنے والے کو منہ کے بل گرانے والوں میں سے تھی،

اب حمین کو اس نے کیسے گرانا تھا یہ ابھی قسمت نے طہ کرنا تھا یا شاید پہلے سے طے شدہ تھا بس صحیح وقت کا انتظار تھا۔

CHAPTER 9

لاونج میں بیٹھے تھے کچھ دیر بعد انہیں صبح صبح جہانزیب صاحب ناشتہ کرنے کے بعد آفس کیلئے نکلنا تھا

www.novelsclubb.com

اسی وقت وہ سامنے صوفے پہ آکر خاموشی سے بیٹھ گئی بغیر کچھ کہے کچھ کیئے،

انہوں نے موبائل سے نظر اٹھا کر اسے ایک نظر دیکھا جو چپ چاپ سر جھکائے بائیں ہاتھ کو ٹھوڑی تلے رکھے نجانے کہاں دیکھتے ہوئے کن سوچ میں غرق تھی،

پھر انہوں نے ایک نظر سامنے بیٹھی احلام پہ ڈالی احلام اور جہانزیب صاحب کا نظروں کا تبادلہ ہوا،

دونوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو کچھ کہا اور پھر وہ گلا کھنگار کر اس کی طرف مخاطب ہوئے

احلام بیٹا؟

جی ڈیڈ

بیٹا میں سوچ رہا تھا کہ حمین کا تو ماسٹرز کمپلیٹ ہونے والا ہے اور عائرہ کی تو ابھی ایک سال ہے اس کے بعد وہ اکیلی جایا کرے گی یونیورسٹی،

وہ شاید اس کی رائے جاننا چاہ رہے تھے،

داگریٹ عائرہ "جی ڈیڈ آپ شاید بھول رہے ہیں کہ آپ کسی نارمل لڑکی کی نہیں بلکہ کی بات کر رہے ہیں، "جہانزیب

احلام نے بھی فوراً جواب دیا

وہ دونوں اسے اگلوانے کیلئے بول رہے تھے جو سیدھا پوچھنے پر تو مر کے بھی نہ بتاتی،

لیکن وہ پھر بھی ویسے ہی بیٹھی رہی بس ایک نظر ان دونوں پہ ڈال کر واپس مڑ گئی،

وہ دونوں جانتے تھے اس بارے میں رات کو اس کی فاطمہ کیساتھ بحث ہوئی تھی اور انہوں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی اور نا سمجھنے پر اسے ڈانٹ پڑی تھی جس کی وجہ سے اب وہ ایسے برتاؤ کر رہی تھی، اس کی ہر تال ایسی ہی ہوتی تھی خاموش جو طوفان ساتھ لے کر آتی تھی،

Good morning everyone!

تبھی زوہان اپنے بلیک کوٹ کے بٹن بند کرتا وہاں ٹپکا۔

www.novelsclubb.com

آیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہیں جانے کی تیاری ہے کیا؟

احلام نے اسے دیکھتے ایک ارب آچکا کر کہا

باکل جانا ہے لیکن تم آج کل مجھ سے بچ کے رہنا سمجھی،

کیوں میں نے کیا کیا ہے؟

احلام کی معصومیت کی حد تھی

رات کو جو تم نے کیا ہے نا وہ بہت تھا اس کے بعد میں کچھ برداشت نہیں کروں گا ٹھیک ہے وہ بس زاویار کا لحاظ کر لیا تھا میں نے کیونکہ اس سے وعدہ کیا ہے کہ تمہیں کچھ نہیں کہوں گا،

احلام مسکراہٹ روکتی سر جھکا گئی وہ جانتی تھی زاویار کی وجہ سے اسے کنسیشن مل رہا ہے اسی لیے وہ اس کا بھرپور فائیدہ اٹھا رہی تھی

زوہان جہانزیب صاحب کی طرف متوجہ ہوا

چلیں ڈیڈ؟

www.novelsclubb.com

کہاں؟

جہانزیب صاحب نے اسے دیکھتے پوچھا

Why you guise are behaving weird? Is everything alright?

زوہان ان تینوں کو دیکھتے پوچھا

Absolutely not !

جواب بھی دونوں کی طرف سے یک دم ہی آیا تھا

لیکن عائرہ نے چپ کا توشہ نہیں توڑا

پھر دونوں کی اشاروں پہ وہ گھوم کر عائرہ کی طرف مڑا

جو ابھی بھی اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی،

زوہان کو بھی سمجھ آ گیا کہ وہ دونوں کیا کہنا چاہتے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ بھی وہیں احلام کے سامنے والے سنگل صوفے پر ٹک گیا

تو ڈیڈ میں کیا سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔؟

اس نے آواز معمول سے اونچی کر کی تاکہ وہ باآسانی سن سکے،

کہ آپ لوگ لندن تو اب جا نہیں رہے ہیں تو میں ہی اکیلا کیوں نا چلا جاؤں؟

لیکن اچانک یہ خیال کیوں آیا ہے آپ کو؟

احلام نے حیرانی سے پوچھا

کب تک کام کے سلسلے میں یہاں سے وہاں چکر لگاتے رہو گا اور یہاں اب ڈیڈ ہیں حزیفہ ہے اب تو حمین بھی جلد ہی آفس جوائن کرنے والا ہے مجھے وہاں زیادہ فوکس کرنا ہے

کیوں ڈیڈ؟

ہاں ٹھیک ہے اور ویسے بھی جب تک یوں چکر لگاتے رہو گے تم ایسے یہاں وہاں کچھ ٹائم کیلئے میں چاہتا ہوں تم وہاں رہ کر بزنس دیکھو، ہم سب یہاں ٹھیک ہیں اب،

جہانزیب صاحب نے اطمینان سے کہا

www.novelsclubb.com

ایسے کیسے ٹھیک ہے ہیں ہم سب؟

عائرہ نے فوراً اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے کر تقریباً چلاتے کہا

تمہیں کیا ہوا؟

عائرہ کو ایسے غصے میں اٹھتے دیکھ احلام نے حیرت سے پوچھا

کیا مطلب کیا ہوا؟

اس نے احلام کو گھورا

آپ خود تو دونوں یہاں اپنے لائف پارٹنرز ڈھونڈ کر سیٹل ہو گئے ہیں اور میں میرا کیا؟

ڈونٹ ٹیل می کہ تمہیں بھی شادی کرنی ہے؟

زوہان نے اسے مزید زچ کیا

For God sake bhai,

زوہان نے مسکراہٹ چھپاتے سر جھکا لیا میشن مکمل ہو چکا تھا چپ کا روزہ ٹوٹ چکا تھا

آخر اسے بلوانے میں کامیاب بھی تو وہی ہوا تھا اس کی رگ رگ سے واقف تھا زوہان راجہ

آخر ساری ٹریننگ ہی اس کو زوہان کی تھی،

ڈیڈ میں لندن واپس جانا چاہتی ہوں پرماننٹلی اور پھر وہیں سے اپنا ماسٹرز کمپلیٹ کرنا چاہتی ہوں وہیں رہنا چاہتی ہوں وہیں اپنے ڈریمز پورے کرنا چاہتی ہوں

ڈیڈ مجھے یہاں پاکستان میں نہیں رہنا،

کیوں بیٹا یہاں کیا مسئلہ ہے رہنے میں؟اور آتے وقت آپ ہی سب سے زیادہ خوش تھی،

ڈیڈ میں خوش تھی لیکن کچھ ٹائم کیلئے آئی تھی لیکن اب تو آپ لوگ جا ہی نہیں رہے واپس لیکن میں جانا چاہتی ہوں آپ مجھے بھیج دیں پلیز،

ایسے کیسے بھیج دیں تمہارا دماغ خراب ہے کیا اکیلے بھیج دیں تاکہ وہاں سڑکوں پہ لوگوں کے سر پھاڑتی پھرو تم؟

مسز فاطمہ نے آتے زوہان اور احلام کو ان کی کافی دی اور اسے جھڑکا

www.novelsclubb.com

ایک منٹ ماما آرام سے بات کرتے ہیں نا آپ بیٹھیں پلیز،

زوہان نے انہیں فوراً روک دیا

اور ہاتھ اور زبان کی زیادہ بات تم؟ ساری غلطی تمہاری ہے، جو یہ آج منہ کی بات کم ، کرتی ہے نا سارا قصور تمہارا ہے

زوہان نے گہری سانس بھری احلام کافی پیتے لیپ ٹاپ بند کر کے ان کی طرف متوجہ ہوئی اور جہانزیب بھی موبائل بند کر کے سیدھے بیٹھ گئے آب معاملہ سنجیدگی اختیار کر چکا تھا اور ان تینوں کو ہی ان دونوں ٹیمز کا سامنا ہونے سے بچانا تھا جو وہ تینوں ہمیشہ کرتے تھے

آپ کو ہمیشہ سے مجھ سے پرابلم ہے ماما میں تو آپ کی بیٹی ہی نہیں ہوں بس یہی دونوں ہیں، اس نے رونی صورت بناتے احلام اور زوہان کی طرف اشارہ کیا

عائرہ؟

احلام نے فوراً اسے ٹوکا جو غصے میں ماں سے زبان لڑا رہی تھی،

www.novelsclubb.com

دیکھ لیں اب آپ اپنی پرنسس کو، آپ دونوں کا لاڈ سر چڑھ کر بول رہا ہے اب،

مسز فاطمہ اب زوہان اور جہانزیب صاحب پر چڑ دوڑی تھی

ماما ایک منٹ نا میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

زوہان نے انہیں کندھوں سے تھام کر جہانزیب صاحب کے کیساتھ صوفے پہ بٹھادیااور خوداس کے پاس آبیٹھا،

اور تم اکیلے کیوں جاناچاہتی ہو؟

میں اکیلی نہیں جان چاہتی بروآپ سب نہیں جاناچاہتےاور میں کسی کو فورس نہیں کرنا چاہتی سب کی اپنی لائف اور مرضی ہے،

پہلے جو تم نے کبھی کسی کو فورس کیاجو نہیں ہے،

مسز فاطمہ نے فوراًسے اسے ٹوکتے کہا

Dadddddd!

عائرہ نے شکایتی انداز میں جہانزیب کو دیکھا

www.novelsclubb.com

Fatima please let her speak first,

جہانزیب صاحب کے کہنے پہ وہ خاموش ہوگئی،

ڈیڈ بھائی وہاں میرے دوست ہیں میرا کالج ہے میرا گھر ہے میری اپنی دنیا ہے وہاں،

میرے ڈریمز ہیں وہاں یہاں کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں ہے،

ہو گئی؟ بیٹا آپ کیلئے یہ سب چیزیں اپنوں سے بڑھ کر عزیز کب سے

ہم نے تو اپنے بچوں کو فیملی اور رشتے سب سے اہم بتائے تھے اور ان کیلئے اہم تھی بھی ماں

باپ بھائی بہن اپنے لوگ سب پہلے تھا،

جہانزیب صاحب کے پوچھنے پہ وہ سر جھکا گئی شاید آنکھوں میں آنسو کو چھپا رہی تھی

I have my own reasons dad , I wanna go back to

london at any cost please try to understand,

کچھ دیر کیلئے سب خاموش ہو گئے

www.novelsclubb.com

سب جانتے تھے وہ ضد کی کتنی پکی ہے،

ڈیڈا گر وہ پڑھنے جانا چاہتی ہے تو ہمیں اسے جانے دینا چاہیے اور رہی بات اکیلے کی تو میں

بھی تو وہیں ہوں نا ہم دونوں جائیں گے، اور پرمانٹلی کوئی نہیں جائے گا میں بھی نہیں یہ

بھی بس اپنے خواب پورے کرنے جانا چاہتی ہے

Let her go ,

زوہان نے اس کی طرف داری کرتے ہوئے کہا وہ جانتا تھا وہ بغیر کسی وجہ کے ایسے اپنی بات پہ اڑتی نہیں تھی،

اور اس وقت اس کا ساتھ دینا ضروری تھا،

عائرہ آپ جاؤ تیار ہو جاؤ یونی کیلئے دہر ہو رہی ہے،

احلام نے آرام سے کہتے اسے وہاں سے بھیجنا چاہا

مجھے یونی نہیں جانا میں واپس جانا چاہتی ہوں،

عائرہ بیبی ابھی تو جاؤ نا بھائی نے کہا ہے، تو آپ جاؤ گی لندن لیکن ابھی سٹڈیز کو تو آپسے بیچ میں نہ چھوڑو، ہمم؟

www.novelsclubb.com

احلام کے پیار سے سمجھانے پہ وہ سر ہلا کر کمرے کی طرف چلی گئی

پیچھے سب نے اسے ایسے دیکھا تو ان کی الجھن میں اضافی ہو گیا

جہانزیب صاحب نے احلام اور زوہان کی طرف دیکھا کو ہمیشہ کی طرح اسے منظر سے ہٹا کر اس کیلئے لڑنے کیلئے تیار کھڑے تھے

Dad ! He's right...

ہمیں اسے جانے دینا چاہیئے میں بھی وہاں سے ہی ڈگری لے کر آئی ہوں زوہان بھائی بھی، اس لیے شاید اسے لگتا ہو کہ ہم اس کے خوابوں کے درمیان آرہے ہیں،

لیکن بیٹا۔۔۔۔۔

مسز فاطمہ نے کچھ کہنا چاہا

ماما آپ ایسے اسے ہر ٹائم ناڈانٹا کریں وہ بچی ہے ہم نے بھی تو کبھی اس کی کسی بات کو سیریس نہیں لیا نا اس لیے اسے اٹینشن لینے کیلئے اپنی بات منوانے کیلئے ایسے کرنا ہی صحیح لگتا ہے

www.novelsclubb.com

لیکن بیٹا مجھے وہ بہت عزیز ہے بہت پیاری ہے میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتی ایک پل بھی او جھل ہوتے ہے آنکھ سے تو دل گھبرا جاتا ہے نجانے کون سے مصیبت میں پھنسا لیا ہو گا

اس نے خود کو پتہ نہیں کیسے ہو گا یہ سب ؟ وہ بہت چھوٹی ہے نا سمجھ ہے اسے میں کیسے ایسے ہی جانے دوں

ماما ہمیں بچی لگتی ہے لیکن وہ اب بچی نہیں ہے

She's all grown up now ....

احلام کیا تم نہیں جانتی کہ وہ کیسی ہے وہاں ہم سب تھے تو اس کو سنبھال لیتے تھے اب اکیلے کیسے مینج کرے گی ؟

مسز فاطمہ اس کیلئے بہت فکر مندی سے بول رہی تھی،

آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں لیکن زوہان نے اسے تسلی دی ہے نا کہ وہ اسے واپس لے آئے گا اور کیا پتہ وہ ایسے ہمارے بغیر کچھ دن رہ کر ہی واپس آجائے آپ جانتی ہیں فاطمہ وہ ہم سب کے بغیر رہ ہی کہاں سکتی ہے ؟ یا پھر اچھے سے رہے کوئی شرارت نہ کرے

جہانزیب صاحب نے بھی انہیں سمجھانا چاہا

ٹھیک ہے اگر آپ سب کہہ ہی رہے ہیں تو مان لیتی ہوں لیکن میرا دل بہت پریشان ہے اس بات کی یہ بات مجھے ہضم ہی نہیں ہو رہی،

زوہان آٹھ کر ان کے پاس بیٹھ گیا اور ان کے کندھوں پہ بازو پھیلا لی

ماما بیٹے پہ یقین نہیں ہے کیا؟

میں اس کے ساتھ ہوں گا نا اور میرے پوچھے بغیر وہ کچھ نہیں کرتی اور نہ میں اسے کرنے دوں گا جانتی نہیں ہیں آپ مجھے؟ آپ بے فکر رہیں بس دو سال کی بات ہے میں اسے واپس بھجوا دوں گا پھر،

مسز فاطمہ پھیکا سا مسکرائی لیکن مطمئن نہیں ہوئی،

بیٹے پہ تو جان سے زیادہ یقین ہے بیٹا لیکن زمانے پہ یقین نہیں ہے مجھے،

www.novelsclubb.com

اللہ رحم کرے گا فاطمہ آپ پریشان نہ ہو،

جہانزیب صاحب نے سب اللہ پہ چھوڑتے کہا

انہوں نے سر ہلا دیا،

اچھا وہ میں بتانا بھول گیا

زوہان نے اٹھتے کہا

کل زاہد انکل کی کال آئی تھی ژالے کا نکاح تو انہوں نے لندن میں ایمرجنسی میں ہی کیا تھا اس وقت تو اب وہ یہاں ایک گرینڈ ریسپشن کر رہے ہیں اور ہم سب کو انوائیٹ کیا ہے کہہ رہے تھے آپ کال نہیں رسیو کر رہے تھے،

جی بیٹا کل میں کسی میٹنگ میں تھا جب ان کی کال آئی پھر میری اور فاطمہ کی بات ہو گئی تھی بابھی اور زاہد سے وہ لوگ کل آ رہے ہیں

لیکن ژالے کل آ چکی ہے تمہارے نکاح میں شریک نہ ہونے پہ معزرت بھی کر رہے تھے کہہ رہے تھے ژالے آنا چاہتی تھی لیکن لیٹ ہو گئی

www.novelsclubb.com

ژالے آئی ہے اور اس نے مجھے بتایا بھی نہیں ؟

احلام نے حیرانی سے کہا،

اپسسسس ! یہ نہیں بتانا تھا،

زوہان نے جہانزیب صاحب کو دیکھتے کہا

کیا مطلب؟

احلام نے ان دونوں جو گھورا

مطلب وہ تمہیں سرپرائز دینا چاہتی تھی،

حد ہوتی ہے ایک تو ریسپشن کا بھی نہیں بتایا اوپر سے آگئی وہ بھی نہیں بتایا اب ریسپشن میں آپ لوگ ہی جانا میں نہیں جا رہی ہوں،

اس نے روٹھتے کہا

سب ہنس دیئے،

تم سناؤ مجھے وہ تو کہہ رہی تھی کہ سپیشلی اپنی نئی بھابی سے ملنے آئے گی اور ریسپشن پہ بھی بھائی صاحب کی فیملی کو بھی انوائیٹ کیا ہے خاص کر مس زوہان کو ضرور پیغام دیجیے گا۔۔۔یہ کہہ رہی تھی وہ،

www.novelsclubb.com

فاطمہ نے زوہان کو دیکھتے کہا تو اس نے خود کو موبائل میں مصروف ظاہر کیا لیکن مسز زوہان والی بات اس کے دل میں ارتعاش پیدا کر گئی

اور تم اریبہ کو شاپنگ کروا دینا اور اسے ساتھ لے جانا ٹھیک ہے،

زوہان نے اب ماتھے پہ بل ڈالے پہلے جہانزیب کو دیکھا جو کندھے آچکا گئے پھر فاطمہ کو دیکھا

ماما مجھے ضروری میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے آج احلام لے جائی گی نا خود بھی تو شاپنگ کرے گی نا ،

زیادہ ہیرو بننے کی ضرورت نہیں ہے زوہان میری بہو کو ٹائم دیا کرو اب اور دباؤ نہ ڈالا کرو اس پہ، پہلے ہی اتنی کھینچی کھینچی رہتی ہے وہ تم سے، اب تو کچھ خیال کر لو، انسانوں والا سلوک رکھا کرو اس سے

www.novelsclubb.com

ڈیڈ؟

زوہان نے جہانزیب صاحب کی طرف دیکھتے دہائی دی،

بھئی میں تم ماں بیٹے میں کیا بول سکتا ہوں

وہ صفائی سے انکار کرتے سائیڈ پہ ہو گئے

ڈیڈ دیکھ لیں اب آپ ٹیم جینج کر رہے ہیں یہ بدلہ میں بھی لے سکتا ہوں

نہیں بیٹا اب میں ٹیم چینج نہیں کر رہا نئی ٹیم بنا رہا ہوں اپنی معصوم بہو کیساتھ،

انہوں نے مسکراتے زوہان سے کہا

اور زوہان نے کھلے منہ کیساتھ حیرانی سے انہیں دیکھا

آپ کی معصوم بہو مجھے تھپڑ رسید کر چکی ہے آنے سے پہلے ہی میرے ڈیڈ اور مام کو اپنی ٹیم میں کر لیا بہنیں تو تھی ہی اس کی دیوانی اب میرے پاس اور کوئی آپشن ہے بھی کیا؟

اس نے دل ہی دل میں سوچا

کل اور پرسوں کی ساری میٹنگ میں اٹینڈ کر لوں گا یا حزیفہ کو بول دوں گا

www.novelsclubb.com

جہانزیب صاحب نے اب سنجیدگی سے کہا

کوئی ضرورت نہیں ہے اسے کہنے کی احسان نہیں چاہیئے اسکا میں مینج کر لوں گا،

ٹھیک ہے پھر جیسا میری مسز کہہ رہی ہیں ویسا کرو،

جہانزیب مسکرا کر اٹھ کھڑے ہوئے

اپنے جیسا بنانا چاہ رہے ہیں مجھے بھی،

وہ بھی پیر پٹخ کر اٹھ کھڑا ہوا،

کیا بولا ہے تم نے؟

کچھ نہیں ڈیڈ کچھ نہیں چلیں ہمیں دیر ہو رہی ہے،

زوہان نے ہاتھ جوڑتے کہا

اچھا سنیں مسٹر زوہان؟

احلام نے پاس سے گزرتے اسے پاس آنے کا اشارہ کیا تو وہ تھوڑا جھکا

بولو اب کچھ رہ گیا ہے؟

اس نے سرگوشی سے کہا

ہاں نا،

تو جلدی کہو کس کا انتظار کر رہی وہ تم،

www.novelsclubb.com

مام ڈیڈ کا غصہ مجھ پہ مت نکالیں

احلام نے اسے آنکھیں دکھائی،

اچھا بولو،

بھیا سے بات کر لیں کب تک ایسے دونوں ناراض رہیں گے،

احلام نے سر گوشی میں اور وہ جو کوئی ضرورت بات سمجھ کر رکا تھا رہ ہی گیا اس بات سے،

ہو گیا تمہارا اب ہو سپیٹل پہنچو وہاں تمہارے مشوروں کی زیادہ ضرورت ہے نکلو یہاں سے،

ٹھیک کہتی ہے آپکی بیوی بالکل کھڑوس ہیں آپ،

وہ بھی منہ چڑھا کر بولی

www.novelsclubb.com

کبھی اسکو کہنا سامنے کہہ کر دکھائے دوبارہ کہنے لائق نہیں بچے گی،

کہتے وہ تیزی سے آگے بڑھ گیا

جاتے جاتے اس کے لبوں پہ مدہم سے مسکراہٹ سج گئی

کتنا اچھا لگتا تھا کسی کا بھی اسے میری بیوی کہنا۔

استغفر اللہ راجہ زوہان تم کب سے ان چونچلوں میں شامل ہو گئے

اس نے خود کے خیالوں پہ خود ہی کو کوسا۔

وہ تیار ہو کر نیچے آیا تو سکندر صاحب اور وانیہ وہیں موجود تھے،

وانیہ انہیں چاہئے سرو کر رہی تھی اور وہ دونوں کسی بات پہ ہنس رہے تھے حمین کو بھی اپنا رستہ صاف لگا تھا

!اسلام علیکم

واعلیکم سلام جناب،

www.novelsclubb.com

وانیہ نے اسکے سلام کا جواب دیا جبکہ سکندر صاحب نے نہیں دیا،

اس نے پہلے وانیہ کو دیکھا جو اسے مسلسل بات کرنے کی اشارے کر رہی تھی پھر سکندر صاحب کو،

کیا ہوا بیٹا؟

انہوں نے وانیہ کی طرف دیکھا تو وہ چپ ہو گئی

کچھ نہیں بابا جان میں حزیفہ کو دیکھ کر آتی ہوں وہ تیار ہوئے یا نہیں،

انہوں نے ہاں میں سر ہلایا

حمین پہلے ہاتھوں کی انگلیاں چٹکا رہا کوئی اور ہوتا تو وہ اب تک اسے ہنسا بھی چکا ہوتا لیکن یہاں سکندر صاحب تھے جن کی ایک تیز نظر ہی جان نکالنے کیلئے کافی تھی،

www.novelsclubb.com

وہ مجھے آپ سے بات کرنی ہے

اس نے آخر ہمت کر کے اجازت لی

انہوں نے بھی اس کی طرف دیکھا لیکن بولا کچھ نہیں لیکن حمین کو اندازہ ہو گیا کہ وہ غصہ نہیں ہیں،

اجازت مل چکی تھی

بابا جان پلیز ابھی تک ناراض ہیں کیا؟اب تو معاف کر دیں مجھ سے غلطی ہو گئی تھی اور مان بھی رہا ہوں کب سے معافی بھی مانگ رہا ہوں اب معاف کر دیں نا؟

حمین نے ان کے قدموں میں بیٹھتے دہائی دی

جھوٹ کیوں بولا؟

سیدھا سا سوال تھا پر وہ حیران ہوا انہیں جیسے پتہ چلا؟

جج جھوٹ کونسا جھوٹ بولا میں نے؟

www.novelsclubb.com

حمین کو ان کی بات سمجھ نہیں آئی

یہی کہ اس لڑکے سے تمہاری نہیں بلکہ عائرہ کی لڑائی ہوئی تھی اور اس نے عائرہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی،

حمین کو پتہ لگ چکا تھا کہ وہ پورے معاملے کی تحقیقات کروا چکے ہیں اب چھپانا فضول تھا

زاویار جی لیکن کیا میری جگہ ہم میں سے کوئی بھی ہوتا آپ ہوتے بھیا ہوتے زوہان برو بھائی چاچو کوئی بھی ہوتا تو وہ بھی کیا اپنے ساتھ آئی کسی عورت کیساتھ ایسے کسی کو بد تمیزی کرتے دیکھ چپ رہتے،

چپ نا رہتے لیکن یہ ایسے لڑتے بھی نا بیٹا جی،

اپنے خاندان کے وقار کو ہی کچھ خیال کر لیتے اس سے آرام سے بات کر لیتے کسی بڑے کو بتا دیتے وہاں سے نکل آتے

آپ کیساتھ بیٹھی آپ کی عزت پہ کوئی انگلی اٹھائے اور آپ خاموش رہیں ہمارا وقت ہمارے خاندان کی ویلیوز یہ تو نہیں سیکھاتی نا بابا جان؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے اسے حیرت سے دیکھا وہ آج کیسی باتیں کر رہا تھا؟

میرا مطلب ہے کہ اس وقت جب اس نے عائرہ کو نقصان پہنچانا چاہا اور پھر میں نے روکا تو اس نے غلط باتیں کی جس کی وجہ سے مجھے غصہ آ گیا تھا

حمین نے فوراً اپنی کہی بات سنبھالی

انہوں نے جواب نہیں دیا

اچھا نا بابا جان معافی بھی تو مانگ رہا ہوں نا

وہ اب باقاعدہ ان کی ٹانگیں دبانا شروع ہو گیا تھا

اپنے اتنے ہینڈسم بیٹے سے کون ناراض ہوتا ہے؟

حمین نے شرارت سے کہا تو وہ بھی مسکرا دیئے پھر اسے پاس بٹھاتے گلے سے لگا لیا

اتنے دن سے آپ خاموش تھے تو گھر میں عجیب ویرانی تھی، بس خوش رہا کریں اور انسانوں والی حرکتیں کیا کریں،

انہوں نے اس گلے لگاتے ہی کہا

جی بابا جان !

اس نے سر ہلایا

اب میں یونی چلتا ہوں وہ چھوٹی چڑیل باہر ویٹ کر رہی ہوں گی،

غلط بات بیٹا،

www.novelsclubb.com

سوری لیکن وہ چڑیل ہی ہے

وہ بیگ اٹھا کر صوفے کی بیک پر سے اچھل کر بھاگ گیا یہ کہتے

وہ پیچھے مسکرا دیئے جانتے تھے یہ نہیں سدھر سکتا تھا

احلام اور زوہان ابھی گھر میں ہی تھے

زوہان ابھی تک گیا تھا کیونکہ وہی اب زیادہ تر احلام کو ہوسپیٹل چھوڑتا تھا اور لے بھی آتا تھا یا پھر وہ جہانزیب صاحب کے ساتھ آتی تھی

www.novelsclubb.com

یہ کیپٹن صاحب کے خاص آڈر تھے وہ ایک ضروری اپریشن پہ تھا اور اس کی زندگی کو کسی خطرے میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا،

میں نے سیلون کی بولنگ کروادی تھی اب لے کر جانا آپ کا کام ہے سمجھے؟

احلام نے زوہان کیساتھ سیڑیاں اترتے اس سے سرگوشی میں کہا

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟

میں زوہان راجہ اب لڑکیوں کو سیلون میں لیے پھروں گا،

پاگل ہو گئی ہو؟

مسٹر زوہان پاگل میں نہیں آپ ہیں اور وہ لوئی عام لڑکی نہیں بیوی ہے آپ کی، ذمہ داری ہے آپ کی کل نکاح کیا ہے اور آج فرار ہو رہے ہیں پتہ ہے کیا بالکل ٹھیک تھپڑ پڑا تھا آپ کو،

احلام کہتے پیر پٹخ کر نیچے اتر گئی لیکن وہ پیچھے منہ کھولے کھڑا دیکھتا رہا کہ وہ آخر کہہ کر کیا گئی ہے،

www.novelsclubb.com

زوہان راجہ کی اتنی توہین؟

احلام کی بچی تم میرے ہاتھوں ہی مرو گی،

وہ بھی پیچھے ہی بھاگا،

سامنے گاڑی سے اترتی ابھی وہ دونوں گھر سے نکل کر پورچ تک ہی آئے تھے کہ وہ دکھائی دی،

مسکراتا چہرہ، گھنے بلو ڈرائے ہوئے بھورے بال، سفید رنگت، کالی مسکراتی آنکھیں اور گہرے سبز رنگ کے برینڈڈ سوٹ میں ملبوس سبز رنگ کی ہائی ہیل پہنے دونوں اطراف سے بال آگے گرائے بازو پہ برینڈڈ بیگ وہ مسکراتی ہوئی ان دونوں کی طرف آرہی تھی،

ژالے؟؟؟

زوہان اور احلام نے زیرِ لب ایک ساتھ کہا

اس نے دور سے ہی دونوں بازو پھیلا لیے، اور احلام بھی بھاگ کر اس کے گلے لگی دونوں کافی دیر تک ایسے ہی رہی پھر ایک دوسرے کے گال چومے،

www.novelsclubb.com

My love how are you ?

اس نے ایک ایک لفظ پہ زور دیتے احلام سے پوچھا

I'm absolutely good after seeing you ,

تم کیسی ہو؟

میں بالکل ٹھیک ہوں اور بہت آکسائیڈ بھی یو نو ہانی؟

اس نے شرارت سے ایک آنکھ ونک کرتے کہا

۔

۔

یہ کون ہے؟لگ تو بڑی پیاری رہی ہے؟

اوپر ٹیرس پہ کھڑی وانیہ نے ساتھ کھڑی اریبہ سے کہا جو اپنے پودوں کی کٹنگ چھوڑ کر اب اسے ہی دیکھ رہی تھی،

احلام کی دوست ہو گی اس کے بارے میں وہ بتاتی رہتی ہے،اچھی لڑکی ہے بہت اور احلام سے بہت کلوز ہے وہ دونوں میڈیکل کالج میں ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی اریبہ بول ہی رہی تھی کہ اگلے منظر سے اس کی آنکھیں باہر آگئی،

۔

-

What a surprise Radio?

زوہان بھی ان کی طرف آتا بولا تو وہ مسکرا دی،

How's my handsome friend?

یہ کہتے ہی اس نے زوہان کے کندھے سے کندھا ٹکراتے اسے سائیڈ ہگ کیا پھر فوراً دونوں الگ ہوئے،

Absolutely alright,

زوہان نے بھی مسکراتے جواب دیا

لوگ تو نکاح کر کے بڑے چمکنے لگے ہیں،

www.novelsclubb.com

زوہان کا طنز سنتے ہی اس کے گال لال ہو گئے

Oh my God , don't tell me zalaay , you're blushing,

زوہان نے قہقہ لگاتے اسے مزید چھیڑا

۔

۔

اریبہ زوہان کو ایسے مسکراتے ایک لڑکی سے اتنا قریب ہوتے پہلی دفعہ دیکھ رہی تھی

وہ جو ژالے کی تعریف کر رہی تھی ایک دم ہی اس کا دل ژالے کی طرف سے اچاٹ ہونے لگا وہ اسے بری لگنی لگی، اس کا دل چاہا وہ وہیں سے چیخ کر کہے کہ چلی جاؤ یہاں سے، لیکن وہ بغیر دیکھے ہی واپس مڑ کر اندر چلی گئی پیچھے وانیہ نے بھی اس کا رویہ محسوس کیا تھا،

۔

۔

www.novelsclubb.com

زوہان بھائی آج آپ اسے تنگ نہیں کریں گے بیچارہ نئی نویلی دلہن ہے یہ۔۔۔۔احلام نے اسے مزید چھیڑا

Come on guys ,

تم لوگ کہیں جا رہے تھے؟

اس نے انہیں ہوں تیار دیکھتے کہا

نہیں! پہلے جا رہے تھے اب تو کالی بلی خود چل کر سامنے آ گئی ہے نا جانا ہی بہتر ہو گا

شٹ اپ بد تمیز انسان،

تم لوگوں کے گھر پہلی دفعہ آئی ہوں اندر تو لے چلو یا یوں ہی یہاں سے ہی بھیجنا ہے،

یقین تھا کچھ کھانے ہی آئی ہو گی، تمہارا گھر تو ڈائیٹنگ کے نام بھی پیسے بچانے کی ایکٹیویٹی کی جاتی ہے نا؟

زوہان کہتے ان کے آگے چل دیا

www.novelsclubb.com

ناٹ سو فنی مسٹر سڑو،

اس نے بھی اسی سٹائل سے جواب دیا

وہ تینوں گھر میں داخل ہوئے

مسز فاطمہ اسے دیکھتے ہی اس کی طرف بڑھی

ژالے؟

اسلام علیکم آنٹی،

واعلیکم میری بیٹی کیسی ہے؟

انہوں نے گلے ملتے اس کا گال چوما

میں باکل ٹھیک آپ کیسی ہیں اور انکل کہاں ہیں،

چلو شروع ہو گیا ریڈیو،

زوہان نے صوفے پہ بیٹھتے کہا

مسٹر سڑو مجھے تو یاد ہی نہیں ہے

بہت بہت مبارک ہو تمہیں اور آنٹی اور ہانی آپ کو بھی بہت مبارک ہو،

خیر مبارک بیٹا بیٹھو تم تھکی ہوئی آئی ہو،

جی،

وہ چاروں بیٹھ گئے،

اچھا آپ لوگ بیٹھیں اور تم بھی آج یہیں رہنا واپسی پہ تمہارا ریڈیو سنیں گے،

زوہان کوٹ اٹھاتے اٹھ کھڑا ہوا

وہ اسے چھڑانے کیلئے ریڈیو کہتا تھا کیونکہ وہ ایک دفعہ بولتی تو پھر کسی اور کو موقع نہیں دیتی تھی،

کہاں جناب؟

چپ کر کے یہاں بیٹھو بلکہ نہیں جاؤ اپنی بیوی کو لے آؤ مجھے بھی اپنی بھابھی سے ملنا ہے جلدی کرو ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟

ژالے نے زوہان کے ہاتھ سے بیگ لیتے اسے نئی فرمائش کی،

www.novelsclubb.com

مجھے ابھی آفس جانا ہے احلام تمہیں ملوانے گی نا اریبہ سے۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا نا زوہان جاؤ تو جاؤ پلیز ززززنا

اس نے زور دیتے کہا

زوہان نے مسز فاطمہ کی طرف دیکھا

اس آفت کو آپ مس کر رہی تھی آتے ہی شروع ہو گئی ہے، پہلے تمہاری دوست نے پہلے ہی مجھے بہت تنگ کر رکھا ہے اب تم میرے ہاتھوں ضائع ہونے آئی ہو،

زوہان کہتے باہر نکل گیا

یہ کبھی نہیں سدھر سکتا نا آنٹی اب اس کی بیوی ہی اسے سدھارے گی،

وہ بیچاری کیا سدھارے گی بیٹا اس کے سامنے تو اس کی سانس بھی اٹک جاتی ہے

! رئیلی نو وے

ژالے چیخی،

تو آپ کو کوئی ایسی پانی چاہیئے تھی جو اس کو سیدھا کر کے رکھتی،

www.novelsclubb.com

وہ تو تم ہی ہو سکتی تھی پر قسمت کا سب کھیل ہوتا ہے بیٹا،

مسز فاطمہ نے کہا تو وہ چپ ہو گئی

میں کچھ کھانے کا انتظام کرتی ہوں

فاطمہ اٹھ کر چلی گئی تو احلام اس کی طرف مڑی

تو تم بتاؤ ژالے صاحبہ کیسے ہیں آپ کے شوہر محترم اور اس کو لے کر کیوں نہیں آئی،

اکچولی سمیر بھی ساتھ ہی آنے والا تھا پر پھر اسے رات کی پارٹی کیلئے کوئی ضروری ارینجمینسٹ دیکھنے تھے اس لیے وہ چلا گیا

تم خوش ہو ژالے؟

ژالے نے چونک کر احلام کو دیکھا

ایسے مت دیکھو تم نے مجھے ان سالوں میں خوش کرنے کیلئے کیا نہیں کیا؟

لیکن میں تمہارے لیے اتنا نہیں کر سکی یہاں تک کہ ایک ہی چیز کی خواہش تھی وہ بھی میں ایک دوست نہیں بن پائی بس ایک بہن بن کر رہ گئی،

www.novelsclubb.com

ایسا کچھ نہیں تو پاگل ہے احلام ایسا بالکل نہیں ہے میں بہت خوش ہوں سمیر کیساتھ، بس اس وقت وہ وقتی بات تھی نجانے کیوں ذہن میں آگئی لیکن زوہان کیلئے میں اس کے بعد سے اچھی دوست بن گئی یہ فائدہ ہوا ہے

اس نے مسکراتے کہا

۔

۔

آہ بانو اریبہ کہاں ہے؟

زوہان نے سکندر ولا میں داخل ہوتے ہی ملازمہ سے پوچھا

وہ اپنے کمرے میں ہیں،

جاؤ بلا کر لاؤ اسے کہنا کوئی مہمان آئے ہیں تو آ جائیں،

زوہان بھائی؟

وانیہ نے سیڑیاں اترتے اسے پکارا

جی بھابھی

آئیں نا بیٹھیں،

www.novelsclubb.com

وہ ایک قدم آگے آیا لیکن وانیہ کے پیچھے حزیفہ کو تیزی سے سیڑیاں اترتے دیکھ وہیں رک گیا

نہیں میں زرا جلدی میں ہوں آپ اریبہ کو بلا دیں احلام کی فرینڈز آئی ہیں تو ماما اسے بلا رہی ہیں،

حزیفہ بھی اس کو دیکھ کر وہیں رک گیا پھر آرام سے نیچے اترا اور وانیہ کے پاس آیا،

میں جا رہا ہوں ماما پوچھیں تو بتا دینا جلدی آجاؤں گا،

جی ٹھیک ہے،

اتنی دیر میں اریبہ بھی نیچے آتی دکھائی دی،

میرون کلر کے کرتا کیپری پہنے بال کیچر میں مقید تھے اور پیچھے سے کھلے تھے ہاتھوں میں مہندی اب ہلکی تھی مگر اچھی لگ رہی تھی چہرہ اب بھی فریش تھا وہ بہت حسین لگ رہی تھی،

وانی کیا ہوا؟

زوہان اور حزیفہ کو ایسے آمنے سامنے دیکھ کر اس نے وانیہ کو ہی مخاطب کرنا بہتر سمجھا،

اریبہ وہ زوہان بھائی تمہیں لینے آئے ہیں کوئی مہمان آئے ہیں شاہد وہ تم سے ملوانا چاہتے ہیں جاؤ تم،

اریبہ نے پہلے زوہان کو دیکھا پھر حزیفہ کو

جاؤاب کھڑی کیا ہو؟

وانیہ نے اس کے پاس آتے اسے آگے دھکیلا

اچھا میں چلتا ہوں، اللہ حافظ

حزیفہ کہتے باہر نکل گیا وہ جانتا تھا اریبہ اس کے سامنے کمفرٹیبل نہیں ہے اس لیے وہ چلا گیا

،

www.novelsclubb.com

چلیں؟ زوہان نے اریبہ کو دیکھتے پوچھا تو وہ سر ہلا کر آگے بڑھ گئی،

وہ بھی جانے لگا لیکن پھر واپس مڑا

آپ نہیں چل رہی؟

وانیہ نے اس کی طرف دیکھا

نہیں آپ اریبہ کو لے جائیں میں جا کر کیا کروں گی انہیں جانتی بھی نہیں ہوں،

آپ کا ہی گھر ہے وہ بھی وہاں جانے کیلئے بھی شوہر کی اجازت چاہیئے؟

وانیہ اور اریبہ نے اس کی طرف حیرت سے دیکھا تو اس نے بھنویں آچکا کر انہیں دیکھا

بھائیوں کیساتھ جانے کیلئے بہنوں کو کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی،

وانیہ نے بھی خوب جواب دیا تھا

تو پھر چلیں جلدی کریں بھابھی ژالے ویٹ کر رہی ہو گی،

وانیہ نے اریبہ کی طرف دیکھا

بیٹا وہ کہہ رہا ہے تو جاؤ ایسے کیا دیکھ رہی ہو دونوں جیسے پہلی دفعہ جا رہی ہو ایسے تو دن میں سو چکر لگاتی ہو؟

مسز ثمینہ نے پیچھے سے آتے کہا

وانیہ سر ہلا کر ان کے ساتھ چل دی

باہر حزیفہ جو زوہان کو وانی کو چلنے کا کہتے سن کر رک گیا تھا بغیر کچھ کہے آگے بڑھ گیا۔

یہ غلط بات ہے ہانی مجھے لگا تھا کہ تم اور زاویار بھائی ایک ساتھ آؤ گے یار،

ہم ضرور آتے لیکن زاویار کا جانا ضروری تھا ان کو ایمرجنسی کال آئی تھی،

پتہ ہے میں نے اسی لیے کپل تھیم رکھی تھی کہ اب تو سب ہی کپل ہیں کوئی کپل نہیں رہا اور سمیر کو بھی یہ تھیم بہت پہلے سے پسند تھی،

www.novelsclubb.com

انشاءاللہ زاویار واپس آئیں گے نا تو ہم پھر دوبارہ تیرے گھر آئیں گے نا اور ڈھیر ساری باتیں کریں گے سمیر بھائی کو بھی زاویار سے ملوانا تم،

احلام نے اسے سے کہا تو وہ چپ ہو گئی،

تبھی زوہان اندر داخل ہوا جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھا رہا تھا

تم کیوں دلہن کی طرح چل رہے ہو؟

ژالے اسے دیکھتے ہی فوراً بولی لیکن اس سے دو قدم پیچھے آتی اریبہ کو دیکھ کر مسکراتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی،

!اسلام علیکم

اریبہ نے سلام کیا

واعلیکم سلام

پھر دونوں گلے ملی

I must say zohan she's so beautiful,

www.novelsclubb.com

ماننا پڑے گا بہت خوبصورت لڑکی سیلکٹ کی ہے تم نے مسٹر سڑو،

ژالے کے ایسے کہنے پہ اریبہ سمٹ گئی

وانیہ بھی اس سے ملی

ژالے یہ حزیفہ بھیا کی وائف ہیں وانیہ،

احلام نے ان کا تعارف کروایا

اب میں جاؤں تم ان لوگوں کیساتھ ٹائم سپینڈ کرو میری بہت ضروری میٹنگ ہے الریڈی سے، لیٹ ہو گیا ہو تمہاری وجہ

تو بیوی سے تھوڑی گپیں مارتے نا زیادہ دیر تو وہاں لگائی ہے نا،

ژالے نے اسے تنگ کرتے کہا

زوہان نے فوراً اریبہ کو دیکھا لیکن وہ ژالے کو زوہان سے ایسے بات کرتے حیرت و پریشانی سے دیکھ رہی تھی،

ٹھیک ہے ابھی جاؤ مسٹر سڑو لیکن اسکے بدلے مجھے ایک اچھا سا ڈنر کرواؤ گے پھر تم؟ منظور ہے؟

www.novelsclubb.com

آہہہ! ہمیشہ کی بکھڑ رہے گی ایم این اے کی بیٹی ہو کر بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوہان نے سانس بھری

شادی کرلی ایک عدد شوہر ہے اس ہسپتال کے کیڑے کو بھی کبھی پیسے خرچ کرنے کا کہا کرو مجھے ہی لوٹتی رہی ہو اب بھی لوٹنے کا ہی پلین ہے،

اچھا تم اب مجھ سے بیوی کے سامنے کچھ سننا چاہتے ہو تو سنا دیتی ہوں، اگر ڈنر نہیں کروانا تو سیدھا بتاؤ؟

کوئی اور آپشن ہے بھی نہیں میرے پاس۔۔۔ڈنر میری طرف سے لیکن ابھی جانا ہے او کے

! اللہ حافظ

وہ کہتا وہاں سے فوراً بھاگ گیا لیکن اریبہ ژالے کی شادی کا سنتے ہی کچھ حد تک پر سکون ہوئی لیکن زوہان کو اس سے یوں بے تکلف ہونا اسے بالکل پسند نہ آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

تو اریبہ سکندر۔۔۔میرا مطلب ہے مسز زوہان آپ کیا کرتی ہیں؟

میں نے ماسٹرز کیا ہے فیشن ڈیزائنگ میں،

اور آپ؟

میں اپنی جان کی طرح ایک ڈاکٹر ہوں،

ژالے نے احلام کو اپنے ساتھ لگاتے کہا وہ اسے ہمیشہ ایسے ہی بچوں کی طرح لاڈ کرتی تھی

ان کے وہ بھی ڈاکٹر ہی ہیں،

احلام نے اسے چھیڑتے کہا

اچھا یہ تو بہت اچھی بات ہو گئی کم سے کم آپ ساتھ تو رہتی ہوں گی ورنہ ہماری ڈاکٹر صاحبہ تو اپنے کیپٹن صاحب سے بہت دور ہو گئی ہیں،

وانیہ نے احلام کو دیکھتے کہا

یہ اس سے دور نہیں ہو سکتی وانیہ وہ تو اس میں بستا ہے کیوں ہانی؟

www.novelsclubb.com

بکواس بند کرو اور چلو کھانا تیار ہے

یہ کہتے احلام اٹھ گئی اس سے پہلے ژالے کچھ اور بکواس کرتی،

اور تم سنو میرا دوست زیادہ تنگ تو نہیں کرتا ڈراتا تو نہیں ہے؟

اریبہ نے بس ہلکا سا مسکرا کر نفی کی

اگر ڈرائے بھی تو نہ ڈرنا وہ بس رعب جمانے کی کوشش کرتا ہے شروع شروع میں مجھ پہ جماتا تھا پھر میں نے کسی کھاتے میں نہیں لیا تو خود ہی ٹھیک ہو گیا اور تم تو بیوی ہو یار آگے سے تم بھی ڈٹ جایا کرو بہادر عورتوں کی بڑی عزت کرتا ہے وہ،

ہے۔۔۔۔۔ یہ تو نظر آ ہی رہا

اریبہ نے ژالے کو دیکھتے سوچا

۔

۔

ژالے ان تینوں کیساتھ وہاں کافی دیر گپ شپ کرتی رہی پھر مسز فاطمہ اور مسز ثمینہ بھی وہیں آ گئی جہانزیب صاحب بھی آ گئے اور اس سے ملے پھر سب نے مل کر ڈنر کیا اور احلام کو زبردستی اپنے ساتھ شام کی پارٹی کیلئے لے گئی،

احلام کا خیال تھا کہ زاویار نہیں ہے تو وہ اس تھیم پارٹی میں نہیں جائے گی لیکن ژالے اس کو سکی بہن سے بھی زیادہ مانتی تھی وہ کیسے اسے چھوڑ دیتی،

باقی زوہان اریبہ کیساتھ ساتھ وہ وانیہ اور حزیفہ کو بھی انوائیٹ کر کے گئی تھی حزیفہ بھی اسے جانتا تھا جب وہ لندن جاتا تھا تو کافی دفعہ اس سے مل چکا تھا،

وہ پارکنگ میں گاڑی کے پاس کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا جب وہ دور سے آتی دکھائی دی سفید بیگی جینز کیساتھ سفید شرٹ پہنے سفید ہی سنیکرز، بالوں کی ہاف پونی بنائے آنکھوں پہ بڑے بڑے شیشیوں والا چشمہ،

www.novelsclubb.com

حمین اسے غور سے دیکھتا رہا

"کاش تم اتنی مشکل نہ ہوتی کاش جذبات کو سمجھنا آتا تمہیں تو میں تمہیں سمجھا سکتا چڑیل"

"لیکن تمہیں اپنے آگے کوئی نظر ہی نہیں آتا

حمین نے دل میں سوچا لیکن ااس کیساتھ آتے دوسرے انسان کو دیکھ کر اس کے ماتھے پہ بل ڈلے

وہ کلاس کے کسی لڑکے کیساتھ باتیں کرتی باہر آرہی تھی اس سے وہ شاید نوٹس لے رہی تھی حمین غصے میں گاڑی میں جا بیٹھا اور سٹارٹ کر کے ریورس میں ایک جھٹکے اس ان تک لے کر گیا یہاں تک کہ وہ لڑکا فوراً دو قدم پیچھا ہوا تا کہ گاڑی سے نہ ٹکرا جائے،

عائرہ نے چونک کر اسے دیکھا

حمین نے اس کو دیکھنے سے گریز کیا جبکہ لڑکے کو کھڑکی سے اپنی طرف اشارے سے بلایا وہ بھی سینئیر سمجھ کر چلا آیا

عائرہ ابھی دوسری طرف سے آرہی تھی

اگر آئندہ اس کے ساتھ نظر آئے نا تو ساری یونیورسٹی کو پتہ چل جائے کے تم لاسٹ " ایئر کے ایگیمز میں کیسے پاس ہوئے تھے اور باسکٹ بال کے میچ کا بھی پتہ ہے کیسے جتوایا تھا "تم نے اپنی ٹیم کو اس لیے بہتر ہے دور رہو۔ سمجھے ؟اور سب کو بتا دینا؟

حمین نے اس سے سرگوشی سے مگر غصے سے کہا وہ پہلے تو گڑبڑا گیا لیکن پھر سر ہلا کر پیچھے ہو گیا

عائرہ نے بیٹھ کر اس کی طرف دیکھا

تمہیں کیا ہوا ہے بارہ کیوں بجے ہیں چہرے پہ؟

میرا چہرہ ایسا ہی ہے بدصورت جو کسی کو پسند نہیں آتا اب ہر کوئی تمہارے سٹینڈرڈ پہ تو پورا نہیں اتر سکتا نا؟

عائرہ نے حیرت سے اسے دیکھا اسے کیا ہوا تھا؟

افڑال میں اب لندن میں تو نہیں رہتا نا،

حمین نے ہنستے سر جھٹکا،

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے تمہیں ایسے کیوں بات کر رہے ہو؟

عائرہ نے حیرت سے اس سے پوچھا

چپ کر کے بیٹھی رہو،اور اب تم کہاں بات کرتی ہو ہم سے تم لندن کی لڑکی، تمہیں یہ باتیں سمجھ آئیں گی بھی نہیں؟

عائرہ نے گہری سانس بھر کے کھڑی سے باہر دیکھنا شروع کر دیا مزید بحث فضول تھی

اس کو تکلیف ہوئی تھی وہ اس کو دوست مانتی تھی اس کا کزن تھا وہ اور وہ باقی سو گالڈ لوگوں کی طرح اسے طنز کیوں کر رہا تھا

لیکن اس نے اس وقت اس سے کچھ نہیں کہا وہ جاتی تھی حمین کو باقیوں کی طرح اس کا جانا پسند نہیں آیا لیکن وہ جانا چاہتی تھی ہر حال میں ہر قیمت پر پھر چاہے کسی کو برا لگتا، شاید وہ یہاں رہتی تو مزید برا ہو سکتا تھا،

اس نے سوچتے سر پیچھے سیٹ سے ٹکا کر آنکھیں بند کر لی۔

www.novelsclubb.com

سوٹ میں اس کا انتظار کر وہ پارلر سے نکلی تو وہ سامنے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے بلیک رہا تھا،

وہ جو اپنے خیالوں میں ہی تھا نظر اٹھانے پہ واپس جھکانا بھول ہی گیا، وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ بھی کبھی اپنی بیوی کو دیکھ کر ایسے ریکٹ کرے گا وہ تو زاویار اور حزیفہ کو دیکھ ہوتے تو اس کو زندہ نہ چھوڑتے، کرا نہیں ڈانٹا کرتا تھا آج وہ

اس نے سیاہ ساڑی کیساتھ سیاہ ہیل پہنی تھی بالوں کی ایک سائیڈ سے مانگ نکال کر پیچھے سلیک جوڑا بنا رکھا تھا

خوبصورت سے کیا گیا میک اپ وہ بہت پیاری لگ رہی تھی یہ ساڑھی بھی زوہان خود ہی پسند کر کے لایا تھا جو اس نے پہلے ہے سیلون بھجوادی تھی،

وہ قریب آئی تو وہ ہوش میں آیا اور آگے بڑھ کر اس کیلئے دروازہ کھولا

دونوں گاڑی میں بیٹھے، پہلی دفعہ اریبہ کو اس کے ساتھ بیٹھنے پہ ڈر نہیں لگا تھا عجیب احساس نہیں ہوا تھا بلکہ اچھا لگ رہا تھا،

وہ بھی اپنی ڈرائونگ سیٹ پہ بیٹھا اور پھر جیب سے ایک گہرے نیلے رنگ کا باکس نکال کر اس کی طرف بڑھایا

اریبہ نے اس کی طرف ناسمجھی سے دیکھا

لے لو؟

اس نے اتنے آرام سے کہنے پہ اریبہ نے وہ تھام لیا لیکن کھولا نہیں،

وہ۔۔۔۔میں نے یہ نکاح کا تحفہ لیا تھا لیکن دینے کا موقع نہیں ملا تو سوچا آج دے دوں،

اریبہ ابھی تک باکس کو ہی گھور رہی تھی

میں نے خود ہی پسند کیا تھا پتہ نہیں تمہیں پسند آئے گا یا نہیں لیکن ہم چینج بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ اریبہ نے باکس واپس اس کی طرف بڑھایا

زوہان نے سیریس انداز میں واپس تھام لیا

اریبہ نے پہلے دائیں کان سے پھر بائیں سے ٹاپس اتارے اور پھر زوہان کی طرف دیکھا اس نے فوراً ہی باکس کھول دیا

اس کے اندر خوبصورت ڈائمنڈ کے سٹڈز تھے اور ساتھ ایک انگوٹھی بھی تھی

اریبہ اتنے خوبصورت ڈائمنڈز ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھی وہ ایک پل کو بالکل حیران رہ گئی سب ٹھیک کہتے تھے اس کی پسند اعلیٰ ہوتی تھی،

اریبہ نے سٹڈز جانوں میں پہن لیے پھر انگوٹھی بھی پہن لی،

کچھ دیر میں وہ دونوں اس ہوٹل کے باہر تھے جہاں پارٹی رکھی گئی تھی

Let's go inside.....

زوہان نے اس کی طرف کا دروازہ کھولتے کہا

www.novelsclubb.com

وہ بھی اپنی ساڑھی سنبھالتی اتری

ایک ٹھنڈے ہوا کے جھونکے نے اس کا استقبال کیا جس کی وجہ سے اریبہ میں سنسنی دوڑ گئی،

پھر دونوں ساتھ ساتھ چلتے اندر داخل ہوئے،

وہ کوئی بڑا ہوٹل تھا جہاں پارٹی رکھی گئی تھی

اندر مختلف قسم کی لائٹس تھی کچھ خاص روشنی نہیں تھی، باتوں اور گانوں کا شور تھا ہر کوئی خود میں ہی مگن تھا لوگ انجوائے کر رہے تھے

لیکن سب میں ایک بات مشترک تھی وہ یہ تھی کہ سب کپلز تھے وہاں کوئی بھی اکیلا نہیں تھا زالے نے یہ تھیم سپیشل رکھی تھی،

Welcome Raja Zohaan!

وہ دونوں جیسے ہی اندر داخل ہوئے زوہان کو کوئی آواز دیتا ان کے پاس آیا

تم کچھ زیادہ جلدی نہیں آ گئے بزنس مین؟

www.novelsclubb.com

یہ کہتے وہ گرم جوشی سے زوہان سے گلے ملا،

اس نے بلیک سوٹ پہن رکھا تھا اور چہرے پہ زوہان کے جیسی ہی ہلکی سے داڑھی تھی وہ پرکشش تھا اس کے نین نقوش سے وہ پٹھان لگتا تھا لیکن لہجہ اس کا بالکل پٹھانوں والا نہیں شاید یہ باہر رہنے کا اثر تھا

I'm on perfect time,

زوہان نے بھی مطمئن انداز میں جواب دیا،

وہ زوہان ہی کیا جو معزرت کر لے،

Come let's go zhalay is waiting for you bro,

اس نے زوہان کو آگے آنے کا کہا

اریبہ زوہان سے ایک قدم پیچھے تھی

www.novelsclubb.com

سمیر؟

زوہان نے اسے واپس مخاطب کیا

پھر اریبہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں کے کر اسے ہلکا سا کھینچ کر اپنے برابر کھڑا کیا کو خود حیران رہ گئی تھی

My wife!

زوہان نے اریبہ کی طرف دیکھتے کہا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

اوو سوری سوری میں نے دیکھا نہیں،

سمیر ژالے کا شوہر اور زوہان کا دوست تھا وہ فوراً معذرت کر گیا

! آسلام علیکم بھابھی

Welcome to the party !

اور اریبہ یہ ژالے کے ہز بینڈ ڈاکٹر سمیر اقبال،

www.novelsclubb.com

زوہان نے بھی اس کا تعارف کروایا

واعلیکم سلام،

اریبہ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سلام کا جواب دیا

آئیں نا آپ لوگ پلیز،

چلیں؟

جی۔۔۔۔۔اریبہ نے سر ہلایا

سمیر کے پوچھنے پہ زوہان اس کا ہاتھ پکڑے ہی آگے بڑھا

دور سے ہی اریبہ کو احلام اور ژالے سیڑھیوں ہی کھڑی نظر آئی وہ احلام کو شاید کسی پرانی دوست سے ملوا رہی تھی اور احلام بھی ہنس کر مل رہی تھی،

اور حیرت کی بات یہ تھی کہ احلام کیسا تھ کوئی گرے تھری پیس سوٹ میں باکل پارٹی کی لحاظ سے تیار کھڑا تھا اور یہی نہیں ڈاکٹر احلام اس کی بازو میں بازو ڈال کر کھڑی تھی

اریبہ کو حیرت ہوئی احلام اتنی فرینک تو کبھی کسی دوست سے نہیں ہو سکتی تھی اور زاویار یہاں تھا نہیں تو وہ کون تھا اس کے آگے ژالے کھڑی تھی اس لیے وہ یہاں سے نظر نہیں آ رہا تھا

یہ ڈاکٹر احلام ہیں،

میں نے آپ کے بارے میں بہت سنا ہے میرے بھائی تو آپ کی بہت تعریف کرتے ہیں،

وہ لڑکی خوشی سے احلام سے ملتے بتا رہی تھی

آپ۔۔۔۔۔سوری لیکن شاید ہم پہلی دفعہ مل رہے ہیں اس لیے میں نے پہچانا نہیں؟

احلام نے نا سمجھی سے کہا

میں اکچولی آپ کے سینئیر ڈاکٹر کی بہن ہوں سارا،

آچھا لگا آپ سے مل کر، اوسارا

مجھے بھی،

احلام نے آنکھیں گھما کر اسے دیکھا جو احلام کیساتھ تھا پاس کھڑا شخص مسکرا کر بولا

سارا محض مسکرادی،

آپ؟

میں ان کا آج کا پارٹنر ہوں

you know couple theme

اس نے پورے وینیو پہ نظر دوڑاتے کہا

ویسے تو مجھے کوئی منہ بھی نہیں لگاتا

اس نے منہ بناتے کہا

! شٹ اپ

احلام نے اس کے کان میں غصے سے کہا

پارٹنر آپ کے شوہر محترم کی جگہ ایک تو آپ کا ساتھ دے رہا ہوں اور اوپر سے آپ مجھے ڈانٹ رہی ہیں،

تو؟

تو یہ کہ آج تو کم سے کم عزت کر لیں؟

www.novelsclubb.com

عزت کروائی جاتی ہے کی نہیں جاتی،

You better understand,

کہتے دونوں نیچے اترے سامنے سے ہی اریبہ اور زوہان سمیر کیساتھ چلتے آرہے تھے

ماشاللہ آج تو کچھ لوگوں کو کسی کی نظر ہی نہ لگ جائے

احلام نے مسکراتے ان دونوں کو دیکھتے کہا اور پھر

اریبہ سے گلے ملی،

ہمارا پتہ نہیں لیکن تم اپنی ساتھ نظر بندلے کر گھوم رہی ہو تمہیں بالکل نظر نہیں لگے گی۔

زوہان نے احلام نے ساتھ اسے دیکھ کر کہا

یاررررر؟

handsome humain

کی تم لوگ گھر سے باہر تو عزت کر لیا کرو کم سے کم،

www.novelsclubb.com

حمین نے منہ بناتے کہا

پلیز آج کیلئے یہ میرا پارٹنر ہے تو اسے کچھ نہ کہا جائے

احلام نے اسے دیکھ کر ہنستے کہا

وہ منہ پھلا چکا تھا

احلام نے بھی اریبہ کے جیسے ہی سلک کی سلور رنگ کی ساڑھی پہن رکھی تھی میک اپ گلے میں چوکر اور لمبے بالوں کے لوز کلز بنا کر کھول رکھا تھا میچنگ نازک ہیلز پہن رکھی تھی

دوست کی خوشی میں شامل وہ بہت دنوں بعد ایسے دل سے تیار ہو کر اپنی خاص اور ہونے آئی تھی

ارے اریبہ یہاں کیا کر رہی ہو وہاں سب فرینڈز مسز زوہان کا پوچھ رہی ہیں اریبہ کو ملواؤنا ان سب سے،

ژالے اریبہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے موقع دیئے بغیر ہی کھینچ کر لے گئی

اریبہ نے فوراً مڑ کر زوہان کو دیکھا لیکن وہ احلام سے کچھ کہہ رہا تھا

اریبہ کو لگا وہ اسے روکے گا یا کم سے کم جانے کی اجازت تو دے گا لیکن وہ تو متوجہ ہی نہیں تھا

احلام بھی پیچھے چل دی

! احلام خیال رکھنا

کس کا؟

احلام نے بھویں اچکائی

میرے باپ کا۔۔۔۔۔۔زوہان نے نظریں پھیرتے کیا

ساتھ کے کر آئے ہیں تو کم سے کم آج تو خود خیال رکھیں بھائی وہ آپ سے اس کی توقع کر رہی ہے مجھ سے نہیں،

اچھاناا سے کہنا یہاں کچھ زیادہ شریف بننے کی ضرورت نہیں ہے وہ یہاں مسز زوہان کی حیثیت سے آئی ہے تو ویسے ہی رہے،

زوہان بس اتنا ہی کہا اور پھر حمین کیساتھ دوسری طرف چلا گیا وہ کچھ جاننے والوں سے اور سمیر کی فیملی سے ملنا چاہتا تھا،

www.novelsclubb.com

احلام جاتے جاتے ہی مسکرائے بنا نہ رہ سکی

وہ جانتے تھی زوہان زیادہ جتانے والوں میں سے نہیں تھا

لیکن وہ جانتا تھا اریبہ یہاں تھوڑا کمفرٹیبل نہیں ہے وہ ہچکچا رہی ہے اس لیے اس نے احلام کو خیال رکھنے کا کہا احلام ہی جانتی تھی کہ اس ایک لائن میں کتنی فکر پوشیدہ تھی،

وہ سب ابھی مل کر تصاویر بنوانے میں مصروف تھی ژالے اب کہیں دور کھڑی اپنی کزنز کیساتھ تصاویر بنوا رہی تھی

تبھی زور سے میوزک بجا اور ساری لائٹس مزید مدھم ہو گئی ایک دم ہی ہلچل مچ گئی اریبہ کو سمجھ نہیں لگی کہ لیا ہوا اتنی دیر میں ژالے کی دو کزنز اریبہ اور احلام کو کھینچ کر ڈانس سٹیج تک لے آئی،

احلام نے جیسے تیسے کرتے ہاتھ چھڑوا کر معزرت کر لی اور پیچھے دیکھا جہاں اریبہ کہیں نہیں تھی

www.novelsclubb.com

اریبہ؟

احلام نے آواز دی لیکن وہ نجانے کہاں تھی؟ وہ جانتی تھی وہ گھبرا جائے گی

سٹیج کی ساری سپاٹ آن ہو چکی تھی

ارد گرد سارے میرڈ کپلز تھے جو کہ کچھ ژالے کے دوست تھے جبکے باقی اس کے کزنز تھے

وہ ان سب کے درمیان گھبرائی پریشان سی کھڑی تھی،

دھیما دھیما میوزک بھی شروع ہو چکا تھا اور سب اس کے ساتھ ساتھ حرکت کرنا شروع ہو چکے تھے،

وہ پھنس چکی تھی ایسا نہیں تھا کہ وہ کبھی ایسی پارٹی میں گئی نہیں تھی یا ایسا کچھ اس نے پہلی دفعہ دیکھا تھا یہ سب وہ کئی بار دیکھ چکی تھی لیکن یہاں وہ کسی کی بیوی کی حیثیت سے آئی تھی وہ زوہان راجہ کی نسبت سے مدعو تھی سب اس کو اسی نظر سے دیکھ رہے تھے اور وہ سب سے بہتر جانتی تھی کہ وہ کتنا پرفیکٹ ہے اس کی کتنی عزت کیا مرتبہ ہے یہاں لوگوں کی نظر میں اس کا کیا مرتبہ ہے وہ نہیں چاہتی تھی وہ اس کے ساتھ پہلی دفعہ ہی آ کر اس کی عزت کا فالودہ کرے،

شاید اریبہ واشروم میں ہو میں دیکھتی ہوں اور تم یہیں رہنا مسٹر ہینڈسم کسی کو تنگ نہ کرنا پلیز

احلام نے ہاتھ باندھ کر حمین سے کہا اور پھر واش روم کی طرف چل دی،

زوہان نے احلام کو دوسری طرف جاتے دیکھا وہ اس کے ساتھ بھی نہیں تھی اب تو اس کا شک یقین میں بدل گیا

اس نے ایک سائیڈ سے نکلنا چاہا لیکن سامنے والے لڑکی گھوم کر اس سے ٹکراتی تبھی وہ بال بال بچتے پیچھے ہو گئی باقی ہال میں اندھیرا تھا اور وہاں لائٹس تھی اس لیے وہ کسی کو دیکھ بھی نہیں سکتی تھی

وہ پیچھے کی طرف لڑکھڑا گئی لیکن تبھی کسی نے اسے بازو سے پکڑ کر پیچھے کی طرف موڑا

اریبہ کی تو مانو جان ہی نکل گئی،

اس نے فوراً ہی سامنے والے کو جھٹکا دیا

www.novelsclubb.com

Leave me.....

لیکن سامنے والی کی گرفت اس کی دونوں بازوؤں پہ بہت مضبوط ہو چکی تھی

اریبہ کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی آ گئی

مسز زوہان؟

اس آواز پہ اس کے حیرت اور راحت کی ملے جلے تاثرات سے سر اٹھا کر گیلی پلکوں سے اسے دیکھا

Relax I'm here.... Look at me it's me your husband,

زوہان نے آرام سے کہا

اریبہ نے سر ہلاتے ایک گہری سانس لی جیسے مانو طوفان کو وہ شخص ایک طرف کر کے اسے روشنی میں لے آتا تھا

www.novelsclubb.com

زوہان نے اس کا ایک ہاتھ اپنے کندھے پہ رکھا اور دوسرا اپنے دوسرے ہاتھ میں مضبوطی سے پکڑا،

I--I can't dance,

اریبہ نے آرام سے کہا

It's ok .....

تم بس مجھے فالو کرتی جاؤ ہم ایسے یہاں سے نہیں نکل سکتے، ہمم؟

اریبہ نے اسے دیکھ کر سر جھکا دیا

پھر وہ بھی اسے ویسے ہی گھمانے لگا جیسے باقی سب بھی ڈانس کر رہے تھے

وہ بھی اس کے اشارے میں ہل رہی تھی

اریبہ سکندر نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ وہ زوہان کیساتھ ایسے ڈانس کرے گی،

ان دونوں کو ڈانس کرتا دیکھ وہ بھاگ کر سیڑھیوں کے درمیان میں گیا جہاں سے وہ انہیں اچھے سے دیکھ سکتا تھا اور پھر اپنا فون نکال کر ان کی ویڈیو بنائی

www.novelsclubb.com

Perfect!

اسے دیکھنے کے بعد فوراً ہی اس کے منہ سے نکلا

اب مزہ آئے گا

حمین سکندر شیطانی آنکھیں سے مسکرایا

آہہہہہ لیکن اچانک ہی کسی کے کان پکڑنے کی وجہ سے وہ کراہ کر رہ گیا

یار ہانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے لگا کہ وہ احلام ہے پر مقابل کو دیکھنے کے بعد اس کے چہرے کا رنگ ہی اڑ گیا

آپ؟ آ۔آپ یہاں؟

ہاں کوئی مسئلہ ہے مسٹر ہینڈسم؟

اس نے مسٹر ہینڈسم پہ خاصا زور دیا تھا جیسے اسے طنز کر رہا ہو

نن۔۔ نہیں نہیں مجھے کیوں مسئلہ ہو گا

وہ کہتے اس کے گلے لگا اور مقابل نے بھی اس کی پیٹ تھپکی،

اور میرے دوست کی ویڈیو کیوں بنا رہے تھے تم؟

میں اپنی بہن کی ویڈیو بنا رہا تھا

حمین نے منہ بسورتے کہا

یوں اس کا یہاں آنا اسے اچھا نہیں لگا تھا

آپ سیدھا گھر جاتے نا تھکے ہوئے ہوں گے ؟

یہ میرے دوست کی ویڈنگ پارٹی ہے اور یہاں میں اور میری بیوی چیف گیسٹ ہیں،

یہیں تو رونا ہے مجھے کم سے کم کسی ایک پارٹی میں تو مکمل طور پر ایک خوبصورت لڑکی

کیساتھ چیف گیسٹ رہنے دیتے

حمین نے اکتا کر کہا

What rubbish?

بہن ہے وہ تمہاری وہ بھی بڑی؟

www.novelsclubb.com

اس نے اسے آنکھیں دکھائی

تو کیا ہوا بھائی بہن کو خوبصورت لڑکی نہیں بول سکتے کیا؟

میں بتاتا ہوں تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے والے نے فوراً اس کی گردن کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اوپر بھاگا

سامنے سے آتی احلام کے پیچھے ہو گیا کچھ لوگ ان کے ڈرامے کو انجوائے کر رہے تھے جبکے زیادہ تر تو ڈانس ہی دیکھ رہے تھے

زاویار ررررررررر؟

احلام کا منہ حیرت کے مارے کھل گیا

!اسلام علیکم

زاویار نے اس کے پاس جاتے اپنی شہادت والی انگلی اس کے ٹھوڑی کی نیچے رکھتے پہلے اس کا منہ بند کیا پھر اسے سائیڈ ہگ گیا

!واعلیکم سلام

www.novelsclubb.com

احلام اسے دیکھتے مسکرائی

آپ اس وقت یہاں؟

کیوں سرپرائز اچھا نہیں لگا؟

نہیں۔۔۔۔ بالکل نہیں۔۔۔۔۔۔

یہ جواب حمین کی طرف سے آیا تھا

احلام نے اس اگنور کیا

It's so good to see u again ,

بس اسی لیے نہیں چاہتا تھا کہ آپ آئیں دوپل کی خوشی ملی تھی یہ میری پارٹنر بن کر آئیں تھیں اور لوگ مجھے حسرت کی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے،

تو اب تم ہمیں ایسے دیکھو لیکن نظر نہیں لگنی چاہیئے ورنہ آنکھیں نکال لوں گا میں تمہاری،

یہ کہتے زاویار احلام کا ہاتھ پکڑ کر اسے نیچے لے گیا جہاں ژالے اور سمیر بھی ان کی ہی طرف آرہے تھے

www.novelsclubb.com

پہلے تو میں ان دونوں کو دیکھ کر آہیں بھر رہا تھا اب یہ دونوں بھی مل گئے میری تو قسمت ہی خراب ہے،

کاش اپنی چڑیل کو ہی لے آتا میں،

اس نے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالتے سانس بھرتے کہا،

تبھی ایک لڑکی اس کے پاس آکر رکی

ہیلو !

حمین نے اس کی طرف دیکھا

Sorry I have a girlfriend,

اس نے سامنے دیکھتے ایٹیٹیوڈ دکھاتے کہا

Excuse me ?

لڑکی نے اسے ایسے دیکھا جیسے وہ کوئی پاگل ہو

تم سائیڈ پہ ہو کر کھڑے ہو راستے میں کھڑے ہو مسٹر۔۔۔۔۔

I HaVe A gIrL FrIeNd,

وہ تینوں لڑکیاں بیچارے حمین کا مذاق بنا کر چلی گئی

اور وہ پیر پٹختے پارٹی سے ہی باہر نکل گیا،

اب اس کے وہاں رہنے کا کوئی مقصد نہیں تھا۔

ڈانس ختم ہو چکا تھا سب نے کھانا کھا لیا تھا اس وقت وہ چاروں صوفے پر ایک طرف بیٹھے تھے

تم بتا ہی دیتے ہم تمہارا ویٹ کر لیتے

زوہان نے زاویار سے کہا

نہیں یار بتا دیتا تو ڈاکٹر صاحبہ کو سرپرائز کیسے دیتا،

احلام مسکرا دی

ویسے کیا ڈانس کیا ہے تم دونوں نے ہر طرف تم دونوں کے ہی چرچے ہو رہے ہیں،

زاویار نے دونوں کی تعریف کی

www.novelsclubb.com

زوہان کو سنجیدہ ہی رہا جبکہ اریبہ کے گال لال ہو چکے تھے

دونوں کی نظر ملی پھر پیچھے سے آتی آواز پہ تسلسل ٹوٹا

ہیلو مسٹر زوہان راجہ؟

زوہان نے سر اٹھا کر دیکھا اسی کی عمر کا ایک شخص وہاں کھڑا مسکرا رہا تھا

!ہیلو مسٹر اشر

زوہان اٹھ کر اس سے ملا اتنی دیر میں زاویار بھی اٹھ کر مل چکا تھا

My cousin brother CAPTAIN ZAVIYAR,

HELLO MR.ZAVIAYR

بہت سنا ہے آپ کے بارے میں،

THANKS MR.ASHAR

وہ شاہد کوئی بزنس مین تھا جو اسے وہ لوگ جانتے تھے اور وہ بھی انہیں جانتا تھا

سے نہیں ملوائیں گے ؟ mrs ویسے مسٹر زوہان اپنی

www.novelsclubb.com

اس نے زوہان کو دیکھتے پھر اریبہ کو دیکھا جو پیچھے احلام کیساتھ باتوں میں مصروف تھی اس کے کہنے پہ اریبہ نے بھی فوراً زوہان کو دیکھا

زوہان نے بھی پیچھے دیکھا

Why not.....

زوہان نے اریبہ کے دیکھتے ہی اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا اور پھر اسے اپنے برابر کھڑا کیا، ایسے کہ اریبہ کا کندھا زوہان کی بازو سے ٹکرا رہا تھا

My WIFE ,

Hi MRS ZOHAN!

اشعر نے کہتے اپنا ہاتھ اریبہ کی طرف بڑھایا زاویار اور زوہان دونوں کے ماتھے پہ بل پڑے لیکن۔دونوں نے کہا کچھ نہیں کیونکہ وہ دونوں اریبہ سے واقف تھے

Nice to meet u but Sorry ,

اریبہ نے بالکل ہلکی سے آواز میں اور سنجیدگی سے کہتے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھ کر کہا اشعر نے فوراً اپنا ہاتھ واپس کھینچ کیا

www.novelsclubb.com

زوہان نے ایک فخریہ نظر سے اریبہ اور پھر اشعر کو دیکھا

So MR ASHAR WE HAVE TO GO NOW.....

YAH SURE ,

ان دونوں نے پھر اس سے ہاتھ ملائے اور اریبہ اور احلام کو لے کر نڑالے اور سمیر سے مل کر وہاں سے نکل آئے،

اس کی گردن تو میرے ہاتھوں ہی ٹوٹے گی جب بھی ملتا ہے اپنی اوقات ضرور دکھاتا ہے،

زوہان نے ڈرائیو کرتے ہوئے غصے سے کہا

چھوڑو نا تم اسے، تمہاری بیوی تم سے زیادہ سمجھدار ہے زوہان اس نے کتنے اچھی طریقے سے اسے منع کر دیا تھا پھر اس بات کا کوئی مطلب؟

زوہان نے مرر سے پیچھے بیٹھی اریبہ کو دیکھا جو سیٹ سے سر ٹکائے کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی،

www.novelsclubb.com

میڈم؟

زاویار نے احلام کو آواز دی

یس سر؟

جواب بھی ویسا ہی آیا تھا

آئسکریم؟

کوئی شک۔۔۔۔

جو حکم،

روک گاڑی،

اس نے زوہان سے کہا

اس وقت رات کے بارے بج رہے ہیں کیپٹن صاحب اور ڈاکٹر اس وقت کچھ بھی باہر کا کھانے سے منع کرتے ہیں،

اس نے احلام کو طنز کرتے کہا

www.novelsclubb.com

ابے بس کر جا یار کس کا غصہ کس پہ نکال رہا ہے اور اتنا اچھا ڈانس کر کے آیا ہے تجھے میں آئسکریم کھلاتا ہوں کیا یاد کرے گا

زوہان نے گاڑی آئسکریم پارلر کے سامنے روکی،

اریبہ کونسا فلیور؟

زاویار نے گاڑی سے اترتے پیچھے کھڑکی میں کھڑے ہوتے کہا

بھائی آپ کوئی بھی لے آئیں،

زاویار نے زوہان کی طرف دیکھ کر اشارہ کیا

وہ بھی گاڑی سے اتر کر اس کے ساتھ آندر کی جانب بڑھ گیا

کیا ہوا؟

احلام نے اریبہ کے کندھے پہ سر رکھتے کیا

کچھ نہیں۔۔۔۔۔

وہ ابھی بھی باہر دیکھتے بولی

www.novelsclubb.com

تو میری جان اتنی خاموش کیوں ہے حالانکہ تمہیں تو آج بہت خوش ہونا چاہیئے

ہمممم خوش؟ پتہ نہیں لیکن میں جب بھی زوہان کے ایسے بدلتے روپ دیکھتی ہوں میں الجھ جاتی ہوں ہانی کہ وہ حقیقت میں کیا ہیں اور کیا نہیں۔۔۔۔۔۔

اوہو تم ایسے ہی خود پہ سوار کر رہی ہو وہ ایسے ہی ہیں جیسے آج تمہارے ساتھ پارٹی میں رہے ہیں جتنے پیار سے انہوں نے تمہارا خیال رکھا ہے تمہارے ساتھ ڈانس کیا ہے تمہیں ایک پل کیلئے اکیلا نہیں چھوڑا کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ تم ڈرتی ہو اور تم کیوں اتنا سوچتی ہو سب اللہ پہ چھوڑ دو اس نے اب تک تمہارے حق میں اتنا بہترین کیا ہے تو آگے بھی وہ بہترین سے بھی بہترین کرے گا۔ ہمممم؟

اریبہ نے مسکرا کر احلام کے سر پہ ہی سر رکھ دیا

انشاللہ! اور تم اور زاویار بھائی بھی اب کچھ سوچ لو جب تک بس دوسروں کو ہی سیٹل کرنا ہے خود بھی سیٹل ہو جاؤ

احلام نے شیشے سے باہر آپنی طرف آتے زاویار کو دیکھا

کیپٹن صاحب پہلے اپنی مصروفیات تو ختم کر لیں انہیں اپنے فرض سے ہی فرصت نہیں ہے کہتے ہیں وردی پہلے بیوی بعد میں ہے،

احلام نے ناک چڑھائے کہا

اریبہ ہلکا سا مسکرائی

My dear ladies.....

زاویار نے ان کی طرف کا شیشے پہ دستک دیتے کہا

احلام نے شیشہ نیچے کیا

ہمیں پتہ ہے تم دونوں تھک گئی ہو لیکن پہلے آئسکریم کھالیں

سب نے آئسکریم کھائی اور پھر گھر واپس دیر سے آئے،

---

www.novelsclubb.com

صبح ناشتہ سکندر ولا میں ہی تھا اور بہت دنوں بعد رونق لگی ہوئی تھی،

ناشتہ لگ رہا تھا ابھی بڑے ٹیبل پہ نہیں آئے تھے اس لیے وہ سب بھی باتیں ہی کر رہے تھے

تو تم دونوں کل کیوں نہیں آئے؟اور کم سے کم وانیہ کو جانے دیتے؟

زاویار نے حزیفہ کو دیکھتے کہا

سوری مجھے ایک ضروری کام تھا اس لیے میں لیٹ کو گیا تھا سر کپل تھیم تھی اس لیے وانیہ نے بھی انکار کر دیا تھا میں سمیر اور ژالے سے معزرت کر لوں گا،

حزیفہ نے اطمینان سے بتایا

کوئی بات نہیں ہم سب پھر کبھی اس کے گھر چلیں گے

احلام نے حل بتایا

www.novelsclubb.com

ہاں ضرور ویسے بھی مجھے ژالے بہت اچھی لڑکی لگی ہے بہت نرم دل اور خوش اخلاق ہے لگتا ہی نہیں ہے کہ باہر رہی ہے وہ۔۔۔۔۔۔

وانیہ نے ژالے کی تعریف کرتے کہا

بالکل ضروری نہیں ہوتا کہ جو آپ کو نظر آئے یا جو آپ سوچیں وہی صحیح ہو کبھی کبھی سامنے والے سے بات کر کے سامنے والے کو جاننے کے کسی فیصلے پہ پہنچنا بہتر ہوتا ہے

وانیہ بھابھی،

اس کی آواز پہ سب نے مڑ کر دیکھا

وہ بازو پہ اپنا کوٹ ڈالے ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے آفس کیلئے بالکل تیار چلتا آرہا تھا

قریب پہنچ کر اس نے مسکرا کر سب کو دیکھا سوائے حزیفہ کے،

ان میں خلش اب بھی موجود تھی دونوں اب بھی خفا تھے

یا پھر ایک دوسرے کی پہل کا انتظار کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

آئیں ناز وہان بھائی بیٹھیں۔۔۔۔۔۔۔

وانیہ نے کرسی سے اٹھتے اس سامنے والی کرسی پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا

وہ نے بھی مسکرا کر سر ہلاتے بیٹھ گیا۔۔۔حزیفہ کے بالکل سامنے،

اریبہ نے باری باری دونوں کو دیکھا دونوں ایک دوسرے کو گھور رہے تھے،

جب آپ سب جانتے ہوں لیکن پھر بھی ایک مان اور بھروسے کے ناطے آپ سامنے والے سے سننا چاہتے ہوں لیکن وہ آپ کو بے وقوف سمجھے تو مزید جاننے میں دلچسپی نہیں رہتی،

حزیفہ نے بھی اسی لہجے میں جواب دیا

ڈیڈ کو بتا دینا مجھے جلدی جانا ہے زوہان نے کہتے کرسی پیچھے دھکیلی اور اٹھ گیا

لیکن ناشتہ ؟

اریبہ نے جھجھکتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا

زوہان نے ایک نظر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

اپنے بھائی کو کھلا دو اسے ضرورت تو کسی اور چیز کی ہے پر اسے سے کام چلا کے گا،

کہہ کر وہ آگے بڑھنے لگا لیکن سکندر صاحب اور جہانزیب صاحب سامنے سے اندر داخل ہو گئے

!آسلام علیکم

واعلیکم سلام باباجان

سب نے ان کے سلام کا جواب دیا

آپ کہاں چل دیئے بیٹا،

وہ باباجان آفس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس بیٹھیں۔۔۔۔۔

انہوں نے کرسی کی طرف اشارہ کیااور خود اپنی سربراہی کرسی سنبھالی اور جہانزیب صاحب نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے ساتھ والی کرسی سے بٹھایا

وہ چپ چاپ ناچاہتے ہوئے بھی بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

اریبہ اب اس کے بالکل سامنے تھی اس کے بعد وہ دیکھ سکتا تھا وہ ناراض یا پھر اداس کر چکی ہے،اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا،اور شدت سے ہوا وہ ہمیشہ غصے میں اسے کیوں اداس کر

دیتا تھا اسے اب اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ اس کی زندگی کا اہم حصہ ہے کسی سے بھی منسلک ہونے سے زیادہ وہ اب اس سے قریب ہے،

وہ کسی دوسرے کی سزا اسے کیوں سے دیتا ہے اور وہ بھی چپ چاپ منہ سی لیتی ہے کیوں شکایت نہیں کرتی کیوں باقی لڑکیوں کی طرح اپنا حق استعمال نہیں کرتی،

مجھے ایک ضروری بات کرنی تھی سب سے۔۔۔۔۔

سب ناشتے سے فارغ ہوئے تو

جہانزیب صاحب نے سب کو دیکھتے کہا

اب وہاں مسز ثمینہ اور فاطمہ کے ساتھ ساتھ حمین اور عائرہ بھی آ چکے تھے

جیسا کہ زاویار کو یہاں آنے کیں اور پھر یہاں سے ڈیوٹی پر جانے میں بہت مسئلہ ہوتا ہے اور اب شاید وقت کا بھی یہی تقاضہ ہے تو احلام اور زاویار کی مرضی سے ہم اگلے مہینے احلام کی رخصتی کرنا چاہتے ہیں،

سب نے حیرانی اور بے حد خوشی سے ایک دوسرے کو دیکھا

پھر زوردار تالیاں بجائیں سب مسکرادیئے خوشیاں ایک بار پھر سوغات لے کر آئی تھیں،

اور زوہان بھی اس کے بعد سے لندن میں سفر ہونا چاہتا ہے کیونکہ لندن کا بزنس یہاں سے سنبھالنا مشکل ہے اور ہر ہفتے آنا جانا بھی ممکن نہیں،

اریبہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا

اریبہ کو ایک دم سامنے پڑا ناشتہ برا لگنے لگا اسے زوہان پہ بھی مزید غصہ آنے لگا،

احلام وانیہ اور حزیفہ نے بھی یہ سننے کے بعد زوہان اور پھر اریبہ کو دیکھا تھا

لیکن چاچو سب ہینڈل ہو رہا ہے نا وہاں اور میں بھی چکر لگاتا ہوں یہ بھی لگاتا ہے تو پھر جانے کی کیا ضرورت ہے؟

حزیفہ نے نجانے یہ کیوں کہا تھا شاہد اسے اپنی بہن کی اداسی نظر آگئی تھی،

www.novelsclubb.com

بیٹا یہ زوہان کا۔۔۔۔۔۔

یہ میرا فیصلہ ہے میں ابھی کچھ ٹائم لینا چاہتا ہوں بزنس کو مزید سٹیبل کرنا چاہتا ہوں

اس نے جہانزیب صاحب کے بولنے سے پہلے ہی کہا

وہ اریبہ کو وقت دینا چاہتا تھا لیکن سب کے سامنے وہ اسے ہتھیار نہیں بنانا چاہتا تھا اس لیے اس نے ساری بات اپنے سر ڈال دی۔

باباجان؟

سب کے خاموش ہونے پہ حمین نے آہستہ سے انہیں پکارا

جی بیٹا کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

جی مجھے آپ سب لوگوں سے ایک پرمیشن لینی ہے

جی بولیں؟

سکندر صاحب نے مطمئن انداز میں کہا

باباجان میں چاہتا ہوں ابھی گریجویشن کرنے کے بعد آفس جوائن کرنے کے بجائے میں لندن جا کر مزید پڑھنا چاہتا ہوں

سب نے حیرانی سے اب اسے دیکھا

تم سب رات کر کیا کھا کر آئے ایک سے ایک بڑا دھماکا کر رہے ہو؟

www.novelsclubb.com

مسز ثمینہ نے ماتھے پہ بل ڈالتے کہا

بیگم رکھیں اسے کہنے دیں،

بیٹا آپ کیوں جانا چاہتے ہیں؟

مزید پڑھنا ہے مجھے وہیں سے جہاں سے بھیا زوہان بھائی نے سٹڈیز کمپلیٹ کی ہیں، اور کیں ساتھ ساتھ آفس بھی جوائن کر لوں گا،

عائرہ ابھی بھی غصے سے اسی دیکھ رہی تھی لیکن حمین نے اسے نہیں دیکھا

ٹھیک ہے

سکندر صاحب نے اسے اجازت دے دی

لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ثمینہ بیگم بچا اگر جانا چاہتا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے میں نے بس اسے اس لیے نہیں کہا تھا کیونکہ مجھے لگا اس کا انٹرسٹ نہیں ہے لیکن مجھے خوشی ہوئی کہ یہ مزید مستقبل کیلئے سوچ رہا ہے،

ثمینہ بیگم اب بھی مطمئن نہیں ہوئی

بھابھی بھائی صاحب بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں حمین کا فیصلہ بہت بہتر ہے اس کے کیریئر کیلئے،

جہانزیب صاحب نے بھی اسے سراہا

لیکن وہاں تو تمہیں ماما یاد آئیں گی نا؟

حزیفہ کے کہنے پہ حمین نے اسے گھورا،

حزیفہ؟

سوری ماما

وہ ہنس دیا

لیکن وہاں کوئی بہت ہی الجھ ہی چکا تھا،

www.novelsclubb.com

وہ یونیورسٹی کیلئے جا رہا تھا

ابھی اس نے گاڑی کا دروازہ ہی کھولا تھا جب وہ پیچھے سے دوڑتی ہوئی آئی اور دروازہ واپس زور سے بند کیا

اتنی زور سے کہ حمین کے ماتھے پہ بل پڑے

کیا بدتمیزی ہے یہ۔۔۔۔گاڑہ توڑنی ہے میری؟

بکواس بند کرو تم اور یہ معصوم چہرہ۔بنانا بند کرو سیدھے طریقے سے بتاؤ کہ کیوں کر رہے ہو یہ سب؟

www.novelsclubb.com

عائرہ نے اس کے سامنے آتے دونوں ہاتھ باندھتے سیریس انداز میں پوچھا

کیا کر رہا ہوں میں؟

حمین نے بھی جینوں میں ہاتھ ڈالتے دلچسپی سے پوچھا کیسے وہ اسے اکسا رہا تھا

دیکھو حمین۔۔۔۔۔اس نے گہری سانس لی اپنے آپ کو نارمل کیا

کی نے تمہیں بتایا تھا کہ کیں لندن جارہی ہوں اور اب تک نے یہ ڈرامہ کیوں کہا کہ تم بھی وہاں پڑھنے جارہے ہو؟

میں تو پڑھنے ہی جارہا ہوں البتہ تم تو اپنے دوست کیلئے جارہی ہو میرے اندازے کے مطابق،

حمین نے چابیاں اپنی انگلی پہ گھماتے کہا

اور ہاں وش ہی کر دو آج میرا پہلا اگزیم ہے ہمم؟

اس نے عائرہ کے سر پہ ہلکی سے تھپکی دی اور گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا

لیکن اس کی بات ابھی بھی عائرہ کے دماغ میں رہ گئی تھی

www.novelsclubb.com

"تم تو اپنے دوست کیلئے جارہی ہو میرے اندازے کے مطابق "

Bloody b.....

وہ اسے کوئی گالی دیتے دیتے رکی

آہہہہہ دفع ہو جاؤ بندر کہیں کہ اللہ کرے فیل ہو جاؤ اور کبھی لندن نہ جا سکو،

اس نے دونوں پیر زمین پہ پٹختے کہا

احلام اوپر ٹیرس میں کھڑے ہر کر اسے دیکھ رہی تھی وہ جانتی تھی حمین کیوں جانا چاہتا ہے لیکن وہ ان دونوں کے معاملے میں نہیں پڑھنا چاہتی تھی،

شام کا وقت تھا سب ابھی بھی اپنے کام پہ تھے کچھ یونیورسٹی تھے کچھ آفس جبکہ احلام ہوسپیٹل تھی

www.novelsclubb.com

زاویار بھی اپنے کام پہ گیا تھا۔

گھر میں مسز فاطمہ اکیلی ہی تھی جب وہ اندر داخل ہوئی

چچی۔۔۔۔۔۔؟

چچی کہاں ہیں؟

اس نے اب زرا بلند آواز میں انہیں پکارا

بیٹا۔۔۔اریبہ؟ یہاں ہوں بیٹا ادھر آجاؤ،

وہ کیچن سے بولی تو اریبہ بھی اسی طرف چلی گئی

یہ کیا کر رہیں ہیں آپ؟

کچھ نہیں بس ملازمہ کیساتھ یہ کیچن سمیٹ رہی تھی آج سوچا اچھے سے صفائی کر دوں

ارے چچی ملازم تھوڑے ہیں آپ کیوں کر رہی ہیں؟

اریبہ بھی ان کے ساتھ کیچن میں پڑے ڈائنگ پہ بیٹھ گئی اور پلیٹس صاف کرنے لگی

نہیں بچے تم رہنے دو گھر میں بھی کوئی نا کوئی کام کر کے ہی آئی ہو گی

تو میں نے اسے ملازمہ ہی کر رہی تھی پھر مارکیٹ سے کچھ گروسری بھی کرنی تھی

ڈرائیور کیساتھ ادھر بھیج دیا باقی سب ہو گیا ہے بس یہ کر کے کھانا بناؤ گی

اچھا، میں کھانا بنا دوں آپ تھک گئی ہوں گی

نہیں میرا بچہ تم کیوں بناؤ گی

میرا اپنا گھر ہے چچی کیا ہوا میں نے بنالیا تو میں بیٹی نہیں آپکی۔۔۔۔۔ویسے بھی مجھے اچھا لگے گا آپ کی ہیلپ کر کے

کیوں نے گھر تو سچ میں تمہارا ہی ہے اور آگے بھی تم نے ہی اسے سنبھالنا ہے

مسز فاطمہ نے مسکرا کر کہا

اریبہ ان کے بات کا مطلب سمجھ کر خود ہی شرمندہ ہو گئی

میرا وہ۔۔۔آہہ میرا وہ مطلب نہیں تھا میں بس ہیلپ۔۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا تم پریشان نہ ہوا کرو میں تو مذاق کر رہی تھی اب عائرہ کی ماں ہونے کا اتنا اثر تو ہو گا نا،

www.novelsclubb.com

اریبہ بھی ان کے ساتھ ہنس دی،

وہ ہمیشہ ہی ان سے کافی کلوز تھی بچپن سے ہی ان کے ساتھ کیچن میں بیٹھ کر باتیں کرتی یہاں تک کہ کوکنگ کا شوق بھی اسے فاطمہ کو دیکھ کر ہی ہوا تھا اور پھر کوکنگ سیکھی بھی ان سے ہی تھی اس نے،

سب خیریت ہے تمہارے گھر والے کہاں ہیں؟

ہاں وہ ماما اور بابا جان ماموں کی طرف گئے ہیں ممانی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو ان کی عیادت کرنے، بھیا اور بھیا اور وانی، وانی کے مائیکے گئے ہیں وانی کو کچھ سامان لانا تھا اور حمین یونیورسٹی گیا ہے تو میں اکیلی تھی سوچا اپنی اپنی چچی کو کمپنی دے دوں،

بہت اچھا کیا ویسے بھی چچی کی یاد تو تبھی آتی ہے جب بور ہو رہی ہو،

ایسی بات نہیں ہے

www.novelsclubb.com

چلو پھر آپ میری بیٹی اپنی چچی کے پاس ہی رہے گی

لیکن۔۔۔۔۔۔

! کچھ بھی نہیں سنو گی کہہ دیا نا

ٹھیک ہے جو حکم مسز جہانزیب،

اریبہ نے مسکرا کر کہا جانتی تھی یہ انکا پسندیدہ نام ہے،

گڈ مسز زوہان،

انہوں نے بھی اس جے گال کھینچتے کہا جو یہ سنتے ہی لال ہو چکے تھے

وہ فوراً سے اٹھ گئی میں کھانا بنا دیتی ہوں کیا بنانا ہے

آپ کے شوہر صاحب کی سپیشل فرمائش پہ مٹن پلاؤ اور کباب، اسکی پسندیدہ،

اریبہ کے فریج کھولتے رک گئے

پھر آپ خود بنالیں۔۔۔۔

کیوں؟

انہوں نے گہری سانس بھرتے اسے دیکھا

پتہ نہیں کیسے بنیں گے سپیشل فرمائش ہے تو کوئی گڑبڑ ہو گئی ناچچی تو میں نے نہیں چاہتی

میری وجہ سے ان کا موڈ خراب ہو

www.novelsclubb.com

اریبہ کھانا بناؤ، یہ تمہاری ساس کا حکم ہے تمہارے پاس ایک گھنٹا ہے،

یہ کہتے مسز فاطمہ اٹھ کر چلی گئی

جبکہ اریبہ نے بے بسی سے انہیں دیکھا

چچی۔۔۔۔؟

That's not fair.....

اس نے رونی صورت بنائی

Everything is fair in love and war meri jaan!

میرے بیٹے نے بس سپیشل فرمائش کی تھی جب اسے یہ پتہ چلے گا کہ سپیشل ہاتھوں نے سپیشل کھانا بنایا ہے تو وہ تو اور خوش ہو جائے گا

www.novelsclubb.com

ہاں اور سپیشل کھانا اچھا نا بنا تو آپ کا جلاد بیٹا سپیشل طریقے سے یہ سپیشل ہاتھ ٹوٹ دے گا اور ہمیشہ کیلئے سپیشل کر دے گا

اریبہ نے آہستہ آواز میں بڑبڑاہٹ کی اور بنانے لگی اور کائی آپشن ہی نہیں تھا اس نے پیر پہ کلہاڑی خود ماری تھی

کافی ٹائم کے بعد وہ گھر میں داخل ہوا

!اسلام علیکم مام

واعلیکم سلام آ گئے آپ؟

جی اور یہ لیں میں آئسکریم لایا تھا آپ کا فیورٹ فلیور آج ہم اکیلے مل کر کھائیں گے

کیوں نہیں۔۔۔۔۔لیکن

لیکن کیا؟

www.novelsclubb.com

لیکن یہ کہ میں اریبہ کے ممانی کی عیادت کیلئے جا رہی ہوں بھائی صاحب اور ثمینہ بھابھی بھی وہیں ہیں ان سے بات ہوئی ابھی ان کے ساتھ آ جاؤں گی،

مجھے بہت بھوک لگی ہے مام مجھ سے اکیلے نہیں کھایا جاتا مجھے میری کمپنی چاہیئے تھی

کھانا بن گیا ہے تم چینج کر کے آؤ تو پوری کمپنی ملے گی وہ بھی اچھی والی،

او کے دس منٹ جانا نہیں ہے

وہ انہیں آئسکریم پکڑا کر بھاگ کر کمرے کی طرف چلا گیا

مسز فاطمہ نے اپنا بیگ صوفے سے اٹھایا اور بیرونی دروازے سے نکل گئی

وہ جانتی تھی وہ کیا کر کے جا رہی ہیں لیکن وہ دونوں نہیں جانتے تھے کہ ان کے ساتھ کیا ہو چکا ہے

وہ ٹھیک دس منٹ کے بعد کھانا کھانے ڈائنگ تک آیا

اچھی تک مام نے کھانا نہیں لگایا مجھے واپس بھی جانا ہے،

www.novelsclubb.com

وہ کیچن کی طرف بڑھا جہاں جاوید کے پیچھے بیٹھ کر وہ کٹلری نکال رہی تھی

اٹھنے پہ فوراً سے اریبہ کی چیخ نکلی اور ساری کی ساری پلیٹس زمین بوس ہو گئی،

زوہان کو بھی سمجھ نہیں آیا کہ ہوا کیا ہے؟

اور اریبہ کی سانس ہی تھم چکی تھی وہ برف کا مجسمہ بھی کھڑی رہ گئی

اس نے ایک نظر اسے دیکھا پھر نیچے دیکھا

پھر گھوم کر فوراً اس کے پاس آیا

ریلکس ریلکس کوئی بات نہیں پلیٹس ہی تھی تم اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہو، خیر ہے کوئی بات نہیں،

زوہان نے اسے حیران دیکھ کر اس کو بازو سے پکڑ کر سائیڈ پہ کیا

یہ نئا سیٹ تھا چچی کو برا لگے گا میں نے کیا کر دیا،

اریبہ نے اداسی سے کہا

اچھا اب رونے مت لگ جانا۔

www.novelsclubb.com

اریبہ نے خفگی سے اسے دیکھا

میرا مطلب ہے کہ ۔۔۔آہ۔۔۔۔ایم سوری مجھے نہیں پتہ تھا تم یہاں ہو ورنہ کی۔یوں اچانک نہ آتا،

اریبہ بیٹھ کر وہ ٹکڑے اٹھانے لگی تبھی اس نے اس کی بازو پکڑ کر اسے روکا

پاگل ہو گئی ہو کیا؟

کک۔۔کیا ہوا؟

لگی ہے کھانا۔۔۔۔۔ تم ایسے اٹھاؤ کے چوٹ لگے کی تمہیں اور۔۔۔۔۔مجھے بھوک

آپ چلیں میں لگاتی ہوں بس لا ہی رہی تھی

اریبہ نے سارا کھانا لگایا اور پھر پانی بھی ڈال کر اس کے سامنے رکھا

کھانا تم نے بنایا ہے؟

جی۔۔۔وہ چچی کام کر رہی تھی تو میں نے بنا دیا

مٹن پلاؤ، چپل کباب اس کا فیورٹ سلاد یہ سب اہتمام کس لیے؟

آپ کیلئے۔۔۔۔۔

اریبہ کے منہ سے روانی میں نکل گیا

زوہان نے آبرو آچکا کر اسے دیکھا

مم۔۔۔میرا مطلب ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔

تھینکس اگر میرے لیے ہے تو، مجھے نہیں پتہ تھا اتنا احتام ملے گا

جی؟

کچھ نہیں، تم بھی بیٹھو اب کھڑی کیوں ہو؟

آپ کھائیں مجھے بھوک نہیں ہے

پھر میں کیسے کھاؤں؟

کیوں؟

مجھے اکیلے کھانا نہیں پسند اور مام کہہ کر گئی تھی کہ میرے لیے کمپنی چھوڑ کر جا رہی ہیں وہ اب تمہیں کمپنی دینی ہو گئی مسز زوہان،

www.novelsclubb.com

زوہان نے کہتے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ والی کرسی پہ بٹھایا

پھر اسکی پلیٹ میں پہلے سرو کیا اور پھر ٹرے اس کے ہاتھ میں دی

اور اپنی پلیٹ اس کے آگے کی،

اریبہ نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

مجھے کھانا ڈال کر دو،

اریبہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرائی

پھر سروکیا دونوں نے مل کر کھانا کھایا

وہ اسے کھاتے ہوئے دیکھ رہا تھا وہ شاہد جھجھک رہی تھی اس لیے کھا کم اور پلیٹ میں چمچ زیادہ چلا رہی تھی

زوہان نے اس کی پلیٹ میں مزید پلاؤ اور کباب ڈالے۔۔۔۔۔

اب میری طرف دیکھو اور غور سے سنو اگر یہ سب تم نے ختم نہ کیا تو تب تک تم یہاں سے اٹھ نہیں سکتی تم کب سے یہاں ہو اور کھانا بھی بنایا ہے میں مان ہی نہیں سکتا کہ تمہیں بھوک نہیں ہے اور تم کھانے کی کتنی شوقین ہو یہ میں جانتا ہوں اس لیے زیادہ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں آتی ہو تو ڈر کو گھر چھوڑ کر آیا کرو،

یہ کہہ کر کھانے لگا اریبہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی کہ آج اس کی۔ کونسی روح آگئی ہے

کھاؤ؟

وہ چپ چاپ کھانے لگی،

اسے سچ میں بھوک لگی تھی زوہان نے پھر اس کی طرف نہیں دیکھا کہ وہ انکمفرٹیبل نہ ہو۔

تھوڑی دیر بعد وہ باہر گیا ایک ضروری کال کی پھر اندر آیا وہ برتن سمیٹ چکی تھی

اریبہ؟

کیچن میں بھی نہیں تھی

یہ چلی گئی کیا؟ زوہان نے دل میں سوچا اسے غصہ آیا تھا کہ بتا کر تو جاتی وہ،

کیچن سے باہر آیا تو وہ سیٹیوں سے اترتی دکھائی دی

کہاں تھی تم؟

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔وہ احلام نے کال کی تھی کہ وہ یہ فائل چھوڑ گئی ہے تو ڈرائیور کو دے کر بھیج دوں

رہنے دو ہم خود دے دیں گے ویسے بھی ہم جا رہے ہیں۔۔۔۔

اریبہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

چلو بھی ایک تو تمہیں کوئی بات ایک دفعہ میں سمجھ نہیں آتی اپنے بھائی کی طرح،

اس نے کہتے اریبہ کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ کھینچتے گاڑی کے پاس لے گیا

اب بیٹھ بھی جاؤ کہ وہ بھی بٹھانا پڑے گا

وہ فوراً سے بیٹھی اس کا کیا بھروسہ تھا وہ بٹھا بھی دیتا

ہم کہاں جا رہے ہیں؟

فکر نہ کرو ڈیٹ پر نہیں جا رہے،

اس نے سامنے دیکھتے کہا تو اریبہ واپس کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

زوہان کب سے تو آرام سے پیش آ رہا تھا خود کو کچھ بھی فضول کہنے سے روک رہا تھا مسز فاطمہ کا خاص آڈر تھا لیکن عادتاً اتنا تو نکل ہی جاتا ہے

www.novelsclubb.com

اچھا میرا مطلب تھا کہ وہ ڈنر سیٹ توڑا تھا تم نے تو۔۔۔۔۔

اریبہ نے فوراً سے اسکی طرف دیکھا تو وہ بات بدل گیا

میرا مطلب ہے میرے آنے کی وجہ سے ٹوٹا تھا

لیکن وہ مام کا بہت فیورٹ تھا اور ابھی استعمال بھی نہیں کیا تھا انہوں نے اس لیے نیا لے لیتے ہیں،

لیکن لیں گے کہاں سے ؟

اچھا سوال ہے۔۔۔۔۔اسی لیے تمہیں لایا ہوں تم بتاؤ کہاں سے لیں تمہیں تو ڈیزائن بھی یاد ہو گا نا؟

اریبہ نے ہاں میں سر ہلایا

یہ۔۔۔۔۔یہ یہاں سے لیتے ہیں

اریبہ نے ایک شاپ جی طرف اشارہ کیا

اوکے چلو،

www.novelsclubb.com

وہ بہت بڑی کٹلری کی دکان تھی وہ پہلے تو اس کو لیے ہوں ہی پھرتا رہا، اریبہ نے روکنا چاہا لیکن وہ گھور کر ہی اسے چپ کروا دیتا

۔۔۔۔۔ اب لے لیں میں تھک گئی ہوں چل چل کر پلیز

اس نے آخر معصومیت سے کہا

جبکہ زوہان ایسے کہنے پر ہی پگھل گیا تھا

آج وہ کسی کی اینگل سے زوہان نہیں لگ رہا تھا،

آخر کار دونوں بالکل ویسی ہی کٹلری سیٹ لے کر باہر آئے،

ویسے وہ زیادہ اچھا تھا،

اریبہ نے گاڑی میں بیٹھتے کہا

تمہیں کیسے پتہ ہے؟ یہ بھی اچھا ہے

مجھے پتہ ہے کیونکہ وہ سیٹ بچپن سے آپ کے گھر ہے اور چچی کو بالکل پسند نہیں تھا لیکن وہ اچھا تھا اس لیے انہوں نے اس کا سنبھال کر رکھا ہوا تھا،

www.novelsclubb.com

زوہان نے اسے ایسے دیکھا جیسے کوئی بھوت دیکھ لیا ہو،

اریبہ مسکراتے ہوئے دوسری طرف مڑ گئی جبکہ زوہان کا چھوٹ پکڑا گیا تھا

یعنی وہ سب پہلے سے جانتی تھی پھر بھی اس کی بات کا مان رکھ کر اس کے ساتھ آگئی تھی،

اہم اہم۔۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا پہلے بتانا تھا اتنا ٹائم ایسے ہی لگ گیا

وہ گاڑی چلاتے ہوئے بولا،

اچھا اب یہاں سے آئسکریم لے لیتے ہیں اس نے پھر ایک آئسکریم پارلر کے سامنے گاڑی روکی

نہیں گھر چلتے ہیں اندھیرا ہو رہا ہے

اریبہ نے انکار کیا

عائرہ کی فیورٹ آئسکریم لینی ہے اس نے میسج کیا تھا کافی دنوں سے آئسکریم لے کر نہیں گیا میں۔۔۔۔ہم بھی کھالیں گے

اس نے ایک اور وجہ پیش کی تو وہ بھی سر ہلا کر چپ ہو گئی

www.novelsclubb.com

گاڑی میں ہی کھاتے ہیں اگر تم نیچے نہیں جانا چاہتی تو؟

ٹھیک ہے،

ہیلو سر کیا لیں گے آپ؟

اس کے اشارہ کرنے پہ ویٹر گاڑی کے پاس ہی آ گیا

ایک سٹرابیری اور ایک ونیلا آئسکریم اور ایک چوکلیٹ فلیر میں فیملی پیک میں پیک کر دیں

،

کچھ دیر بعد وہ دونوں کھا رہے تھے زوہان نے اس کی طرف دیکھا

مجھے لگتا ہے میں نے غلطی کر دی، یہ نہیں منگوانی چاہیئے تھی

اریبہ نے اس کی طرف دیکھا وہ برے برے منع بنا رہا تھا

اریبہ ہنس دی

اس نے اسے دیکھا وہ ہنستے ہوئے جتنی پیاری اور معصوم لگتی تھی وہ شاید پہلی بار اس کے ساتھ اتنی نارمل تھی اور اریبہ کے بھی کچھ یہی خیال تھے

www.novelsclubb.com

یہ تو آپ کا فیورٹ فلیور ہے نا؟

ہاں پر۔۔۔۔۔ خیر

آپ کو یہ چاہیئے تو لے لیں۔۔۔۔۔

اریبہ نے اپنا کپ اس کی طرف بڑھایا

اچھا تم کہہ رہی ہو تو لے لیتا ہوں ویسے میں کسی کہ آئسکریم نہیں کھاتا

اس نے مصنوعی رعب جھاڑتے کہا

ہاں بچپن میں پتہ نہیں کون میری آئسکریم چھین لیتا تھا

وہ بھی طنز کر گئی تھی

زوہان نے اس کی طرف دیکھا

تمہیں کھانی ہی نہیں آتی تھی اتنی گندے طریقے سے تو تم کھاتی تھی کہنیوں تک ٹپک رہی ہوتی تھی اللہ معاف کرے۔۔۔۔۔۔۔

Excuse me .....

www.novelsclubb.com

میں ہمیشہ سے ہی صاف ستھری بچی تھی آپ کو بہانا چاہیئے ہوتا تھا میری آئسکریم چھیننے کا،

اریبہ مکمل لڑائی کیلیئے اس کی طرف مڑی

اچھا بس۔۔۔۔ورنہ وہ بھی چھین لوں گا سمجھی؟

میری آئسکریم واپس کریں میں نے ایک بائٹ کیلئے دی تھی۔۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ

تب تک زوہان پوری کھا چکا تھا

اریبہ نے غصے سے اس کی طرف دیکھا

اچھا سوری میں اور منگوا دیتا ہوں نا ناراض تو نہ ہوں مسز زوہان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کہتے وہ گاڑی سے اترا اور اندر چلا گیا

وہ اس کے ایسے کہنے پہ مسکراہٹ دبا گئی

ارے میں مزاق۔۔۔۔۔۔۔۔ کر رہی تھی

اس نے باقی الفاظ آہستہ سے بولے

www.novelsclubb.com

واپسی پہ وہ اس کیلئے دو کپ اور ایک بڑا فیملی پیکٹ بھی لے آیا تھا

گھر جو بیٹھے ہیں یہ ان کیلئے اور یہ لو کھالو جتنی کھانی ہے،

میں بس میں نے کھالی اب اور دل نہیں ہے،

اریبہ نے انکار کر دیا

پکڑو! ورنہ اردو میری گاڑی سے

اس نے دونوں کپ اس کے ہاتھ میں دیتے کہا

میں زوہان راجہ سپیشل اتر کر تمہارے لیے یہ دو کپ آئسکریم لینے گیا ہوں اور یہاں میڈم کے نخرے نہیں ختم ہو رہے ہیں

وہ گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

اریبہ نے آئسکریم کو دیکھا پھر اسے پھر اسے چپ چاپ واپس دوسری آئسکریم کیساتھ پیکٹ میں ڈال دیا

وہ یقیناً خفا ہو چکی تھی وہ بھی جان گیا تھا لیکن اس نے صرف اسے ایک بار دیکھنے کے علاوہ کچھ نہیں کہا

www.novelsclubb.com

اس کو نہیں سمجھ لگتی تھی وہ کب کس کو کس بات پہ خفا کر دیتا تھا وہ ایسا ہی تھا ایک پل میں سر پہ اٹھا لیتا تھا اور پل میں لفظوں سے زخمی کر کے زمین پہ پٹخ دیتا تھا اور اسے پتا بھی نہ چلتا تھا

حمین کیس ہوا تمہارا ااگزیم؟

حزیفہ نے حمین کیساتھ کرسی پہ بیٹھتے کہا

اچھا ہوا ہے بھیا،

کیا ہوا بڑے سیریس ہو آج کل تم خیریت ہے نا؟

حزیفہ نے اپنی بازو اس کی گردن کے گرد حائل کرتے اس کو قریب کیا

کچھ نہیں بس ایگزیمز کی وجہ سے بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تو جھوٹ ہے حمین کہ تم اگزیمز کی وجہ سے پریشان کو۔۔۔۔

احلام نے ہنستے ہوئے کہا تو سب ہنس دیئے

بھئی کیوں میرے بھائی کو پریشان کر رہے ہیں سب،

وانیہ نے حمین کی سائیڈ لی،

نومبر کے دن تھے اور اوپر سے وہ لوگ باہر لان میں بیٹھے تھے،

مجھے تو کوئی چائے ہی پلا دو

زاویار جو چائے کا دیوانہ تھا اس نے آہ بھرتے کہا

اریبہ کہاں ہے؟

حزیفہ نے وانیہ کی طرف دیکھتے پوچھا

وہ تو چچی لوگوں کی طرف گئی تھی،

وانیہ نے احلام جو دیکھتے کہا

نہیں تو اریبہ تو ہمارے گھر پہ نہیں ہے

احلام نے وضاحت دی

اور بھائی اور ان کی گاڑی بھی نہیں ہے،

www.novelsclubb.com

عائرہ نے بھی آتے ایک اور شوشا چھوڑا تو حزیفہ نے زاویار کو دیکھا جیسے کہا ہو کہ تم جانتے ہو

لیکن وہ اگنور کر گیا

ڈنر پر لے کر گئے ہوں گے اریبہ کو

عائرہ نے فوراً لقمان دیا تو احلام نے اس کو گھورا جبکہ حمین سیدھا ہو ہی نہیں سکتا زوہان بروا اور ڈنر اور بھی میری بہن کیساتھ۔۔۔ چلی ہی نہ جائے وہ ڈنر کرنے،

حمین نے طنز سے کہا

لگی شرط؟

www.novelsclubb.com

رائعہ نے ہاتھ آگے کیا تو حمین نے بھی بغیر سوچے سمجھے ہاتھ پہ ہاتھ مارا

! لگی شرط

شرط ہے کیا۔۔۔؟

وانیہ بھی دونوں کے برابر آگے ہوتے تجسس سے بولی،

جو بھی جیتا اس کی ایک وِش پوری کی جائے گی

عائرہ نے اعلانیہ کیا

حمین ایک منٹ کیلئے چپ ہو گیا پھر سب کی طرف دیکھا سب انہیں ہی دیکھ رہے تھے

کیا ہوا ڈر گئے بندر؟

حمین ہاں کرو عزت کا سوال ہے بھئی،

وانیہ کے کہنے پہ اس کے مان لی شرط لیکن اس کا دماغ کوئی اور ہی الارم دے رہا تھا کہ وہ کچھ الٹا ہی کرے گی جیسے ہمیشہ وہ کرتی ہے،

میری بہن ہوتی نا تو اب تک میرے لیے چائے لے بھی آتی،

www.novelsclubb.com

لیں آگئی آپ کی بہن،

عائرہ نے اریبہ کا حوالہ دیا

اکیلے ہیں برو،

ثمینہ نے شرط کی خاطر اسے ٹوکا

اب وہ بیچارہ انجان تھا اسے کیا خبر ہونی تھی

تبھی پورچ میں ایک سیاہ جیپ آکر رکی وہ یقیناً زوہان کی تھی سب کی نظریں اسی طرف گئی

وہ گاڑی سے اترا اور پچھلی سیٹ سے کچھ سامان نکالا

پھر دوسری طرف سے اریبہ اترتی دکھائی دی،

اچھا اب چلیں مسز زوہان اور اپنا یہ دو کلو کا پھیلا یا ہوا منہ ٹھیک کریں ورنہ یہ سب فارغ بولیں گے پہلی دفعہ کہیں لے کر گیا تھا اور منہ دو کلو کا کروالایا ہے،

اس بات پہ اریبہ اسے دیکھتے مسکراہٹ دبا گئی

www.novelsclubb.com

سب ان دونوں کو ایسے مسکراتے ہوئے آتا دیکھ کر حیران ہو گئی زوہان کچھ کہہ رہا تھا جبکہ اریبہ مسکراہٹ دبا رہی تھی

وانیہ نے بے ساختہ ہی ماشااللہ کہا تھا

ارے فاضل ! زوہان نے ملازم کو پکارا

جی صاحب۔۔۔۔۔ حکم کریں

وہ دوڑتا ہوا آیا

گاڑی سے کچھ سامان نکلنا ہے اور ہمارے کیچن میں رکھنا ہے،

اسے ہدایات دینے کے بعد وہ دونوں ان کی طرف متوجہ ہوئے

وہ دونوں ساتھ چلتے ہوئے کتنے خوبصورت لگ رہے تھے

سب کے ہی دل سے ان کیلئے ماشاءاللہ نکلا تھا یہاں تک کہ حزیفہ بھی متاثر ہوا تھا

!اسلام علیکم

اریبہ نے آتے سلام کیا اور عائرہ کے ساتھ بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

!واعلیکم سلام کی

کہاں تھا ہمارا نیو کپل ؟

سوال زاویار کی طرف سے تھا

کہیں نہیں بس میرے بیوی کو کچھ سامان لینا تھا اور آئسکریم کھانی تھی

زوہان کے جھوٹ بولنے پر وہ حیرت و صدمے سے اسے دیکھتی رہ گئی

یہ اتنی آئسکریم کس کے لیے؟

حمین نے شاپر اٹھا کر کھولا

وہ عائرہ۔۔۔۔۔۔۔

اریبہ کے بولنے سے پہلے زوہان بولا

تمہارے جیک کیلئے،

ظاہر ہے سب کیلئے اریبہ لائی ہے وہ بھی زبردستی ورنہ میں منع کر رہا تھا،

اریبہ کی آنکھیں مزید کھل گئی جبکہ وہ اسے دیکھ بھی نہیں رہا تھا بس اپنے جھوٹ گڑھے جا رہا تھا

لیکن اتنی آئسکریم آپ آفس سے آتے ہوئے بھی لائے تھے اور یہ اب بھی خیریت ہے نا بھائی؟

عائرہ نے پوچھنے ہی اریبہ کو مزید ایک جھٹکا لگا زوہان کو جھوٹ جو سامنے آ گیا تھا یعنی عائرہ نے آئسکریم نہیں منگوائی تھی یہ اس کا بہانہ تھا

پتہ ہے آپ کی بیگم کو پسند ہے لیکن اتنی بھی اچھی نہیں ہے؟

وانیہ نے مسکراتے زوہان سے کہا جو سامنے بیٹھا تھا بغیر کسی تاثر کے، تبھی تو لایا ہوں بھابھی

،

اب چائے کون پلائے گا؟

زاویار کی سوئی اب تک وہی۔اٹکی تھی

ایک تو تم نے فوج میں جا کر صرف چائے پینا اور غائب ہونا سیکھا ہے، بغیر بتائے گم ہو جاتے ہو اور واپس آ کر چائے کی رٹ لگائے رکھتے ہو،

www.novelsclubb.com

میں بنا دیتی ہوں نا،

اریبہ اٹھنے لگی تو زاویار نے واپس بیٹھا دیا

نہیں ملازمہ جسے ہی کہہ دو تم ابھی آئی ہو،

تم لوگوں کو میں ایک بات کہہ کر گیا تھا کچھ اثر نہیں ہوا نا تم دونوں پہ،

زاویار نے ان دونوں جو دیکھتے کہا جو آمنے سامنے بیٹھے تھے اس کی بات پہ دونوں کی نظریں ملی وج فوراً ہی انہوں نے پھیر لی،

باقی سب بھی چپ ہو گئے وہاں کسی کی بولنے کی ہمت نہیں تھی،

ایسا کچھ نہیں ہے،

حزیفہ نے مختصر کہا

دیکھو غلطی تم دونوں کی ہے،

زوہان جو سب سے بات کرنی چاہیئے تھے اور پورا معاملہ نہیں چھپانا چاہیئے تھا

اور تمہیں زیفی، تمہیں یہ سب جاننے کے بعد اور کسی سے نہیں تو اس سے تو کم سے کم بات کرنی چاہیئے تھی نا،

پھر تم دونوں لڑے ہو اور مجھے لگتا ہے کہ حزیفہ تم نے غلط الفاظ بولے ہیں بابا جان نے بھی اب تک اس سے ٹھیک طرح سے بات نہیں کرتے کہ پہلے تم اسے معاف کرو پھر وہ کریں گے لیکن زوہان تم نے اس کی اتنی ہی دھلائی کر دی تھی،

زوہان ابھی بھی چپ ہی بیٹھا تھا بالکل سنجیدہ جیسے اس گفتگو میں اس کا کوئی مقصد نہ ہو،

میں نے اسے کچھ نہیں کہا بس یہی بات بات پہ مجھے طنز کر کے جاتا ہے اسے لگتا ہے میں اندھا ہوں اور مجھے دکھائی نہیں دیتا میں بس اس ایڈیٹ جو اگنور کر رہا ہوں کیونکہ میں اس کے منہ نہیں لگنا چاہتا،

حزیفہ نے آگے کو ہو کر بیٹھے زوہان کی طرف اشارہ کرتے کہا

زوہان کو غصہ آ گیا تھا

تو؟ کرتے رہو اگنور بلکہ اپنی شکل بھی نہ دکھاؤ مجھے شوق بھی نہیں ہے تمہاری بکواس بننے کا

،

میں تو جیسے پیدا ہی تمہارے بکواس بننے کیلئے ہوا ہوں نا،

حزیفہ نے اس کے سامنے جا کر کہا جبکہ وہ اسے ہی گھور رہا تھا

اریبہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا کہ کہیں یہ پھر سے نہ لڑنا شروع کر دیے۔دونوں کے تیور بھی ایسے ہی تھے

! بیٹھو حزیفہ بات کرو

زاویار بھی اٹھ گیا اور ان کے پاس گیا

جانے دو اسے بات کرنے کی تمیز ہے ہی کہاں؟

ہاں یہ تو تمیز سے بھرپور ہے نا زبان کم اور ہاتھ زیادہ چلاتے ہے یہ اور اکڑ دیکھو اس کی،

دیکھنا ہو ہو بتا دینا دکھا دوں گا ایک بار پھر چلا کر،

حزیفہ یہ کہہ کر وہاں سے نکل گیا وہ اب اس سے مزید الجھ کر اس معاملے کو بڑھانا نہیں چاہتا تھا وہ اپنی بہن کو اس کے ساتھ خوش دیکھ چکا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کی نئی زندگی جو اپنی آنا جا مسئلہ بنا دے،

ابھی حزیفہ آگے بڑھتا کی کسی کے پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑا،

زاویا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پیچھے مڑا تو حیران ہو گیا

وہاں اریبہ کھڑی تھی اس کا ہاتھ پکڑے آنکھوں میں آنسو لیے،

بھیا پلیز،

اس نے سرگوشی نما آواز میں کہا

آنسو کسی بھی وقت آنکھوں سے بند ٹوٹ کر بہنے کو تھے

حزیفہ نے ایک نظر پیچھے کھڑے پتھر انسان کو دیکھا پھر اریبہ کو وہ آج اپنی خوشیاں خود اس سے مانگ رہی تھی وہ اپنی جان سے پیاری بہن کو نہ تو کبھی نہیں کر سکتا تھا

اس نے اریبہ کا ہاتھ دونوں ہاتھوں میں لیا

گڑیا آپ پریشان نہ ہو میں ناراض نہیں ہوں آپ سے،

www.novelsclubb.com

زوہان سے۔۔۔۔۔۔۔۔

آنسو اس کے گلے تک آ چکے تھے اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا

حزیفہ پھر واپس آیا،

اور اس نے اریبہ کو دیکھا

ٹھیک ہے صرف تمہارے لیے،

اریبہ چل کر زوہان کے سامنے آئی

وہ یونہی جیبوں میں ہاتھ ڈالے منہ دوسری طرف کیے کھڑا تھا

آپ نے کہا میری ایک بات مانیں گے تو میں ابھی جو بھی کہوں گی آپ مانیں گے،

اس نے آنکھوں میں اور آواز میں آئی نمی کو پیچھے دھکیلتے اس کی طرف دیکھا

اس نے آہستہ سے ایک نظر اسے دیکھا

اریبہ نے آنکھوں سے حزیفہ کی طرف اشارہ کیا،

زوہان نے حزیفہ کی طرف دیکھا اس طرف کمر تھی

حزیفہ اریبہ کو روکنا چاہتا تھا پر نہیں روک پایا زندگی میں پہلی دفعہ اس نے اتنی ہمت کی تھی

زاویار نے زوہان کی بازو پکڑ کر اس کو آگے کی طرف دھکیلا

وہ حزیفہ کے سامنے آ کھڑا ہوا

عائرہ اور وانیہ نے ایک دوسرے کو اشارہ کیا

وانیہ نے حزیفہ کو پیچھے سے دھکا دیا اور ویسا ہی عائرہ نے زوہان کیساتھ کیا

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر گلے لگ ہی گئے

اس کا یہ مطلب نہیں ہے میں نے تمہیں معاف کر دیا،

تمہاری سوچ ہے کہ کیں تم کمینے انسان سے معافی مانگتا،

حزیفہ نے زوہان کی سرگوشی کی جواب میں کہا

اور زاویار بھی ان کیساتھ چپک گیا

اور اگر تم دونوں نے پھر یہ ایکٹنگ کی نا تو دونوں کی بیویوں کے سامنے ایسی دھلائی کروں گا نا یاد رکھو گے، سمجھے؟ سارے تم لوگوں کے راز کھول کے رکھ دوں گا آئی سمجھ؟

زاویار کی دھمکی سے دونوں خاموش ہو گئے اور پیچھے ہوئے ایک دوسرے کو سیریس نظروں سے دیکھا

چلیں یہ لیں اسی بات پہ چائے بھی آگئی

تو آپ لوگوں نے کیا سوچا ہے؟

کس بارے میں؟

احلام نے وانیہ کے پوچھنے پہ حیرانگی سے اسے دیکھا

اب یہ مت کہنا کہ تم بھول گئی ہو کہ اگلے مہینے تمہاری رخصتی ہے

سب چائے سے اور باتوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے،

اریبہ نے احلام کو ایک تھپڑ رسید کیا

وینیو ڈریس وغیرہ تم دونوں نے ہی ڈسائیڈ کرنا ہے نا؟

جی بھیا،

وہ بس اتنا ہی کہہ سکی

نہیں ہم ڈسائیڈ نہیں کر رہے،

www.novelsclubb.com

وہ جو کب سے بیٹھا اس کی اداکاری دیکھ رہا تھا اب بولا اور احلام نے آنکھوں سے اسے دیکھ کر اشارہ کیا لیکن وہ سدا کا ڈھیٹ تھا کہاں باز رہنا تھا اس نے،

کیا مطلب؟

زوہان کے ماتھے پہ بل پڑے

اب یہ مت کہاں وہ بھی ڈیڈ یا بابا جان ڈسائیڈ کریں گے

اس نے بیزاریت سے کہا

نہیں میرا مطلب ہے ہم نہیں صرف آپکی بہن نے ڈیسائیڈ کرنا ہے یہ اس کا حکم ہے ورنہ رخصتی نہیں ہو گی

سب نے حیرانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر احلام کو جو اپنا سر ہاتھوں میں گرا چکی تھی جبکہ کچھ پل بعد سب کی ہنسی چھوٹی اور ایسی کہ وہ ہنستے چلے جا رہے تھے،

! چپ

زاویار نے زور سے بولنے پہ باقی تو چپ ہو گئے لیکن زوہان اور حزیفہ اب بھی ہنس رہے تھے

! میں نے کہا چپ

یار اب یہ مت کہنا میری بہن سے ڈر کر تم اپنی شیروانی تک اس سے ڈیسائیڈ کرواؤ گے ؟

زوہان نے ہنستے کہا

اور کیا ورنہ رخصتی نہیں ہو گی زوہان ؟

حزیفہ نے ہنستے زاویار کی نکل کرتے کہا اور دونوں ہاتھ پہ ہاتھ مار کر ہنسے وہ اسے تنگ کرنے میں اپنی ناراضگی بھول چکے تھے،

احلام نے اسے گھورا اور آٹھ کر چکی گئی،

www.novelsclubb.com

جبکہ اریبہ اور وانیہ بھی اٹھ گئی،

وہ اس کیلئے ہی رستے میں کھڑی تھی

وہ جانتی تھی اس وقت وہ باہر کا چکر لگا کر واپس آتا تھا

وہ گزرنے لگا تو اس نے اس کے سامنے ہاتھ کیا

کیا ہے عائرہ؟ رستے سے ہٹو اس وقت میرا بحث کا کوئی موڈ نہیں ہے،

حمین نے اکتائے ہوئے لہجے میں

میں تو جیسے مری جا رہی ہوں نا بات کرنے کو،

مجھے آخری دفعہ وجہ بتا دو کیوں لندن جانا چاہ رہے ہو؟

کیا مطلب ہے بت تو چکا ہوں اب سر پہ سوار کیوں ہو رہی ہو؟

وہ معمول سے ہٹ کر آج اس سے اکھڑے ہوئے لہجے میں بات کر رہا تھا

شیطان؟

حمین نام ہے میرا آئندہ یہ بکواس نہ کرنا سمجھی؟

حمین نے اسے انگلی دکھا کر کہا وہ پہلی دفعہ اسے بالکل ٹھیک نہیں لگا تھا جیسے وہ اپنے اندر بہت کچھ چھپا کر کھڑا ہو،

میری بکواس تمہاری دھمکیوں کی محتاج نہیں ہے سمجھے اور تم سمجھتے کیا ہو خود کو تم کوئی نہیں جانے سے روک سکتا ہے یا میں تمہاری بات مانوں گی، ہو جو مجھے

عائرہ نے بھی اسی انداز میں کہا،

اپنی شکل گم کرو یہاں سے میرے رستے میں نہ آیا کرو،

یہ کہہ کر وہ جانے لگا لیکن اس کی بات سے رک گیا

ہنہ شکل؟اپنی دیکھی ہے کبھی؟اور دوسری بات یہ شکل اب نظر آنا بند ہو جائے گی پھر سکون سے رہنا تم اور تمہاری یہ فضول کی اکڑ،

www.novelsclubb.com

بد تمیز کہیں کی،

یہ بڑبڑاتے وہ وہاں سے نکل گیا،

دیکھتی ہو میں تمہیں۔۔۔۔۔۔۔تم اس لیے جا رہے ہو تا کہ میں یہ سن کر کہ تم جا رہے ہو لندن ڈیڈ کو جانے سے انکار کر دوں اور پھر تم بھی نہ جاؤ لیکن ایسا نہیں ہو گا کبھی نہیں، میں جاؤں گی، ضرور جاؤں گی اور واپس کبھی تمہارے منہ لگنے نہیں آؤں گی،

اس نے پیر پٹختے کہا اور واپس مڑ گئی

دو دن بعد

---

www.novelsclubb.com

سب ناشتے کے بعد بیٹھے تھے جب زوہان وہاں آیا

!اسلام علیکم

بیٹا آؤ واعلیکم سلام

مسز ثمینہ اور سکندر نے اسے آنے کا کہا

وہ مجھے آپ لوگوں سے کوئی ضروری بات کرنی تھی،

! بیٹھو

وہ۔۔۔۔وہ مجھے،

ایسی کیا بات ہے کہ راجہ زوہان ہچکچا رہا ہے،

سکندر صاحب نے مذاقاً کہا

ایسا کچھ نہیں ہے بابا جان وہ بس میں نے ڈیڈ اور مام سے کچھ بات کی تھی لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ کیں ڈائریکٹ دونوں سے بات کروں،

www.novelsclubb.com

اس نے نظریں نیچے رکھی تھی اور دونوں ہاتھ باہم ملا رکھتے تھے کہنیاں گھٹنوں پر تھی

بیٹا اس پوری زندگی میں تمہیں کوئی بات کہنے کیلئے تمہید باندھتے دیکھ رہے ہیں، اب کہہ بھی دو ایسی بھی کیا بات ہے؟

مسز ثمینہ نے بھی اسے کشمکش میں دیکھ کر کہا

وہ تائی امی بابا جان میں چاہتا ہوں کہ زاویار اور احلام کی رخصتی کیساتھ ساتھ میں۔۔۔۔۔

میں

تم اریبہ کی بھی رخصتی کروانا چاہتے ہو ہیں نا؟

حزیفہ نے پیچھے سے آتے اس کے سامنے بیٹھتے کہا

ان دونوں نے پہلے حزیفہ پھر زاویار کو دیکھا

جی بابا جان میں یہی چاہتا ہوں،

حزیفہ نے اسے آنکھوں چھوٹی کر کے دیکھا

میں دراصل لندن شفٹ ہونا چاہتا ہوں کچھ عرصے کیلئے اور چاہتا ہوں کہ اب مام اور ڈیڈ پہلے کی طرح میری وجہ سے شفٹ نہ ہوں اس لیے اپنی بیوی کیساتھ شفٹ ہونا چاہتا ہوں جب تک بزنس سیٹل نہیں ہو جاتا،

اریبہ بھی آگے پڑھنا چاہتی ہے یا جو بھیا اس کے خوب ہیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے،

یہ بات بعد میں کریں گے پہلے جو اجازت مانگنے آئے ہو وہ تو لے لو،

حزیفہ نے اسے بیچ میں ٹوکا تو زوہان کے ماتھے پہ بل پڑ گئے،

سکندر صاحب ان کی نوک جھوک سمجھ سکتے تھے

حزیفہ خاموش رہیں آپ اسے ہم سے بات کرنی ہے؟

بیٹا تو یہ فیصلہ آپ نے سوچ سمجھ کر کیا ہے؟

جی بابا جان یہ میرا اپنا فیصلہ ہے،

اس نے ان سے نظریں ملاتے کہا

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے،

زوہان کی آنکھیں چمک اٹھی تھی وہیں حزیفہ حیران ہوا وہ اتنی آسانی سے مان گئے؟

لیکن۔۔۔۔۔۔

لیکن؟ زوہان کچھ بے آرام ہوا

لیکن یہ کہ یہ فیصلہ میرا نہیں ہے جو میں اعتراض کروں یہ فیصلہ اس کا ہے جس نے رخصت ہونا ہے اس سے پوچھو، لیکن بغیر کسی پریشر دباؤ اور دھمکی کے، سمجھے ؟

جی،

زوہان نے فرمانبرداری سے سر ہلایا

میری بیٹی ہمیشہ کم گو اور خاموش رہی ہے اس کے فیصلہ ہم لوگوں نے کیے ہیں لیکن۔ فیصلہ ہم نہیں کرنا چاہتے یہ فیصلہ وہی کرے گی،

حزیفہ سیدھا ہو کر بیٹھا اسے یقین تھا اریبہ اتنی جلدی تو نہیں مانے گی،

لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا زوہان راجہ اریبہ سکندر کی بچپن کی محبت تھا اور اب تو اس کا محرم بھی تھا۔

www.novelsclubb.com

جی بہتر میں آپ کی بات کو سمجھ گیا ہوں اور پوری کوشش کروں گا کہ آپ کی امید پہ پورا اتروں،

مجھے ابھی آفس جانا ہے

ٹھیک ہے بیٹا، فی امان اللہ

آللہ حافظ

اس کے جاتے ہی حزیفہ سیدھا ہوا

باباجان آپ اس شخص کی باتوں میں ہمیشہ کیوں آجاتے ہیں،

کیونکہ وہ ہمت والا انسان ہے اپنی زبان کا پکا ہے بزدل نہیں ہے وہ،

لیکن باباجان ایسے کیسے رخصتی؟

حزیفہ تمہیں کیا مسئلہ ہے اس سے؟

مسز ثمینہ نے بھیا سے ٹوکا۔

امی لیکن ایسے منہ اٹھا کر کون رخصتی مانگنے آجاتا ہے؟

تو کیا اب وہ تمہاری طرح چھپا چھپا کر رکھے اور دل میں کچھ رکھ کر سامنے سے کچھ اور ظاہر کرے تم مانو گے، وہ تمہاری بہن بعد میں اب اس کی عزت اس کی دمہ داری پہلے ہے، اس کا حق ہے اب اس پر حزیفہ،

زوہان سے چڑنا بند کرو اور اپنے معاملات سلجھاؤ

یہ کہتے سکندر صاحب وہاں سے اٹھ گئے

اور خبردار اگر اریبہ سے کچھ بھی کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا تم پہلے کی طرح ان کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کرو گے جیسے وہ تمہارے معمالات میں دخل اندازی نہیں کرتا،

یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے میں چلے گئے

جبکہ حزیفہ بھی اٹھ کر سیڑیاں چڑ گیا،

---

www.novelsclubb.com

ان کی گاڑی سرمئی رنگ کے بڑے گیٹ سے اندر داخل ہوئی گیٹ پہ کھڑے گارڈز نے اسے سلام کیا تھا

اس نے بھی سر کے اشارے سے جواب دیا

گاڑی پارک میں جا کر رکی وہ دونوں گارڈز کی گاڑی کی طرف آئے اور گھر سے نکل کر ایک قطار میں کھڑے ہونے والے ملازموں کیساتھ کھڑی ہو گئے

وہ گاڑی سے اترا اس نے براؤن بینٹ کیساتھ وائٹ ڈریس شرٹ پہن رکھی تھی آستینیں عادتاً کہنیوں تک فولڈ تھی آنکھوں پہ سیاہ شیڈز تھے جن کو اس نے اتارا چہرہ نارمل تھا لیکن آنکھیں کوئی بیت لمبی پرانی قدیم داستاں بیان کر رہی تھی

وہ گھوم کر دوسری طرف آیا اور اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولا تو اس نے فوراً اسے دیکھا لیکن وہ بھی اس سے زیادہ الجھی ہوئی اور نروس لگ رہی تھی،

!Welcome Home

اس نے سامنے گاڑی سے اتر کر کھڑی لڑکی کیلئے مسکرا کر کہا

اس نے بھی کارٹن کا لائم کلر کا سوٹ پہن رکھا تھا لمبی قمیض کیساتھ کھلا سا ٹراؤزر زیب تن کیا ہوا تھا دوپٹہ گلے میں ڈالے سامنے کے بال ہمیشہ کی طرح کیچر میں اور پیچھے سے کھلے تھے

اس نے بھی اپنی آنکھوں سے سیاہ پہرے ہٹائے وہ آج کوئی دھند کوئی پردہ اپنی آنکھوں پہ نہیں رہنے دینا چاہتے تھے آج انہیں سب واضح دیکھنا تھا

اسلام علیکم صاحب جی بیگم صاحبہ !

وہ دونوں مسکرائے اور ان کے سلام کا جواب دیا

تبھی اندر سے ایک بوڑھی سی خاتون باہر آئی سفید سوٹ پہنے سفید دوپٹہ رکھے ان کے سامنے کے بال بھی سفید تھے وہ ان کو دیکھ کر مسکرائی تو ان کے حسن میں مزید اضافہ ہوا،

بسم اللہ بسم اللہ میں صدقے جاؤں میرے جگر کے ٹکڑے آئیں ہیں،

میرا زاویار اور میری ہانی آئے ہیں،

وہ انہیں دیکھتے ہی پہچان چکی تھی

وہ بھی ان کی طرف بڑھا اور ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں کے کر چوما اور پھر کچھ دیر ان کے گلے لگا رہا،

جبکہ اس کے ہٹتے ہی انہیں پیچھے کھڑی احلام کا خیال آیا جو گم سم کھڑی تھی

انہوں نے ہاتھ پھیلائے تو وہ بھاگ کر ان سے لپٹ کر زار و قطار رونے لگی جو آنسو وہ زاویار کی وجہ سے روک رہی تھی کہ اسے برا نہ لگے وہ نکل آئے تھے

دس منٹ وہ یونہی روتی رہی نجانے کتنے برسوں کی بھڑاس تھی جو ایسے نہیں نکل سکتی تھی

وہ اپنی شکل پھپھو کے گھر ان کے جانے کے بعد اور اپنے پرانے سے نکلنے کے بعد ان چھے سالوں میں پہلی دفعہ آئی تھی،

بچے بس کر ہن، ہور کتنا روئے گی؟

بی جان اپنی مخصوص لہجے میں بولی،

وہ پیچھے ہٹی اور آنسو صاف کیے

گال اور ناک دونوں لال ہو چکے تھے،

میرا بچہ میری گڑیا کیسی ہے تو؟

انہوں نے احلام کا ماتھا چوما

میں ٹھیک ہوں۔۔۔آپ کیسی ہیں کتنی کمزور اور بوڑھی ہو گئی ہیں،

وہ ہنس دی کیونکہ بچپن میں احلام جب انہیں بوڑھی کہتی تھی تو انہیں اچھا نہیں لگتا تھا اس لیے وہ انہیں تنگ کر رہی تھی، لیکن اس دفعہ وہ مسکرا دی

بی جان بدل گئی ہیں محترمہ،

زاویار نے مسکرا کر کہا،

زاویار نے گہری سانس لے کر اسے دیکھا

وہ نہیں چاہتا تھا وہ پھر انہیں یادوں میں اس ٹراما میں واپس جائے، یہ بھی اس کی ضد پہ اسے اپنے آبائی بنگلے میں لے آیا تھا جو زمل اور احمد کی محبت کی نشانی تھا جو وہ زاویار کیلئے چھوڑ کر گئے تھے

سب بدل گیا ہے یہاں کچھ بھی پہلے جیسا نہیں رہا،

وہ لوگ گھر کے اندر آ گئے

زاویار بی جان کے پاس لاونج میں ہی بیٹھ گیا جبکہ وہ خود بخود چلتی جا رہی تھی،

ہر کمرہ ہر کونا ہر ایک چیز کو اس نے چھو کر محسوس کر کے مسکرا کر دیکھا تھا آنسو تھے جو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے

زاویار نے گھر کا ماحول تبدیل کرنے کی ناکام کوشش کی تھی اس نے نیا پینٹ کروایا تھا سیٹنگ تبدیل کی تھی لیکن وہ یادیں وہ پل وہ احساس کو تھا یہاں اس کے ماں باپ کا اک کی دوستی کا ان کی بچپن کا نادانیوں کا وہ ختم نہیں کر سکا تھا

وہ ابھی اس کے کمرے میں داخل ہوئی کے اس کے قدم تھم گئے

سامنے بیڈ کے اوپر اس کی اور زاویار کی ایک بڑی تصویر بیت بڑے فریم میں لگی تھی وہ اس کی اٹھارویں سالگرہ کی تھی جب زمل نے دونوں کا رشتہ مانگا تھا اور احلام کو لاکٹ پہنایا تھا

پورا کمرہ بلیک اور گولڈن تھیم میں تھا کمرہ بدل چکا اسے یاد تھا پہلے وہ لائٹ بلیو اور وائٹ کلر میں تھا لیکن اب بدل چکا تھا اسکے باوجود بھی اسے کچھ بدلہ ہوا نہ لگا اسے اس کمرے میں وہ سب فلم کی طرح آنکھوں کے آگے نظر آرہا تھا

کیسا لگا؟

پیچھے سے اس کی آواز پہ وہ پلٹی

تم ابھی تک رو رہی ہو؟

اسکی آواز میں حیرانی کیسا تھ ساتھ دبہ دبہ غصہ بھی تھا

اس نے احلام کے آنسو صاف کیے اور اسے بیڈ کی سائیڈ پہ بٹھایا

دیکھو اسی لیے میں تمہیں یہاں نہیں لا رہا تھا، لیکن تمہاری ضد پہ مانا ہوں اگر تم اسی طرح رو کر خود کو ہلکان کرتی رہی تو میں تمہیں یہاں نہیں رکھوں گا سمجھی؟

زاویار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہانی یہ آخری وارننگ ہے اور کیپٹن ایک ہی دفعہ کہتا ہے سب جانتے ہیں، تم رولو ہم شادی کے بعد فلیٹ میں ہی شفٹ ہو رہے ہیں بس۔۔۔۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے نہیں رو رہی میں، اتنے سالوں بعد آئی ہوں نا اس گھر کو دیکھ کر بہت کچھ یاد آ گیا اس لمحے جو ان سالوں میں بہت سوچا ہے میں نے کہ کیسے میں یہاں قدم رکھوں گی اس گھر کی در و دیوار مجھ سے ناراض ہوں گے،

اس نے گیلی پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا

اس نے گہری سانس لی اور پھر احلام کو دیکھا

تمہیں کیا لگتا ہے ہانی یہ گھر، یہاں کہ چیزیں یہ فضا اور اب سے بڑھ کر یہاں رہنے والے تم سے کبھی منہ نہیں موڑ سکتے پھر تم چاہے کتنا ہی بڑا گناہ کیوں نہ کر لو،

مام تم سے مجھ سے زیادہ پیار کرتی تھی ڈیڈ تمہیں کتنا سراہتے تھے بی جان تمہیں دیکھ کے کھل اٹھی ہیں، اور تو اور یہاں ملکے ملازم بھی آج خوش ہیں ورنہ میں جب بھی دو تین ماہ بعد چکر لگاتا تھا سب کے چہروں پہ خوشی آتی تھی لیکن اتنی کبھی نہیں آئی جو تمہیں دیکھ کر آئی ہے، سب تم سے بہت پیار کرتے ہیں۔

اور آپ؟

احلام سے اس سوال کی توقع نہیں تھی اسے اس نے فوراً اسے دیکھا وہ بہت امید سے اسے دیکھ رہی تھی

میں؟

ہمممم آپ۔۔۔۔۔

میں تو ہوں ہی آپ کا، ہوں ہی آپ کی وجہ سے، میرے جینے ہنسنے بولنے کا ایک واحد زریعہ بھی تو آپ ہی ہیں نا، ورنہ یہ زاویار احمد اس تنہائی سے مر چکا ہوتا اللہ نہ کرے، ایسے نہیں بولتے،

احلام نے اسے ٹوک دیا

آپ نے یہ سب کب چینج کروایا

تمہارے لندن سے آنے سے پہلے، مجھے پتہ تھا اس گھر کی تتلی واپس آ رہی ہے تو اس گھر کے رنگ اس کو واپس کر دوں،

لیکن آپ کو پتہ ہے رنگ تبدیل ہوئے ہیں یادیں لمحے وہ احساس سب وہیں کہ وہیں ہیں زاویار،

مجھے پتہ ہے محترمہ اور آپ سے بہتر یہ کون سمجھ سکتا ہے،

چلو اب بی جان نیچے انتظار کر رہی ہیں،

وہ اسے ہاتھ پکڑ کر نیچے لے گیا،

بی جان کیساتھ دونوں کافی وقت بیٹھے باتیں کرتے رہے۔

وہ زاویار کی گھر کی پرانی ملازم تھی جو اس کی دادی کے زمانے سے ان کے گھر تھیں، انہوں نے زاویار کو اپنے ہاتھوں میں پالا تھا اس گھر کے ہر حالات سے واقف تھی وہ اور ہانی بھی انہیں زاویار کی طرح ہی بچپن سے ہی عزیز تھی

حالانکہ احلام انہیں بچپن میں بیت تنگ کرتی تھی۔

زاویار اپنی ماں کے جانے کے بعد اس مینشن میں ایک سال نہیں آیا،

پھر بی جان کی بیماری کی وجہ سے آیا جب وہ ایک وقت میں بہت بیمار ہو گئی تھی انہیں دیکھنے،

پھر وہ ہر تین ماہ بعد چکر لگا لیتا اور ان کیساتھ ایک دن گزار کر رات کو واپس چلا جاتا یہاں اپنے ماں باپ کی بچپن کی ہانی کی دوستوں اور باقی سب کی یادیں اور آوازیں جو اس کے کانوں میں گونجتی تھی وہ اسے یہاں رہنے نہیں دیتی تھی۔

فوج میں پاسنگ آوٹ ہونے کے بعد اسے جو گھر فوج کی طرف سے ملا تھا وہ اسمیں ہی رہتا تھا۔

اب اس نے احلام کو رخصتی کے بعد وہیں رکھنے کا سوچا تھا پر احلام اور بی جان دونوں ہی نہ مانے تو مجبوراً اسے یہاں ہی آنا پڑا لیکن اس کی ہانی ساتھ تھی تو وہ کہیں بھی رہ سکتا تھا۔

وہ تینوں اس وقت حمین کمرے میں موجود تھے

وہ خود بیڈ پہ ترچھا لیٹا ہوا تھا

وانیہ الماری سے میں اس کے کپڑے سیٹ کر رہی تھی،

اور اریبہ اس کے سرہانے بیٹھی اس کا سر دبا رہی تھی

رات سے اس کو بخار تھا ابھی حزیفہ اس کا بیک اپ کروا کر لایا تھا

بھئی بندر تمہیں کس بات کا روگ لگ گیا ہے، کس نے کہا تھا کے یوں اچانک

جانے کا پلین بنا لو اب نہیں دل کر رہا نا؟

حزیفہ نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

وہ آنکھیں بند کیئے لیٹ تھا،

حمین اگر تم نہیں جانا چاہتے تو بھیا بابا جان سے بات کر لیں گے

یار کیا ہوا گیا ہے؟ تم لوگوں نے مجھے کیا سمجھ رکھا ہے؟

حزیفہ کے بعد اریبہ کی بات پہ وہ چھڑ گیا

وہ تینوں حیرانی سے اسے دیکھنے لگے،

تم لوگوں کو لگتا ہے کہ کیں ہنسی مذاق کر لیتا ہوں ہوں تو اس کا یہ مطلب ہے کہ کیں پانچ سال کا ہوں تو زندگی میں کچھ کر نہیں سکتا وہاں جا کر ڈروں گا یا رونے لگوں گا بخار ہی ہے ٹھیک ہو جائے گا،

وہ ایک دم سے پھٹ ہی پڑا تھا

ہمارا یہ مطلب نہیں تھا مانی، تم ایسے چپ رہتے نہیں ہو نا اس لیے پریشان

پلیز بھیا میں ہنسی مذاق کرتا ہوں سیریس نہیں رہتا تو ہر گز مطلب نہیں ہے کہ آپ لوگ مجھے سیریس نہ لیں،

حمین؟

حزیفہ نے تھوڑا سخت لہجے میں کہا

ایک منٹ حزیفہ؟

وانیہ فوراً سے کپڑے چھوڑ کر درمیان میں آ گئی اور حمین جے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی

مانی ایسا نہیں ہے کہ ہم تمہیں سیریس نہیں لیتے یا تم ہمیں عزیز نہیں ہو دراصل تم ہی اس گھر کی رونق ہو یہ دونوں ولاز حمین سکندر سے خوش رہتے ہیں تمہارے جانے سے سب کی روز کی مسکراہٹیں جو تم دیتے ہو وہ ختم ہو جائیں گی

اریبہ نے بھی پھر سے اس کا سر سرہانہ پہ رکھا اور دبانے لگی

اس لیے ہم چاہتے ہیں ہمارا ہینڈسم نہ جائے،

ماما بابا جان وہ لوگ بھی اداس ہیں تمہارے لیے،

لیکن بھیا زوہان بروز او یار بھائی سب بھی تو گئے تھے ناتب بھی سب نے انہیں جانے دیا تھا میرے بھی کچھ ڈریمز ہیں یار میں بھی لائف میں کچھ کرنا چاہتا ہوں ساری زندگی ہنسی مزاق سے نہیں کٹتی نا؟

اچھا تو تم چلے جانا کس نے روکا ہے؟

حزیفہ نے نرمی اختیار کی لیکن میں بلکہ ہم سب چاہتے ہیں کہ زاویار اور احلام کی شادی کے بعد جاؤ تم،

کیا؟ لیکن کیوں؟

حمین اب اٹھ بیٹھا

اریبہ جاؤ بانو سے بولو کہ وہ حمین کیلئے کچھ کھانے کو لائے

حزیفہ اسے بھیج کر حمین کے پاس آیا

کیونکہ باباجان سے زوہان نے بات کی ہے اریبہ کی بھی رخصتی کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ،اور ابھی بس اریبہ کو نہیں پتہ،اور اس کے پاس نہ کی کوئی ریزن بھی نہیں ہے وہ ہاں کر دے گی،

اس لیے میں چاہتا ہوں ہماری ایک بہن ہے حمین ہم مل کر اس کی رخصتی کی تیاری کریں،تم میرا ساتھ دو میرا ہاتھ بٹاؤ،

زاویار اور زوہان خود بزی ہوں گے تو ایک بھائی کے ہوتے کیں اکیلا کیوں ہوں

حزیفہ نے ماتھے سے اس کے بال پیچھے کیے

اور کیا تم اپنی بہن کی شادی چھوڑ کر جاؤ گے ؟

وانیہ نے معصوم شکل بنا کر پوچھا

نن۔۔ نہیں میں نے یہ کب کہا؟ مجھے یہ پہلے بتانا تھا نا؟

اچھا ٹھیک ہے اب ہم چلتے ہیں اور اریبہ جو لائے گی کھا لینا اچھا اب وہ جانے والی ہے اور ہاں ؟اسے بتایا نا اس بارے میں تو جان سے مار دوں گا سمجھے ؟

اوکے برو!

ان کے جاتے ہی وہ لیٹ گیا اور پھر اس کے دماغ میں وہی سوچ آ گئی

کہ اگر شادی ہے تو پھر تو عائرہ بھی رک جائے گی وہ بھی نہیں جائے گی نا؟

یہ سوچ کر اسے تھوڑا اطمینان ہوا،

۔

وانی اور حزیفہ جیسے ہی کمرے سے نکلے

وانی نے ایک بڑا جنپ کیا

یسسسسس!

اوہو کیا ہو گیا ہے وانیہ وہ سن کے گا،

حزیفہ نے اس کی بازو پکڑ کے اپنے ساتھ کے جاتے کہا

اب آپ زیادہ کُول نہ بنیں شوہر محترم دیکھا میرا پلین کام کر گیا نا میں نے کہا تھا کہ

اسے ایسے بلیک میل کرتے ہیں وہ پھر نہیں جائے گا،

اچھا ڈیئر بیگم میں نے آپ کو مان لیا لیکن چپ کروا بھی ورنہ ان دونوں نے سن لیا نہ

تو کھا جائیں گے ہمیں،

میں تو بچ جاؤں گی ایک کی ڈیئر بھابھی ارف سسٹر ہوں اور دوسری کی بیسٹ فرینڈ آپ اپنا سوچیں،

یہ کہتے وہ حزیفہ کا گال کھینچ کر چلی گئی

جبکہ وہ پیچھے ہونقوں کی طرف اسے جاتا دیکھتا رہا وہ کیسے بھول گیا تھا کہ وہ کس سے پنگا لے رہا ہے وانیہ اس کی بیوی بنی تھی تھوڑا کنٹرول ہو گئی تھی لیکن تھی وہ اب بھی وہی وانیہ جو سامنے والے کی سنگ بغیر ہی سوسنا دیتی تھی،

اسلام علیکم!

واعلیکم سلام! آئیں جناب،

احلام اور زاویار نے گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کیا جبکہ سب نے ان کا خواہش اخلاقی سے جواب دیا

وہ دونوں آکر ان سب کیساتھ ہی بیٹھ گئے

ہو آئے گھر سے ؟

جی پھپھو ہو آئے ہیں۔۔۔بی جان آپ سب کو سلام کہہ رہی تھی اور بہت پوچھ رہی تھی

ارے وا علیکم سلام،

مسز فاطمہ نے خوشدلی سے کہا

بیٹا؟

جی ڈیڈ،

جہانزیب صاحب کے بلانے پہ احلام نے چپ توڑی

کیا ہوا؟آپ نے انجوائے نہیں کیا

نہیں ڈیڈ ایسی بات نہیں ہے،

تو آل چپ کیوں ہیں بتائیں کچھ اتنے وقت سالوں بعد گئی تھی آپ وہاں،

ماموں اس نے وہاں ج کر رونے اور منہ پھلانگ کی علاوہ کیا ہی کیا ہے ؟اس سے بہتر تھا کم صرف ڈریس ڈیزائنر کے پاس سے ہو کر آجاتے،

بیٹا؟امیں نے تم سے کہا تھا ضد کر کے جا رہی ہو تو دل بڑا رکھنا اس کو بھی پریشان کر دیا،

مسز فاطمہ نے احلام کو آپ ے ساتھ لگاتے کہا تو وہ پھر رونے لگی،

ارے یہ کیا بات ہوئی؟

ڈاکٹر صاحبہ اگر اس الوّ نے کچھ کہا ہے تو مجھے بتاؤ میں دو دو ہاتھ کرتا ہوں اس سے،

زوہان؟

سوری ڈیڈ،

ایم سوری میں۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ہانی رونے کی پریکٹس کر رہی ہے ڈیڈ،رخصتی پہ بھی تو رونا ہے نا اسے

،

عائرہ نے آتے ہی بات کا موضوع بدلہ

ویسے آپ دونوں نے میرا ویٹ کیوں نہیں کیا میں نے بھی زاویہ بھائی کا گھر دیکھنا تھا بچپن میں کبھی گئی تھی ابھی ٹھیک سے یاد بھی نہیں ہے،

سوری نیکسٹ ٹائم پکا،

زاویار نے اس سے وعدہ کیا

ہمم ٹھیک ہے معاف کر دیتی ہو میں ویسے بھی جا رہی ہوں

وہ احلام کے برابر میں بیٹھی،

کہاں جا رہی ہو تم؟

زاویار نے حیرانی سے پوچھا

میں کیوں بتاؤں آپ گیس کریں،

کسی یونیورسٹی ٹرپ پر جا رہی ہو گی یقیناً؟

اس نے کندھے اچکاتے کہا

کم آن زاویار بھائی عائرہ کو آپ کیا سمجھتے ہیں، میں ان چھوٹی موٹی ٹرپس پہ نہیں جاتی

میں لونگ روٹ ہے ہمیشہ کی طرح،

زاویار نے زوہان کو اشارہ کیا

تو اس نے اسے آگاہ کیا لیکن عائرہ کو پتہ کہ چل سکا ہے

اچھا! لندن جا رہی ہو تم؟

ہاں آپ کو کیسے پتہ چلا؟

میں کیپٹن ہوں میری بھی جان پہچان تھوڑی ہے یوں منٹوں میں پتہ کروالیتا ہوں،

اس نے بھی عائرہ کی نکل اتاری

سب ہنس دیئے،

ڈیڈ؟

جی بچے،

آپ مجھے چھوڑنے ایئرپورٹ جائیں گے نا؟

بیٹا ایک سوری ایک ارجنٹ بزنس ڈیل کے حوالے سے میٹنگ ہے لیکن باقی سب کو ساتھ بجھواوں گا میں اپنے بچے کے،

پر ڈیڈ؟اس نے منہ بنایا

اب آپ کے شوہر محترم نہیں جائیں گے تو آپ بھی نہیں جائیں گی،

اس نے اس روپوں کا رخ مسز فاطمہ کہ طرف کیا

ہر گز نہیں،اور تمہیں اتنی ہی یاد آرہی ہے تو جا کیوں رہی ہو،

ماما؟

سوری ڈیئر،

وہ اس کا گال کھینچ کر اسے مزید چھیڑ اگئ

تم شادی تک تو رک جاتی عائرہ؟

زاویار نے کہا

فکر نہ کریں بھائی آجاؤں گی واپس دو تین ہفتوں تک، ابھی تو بس سب دیکھنے

ایڈمیشن کروانے کا رہی ہوں،

ہمم ٹھیک ہے لیکن جلدی آنا تمہیں میری سائیڈ پہ ہونا ہے یاد ہے ناوعدہ؟

You just don't worry big bro I'll be back in

.....few days

اس نے چہکتے کہا

سر؟ کیا ہوا؟

ملازم بھاگتا ہوا آیا تو سب چونک گئے

کیا ہوا فاضل سب ٹھیک ہے؟

زوہان اٹھ کھڑا ہوا

وہ چھوٹے صاحب کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے حزیفہ صاحب اور ڈرائیور نہیں ہیں تو بڑے بیگم نے بھیجا ہے آپ کو بلا کر لاؤں جلدی چلیں،

حمین؟

زوہان اور زاویار فوراً بھاگے

احلام بھی ان کے پیچھے ہی اپنا فرسٹ ایڈ کٹ لے کر نکلی

حمین کو کیا ہوا ہے اللہ خیر کرے،

مسز فاطمہ اور جہانزیب اور عائرہ پیچھے ہی آئے

حمین لاونج کے صوفے پہ نیم بے ہوش بیٹھا تھا سر پیچھے گرا رکھا تھا

مانی؟ مانی؟

اریبہ اس کے منہ پہ پانی کے چھینٹے مار رہی تھی اور اس کے آنسو بھی نکل رہے تھے

مسز ثمینہ بھی اس کے پاس تھی

وانیہ پانی کا گلاس اٹھائے کھڑی تھی اور سکندر صاحب بھی ساتھ ہی پریشان کھڑے تھے

سکندر صاحب نے انہیں آتے دیکھا تو کہا

بیٹا احلام چیک اپ کریں جلدی

جی بابا جان،

احلام فوراً آگے کو ہو کر اس کا بیک اپ کرنی لگی

آپ سب پریشان نہ ہوں بس اس کا بخار بہت بڑھ گیا ہے اسے ہو سپیٹل لے جانا کو گا کچھ ٹریٹمنٹ کے بعد ٹھیک ہو جائے گا،

زوہان بھائی زاویار اسے اٹھائیں اور گاڑی میں ڈالیں ہو سپیٹل کے جاتے ہیں

ان دونوں نے اسے تھاما اور گاڑی کی طرف لے جانے لگے

میں بھی چلتی ہوں،

مسز ثمینہ اٹھ گئی

نہیں تائی امی وہ ٹھیک ہے بس کچھ گھنٹوں کی بات ہے شام تک ہم اسے لے آئیں گے،

آپ سب یہیں رکیں احلام ٹھیک کہہ رہی ہیں ہم چلتے ہیں ساتھ،

سکندر صاحب نے کہا

بھائی صاحب میں ہوں نا انشاللہ سب ٹھیک ہو گا

اسے زوہان کی گاڑی میں لگ گئے اور ساتھ احلام زاویار اور جہانزیب صاحب گئے تھے باقی سب پیچھے پریشان سے ہو کر بیٹھ گئے،

کچھ نہیں ہوتا اللہ رحم کرے گا ماما آپ بیٹھ جائیں بابا جان آپ بھی بیٹھیں پلیز،

وانیہ نے سب کو واپس بٹھا دیا تسلی دی

۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر سمیع نے اس کا بیک اپ کیا جو کہ احلام کے سینیر ڈاکٹر تھے

?Dr. Is everything alright

احلام نے پریشان سے پوچھا

وہ پہلے چپ ہو گئے پھر احلام جو دیکھا

جہاں تک چیک اپ کیا ہے یہی لگتا ہے کہ یہ بہت سٹریس رہے ہیں اور کسی بات کو بیت سوچ رہے ہیں،

اس کا اثر ان کے دماغ پہ ہو رہا ہے اور اس وجہ سے ان کا فیورٹ بھی ڈاؤن نہیں ہو رہا ہے،

لیکن حمین کو کس بات کی پریشانی کو سکتی ہے؟

کچھ بھی ہو سکتا ہے کسی سے لڑائی گھر میں کوئی ٹینشن یا پھر کچھ بھی زیادہ تر اس عمر میں ریلیشنشپس کے کیسز آتے ہیں اس عمر کے بچے سپیشلی لڑکے زرا جذباتی ہوتے ہیں بہتر ہو گا آپ ان سے اپنی طریقے سے بات کریں اور انہیں مزید پریشانی سے بچائیں یہ ان کے برین ہی افیکٹ

جی ڈاکٹر،

Thank u so much!

ڈاکٹر کے جاتے ہی احلام کمرے سے باہر آئی

بیٹا کیا ہوا؟

Dad he's fine,

بس کوئی سٹریس لیا ہے اس نے اس لیے بخار تیز ہو گیا تھا اب ٹھیک ہے وہ،

شکر ہے اللہ کا،

جہانزیب صاحب اور زوہان اندر اس کے پاس چلے گئے جبکہ زاویار اس کے پاس رک گیا

کیا ہوا ہے تمہیں؟

کچھ نہیں مجھے کیا ہونا ہے،

احلام نے اسے دیکھ کر کہا

ڈیئر ڈاکٹر احلام آپ کی رگ رگ سے واقف ہوں میں آپ کے چہرے پہ پریشانی کی آثار واضح نمایاں ہیں کیا بات ہے؟

وہ۔۔۔ حمین؟

کیا ہوا حمین کو کوئی سیریس مسئلہ ہے کیا؟

زاویار بھی ایک دم فکر مند ہو گیا

سیریس بھی ہے اور نہیں بھی،

احلام نے ساری بات اس کو بتائی

لیکن ہانی حمین کو دیکھ کر کبھی لگا نہیں ہے کہ وہ اس طرح کا کوئی سٹریس لے گا؟

نہیں؟

ہاں میں بھی یہیں سوچ رہی تھی،

لیکن زاویار وہ پچھلے کچھ دنوں سے بہت الجھا ہوا لگ رہا تھا مجھے خاموش گہری سوچ میں، اچانک سے پھر اس نے جانے کا بھی فیصلہ کر لیا،

کچھ تو اسے پریشان کر رہا ہے شاید،

ڈاکٹر سمیع شاید ٹھیک کہہ رہے تھے،

کیا؟

یہی کہ اس عمر میں نوجوان زیادہ تر پیار محبت کے چکر میں جذباتی ہو جاتے ہیں،

حمین اور یہ سب؟

زاویار کو جیسے یقین نہ آیا ہو،

لیکن آپ بھول گئے آپ نے مجھ سے کیا کہا تھا بھیا کی انگیجمنٹ پہ؟

لیکن ہانی وہ اتنا سیریس مسئلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

وہ بات کر رہے تھے تبھی کسی کے آنے پہ متوجہ ہوئے

واعلیکم سلام!

اس نے زاویار سے ہاتھ ملایا

میں حمین کا دوست ہوں

جاسم؟ رائٹ

احلام اسے پہچان گئی تھی وہ گھر آتا رہتا تھا حمین بھی اسے ایک دفعہ متعارف کروایا تھا

جی؟ حمین کیسا ہے؟

اب کافی بہتر ہے پہلے سے، آپ کو کیسے؟

احلام نے ناسمجھی سے دیکھا

وہ میں گھر گیا تھا اس کو دیکھنے اسے بخار تھا نا تو پتہ چلا کہ ہو ہو سپیٹل میں ہے سوچا دیکھ لوں اسے،

اچھا وہ روم میں تم مل لو لیکن پھر مجھ سے ملتے ہوئے جانا،

جی ٹھیک ہے،

وہ اس کے کمرے کی طرف بڑھ گیا،

آپ نے کیوں ملنا ہے اس سے؟

یہ اس کا وائس کلوز فرینڈ ہے ہانی یہ اس نے بارے میں سب جانتا ہو گا یقیناً،

استغفر اللہ زاویار نہیں تو اپنی یہ ایکسرے سے آنکھیں فوج میں ہی چھوڑ آیا کریں ہر انسان سے انو سٹیگیشن سٹارٹ کر دیتے ہیں اب اس سے کچھ نہ پوچھنا وہ دوست ہے اس کا کیا سوچے گا؟

لیکن یہ۔۔۔۔۔

میں نے کہا نا نہیں تو نہیں؟

?Got it

ٹھیک ہے یار،

زاویار بدمزہ ہوا لیکن کیا کرتا،

وہ فون پہ گھر بتا چکے تھے کہ وہ ٹھیک ہے سب کو سکون کا سانس آیا تھا لیکن مسز ثمینہ اور اریبہ اب بھی پریشان تھی،

مان تھی وہ جب تک دیکھ نا لیتی سکون جہاں تھا ان کو

دوسرے دن حمین کو واپس کے آئے تھے،

وہ اپنے کمرے میں کچھ رہتا سامان پیک کر رہی تھی جب موبائل پہ کال آئی

وہ اس وقت اس کال کی امید تو بالکل نہیں کر رہی تھی اس نے فون ریسیو نہیں کیا

شاید وہ جانتی تھی کال کرنے والا اس سے کیا کہنے والا تھا،

دوبارہ فون بجا اور بجتا رہا لیکن وہ بھی ڈھیٹ بنی سامان سکتی رہی اور فون پہ توجہ نہ دی

۔

عائرہ ہو گئی پیکنگ؟

جی ماما ہو گئی ہے، ٹھیک ہے بھائی کہہ رہا ہے کہ چھ بجے کی فلائٹ ہے پانچ بجے تک

نکل جائیں گے یہاں سے،

جی ماما میں ریڈی ہو جاؤں گی،

ماما؟

جی؟

I'll really miss you,

وہ ان کے گلے لگاتے پھر اس کا گال چومتے بولی،

,I'll miss my baby more

انہوں نے بھی اسے لاڈ کیا،

اچھا چلو اب زرا میں حمین کیلئے سوپ بنانا ہے اسے بہت پسند ہے میرے ہاتھ کا،

بابا جان کی طرف جا رہی ہیں

ہاں وہیں بناؤں گی نا،

اچھا میں بھی چلتی ہوں،

۔

ماما مجھے سونا ہے پلز،

وہ کہتے آنکھوں پہ بازو رکھے لیٹ گیا

اچھا ٹھیک ہے ریسٹ کرو،

یہ کہتے مسز ثمینہ اور وانیہ اس کے کمرے سے نکل گئی،

ان کے نکلتے ہی اس نے موبائل زور سے اٹھا کر دیوار کیساتھ مارا ایسے کہ اس کے کئی ٹکڑے ہو گئے اور کمرے میں آنے والے کے پاؤں تک بھی پہنچے،

حمین بغیر دیکھے بھی بتا سکتا تھا کون ہے؟

مجھے اس وقت آرام کرنا ہے،

یہ کہتے وہ دوبارہ بازو سے آنکھیں ڈھانپ کر سو گیا،

تو میں کوئی ڈانس کرنے آئی ہوں تم کرو آرام میں بس پوچھنے آئی تھی کہ کیسے ہو؟

یہ سنتے ہی جیسے اسے کوئی کرنٹ لگا تھا

وہ بیڈ اے ایک سیکنڈ میں اٹھا اور اس کے سامنے رکا جو دروازے سے تھوڑا ہی اندر آئی تھی

دیکھو! بہت اچھا یوں خوش ہوں اور بہت الو ہوں احمق بہت نالائق بالکل بھی سیریس نہیں ہوں جو کر ہوں دماغ خراب ہے میرا اور بے وقوف بھی ہوں، گھٹیا دوست ہوں، لگ گیا پتہ کہ کیسا یوں اب جاؤ یہاں سے عائرہ میرا دماغ خراب مت کرو چلی جاؤ،

کمرے سے یا زندگی سے؟

اس نے بھی آنکھوں میں آنسو لیے پوچھا

وہ طنزیہ ہنسا، لیکن عائرہ جو کوئی پاگل لگا تھا

چننے کا کوئی آپشن ہے اب میرے پاس، جاتو رہی ہوں تم۔۔۔۔۔ہنسی خوشی خواب پورے کرنے،

حمین۔۔۔۔۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے ابھی اور اسے وقت،

وہ اتنی زور سے چیخا کہ عائرہ لرز گئی آنسو آنکھوں سے بہہ گئے،

اس کے جاتے ہی حمین کو زبردست چکر آیا اور وہ صوفے پہ ڈھے گیا اور سر ہاتھوں میں تھام لیا،

اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا اور وہ لمبی لمبی سانسیں کے رہا تھا، اس کے ہاتھ کانپنے لگ گئے،

مانی؟ حمین؟ کیا ہوا؟

فاطمہ اور اریبہ جو کمرے میں سوپ لے کر آئی تھی اس کی یہ حالت دیکھ کر حیران ہو گئی

احلام؟ احلام؟ جلدی کرو حمین کو کچھ ہو گیا ہے

اریبہ چیختی نیچے آئی تو سب اوپر اس کے کمرے کی طرف بھاگے،

دروازے سے نکلتی عائرہ بھی سن چکی تھی اس کے بھی قدم رک گئے،

احلام نے اسے انجیکشن دیا

کیا ہوا ہے؟

کچھ نہیں تائی امی بس بخار کی وجہ سے چکر آ گیا وہاں گانا کب سے لیپ ٹاپ میں لگا تھا تو چکر آ گیا ہوا گا اب ٹھیک ہو جائے گا میں نے انجیکشن دے دیا ہے،

زاویار اور حزیفہ بھی کمرے میں داخل ہوئے

کیا ہوا؟

کچھ نہیں وہ حمین کی طبیعت پھر خراب ہو گئی تھی

زاویار نے احلام کو دیکھا تو اس نے آنکھوں سے ہی اسے کچھ اشارہ کیا،

شام کو عائرہ زوہان کے روم میں کھڑی تھی،

وہ اپنا لیپ ٹاپ بیگ میں ڈال رہا تھا ایک نظر اس کی طرف دیکھا جو چپ تھی

وہ دونوں کچھ گھنٹوں بعد لندن کیلئے روانہ ہو رہے تھے

کیا ہوا دل نہیں کر رہا جانے کا؟

میں تو کب سے ویٹ کر رہی تھی واپس وہاں جانے کا

I'm so excited,

لیکن مام، ڈیڈ اور ہانی کے بغیر جانے کیں مزا نہیں آ رہا پتہ نہیں عجیب بے چینی ہو رہی ہے بھائی،

وہ اس کے پاس آیا کچھ نہیں ہوتا، بس اکیلی جا رہی ہو نا اس لیے ایسا ہو رہا ہے اچھا چلو ابھی بابا جان کی طرف بھی جانا ہے سب وہیں ہیں ان سے مل لو میں بھی آتا ہوں،

وہ کمرے سے نکل گئی تبھی زاویار اندر آیا

ہیلو!

اس نے مسکراتے ہاتھ ہلایا

کیا ہوا تمہارا بھی عائرہ کی طرح دل نہیں کر رہا جانے کا؟

کیا مطلب؟

زوہان نے سیریس انداز میں اسے دیکھا جبکہ زاویار مسکرا رہ تھا

مطلب اب تمہارا یہاں رہنے کا ایک خاص مقصد ہے جیسے کے آپ کی کوئی سپیشل،

تم یہاں فضول بکواس کرنے آئے ہو؟

زوہان چل کر اس دروازے تک آیا

میں تو یہ بتانے آیا تھا کہ غصہ ختم کرو موڈ ٹھیک کرو کیونکہ تم انسان بن کر جاؤ گے تو

شاہد وہ تمہیں مس کرے لیکن ایسے بقول اس کے کھڑوس بن کر جاؤ گے نا تو نس

کیا بلکہ شکر ادا کرے گی،

اچھا لیکچر بعد میں دینا اور ابھی چلو دیر ہو رہی ہے

چلو۔

وہ دونوں ن کے گھر داخل ہوئے تو سب وہیں تھے

حمین کی طبیعت کیسے ہے اب؟

زوہان نے احلام سے پوچھا

ٹھیک ہے بھائی بہتر ہے، میڈیسن دی ہیں ابھی ریسٹ کر رہا ہے،

میں وہیں مل آتا ہوں اس سے،

یہ کہتے وہ اوپر کی جانب چل دیا

وانیہ کے اریبہ کو اشارہ کیا کہ تم بھی جاؤ

پہلے اس نے انکار کیا لیکن بعد میں زوہان کا میسج ملتے ہی اوپر کی جانب چل دی،

وہ حمین کمرے سے نکلا وہ سامنے ہی کھڑی تھی

کیا ہوا؟

زوہان نے اپنا کوٹ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جسے اس نے تھام لیا

کچھ نہیں، یہ؟

اس نے کوٹ کی طرف دیکھا

زوہان پیچھے کی طرف مڑا اور پہنانے کا اشارہ کی تو اریبہ نے پیچھے سے ہو کر اسے

پہنایا،
تھینکس،

وہ ہلکا سا مسکرایا،

تم ایئرپورٹ نہیں چلو گی؟

نہیں وہ۔۔۔وہ حمین کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور میں نے باباجان سے بھی پرمیشن نہیں لی،

اچھا تمہیں کچھ چاہیئے ہو تو مجھے بتا دینا میں کے آؤ گا

جی!

ہاں یک اور بات کرنی تھی؟

اور ابھی آفس جوائن کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں واپس آجاؤں گا دو ہفتوں تک پھر رخصتی کے بعد میرے کر لینا،

اچھ۔۔۔۔۔جی؟

اریبہ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئ

کیا ہوا؟

ر۔۔رخ۔۔۔ر خصتی؟

ہاں کیوں کوئی مسئلہ ہے؟

نن۔۔۔نہیں۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ اتنی جلدی آپ نے کہا تھا سال دو سال لگیں گے،

اب میں ہی کہہ رہا ہوں کہ احلام اور زاو یار کیساتھ ہی رخصتی کرتے ہیں یار تم میرے ساتھ چلو لندن میں وہاں اکیلا کیا کروں گا،اور ویسے بھی تم کہہ رہی تھی تم مجھے بہت مس کرو گی،

میں نے کب کہا؟

اریبہ کا منہ کھل گیا،

لیکن میں تو کروں گا نا،

اس نے ہنسی دباتے کہا وہ اسے تنگ کر رہا تھا،

میں نہیں کروں گی،

اریبہ نے منہ بناتے کہا

تو پھر میں وہاں کیلئے کوئی گرل فرینڈز بنالوں،

ہاں؟؟؟اریبہ نے اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں نمی آگئی

ارے کیا ہو گیا ہے مزاق کر رہا ہوں،وہ کیا ہے نا وہاں آفس میں لڑکیاں بہت تنگ کرتی ہیں تم ساتھ ہو گی تو سنبھال لینا میں اب ان سے تنگ آگیا ہوں،

اریبہ چپ رہی،

اچھاناابھی تورونامت شروع کردینا

For God sake,

زوہان نے اسے دیکھتے کہا

میں نہیں رورہی

ہاں باباجان نے گھر میں توبن موسم برسات ہوتی ہے یاپھر چھت لیک ہوتے ہیں؟

کیاہے آپ کوجائیں آپ،

اریبہ؟

زوہان نے اس کودیکھتے کہا

جی؟

یہ لو،

یہ کیاہے؟

اریبہ نے باکس کھولاتواس میں اس کی وہی گھڑی تھی جواس کے برتھڈے پر

زوہان نے گفٹ کی تھی یہ اس کااریبہ کیلئے زندگی کاپہلاتحفہ تھااوراریبہ کیلئے بہت

عزیز تھالیکن وہ اسے کھوچکے تھی کتنے مہینے پہلے،

یہ؟ یہ آپ کے پاس کیسے آئی؟

اریبہ فوراً سے اس کے ہاتھ سے چھین لی

آپ نے میری گھڑی چرائی تھی؟

کیا؟ لڑکی ہوش کے ناخن لو کچھ میں کیوں تمہاری گھڑی چراؤں گا مجھے یہ ملی تھی

جب ہم لندن سے یہاں آئے تھے

تو آپ کو ملی تھی تو مجھے واپس کرنی چاہیئے تھی نا؟

مجھے لگا تم بھول گئی ہو اور تمہیں اس کی ضرورت نہیں ہے

کیسے ضرورت نہیں ہے میں کتنا روئی ہوں کتنا پریشان ہوئی ہوں اسے ڈھونڈتے

ہوئے اندازہ ہے آپ کو؟

ارے تو کیا ہوا ایک گھڑی ہی تھی مجھے لگا تم نے پوچھا تو دے دوں گا لیکن پھر مجھے لگا

تمہیں یہ پسند نہیں شاید،

ایک گھڑی نہیں تھی یہ میری فیورٹ گھڑی ہے میری زندگی کا سب سے

خوبصورت تحفہ اور میرے لیے بہت سپیشل ہے کیونکہ۔۔۔۔۔

وہ کچھ کہتے کہتے رک گئی اور زوہان کہ طرف دیکھا جو جیبوں میں ہاتھ ڈالے اس سن کر مسکرا رہا تھا

کیونکہ ؟

کک کچھ نہیں۔۔۔۔۔

نہیں تم اتنا کچھ بول چکی ہو تو آگے بھی بول نہیں کچھ نہیں میں تو ایسے ہی بول رہی تھی

آففففف اریبہ نے بھی دل میں خود کو کوسا کہ وہ کیا بولنے جا رہی تھی

اچھا چلو تیار ہو کر آؤ میں بابا جان سے پرمیشن لیتا ہوں،

لیکن۔۔۔۔

جاؤ ابھی دس منٹ ہیں تمہارے سوچ لو،

کیا ہوا کونسے دن منٹ ؟

حزیفہ نے اپنے کمرے سے نکلا تو دونوں کو دیکھتے پوچھا،

یہ ایئرپورٹ ہمیں چھوڑنے جانا چاہتی ہے احلام اور زاویار کیساتھ تو میں بس کہہ رہا تھا کہ جاؤ تیار ہو کر آؤ میں بابا جان سے پوچھ لیتا ہوا،

تم نے جانا تھا تو بتاتی نا مجھے لگا تمہیں نہیں جانا، ہاں چلی جاؤ ویسے بھی بابا جان نے کہا کہنا ہے،

لیکن بھیا،

آپ تیار ہو کر آؤ ہم سب نیچے ہیں،

زوہان نے اسے آنکھیں دکھاتے کہا،

ویسے بھی سب ہی جا رہے تھے اگر حمین کی طبیعت خراب نہ ہوتی تو،

,It's ok

تم عائرہ کا خیال رکھنا اور اسے نے ڈانٹنا،

حزیفہ نے زوہان سے سرسری سا کہا

جیسے وہ میری دانٹ سن لے گی،

زوہان نے آنکھیں گھماتے کہا

اور اپنا بھی خیال رکھنا، کام کام ہی نہ کرتے رہنا اور جلدی واپس آجانا آگر رخصتی چاہتے ہو تو؟

اور اگر لیٹ آؤں تو رخصت نہیں کرو گے اپنی بہن کو؟

بالکل نہیں،

لیکن میں تو اپنی بیوی کو لے جاؤں گا اور تم کر کیا سکتے ہو،

زوہان نے کندھے اچکاتے کہا تو حذیفہ نے اسے گھورا،

لے جا کر دکھانا اگر دوسری بازو بھی تڑوانی ہے تو؟

زوہان مسکرایا

ارے "زیفی بھیا" میں مزاق کر رہا تھا

اس نے حزیفہ نے کندھے پہ بازو پھیلاتے کہا

حزیفہ نے اسے دیکھا اور پھر اس کے گردن اپنی بازو میں دبوچ لی،

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے،

زوہان ہوں وہی والا دوبارہ جبڑا تڑوانا ہے کیا،

وہ تینوں نیچے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

ارے زاویار بھائی روکیں انہیں،

وانی نے فکر مندی سے کہا جبکہ احلام ہنس دی

رہنے دیں بھابھی کتے لڑتے ہوئے زیادہ اچھے لگتے ہیں،

اور وانیہ ڈونٹ وری اس کا مطلب ہے کہ اب دونوں کے درمیان سب ٹھیک ہو چکا ہے،

۔

وہ اپنے کمرے میں لیٹا تھا اسے لگا تھا کہ کل اس نے اسے زیادہ ہی ڈانٹ دیا تھا وہ اس سے ملنے آئی گی تو وہ سوری کر دے گا اور اسے معافی مانگے گا اپنے دل کی بات بھی بتا دے گا کہ وہ بس جیلس ہو گیا تھا جب اس کے فرینڈ نے اسے پروپوز کرنے کا کہا تو کیونکہ وہ اسے پسند کرتا ہے لیکن وہ ابھی تک آئی ہی نہیں تھی

حمین یسے تیسے بیڈ سے اٹھا اس کو اب چکر نہیں آ رہے تھے لیکن سر میں اب بھی شدید درد تھا،

وہ کھڑکی تک گیا تو چہرے کے تاثرات ہی بدل گئے

وہ سب باہر کھڑے تھے عائرہ سب سے مل رہی تھی اور ہنس کے کچھ باتیں کر رہی تھی،

وہ جا رہی تھی لیکن رات کو اس کی ایک بات اتنی بری لگ گئی کہ وہ اسے آخری دفعہ ملنا تو دور اس کا حال بھی پوچھنے نہیں آئی، وہ خود اس کے ساتھ کیا کچھ نہیں کر چکی تھی حمین نے تو کبھی اس کی ایک بات کا برا نہیں منایا تھا لیکن وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ غصے میں کھڑی کی پاس سے ہٹ گیا،

۔

عائرہ سب چیزیں رکھ لی نا، اور سنبھل کر رہنا اچھا ورنہ زوہان بھائی کا پتہ ہے نا واپس بھیج دیں گے اور اب تو ڈیڈ یا میں بھی نہیں ہیں ٹھیک ہے؟

ہانی سب رکھ لیا ہے، اور آپ پریشان نہ ہوں

احلام اب اسے ہدایات دی رہی تھی

لیپ ٹاپ رکھا؟

احلام نے آخری دفعہ پوچھا

اووووہ تو روم میں ہی رہ گیا،

اس نے سر پہ ہتھ مارا

دو منٹ میں ابھی کے آئی

وہ ہنس بیگ احلام کی طرف پھینکتے گھر کی طرف بھاگی،

کمرے سے بیگ اٹھا کر آپس بھاگتی ہوئی دروازے تک پہنچی جب اس کے قدموں کو بریک لگی وہ آگے گرتے گرتے بچی،

عائرہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

وہ اسے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے آنکھوں سے نگلنے کو تیار ہو،

کیا ہوا میرا سامنے کرنا بالکل اچھا نہیں لگ رہا ہو گا ہیں نا؟ آخر کار تم جا جو رہی ہو کسی رکاوٹ کو اب برداشت نہیں کرو گی،

نہیں برا نہیں لگا لیکن مجھے لگا کہ تم سوری کرو گے اپنے رویے کی لیکن تم تو ابھی بھی طنز کرنے ہی آئے ہو،

عائرہ نے اسکے چہرے کو غور سے دیکھتے کہا وہ ایک ہی دن میں بیمار نظر آ رہا تھا

تم نے کبھی سوری کی ہے اپنے رویوں کی مجھ سے،

میرا ایسا کوئی رویہ نہیں تھا تمہارے ساتھ؟

آؤ تو اب تم خود کو سچا ثابت کر رہی ہو،

وہ طنزاً ہنسا

ایک کام کرو بھاڑ میں جاؤ مجھے تمہارے سوری سے تمہاری ناراضگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اب راستے سے ہٹو مجھے دیر ہو رہی ہے،

وہ آگے بڑھی،

لیکن حمین نے ہاتھ بڑھا کر اسے روکا، وہ بہت مشکل سے دروازے کیساتھ لگ کر کھڑا تھا،

رکو مجھے تم سے بات کرنی ہے عائرہ میری بات کا جواب دیئے بغیر تو تم نہیں جا سکتی، اچھا؟

اس نے بھنویں اچکائی،

کوئی طنز رہ گیا ہے یا کوئی احسان اور گنوانا ہے جو بات کرنی ہے تمہاری انہی باتوں کی وجہ سے میں تم سے مل کر نہیں جا رہی تھی میں چاہتی تھی ہماری جو اچھی یادیں ساتھ ہیں وہی رہیں کیونکہ تم پھر کوئی ایسی بات کہہ دیتے ہو جو میرے دل کو بہت بری لگ جاتی ہے اور مجھے ایسے لوگوں سے نفرت ہے،

ثمینہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا

تو پھر کس سے محبت ہے؟ہاں؟جو یوں پروپوز کر کے سب کے سامنے تمہارے تماشہ بنائیں،

حمین نے دانت پیس کر کہا

!Just shut up

خبردار!اگر میرے فرینڈز اور میرے درمیان آنے کی کوشش کی تو تم کچھ نہیں ہو میرے سوائے ایک سو گالڈ کزن کے سمجھے؟اس لیے میری لائف میں دخل اندازی بند کرو اور اپنے کام سے کام رکھو،

میری بات سنو پہلے،

میں۔۔۔۔۔

نہیں سنوں گی کبھی نہیں،

ہٹو سامنے سے،

عائرہ نے اسے دھکا دیتے ہوئے سائیڈ پہ کیا اور باہر بھاگی شاید اس کی آنکھوں سے آنسو بھی نکل رہے تھے،

وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی یہ سب حمین کے الفاظ تھے وہ بھی اسے ایسا کچھ کہہ سکتا تھا،

حمین پہلے سے مشکل سے کھڑا تھا دھکے سے گرتے گرتے بچا اور پھر بھی اس نے عائرہ کے پیچھے جانے کی کوشش کی

عائرہ عائرہ میری بات سنو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ جا چکی تھی شاید اب کبھی نہ آنے کیلئے،

محبت کرتا ہوں تم سے ایڈٹ! لیکن اب نفرت ہے مجھے تم سے،

ایم سوری یار!

حمین نے تھکے سے انداز میں کہا،

اس نے آنکھوں سے نمی کو پیچھے دھکیلا اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا تھا لیکن وہ چلتے چلتے باہر آیا گاڑیاں اب گیٹ سے نکلتی دکھائی دے رہی تھی

اریبہ زوہان یک گاڑی میں تھے جبکہ عائرہ زاویار اور احلام کیساتھ ان کی گاڑی میں تھی،

۔

وہ اسے بیک مرر سے پچھلی سیٹ پہ بیٹھے بھی دیکھ سکتی تھی کہ وہ ان کے گھر کے پورچ میں جھڑ تھا عائرہ کو لگا اس کا گلا بند ہو رہا ہے اس کی آنکھیں آنسوؤں سے دھندلانے لگی تھی جسے اس نے خاموشی سے صاف کیا اور خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی،

۔

ارے حمین تم باہر کیوں آئے اور وہ لوگ بھی چلے گئے ہیں آخر چلو،

ایم سوری عائرہ،

وہ اب بھی وہی بڑبڑا رہا تھا

وانیہ نے پیچھے دیکھتے کہا تو سب اس کی طرف متوجہ ہوئے،

بیٹا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے،

مسز ثمینہ اس کے پاس آئی اور اس کی بازو پکڑی،

ٹھیک ہوں ماما چھوڑیں مجھے،

اس نے بازو چھڑوائی لیکن چکر آنے کی وجہ سے لڑکھڑا گیا حزیفہ نے فوراً ہی اسے تھام لیا

آرام سے کیا ہو گیا ہے کس نے کہا تھا باہر آؤ،

بھیا پلیز،

وہ مزید چڑ گیا تھا

اچھا نا بیٹا اسے کمرے میں لے جاؤ،

جی ماما

جی میں اس کیلئے سوپ لاتی ہوں پھر میڈیسن بھی کھانی ہے اس نے،

وانیہ نے حمین کو دیکھتے کہا

لیکن وہ چپ تھا بالکل گم سم، بیمار سا۔

ایک ماہ بعد،

میٹنگ روم میں سب تیار بیٹھے تھے کچھ دیر میں میٹنگ شروع ہونے والی تھی

حزیفہ سب کی سربراہی کرسی پہ بیٹھا کچھ ڈسکس کر رہا تھا آج وہ در صاحب بھی سپیشلی یہ میٹنگ اٹینڈ کرنے آئے تھے ان کے ساتھ جہانزیب صاحب بھی بیٹھے تھے،

حزیفہ؟

یس ڈیڈ؟

اس نے سکندر صاحب کے بلانے پہ کہا

کہاں رہ گیا ہے وہ ابھی تک نہیں آیا

!Dad he's coming

تبھی میٹنگ روم کا دروازہ کھلا اس کے ساتھ اس کی سیکریٹری تھی،

,Good morning everyone

,I'm extremely sorry I'm a bit late

اس نے سنجیدہ تاثرات سے کہا

سکندر صاحب اور جہانزیب نے اسے دیکھا

وہ کتنا بدل گیا تھا نا بالکل پہلے سے مختلف،

گرے تھری پیس سوٹ میں ملبوس بالوں کو جیل بیک کیے رسٹ واچ جیب میں

پن جس پر بڑا بڑا اس کا نام لکھا تھا

حزیفہ اپنی جگہ سے اٹھا،

Everyone let's welcome Mr.Humain

!sikander

حزیفہ کے کہنے پہ سب نے تالیاں بجائی،

,Thank you let's start the meeting

اس نے بغیر کسی ثاتر کے اپنا کام سٹارٹ کیا

آدھے گھنٹے کے بعد میٹنگ ختم ہوئی،

Mr. Sikander we really appreciate your ideas and we'd love to work with your sons in this ,project

سکندر صاحب کی عمر کے ہی ایک بندے نے ان سے کھڑے ہوتے ہاتھ ملا کر کہا

اس کے ساتھ اس کی بیٹی اور بیٹا تھے جو اس کا بزنس سنبھال رہے تھے،

,Thank u so much

حزیفہ نے ان سے ہاتھ ملاتے کہا،

حمین بھی اس کے ساتھ سنجیدہ نداز میں کھڑا تھا

اس کی پہلی اور سب سے اہم میٹنگ کامیاب ہو چکی تھی جس کیلئے وہ پچھلے ایک مہینے سے کام کر رہا تھا،

سکندر صاحب نے اسے ایک میٹنگ کو سر انجام دینے کا کام دیا تھا وہ اسی طرح اپنے بیٹوں کو کام میں لاتے تھے، حزیفہ اور زوہان نے بھی یہ امتحان دیا تھا سر حمین بھی ان کی ہی طرح پاس ہوا تھا،

وہ تینوں اس سے متاثر تھے یہ بہت بڑا پروجیکٹ تھا کو حمین کو کرنا تھا۔

سب میٹنگ روم سے چلے گئے اب وہاں وہ چاروں ہی تھے

!Congratulations

جہانزیب صاحب اس کے گلے لگے

تھینکس چاچو،

آپ نے بھی بہت ہیلپ کی تھی میری،

,You did a great job handsome

حزیفہ نے بھی اسے گلے لگایا

ثمینہ نے اپنے سکندر صاحب کو دیکھا تو وہ بھی مسکرا رہے تھے

,I'm so proud of my son

وہ بھاگ کر ان کے گلے لگا،

میں آپ لوگوں کو کبھی مایوس نہیں کروں گا،

ان کے ان کو دیکھ کر کہا،

ہم جانتے ہیں اگر ایسے کام کرو گے تو مایوس کیا تم تو ہمیں کروس کرو گے،

جہانزیب صاحب کے کہنے پہ سب ہنس دیئے،

اب گھر چلیں سب کو خوشخبری سناتے ہیں،

جی!

وہ سڑک پہ بائیک کو چلا کم اور اڑا زیادہ رہی تھی

اس نے پیچھے ہی چار بائیک اور تھیں

وہ ایک خاص مقام پہ جا کر رکی، تب تک باقی بھی اس تک پہنچ چکے تھے، اس نے ہمیشہ کی طرح سر سے ہیلمٹ اتارا اور بالوں کو جھٹکا جو کندھوں سے نیچے تک آ چکے تھے،

پھر دائیں طرف والی بائیک کو دیکھ کر گھورا

اس کا مصحلہ کیا ہے پتہ نہیں پٹ کر ہی آرام کرے گا

وہ منہ میں بڑبڑاتی بائیک سے اتری

?What's your problem ali

عائرہ نے ہیلمٹ کو ہاتھوں میں اچھالتے اس سے پوچھا

.....What do you mean? I like

,Watch your mouth before I make it bleed

عائرہ نے انگلی اٹھاتے اسے آگاہ کیا

Aiyra I'm not kidding I'm actually serious

.....about u and

But I don't like you idiot what's your

?problem why can't u let me live peacefully

عائرہ تقریباً چلائی یہاں تک وہ بھی دو قدم پیچھے ہو کر ارد گرد کھڑے تین لوگوں کی طرح حیرانی سے اسے دیکھنے لگا وہ کبھی اس طرح غصہ تو نہیں کرتی تھی،

,Just go away for me

.....But

علی نے کچھ کہنا چاہا،

,I gotta go

اتنا کہہ کر وہ واپس بائیک پہ بیٹھی اور علی کے پاس رکی

آئندہ میرے سامنے آئے تو اپنی حالت کے ذمہدار خود ہو گے پہلے بتا رہی ہوں،

اور تم جانتے ہو عائرہ کو ہلکے میں لینے کا انجام؟

یہ کہتے وہ بائیک واپس سے اڑا لے گئی

Attitude my foot aiyra sikander I'll tell u ?how to insult

وہ پیچھے اسکی آنکھوں سے اوجھل ہوتی بائیک کو دیکھ کر بولا،

عائرہ کہاں تھی یار مام ڈیڈ ہزار دفعہ فون کر چکے ہیں دو گھنٹے میں فلائٹ ہے جلدی کرو پلیز،

جی بھائی سوری وہ فرینڈز سے ملنے گئی تھی،

میں بس ابھی ریڈی ہو کر آتی ہوں،

زوہان کو جواب دیتے وہ اپنے کی طرف بھاگی،

زوہان لاونج میں بیٹھا لیپ ٹاپ پہ کوئی کام کر رہا تھا تبھی اس کا فون بجا،

اسنے نمبر دیکھا جہاں بس (A ♡)اے اور اسکے آگے ایک دل بنا تھا اس کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیل گئی

اسلام علیکم !

اسنے فون کان سے لگاتے پیار سے کہا

اہم اہمم۔۔۔۔۔واعلیکم سلام ! دیور جی کیسے ہیں آپ ؟

اریبہ کی جگہ وانی کی آواز سن کر اس نے ایک دفعہ پھر فون کو دیکھا

بالکل ٹھیک بھابھی آپ ؟

جی میں مجھے لگتا ہے آپ کسی اور کا انتظار کر رہے تھے تو آپ کو بتادوں آپ کی مسز فون کرنے سے کترا رہی تھی تو شروعات میں نے کر دی۔۔۔۔۔کوئی مسئلہ ؟

ارے۔۔۔نہیں نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا اچھا کیا آپ نے، کوئی کام تھا؟

مجھے تو نہیں زوہان بھائی اریبہ سے پوچھ لیں شاید اسے آپ کی بہت یاد آرہی ہے،

پاس کھڑی اریبہ نے حیران ہوتے وانیہ کو ایک تھپڑ لگایا

وانیہ اسے موبائل دے کر چلی گئی

ہیلو !

زوہان کو معلوم تھا اس خاموشی کے پیچھے اب وہی ہے جس نے اس پورے مہینے میں ایک کال تک نہیں کی بس زوہان کے میسجز کا ہاں نا میں جواب دیا ہے،

اسلام علیکم ! اریبہ نے آہستہ سے کہا

واعلیکم سلام ! آپ کو میں یاد ہوں اریبہ سکندر ؟

کیا زبردست طنز تھا؟ اریبہ نے آنکھیں میچ لی وہ جانتی تھی زوہان معاف تو کسی کو نہیں کرتا بغیر حساب کتاب کے ،

وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔میں اریبہ زوہان ہوں اب ،

اتنے کہتے اریبہ نے زبان دانتوں تلے دبائی جبکہ دوسری جانب سے ایک زوردار قہقہہ سنائی دیا تھا

چلو شکر ہے نام تو صحیح سے یاد ہے ایک کام تو کم ہوا میرا ،

زوہان نے مسکراتے کہا

اریبہ خاموش رہی

کوئی کام تھا کیا؟

آہہ جی

ہمم بولیں ،

وہ احلام کیساتھ ڈزائنر کے پاس جا رہی تھی میں اور چچی کہہ رہی ہیں کہ باقی سب کی طرح ہم بھی میچنگ کپڑے بنوائیں اور میں آپ کیلئے پسند کے لے لوں،

تو؟

زوہان انجان بنا وہ اسے سننا چاہتا تھا وہ پہلی دفعہ کھل کے بول رہی تھی

تو آپ بتائیں آپ کو کیسے پسند ہے؟

تمہیں میری پسند پتہ تو ہے؟

مجھے نہیں پتہ اسی لیے پوچھ رہی ہوں،

تم۔بس آئینہ دیکھ لینا میری پسند میرا پیار سب سمجھ آجائے گا اور رہی کپڑوں کی بات تو میرے آنے تک صبر کر لیں ڈیئر وائف آکر لے دوں گا کچھ گھنٹے بس صبر کر لوں پھر آپ کے سامنے ہوں گا،

ٹھیک ہے،

اتنا کہہ کر اسنے فون رکھ دیا

اریب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بولتا کہ فون کٹ گیا تھا

ڈرپوک۔۔۔۔۔۔اتنے کہتے وہ مسکرادیا،

اس نے فون بند کر کے دائیں بائیں دیکھا جہاں ان دونوں کے قہقہے زاور دار طریقے سے پورے کیچن میں گونجے،

اریبہ کا چہرہ لال سرخ ہو گیا تھا شرم سے،

اس کے دائیں طرف احلام اور بائیں طرف وانیہ کھڑی تھی،انہوں نے ہی زبردستی اس سے فون کروایا تھا،

لو ہو گیا سکون؟بس ویسے ہی شرمندہ کروادیا،

اس نے دونوں کو دیکھتے کہا

تمہیں میری پسند کا تو پتہ ہے احلام،

وانیہ نے زوہان کی نکل کرتے اریبہ کی ٹھوڑی تلے ہاتھ رکھتے کہا

بس میرے آنے تک صبر کر لیں ڈیئر وائف۔۔۔۔۔آففففف سو رومینٹک!

آحلام نے بھی بھرپور اداکاری کی،

تم لوگوں سے ابھی چائے نہیں بنی؟

مسز فاطمہ کیچن میں آئی تو تینوں ہوش میں آئی،

چچی یہ دونوں بنانے ہی نہیں دے رہی تنگ کر رہی ہیں،

اریبہ نے انہیں دیکھتے شکایتی انداز میں کہا،

تم دونوں نے پھر میرے بچے کو تنگ کیا ہے،احلام ! وانی !

سوری چچی پرزو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وانی !

اس سے پہلے وانیہ زوہان کا نام لیتی اریبہ چیخی

چ۔۔چائے گرنے لگی ہے دیکھو،

چلیں چچی باہر لگتا ہے بھیا لوگ آ گئے آفس سے دیکھتے ہیں کیسی رہی میٹنگ ؟

اریبہ نے آتے ہی حزیفہ سے پوچھا

مجھ سے کیا پوچھ رہی ہو اپنے لاڈلے سے پوچھو

حزیفہ نے اندر آتے حمین کی طرف اشارہ کیا سب نے اس کی طرف دیکھا

ماشاءاللہ میرے بچے نے اپنی سکلز سے یہ ڈیل اپنے نام کر لی ہے

جہانزیب صاحب نے فخر سے کہا

ماشاءاللہ ! ثمینہ بیگم اور فاطمہ بھی مسکرا دی

سب وہیں بیٹھ گئے

ارے چاچو زوہان کو پک کرنے کون گیا ہے؟

ان لوگوں کی فلائٹ نہیں تھی؟

حزیفہ نے ٹائم دیکھتے کہا

بیٹا اس نے آنے سے منع کیا ہے،

جہانزیب صاحب اسے آگاہ کیا

میں نے ظفر کو بھیج دیا ہے وہ لوگ آتے ہوں گے،

مسز فاطمہ نے ڈرائیو کا حوالہ دیا

میں کمرے میں جارہا ہوں ماما،

یہ کہتے حمین اوپر کمرے کی طرف چل دیا

آج تو ہماری پرنسس بھی بہت خوش ہو گی،

جہانزیب صاحب نے عائرہ کا سوچتے کہا،

ڈیڈ آپ نے بیٹی کو بہت مس کیا ہے تو آرہی ہے ورنہ اس کے ارادے نہیں تھی

احلام کے کہنے پہ سب ہنسے وہیں سیڑھیاں چڑھتے حمین کے قدم رکے پھر تیزی سے اوپر چلا گیا،

شام کے وقت ان کی گاڑی سکندر ولا میں داخل ہوتے پورچ میں رکی،
گاڑی رکتے ہی وہ تیزی سے اتر کر بھاگی پھر رک کر زوہان کو دیکھا وہ بھی پیچھے ہی تھا
کیا ہوا؟
کچھ نہیں بھائی آپ کیساتھ چلنا ہے اندر۔۔۔۔
وہ کچھ نروس لگ رہی تھی
خیریت ہے؟ تم کسی کیلئے رک رہی ہو؟ یہ خاص تبدیلی،
ایسا کچھ نہیں ہے وہ بس دونوں ساتھ چلتے ہیں وہ کیا سوچیں گے سب کہ بھائی کو پیچھے چھوڑ کر بھاگ گئی ہے،
زوہان نے ناسمجھی سے اسے دیکھا؟ یہ وہ کہہ رہی تھی؟

بسم اللہ میرے بچے آ گئے،

مسز ثمینہ نے انہیں دیکھتے ہی کہا

اسلام علیکم!

زوہان نے بلند آواز میں سلام کیا

وہاں سب بڑے ہی موجود تھے

واعلیکم سلام، سب نے جواب دیا

میرا بچہ،

مسز فاطمہ فوراً آٹھ کر ان کی طرف بڑھی جبکہ عائرہ ان کے سینے سے آ لگی

!Mamaaa I missed you so much

وہ ان کے گلے لگی کہہ رہی تھی

میں نے بھی اپنی بیٹی کو بہت مس کیا،

انہوں نے اسکی پیشانی پہ بوسا دیا

زوہان سے بھی ملی

جہانزیب صاحب بھی اس سے ملے، باقی سب سے بھی ملنے کے بعد وہ وہیں بیٹھ گئے

بیٹا پانی لائیں،

اتنی دیر میں ملازمہ پانی لے آئی

اریبہ سامنے نہیں آئی تھی ان کے جبکہ تھی وہ کیچن میں ہی،

باقی سب کہاں ہیں مما؟

ہانی؟

آحلام وانیہ اور حزیفہ باہر گئے ہیں بیٹا بس اب وقت کتنا ہی رہ گیا ہے دو ہفتے تو انہی تیاریوں میں مصروف ہیں سب بس آپ دونوں کی کمی تھی

بیٹا تھک گئے ہو تو ریسٹ کر لو،

جی ڈیڈ میں فرش ہو کر آتا ہوں

یہ کہہ کر زوہان گھر کی طرف چلا گیا

بیٹا کیسا ہے ہمارا مس کیا ڈیڈ کو یا نہیں؟

جہانزیب صاحب نے عائرہ جو آپ ے ساتھ لگاتے کہا

ایک دم فٹ،

وہ ہنس دیئے،

پہلی دفعہ وہ گھر نہیں تھی اتنے تو گھر ویران ہو گیا تھا خاموشی کاٹنے کو دوڑھ رہی تھی انہیں۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا ایڈمیشن ہو گیا۔؟

جی بابا جان ایڈمیشن کا سارا کام کو گیا ہے مائیگریشن بھی ہو گئی ہے بس اب جوائن کرنا ہے اگلے مہینے میں،

اسنے سب کو آگاہ کیا

تائی اماں اریبہ کہاں ہیں مجھے ان سے ملنا ہے؟

بیٹا اپنے کمرے میں ہے شاید اسے پتہ نہیں تم لوگوں کا،

میں مل کر آتی ہوں،

ٹھیک ہے،

رائعہ فور آ سے اوپر بھاگی،

اریبہ واش روم سے نکلی تو عائرہ کمرے میں کھڑی تھی

اوئے ہوئے میری گڑیا کب آئی؟

اس نے پیار سے کہتے اسے گلے لگایا

جب بڑی گڑیا بزی تھی تب،

عائرہ نے مسکراتے جواب دیا

بیٹھو،

دونوں وہیں بیٹھ کر باتیں کرنے لگی،

تو کیسا رہا سفر،

اچھا رہا تھک گئی ہوں بس گھر جا کر رات کو آؤں گی جب ہانی لوگ واپس آئیں گے،

ریسٹ یہیں کرو رات کا کھانا تو اب ادھر ہی ہے ایک دفعہ ہی جانا

اسنے پیار سے عائرہ کے بال ٹھیک کرتے کہا

لیٹ جاؤ میں ذرا کیچن دیکھ آؤں پتہ نہیں خانساماں نے کھانا بنانا شروع کیا بھی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے جلدی آیئے گا مجھے آپ سے باتیں کرنی ہے بہت مس کیا ہے میں نے،

آتہ ہوں ابھی میں نے کہاں جانا ہے

بھیا کے پاس جانے کیں بھی کوئی حرج نہیں ہے مل لیں ان سے بھی،

چپ بد تمیز،

اریبہ کمرے سے نکل گئی،

وہ اریبہ کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

اری۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن سامنے دیکھتے ہی الفاظ منہ میں رہ گئے

عائرہ اریبہ نے بیڈ پہ آنکھیں بند کیے لیٹی تھی اس نے فوراً آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

حمیی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ واپس مڑا اور دھاڑ سے دروازہ بند کیا کہ عائرہ کے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے،

وہ خود حیران ہو چکی تھی اس نے ایک دفعہ حال پوچھنا تو دور کی بات اس کی طرف دیکھا بھی نہیں تھا،

وہ جانتی تھی وہ اس سے ناراض ہو گا مگر اسے لگا وہ ہمیشہ کی طرح وہ اسے دیکھتے ہی مان جائے گا لیکن یہاں حالات زیادہ نازک تھے،

وہ واپس لیٹ گئی۔

ایسے ہی شاپنگ میں اور ادھر ادھر کی تیاریوں میں کئی دن گزر گئے تھے

سب اپنے اپنے دیئے کانوں کو سر انجام دے کر آرام سے شادیاں انجوائے کرنے کے چکروں میں تھے،

شادی کو بس دس دن ہی رہ گئے تھے،

وہ آج بہت دنوں بعد گارڈن میں جھولے پہ بیٹھی گھٹنوں پہ ٹھوڑی جمائے اپنے پھولوں کو دیکھ رہی تھی

مسز ثمینہ نے اسے رخصتی کے بارے میں بتا دیا تھا

اور اس نے کوئی مضاحمت نہیں کی تھی کیونکہ نکاح کے بعد ان کچھ مہینوں میں زوہان کہیں نہ کہیں اسے یہ یاد دلاتا رہا تھا اب وہ ذہنی تیار تھی لیکن اس نے ابھی یہ زوہان جو نہیں بتائی تھی

تبھی کسی نے پیچھے سے اسے زاور دار دیا

وہ جانتی ایسا کرنے والا ایک ہی تھا

مانیییییی حمین! بتاتی ہوں تمہیں حمین کے بچے،

اس نے ایک دم ہاتھ بڑھا کر جھولا روک دیا

اریبہ ایک دم حملے کی وجہ سے بھوکھلا گئی تھی

تھی تو کمزور دل کی مالک ہی نا

اریبہ نے پاس پڑی کتاب اٹھائی اور اسے زور سے مارنا چاہا لیکن ہاتھ ہوا میں ہی لٹکتا اور منہ کھلا رہ گیا

سامنے وہ مسکراہٹ دبائے کھڑا تھا

ہمیشہ غلط وقت پر آتا تھا یہ تو روزِ اول سے طے تھا

زو۔۔۔۔۔زوہان۔۔۔۔

اریبہ نے صرف ہونٹ ہلے آواز نہیں نکلی،

آ۔۔آپ؟

جی میں،

سوچا ٹرائے کرلوں آگے آپ کو کسی کی کمی محسوس نہ ہو اس لیے حمین بن گیا تھا میں

،

اریبہ نے ادھر ادھر دیکھا پھر چپل پاؤں میں ڈالی

سوری مجھے لگا۔۔۔۔۔۔

سوری فار وٹ؟

وہ۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔

مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے؟

جی،

میں۔۔۔آہہ مطلب اگر تم بھی راضی ہو تو زاویار اور احلام کی شادی کیساتھ ہی

اپنے رخصتی کروانا چاہ رہا تھا اگر تم تیار ہو تو؟

اور گر میں نہ ہوں تو؟

اس کے اس جواب پہ زوہان نے اچھنبے سے اسے دیکھا

وہ بنا کسی تاثر کے اسے ہی دیکھ رہی تھی

کیا مطلب؟

مطلب آپ خود سمجھیں مجھے کیا پتہ؟

اسے لگ وہ اسے طنز کر گئی ہے

زوہان کے ماتھے پہ بل پڑے،

تم تیار نہیں ہو تو۔۔۔۔۔۔

میں نے آپ کو یاں یاناں نہیں کہا،

تو پھر؟

یہ جاننا آپ کا کام ہے،

میں کیسے؟ میں۔۔۔۔

آہ جب کوئی کام کرتے ہیں، کوئی بھی ریکشن تو میں بھی سمجھتی ہوں نا آپ جب رات کو ہمارے گھر آ کر ٹیرس میں چکر لگاتے ہیں تو مجھے پتہ ہوتا ہے آپ بھیا کیسا تھ سیگریٹ پینے نہیں بلکہ کافی پینے آئے ہیں،

جب آپ غصہ کرتے ہیں تو مجھے پتہ ہوتا ہے کہ آپ ہم میں سے کسی کے بھلے کیلئے ہی کہہ رہے ہیں اپنی فیملی کی جفائے کر رہے ہیں،

جب آپ اکیلے رہتے ہیں گھر سے دور رہتے ہیں اور زیادہ کام کرتے ہیں تو بھی مجھے پتہ ہوتا ہے کہ آپ اپنا دکھ دوسروں سے چھپانا چاہتے ہیں

آپ کب ہنستے ہیں دن میں کتنی مرتبہ شٹ اپ، گٹ لاسٹ کہتے ہیں کسی کو جب ڈانٹیں گے کب سوئی۔ گے کب جاگیں گے مجھے ہر بات کی خبر ہوتی ہے تو آپ میری آیک بات کا مطلب تو سمجھ ہی سکتے ہیں،

آگر آپ کو سمجھ آجائے تو سمجھ لیجیے گا میں اس وقت رخصتی کیلئے تیار ہوں،

یہ کہہ کر اریبہ جلدی سے اندر رکی طرف بھاگی جبکہ وہ اسے وہیں ہکا بکا پریشان حیران چھوڑ کر گئی تھی

وہ مجسمہ بنا کھڑا رہا، کوئی اس کے بارے میں اتنا کیسے جان سکتا تھا وہ بھی ایک لڑکی، لڑکی بھی وہ جو کبھی اس کے سامنے آنے نظر ملانے سے گھبراتی تھی،

اریبہ؟

زوہان نے ہلکی آواز میں کہتے ہی ھے دیکھا لیکن وہ جا چکی تھی،

اب وہ واپس تبھی کا سکتا تھا جب وہ اسے سمجھ سکتا،

وہ جان چکا تھا کہ وہ بھی یہی چیز ڈیمانڈ کر رہی ہے جو وہ اس کے بارے میں رکھتی ہے،

کہاں ہو بیٹا؟

ایم سوری ماما میں اس وقت ہوسپیٹل میں ہوں آپ سے دس منٹ کے بعد بات کرتی ہوں بزی ہوں،

بیٹا جی کچھ دنوں میں شادی کر آپ کی تو ڈولی ہسپتال سے اٹھانا پسند کریں گی یا گھر واپس آنے کا بھی نام لو گی رات کی شفٹ تھی ابھی تک گھر نہیں پہنچی تم؟

مام ایم سوری نا۔۔۔۔۔۔۔پلیز زز

بس دو گھنٹے پھر آپ کے پاس،

احلام نے انہیں پیار سے بہلانے کی کوشش کی۔

احلام اگلے ایک گھنٹے میں تم مجھے گھر چاہیے ہو ورنہ میں زاویار کو فون کر دوں گی

آگے وہ جانے اور اس کا کام؟

انہوں نے بھی آخری پتہ پھینکا تھا اس نے علاوہ احلام کسی طور سے گھیری ہی نہیں جاتی تھی،

مام ڈیئر۔۔۔۔۔۔اس نے دانت جماتے غصے میں کہا

آپ اپنے بھتیجے کو کب بیچ میں لانا بند کریں گی ڈرتی نہیں ہوں میں اس سے،

بات تو سنو؟

نہیں سننی کوئی بات اور نہیں کرنی کوئی تیاری مجھے آپ سمجھتی کیوں نہیں ہے کیا جا کر کروں میں؟سب وہاں شاپنگ کر رہے ہیں اور میں سب کے کیساتھ جاتی ہوں ان کے منہ کی طرف دیکھتی رہتی ہوں سب کی چوائس سنتی ہوں مشورے لیتی ہوں اور پھر واٹس ایپ پر بھیجی گئی پکچر پر جواب آتا ہے جو بھی پہنو گی اچھی لگو گی۔،

اچھا لگنا مائے فٹ ماما،

مجھے کوئی شاپنگ ایسے اکیلے منہ اٹھا کر نہیں کرنی آپ کا بھتیجا ہمیشہ میرے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے جب اس کی ضرورت ہوتی ہے ہمیشہ اپنے کام کو مجھ پہ فوقیت دیتا ہے ،آپ بھی بالکل اسی جیسی ہیں،اب مجھے بھی اس سے زیادہ میرا کام عزیز ہے

مجھے نہیں کرنی کوئی بات نہ گھر آنا ہے یہ سب تیاریاں دیکھ کر مجھے بس گھبراہٹ ہوتی ہے ماں،

اس نے کال کٹ کرتے موبائل ٹیبل پر پٹخ دیا

اپنا پہنا ہوا سفید کوٹ اتارا اور دوسری کرسی پر پھینکا خود اپنی کرسی پر بیٹھ کر ٹیبل پر سر رکھ دیا

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اپنی ماں کو وہ سب بول گئی تھی جو وہ کئی مہینوں سے دیکھ رہی تھی،

ڈیڑھ مہینہ ہو گیا تھا اسے گئے ابھی تک نہ اس نے مکمل طور پر کوئی کال کی تھی نہ ہی اس سے صحیح سے بات کی تھی،

وہ چاہتی تھی وہ اس کے ساتھ ساری تیاریاں کرے اسے اپنی تیاری کی فکر نہیں تھی نہ ہی وہ چاہتی تھی وہ زاویار احمد اسے آکر مہنگے جوڑے اور قیمتی زیورات لے کر دے شادی سے پہلے ڈیٹس پہ لے جائے۔۔۔۔

وہ بس یہ چاہتی تھی کہ

وہ اس کے ساتھ اس کی شاپنگ کرے، کیونکہ اس کی نہ بہن تھی نہ ماں نہ کوئی اور اس کے گھر میں ایسا تھا جو اس کی طرف کی ساری تیاری کرتا، حلانکہ وانیہ مسز ثمینہ اور فاطمہ نے زاویار کی طرف کی ساری تیاری بہت پہلے کر دی تھی اور سارا سامان اس کے گھر رکھ کر آئی تھی، ان کے منع کرنے کے باوجود بھی زاویار نے پیسے بھیج دیئے تھے

لیکن وہ زاویار کی خوشی چاہتی تھی وہ جانتی تھی وہ گھبرا رہا ہے اسے کہیں اپنی خوشیاں ادھوری نہ لگیں اس لیے وہ شادی سے ایک دو دن پہلے آکر سب کی کی گئی تیاریوں سے مطمئن ہونا چاہتا تھا اور پھر آگے کی ہمسفر اس کی ساتھ ہونی تھی وہ اکیلا نہ رہتا، لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا وہ کسی کو اس سب میں ہرٹ کر رہا ہے جو اپنی خوشی سے پہلے اس کی خوشی دیکھتی ہے،

اس کی کولیگ نے احلام کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

احلام نے کندھا پیچھے کیا

ہیلز صبا اس وقت جاؤ مجھے بات نہیں کرنی،

دوسری بار پھر ہلایا

صبا ایم او کے

پھر ہلایا گیا

صبا یار تو جا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

احلام نے اٹھتے زور سے کہا لیکن لفظ ادھورے چھوڑ دیے

سامنے وہ ستمگر خاکی وردی (جو احلام کی کمزوری تھی) پہنے کھڑا تھا

احلام کو لگا وہ اٹھ کر اس کے منہ پہ رکھ کر ایک تھپڑ دے مارے،

لیکن ہوسپیٹل کا لحاظ کر گئی، کہیں اور کہیں ہوتا تو آج تھپڑ پکا تھا،

Hi my love my lady my tigeress!

وہ مسکرایا

وہی مخصوص، گہری اور دلکش مسکراہٹ،

?How's my wife to be

احلام نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ کہتے

دورازہ کھلا

ڈاکٹر احلام آپ کا راؤنڈ ہے وارڈ میں سینئیر ڈاکٹر کیساتھ پلیز آجائیں،

احلام اٹھی اپنا کوٹ اپنا سٹیتھو سکوپ اٹھایا اور اسے دوبارہ دیکھتے بغیر ہی کمرے سے نکل گئی،

پیچھے وہ ایسے ہی بیٹھا رہ گیا اداس سنجیدہ،

احلام جان بوجھ کر تین گھنٹوں کے بعد وہاں سے نکلی جبکہ اس کی شفٹ ایک گھنٹے میں ختم ہونی تھی،

وہ گاڑی کی طرف بڑھی لیکن رک گئی وہ ڈرائیونگ سیٹ کیساتھ ٹیک لگائے ایک پاؤں اوپر رکھے کھڑا تھا

بات سن لیا کرو تو تمہاری ٹینشن ختم ہو جایا کرے،

اس نے احلام کو دیکھتے کہا جس کے کان چہرہ اور سرخ تھے،

ہاتھ ہلکے سے کپکپا رہے تھے وہ یقیناً بہت غصے میں تھی بس یہاں سے نکالنا نہیں چاہتی تھی، یا اس سے ناراض تھی اس کیے اس پہ غصہ کرنا بھی وہ اپنا حق نہیں سمجھ رہی تھی

مجھے گھر جانا ہے،

اس نے اسے ہٹانے کی کوشش کی،

میری بات سنے بغیر تو کبھی نہیں ڈاکٹر احلام،

زاویار بھی اٹل تھا آج وہ دو ضدی آمنے سامنے آئے تھے، مقابلہ تو ابھی باقی تھا،

کیپٹن زاویار اگر آپ نہیں چاہتے کہ میں یہاں سے ٹیکسی لے کر چلی جاؤ تو ہٹیں میری گاڑی کے سامنے سے،

زاویار نے اسے گھور کر دیکھا اس کے چہرے کے تاثرات سخت ہو گئے تھے،

یہاں سے ایک قدم بھی اٹھاؤ تمہاری ٹانگیں سلامت رہی تو کہنا،

وہ آج اس کے سامنے زاویار نہیں بلکہ کیپٹن زاویار بن چکا تھا سخت، اٹل اور سنجیدہ، احلام بے بس نہیں ہو سکتی تھی نہ وہ اس سے ڈر رہی تھی،

اس نے احلام کے ہاتھ سے ایک سیکنڈ میں چابی جھپٹی اور گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کی اور گھما کر سامنے لایا،

بیٹھو؟

اس نے دوسری طرف کا دروازہ کھولتے کہا

لیکن وہ ویسے ہی کھڑی رہی اس کی طرف کمر کیئے جیسے سن ہی نہ رہی ہو، زاویار کو سب پسند تھا لیکن بدتمیزی اور اگنور ہونا نہیں،

وہ فوراً سے اترا اور گھوم کر اس کی طرف آیا اور اسے بازو سے پکڑ کر گاڑی میں بٹھایا

پھر خود گاڑی میں بیٹھ کر ڈرائیو کر کے گھر لایا

پورے راستے دونوں میں سے کسی کی سانس کی آواز بھی نہیں آئی

وہ دونوں گھر پہنچے تو آگے سب ہی لان میں بیٹھے شام کی چائے کیساتھ جیولری دیکھ رہے تھے جو ابھی ثمینہ اور فاطمہ بیگم لائی تھی اریبہ اور احلام کیلیئے،

سب نے ان کی طرف دیکھا

زاوی؟

مسز فاطمہ نے حیرانی سے کہا کیونکہ وہ سب سے پہلے احلام سے ملنے گیا تھا اور اب اس کیساتھ ہی گھر آ رہا تھا،

احلام کے دروازہ بند کرنے کی دھاڑ سے سب خاموش ہو گئے،

اس سے یہ تو طے ہو چکا ہے کہ حالات اچھے نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔

وانیہ نے لقمہ دیا، جو پیچھے کھڑی آگے کرسی پہ بیٹھے حمین کے سر کی مالش کر رہی تھی

یہاں کبھی بھی حالات اچھے نہیں ہوتے بھابھی اور یہی ان کیلئے نارمل ہے جس دن یہ ساتھ ہنستے دکھائی دیں سمجھ جائیں اب حالات خراب ہیں،

حمین نے آنکھیں بند کیے ہی کہا

شششششش چپ خبردار کچھ فضول کہا تو،

مسز ثمینہ نے حمین کو چپ کروایا

مام؟ کیا کرنا ہے؟ میں کچھ پتہ لگاؤں؟

عائرہ نے اپنی ماں کو اشارہ کیا

کیا کرو گی تم جانتی ہو نا بہن کو کچا چبا جائے گی تمہیں

اور میں ذمہ دار نہیں ہو گی،اور آج بھائی بھی تمہارا غصے میں ہے۔

اسلام علیکم!

اتنی دیر میں زاویار نے وہاں آتے سلام کیا

واعلیکم میرا بیٹا کیسا ہے؟

انہوں نے آٹھ کر اس کے سر پہ پیار کیا

مسز ثمینہ بھی اس سے ملی، حمین آٹھ کر گلے ملا

میں ٹھیک ہوں بالکل آپ سب کیسے ہیں؟

بہت متجسس!

یہ بھی وانیہ کا تیر تھا،

ہونا بھی چاہیئے بھابھی،

زاویار نے مطمئن انداز میں سر ہلایا

میں بھی متجسس ہوں میری شیرنی کا خیال رکھنے کا بولا تھا آپ لوگوں نے اسکو

میرے خلاف ہی کر دیا،

ہم نے نہیں برخوردار تم نے خود کیا ہے

مسز ثمینہ نے اسے چائے دیتے کہا

وہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی تم سے صلح لینا چاہتی ہے اس نے اپنی تیاری چھوڑ کر تمہاری تیاری پہلے پوری کی ہے کیونکہ اپنی تیاری وہ تمہارے ساتھ کرنا چاہتی تھی تم نہیں تھے اس لیے وہ چڑچڑی ہو گئی ہے،

فاطمہ نے وضاحت کی تو اس کے سر ہلا دیا

جانتا ہوں پھپھو بس میں کیا کروں، ہم دونوں ہی کہیں نا کہیں ابھی تک اسی وقت میں پھنسے ہوئے ہیں وہاں سے نکل ہی نہیں سکے،

سات سال پہلے،،،

وہ چاروں وہاں بیٹھے تھے،

چلو بھی اب؟

زوہان نے اب احلام کو دیکھتے کہا جو صوفے پہ پاؤں اوپر کیے منہ پھلا کر بیٹھے تھی اٹھارہ سال کی پتلی دبلی سی احلام شرٹ فراک کیساتھ جینز پہنے سلکی کمبے بالوں کی اونچی سے پونی بنائے ہوئے تھے

وہ بڑی بڑی گرے آنکھیں غصے سے سامنے بیٹھے اس کو دیکھ رہی تھی جو اپنے لیپ ٹاپ پہ مصروف تھا

پھر اس نے چہرہ موڑ کر پاس بیٹھی زرش کو دیکھا جو اسے دیکھ رہی تھی مگر کچھ کہہ نہیں رہی تھی،

ہانی چلو!

زوہان اب موبائل جیب میں ڈالتا اٹھ کھڑا ہوا

وہ اس کو گھر ڈراپ کرنے کا کہہ رہا تھا اس کے بعد زاویار اور زوہان دونوں کو دوستوں کیساتھ ڈنر پہ جانا تھا زاویار کی طرح ہی ان کے کچھ اور ان کے دو اور دوستوں کا آرمی سے لیٹر آگیا تھا انہی۔ کچھ دن بعد جانا تھا اس لیے وہ اس سے پہلے سب مل کر انجوائے کرنا چاہتے تھے، اب احلام بضد تھی کہ وہ بھی ساتھ جائے گی

لیکن زاویار اور زوہان اس موضوع پہ اس سے بات ہی نہیں کر رہے تھے اور زرش بھی جانتی تھی کہ وہ اسے ایسے دوستوں کیساتھ تو ہرگز نہ لے کے جاتے،

کس سے کہا آپ نے میں اکیلے چلی جاؤں گی میں نہیں جا رہی and that's final

وہ یہ کہتے واپس سے منہ پھلا کر بیٹھ گئی،

وہ جانتا تھا کنکھیوں سے وہ اسے دیکھ رہی تھی لیکن وہ اس بات کو اگنور کر رہا تھا یہ ضد بے وجہ تھا اور وہ پوری نہیں کرنے والا تھا

ہانیہ؟

زوہان نے اسے آخری دفعہ گھورا

لیکن اس پر کوئی فرق نہ پڑا

ایک کام کرو بھاڑ میں جاؤ تم دونوں دل چاہتا ہے دونوں کو اٹھا کر باہر پھینک دوں،

اس نے ہانی اور زاویار دونوں کو سنا دی اس میں اتنا صبر کہاں تھا،

میں جا رہا ہوں وہ لوگ میرا ویٹ کر رہے ہیں تم جانو اور تمہاری یہ مصیبت جسے تم نے خود سر چڑھایا ہوا ہے سمجھے؟

زوہان زاویار کو کہہ کر نکلا کہ پھر اس کی آواز سے رک گیا

رک میں بھی چلتا ہوں،

زاویار صوفے سے اٹھا اور اپنا موبائل جیب میں رکھا

ہانی نے اسے دیکھا وہ اب سچ میں رو دینے کے قریب تھی،

وہ چل کر اس کے سامنے آیا

اٹھو!

وہ ایک دم چہک کر اٹھی،

زرش اور زوہان بس اسے گھور رہے تھے کہ یہ مان کیوں اور کیسے گیا

اٹھیں مام آپ بھی،

پر بیٹا،

مام پلیز مزید دیر تو نہ کریں آگے ہی ہم بیت لیٹ ہیں اٹھیں جلدی، بی جان ہم جا رہے ہیں مام بھی ہمارے ساتھ ہیں آپ دیکھ لینا شام تک میں اور مام واپس آ جائیں گے۔

ہانی اب باقاعدہ مسکرانے لگی

چلو بیٹھو گاڑی میں،

زاویار نے گاڑی کی طرف اشارہ کیا تو وہ فوراً سے پچھلی سیٹ پہ بیٹھ گئی وہ بھی ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا اور ساتھ زرش تھیں

زوہان اپنے بائیک پہ ہی تھا پھر دونوں نے آگے بائیک پہ ہی جانا تھا

وہ انہیں ایک اچھے چائنیز ریسٹورنٹ میں لایا انہیں کھانا کھلایا،

آپ نہیں کھائیں گے،

ہانی نے کھاتے کھاتے انہیں دونوں کو دیکھا جو سامنے چپ چاپ بیٹھے تھے،

تم کھا رہی ہو یہی غنیمت ہے ہمارے لئے،

زوہان نے اسے گھورتے کہا،

ہم نے جہاں سے کھانا تھا وہیں سے کھائیں گے،

زاویار اب بھی اطمینان سے بیٹھا تھا

میں اکیلی گھر نہیں جاؤں گی

وہ وہیں کی وہیں اٹکی تھی کہ وہ اس کے بغیر گھر نہیں جائے گی

ٹھیک ہے،

مام یہ لیں کیز اور آپ لوگ ماموں کی طرف چلیں ہم رات تک آجائیں گے ویسے بھی اتنا لیٹ تو ہو ہی چکا ہے،

تمہاری وجہ سے ہوا ہے سب،

زوہان نے پھر زاویار کو کہا

لیکن میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چپ اب اگر کچھ بھی بولا نا تو مام کو بھی لے جاؤ گا اور یہی چھوڑ جاؤ گا سمجھی؟

زاویار نے اب اسے دھمکایا تو وہ چپ کر گئی،

وہ چاروں ساتھ باہر نکلے، زرش نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی جبکہ زاویار نے دروازہ کھول کر اسے ساتھ بٹھایا

بیٹھو!

وہ ناراضگی سے بیٹھ گئی

اوکے دھیان سے جایئے گا اور ہم لوگ بس تین چار گھنٹوں تک آجائیں گے،

مام؟جی میرے بچے جائیں اور دھیان سے بائیک چلانا اچھا؟

جی پھپھو بے فکر رہیں،

زوہان نے انہیں تسلی دی،

اوئے،

وہ بائیک پہ بیٹھ کر گاڑی کے ساتھ رکے تو زاویار نے اسے مخاطب کیا جو دو سو کلو کا منہ بنائی انہیں گھور رہی تھی

رونی صورت، آجاؤں گا نا اب یہ بندر جیسا منہ تو ٹھیک کرو،

یہ کہتے وہ پاس سے گزرتے اس کی پونی کھینچ گیا

آہہہہ زاوی،

وہ چیخی لیکن وہ ہنستے جا چکا تھا

دیکھ لوں گی میں آپ کو آؤ واپس،

اب نہیں آنے والا، ہاہاہا

وہ ہنستے بائیک لے کر نکل گئے،

پھپھو۔۔۔۔۔۔۔

اس نے زرش کی طرف دیکھا

کوئی بات نہیں میری گڑیا واپس آئے گا نا تو پھپھو اپنی جان کی طرف سے ڈانٹیں گی اس گدھے کو،

چلیں جی۔۔۔

۔

۔

وہ دونوں اب کھانا کھا کر وہاں بیٹھے سب سے گپ شپ کر رہے تھے

انہوں نے باربی کیو پارٹی کی تھی

سب ہنسنے مسکرانے میں مصروف تھے،

زاوی تیرا فون بج رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

کسی ایک دوست نے اسے ٹیبل سے فون اٹھا کر دیا

یار یہ بڑے ناموں کا فون ہے ششششش چپ کر ویار،

جی ماموں،

اس نے ابھی اتنا ہی تھا کہ اگلے کی بات سنتے ہی وہ بجلی کی طرح کھڑا ہوا اور اس کے تاثرات پل میں بدل گئے جیسے کسی نے اس کے جسم سے سارا خون نکال لیا ہو،

کیا ہوا؟

زاویار کیا ہوا بتاؤ؟

نہیں۔۔۔۔ نہیں نہیں نہیں نہیں

وہ پاگلوں کی طرح چلانے لگا سب کچھ وہیں چھوڑ کر سب اس کے پاس جمع ہو چکے تھے وہ گھٹنوں پہ گر کر شعر سے رونے لگا

زاوی؟

زوہان فورا سے آ کر اسی پوزیشن میں اس کے پاس بیٹھا،

کیا ہوا ہے میری جان بتاؤ سب ٹھیک ہیں نا۔؟

نہ۔۔ نن۔۔ نہیں وہ۔۔۔۔

جلدی گاڑی نکالو اسد جلدی کرو میری گاڑی نکالو

زوہان چلایا تو اس کا ایک دوست بھاگ کر گیا

زوہان نے گرا ہوا فون اٹھایا

ہیلو۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ بابا جان کیا ہوا ہے

کیا؟

سننے کے بعد اس کا بھی وہی ریکشن تھا جو زاویار جو تھا

ہانی اور پھپھو کا اکسیڈنٹ؟

ہم آرہے ہیں،

زاویار فوراً اٹھا اور روڈ جی طرف بھاگنے لگا

رک زاویار رک جاؤ،

تبھی پیچھے اسد گاڑی بھی لے آیا

زوہان بیٹھا گاڑی میں،

وہ بیٹھا اور زاویار جو بھی پکڑ کر بٹھایا ایک دو اور ساتھ بیٹھ گئے،

۔

۔

وہ دونوں جیسے ہی ریسٹورنٹ سے نکل کر ہائی وے پہ آئی تبھی سیدھے ہاتھ سے

ایک ٹرک آیا اور ان کی گاڑی کو اڑا لے گیا

ان کی گاڑی دوسری طرف لگ کر الٹی ہو چکی تھی،

ٹرک کے ٹکراتے ہیں احلام گاڑی سے نکل کر روڈ پر گر گئی لیکن زرش گاڑی میں ہی تھی جب گاڑی اوپر سے ہوتے ہوئے زمین پر لگی اور الٹی ہو گئے،

وہاں سب گاڑیاں رک چکی تھی،

میجر احمد کی گاڑی بھی وہیں سے گزر رہی تھی وہ زرش جو پہچانتے تھے وہ ان کی سینئر کی وائف تھی اور ان کی فیملی کیساتھ انکے کرنل احمد جو زاویار کے بابا تھے ان کے کافی اچھی تعلقات تھے

انہوں نے ایمبولینس بلائی اور ان دونوں جو جلد از جلد ہسپتال پہنچایا اور ان کا علاج شروع کروایا پھر

سکندر صاحب کو بھی انفارم کروایا

گھر سے بھی سب وہاں پہنچ چکے تھے جب وہ دونوں بعد میں پہنچے،

مام؟ مام۔؟

میری مام کہاں ہیں جلدی بتائیں میری مام کہاں ہیں؟

زاویار چیختے ہوئے ہسپتال میں داخل ہوا اور ریسپشن سے پوچھنے لگا

سر پلیز شور نہ کریں،

ہٹو سامنے سے،

اس نے ایک واڈ بوائے کو دھکا دیا

زاویار؟آرام سے

زوہان امن اور اسد بھی اس کے ساتھ تھے انہوں نے اسے پکڑا اور زوہان نے انکا

پوچھا

تبھی حزیفہ بھی پہنچ گیا

اس طرف چلو وہ آئی سی یو میں ہیں،

مام کیسی ہیں میری ہانی کہاں ہے؟

بتاؤ زیفی کہاں ہیں وہ لوگ،

زاویار آرام سے سنبھالو خود کو،وہ یہیں ہیں ٹھیک ہیں،

وہ تقریباً بھاگ رہا تھا لیکن جسم میں جان نہ ہونے کی وجہ سے لڑکھڑا رہا تھا

مام؟

جہانزیب صاحب نے دیکھتے ہی اسے گلے سے لگا کیا

ماموں آپ رو کیوں رہے ہیں مام کہاں ہیں وہ ٹھیک ہیں نا بتائیں نا پلیز،،،،

پھپھو آپ بتائیں ہانی کہاں ہے؟ پھپھو ہانیییییی

وہ مسز فاطمہ کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھتے چیخ رہا تھا رو رہا تھا

تبھی آپریشن تھیٹر سے ڈاکٹر باہر آئی

ایم سوری سر لیکن ان کو برین ہیمرج ہوا ہے دماغ میں بہتر بلیڈنگ ہو چکی ہے ہم نے پوری کوشش کی ہے لیکن ان کے پاس چند لمحے ہی ہیں وہ چوبیس گھنٹے سے زیادہ سروائیو نہیں کر سکتی،

ڈاکٹر کی بات سنتے ہیں سب کے رونے بے اختیار بہہ نکلے لیکن وہ چپ کر گیا وہ صدمے سے سب کو دیکھ رہا تھا تبھی زوردار آواز سے انہوں نے اس کی طرف دیکھا جو گر چکا تھا

زوہان اور حزیفہ اس کے پاس پہنچے،

زاویار ہوش میں آؤ، اٹھو زاویار پھپھو ٹھیک ہیں وہ ٹھیک ہو جائیں گی،

وہ دونوں اسے تسلیاں دے رہے تھے

لیکن۔ وہاں سب جانتے تھے ایسا کچھ نہیں ہونے والا،

مجھے مام سے ملنا ہے،

وہ اب ان کے سامنے موجود تھا

باقی سب بڑے پیچھے کھڑے تھے

مام؟ وہ ان کے ہاتھ کو پکڑے اس پر سر رکھے ہوئے جا رہا تھا

ان کو ہوش آیا تو زاویار نے سر اٹھایا اور آکسیجن ماسک اترنے کی کوشش کرتے اسے

اتار دیا

زاو۔۔۔۔زا۔۔۔زاوی۔۔۔۔۔۔۔۔زا۔۔۔۔۔۔

وہ بمشکل کچھ لفظ بولی جو صرف زاویار کو ہی آواز آئی تھی

مام؟ جی مام بولیں میں سن رہا ہوں

باقی بھی پاس آئے

م۔۔۔را۔۔۔۔۔۔بچ۔۔۔۔۔۔۔۔۔چہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جج۔۔۔۔۔۔۔جان

مام میں آپ۔کا بیٹا ہوں آہ کی جان ہوں پلیز ٹھیک ہو جائیں نا پلیز،

میں مر جاؤں گا آپ کے بغیر،

زرش پلیز تم ٹھیک ہو جاؤ گی یہ پہنو،

جہانزیب صاحب نے اپنی چھوٹی اور لاڈلی بہن سے کہا

انہوں نے ہلکے سے نگی کیں سر ہلایا

زا۔۔۔۔۔۔و۔۔۔ی۔۔۔۔۔بات۔۔۔۔۔۔۔ک۔۔۔رو

مام میں آپ کیساتھ ہی ہوں بولیں پلیز،

وہ ان کے اوپر جھک کر کھڑا ہو گیا،

ہا۔۔۔۔۔۔۔۔نی۔۔۔۔۔۔۔ٹھ۔۔۔۔یک

۔۔۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔۔۔۔نکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کر۔۔۔۔۔ا

ب۔۔۔۔۔۔ہی

زرش؟

سکندر صاحب نے انہیں ٹوکا لیکن وہ ہاتھ کے اشارے سے انہیں بولنے دینے کا کہہ رہی تھی آنسو ان کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہو رہی تھی

زرش۔۔۔۔۔

مسز فاطمہ ان کے ہاتھ کے اشارے سے ان کے پاس آ کر بیٹھ گئی

جہانزیب صاحب کی طرف انہوں نے دیکھا اور پلکیں جھپکائیں وہ جانتے تھے وہ کیا کہہ رہیں ہیں لیکن رونے کے علاؤہ وہ اپنی بہن کیلئے کیا کر سکتے تھے ان کا بس نہیں

چل رہا تھا کہ وہ انہیں اپنی جان دے کر بچا لیتے وہ دونوں بھائیوں کی اکلوتی چھوٹی اور سب سے لاڈلی بہن تھی،

انہوں نے مشینوں سے چنے ہاتھ اٹھائے اور جہانزیب صاحب کی طرف دیکھتے ہاتھ باندھنے کی کوشش کی لیکن۔ فاطمہ اور جہانزیب دونوں نے انہیں ایسا نہیں کرنے دیا وہ دونوں ان کے دائیں طرف تھے

جہانزیب صاحب نے ان کے ہاتھ پکڑ کر چومے

مجھے میری بہن سے عزیز کچھ نہیں ہے زرش کچھ نہیں اپنی جان بھی نہیں، میری بیٹی بھی نہیں،

می۔۔۔۔۔را۔۔۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔ٹا۔۔۔۔۔۔اپ۔۔۔۔۔۔۔۔لیں۔۔۔۔۔

وہ سرگوشیوں میں بول رہی تھی کیک۔ سب سمجھ رہے تھے وہاں بس ان کی سرگوشیوں اور سب کی سسکیوں کی ہی آواز تھی

ا۔۔۔۔پ۔۔۔نی۔۔۔۔۔۔ہا۔۔۔۔۔۔نی۔۔۔۔۔۔دو۔۔۔۔۔

ہانی تمہاری ہی زرش وہ ہمیشہ تمہاری تھی تم ٹھیک ہو جاؤ میں خود ہانی اور زاویار کا نکاح کرواں گی ابھی ٹھیک ہو جاؤ تم،

مسز فاطمہ نے روتے ان سے کہا

ایک دم ان کی طبیعت بگڑ گئی ان کو سانس نہیں آ رہا تھا وہ زور زور سے سانس لینے لگی آنکھیں بند ہو گئی تھی ان کی،

مام؟

زرش؟ زرش؟

انہوں نے اب بھی زاویار کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا،

ڈاکٹر فوراً سے آ گئی اور ان سب کو پیچھے کیا انہیں ایک دیکھا پھر ان کا آکسیجن ماسک اوپر کیا،

پلیز آپ لوگ انہیں سٹریس نہ دیں انہیں اکیلا چھوڑ دیں،

لیکن زرش نے نفی کی وہ سب سن سکتی تھی کین بولنے میں مشکل پیش آ رہی تھی،

زا۔۔۔۔۔و۔۔۔۔۔ی۔

جی ماما میں یہیں رہوں گا آپ کے پاس،

ہا۔۔۔۔۔۔نی

۔۔۔۔۔۔نکا۔۔۔ح۔۔۔۔۔۔۔ابھی۔۔۔۔۔۔۔سا۔۔۔۔۔۔منے

ٹھیک ہے زرش جیسا تم چاہتی ہو ویسا ہی ہو گا

ہانی اور زاویار کا نکاح میں ابھی کرواؤں گا

جہانزیب صاحب نے اعلانیہ کہا تو زرش ہلکی سے مسکرا گئی

ہانی کو بھی جسم پر اور سر پر کافی چوٹیں س تھی لیکن ڈاکٹرز کا کہنا تھا وہ اب خطرے سے باہر ہے لیکن ہوش میں آنے نہیں دے رہے تھے کیونکہ اس کیلئے ایک بھی پریشانی یا تکلیف والی بات اسے مکمل کومے میں لے جا سکتی تھی یا وہ ذہنی توازن کھو سکتی تھی،

۔

کچھ دیر میں ہانی کو بھی ہوش آ چکا تھا وہ سب کو پہچان رہی تھی،

اپنے ماں باپ گھر والوں سے ملنے کے بعد اس نے زرش جو پوچھا تھا،

لیکن سب نے یہی کہا تھا وہ بالکل ٹھیک ہیں اور ابھی سوئی ہیں اور کیا کہتے،

کچھ دیر بعد ایک امام حزیفہ کیساتھ آئے اور زاویار زرش کیساتھ ہی بیٹھا تھا جب اس سے انہوں نے نکاح کے دوران اس کی مرضی پوچھی اس نے زرش کو دیکھا جنہوں نے آنکھوں سے اس اجازت دینی،

اس نے احلام جہانزیب کو اسے وقت اپنے نکاح میں قبول کر لیا تھا،

احلام کو یہ بات بتادی گئی تھی کہ ابھی اس کا اور زاویار کا نکاح ہو رہا ہے کیونکہ کل زاویار نے آرمی جوائن کرنی ہے اور زرش یہ چاہتی ہیں چونکہ وہ بیمار ہیں تو اب کوئی بھی گھر نہیں جائے گا

وہ پہلے تو بہت کنفیوز تھی لیکن مجبوراً اسے ماننا پڑا رشتہ تو ان کا پہلے ہی پکا ہو چکا تھا اس لیے دونوں ذہنی طور پر تیار تھے، لیکن یہ بہت ہی اچانک فیصلہ تھا

احلام بس زرش کی خواہش ہی مانی تھی

جہانزیب سکندر صاحب وہیں موجود تھے دوسری طرف فاطمہ اور ثمینہ بھی موجود تھے

اس نے باپ اور ماں کی طرف دیکھا،

وہ رو رہی تھی اس کی طبیعت بھی خراب تھی لیکن وہ اندر سے شاید خفا تھی اس نے یہ تو نہیں سوچا تھا ایسے نکاح کرے گی،

پھپھو نہیں آئیں گی اب؟

اس نے فاطمہ سے پوچھا جو رونے لگی،

بیٹا اس کو ڈاکٹر نے چلنے سے منع کیا ہے،

جہانزیب صاحب نے فوراً جواب دیا وہ بھی رونے کی آخری حد تک تھے

اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے، جہانزیب صاحب نے اس کے سائن کرتے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کر اسے سہارا دیا،

ڈیڈ؟ پھپھو سے ملنا ہے انہیں وہ کیسی ہے؟

بیٹا جی وہ ٹھیک ہے بس کچھ چوٹیں آئی ہیں اسلیے ڈاکٹر نے چلنے سے منع کیا ہے،

کچھ دیر میں حزیفہ کیساتھ اریبہ بھی وہیں آچکی تھی پہلے وہ زرش کے پاس سے ہو کر آئی تھی اس لیے اس کی آنکھیں سوجھی ہوئی تھی شاید وہ بہت رو کر آئی تھی،

-

-

اب آپ خوش ہیں پھپھو

انہوں نے آنکھوں کے اشارے سے ہاں کہا اور ہلکا سا مسکرانے کی کوشش کی

اب ہماری ہانی آپ کی ہوئی ہمیشہ کیلئے

ان کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر تکیے میں گرا

پھپھو آپ ٹھیک ہو جائیں گی آپ پریشان نہ ہوں،

زوہان ان کی بائیں جانب سٹول پہ بیٹھتے ان کا ہاتھ لبوں سے لگاتے ہوئے بولا

انہوں نے بمشکل نفی میں سر ہلایا

نہیں۔۔۔۔

پھپھو زوہان ٹھیک کہہ رہا ہے اور تم کیوں رو رہے ہو زاوی پھپھو ٹھیک ہیں،

حزیفہ نے زاویار کو دیکھتے کہا جو ان کی پاس بیٹھ کر ان کی کندھے سے لگا رو رہا تھا،

بی۔۔۔ٹا۔۔۔۔زو۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔۔زی۔۔۔فی۔۔۔۔۔۔۔

جی پھپھو! آپ بولیں،

وہ دونوں فوراً آگے ہوئے

خخ۔۔۔۔خیا۔۔۔۔۔۔ل۔۔۔۔۔خیا۔۔۔۔۔ل رکھ۔۔۔نا

۔۔۔۔۔میرے۔۔۔۔بیٹ۔۔۔۔ے کا۔۔۔۔۔۔۔۔

زوہان کی آنکھوں سے بھی آنسو جاری ہو گئے

حزیفہ نے ان کا ہاتھ تھام لیا

پھپھو یہ ہمیں ہمارے سگے بھائیوں سے بھی عزیز ہے اور اب تو یہ اس کا ہمارے سے اور گہرا تعلق بن گیا ہے آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی

مسز فاطمہ کمرے میں آئی،

فا۔۔۔۔۔۔ط۔۔۔۔۔۔۔

زرش پلیز ریسٹ کرو تم کیوں خود کو تھکا رہی ہو

فا۔۔۔۔۔ط۔۔۔۔۔ سنو۔۔۔

بولو زرش سن رہی ہوں میں،

زا۔۔۔ویار۔۔۔۔۔۔۔۔خخیا۔۔۔ل

میرا بیٹا ہے زاوی میرا جو مجھے احلام سے بھی زیادہ عزیز ہے تم ٹھیک ہو جاؤ گی زرش ۔۔۔۔تتم ٹھیک ہو جاؤ گی

وہ بھی روتے ہوئے ہی کہنے لگی وہ سب جانتے تھے وہ اب بہتر نہیں ہو سکتی تھی

زا۔۔۔۔۔۔وی۔۔۔۔۔۔

زاویار نے سر اٹھایا اس کا پورا چہرہ بھیگا ہوا تھا آنکھیں سوجی ہوئی اور سرخ تھی وہ رات سے ایسے ہی بیٹھا ہوا تھا ان کے پاس ان کے کندھے پہ سر رکھے،

خو۔۔۔۔۔۔ش۔۔۔رہنا۔۔۔۔۔۔۔۔فو۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔ہو

تم۔۔۔۔۔ڈیڈ۔۔۔۔۔۔کا۔۔۔خواب۔۔۔۔۔۔ہے

زاویار نے زور سے سر ہلایا اس میں بولنے کی ہمت نہیں تھی

ہا۔۔۔۔۔۔نی۔۔۔۔۔خیال۔۔۔۔۔۔۔۔رکھنا

مام پلیز۔۔۔۔۔۔

میرا۔۔۔۔۔۔۔شہزا۔۔۔۔دہ۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔بیٹا

انہوں نے اس کے چہرے پہ پنجے سے ہاتھ پھیرا وہ قریب ہوا تو اس کے ماتھے پہ پیار بھی کیا لیکن۔پورے طریقے سے نہیں کر سکی

ٹھیک دس منٹ بس اس کی سانس اکھڑنے لگی وہ سب بھاگ کر ڈاکٹر کو بلا کر لائے لیکن وہ اپنے شہزادے بیٹے کا ہاتھ تھامے ہی اس دنیا سے چلی گئی،

مام؟ مام؟ پلیز مام آپ نہیں جا سکتی مام؟ پلیز مام زاویار کیا کرے گا آپ کے بغیر مام نہیں میں نر جاؤں گا مام؟

بیٹا!

جہانزیب صاحب نے اسے اپنے سینے سے لگایا

نہیں ماموں مام کو بولیں وہ اٹھیں میں میں کیا کروں گا ڈیڈ بھی نہیں ہیں میرے پاس میں کیا کروں گا ماموں پلیز مام سے بولیں وہ اٹھیں،

وہ روتے چیختے چلاتے زمین پہ گر گیا اسے کسی نے بھی رونے سے نہیں روکا وہ جتنا رونا چاہتا تھا رونے دیا،

زرش جیسا اس خاندان میں اور کوئی نہیں تھا وہ سب بھائیوں کی لاڈلی، بھابھیوں کی سہیلی اور سب بچوں کی جان تھی، اب کو ان سے بہت محبت تھی

ان کی جان زاویار میں چستی تھی اپنے شوہر کے مرنے کے بعد ایک وہی بیٹا تو تھا ان کا جس کی خاطر ڈاکٹر زرش احمد نے کبھی خود کو کمزور نہیں ہونے دیا،

ان کو گئے ہوئے دو دن گزر چکے تھے وہ قبر پہ بیٹھا تھا،

زوہان اس سے فاصلے پہ کھڑا تھا،

وہ اسے اب اکیلا نہیں چھوڑتے تھے کہیں نا کہیں اس کے ساتھ رہتے تھے

وہ کتنی دیر سے یونہی بیٹھا قبر کی تلاشی مٹی پہ ہاتھ پھیر رہا تھا

مام ایک ہفتے میں نے جانا ہے میں نہیں جانا چاہتا، لیکن آپ سے اور ڈیڈ سے کیا ہوا وعدہ بھی نہیں ٹوٹنا چاہتا میں کیا کروں مام؟ آپ ہوتی تھی تو ہر پرو بلم کو بغیر کہے ہی حل کر دیتی تھی اب کیں کیا کروں؟

آپ نے کہا تھا جس کو تمہارے لیے چنا ہے وہ میری کاپی ہی ہے زاوی کبھی اس کے ہوتے تمہیں میری یاد نہیں آئے گی لیکن وہ تو سچ میں آپ جیسی نکلی جب مجھے آپ دونوں کی ضرورت ہے تو آپ دونوں میرے ساتھ نہیں ہیں میں کبھی بات نہیں کروں گا آپ دونوں سے،

وہ بائیس سال کا زاویار بچوں کی طرح اپنی ماں سے باتیں کر رہا تھا اس امید سے کہ وہ اسے سن رہیں ہیں،

چلو اٹھو اب بہت دیر ہو گئی ہے ڈیڈ تمہیں گھر بلا رہے ہیں اٹھو شاباش ہم کل پھر آئیں گے،

زوہان نے پاس آتے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا

زوہان؟ ہانی ٹھیک ہو جائے گی نا، مام کی طرح وہ مجھے اکیلا تو نہیں چھوڑے گی نا۔۔۔۔۔۔؟

نہیں نہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا احلام بالکل ٹھیک ہے وہ ٹھیک ہے،

لیکن۔جب اسے پتہ چلے گا مام اس دنیا میں نہیں ہیں وہ ہم دونوں جو چھوڑ کر چکی گئی ہیں تو وہ کیا کرے گی۔

کچھ نہیں کرے گی ہم اسے وقت آنے پر بتا دیں گے ابھی اس کی حالت ایسی نہیں ہے تم جب ٹرینگ سے واپس آؤ گے تو وہ تمہارا خوشی سے استقبال کرے گی،

زوہان اسے بہلا جر گاڑی تک لے آیا۔

مجھے ہانی کو دیکھنے جانا ہے ہو سپیٹل چلو زوہان،

ہمممم

۔

۔

بیس منٹ بعد وہ دونوں ہسپتال میں تھے ڈاکٹر احلام کے کمرے کے باہر ہی جہانزیب صاحب اور حزیفہ کیساتھ کھڑے تھے،

کیا ہوا؟

انہوں نے قریب آکر پوچھا تبھی ڈاکٹر بھی آگے بڑھ گیا

کچھ نہیں بس احلام سٹریس زیادہ کے رہی ہے وہ اس حادثے کا زمہدار خود کو کہہ رہی ہے جس کی وجہ سے اس کی ریکوری میں مشکل آرہی ہے،

اسے کوئی بھی سٹریس والی بات نہ بتا سکتے،

حزیفہ نے انہیں آگاہ کیا

اسے کوئی بھی مام کے بارے میں نہیں بتائے گا ابھی،

لیکن بیٹا وہ زرش سے ملنے کی ضد کر رہی ہے جب سے یہی رٹ لگا رکھی ہے اس نے مجھے پھپھو سے ملنا ہے ان سے ملواؤ،

نہیں اسے یہ نہیں بتانا پلیز ماموں میں نہیں چاہتا کہ کیں بالکل خالی ہاتھ ہو کر یہاں سے جاؤں پلیز میرے پاس بس اب ایک یہی امید ہے،

انہوں نے زاویار کو گلے لگالیا

ایسے کچھ نہیں ہو گا تم اللہ پہ یقین رکھو۔۔۔۔

۔

۔

ماما آپ مجھے پھپھو کے پاس کے جائیں ورنہ میں خود جا رہی ہوں،

احلام نے اٹھنے کی کوشش کی،

احلام کیا کر رہی وہ ڈاکٹر نے ریسٹ کا بولا ہے

پھر آپ ان سے کہیں مجھے پھپھو والے روم میں شفٹ کریں،

کر دیں گے کہا ہے انہیں ان کے روم میں جگہ نہیں سے دو بیڈ کی، ابھی تم صبر کرو،

دیکھیں مام آہ مجھ سے کچھ چھپا رہی ہیں کیا؟

اچھا مجھے زاویار سے ملنا ہے میں نے اسے ایک دفعہ بھی نہیں دیکھا مجھے پتہ ہے وہ مجھ سے ناراض ہے کیونکہ میں اس دن ضد نہ کرتی تو یہ سب نہ ہوتا

ایسا نہیں ہے میری جان،

وہ بس زرش کیساتھ مصروف ہے اسے جانا بھی ہے نا کچھ دن بعد اس کیے

جھوٹ!

آپ سب مجھ سے جھوٹ بول رہے ہیں ہیں نا؟

زاویار اور پھپھو دونوں ناراض ہیں مجھ سے وہ مجھے بلیم کر رہے ہیں نا؟

اب اس نے باقاعدہ روتے ہوئے کہا اور سامنے پڑی فروٹ کی اٹھا کر نیچے پھینک دی

زاویار اور زوہان فور آاندر آئے اور اسے بیڈ پہ بیٹھے ہوئے دیکھا

مسز فاطمہ ڈاکٹر کو بلانے گئی تاکہ وہ آکر اسے چیک کر سکیں،

کہاں جا رہی ہو تم؟

زوہان نے اسے پکڑتے پوچھا

مج۔۔۔مجھے پھپھو سے ملنا ہے وہ ناراض ہیں مجھ سے،

وہ کیوں ناراض ہوں گی تم سے وہ اس وقت آرام کر رہی ہیں احلام پلیز ضد نہ کرو ورنہ ڈاکٹر ہو سپیٹل سے نکال دیں گے،

نہیں وہ ناراض ہیں مجھ سے یہ جو آپ کے دوست ہیں نا یہ بھی ناراض ہیں مجھے سے اسی لیے تو ملنے نہیں آئے پوچھیں ان سے،

مجھے کیا پتہ تھا۔۔۔۔۔اتنا کہتے ہی اس کی آواز رندھ گئی

مجھے کیا پتہ تھا یہ سب ہو جائے گا،

میں نے یان کر نہیں کیا بس ایک دفعہ پھپھو کو دیکھنے دیں آپ مجھے پلیز زززز

وہ رونے لگی تھی اور وہ چپ چاپ اسے دیکھ رہا تھا

اس کا دل پھٹنے کو تھا اسے بولا نہیں جا رہا تھا

وہ کیسے اسے بتاتا کہ وہ اب پھپھو کو کبھی نہیں دیکھ سکے گی کبھی بھی نہیں چاہے وہ

روئے چیخے یا چلائے،

زوہان بھائی پلیز،

میں بس دور سے دیکھوں گی،

تم نہیں دیکھ سکتی انہیں سمجھ کیوں نہیں آتا طبیعت خراب ہے تمہاری، مرنا ہے کیا

ایسے ضد کر کے ؟

وہ شور سے بولا تو وہ چپ کر گئی اور اگلے ہی لمحے وہ کمرے سے نکل گیا زوہان بھی

احلام کو واپس لٹا کر اس پہ کمبل ڈال کر اس کے پیچھے گیا کو باہر ہی کھڑا اپنے آنسو

پونچھ رہا تھا

تم سنبھالو خود کو ایسے تو نہیں کچھ ہو سکتا زاویار تم ایسے روئے گے تو اسے جنت کون دے گا

۔

۔میں خود پھپھو سے مل لوں گی نہ کے کر جائیں مجھے یہ سب، میں ان سے بولوں گی میری غلطی نہیں ہے ناراض نہ ہوں مجھ سے پلیز،

وہ یہ کہتے بیڈ سے اٹھی اور دیوار کو پکڑتے آگے بڑھی

۔

۔

اسے کہو زوہان وہ مام سے کبھی نہیں مل سکتی وہ نہیں ہیں ہمارے ساتھ وہ ناراض نہیں تھی ہم سے، وہ تو جاتے ہوئے بھی کہہ رہی تھی میری ہانی کا خیال رکھنا،

وہ مرتے دم تک اسے ہی یاد کر رہی تھی لیکن زوہان

اسے میں جیسے بتاؤں مام اب نہیں ہیں اس دنیا میں اب میں ہانی یا کوئی بھی ان سے کبھی نہیں مل سکتا چھوڑ گئی وہ ہم دونوں کو اکیلا،

وہ روتے زوہان سے یہ کہہ رہا تھا تبھی ایک زوردار آواز سے دونوں پلٹے اور دونوں کے پیروں سے زمین کھسک گئی وہ کمرے کے دروازے میں ہوش سے بیگانہ گری ہوئی تھی

شاید نہیں یقیناً وہ ان ہی باتیں سن چکی تھی اس کو پتہ چل چکا تھا،

ڈاکٹرز نے آکر چیک اپ کیا لیکن اب احلام جہانزیب نے سب کی امیدوں پہ پانی پھیر دیا تھا، وہ انہیں ایک اور صدمہ دے گئی تھی

ایم سوری مسٹر جہانزیب لیکن وہ اس وقت کوما میں جا چکی ہیں

کیا؟

جہانزیب صاحب ایک دم پیچھے کو ہوئے لیکن حزیفہ نے انہیں تھام لیا

سب وہاں کے وہاں ہی رہ گئے

اب اس امید پہ۔ وہ زندہ تھے کہ وہ کبھی کوما سے نکلے گی کب یہ کوئی نہیں جانتا تھا؟

مزید ایک ہفتے بعد جہانزیب اور سکندر صاحب کے بہت اسرار پر وہ ملٹری میں جوائنگ دے چکا تھا لیکن ایسے لگ رہا تھا کہ اس کا جسم حرکت کر رہا ہے لیکن روح کسی نے قبض کر رکھی ہوں،

وہ اپنے زندگی کے وہ بندے کھو کر خواب پورے کرنے جا رہا تھا جو اسے عزیز ہی نہیں جو اس کی زندگی تھے اسے خوابوں کا سفر اتنا مہنگا پڑنا تھا وہ نہیں جانتا تھا،

-

-

جہانزیب صاحب دو مہینے بعد ہی پوری فیملی کو لے کر واپس لندن چلے گئے تھے وہ احلام کا اعلاج وہیں سے کروانا چاہتے تھے وہ آٹھ ماہ کے بعد ہوش میں آئی تھی لیکن ذہنی حالت اس کی ابھی بھی درست نہیں تھی وہ مینٹلی بہت پیچھے جا چکی تھی چھوٹی چھوٹی باتوں پہ ڈرنا کر وقت اپنی سوچوں میں رہنا خوابوں میں ڈر جانا رات کو اٹھ کر چیخنا، وہ اس جو مختلف سائیکیٹرسٹ کے پاس کے جاتے رہے اور اس کے سیشنز کرواتے رہے آخر بیت عرصے کے بعد وہ زندگی کی طرف لوٹی لیکن ایک بدلی ہوئی احلام جی حثیت سے، وہ اب پہلے جیسی نہیں تھی

ہوش میں آنے کے بعد سے چھ سال وہ اس کا مسلسل انتظار کرتی رہی کہ وہ آئے گا، وہ اسے ایک میسج ایک فون ہی کرے گا لیکن زاویار احمد کیا اتنا الجھ چکا تھا زندگی میں

کیا وہ اس سے سنتا ناراض تھا کہ وہ اس کی چکی بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا، کیا وہ اس نکاح سے خوش نہیں تھا؟

یہ سب سوچتے وہ اس سے جتنی دور ہوتی گئی اس کے ذکر اس کے نام اور اس سے جڑی ہر چیز سے بھاگنے گی اسے خود پتہ نہ چلا اور وہ اس کیے رابطے میں نہیں رہا کہ وہ اسے دیکھ کر پھر اسی کنڈیشن میں آجائے گی اسے پھر سب یاد آجائے گا، وہ اسے پھر ویسے نہیں دیکھ سکے گا

یہ وہی جانتا تھا کہ اس وقت اس پہ کیا گزری تھی جب ماں کو مرے کچھ دن ہوئے تھے اور اس کے نکاح میں آئی اس کی محبت کو اس حال میں زندگی اور موت کے درمیان چھوڑ کر وہ کس دل سے وہاں گیا تھا یہ بس وہ اور اسکا خدا جانتے تھے،

وہ سب وہاں بیٹھے شادی کی سب تیاریوں کے بارے میں ڈسکس کر رہے تھے

ان کے سامنے ایونٹ مینجر اور کچھ اور لوگ تھے جنہوں نے سب تیاریوں کو دیکھنا تھا، حزیفہ اور زاویار سب سمجھا رہے تھے انہیں،

زوہان پاس بیٹھا لیپ ٹاپ پہ کام میں مصروف تھا

حمین سیڑیاں اتر کے نیچے آیا،

وہ بھی اندر داخل ہوا سب کو سلام کیا اور صوفے پر بیٹھ گیا

حمین کیسی رہی میٹنگ؟

زوہان نے اس سے پوچھا،

وہ شاید کوئی میٹنگ اٹینڈ کر کے آیا تھا

جی بھائی ٹھیک رہی انہیں ہماری ڈیل پسند آئی ہے بس وہ اب ایک دفعہ آپ سے آفس میں مل کر ڈیل فائنل کرنا چاہتے ہیں،

اوکے گڈ!

ملازم نے اسے پانی لا کر دیا،

تب تک ایونٹ مینجر بھی اٹھ کر چلے گئے

تم اب شادی کے دنوں میں تو کام بند کرو کچھ دن مینجر کو بول دیا ہے وہ سنبھال کے گا

تو میں یہاں رہ کر کیا کروں یہاں سب کو منہ اٹھا کر دیکھتا رہوں،

اس نے سنجیدہ انداز سے جواب دیا سب نے اس کو حیرانگی سے دیکھا

تم ہی تھے جو حزیفہ نے شادی پر مہینہ پہلے یونیورسٹی سے چھٹیاں لے کر بیٹھ گئے تھے میرے خیال سے،

مسز ثمینہ نے وہاں آتے اسے کہا

ساتھ وانیہ عائرہ اور اریبہ بھی تھیں،

جی اس وقت میرا دماغ خراب تھا اب ٹھیک کر دیا گیا ہے،

آخری الفاظ اس نے عائرہ کی طرف دیکھتے کہا اور آٹھ کر سیڑیاں چڑ گیا،

اس کا دماغ آج کل کچھ زیادہ گرم نہیں رہنے لگا اور آپ لوگ اسے کچھ کہتے بھی نہیں ہیں،

حزیفہ نے مسز ثمینہ کی طرف دیکھتے کہا،

چھوڑیں اسے اپ وہ شاید کام کی وجہ سے تھک جاتا ہے اس لیے چڑ چڑا ہو گیا ہے،

تم بات کرو عائرو شاید تمہیں کچھ بتا دے،

وانیہ نے ان دونوں کی دوستی کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا

جج۔۔جی بھابھی

اس نے آہستہ سے سر ہلایا

تم بھئی تم لوگ کب جا رہے ہوں شاپنگ کیلئے؟

حزیفہ نے زوہان اور اریبہ سے پوچھا

تمہاری کی بہن تمہاری اجازت کے بغیر نہیں جانا چاہتی، تمہارا موڈ پتہ نہیں کب بدل جائے کون جانتا ہے،

زوہان نے بھی اچھا طنز کیا تھا

تمہاری بکواس جس دن ختم ہو جائے گی ناتب میں سمجھوں گا میری بہن بھی کسی انسان کی پلے پڑی ہے،

مجھے تو فل حل وہ مشکل میں لگتی ہے،

زوہان بھی کہاں چپ رہنے والا ہے

تم دونوں نے ڈیسائڈ کر کیا ہے کہ شادی سے پہلے بتیسی تڑوانی لازمی ہے نہیں؟

زاویار نے دونوں کو گھورا،

چلو تم اٹھو اور گاڑی نکالو

اریبہ تم بھی تیار ہو کر آجاؤ زوہان کیساتھ میں ہوسپیٹل سے اپنی چڑیل کو لے کر آتا ہوں،

بھائی میں نے سن لیا اب ہانی کو بتا دینا ہے میں نے،

وانیہ نے زاویار کو دھمکی دی

بتا دیں بھابھی میں کوئی زیفی ہوں جو بیوی سے ڈر جاؤں گا،

اس کے کہتے ہی سب کے قہقہے گونجے جبکہ حزیفہ نے کشن اٹھا کر اسے مارا لیکن وہ نکل چکا تھا،

منحوس!

زوہان نے اسے دیکھ کر ہنستا باہر نکل گیا،

مجال ہے جو کبھی سکون سے بیٹھ کر انسانوں کی طرح بات کر لیں یہ تینوں، شادی شدہ ہیں اب لیکن حرکتیں وہی دس سال کے بچوں والی ہیں،

مسز ثمینہ پیچھے سے کہتے اٹھ گئی،

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔۔

آج ان دونوں ولاز کی ساری ڈیکوریشن ہو چکی تھی سب تیاریاں مکمل تھی گھروں میں گہما گہمی تھی،

آج شام کو اریبہ اور احلام کی ڈولکی رکھی گئی تھی

سب کے کہنے پہ لڑکیوں نے آتے ہی ڈولکی کی رونق لگائی تھی،

شادی کے فنگشن تین چار بعد شروع ہونے تھے،

ہر طرف پھول کی خوشبو اور لائٹنگز کی روشنی پھیلی تھی

مہمان آرہے تھے کوئی ویلکم کر رہا تھا کوئی ان کی خاطر داری میں مصروف تھا

لڑکیاں تیاریوں میں مصروف تھی کسی کا دوپٹہ تو کسی کا لہنگا نہیں مل رہا تھا،

لڑکے بیچاروں کو بڑوں سے کام اور ڈانٹ ہی مل رہی تھی

اریبہ نے ننیھال والے اس کے دونوں ماموں اس کی خالہ اور ان کی فیملیز آچکی تھی

وہ اپنے کمرے میں بیڈ پہ بیٹھی کتاب کھولے اسے پڑھنے کم اور دیکھنے میں زیادہ مصروف تھی،

تبھی دھڑام سے دروازہ کھلا اور وہ سب اندر داخل ہوئی

انہیں دیکھتے اریبہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی،

لو جی یہ دیکھو میں سمجھی تھی کہ تم زوہان بھائی سے فون پر باتوں میں مصروف ہو گی تو ہم تمہیں رنگے ہاتھوں پکڑے آئے تھے اور یہاں میڈم آج بھی اپنے مطالعے میں مصروف ہیں،

رشنہ کہتے آگے بڑھی اور زور سے اریبہ کو گلے لگایا

باقی زویا، آئمہ، شانزے سب پیچھے تھے

وہ سب بھی اریبہ سے ملی

زویا: دلہن صاحبہ کچھ خدا کا خوف کرو اور ان کتابوں کو آج تو رکھ دو، تمہاری ہی شادی ہے

اریبہ مخ مسکرادی

اریبہ آپی عائرہ کہاں ہے؟

وہ شاید زاویار بھائی کی طرف گئی ہے

السلام و علیکم

تبھی وانیہ دروازے سے اندر داخل ہوئی

واعلیکم سلام بھابھی جان کیسی ہیں آپ؟

وانیہ بھی سب سے ملی اور ملازم کو ڈرنکس ٹیبل پہ رکھنے کو کہا

یہ لو بھئی تم لوگ یہ پیو اور پھر کمر کس کو اور میری مدد کو تیار ہو جاؤ

کیوں نہیں ہم آئے ہی ایک ہفتہ پہلے اسی لیے ہیں،

زویا نے مسکراتے کہا

اور مہربانی کرو اس دلہن کو کچھ سمجھاؤ پلیز اسکی شادی ہے،

وانی فکر ہی نہ کرو یہ سب کیری ذمہ داری ہے

رشنہ نے گلاس پکڑتے کہا تو سب ہنس دی

اریبہ کی نانو کی طرف سے رشنہ زویا اور شانزے سے خوب بنتی تھی،

دوسری دلہن کہاں ہے؟

شانزے نے پوچھا

وہ کہاں ہو گی زاویار بھائی کیساتھ سسرال گئی ہے

وانیہ نے ہنستے کہا

کیا شادی سے پہلے ہی؟

ہاں وہ اس سب کو نہیں مانتی اور ویسے بھی زاویار بھائی کی طرف تو کوئی ہے بھی نہیں تو سارا کام احلام اور چچی ہی دیکھ رہی ہیں، آج رات وہاں سب نے بونفائر کرنے کا سوچا ہے تو بس اسی تیاری میں مصروف ہیں،

سچ میں پھر تو بہت مزا آئے گا؟

آئمہ اچھل کر بولی

لیکن وانی اجازت مل جائے گی؟

اریبہ نے فخر مندی سے کہا

پتہ نہیں ابھی تک تو حزیفہ نے بات نہیں کی

بابا جان تو نہیں مانیں گے میں کہا بھی ہے رہنے دیتے ہیں

چپ کرو تم اریبہ کی بچی یہی تو مزا ہے،

رشنہ نے اسے تھپڑ لگایا

تمہیں پرو بلم کیا ہے تمہارا تو نکاح بھی ہوا ہے،

ہاں رشنہ آپی کا تو نکاح بھی نہیں ہوا پھر بھی فرمان بھائی بھائی کیساتھ چپ کر

آئسکریم کھانے جاتیں ہیں۔۔۔

آئمہ کے کہتے ہی سب کے منہ کھلے کھلے رہ گئے رشنہ کا چہرہ لال ٹماٹر ہو گیا،

فرمان زویا کا بھائی اور رشنہ کا ماموں زاد اور منگیتر ہے جو کینڈا میں ہوتا ہے آج کل وہ

بھی یہیں پاکستان تھا

آئمہ کی بچی؟

اس سے پہلے رشنہ اسے پکڑتی وہ بھاگ گئی

جبکہ پیچھے سب نے رشنہ کا کہنا حرام کر دیا اب اسے کس نے چین سے بیٹھنے دینا تھا۔

۔

۔

وہ بھاگتی کمرے سے نکلی تو حمین سے ٹکراتی ٹکراتی بچی

کیا ہو گیا ہے دیکھ کر چلو،

اس نے سنجیدگی سے کہا

اوسوری بندر، مجھے تم دکھائی نہیں دیئے،

!Behave

حمین نے سنجیدگی سے کہا

سوری،

ہمم کوئی بات نہیں،

آئمہ جو سمجھ نہیں آیا کہ اسے کیا ہوا ہے وہ اتنا سو برکب سے ہو گیا ہے،

کیسے ہو؟اب تو تم ہماری طرف بھی نہیں آتے اتنے بزی ہو گئے ہو آفس میں کیا؟

میں تمہارے سامنے ہوں جیسا بھی ہوں اور بس مصروف رکھنا پڑتا ہے خود کو ورنہ

دنیا بہت ہی فارغ سمجھ لیتی ہے، خیر تم بتاؤ کب آئی اور کیسی ہو؟

وہ دونوں سب ساتھ سیڑیاں اترتے باتیں کر رہے تھے

لیکن وہ سامنے مین دروازے میں۔ کھڑی انہیں باتیں کرتے دیکھ رہی تھی،

ہم بس کچھ دیر پہلے آئے ہیں بابا اور بھائی تمہارا پوچھ رہے تھے

کیوں؟

کیا مطلب کیوں تمہارے گھر آئے ہیں ملو گے نہیں ان سے؟

کیوں نہیں ملوں گا تمہارا جیسا تھوڑی ہوں، جب نانو کے گھر جاتا تھا چھپ جاتی تھی جنگلی،

تم تھے ہی اتنے ڈراؤنے اس لیے اوپر سے کتنے بال کھینچتے تھے رنگ کرتے تھے اس لیے شیطان سے پناہ مانگتی تھی

اور اب؟

اب تو بہت ہی سدھر گئے ہو بھئی انسان بن گئے ہو تم مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا ہے جینٹلمین بن گیا ہونا؟

اس نے وائٹ ڈریس شرٹ کی بازو فولڈ کرتے کہا

بالکل اچھے لگ رہے ہو؟

لیکن سامنے کھڑی عائرہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے،

ارے عائرہ؟

آئمہ فوراً سے عائرہ کی طرف گئی اور اس کی گلے لگی جبکہ حمین بغیر دیکھے ہی دوسری طرف مڑ گیا

حزیفہ کی شادی کے دوران ان کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی پھر دانوں رابطے میں بھی رہی تھی،

عائدہ نے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلا

میں بس ابھی تک بتاؤ جیسی ہو؟

بالکل ٹھیک ہوں،

وہ دونوں باتیں کرتی کرتی اندر کی طرف آئی عائرہ وہاں بیٹھیں سب عورتوں سے ملی اریبہ کی مامیاں خالہ اور کچھ بابا کی کزنز اور رشتے دار تھے

چلو اریبہ آپی کے کمرے میں چلتے ہیں وہیں ہیں سب،

عائرہ نے اسکا ہاتھ پکڑا اور دونوں اوپر کی طرف بڑھی

بھئی ثمینہ مجھے تو آئمہ اور حمین ایک ساتھ بہت خوبصورت لگتے ہیں ایک ساتھ اور اب تو دونوں نے لڑنا ایک دوسرے کو مارنا بھی بند کر دیا ہے

ہاں بچے سمجھدار ہو گئے ہیں آصفہ،

مسز ثمینہ نے مسکرا کر کہا

لیکن میں کسی اور طریقے سے کہہ رہی ہوں،

عائرہ نے پاس سے گزرتے تائی جان اور ان کی بہن کی بات سن لی تھی اس کا تو مانو اوپر کا سانس اوپر اور نیچے جا نیچے رہ گیا

اسے یقین نہیں آیا کہ وہ دونوں حمین اور آئمہ یعنی اپنی بھتیجی کی بات کر رہی تھی،

کیا ہوا چلو؟

آئمہ نے اسے کھینچا

نن۔۔ نہیں تم چلو میں فریش ہو کر آتی ہوں

عائرہ نے اپنا ہاتھ چڑوایا اور واپس پیچھے بھاگی،

مسز فاطمہ نے بھی وہیں سے اسے آواز دی لیکن وہ جا چکی تھی،

آئمہ جو بھی سمجھ نہیں آیا کہ اسے کیا ہوا کیونکہ آئمہ نے مسز ثمینہ کی بات نہیں سنی تھی،

آصفہ پھپھو؟

جی میری جان

آپ نے کہا تھا آپ ڈولک بجائیں گی یاد رکھیے باہم کچھ دیر تک شروع کریں گے

ٹھیک ہے آئمہ میرا بچہ مجھے یاد ہے

وہ یہ کہتے سیڑیاں چڑ گئی،

۔

۔

وہاں سے نکلتے ہی اسکے آنسو نکلنے لگے اتنے دنوں کا جو غبار تھا وہ باہر نکل رہا تھا، بس اسے بھی کوئی وجہ چاہیئے تھی

وہ بھاگتی ہوئی اپنے گھر کے اندر داخل ہوئی اور اوپر کمرے کی طرف بڑھی،

اس کے گھر میں بھی ابھی سجاوٹ ہو رہی تھی اندر لائٹس لگا رہے تھے

سب بجلی کی وائرز سبھی نیچے ہی پڑی تھی

عائرہ اوپر کی طرف بھاگی پیچھے سے کسی نے آواز بھی دی لیکن اس نے کہاں سننا تھا

ارے بیٹا سنیں اوپر ہاتھ مت لگانا ورنہ کرنٹ لگ سکتا ہے،

حمین جو سائیڈ پہ فون کال سن رہا تھا عائرہ کو جاتے دیکھ اسکے پیچھے گیا

وہ سیڑیوں کی گرل پہ ہاتھ رکھتی اس سے پہلے ہی اسنے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

وہاں سب وائرز کھلی پڑی تھی

دماغ کہاں ہے تمہارا پاگل قابل ہو کیا سنائی نہیں دیتا ابھی کرنٹ لگ جاتا نا تو سارے ہوش ٹھکانے لگ جاتے،

حمین نے اسکو پیچھے کرتے اونچی آواز میں چلاتے کہا لیکن اس کو روتا دیکھ وہ رک گیا

عائرہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور ایک نظر وائرز کو،

جو تم کر رہے ہو حمین سکندر اس سے اچھا تھا کہ میں کرنٹ لگنے سے مر ہی جاتی،

اس نے روتے ہوئے ہی کہا

حمین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اوپر لے جا کر لاونج میں کھڑا کیا

تم کیا چاہ رہی ہوں اب ہاں مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ ؟

پہلے تک چاہتی تھی میں تمہارے رستے میں نہ آؤں میں ہٹ گیا پھر میرے جانے سے پہلے تم خود بھاگ گئی میرے جزبات کو کچل کر،اب بغیر بتائے جب میں نے دوکنا چاہا تو منہ موڑ لیا مجھ سے مجھے ان سنا کر دیا،اب اپنی مرضی سے واپس آگئی ہو اور چاہتی ہو کہ کیں تمہارت ساتھ ویسے رہوں جیسے کچھ ہوا ہی نہیں ہے ہاں ؟

نہ رہوں تم میرے ساتھ مت رہوں میں اس لیے واپس آئی تھی کیوں کہ مجھے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا کہ میں غلط کر کے گئی تھی، لیکن شاید دیر ہو گئی حمین دیر ہو گئی، اس نے اپنا ہاتھ کھینچ کر اس کے ہاتھ سے نکالا،

سب بالکل ٹھیک کہتے ہیں کہ میں تو یہاں کبھی سیٹل ہو ہی نہیں سکتی میں تو بہت اوور ہوں نا؟ اور تمہارے قبل نہیں ہوں میں

وہ چلا رہی تھی

اس کیے تم سے دور بھاگ گئی تھی تا کہ تمہاری زندگی میں میری وجہ سے مشکلات نہ آئیں تم ایک اچھے انسان ہو سب سے محبت کرنے والے لیکن میں خود غرض ہوں میں نہیں چاہتی تھی کہ میری وجہ سے سب تمہیں کچھ بتا بھلا کہیں آج تک جب بھی تم نے میری مدد کی ہے میرا ساتھ دیا ہے تمہارا ہی برا ہو ہے اس کیے بھاگ گئی تھی میں اس لیے میں تمہارے قابل نہیں ہوں اس لیے تمہیں خود سے بچا رہی ہوں دور رہوں مجھ سے

اس نے حمین کو پیچھے دھکا دیا

دور رہو مجھ سے سمجھے تم؟ دور رہو کچھ نہیں لگتی میں تمہاری کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔

عائرہ!

حمین نے اسے روکنا چاہا لیکن وہ بھاگ گئی تھی اپنے کمرے میں اور دروازہ بند کر لیا اور حمین کو تواب سمجھ آئی تھی اس کی وجہ سے حمین کے آخری دفعہ گھر میں بیت انسلٹ ہوئی تھی اور عائرہ نے احلام جوزاویار کی باتیں بھی سن لی تھی اس کیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ حمین سے ناراض ہو کر چکی جائے گی تو حمین کو لگے گا وہ یہاں نہیں رہنا چاہتی اسی پسند نہیں کرتی اور وہ آگے بڑھ جائے گا، لیکن وہ خود سمجھ نہیں پائی کہ وہ بھی تو حمین کو پسند کرتی ہے اس کا وہ کیا کرے گی،

اور حمین سمجھتا رہا کہ وہ اپنے دوست کی وجہ سے حمین کو ٹکرا کر جا رہی ہے وہ اسے خود غرض سمجھتا رہا،

اب تم جا کر دکھاؤ مجھے چڑیل کہیں کی ٹانگیں توڑوں گا میں تمہاری اگر اب تم گئی تو، کس نے کہا تم میرے قابل نہیں تم میری ہو اور میری ہی رہو گی،

یہ کہتے ہی وہ تیزی سے وہاں سے نکل گیا،

شام کو ڈھولکی شروع ہو چکی تھی

درمیان میں اریبہ کی خالہ آصفہ بیٹھی ڈھولکی بجا رہی تھی اور باقی سب لڑکیاں ان کے ارد گرد تھی،

سب گانوں میں مصروف تھی، سروں کو کہاں سے کہاں لے کر جا رہی تھی،

مسز ثمینہ کچھ اور عورتوں کیساتھ اوپر صوفوں پہ بیٹھے تھی

بیگم صاحبہ آپ کو چھوٹے صاحب بلا رہے ہیں۔

انہیں آکر ملازمہ نے کہا تو وہ اٹھتی چکی گئی اور جاتے جاتے کہہ گئی

لڑکیو یہ آواز نکالو زرا ابھی کھانا کھایا ہے تم لوگوں نے، آواز ہی نہیں آ رہی ہے

ان کے کہنے پہ سب ہنس دی،

جی بیٹا کیا ہوا کیا بات کرنی ہے آپ نے؟

ماما وہ مجھے بابا جان سے بات کرنی تھی سب سمجھ نہیں آ رہا کیسے کروں؟

حزیفہ نے کچھ ہچکچاتے کہا

اللہ خیر کرے بیٹا سب خیریت ہے؟

ماما سب خیریت ہے بس وہ۔۔۔۔۔

پیچھے سے جہانزیب صاحب اور سکندر صاحب آرہے تھے جو اس کی بات سن چکے تھے ان کیساتھ حزیفہ کے دونوں ماموں اور رشتے دار بھی تھی وہ لوگ ڈرائنگ روم کی طرف جارہے تھے۔

جہانزیب کے جائیں ہم آتے ہیں،

انہوں نے مہمانوں کو جہانزیب صاحب کیساتھ بھیجا اور حزیفہ کی طرف مڑے،

کیا ہوا بیٹا پھر کچھ منوانے کیلئے تمہیں ہیش کیا گیا ہے کیا؟

نہیں بابا جان وہ میں چاہ رہا تھا اگر ہم لوگ پھپھو کو بھی انوائیٹ کر لیتے

حزیفہ؟

ن کا لہجہ دیکھ کر حزیفہ گڑبڑا گیا

بابا جان دیکھیں جو کچھ کیا حرم نے کیا اس میں پھپھو اور بچیوں کا کیا قصور ہے۔ وہ تو یتیم بچیاں ہیں آپ نے ہمیشہ ہی ان کے س رپر ہاتھ رکھا ہے اب ہماری خوشیاں ہیں تو انہیں بھی شامل کرنا آگر آپ اجازت دیں تو؟

بیٹا تمہیں اگر میں منع کر دوں تو کیا تم اپنی پھپھو اور حرم کو انوائیٹ کرو گے،

نہیں بابا جان کبھی نہیں،

یہی فرق ہوتا ہے تربیت میں اگر تمہاری پھپھو نہ چاہتی تو حرم اتنا سب کچھ کر سکتا تھا اس نے ایک دفعہ کہا کہ شادی کرنی ہے تو وہ اریبہ کا رشتہ مانگنے بغیر کچھ جانے ہی چلی آئیں، اس دن فاطمہ اور جہانزیب میرے پاس رشتے کی بات کرنے ہی آئے تھے لیکن میری بیٹی کا تماشہ نہ بنے وہ سوچ کر چپ کر گئے حالانکہ اس بات سے زوہان بھی ان سو خفا ہو گیا تھا

ہاں بیٹا تمہارے بابا جان بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں، جس طرح ان لوگوں نے اریبہ کی پرواہ کی لیکن حرم اور اور تمہاری پھپھو نے خود غرضی سے کام لیا ہے،

آپ لوگ ٹھیک کہہ رہے ہیں، میں بس ایک دفعہ پوچھنا چاہ رہا تھا

بیٹا آپ بے فکر رہیں ہم جب چال چلنے والوں کو کوئی جواب نہیں دیتے نا تو اللہ دیتا ہے وہ اپنے اعمال کی سزا بھگتتے ہیں، اور اللہ کرے انہیں بھی اپنی غلطی کا احساس ہو جائے تو مجھے خوشی ہو گی اب اس بات کو یہیں تک رکھو میری بیٹی کی شادی میں کوئی

ایسی فضول حرکت اور غلط بات نہیں ہونی چاہیئے یہ زمہ داری آپکی ہے حزیفہ سمجھے ؟مجھے بہت امید ہے آپ سے ؟

جی باباجان آپ بے فکر رہیں،

وانیہ آہستہ سے آکر حزیفہ کی دائیں طرف کھڑی ہو گئ

اک در صاحب نے اسے دیکھا

بیٹا؟

جی باباجان؟

کچھ چاہیئے ؟

نن۔۔۔ نہیں تو کچھ بھی نہیں چاہیئے،

تو پھر ایسے کیوں کھڑی ہیں؟

ایسے ہی میں تو بس۔۔۔۔۔

کچھ کہنا ہے تو کہہ دو بیٹا ڈر کیوں رہی ہو؟

مسز ثمینہ نے بھی اسے مسکراتے کہا

باباجان وہ آج ڈھولکی کے بعد سب ڈنرز اویار بھائی کی طرف کر رہے ہیں

جی بیٹا ہم جاتے ہیں زاویار نے اجازت کی ہے ہم سے،

لیکن اس کے بعد کم سب لوگ بونفائر کرنا چاہ رہے تھے وہاں؟

وانیہ نے ہلکی آواز میں جھجھکتے کہا

سکندر صاحب نے پہلے حزیفہ کو دیکھا پھر وانیہ کو،

اس کا مطلب ہے اس دفعہ رتبہ تبدیل ہوہے؟

جی؟

وانیہ نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا

مطلب یہ بیٹا جی کہ شادی سے پہلے یہ ڈیوٹی آپ کے شوہر کی تھی جو سب اسے

اجازت نامے کیلئے بھیجتے تھے اب تمہیں بھیج رہے ہیں،

وانیہ نے حزیفہ کو دیکھا تو اس نے بھنویں آچکادی

بابا جان وہ۔۔۔۔۔تو پھر میں جاؤں

وانیہ نے معصومیت سے پوچھا،

ہمم جائیں،

انہوں نے سیریس انداز میں کہا

بیٹا؟

وہ مڑی لیکن پھر رکی

جی!

آپ سب لوگ جا سکتے ہیں

رئیلی؟

وانیہ خوشی سے اچھلی لیکن پھر انہیں دیکھتے رک گئی

لیکن اگر آپ کے شوہر اس بات کی ذمہداری اٹھائیں تو؟

وانیہ نے فوراً حزیفہ کی طرف دیکھا

Anything for my wife!

اس نے مسکراتے کہا تو دونوں نے ہنس دیئے جبکہ وانیہ کچھ جھینپ گئی،

ڈھولکی کے فنکشن میں کافی رونق لگی تھی،

سب قریبی رشتے دارو

عورتیں اور لڑکیاں شامل جو اب تک وہاں آچکی تھی چونکہ شادی کو پانچ دن ہی باقی تھے اور گھر کی لڑکیاں تھی لڑکے صبع سے ہی وہاں نہیں تھے سارا فنکشن

جہانزیب ولا کے اوپر والے لاونج میں ارینج کیا گیا تھا تاکہ کوئی لڑکا وہاں نہ آسکے،

ڈھولکی ابھی تک بج رہی تھی پچھلے پانچ گھنٹوں سے وہ لوگ گانے گاتے ڈانس کرتے ایسے ہی انجوائے کر رہی تھی،

اچھا بچو اب بس کرو اور آٹھ کر کھانا کھا کو کھانا آچکا ہے،

مسز فاطمہ نے سب کو اٹھاتے کہا

سب بڑی تو چکی گئی لیکن وہ وہیں ڈھیرا جما کر بیٹھ گئی،

اریبہ اب آپ کی باری ہمارے ساتھ ڈانس کریں اب تو ماما آنٹی لوگ جوئی بھی نہیں ہے،

عائرہ نے اٹھتے ہی اریبہ کو کھینچ کر اٹھایا جو کب سے دور لکڑی کے جھولے پہ بیٹھی صرف تالیاں بجا رہی تھی کیونکہ وہ بہت مشکل سے وانیہ رشنہ اور عائرہ کے اصرار پر وہاں آئی تھی ورنہ وہ شادی سے کچھ دن پہلے سسرال نہیں آنا چاہ رہی تھی،

وہ تھی تو آخر ایک مشرقی لڑکی ہی،

ارے اریبہ کرونا تم کیا شرما رہی ہو کونسا وہان بھائی دیکھ رہے ہیں

شانزے کے کہنے پہ سب ہنس دی

سب ارد گرد تھی جبکہ اریبہ درمیان میں تھی وہ سب کا ساتھ دینے کی کوشش کر رہی تھی،

تم کیا کر رہی ہو یہاں؟

وانیہ نے احلام سے موبائل کھینچ لیا جو کونے میں نیچے بیٹھ کر موبائل میں مصروف تھی

وہ۔۔۔۔۔

احلام سے پہلے ہی وہ ویڈیو کال پہ موجود اسے دیکھ چکی تھی

کیپٹن صاحب آپ کو شرم نہیں آتی ایسے چوری بلکہ فون کرتے ہوئے،

ارے بھابھی چوری کیسی مسز کیپٹن سے بات کر رہا ہوں

دلہے راجہ اچھی مسز کیپٹن ہوتی طرح سے بنی نہیں ہے یہ اور شادی سے پہلے پردہ ہے بعد میں یہ شاپنگ دکھادینا اس کو اچھا اب بائے۔۔۔۔۔۔۔

وانیہ نے ہنستے کال کاٹ دی، جبکہ زاویار ہیلو ہیلو ہی کرتا رہ گیا ہو

وہ بیچارہ شاپنگ مال میں احلام کی پسند سے اپنے کپڑے لے رہا تھا کیونکہ احلام کو اب باہر جانے کی اجازت نہیں شادی تک،

تم لوگ اپنی بیویوں کو سنبھال کر رکھو یار،

زاویار نے ستھ چلتے حزیفہ سے منہ بناتے کہا

کیا ہوا کیا مسئلہ ہے میری بیوی سے اب؟

تیری بیوی نے مجھے بات نہیں کرنے دی احلام سے اور بعد میں یہ کفارہ بھی میں ہی ادا کروں گا اگر کرتا اچھا نہ ملا تو پھر؟

حزیفہ ہنس دیا

اچھا چل کچھ نہیں ہوتا، میں مدد کرتا ہوں نا کیپٹن صاحب کی۔۔۔۔۔۔۔۔

امن ساتھ میں چلتا ہنس دیا

تم دانت اندر کرو اچھا؟

زاویار نے امن کو جھاڑ دیا، جبکہ وہ منہ دوسری طرف کر کے ہنسی دباتا چل دیا

۔

۔

مام؟

جی میرا بیٹا،

مام میرے یہ بیگ پلیز میرے کمرے میں رکھوا دیں مجھے زاویار کی طرف جانا ہے،

زاویار نے صوفے پہ بیٹھے تکھے ہوئے انداز میں مسز فاطمہ سے کہا

اچھا ٹھیک ہے لیکن کھانا کھایا تم نے؟

نہیں مام کھانا ہے ابھی تو دے دیں جلدی مجھے جانا ہے،

اچھا میں بجھواتی ہوں

اچھا میرے روم میں بجھوا دیں

اچھا تم فریش ہو جاکے،

اچھا،

اس نے بیگ خود ہی اٹھائے اور اوپر بھاگا

اسے واپس زاویار کے گھر جانا تھا وہاں اس نے رات کی تیاری اپنے طریقے سے کروانی تھی

وہ بھاگتے بھاگتے ایک دم رکا اور اس کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی

اوپر وہ لیمن کلر کا سوٹ پہنے دوپٹہ کاندھے سے لا کر کمر پہ باندھے کسی مہندی کے گانے پہ ڈانس کر رہی تھی اور وہ سب اس کے آگے بیٹھی تالیاں بجا کر شور کر رہی تھی،

اسے کچھ ہوش ہی نہیں تھا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے،

زوہان وہاں رکنا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کے قدم چلنے سے انکاری ہو گئے،

اہوووووووووو،

سب کے شور کرنے پہ اریبہ گھوم کر رکی

لیکن سامنے دیکھتے ہی وہ گرتے گرتے بچی، وہ ہاتھ میں شاپنگ بیگز اٹھائے اس میں ہی کھویا ہوا تھا

اریبہ کے چہرے کی رنگت ہی اڑ گئی مانو اس کو سانپ ہی سونگھ گیا

باقی سب بھی جب پیچھے مڑی تو

عائرہ رشنہ وانیہ اور عائمہ نے مزید ہوٹنگ کی

زوہان الگ شرمندہ ہو چکا تھا

آپ جہاں کیا کر رہے ہیں بھائی

,Gents are not allowed here

رشنہ کی زوہان کو دیکھتے کہا

اوہو رشنہ

,Special concession for Groom only

وانیہ نے اس کو ٹھوکا مارا اور سب پھر ہنسنے لگی،

سوری وہ مجھے روم میں جانا ہے،

اس نے یہاں وہاں دیکھتے کہا

افففف کہاں پھنس گیا تھا وہ بھی ان لڑکیوں میں،

تو جائیں اب کیا اریبہ آپی کو ساتھ بھیجیں آپ کے،

آئمہ نے کہنے پہ سب پھر کھلکھائی تو زوہان جن کی طرح غائب ہوا،

اریبہ فوراً سے نیچے بھاگ گئی،

باقی سب کمروں کی طرف گئی انہیں باربی کیو نائیٹ میں جانا تھا کھانے سے انہوں نے منع کر دیا تھا

اب سب تیری میں مصروف تھی،

شام کے سات جب رہے تھے جب وہ سب تیار کھڑی تھی

یہ اریبہ کہاں ہے؟

وہ اب تیار ہونے گئی ہے

اور احلام؟

وہ کمرے میں ہے،

کیوں؟

پتہ نہیں اچھا ایک کام کرتے ہیں،

رشنہ نے فوراً پلین بنایا،

یس ایک دم پرفیکٹ پلین ہے چلو جلدی نکلو،

رشنہ کا پلین سنتے ہی سب بہر کو بھاگی جہاں گاڑیوں میں نہیں ڈرائیور کے ساتھ جانا تھا

۔

۔

وہ سب احمد ولا پہنچی تو وہاں لان میں سارے انتظام مکمل تھی حمین جاسم اور کچھ کزنز پان میں ہی موجود تھے

ان کو آتے دیکھ زاویار بھی نیچے آگیا

اسلام علیکم سسٹرز!

واعلیکم سلام جیجو!

زویا نے فوراً کہا

زاویار ہنس دیا،

اچھا تو سالیاں آئی ہیں تمہاری،

حزیفہ بھی باہر آگیا،

بہنیں ہیں میری سالیاں بھی ہیں ایک ہی بات ہے،

زاویار نے ہنستے کہا

جی نہیں ہم سالیاں ہیں پوری شادی اس کے بعد بہنیں،

مطلب؟

زاویار الجھا

مطلب یہ کیپٹن صاحب کہ شادی پہ سب سے پیسہ سالیاں لوٹتی ہیں اور اسی لیے یہ تمہاری سالیاں بنی پھر رہی ہیں،

اووووا چھا

وہ ان کی چالاکیاں اب سمجھا تھا

وانیہ بھابھی باقی کدھر ہیں؟

زاویار نے ڈھکے چھپے الفاظ میں پوچھا

اور کون؟

مطلب آپ سب لوگ آ گئے

ہاں زاویار بھائی جنہوں نے آنا تھا وہ آ گئے،

وانیہ جانتی تھی وہ کس کے بارے میں پوچھ رہا ہے اس کیے ہنسی دباتے کہا

جی۔۔اچھا آپ لوگ آئیں نا۔

وہ سب آگے بڑھی

عائرو؟

اس نے عائرہ کو روکا

کی بھائی

تمہاری بہن کہاں ہے؟

کیوں؟آپ۔کو یار آرہی ہے اس کی

مجھے کیوں یاد آئے گی مطلب یہاں سب ہیں وہ کیوں نہیں آئی،

اس کیے کیونکہ باباجان نے انہیں اجازت نہیں دی

لیکن کیا بھائی؟وہ شادی سے پہلے یہاں کیسے آتی۔۔۔۔۔

لیکن صبح تو وہ۔۔۔۔۔

بھائی آب میں جاؤں،

ہاں جاؤ،

زاویار کا موڈ ایک دم تبدیل ہو چکا تھا

باقی سب بھی پیچھے ہی کھڑی ہنس رہی تھی،

تبھی وہاں عمر بھائی اور کی وائف اور باقی ایک دو کزنز بھی آئی

وہ سب لاونج میں بیٹھے تھے

کیا کیا ہے اب تم لوگوں نے؟

عمر نے ان کی مسکراہٹیں دیکھ کر کہا

رشنہ؟

بھائی کچھ خاص نہیں بس زاویار بھائی اور تنگ کر رہے ہیں ہم،

کیسے؟

وہ ہم نہیں بتائیں گے؟

زویا؟

بھائی وہ ہم احلام اور اریبہ کو گھر ہی چھوڑ آئے ہیں، یہ کہہ کر کہ انہیں بابا جان نے

اجازت نہیں دی

وہ بھی ہنس دیا

سب نے زویا کو گھورا جو بھائیوں کی چمچی تھی

اس کا بس نہیں چل رہا کہ وہ بھاگ کر اسے کے آئیں کب سے فون کر رہے ہیں

یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہے ہیں بیچارے،

فرمان کو اریبہ کا ماموں زاد تھا اس نے آتے کہا

اور یہ آئیڈیا کس کا تھا؟

اس نے رشنہ کو آنکھوں کے کناروں سے دیکھتے کہا

رشنہ کا!

زویا کی زبان پھر پھسلی

اس نے فوراً منہ پہ ہاتھ رکھا

جبکہ رشنہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

یقیناً!

فرمان کے کہتے ہی رشنہ اٹھی اور وہاں سے باہر نکل گئی،

کیا فرمان تمہیں بھی اس کے علاوہ کوئی نہیں ملتا بری بات،

عمر نے اپنے چچازاد فرمان کو کہا

بھائی مزاق کیا تھا،

فرمان ہنس دیا، وہ تھا زاویار اور زوہان کی عمر کا لیکن طبیعت کا شوخ مزاج اور شرارتی تھا، اسی لیے حمین سے اس کی بہت بنتی تھی،

رشنہ اس کی منگیتر تھی لیکن اسے تنگ کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا،

سب لوگ آ گئے کیا؟

زوہان نے آخری نظر دیکھتے کہا

جی؟

جاسم نے جواب دیا

ٹھیک ہے پھر سب کو بلاؤ اور یہ باربی کیو بھی تیار ہے۔

وہ خود تو کچھ نہیں کر رہا تھا بس ان بیچارے لڑکوں سے ہی کروا رہا تھا

اپنے رعب کا استعمال وہ ایسے کرتا تھا،

سب وہاں بیٹھ چکے تھے

کرسیوں سے آگ کے ارد گرد ایک بڑا گول دائرہ بنایا گیا تھا، نومبر کا مہینہ شروع تھا تو سردی بھی ٹھیک ٹھاک تھی

زوہان نے ایک دفعہ سب کو دیکھا

سب آ گئے؟

جی

اندر کوئی ہے تو اسے بلا لو؟

اس نے پھر پوچھا؟

سب نے اس کی طرف ایسے دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں چہرے ہو کیا بھائی

بھائی اندر کون ہو گا سب یہیں ہیں،

عائرہ نے فوراً جواب دیا

اندر کوئی نہیں ہے بھائی،

جاسم نے اندر سے آتے کہا

زوہان اریبہ کو ڈھونڈ رہا تھا سب جانتے تھے،

زوہان نے موبائل نکالا اور ایک دو دفعہ فون کیا لیکن شاید کسی نے نہیں اٹھایا،

او بھائی آج تو اس کی جان چھوڑ دو،

نو فون یہ رول ہے،

فرمان نے اس سے فون کھینچ لیا

زوہان منع کرتا ہی رہ گیا

سب اپنی اپنی گپوں میں مصروف تھے اور وہاں دو ہی بندے تھے جو بے چین تھے،

وہ باربی کیو سٹینڈ کیساتھ باہر تو ٹھیک لگا کر کھڑا تھا لیکن دیکھ کہیں۔اور رہا تھا

عائرہ کو اپنے چہرے پہ کچھ تپش محسوس ہوئی تو اس نے گردن اٹھا کر سامنے دیکھا

حمین فوراً پلٹ کر دوسری طرف مڑ گیا لیکن وہ اسے دیکھ چکی تھی،

۔

۔

وہ کمرے سے نکلی تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا

سب کہاں گئیں ہیں بھابھی لوگ؟

اریبہ نے ملازمہ سے پوچھا

بی بی جی وہ لوگ تو گاڑیوں میں چکی گئی

کیا؟

لیکن میں نے بھی جانا تھا نا

پتہ نہیں وہ لوگ تو پندرہ منٹ پہلے گئی تھی،

اریبہ غصے سے واپس ک۔رے میں چکی گئی

ایک تو اس کو زبردستی تیار کیا اور دوسرا چلی گئی،

احلام کو بھی پتہ چل چکا تھا کہ وہ چلی گئی ہیں لیکن وہ جانتی تھی کیا ہو گا،

کچھ دیر بعد

وہ کمرے کی کھڑکی میں آئی اور نیچے دیکھ کر مسکرائی

فون کی آیا میسج دیکھا اور کمرے سے نکل گئی،

دوسری طرف زاویار اور کو ان لوگوں نے پکڑ کر بٹھار کھا تھا اور دونوں کے موبائل بھی قبضے میں کر لیے تھے،

بھائی کیا تم لوگ بھی چین سے بیٹھو ویسے بھی تم دونوں کی بیویوں کو اب باباجان نہیں آنے دیں گے

فرمان کے کہنے پہ زوہان کے اسے گھورا

تم ایک دفعہ شادی کی تیاری تو کرو وہ حال کروں گا یاد رکھو گے،

زوہان نے فرمان کے کان میں کہا،

ویسے کیا خیال ہے کیپٹن صاحب؟ پارٹی شروع کریں

عمر نے زاویار سے پوچھا جو بالکل پر سکون تھا

جی کریں۔۔۔۔۔۔جیسا آپ لوگ چاہیں آپ کیلئے ہے پارٹی آپ انجوائے کریں، لیکن۔۔۔۔۔۔

زوہان نے کچھ کہنا چاہا تو اس کی بات بیچ میں اچک لی گئی،

ارے زوہان بھائی کوئی اور بھی آنا ہے کیا؟

رشنہ نے مسکرا کر پوچھا

زوہان نے پھر فرمان کو گھورا

اب مجھے کیا دیکھ رہے ہو میں نے تھوڑی کچھ کہا ہے،

یہ اس کا بدلہ بھی تجھ سے کوں گا یاد رکھنا تم،

اس نے کہتے منہ موڑ لیا

وہ سب باربی کیو کھا رہے تھے ساتھ ساتھ انہوں نے گانوں کا کمپٹیشن کرنے کا سوچا،

چلیں ٹیمز بناتے ہیں،،،،،

عائرہ نے کہا

نہیں نہیں ٹیمز نہیں ایسے ہی دو دو پارٹنز بناتے ہیں ٹیمز میں سب بہت بے ایمانی کرتے ہیں بھئی،

بالکل

حمین اور شانزے کی بات پہ سب ایسے ہی بٹ گئے،

-

-

حزیفہ اب ہمیں احلام اور اریبہ کو بلا لینا چاہے ورنہ وہ لوگ ناراض ہو جائیں گی

وانیہ نے حزیفہ کے کان میں کہا

میں کال کرتا ہوں ڈرائیور انہیں لے کر آتا ہو گا

ہیلو جی ظفر،

سر میم نے آنے سے منع کر دیا ہے کہ وہ لوگ نہیں آئیں گے

کیا مطلب ہے اس بات کا ظفر مجھے لگا آپ پہنچنے والے ہوں گے،

سر وہ فون بھی نہیں اٹھا رہی ہیں اور انہوں نے ابھی پیغام بھجوایا ہے کہ نہیں جانا،

اریبہ نے کہا ہے؟

جی سر

اور احلام؟

سر وہ تو فون ہی نہیں اٹھا رہی،

اچھا ٹھیک ہے،

حزیفہ کچھ ہوا ہے کیا؟

زاویار اس کے پیچھے آ کر رکا

آہہ نہیں نہیں تو کچھ نہیں ہوا چلو انجوائے کرتے ہیں

حزیفہ پریشان ہو گیا اس نے تو مذاق کیا تھا اب وہ لوگ تو ناراض ہی ہو گئی،

وانیہ کو اس نے آکر بتایا دونوں نے ان کو کالز کی لیکن فون اور تھے

اب؟

اب کچھ نہیں مذاق کا سچ ہو گیا اب کچھ نہیں ہو سکتا اب کیں گیا بھی تو بابا جان انہیں

آنے نہیں دیں گے کوئی بات نہیں رہنے دیتے ہیں اب،

لیکن۔ حزیفہ بری بات ہے، زاویار بھائی کی سپیشل پرمیشن کی تھی

وانی کوئی بات نہیں اب کچھ نہیں ہو سکتا،

وہ دونوں بھی چپ ہو گئے لیکن دل میں ایک خلش رہ گئی،

چلیں عمر بھائی اب بھابھی کیلئے کچھ سنا دیں،

حمین نے مائیک عمر کے ہاتھ میں دیتے کہا،

نہیں عمر،

ماہین نے عمر کو آہستہ سے انکار کیا

وہ ان کے گھر دو تین دفعہ ہی آئی اریبہ احلام لوگوں سے اس کی اچھی بنتی تھی لیکن وہ زوہان زاویار لوگوں سے تھوڑا جھجک رہی تھی

ارے بیگم رکو زرا اپنے ہی ہیں سب،

عمر نے کہتے مائیک پکڑا

بھئی اب گانا گانے میں بہت بے سراہوں میں تو بس میں اپنی بیگم کی تعریف میں کچھ کہنا چاہوں گا دوستو،

ارشاد ارشاد

سب نے مل کر کہا،

یس بھائی کم آن،

زویا نے اپنے بھائی بھابھی کی حوصلہ افزائی کی،

زندگی ہمیں محبت کرنا سکھاتی ہے

تجربہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمیں کس سے محبت کرنی ہے،

اور حالات ہمیں بناتے ہیں کہ کون ہم سے محبت کرتا ہے،

میں نے زندگی میں اگر محبت کی ہے تو ماہین سے کی ہے،
میرے حالات نے مجھے بتایا ہے کہ میری بیوی مجھ سے کتنی محبت کرتی ہے،
عمر!
وہ اٹھ کر اس کے آگے پنجوں کے بل بیٹھ گیا، ماہین نے حیران ہوتے اٹھنے کی کوشش کی مگر عمر نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھنے نہ دیا
اس نے ہر طرح کے حالات میں میرا ساتھ دیا ہے صرف اچھے وقت میں نہیں برے وقت میں بھی ہماری شادی کو چار سال ہو گئے ہیں ہمارے بیٹے کے پیدا ہونے سے پہلے، میرے حالات کچھ اچھے نہ تھے میری کمپنی بہت ڈاؤن تھی لیکن اس وقت ماہین نے مجھ سے زیادہ بہادری دکھائی میرے ساتھ کام کیا،
کسی کو کچھ محسوس نہیں ہونے دیا ماہین نے مجھے کبھی اللہ سے بھی دور نہیں ہونے دیا مجھے کر قدم پہ سہارا دیا میرے کندھے سے کندھا ملا کر چلی اور مجھے اصل معنوں میں محبت کا مطلب بتایا، میں نے صرف محبت کی تھی لیکن ماہین آپ نے محبت نبھائی ہے،

میں نے آپ سے محبت کی ہے آج بھی کرتا ہوں اور ہمیشہ ایسے بلکہ اس سے زیادہ کرتا رہوں گا،

عمر نے باری باری ماہین نے دونوں ہاتھوں کو ہونٹوں سے لگایا تو ماہین کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے وہ ہاتھوں پہ سر رکھ کر رونے لگی،

عمر مسکرا رہا تھا ماہین کے ساتھ ساتھ سب لڑکیاں آبدیدہ ہو چکی تھی،

ارے ارے بھائی آپ نے بھابھی کو رولا دیا

زویا فوراً اٹھ کر اس کے پاس آئی

اب باری ہے زاویار بھائی کی،

میری؟ لیکن میں کیا کہوں؟

زاویار کا اس وقت کوئی موڈ نہیں تھا کچھ بھی کہنا کا؟

دولہا بھائی ہم جانتے ہیں کہ آپ بہت اچھے شاعر ہیں تو اب ایسے رو نہ کہیں ہماری ڈاکٹر صاحبہ کیلئے کچھ ہو جائے،

اوکے،

وہ ناچارگی سے اٹھتے سامنے گیا مائیک ہاتھ میں کیا کچھ سوچا پھر مسکرایا،

تو ایک غزل مسز زاویار کے نظر کرنا چاہتے ہیں ہم،

اوہووووووووووو،

سب نے خوب شور مچایا

کیا ہوا شروع تو کرنے دو،

وہ ہنس دیا

آہہ کچھ نہیں کچھ نہیں آپ کہیں،

حمین نے پیچھے دیکھ کر فوراً کہا

۔

مجھے اچھا سا لگتا ہے

اس۔کے سنگ سنگ چلنا

اسے ناراض کر دینا

اسے خود ہی منا لینا

اس کا لہجہ اتنا میٹھا اور محبت بھرا تھا کہ سب کہیں ان الفاظ میں کھو گئے تھے

اس کی بے رخی پر بھی
اس کے ناز اٹھا لینا

اسی جو سوچتے رہنا
اسی کو دیکھتے رہنا

بہت گہرے خیالوں میں
محبت کے حوالوں میں

وہ اس بات سے بے خبر کے کوئی اس کے پیچھے کھڑا اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا ہے، اپنے ہی خیالوں میں اسے تصور کر کے بولے جا رہا تھا،

اور وہ پیچھے کھڑی ہونٹوں پہ مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی،

تصور کی کتابوں میں

اسی کا نام آجانا

آگے وہ پڑھتا اس سے پہلے وہ پیچھے سے وہی لائنز دہراتی اس کے برابر میں آگئی

زاویار اڈے دیکھ کر مسکرایا

مجھے اچھا سا لگتا ہے

بس اسی کے سنگ سنگ چلنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے اچھا سا لگتا ہے تیرے سنگ سنگ چلنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

سب لوگ ان کو ہی دیکھ رہے تھے،

وہ احلام کی یوں آمد پہ حیران نہیں ہوا بلکہ باقی سب ہو چکے تھے خاص طور پر حزیفہ اور وانیہ،

ویلکم ویلکم مسز زاویار آئیں بیٹھیں،

فرمان نے کرسی زاویار کی سیٹ کیساتھ رکھتے مسکرا کر احلام سے کہا،

وہ دونوں مل کر بیٹھ گئے،

اب کون ہے؟

میں بتاتا ہوں،

حمین نے فور آمائیک پکڑا

جبکہ وہ سامنے سے چلتی ہوئی آ رہی تھی

لائٹ بلو کلر کی لونگ قمیض اور کیپری پہنے سلیقے سے دوپٹہ اوڑھے سادگی میں بھی حسین،

میں کچھ زیادہ تو نہیں کہوں گی نا کوئی انکوھی بات کہوں گی لیکن ایک نایاب بات بتاؤں گی سپیشلی لڑکیوں کیلئے، کہ ہمیں کس کا مستحق ہونا چاہیئے؟

اریبہ سکندر آج پوری کانفیڈنس سے بول رہی تھی اور وہ تو حیران اسے ہی دیکھ رہا تھا

پہلے احلام اور اب اریبہ کہاں سے آئی؟

ہمیں کسی ایسے شخص کا مستحق ہونا چاہیئے جو اپنے دل کی ہر دھڑکن سے زیادہ ہم سے محبت کرے،

ایک ایسا شخص جو مستقل تمہارے بارے میں سوچے جو دن کا ہر منٹ اس بات کو سوچنے میں گزار دے کہ تم کیسے ہو؟ تم کہاں ہو؟ کیا کر رہے ہو؟ تم ٹھیک ہو؟

اس نے نم آنکھوں سے زوہان کی طرف دیکھا جو سر جھکا کر بیٹھا سن رہا تھا

کوئی ایسا جو تمہیں تمہارے خوابوں تک باحفاظت لے جائے، جو تمہارے ڈر سے تمہیں بچا کر خود محافظ بن جائے،

ایک ایسا شخص جو تمہاری عزت کرے، تمہارے ہر پہلو سے محبت کرے، خاص کر تمہاری خامیوں سے،

جب تم زندگی میں ہمت یار رہے ہو جب تم میں حوصلہ نہ ہو تو وہ تمہاری طاقت بنے
،
وہ تمہیں خوش رکھے پر سکون رکھے سب سے بڑھ کر وہ تمہیں آزاد رکھے کسی بھی اندیکھے پنجرے سے آزاد۔۔۔۔۔۔۔

سب بالکل خاموشی سے اسے دیکھ اور سن رہے تھے بس اسی کا سر جھکا تھا، وہ شاید یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ وہ یہ سب کچھ بال رہی ہے،

اور مجھے بالکل ویسا ہی ایک انسان ملا ہے۔

زوہان نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا،
وہ شاید رو رہی تھی اس کی آنکھیں نم تھی وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی

جس نے میرے لیے یہ سب کچھ کیا، سب سے پہلے میرے لیے خود کو اڈجسٹ کیا،
مجھ سے نرمی سے بات کی میری عزت کی میرے خوابوں کی حفاظت کی، میری
خوشی کیلئے میرے ہی گھر والوں سے لڑا،

وہ روتے ہی ہنس دی،

میرے ڈر خوف کو مجھ سے دور رکھا میری خامیوں سمیت مجھے قبول کیا کبھی مجھے
بدلنے کی کوشش نہیں کی، ہمیشہ یہ کہا کہ کوئی پریشانی ہو میرے پاس آنا یہ نہیں کہا
کہ ان پریشانیوں میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے، ڈرپوک کہہ کر بہادر بنا دیا مجھے
ورنہ یہ اریبہ کبھی ایسے نہیں تھی،

زوہان دلکشی سے مسکرایا،

فرمان اٹھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اریبہ کیساتھ کھڑا کر دیا،

اریبہ نے اس کی طرف نہیں دیکھا

اس سب کیلئے تھینک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوہان نے مائیک کے لیا،

مجھے نہیں لگتا تھا اتنی تعریف کے بعد تم تھینکس بول کر بے عزتی کرو گی،

اس کی بات سے سب ہنسنے لگے،اس نے مائیک حمین کو دیااور اس کو لے کر واپس بیٹھ گیا،

پھر سب بیٹھ کر باتیں کرتے رہے انجوائے کرتے رہے،رات دیر تک ان کی محفل ختم۔ہوئی اور سب واپس گھر لوٹے،

البتہ زوہان زاویار اور حمین وہیں رک گئے،

وہ تیزی سے اندر آ رہا تھا جب عائزہ اس کو گاڑی سے اترتی دکھائی دی،

www.novelsclubb.com

وہ کچھ پل کیلئے وہیں رک گیا یہ دیکھنے کہ وہ کس کی گاڑی میں سے اتر رہی تھی ،

، عائرہ گاڑی سے اتری اس کے ساتھ ژالے اور دو اور لڑکیاں تھیں وہ دونوں بہنیں تھی جو ایک احلام اور ژالے کی کالج ٹائم کی دوست تھی اور چھوٹی عائرہ کی دوست تھیں جو اس کے ساتھ بچپن سے ہی تھی وہ دونوں اس وقت لندن سے آئی تھی

اور عائرہ اور ژالے دونوں نہیں ایئرپورٹ سے پک کر کے لائی تھیں

،

اس کے ماتھے پہ۔بل پڑے تھے ، وہ آگے بڑھتا کہ ژالے کی آواز سے رک گیا

Handsome man!

www.novelsclubb.com

کہاں بھاگ رہے ہو ؟

ژالے نے مسکراتے اسے دیکھا

اسلام علیکم !کیسی ہیں آپ ؟

میں ایک دم فٹ ، تم کیسے ہو پھر آئے ہی نہیں آپنی پاٹنر کیساتھ ، میری طرف

، ژالے نے اس کی اور احلام کی طرف اشارہ کیا

وہ بس مسکرایا

یہ احلام کی اور میری فرینڈ ہیں

، یہ صبیحہ اور یہ عینہ

، عائرہ نے حمین کو دونوں کا تعارف کروایا

اس نے دونوں کو سلام کیا اور پھر ان کے جاتے ہی وہ اپنے گھر کی طرف چلا گیا

www.novelsclubb.com

How handsome he is Aiyra ?

عینا نے ستائشی نظروں سے حمین کو دیکھتے کہا اور پھر عائرہ کو دیکھا جس کا چہرہ پل میں سرخ ہوا تھا

تمہاری آنکھیں پاکستان آ کر سچ میں خراب ہو گئیں ہیں عینا چلو اب

،

عائرہ نے جاتے ایک نظر اسے دیکھا لیکن وہ پیچھے دیکھے بغیر ہی جا چکا تھا

ان کی اس دن کی تکرار کے بعد دونوں نے کوئی بات نہیں کی تھی

،

لیکن اسے عینہ کی بات زرا نہ بھائی تھی نجانے اس لیے کہ وہ اس سے لڑتی تھی لیکن پہلے بھی لڑکیاں اسے ہینڈسم کہتی تھی آج اسے زیادہ برا لگا تھا۔

دوسرے دن

آج کی رات ان سب کی مہندی کی رسم تھی جو کہ حال میں منعقد تھی ،

شام کا وقت ہونے ہی والا تھا سب اس وقت بھی تیاریوں میں ہی مصروف تھے ،

اریبہ اور احلام اس وقت سیلون میں تھی احلام تیار تھی جبکہ اریبہ ابھی تیار ہو رہی تھی ،

دونوں نے ایک ہی جیسے خوبصورت لہنگے پہن رکھے تھے تیار بھی وہ ایک ہی طرز سے ہوئی تھی ایک ہی جیسا میک اپ ایک جیسے بنائے

گئے بال ، ان کے نین نقش بھی کافی حد تک ملتے تھے جو آج ، واضح ہو رہے تھے

وہ دونوں بچپن سے ہی ایک دوسرے سے چپکی رہتی تھی جہاں پائی جاتی تھی دونوں ساتھ ، اور آج دونوں دلہنیں بھی ایک جیسی ایک ساتھ ہی بنی تھی

، احلام نے خود اریبہ کا دوپٹہ اٹھا کر اسے اوڑھایا

، اریبہ مسکرائی

بہت خوبصورت لگ رہی ہو آج تو زاویار بھائی بیہوش ہی نہ ہو جائیں ‘

www.novelsclubb.com

اریبہ نے اسے دوپٹہ پکڑتے کہا

مجھے چھوڑو خود کو دیکھو میڈم تم تو میرے بھائی کی جان لینے پہ تلی ہو ، وہ تو بیچارہ لٹو ہوا جا رہا ہے جس کی کبھی مسکرانے کی بھی امید ، نہیں ہوتی تھی

، دونوں ہنستے اس دوسرے کے گلے لگی

،پھر ایک ساتھ فوٹوشوٹ کروایا

احلام اور زاویار اپنا مہندی کا شوٹ کروانے فیصل مسجد اور اسلام آباد ،کی خوبصورت جگہوں کیلئے کچھ گھنٹے پہلے ہی نکلے تھے

، ان کیساتھ ژالے اور اس کا شوہر سمیر بھی تھے

سمیر ہی انہیں لایا تھا

۔

، ابھی تک نہیں آئے دولہے راجہ

سمیر نے زاویار کو دیکھتے کہا

، فون تو کر دیا ہے میں نے اب دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے

سمیر نے زاویار سے کہا

اتنی دیر میں زوہان کی گاڑی وہیں آ کر رکی وہ لوگ جو اسی کے

، انتظار میں تھے گاڑی سے نکلے

، فوٹو گرافر بھی تیار کھڑے تھے

www.novelsclubb.com

، آیئے بڑی جلدی آ گئے تم

ژالے نے زوہان کو طنز کرتے کہا

سمیر اپنی بیوی کو سنبھالو اگر پیاری ہے اس کی جان تو آگے ہی میں ،جانتا تھا یہ کیا دھرا اس کا ہے

، زوہان نے ژالے کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

، کیوں‌کہ وہ فوٹوشوٹ کروانے باہر نہیں آنا چاہتا تھا

، جبکہ ان لوگوں نے سپیشلی ژالے نے اسے بلیک میل کیا تھا

، اچھا اب آگئے ہو تو آگے بھی آ جاؤ

سمیر نے اسے کہا

، جبکہ زاویار احلام تھوڑا دور تصاویریں بنوا رہے تھے

www.novelsclubb.com

اب تم ہماری مرضی سے ہی پکچرز بنواؤ گے، زوہان راجہ کی مرضی ہر ، جگہ نہیں چلتی

ژالے نے سمیر کے ہاتھ پہ ہاتھ مارتے کہا

اچھا نا کہاں ہے میری امانت ۔۔۔۔؟

زوہان نے آنکھیں گھمائی

ژالے نے گاڑی کی طرف اشارہ کیا

، زوہان گاڑی کی طرف بڑھا

پاس پہنچ کر اس کے پچھلا دروازہ کھولا

اور اریبہ کو ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا

اریبہ کو دیکھ کر وہ ایک پل کیلئے تو حیران ہی رہ گیا وہ بہت
،خوبصورت لگ رہی تھی تازہ لگی مہندی جو اب سوکھ چکی تھی گجرے
،مہندی کی دلہن بنے بہت روپ آیا تھا اس پہ

بیٹھیں میڈم !آپ کی وجہ سے یہ لوگ مجھے پھنسا لیتے ہیں ورنہ
، میرے بائیں ہاتھ کی مار ہیں کمینے

، زوہان نے آخری الفاظ بڑبڑاتے اریبہ کو فرنٹ سیٹ پہ بٹھایا

اریبہ اس کے اس انداز پہ مسکرائی اور اس کے لال گال مزید لال ہو گئے

اور پھر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔ ۔۔۔۔

سب نے گاڑی کی آواز سے واپس دیکھا اور حیران رہ گئے

، زوہان تیزی سے گاڑی ان کے قریب آ کر روکی

مس ژالے سمیر تم دوبارہ بھی پیدا ہو جاؤ نا تب بھی زوہان کو پاگل ، نہیں بنا سکتی ، زوہان کرتا وہی ہے جو اس کی مرضی ہوتی ہے

یہاں تو بس میں اپنی بیوی کیلئے آیا تھا تم لوگوں کے درمیان میری ، معصوم بیوی کیا کرتی

یہ کہتے اس نے ماتھے تک دو انگلیاں لے جاتے انہیں سلام کیا اور ، اریبہ کو لے کر اپنی پسندیدہ جگہ شوٹ کروانے نکل گیا

، بدتمیز کہیں کا احسان فراموش

، پیچھے ژالے پیر پٹخ کر رہ گئیں

مہندی کا فنگشن شروع ہو چکا تھا

، سب گھر والے مہمان سب لوگ ہال میں پہنچ چکے تھے

، بیٹا حزیفہ زاویار اور زوہان کو فون کرو کہاں رہ گئے ہیں

www.novelsclubb.com

، اب انہیں آ جانا چاہیئے تمہارے باباجان بھی پوچھ رہے ہیں

مسز ثمینہ نے آتے حزیفہ سے کہا

وہ بوتل گرین کلر کے سوٹ میں بیت سوبر لگ رہی تھی انہوں نے ، اور مسز فاطمہ نے ایک جیسے سوٹ پہن رکھے تھے

، جی میں کال کرتا ہوں

یہ حمین کہاں ہے سب بچے نجانے کہاں ہیں نظر ہی نہیں آ رہے ساری انتظامات کون دیکھے گا اب استقبال کی زمیداری حمین اور وانیہ ، کی تھی کہاں ہیں وہ

، مسز فاطمہ بھی فکر مند تھیں

، میں دیکھتا ہوں

، حزیفہ انہیں دیکھنے چلا گیا

عائزہ نے ڈارک پرپل اور اورنج کلر کا خوبصورت کامدار غرارہ پہن رکھا تھا

پیچھے ایکسٹینشن سے لمبے کیے گئے بالوں کی چوٹیا بنائے اس پہ پھول لگا رکھے تھے ماتھے پہ گول ٹیکا کلائیوں پہ چوڑیاں اور پاؤں میں کھسے وہ ، بہت ہی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

وہ گھوم کر اپنی تصاویریں بنوانے میں مصروف تھی

۔

، رشنہ بھی وہیں آ گئی

، مجھے بھی بنوانی ہے عائرہ

، پھر ہمارے ساتھ کون بنوائے گا

، فرمان نے آتے دونوں کے درمیان کھڑے ہوتے کہا

، عائرہ ہنس دی

فرمان بھائی ایم سوری لیکن

Don't wanna be fly in your love ointment,

،یہ کہتے عائرہ بھاگ گئی جبکہ فرمان نے زوردار قہقہہ لگایا

!عائرہ

حزیفہ نے اسے آواز دی

جی بھیا کیا ہوا ؟

تم لوگ پارلر سے کب واپس آئے اور وانی کہاں ہے ؟

بھیا وہ تو ہم گھر ہی آئے تھے بھابھی ساتھ ہی تھی پھر ساتھ ہی

، ہال میں بھی آئے تھے یہیں ہوں گی وہ

www.novelsclubb.com

، اچھا نظر نہیں آ رہی دیکھ چکا ہوں میں پورے ہال میں

یہیں ہوں گی بھیا کسی آنٹی نے گھیر رکھا ہو گا۔

عائرہ نے آنکھیں گھما کر کہا

وہ چاروں دلہا دلہن بھی ہال میں پہنچ چکے تھے آتشبازیاں ہو رہی تھی ڈھول ان کے ارد گرد بج رہے تھے آسمان بھی رنگ برنگے ہو رہا تھا

سب لڑکے لڑکیاں ان کے اندر داخل ہوتے ہی ان پہ پھول برسا رہے تھے

ان کے اندر داخل ہوتے ہی حزیفہ کے ماموں جہانزیب صاحب اور کچھ اور کزنز نے ان کے سر پہ پیسے وار کے دیے

، حمین کیساتھ فرمان جاسم عمر اور کئی اور کزنز نے مل کر بھنگڑا ڈالا

، زاویار اور ہانی ایک طرف تھے جبکہ اریبہ اور زوہان دوسری طرف

، ہانی اور اریبہ دونوں درمیان میں تھیں

، زاویار اور زوہان نے بھی لائف وائیٹ شیروانیاں پہنے رکھی تھی

ان کے اندر داخل ہوتے ہی چاروں کو سمجھ ہی نہ آئی کہ وہ کہاں پھنس گئے ہیں پہلے لڑکوں نے بھنگڑا کیا

پھر ان چاروں کو درمیان میں کھڑا کر کے سب کزنز نے خوب ڈانس

، کیا

، پھر بڑوں کے کہنے پہ سب رکے اور مہندی کی رسم شروع ہوئی

وہ ان کو اندر بٹھا کر ابھی بھی پارکنگ میں کھڑا بار بار موبائل پہ کال کر رہا تھا لیکن شاید اس کا فون لگ نہیں رہا تھا

اس دفعہ اس نے غصے میں سامنے کھڑی اپنی کار ے ٹائر کو زور سے لات ماری

Damn it.....

تبھی پیچھے سے ایک گاڑی کی لائٹس اس کو لگی

، وہ مڑا تو اس کا سانس بحال ہوا

وانیہ گھر کی سفید گاڑی سے اتر رہی تھی اور اس کے ہاتھ میں ایک بڑا سا تھال تھا وہ شاید مہندی کا تھال تھا

اس کے اترتے ہی ظفر)ڈرائیور (گاڑی پارکنگ میں لے گیا

وہ بھاگ کر اس کے پاس آیا وہ بھی اسے دیکھ چکی تھی

حزیفہ ؟ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ؟ آندر دولہا دلہن نہیں آئے

، ابھی تک

www.novelsclubb.com

وہ فل تیار تھی پرپل شائنگ اور کامدار بھاری لہنگا پہنے دونوں کلائیوں

، پہ چوڑیاں فل میک اپ ، ماتھے پہ گول بڑا سا ٹیکا اور جیولری پہنے

، وہ خوبصورت لگ رہی تھی

حزیفہ نے اسے ایک نظر اوپر سے نیچے تک دیکھا

کہاں تھی تم اس وقت ایسے تیار ہو کر؟

وہ اس وقت نہایت سیریس تھا

ایم سوری میں آپ کو بتانا بھول گئی تھی ، آپ کہیں تھے نہیں اور موبائل ماما ۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے آپ بتانا پسند کریں گی جو پوچھا ہے میں نے ؟

حزیفہ پہلے اندر چلیں مہندی کی رسم شروع ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ب بھی اس کے موڈ اور پریشانی کو نظر نہیں جان سکی تھی

www.novelsclubb.com

بکواس بند کرو وانیہ اور سیدھی طرح میری بات کا جواب دو کہاں تھی تم؟

وہ اب اونچی آواز میں بولا تو وانیہ کو پہلے سیریس نہیں تھی ایک دم ، پریشان ہو گئی

حزیفہ میں ۔۔۔۔۔۔

کیا حزیفہ میں ہمم؟ رات کے اس وقت تم اکیلی گاڑی میں اتنا تیار ہو کر کہاں تھی ؟ پتہ ہے تمہیں پچھلے چلیس منٹ سے میری جان حلق میں اٹکی ہے وانیہ ، مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کروں کس کو بتاؤں پورا حال مہمانوں سے بھرا ہے دو شادیاں شروع ہیں یہاں اور میری عقلمند بیگم بغیر کسی کو بتائے غائب کو گئی ہے سوچا بھی ہے کتنا پریشان تھا میں ، مجھے لگا نجانے تم کس حال میں ہو کچھ ہو نہ جائے ، تمہیں

www.novelsclubb.com

وہ اب باقاعدہ چلا رہا تھا

وانیہ کا رنگ سفید ہو چکا تھا اس نے حزیفہ کو کبھی ایسے نہیں دیکھا ، تھا ، اسے احساس ہو چکا تھا وہ بہت بڑی غلطی کر چکی ہے

میں یہ مہندی کا تھال لینے گئی تھی گھر بھول گئی تھی میں ، یہ مہندی ماما نے خود بنائی تھی مجھے لگا انہیں برا لگے گا اور مہندی نہ ہوئی تو ، رسم کیسے ہو گی اس لیے لینے گئی تھی میں

وہ بہت آہستہ آواز میں بولی

تو میں مر گیا تھا کیا ؟ مجھے تو دفع کرو ، باقی سب پورا خاندان جمع ہے لڑکے لڑکیوں کسی کو بھی ساتھ لے جانا ضروری نہیں سمجھا تم نے ، ہاں بالکل ، بہادر ہو تم تمہیں میری یا کسی کی کیا ضرورت ہیں نا ؟

حزیفہ آپ بلا وجہ غصہ ہو رہے ہیں میں ظفر بھائی کے ساتھ گئی تھی ، اور آگئی ہوں نا

Just shut up .....shut up

ظفر جائے بھاڑ میں تم اس خاندان کی بہو ہو جہاں سیکورٹی کے بغیر جانا کتنا خطرناک ہے اندازہ ہے تمہیں ؟

اریبہ اور احلام کیساتھ کیا ہوا تھا بھول گئی ہو؟

کتنے دشمن اس بات کی گھات میں بیٹھے ہیں کہ کب انہیں ہماری عزتوں پر نظر ڈالنے کا موقع ملے ،کچھ ہو جاتا تو کہنا سے لاتا میں تمہیں ہاں ؟

وہ اب اسے کندھوں سے پکڑ کر پوچھ رہا تھا

حزیفہ ؟

www.novelsclubb.com

وانیہ نے آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے

I'm sorry ,

میں نے آپ کو بہت پریشان کر دیا سوری اب نہیں ۔۔۔۔

نہیں میں کیوں پریشان ہوں گا جب میری بیوی کو ہی میری کوئی پرواہ نہیں ہے جاؤ جہاں جانا ہے جاؤ ڈرائیور کیساتھ جانا زیادہ بہتر لگتا ہے تو جاؤ ،

لیکن اب بات مت کرنا مجھ سے ،

یہ کہتے وہ تیزی سے ہال کی جانب بڑھا وہ بھی اس کے پیچھے ہی بھاگی ،

حزیفہ ؟ حزیفہ سوری نا بات تو سنیں ؟

زیفی بات تو سنیں پلیز ؟

لیکن وہ اندر جا چکا تھا ،

وہ بھی دروازے پہ رکی اپنا چہرہ ٹھیک کیا اور اندر داخل ہوئی ،

یہاں تو پورا ماحول بنا تھا مہندی کی رسم شروع ہو چکی تھی ، وہ بھی حزیفہ کے قریب ہی سٹیج کے سامنے کھڑی ہو گئی اسے اور سمجھ نہ آیا کیا کرے وہ پریشان تھی

تھال اس نے کسی کو پکڑایا تھا نجانے کس کو ؟

گھبرائی ہوئی تھی پہلے وہ ہر جگہ ہر پل وہ اس کے ساتھ ہوتا تھا اس کا ساتھ دینے کیلئے اسے اپنی پیچھے چھپانا کیلئے اس کا محافظ ، لیکن آج وہی منہ موڑے کھڑا تھا

انہیں دیکھتے ہی مسز ثمینہ اس کی طرف بڑھی

بیٹا کہاں تھے تم دونوں ؟ کب سے اریبہ بلا رہی ہے تم دونوں کو ؟

مام ہم لوگ گھر گئے تھے وہ مہندی کا سامان گھر رہ گیا تھا اسے وہی ، لانا تھا

حزیفہ نے جواب دیا تو وانیہ بھی حیران رہ گئی

بیٹا ؟ کیا ضرورت تھی اور مہندی تھی وہ لگ جاتی اتنی دور تم لوگ ، خوامخواہ ہی گئے اچھا چلو آؤ

سب لوگ وانیہ کا اور تمہارا پوچھ رہے ہیں ملوانا ہے کچھ لوگوں سے ،

، نہیں ماما ۔۔۔اسے لے جائیں میں زرا اریبہ کے پاس جاتا ہوں

یہ کہتے وہ ان کی سنے بغیر ہی چلا گیا

سٹیج پہ وہ چاروں کپلز میں ساتھ بیٹھے تھے

دائیں طرف احلام اور زاویار تھے جبکہ بائیں طرف اریبہ اور زوہان تھے ان چاروں کے نکاح ہوئے تھے اس لیے مہندی بھی اکھٹی ہی ، تھی

، سب لوگ ان کی مہندی کی رسم کر رہے تھے

اس وقت سمیر اور ژالے اور دوسری طرف میجر ہمایوں اور ان کی وائف تھی

ڈاکٹر صاحبہ آپ کو ایک ایڈوائز دوں ؟

میجر ہمایوں نے احلام جو مخاطب کیا

اس نے مسکرا کر سر ہلایا

سر ؟ زاویار نے معصوم شکل بناتے انہیں نہ کا اشارہ کیا

اب تو ضرور بتاؤں گا

یہ شخص ہے جس نے میری پوری یونٹ کے ناک میں دم کر رکھا ہے کیا سینیٹرز اور کیا جونیئرز اب آپ کو اسے سنبھالنا ہے تو مجھ سے ، مفید مشورے لے لیجیئے گا

وہ کہہ کر چپ ہوئے تو زاویار مسکرایا

سر آپ جیسا سنبھالتے ہیں بیسٹ طریقہ ہے لیکن۔ جہاں آپ پورا زور لگاتے ہیں میری مسز وہ کام بس مجھے ایک نظر دیکھ کر کر دیتی ہیں ،

زاویار کے کہتے ہی ارد گرد سب کا قہقہہ گونجا جبکہ میجر اور ان کی وائف بھی ہنسنے لگے،

احلام نے زاویار کو گھورا ،

I can see Capt. and I'm more than happy ,

کوئی تو آیا تمہیں لگام ڈالنے والا ،

Just don't worry sir just let me know whenever he'll not take your orders seriously,

احلام کے کہتے ہی زاویار کے اپنے ماتھے پہ ہاتھ مارا ،

، اچھا پھنسا ہوں اب میں ان چار کنڑولنگ ہاتھوں میں

میجر ہمایوں پھر ہنسے

وہ بہت کم ہنستے تھے ، جب بھی ہنسے تھے زاویار نے ہی انہیں ہنسایا تھا۔

! ہیلو

عینا حمین کے پاس کھڑے ہوتے ہوئی بولی

! ہائے

، اس نے بھی اسے انداز سے جواب دیا

How r u doing Mr.Handsome ,

I'm totally fine ....hope so you're enjoying our desi wedding style?

Yeah I'm just learning new things and it's really fun,

وہ ان دونوں کو دور سے بات کرتا ہوا دیکھ سکتی تھی اس کی تو پاؤں سے لگی اور سر پہ بجھی ،

وہ فوراً عینا کے پاس گئی

عینا ؟

تمہیں ڈانس کرنا تھا نا میرے ساتھ تو چلو یہاں کیا ٹائم ویسٹ کر رہی ہو ،

Yeah let's go ,

، کیا ہو گیا ہے آج تو لوگ پہچان ہی نہیں رہے

حمین نے اسے دیکھے بغیر ہی طنز کیا

، عائرہ نےایک نظر اسے دیکھا اور دیکھا بھی گھور کر

حمین ڈھیٹ بن کر ہنس دیا

، ویسے میک اپ کم کرنا تھا اب پہنچانی تم بھی نہیں جا رہی

Aina go I'm coming,

! اوکے

www.novelsclubb.com

تم نے کبھی شکل دیکھتی ہی اپنی اور اس سے پہلے کہ میں اس بگڑی شکل کو مزید بگاڑ دوں میرے منہ لگنا بند کرو

،اپنی دوست سے ہی کچھ سیکھ لیتی چڑیل

تم میری دوستوں کے آگے پیچھے گھومنا بند کرو سمجھے ، اور اپنے کام ، سے کام رکھو

، میں اپنا کام ہی کر رہا تھا وہی آئی تھی مجھے ہینڈسم بولنے

، عینا کی نظر بچپن سے کمزور ہے اور ٹیسٹ نہایت ہی خراب

عائزہ نے الٹی کرنے کے انداز سے کہا

وہ تو نظر آ رہا ہے تمہاری دوست جو ہے

تمہارا مسئلہ کیا ہے یار میرا پیچھا چھوڑو نا ؟

، وہ تو اب امپوسیبل ہے

www.novelsclubb.com

کیا ؟

، کچھ نہیں

یہ کہتے پیر پٹختے چلی گئی

سنو ؟

کیا ہے ؟

وہ مڑی تو اس کے بال حمین کے چہرے پہ لگے وہ اپنی بات ہی ، بھول گیا تھا

، تم نے بال لمبے کیوں کر لیے

، ہاں ؟ یہ کہنے کیلئے واپس بلایا ہے مجھے

ہاں بلکل اچھے لگتے تھے چھوٹے بال تمہیں

عائزہ کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے

، پر مجھے ایسے ہی اچھے لگتے اور اب میں ایسے ہی رکھوں گی

Whatever,

مہندی کا فنگشن خیریت سے ہو گیا تھا

سب گھر واپس آ چکے تھے

وہ جیسے ہی فرش ہو کر واشروم سے نکلی تو ٹھٹھک گئی

وہ اس کے بیڈ پہ بیٹھی اس کی مہندی کے دوپٹے کا گھونگھٹ بنائے ہوئے سیلفی لے رہی تھی

اہم اہم خیریت ہے ؟ آج میرے کمرے کا رستہ کس نے دکھا دیا آس وقت ؟

احلام نے اپنے بال ٹھیک کرتے کہا

وہ فوراً چونکی اور دوپٹہ اتارا

عائرہ دلہن بننے کی پریکٹس کر رہی تھی تم ؟ سچ میں ؟

احلام نے حیرت سے اسے دیکھا

ایسا کچھ نہیں ہے ہانی میں بس دوپٹہ دیکھ رہی تھی کیسے رکھا تھا تم

، نے یہ؟ اتنا بھاری تو ہے، ضرورت کیا تھی اتنا بھاری رکھنے کی

ہمممم وہ تو دکھ رہا ہے جو تم نے اتنا گھنگھٹ لے رکھا تھا

، چھوڑو نا ، مجھے یہیں سونا ہے آج

احلام کے برش کرتے ہاتھ رکے

کس خوشی میں ؟ احلام نے اسے غور سے دیکھا

تم کل چلی جاؤ گی نا ؟

I'll really miss you ,

، یہ کہتے وہ پیچھے سے جاتے احلام کے ساتھ چپک گئی

Am I dreaming aiyra?

سچ میں تمہیں مجھ پہ پیار آ رہا ہے ؟

ہاں تو اور کیا تمہیں پتہ ہے میں دکھاتی نہیں ہوں لیکن سب سے اتنا ،ہی پیار کرتی ہوں جتنا تم کرتی ہو

، تم سے تو زاویار بھائی سے بھی زیادہ کرتی ہوں میں

عائرہ نے ہنستے اسے تنگ کیا

یہ تو میں مر کے بھی نہ مانوں؟

www.novelsclubb.com

احلام نے اسے پیچھے کیا اور بیڈ کی طرف آئی

افففف خدایا ، ابھی سے ہی زاوی بھائی کی چمچی بن گئی ہے یہ آگے پتہ نہیں پہنچانے گی بھی یا نہیں ؟

اچھا اب سونا ہے یا باہر نکالوں ؟

ڈاکٹر ویسے اتنے کھڑوس نہیں ہوتے ؟

عائرہ ؟

اچھا اچھا سو رہی ہوں

یہ کہتے اس نے بیڈ پہ چھلانگ لگائی اور احلام کیساتھ چپک گئی

پیچھے ہو عائرہ

، نہیں آخری بار پھر ہم ملیں نہ ملیں

بکواس کیوں کر رہی ہوں جیسے میں کسی الگ سیارے پہ جا رہی ہوں

یہیں ہوں گی بیس منٹ کی ڈرائیو پہ اور تمہارے بائیک پہ تو دس

، منٹ لگتے ہیں تم روز آجانا

، میں تو لندن چلی جاؤں گی

تو نہ جاؤ عائرو ، میں بھی نہیں ہوں گی تم بھی چلی جاؤ گی ، مام اور ڈیڈ اکیلے رہ جائیں گے نا ،

بھائی اور اریبہ ہوں گے نا ؟

زوہان بھی تو اریبہ کو لے جائے گا نا ؟

ابھی چھوڑو ہانی بعد میں دیکھیں گے ویسے بھی مجھے یہاں وحشت ہوتی ہے میں یہاں ایڈجسٹ نہیں کر سکتی ،

انسان کہیں بھی ایڈجسٹ کر سکتا ہے اگر اندر سے پر سکون ہو تو ؟ تم کیوں بھاگ رہی ہو کوئی مسئلہ ہے کیا ؟

ایسا کچھ نہیں ہے ہانی ؟

اچھا لیکن اگر زندگی میں ایسی کوئی بھی بات ہو تو

You sister will always be there for you ,

Ok?

Ok dude done !

اس نے احلام کے گال پہ پیار کیا

، اب بس کرو چپکا مت کرو

عائرہ کھلکھلا دی

---

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں آئی اور دوپٹہ بیڈ پہ رکھا جیولری اتاری تب تک حزیفہ بھی واش روم سے نکل آیا

اس نے وانیہ کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کیا اور بیڈ پہ سیدھا لیٹ کر آنکھوں پہ بازو رکھ لی ،

زیفی ؟ بات تو سنیں پلیز نا ؟

حزیفہ؟ حزیفہ ؟

وہ ویسے ہی لیٹا رہا وانیہ کو اس کی حرکت بالکل پسند نہیں آ رہی تھی

اب آپ ایسے اگنور کریں گے بس یہی اہمیت رہ گئی میری یہاں ؟

وہ اٹھی چینج کر کے واپس آئی

میں نے سوری بولا نا حزیفہ پلیز

www.novelsclubb.com

لائٹ آف کرو اور سو جاؤ صبح جلدی اٹھنا ہے

مجھے نہیں پتہ تھا کہ مہندی ضروری ہے یا نہیں مجھے لگا اریبہ کا فنگشن خراب ہو جائے گا اسے برا لگے گا ،

اس وقت آپ وہاں نہیں تھے ورنہ۔۔۔۔۔۔۔

تم چاہتی ہو اس وقت میں سب مہمانوں کے سامنے کمرے سے چلا جاؤں ؟

، وہ بولا تو اس کا لہجہ سخت تھا

، وانیہ نے ہاتھ میں پکڑا کفلرٹر اس کو دے مارا

، زور سے ہاتھ مار کر لائٹ آف کی

اس کی آنکھوں میں آنسو آ چکے تھے

جائیں بھاڑ میں سمجھے آپ، اب اگر لوگوں کو دکھانے کیلئے بھی بات ، کی تو دیکھنا پھر آپ

یہ کہتے اس نے دھڑام سے دروازہ بند کیا اور اریبہ کے کمرے میں آ گئی

۔

حزیفہ نے سر اٹھا کر بند دروازے کو دیکھا

اس نے سر واپس گرا لیا

افففففف حزیفہ اتنا بھی نہیں ناراض ہونا تھا کہ غلطی کا احساس ، کرواتے تم نے ایک اور غلطی کر دی اب دیکھ لیں گے

۔

وانیہ کمرے میں دبے پیر گئی

، اریبہ کیساتھ بیڈ پہ رشنہ لیٹی تھی

، نیچے شانزے اور زویا بھی میٹرس لگائے سوئی ہوئی تھی

گھر میں بہت مہمان تھے ، گیسٹ رومز ہر جگہ اس لیے وہ سب ایسے ، سو رہی تھیں

، وانیہ آہستہ سے اریبہ کے دوسری طرف لیٹ گئ

، بیڈ بڑا ہونے کی وجہ سے وہ تینوں پوری آ گئ تھیں

اریبہ نے آنکھیں کھولیں

کیا ہوا تم یہاں ؟

، ہاں تمہاری آخری رات ہے یہاں سوچا تمہیں کمپنی دے دوں

وہ لوگ سرگوشیوں میں بات کر رہی تھی

بھیا نے کمرے سے نکال دیا ؟

، اتنی کسی کی مجال وانیہ کو نکالے منہ نہ توڑ دوں میں اسکا

www.novelsclubb.com

، مطلب سچ میں نکالی گئ ہو

، ہرگز نہیں خود چھوڑ کے آئی ہوں

افففف میری شادی کے دن کوئی ہنگامہ نہ کرنا پلیز پہلے ہی بہت ہنگامے ہو چکے ہیں ،

،تمہارا بھائی ہی کرتا ہے پہلے نکاح پہ کیا تھا اب بارات پہ کرے گا

،توبہ کرو لڑکی اور سو جاؤ

ہاں ہاں بڑی جلدی ہو رہی ہے سیاں جی سے ملنے کی ، بکواس مت کرو وانی ،

زوہان بھائی بھی شاید کھڑکی میں ہی ہوں گے دیکھوں میں ؟

نہیں نہیں کیا پاگل ہو گئی ہو ؟

www.novelsclubb.com

وانی اٹھتی کہ اریبہ نے اسے جکڑا

ہاہاہا مذاق کر رہی تھی بھئی ،

۔

سو جاؤ نا صبح فرمان کیساتھ جانا ہے

وہ دونوں باتیں کر رہی تھی تبھی رشنہ کی آواز سنائی دی وہ خواب ، میں بڑبڑا رہی تھی

، وہ دونوں ہنس دی

، یہ ابھی سے اپنے سیاں کیساتھ گھوم رہی ہے

، وہ صبح صبح جب سب ناشتہ کر رہے تھے وہاں ٹپکا

! اسلام علیکم چچی

، واعلیکم سلام آؤ بیٹا ناشتہ کرو

جی آتا ہوں یہ کچھ سامان ہے اریبہ کا زوہان بھائی کے روم میں رکھنا ہے ،

ہاں بیٹا زوہان تو باہر گیا کے تم رکھ دو اس کے کمرے میں ،

اوکے ،

وہ تیز تیز سیڑیاں چڑ کے گیا سامان رکھا اور واپسی پر اسکے کمرے پر نظر پڑتے ہی رک گیا قدم اس طرف بڑھائے ،

ہائے۔۔۔۔۔۔

دروازہ کھول کر ہانک لگائی لیکن ۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں بھی حیران رہ گئی ،

ہینڈسم بوائے ؟

وہ میں۔۔۔۔۔میں تو عائزہ

www.novelsclubb.com

وہ عینا اور اس کی بہن صبیحہ کو دیکھتے حیران ہوا جو چارکول ماسک لگائے بیٹھی تھی ، وہ عائرہ کے کمرے میں ہی رکی تھی ،

میں یہاں ہوں ؟

وہ اس کے پیچھے ہی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے کھڑی تھی ،

سوری !

حمین نے ادب کیساتھ دروازہ بند کیا اور واپس مڑا

کیا مسئلہ ہے ؟

ایک ہو تو بتاؤں نا ،

تو پھر رہنے دو

یہ کہتے وہ واپس مڑی لیکن وہ آگے آ گیا

www.novelsclubb.com

ارے ارے رکو تو سہی ، وہ میں پوچھ رہا تھا کہ تیار ہونے جانا ہے

، سیلون

، ظاہر ہے

میں چھوڑ دوں ؟

،عائرہ نے اسے گھورا

یہ لائن کسی اور پہ ٹرائے کر لو تم دونوں گھر بھرے پڑے ہیں

، لڑکیوں سے

، وہی تو کر رہا ہوں

،میرے سامنے سے ہٹو میں نے سر کھول دینا تمہارا

،سن تو لو

اچھا یہ بتا دو کونسا کلر پہن رہی ہو پکا پھر نہیں تنگ کروں گا۔

، اچھا کان ادھر کرو

حمین جھکا اور کان اس کی قریب کیا

secret,

،عائرہ اتنی زور سے بولی کہ پردہ پھٹا نہیں لیکن ہل ضرور گیا تھا

آیہمممممہ !چڑیل ہی رہنا

، وہ ہنستی ہوئی سیڑیوں کی گرل پہ بیٹھتے نیچے سلائیڈ کر گئی

، وہ کھڑا اسے دیکھ کر مسکراتا رہا

، پاگل لڑکی

www.novelsclubb.com

، وہ دونوں اس وقت پارلر میں مکمل تیار تھی

احلام نے ڈارک مہرون لہنگا پہن رکھا تھا ساتھ اسے رنگ کا بلاؤز تھا جو لہنگے تک تھا۔ بال جوڑے میں تھے سر پہ دوپٹہ رکھ کر ایک طرف سے آگے کیا تھا

اسی طرز کا ڈارک میک آپ ڈارک میرون لیپ سٹک ۔ اسے بے حد ، روپ آیا تھا وہ آج کوئی لگ ہی احلام لگ رہی تھی

اریبہ نے لونگ ریڈ شرٹ کیساتھ گولڈن بھاری کامدار اور ٹیل والا لہنگا پہن رکھا تھا ، جیولری گولڈ کی پہنی تھی دونوں نے لیکن اپنے اپنے ڈریس کے حساب۔ سے میچنگ ۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اس وقت ایک لیڈی فوٹو گرافر سے تصاویریں بنوا رہی تھی ، ان کا شوٹ ہو رہا تھا

چونکہ زاویار کی فیملی بھی وہی تھی اور زوہان کی بھی تو بارات کیسے آنی تھی ؟

اس لیے سکندر صاحب نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ سب ایک ساتھ ، وہاں سے بارات لے کر ہی نکلیں گے

اریبہ اور احلام تو ویسے بھی وہاں نہیں تھی ، وہ لوگ سیدھا سیلون سے ہی ہال میں آتی ، زاویار بھی اس وقت سکندر ولا میں تھا ۔

۔

حزیفہ صبح سے بس تیاریوں میں مصروف تھا

ابھی کچھ دیر پہلے وہ سب انتظامات کر کے کمرے میں آیا تیار ہو کر ، شیشے کے آگے کھڑا ہوا

اسے رات والی بات یاد آئی اسے لگا تھا وہ کچھ دیر کیلئے باہر گئی ہے غصے میں لیکن جب وہ واپس نہ آئی تو پھر اسے سمجھ آیا کہ وہ کسی اور کمرے میں سو چکی ہے یقیناً اریبہ کے کمرے میں ہی ،

اب بھی اس نے دروازے کو دیکھا

وہ شاید پہلے ہی اپنا ڈریس جیولری سب لے گئی تھی

تیار تو ویسے بھی وہ سیلون سے ہو کر آتی اور باقی سب آ چکی تھی تو مطلب وہ بھی تیار تھی ،

وہ تیار ہو کر اریبہ کے کمرے کی طرف گیا ،

دروازہ کھولا لیکن وہاں شانزے اور اس کی مامی تھیں

کیا ہوا بیٹا ؟کچھ چاہیئے ؟

نہیں مامی کچھ نہیں چاہیے ،

وہ مڑا پھر رکا

شانزے تم نے وانی کو دیکھا ہے ؟

، جی بھیا وہ حمین کے روم میں ہے

، اچھا تھینکس

اس کا رخ اب حمین کے کمرے کی جانب تھا

، وہاں بھی کوئی نہ ملا اسے

وہ اب نیچے گیا تو وہاں سب تیار ہو کر گروپ فوٹوز لے رہے تھے

فوٹو گرافر ان کی تصاویریں لے رہا تھا

فرمان، زویا ، عینا ، رشنہ ان کیساتھ فاطمہ بیگم اور ثمینہ بیگم اور کچھ اور کزنز اور فیملی ممبرز بھی تھے

حمین سب کو پوزیشنز بتا رہا تھا

حمین اور حزیفہ نے بلیک شیروانی اور پینٹ پہنے تھے

۔

بھیا آئیں نا ۔۔۔۔۔

زویا نے اسے آگے کیا

وہ آگے آیا اس نے نظریں یہاں وہاں دوڑائی وہ اسے نظر نہ آئی

، چلیں باباجان بس آپ کی ہی کمی ہے پلیز

تبھی وانیہ کی آواز آئی

، لو میری بہو نے اپنا چیلنج پورا کر ہی دیا

www.novelsclubb.com

مسز ثمینہ نے مسکرا کر کہا تو سب ہنس دیئے

ان لوگوں نے وانیہ کو چیلنج کیا تھا اگر وہ سکندر صاحب کو لے آئے

ورنہ وہ اس سب سے بہت دور رہتے تھے ایک اریبہ کی بات مانتے ، تھے وہ آج تھی نہیں وہ وانی نے اپنا کام کیا

حزیفہ نے اسے دیکھا اور دیکھتا رہ گیا

وہ فل بلیک لونگ قمیض پہنے ہوئے تھی جس پہ پورا گولڈن کام ہوا تھا بہت بھاری کام تھا ساتھ ویسا ہی بھاری ڈارک پنک دوپٹہ اور نیچے گولڈن کیپری پہنے بالوں کو کلز میں ایک طرف سے آگے کیے ، اپنی گولڈ کی جیولری پہنے وہ سکندر صاحب کی ایک بازو میں ہاتھ ڈالے آ رہی تھی

وہ شاید ان سے کوئی بات کہہ کر ہنس رہی تھی اور حزیفہ کا دل چاہا ، جا کر اس کا صدقہ اتار دے وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی

اچھا بچے تم لوگ بھی آؤ

، نہیں پہلے آپ اور ماما پھر ہم

www.novelsclubb.com

، اس کے بعد ان لوگوں نے ایک گروپ پکچر بنائی

، وانیہ حزیفہ سکندر صاحب ، ثمینہ بیگم اور حمین

سب کھڑے ہوئے تو وانیہ حزیفہ کے پاس کھڑے ہونے کی بجائے ثمینہ بیگم کے پاس جانے کیلئے آگے بڑھی لیکن حزیفہ نے اسے بازو سے پکڑ کے اپنے آگے کھڑا کیا

اس نے حزیفہ کی طرف دیکھا اور حزیفہ نے اسے مسکرا کر دیکھا

، ان دونوں کا یہ منظر کیمرے میں قید ہو چکا تھا

۔

اب سب تیار تھے بس بارات نکلنے کا انتظار تھا

زوہان اور زاویار بھی تیار کھڑے تھے

ان دونوں نے ایک جیسی بلیک شیروانیاں پہنے رکھی تھی جن پہ بلیک ہی کام تھا اور ساتھ زاویار نے میرون کُلا پہنا تھا جبکہ زوہان کے گولڈن دونوں نے اپنی اپنی دلہنوں کیساتھ ٹوینگ کی تھی ،

کلے کی رسم تو بہنیں کرتی ہیں نا اور دونوں کی بہنیں اس سے موجود نہیں ہیں ،

حمین کا اشارہ احلام اور اریبہ کی طرف تھا کیوں‌کہ زاویار اریبہ کو ہی بہن بولتا تھا ،

میں تو ہوں نا ؟

عائدہ فوراً سے آگے آئی ،

میری بہن بھی موجود ہے ،

زاویار نے مسکرا کر کہا تو سب حیران ہو گئے ،

www.novelsclubb.com

وہ سیدھا حزیفہ کے پاس گیا اور اس کے ساتھ کھڑی وانی کی طرف مڑا

بھابھی آپ جب سے ملی ہیں خود کو میری بہن ہی کہا ہے اور میں نے بھی آج تک اریبہ کے بعد کسی کو سچے دل سے بہن کہا ہے تو ، آپ کو ہی کہا ہے

، تو آج میری پکی والی بہن بن جائیں

، وانی کی آنکھوں میں فوراً چمک آ گئی

کیوں نہیں یہ میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہو گی کہ مجھے اتنے قابل بھائی ملے ہیں

www.novelsclubb.com

سب مسکرا دیئے

Can I take my sister for few seconds mr.huzaifa?

زاویار نے حزیفہ کو مذاق میں کہا

اب ایک آرمی آفیسر کو منع کر کے مار کھانی ہے کیا ؟

عائرہ اور وانی نے دونوں کی سہرا باندھی کی رسم کی اور دونوں کو سونے کی چین لاگ کے طور پر ملیں ،

Wao! So pretty bhaiya thanks a lot ,

عائرہ خوشی سے اچھل پڑی ،

زاویار بھائی مجھے یہ نہیں چاہیے بس اب میں ایک آرمی والے کی بہن ہوں اس سے زیادہ کیا چاہیئے ،

بھائی کے تحفے کو ایسے کہتے ہیں جیسے عائرہ نے لیا ہے آپ بھی لے کیں وانی ،

یہ کہتے اس نے باکس وانی کے ہاتھ میں تھما دیا ،

اس کے بعد وہ لوگ دھوم دھام سے بارات کے کر نکلے نجانے کتنی ، گاڑیاں تھی جو وہ لے کر نکلے تھے سب بلیک کلر میں تھی

آگے حمین جاسم فرمان اور عمر کا چھوٹا بھائی یہ چاروں ہیوی بائیکس پہ تھے اور پیچھے رشنہ اور عائرہ کو نجانے انہوں نے کیسے روک کے ، رکھا تھا وہ دونوں بھی بائیک رائڈ کرنا چاہتی تھی

۔

احلام اور اریبہ ژالے اور سمیر کیساتھ پہلے ہی اپنی گاڑی میں جو گھر سے زوہان نے بھیجی تھی اور اس نے ساتھ کچھ گارڈز بھی تھے وہ ، لوگ ہال میں پہنچ چکے تھے

www.novelsclubb.com

وہ دونوں بارات کو اوپر اپنے کمرے کی کھڑکی سے دیکھ رہی تھی جب ، وہ لوگ پہنچے

، سب لوگ اتر کر نیچے آئے

سب لڑکوں نے اترتے ہی دھوم مچا دی خوب ڈھول بنوائے اور بھنگڑا ، ڈالا

آدھے گھنٹے بعد سب تھک ہار کے رکے اور پھر ہال کے اندر داخل ، ہوئے

کچھ مہمان پہلے سے موجود تھے کچھ ساتھ آئے تھے ہال لوگوں سے بھر چکا تھا کچھ دور کے جاننے والے کچھ، بزنس کے لوگ رشتے دار ، دوست احباب

، وہ لوگ اندر آتے ہی سب سے ملے

تم دونوں یہاں بیٹھو اور خبر دار ہلے بھی تو ؟

، مسز فاطمہ نے زوہان اور زاویار سے کہا جو سٹیج پہ بیٹھے تھے

کچھ دیر میں اریبہ اور احلام کی آمد ہوئی

وہ دونوں اپنے الگ الگ راستوں پہ اپنے اپنے ماں باپ کیساتھ آ رہی تھی ،

وہ دونوں آگے بڑھے ان کا ہاتھ تھاما اور انہیں اپنے ساتھ سٹیج پر لے گئے ،

وہ چاروں ساتھ میں بہت خوبصورت لگ رہے تھے دونوں کے کپلز پرفیکٹ تھے

کئی لوگ ان کو دیکھ کر ماشااللہ بولے بغیر نہ رہ سکے ،

چلیں جی اب زرا اپنا کریڈٹ کارڈ نکالیں نا دونوں ،

عائرہ سٹیج پہ آئی اس کے ساتھ رشنہ ژالے اور وانیہ تھی پیچھے شانزے زویا عینا اور بھی لڑکیاں تھی

وہ سب آتے ہی سٹیج پہ ان کے سامنے بیٹھ گئیں ،

یہ سب کیا ہے بھیک کیوں مانگ رہی ہو عائرو ،

زاویار بھائی بھیک ہی سمجھیں یا جو بھی آج پیسے لیے بغیر نہیں جاؤں گی

اوئے کدھر چلو اٹھو شاباش آج ہفتے کا دن ہے ابھی جمعرات نہیں ہیں ، آئی ٹوٹے پیسے نہیں

فرمان دلہا دلہن کے صوفوں کے پیچھے آتے ان کے مانگنے کے انداز پہ طنز کرتے بولا ،

ہاہاہا خیر ہے بھائی دے دیتے ہیں بیچاری دیکھو تو کیسے مانگ رہی ہیں ، ترس آ گیا مجھے یہ لو

حمین کہاں پیچھے رہتے تھا وہ بھی جنپ کر کے فرمان کے پاس آیا اور لڑکیوں کی طرف سو کا سرخ نوٹ بڑھایا

عائرہ نے نوٹ لیا خود پہ وآر کے واپس حمین کے ہاتھ پہ رکھ دیا ، سب کی ہنسی چُھوٹی ، حمین نے چوم کر جیب میں رکھ کیا

اچھا کتنے چاہئیے ؟

صرف پانچ لاکھ

انہوں نے ہاتھوں کی پانچ انگلیاں دکھاتے کہا

، استغفرُللہ !لڑکیو کچھ خدا کا ہی خوف کر لو

فرمان بھائی آپ چپ رہیں بےشک اپنے بندی کو لے جائیں ہم تو
، لیں گے

عائرہ کے کہنے پہ فرمان کا سر پیٹنے کو دل چاہا

رشنہ نے اسے ٹھوکر ماری

www.novelsclubb.com

،اچھا نا دیں جلدی کریں بھیا

میں تمہیں کیوں دوں ؟

زوہان نے اسے پوچھا

اچھا آپ نہ دیں آپ سے گھر پر حساب ہو گا فلحال اپنے جیجو سے ڈیل ڈن کرنے دیں

، اچھا بیٹا دو ان کو ، ان کا حق ہے یہ

مسز فاطمہ کے کہنے پہ

زاویار نے پیسے نکالتے احلام کی طرف بڑھائے

زاویار ؟

چلو بھئی میری بیگم نے جتنے بھی دیئے کیوں کہ میرا کوئی مقابلہ نہیں ، تم لوگوں سے

www.novelsclubb.com

احلام نے پیسوں کا لفافہ ان کی طرف بڑھایا جو زاویار نے پہلے ہی بنا رکھا تھا

کتنے ہیں ڈیئر سسٹر۔۔۔۔۔۔

، نہیں چاہیئے تو آگے بھیج دو

حمین اوپر سے جھانکا

، رہنے دو تم

،عائرہ نے فوراً سے جھپٹے

عائرہ کو تین لاکھ ملے تھے

www.novelsclubb.com

، اور باقی زوہان تو دینے کے موڈ میں تھا ہی نہیں

، اب آپ کب دیں گے مسٹر

رشنہ نے زوہان کو دیکھتے کہا

، آپ کو فرمان دے گا

رشنہ کا چہرہ فوراً لال ہوا تھا

زوہان خبردار کیوں بچی کو تنگ کر رہے ہو تم لوگ

عمر نے رشنہ کی شرمندگی دیکھ کر فوراً اسے ٹوکا

، یہی کمینا دے گا خالی کرو اس کی جیب

عمر نے لڑکیو کا ساتھ دیا

رشنہ کو اور طریقے سے روکنا مشکل تھا اس لیے وہ اسے شرمندہ کر

، دیتے تھے سب کے سامنے فرمان کا نام لے کر

www.novelsclubb.com

، اچھا بھئی کتنی ہو تم لوگ

، فرمان نے گنتی کی

، رشنہ زویا شانزے اور وانیہ چار تھیں

اور میری چونکہ شادی نہیں ہوئی تو میری بیوی کا حق مجھے دے دیجیئے ، گا

حمین نے آرام سے کہا

دوں میں تجھے ؟

، حزیفہ نے اسے پیچھے سے جھپٹا

، مذاق برو مذاق

، وہ فوراً پیچھے ہوا

یہ لو بھئی اب میرا والٹ ہی میری بیگم کے پاس ہے میری تو کوئی ، بات ہے ہی نہیں وہ جتنے دے

میں ؟

اریبہ سٹپٹا گئی

www.novelsclubb.com

ہاں یار جتنا دل ہے دے دو، دس روپے دو یا سو یا لاکھ تمہارا ہی ، ہے اب سب

ہوہوہوہوہوہوہوہوہو سیکھو کچھ آپ لوگ ، ایسے دیتے ہیں دل کھلا ، کر کے ، میرے بھائی کی طرح

عائرہ نے فرمان اور حمین کو طنز کیا

، اچھا بچو جلدی کرو

جہانزیب صاحب نے انہیں دیکھتے کہا

!جی

، اریبہ نے والٹ کھولا تو اس میں بس کارڈز ہی تھے

، اب وہ کارڈ تو دینے سے رہی

اس نے زوہان کی طرف دیکھا

، کاش اسے کچھ تو پتہ ہوتا یہاں کے رسم و رواج کے بارے میں

اریبہ نے دل میں سوچا

چیک بک ہے پاس ؟ کان کے قریب کہا

جی بیگم سب کچھ ہے

، نکالیں اور سائن کریں

، ان چاروں کو دو دو لاکھ ملے اور دونوں بیچاروں کی جان چھوٹی

، دودھ آدھا زاویار نے پیا اور آدھا احلام کی طرف بڑھا دیا

! اوہو ہو ہو ہو

www.novelsclubb.com

، یہاں تو دیکھیں

، زویا نے انہیں تنگ کرتے کہا

زوہان نے تو دو سپ لیے جبکہ باقی حمین فرمان لوگوں نے ختم کیا

، یہ مانتے کے ان کی شادی بھی اب جلدی ہو گی

، اللہ کرے کبھی ہو ہی نہ

، عائرہ نے بڑبڑاتے کہا

، کچھ دیر بعد سب ان چاروں سے ملے ان کو بہت دعائیں دی

، جہانزیب صاحب اور مسز فاطمہ سٹیج پہ آئے

باقی ہال میں سب اس وقت کھانے میں مصروف تھے

www.novelsclubb.com

۔

مجھے لگتا ہے آج میری ایک بیٹی جا نہیں رہی بلکہ ایک بیٹی اور ایک

، بیٹا اور ملا ہے مجھے

، میں پہلا بیٹا نہیں تھا ماموں

، تم تو ہو ہی میرے بیٹے

، انہوں نے زاویار کو گلے لگایا

اور یہ تو میری بیٹی ہے ، انہوں نے اریبہ کے سر پہ پیار کیا بچپن

، میں میں اس کا فیورٹ چاچو تھا

، وہ ہنس دی

،چلو احلام ہم چلتے ہیں کوئی ویلیو ہی نہیں ہے ہماری

زوہان نے آہ بھرتے کہا

www.novelsclubb.com

تمہاری تو آج بہت زبان چل رہی ہے ، ہاں ؟

ارے ڈیڈ ڈونٹ ٹل می ، آپ اتنے ہی خوش تھے مام سے شادی

، کے ٹائم

اس نے سیریس ہو کر جہانزیب صاحب سے کہا

وہ دونوں باپ بیٹا ایسے ہی تھے

، نہیں ؟ میں اس سے زیادہ خوش تھا

، ہاہاہاہاہا سب ہنس دیئے

، کچھ دیر بعد رخصتی بھی ہو گئ

احلام اور زاویار ان لوگوں سے پہلے نکلے تھے ، انہیں اپنے گھر جانا تھا

،

اب اریبہ سب سے مل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

I'll really miss my doll,

حزیفہ نے اس گلے لگاتے کہا

،وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی

سکندر صاحب تو کتنی دیر اسے گلے لگائے روتے رہے

، وہ گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں

وانیہ اور اپنی ماں سے بھی ملی اور اریبہ بھی رخصت ہو گئی

یوں اریبہ سکندر اور احلام جہانزیب نے اپنی محبت کو اپنا نصیب بنا لیا

، دونوں رخصت ہو کر اپنے حقیقی گھر چلی گئیں

اب انہیں ایک نئ زندگی ایک نیا سفر شروع کرنا تھا اپنی اپنی محبتوں

،اور اپنے ہمسفر کیساتھ جو انہیں بے پناہ محبت کرتے تھے

---

www.novelsclubb.com

، وہ سب گھر واپس آئے تو اریبہ کا دھوم دھام سے استقبال کیا

پہلے وہ لوگ لاونج میں بیٹھے رہے پھر اریبہ کو مسز فاطمہ کمرے میں ، چھوڑ آئی

دوسری طرف احلام کا استقبال کرنے کیلئے وانیہ حزیفہ رشنہ فرمان اور ، ژالے سمیر بھی تھے

ان لوگوں نے ان کا بھی کافی اچھے سے ویلکم کیا

، آتشبازی کی ڈھول تک بجوائے اور خوب ہلا گلا کیا

، پھر سب روانہ ہو گئے ان دونوں جو اپنی منزل تک پہنچا کر

زاویار کے ماں باپ نہیں تھے لیکن وہ اکیلا نہیں تھا اب تو بالکل نہیں اب اس کے پاس جان چھڑکنے والی ایک خوبصورت ڈاکٹر موجود ، تھی

اس کے ماموں اور پھپھو اس کے ماں باپ سے بڑھ کر اسے پیار کرتے تھے

اس کے دوست جگری یار تھے اس کے فرمان زوہان حزیفہ امن اور میجر ہمایوں جو اس کی ایک آہ پہ دنیا سر پہ اٹھا لیتے تھے اس کیلئے جان لینے دینے پہ تیار رہتے تھے اور وہ بھی ان سب سے اتنا ہی پیار ، کرتا تھا

، وہ ایک دوسرے کیلئے بہت خاص تھے یہ وہ ثابت بھی کرتے تھے سکندر صاحب گھر آ کر بالکل چپ چاپ بیٹھے تھے تبھی وانیہ کے ، کمرے میں آئی

! باباجان

جی اریبہ ۔۔۔۔۔آہ بیٹا آئیں

، وانیہ مسکرا کر اندر داخل ہوئی انہیں چائے

بیٹا یہ اس وقت آپ تھکی ہوئی تھی

چ

باباجان ملازمہ سے بنوائی ہے مجھے بہت طلب ہو رہی تھی تو سوچا آپ کو اور ماما کو بھی دے آؤں آپ لوگوں کو بھی ضرورت ہو گی ، تھک گئے ہیں نا سب

سوری بیٹا اب اریبہ کی اتنی عادت ہے کہ ۔۔۔۔۔۔۔

تو کیا ہوا آپ مجھے جو مرضی بلائیں ، بیٹیاں باپ کی بات کا برا نہیں ، مانتی باباجان

وہ ان کے بیڈ کے کنارے پہ بیٹھی تھی

انہوں نے پیار سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا

، آپ تو ہماری بڑی بیٹی ہیں حزیفہ سے زیادہ عزیز ہیں ہمیں

، وہ ہنس دی

، بیٹا تم نے ابھی تک چینج نہیں کیا تھک گئی ہو گی نا

، ماما آپ یہ چائے پیئیں

، میں نے جیولری اتاری ہے چینج بھی کر لوں گی

ہمارا گھر کتنا سونا ہو جاتا نا اگر ہماری ایک بیٹی اور نہ ہوتی تو ؟ ایک تو آج چلی گئی تھی

مسز ثمینہ نے وانیہ کی طرف اشارہ کرتے کہا

ہاں سچ میں اللہ پاک نے ہمیں اتنی پیاری اور خیال رکھنے والی بیٹی ، دے کر بہت احسان کیا ہے

نہیں آپ لوگوں کو میری لائف میں لا کر آللہ پاک نے میری ساری شکایات دور کر دی جو کبھی مجھے زندگی سے تھیں یہاں ہر رشتہ دیا ، وہ بھی اتنے مخلص رشتے سگوں سے بھی کئی بڑھ کر

آپ ماما چاچو چچی بھائی دیئے بہنیں دی ، سب دیا میں بیت خوش قسمت ہوں ، میری دادو کہتی ہیں اگر اس گھر میں میری شادی نہ ہوتی تو میں کسی اور کیساتھ ایک دن بھی نہیں رہ سکتی تھی

اس کی بات پہ وہ دونوں ہنس دیئے

، ایسے نہیں کہتے بیٹا آپ تو پرفیکٹ ہیں

بس کبھی کبھی بے وقوفی کر دیتی ہوں باباجان پتہ نہیں چلتا ، دل میں ، غلط ارادہ نہیں ہوتا بس جلدی میں غلط فیصلہ کر لیتی ہوں

،کوئی بات نہیں بیٹا سب کا اپنا اپنا مزاج ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

بیٹا کچھ ہوا ہے ؟

مسز ثمینہ نے اسے دیکھتے کہا

، نہیں تو کچھ نہیں ہوا

تبھی وہ تیزی میں اندر داخل ہوا

تینوں نے مڑ کر اسے دیکھا

وہ سکندر صاحب کو دیکھ کر چپ ہو گیا

کیا ہوا بیٹا آپ ٹھیک ہیں ؟

جی باباجان وہ بس میں ان میڈم کو ڈھونڈ رہا تھا بتائے بغیر غائب ہو ، جاتی ہیں اور میں پاگلوں کی طرح ڈھونڈتا رہتا ہوں

اس نے وانیہ کی طرف اشارہ کیا جو کپ رکھ کر کھڑی ہو چکی تھی

بیٹا جی یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا، اندر آئیں اور آرام سے بیٹھیں

، وہ اندر آیا مسز ثمینہ کے سامنے بیڈ کے دوسری طرف بیٹھا

،ایسے کویں بات کر رہے ہوں میری بیٹی سے

مسز ثمینہ نے اسے گھورا

اپنی بیٹی کو سمجھائیں کہ کچھ کرنے سے پہلے بتا دیا کرے کہ کہاں جا رہی ہے میں اب ہر جگہ ڈھونڈ تو نہیں سکتا نا ؟

، تو کیا ہوا اگر تم نے زرا ڈھونڈ بھی لیا تو

مسز ثمینہ نے الٹا اسے سے پوچھا

میں چائے دینے آئی تھی باباجان نے بٹھا لیا بس آ رہی تھی

وہ شرمندہ ہو گئی

، بیٹا ؟ میں نے ہی بٹھایا تھا مجھے اریبہ کی یاد آ رہی تھی اس لیے اور آپ ایسے کیوں بات کر رہے ہیں کبھی مجھے دیکھا ہے اپنی ماں ، سے ایسے بات کرتے ہوئے

ڈائریکٹ بات کریں ان سے وہ سامنے ہیں آپ کے بیوی ہیں آپ ، کی

، سوری باباجان

، مجھے نہیں انہیں سوری کہیں

، نہیں باباجان پلیز

وانیہ نے فوراً انکار کیا

، نہیں بیٹا بولنے دیں

، سوری میں پریشان ہو گیا تھا اس لیے

، ہمم کوئی بات نہیں

آپ دونوں جائیں آرام کریں صبح ملاقات ہو گی

، جی

وہ دونوں اٹھ گئے

، اور ہاں سنو دونوں

مسز ثمینہ نے انہیں ٹوکا

، وہ دونوں مڑے

جو بھی بات ہے ختم کرو ورنہ صبح ناشتے کی ٹیبل پر میں نے دونوں نے کان کھینچنے ہیں سب کے سامنے سمجھے ؟

، جی

آپ کو کیسے پتہ کوئی بات ہے ؟

www.novelsclubb.com

ان کے چلے جانے کے بعد سکندر صاحب نے کہا

وانیہ زرا جلد باز ہے لیکن دل کی بالکل صاف ہے اسے سمجھ نہیں آتی ، وہ کیا کر رہی ہے جبکہ زیفی اس کے معاملے میں تھوڑا جذباتی ہے

اس نے اس کے مشکل زندگی میں دیکھا ہے اسے وہاں سے نکالا ہے
اب وہ اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا اس لیے ڈر جاتا ہے اور
جزبات میں دونوں کے ان بن ہو جاتی ہے اس میں کوئی خاص بات
، نہیں ہے ٹھیک ہو جائیں گے

!انشاللہ

وہ کمرے میں آئی چائے کا کپ ابھی بھی ہاتھ میں ہی تھا
، آتے ہی اس نے کپ ٹیبل پہ زور سے رکھا
اور کپڑے بدلنے چلی گئی

پیچھے حزیفہ اسے دیکھ رہا تھا اس نے کپ اٹھایا اور باقی بچی ہوئی ، ٹھنڈی چائے پی لی

وہ باہر آئی تو کپ خالی تھا

میری چائے ؟

وہ پینے کے قابل تھی ؟

تو آپ نے کیوں پی ؟

میں نے تو پی لی کیونکہ میری بیگم کی جُوٹھی تھی نا

وانیہ نے اسے گھورا اور بالوں میں برش کرنے لگی

کیا ضرورت تھی باباجان اور ماما کے سامنے یہ سب کہنے کی

، تم کیوں گئی تھی وہاں

، کیوں نا جاتی

تو میں بھی کیوں نہ کہتا۔

ٹھیک ہے آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں نا نہ بھولیں کہ میں بھی وانیہ ، ملک ہوں ، ابھی میں نے آپ کو تنگ کیا ہی نہیں ہے

،غلط۔ ۔۔۔مسز حزیفہ ہیں آپ محترمہ

وانیہ نے ہنسی روکتے دوسری طرف منہ کیا

، اچھا نا یار ناراض مجھے ہونا چاہیئے آپ ہو رہیں ہیں

مجھے ہی ہونا چاہیئے ناراض ، اب میں ناراض بھی نہیں ہو سکتی

، اچھا سوری

نہیں۔

وانیہ ؟

www.novelsclubb.com

سو جائیں صبح مجھے آپ نے سیلون لے کر جانا ہے سب سے مہنگے سیلون جا کر مہنگا گیٹ اپ کروں گی میں ولیمے کا آپ کو بھی تو پتہ چلیں ناراض کرنے کی قیمت ،

حزیفہ نے سکھ کا سانس لیا وہ راضی تو ہوئی تھی

اوکے جناب کوئی اور حکم ،

اب میں کہوں کے ابھی چائے بنا کر دیں اس سے پہلے سو جائیں اور یہ سوری کہنا بند کریں مجھے اچھا نہیں لگ رہا

وہ جی جان سے مسکرایا

اتنی ہی رحم دل تھی جتنی زبان کی تیز تھے۔

وہ صبح اس کیلئے بہت خوشگوار اور زندگی سے بھرپور تھی نجانے کتنے ، ہی دنوں بعد وہ ایسے پر سکون اور دل سے خوش تھا

اسلام علیکم بی جان

، واعلیکم سلام بیٹا جی

، کیا کر رہی ہیں آپ

کچھ نہیں بس ناشتہ بنوا رہی ہوں تم دونوں کیلئے

آپ کر چکی ہیں ؟

ہاں بیٹا میں تو نماز پڑھ کر تلاوت کرتی ہوں پھر بھوک لگ جاتی ، ہے اس لیے جلدی کر لیتی ہوں

www.novelsclubb.com

اچھا ۔۔۔۔۔آپ بیٹھیں اور ضمیر آپ یہ مجھے دیں آپ مجھے بس یہ چیزیں دیتے جائیں جو میں کہوں گا

، لیکن سر

ارے دیں آپ ۔۔۔۔

اس نے کُک کے ہاتھ سے فرائنگ پین لیتے کہا جو اس کیلئے آملیٹ بنانے لگا تھا

بیٹا کیا کر رہے ہو ؟

، بی جان آج اپنی بیگم کیلئے ناشتہ میں خود بناؤں گا

اب کیپٹن صاحب ناشتہ بنائیں گے ؟

وہ اسے دیکھتے مسکرا کر بولی

www.novelsclubb.com

، جی بالکل وہ کیا ہے نا میری بیوی زرا ڈائٹ فوڈ کھاتی ہے اس لیے

اس نے مذاق سے کہا

، کک اس کے پاس کھڑے سے چیزیں پکڑا رہا تھا

وہ کمرے سے نکلی تو نیچے ان لوگوں کی باتوں کی آواز آ رہی تھی

اس نے ہلکے گلابی رنگ کی سلک کی ہلکے کام والی لمبی قمیض اور کیپری زیبِ تن کیے تھے بالوں کو کھولے، گلے میں ڈائمنڈ پینڈنٹ کانوں میں میچنگ ڈائمنڈ ٹاپس تھے ، اور دوپٹہ شانوں پہ پھیلائے ہاتھوں میں گہری مہندی کا رنگ وہ سچ میں نئی نویلی دلہن لگ رہی تھی ،

وہ مسکراتی کیچن میں داخل ہوئی

!اسلام علیکم

ان تینوں نے اس کے سلام کا جواب دیا

بی جان اٹھ کر اس سے گلے ملی

ماشاللہ میری بہو تو بہت خوبصورت لگ رہی ہے

www.novelsclubb.com

احلام نے ایک نظر ناشتہ بناتے زاویار کو دیکھا جو ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس تھا

، بی جان "میری گڑیا "سے سیدھا بہو پہ آگئی آپ تو

میری بیگم کو ڈرا رہی ہیں

زاویار نے ان دونوں کو دیکھتے کہا

اب بہو ہے تو بہو ہی کہوں گی نا کیوں بہو ؟

، جی آپ جو مرضی کہہ لیں

چلیں جی آپ یہ ناشتہ لگائیں ٹیبل پہ میں پانچ منٹ میں فرش ہو کر ، آتا ہوں

، و بیٹا تمہارے شوہر نے تمہارے لیے سپشل خود ناشتہ بنایا ہے

www.novelsclubb.com

احلام نے اسے اور پھر ٹرے میں رکھا ناشتہ دیکھا اس کا۔فیورٹ ناشتہ بنایا گیا تھا

یہ کہتے وہ کیچن سے نکلا بھاگ کر سیڑیاں چڑ گیا

جاتے جاتے اس نے احلام کو انگوٹھا اور انگلی سے دائرہ بناتے بہت خوبصورت لگنے کا اشارہ کیا

وہ مسکرا دی

میں لگاؤں ناشتہ؟

، نہیں بیٹا بیٹھو چلو یہ لگائے گا نا ضمیر

بی جان نے کک سے کہا

www.novelsclubb.com

وہ سیڑیوں سے بھاگتی ہوئی نیچے آئی

Good morning everyone!

لیکن آگے دو افراد دیکھتے ہی اس کی مسکراہٹ پھیکی ہوئی

آئیں بیٹا آج سورج بڑی جلدی نہیں نکل آیا

جہانزیب صاحب نے عائرہ کو یوں صبح سویرے ڈائینگ ٹیبل پر دیکھتے کہا

جی ڈیڈ کیوں‌کہ آج مجھے اپنی نیو بھابھی سے ملنے کی خوشی سے اور اپنی ،بہنا کے گھر جانے کی جلدی

تم کہیں نہیں جاؤ گی حزیفہ اور وانیہ جا رہے ہیں ناشتہ دینے وانیہ نے ، خود کہا ہے وہ زاویار کی بہن کی حثیت سے جانا چاہ رہی ہے

، یہ تو بہت اچھی بات ہے ماشااللہ بہت سمجھدار بچی ہے

جہانزیب صاحب نے وانیہ کو سراہا

لیکن ماما میں جاؤں گی زاویار بھائی نے مجھے انوائیٹ کیا تھا

، اچھا بیٹا چلی جانا آپ بھی ابھی تو بیٹھو

آج بریک فاسٹ نہیں بنا ؟

نہیں لان میں سیٹ اپ ہے سارا ناشتے کا سب مل کر کریں گے

مہمان تو زیادہ تر کال ہی چکے گئے تھے بس کچھ قریبی لوگ تھے کچھ ایک گھر میں کچھ دوسری طرف اس لیے انہوں نے ایک ساتھ سب رکھ لیا

www.novelsclubb.com

سارا بندوبست وانیہ اور حزیفہ اور مسز عمر کی وائف ماہین اور شانزے نے کیا تھا کیونکہ ناشتہ ویسے بھی انہیں ہی لانا تھا

، میں بھیا اور اریبہ کو بلا لاؤں

پہلی بات بھابھی بولو اسے بڑی ہے تم سے رشتے میں بھی اور عمر میں بھی اور دوسری بات چپ چاپ بیٹھو ایسے اچھا لگتا ہے جا کے دروازہ ، پیٹنا

مسز فاطمہ نے ڈانٹنے پہ وہ چپ چاپ منہ پھلا کر بیٹھ گئی

، ڈیڈ آپ نہ ہوتے تو آپ کی یہ ہٹلر بیوی مجھے ہینگ کر دیتی

جہانزیب صاحب نے مسکراہٹ روک کر مسزفاطمہ کو دیکھا جو انہیں ہی گھور رہی تھی

باپ بیٹھی کی سیاست ہو گئی ہو تو چلیں باہر وہ لوگ آ جائیں گے وہاں سب انتظار کر رہے ہوں گے

تھوڑی دیر بعد گھر کے باقی افراد کچھ مہمان جو یہیں ٹھہرے تھے وہ بھی ناشتے کیلئے آ گئے

بیگم آپ بھی چلی جائیں ہانی کی طرف ناشتہ کے کر ایسے وہ سوچے ، گی کوئی آیا ہی نہیں گھر سے

میں جانا تو چاہتی ہوں پر گھر میں مہمان ہیں جہانزیب اور بچے جائیں ، گے تو ساتھ لے آئیں گے دونوں جو ویسے بھی شام کو فنگشن ہے ، چلیں دیکھ لیں آپ

!آسلام علیکم

وہ بھی پہنچا

،سب نے اس کے سلام کا جواب مسکرا کر دیا سوائے اس کے ، آ گیا شیطان صبح صبح

عائرہ نے ناک چڑیا کر کہا

عائرہ؟

مسز فاطمہ نے پھر اسے ٹوکا

اسے کون سا اثر ہونا تھا وہ کچھ بھی کہتی

۔

چاچو کیسے ہیں آپ ؟

حمین نے جہانزیب صاحب کے پاس بیٹھتے کہا

میں بالکل ٹھیک جناب آپ کہاں ہیں شادی کے دنوں میں تو چاچو ، کو بھول ہی گئے

، بس تھوڑا بزی تھا چاچو ، چچی ناشتہ چاہیئے مجھے بھی

www.novelsclubb.com

جی بیٹا !کیا کھاؤ گے

!آملیٹ

ویسے بہن کے سسرال صبح صبح لوگ ناشتہ لے کر آتے ہیں نہ کے ، کرنے

یہ میرا ہی گھر ہے میں تو کروں گا ناشتہ لوگ چاہے جتنا بھی جلیں ، وہ سب ان کی نوک جھوک پر ہنس رہے تھے

، اسلام علیکم

تبھی اریبہ کی آواز پہ سب نے مڑ کر دیکھا جہاں وہ دونوں ساتھ ہی کھڑے تھے

اریبہ نے ڈارک میرون لمبی فراک پہنے رکھی تھی جس پہ گولڈن کام ہوا تھا اور ساتھ اور گینزہ دوپٹہ کندھوں پہ پھیلایا ہوا تھا کھلے بال ، میک اپ ، جیولری پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

ہیلز میں بھی وہ اس کی ٹھوڑی تک ہی آرہی تھی

، زوہان خوش تھا لیکن اپنی سنجیدگی آج بھی طاری رکھی تھی اس نے

، ماشاللہ میرے بچے بہت پیارے لگ رہے ہیں

مسز فاطمہ نے دونوں سے ملتے کہا

، تھینکس چچی

جہانزیب صاحب بھی اٹھ کر زوہان سے ملے اور اریبہ کے سر پہ پیار کیا

، عائرہ تو فوراً اس کے گلے لگی

Hello brother in law ,

ہائے ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زوہان مسکرا کر اس سے ملا

کیا ہوا اتنی جلدی بہن کی یاد آ گئی

ہاں بس ہماری رونق آپ کے آئے تو میں بور ہو گیا کچھ ہی گھنٹوں ، میں

وہ کچھ گھسیانا سا ہوتے اریبہ سے ملا

،سب باری باری ان سے ملے ان کے کپل کی تعریف کی

زوہان کے ساتھ ہی وہ بھی آگے آئی

زوہان نے پہلے اس کیلئے کرسی کھینچی اور بیٹھنے کا اشارہ کیا

اریبہ بیٹھ تو گئی لیکن سب لڑکیوں کی خود پر پڑتی نظروں اور مسکراہٹوں کو محسوس کرتے وہ مزید سرخ ہو گئی

، وہ سب بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگے

صبح لن میں چھاؤں میں بیٹھ کر اچھا ماحول بن رہا تھا اور پوری فیملی کیساتھ مزید اچھا لگ رہا تھا

مام احلام کا ناشتہ ؟

زوہان نے آہستہ سے فاطمہ سے پوچھا

، بیٹا حزیفہ اور وانی جا رہے ہیں

، میں بھی جاتی مگر گھر میں مہمان ہیں

میں چلا جاؤں ؟

، ہر گز نہیں

جہانزیب صاحب پاس سے فوراً بولے

کل تمہاری شادی ہوئی ہے کبھی تو جذباتی فیصلے کرنا چھوڑو اور بہو کو

www.novelsclubb.com

، ٹائم دو

، جی بھائی میں چلا جاؤں گا

حمین نے اٹھتے کہا

، میں بھی جاؤں ڈیڈ

، جی بیٹا جائیں

، وہ چاروں احلام کی طرف چلے گئے

وہ لوگ بھی زاویار کا انتظار کر رہے تھے جب باہر سے ہارن کی آواز آئی

دو گاڑیاں پورچ میں کھڑی ہوئی

بی جان مجھے لگتا ہے کہ ماما لوگ آ گئے

احلام فوراً اٹھ کر باہر کی طرف بڑھی

، دروازے تک جاتے ہی وہ لوگ اسے اندر آتے نظر آئے

آگے حزیفہ اور وانیہ تھے

پیچھے عائرہ ، ژالے اور حمین تھے ژالے کو انہوں نے راستے سے پک کیا تھا

، اسلام علیکم دلہن صاحبہ

وانیہ اس کے گلے لگی

!وعلیکم سلام

، اب تمہیں نند کہوں یا بھابھی

www.novelsclubb.com

احلام مسکرائی

یار دوست ہی ٹھیک ہے۔

وہ حزیفہ سے بھی ملی

پیچھے عائرہ بھی فورا اس کے گلے لگی

I really missed u hani,

، ارے مجھے لگا تم نے شکر کے کلمات ادا کیے ہوں گے

باقی بھی ملے اور اندر آئے

تب تک وہ بھی زینے اترتا نیچے آیا

آئیں کیپٹن صاحب کیسے ہیں آپ ؟

میں بالکل ٹھیک ، آپ سب تو لیٹ ہیں میری بیگم کب سے انتظار

، کر رہی ہیں آپ لوگوں کا

، اس نے مذاق میں کہا لیکن احلام سچ میں انتظار کر رہی تھی

مام اور ڈیڈ نہیں آئے کیا ؟

احلام نے عائرہ سے پوچھا

نہیں وہ لوگ آنا چاہتے تھے بھائی بھی لیکن گھر میں گھیسٹ تھے اس
، لیے

، اچھا

وہ کچھ مایوس ہوئی بے شک وہ بہادر تھی لیکن ماں باپ کا گھر چھوڑ
،کر ایک لڑکی کے دل پر کی گزرتی ہے یہ صرف وہی سمجھ سکتی ہے
، آپ لوگوں کو لینے بھیجا ہے چاچو اور چچی نے

، اچھا چلیں ناشتہ کرتے ہیں

www.novelsclubb.com

زاویار نے سب سے کہا

بی جان بھی آ کر سب سے ملی

، وہ لوگ ٹیبل پہ بیٹھے

وانیہ اور احلام نے ملازمہ کیساتھ مل کر ناشتہ کھول کر ٹیبل پہ لگوایا

وہ سب بہت ساری ٹوکریاں لائے تھے

، ناشتے کی پھلوں کی مٹھایاں اور بھی بہت کچھ

احلام کیچن میں گئی اور پلیٹ اٹھا کر لائی اپنے سامنے رکھی اور اس میں سے کھانے لگی۔

، یہ کیا ہے آپ کچھ سپیشل کھا رہی ہیں

ژالے نے احلام کو شرارتی نظروں سے دیکھتے کہا

اس نے زاویار کی طرف دیکھا

یہ ناشتہ سپیشل میرے ہسبینڈ نے بنایا ہے میرے لیے

Ohhhhhh!

ژالے مسکرائی

آپ یہ لو ہانی وانیہ بھابھی نے سارا ناشتہ خود تیار کیا تھا

Really?

زاویار حیران ہوا

، کیا ضرورت تھی آپ لوگ بس آ جاتے ہم یہیں کر لیتے

ہاں جی ہمارے بیٹے نے تو ویسے بھی ہماری بہو کو خود ناشتہ بنا دیا تھا

بی جان نے فخر سے بتایا

What? How romantic bhaiya?

عائزہ نے خوشی سے کہا

www.novelsclubb.com

،سب مسکرا دیئے

وہ سب وہیں بیٹھ کر باتیں کرتے رہے

انہوں نے ایک ساتھ ٹائم گزارا

عائرہ وانیہ اور ژالے کو حمین نے گھوم کر سارا گھر دکھی وہ لوگ تو پہلے آ چکے تھے لیکن ژالے پہلی مرتبہ آئی تھی وہ اپنی بیسٹ فرینڈ کا گھر دیکھ رہی تھی

۔

اب چلنا چاہیئے رات کے فنگشن کی تیاری بھی کرنی ہے اور سب نے سپیشل کہا تھا تم دونوں کو بھی لے آئیں ہم وگ

حزیفہ نے اٹھتے ہوئے زاویار سے کہا

ہاں چلتے ہیں تبھی اس کا فون بجا

اس نے باہر جا کر کال اٹینڈ کی

احلام کمرے تب تک اپنا ہینڈ بیگ اور زاویار کا بلیزر اٹھا لائی تھی

، بی جان آپ بھی چلیں

نہیں بیٹا میں فنگشن میں آ جاؤں گی ابھی تم لوگ جاؤ

نہیں بی جان اس دفعہ آپ چلیں گی پلیز

جی بی جان چلیں پلیززززز

عائرہ اور وانیہ بھی ان کے ارد گرد آ گئی

وہ انہیں بھی ساتھ کھینچ کر لے گئے

www.novelsclubb.com

زاویار واپس آیا

چلیں ؟

احلام نے اسے بلیزر دیتے کہا

، ہاں تم اگر حزیفہ کیساتھ چلی جاؤ تو

اس نے آہستہ آہستہ کہا

کیا مطلب آپ کیوں نہیں جائیں گے ؟

وہ مجھے ہیڈ آفس میں ابھی جانا ہے ایک ضروری کام آ گیا ہے

، زاویار آج بھی

پلیز یار شام تک پکا آ جاؤں گا

، احلام اداس ہو گئی تھی

میں آپ کیساتھ جانا چاہتی تھی ڈیڈ مام سب ویٹ کر رہے ہوں گے

www.novelsclubb.com

، اور مام تو سپیشل آپ کا ویٹ کر رہی ہیں

اچھا نا اداس نہ ہو تم میرے ساتھ ہی چلو میں تمہیں ڈراپ کر کے

، ماموں اور پھپھو سے ملتا چلا جاؤں گا

، چلو بھئی تم دونوں بھی

حزیفہ نے دونوں کو باہر سے آواز دی

وہ دونوں بھی جلدی سے نکل گئے انہیں اپنی گاڑی میں جانا تھا

، وہ لوگ ولاز پہنچے تو سب گاڑی سے اترے

، اندر پہلے ہی سب لان میں بیٹھے تھے بڑی محفل سجی تھی

سردی کا موسم تھا تو سب ہی لان میں دھوپ میں بیٹھے تھے ان لوگوں کو دیکھتے وہ لوگ اٹھے

جہانزیب صاحب نے اپنی چہیتی کو دیکھتے فوراً س کا رخ کیا وہ بھی فوراً انہیں دیکھتے ان سے لپٹ گئی

www.novelsclubb.com

میرا بچہ کیسا ہے ؟

،میں ٹھیک۔ہوں ڈیڈ آپ کیسے ہیں

، زاویار سکندر صاحب فاطمہ بیگم سب سے ملا

وہ ماں سے بھی ملی

آپ کیوں نہیں آئی میں آپ دونوں کا انتظار کر رہی تھی

، میرا بچہ میں آتی پر گھر میں سب اکٹھے تھے پھر تم آ گئی نا مل لیا

وہ اریبہ کی طرف بڑھی

ارے بھابھی جان آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہیں

اریبہ مسکرائی مسز زاویار آپ بھی کچھ کم نہیں لگ رہی

دونوں ملتے وقت ایک دوسرے کو چھیڑ رہی تھی

www.novelsclubb.com

احلام ان کے پاس بیٹھ گئی اور جہانزیب صاحب کے کندھے پہ سر رکھ لیا

ماموں مجھے اب اجازت دیں ایک ضروری کال ہے میں شام تک آ جاؤں گا

بیٹا چھٹیاں لی ہیں تم نے پھر بھی ؟ کبھی تو آرام کیا کرو

پھپھو بس کچھ گھنٹوں کا کام ہے پھر آ۔ جاؤں گا

، اس نے مسز فاطمہ کو تسلی دی

جاے دیں بیگم

بیٹا خیریت سے جائیں اور شام تک آ جایئے گا۔

، ٹھیک ہے

وہ اٹھا اور ایک نظر ہانی کو دیکھا جو اس کی طرف نہیں دیکھ رہی تھی جان بوجھ کر وہ شاہد خفا ہو چکی تھی

بیٹا احلام ؟

، جی ماما جاؤ دیکھو اگر کچھ چاہیئے زاویار کو

جی ، وہ اتنا کہتے اترے ہوئے منہ کیساتھ اس کے پیچھے چل کر پورچ تک آئی

وہ واپس مڑا اور گاڑی کیساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا

اب ایسی شکل بناؤ گی تو میں کیسے جاؤں گا ؟

میری شکل ایسے ہی بنے گی جب شادی کے چوبیس گھنٹے بھی پورے ، ہونے سے پہلے آپ یوں جائیں گے تو

میں کونسا ہمیشہ کیلئے جا رہا ہوں ہانی ابھی شام تک آ تو جاؤں گا خفا ، تو نہ ہو

www.novelsclubb.com

اس نے ہانی کا ہاتھ تھپکتے کہا

بس فضول باتیں کروا لو ، میں خفا نہیں ہوں بس اداس ہو گئی ہوں میں آج کا دن آپ کیساتھ گزارنا چاہتی تھی ہمارے کسی بھی اچھے

ایونٹ پہ ہم ساتھ ہی کب ہوتے ہیں میں بس سب کو دیکھتی رہتی ، ہوں کہ آپ ہوتے تو ہم بھی ایسے ہی انجوئے کرتے

اچھا ڈاکٹر صاحبہ اب جاؤں

I'm getting late

جی !

پکا نا جاؤں ؟

جلدی واپس آیئے گا

اللہ حافظ

www.novelsclubb.com

زاویار نے اسے قریب کیا اور ہونٹ اس کے ماتھے پہ رکھے اور آہستہ سے پیچھے ہو گیا

فی امان اللہ ،

مجھے پارلر سے آپ ہی پک کریں گے ورنہ میں وہیں بیٹھی رہوں گی ،

یاد رکھنا ،

اچھا یار آ جاؤں گا ،

اور پھر کچھ لمحوں میں اس کی گاڑی گیٹ عبور کر گئی تھی ،

وہ سب لڑکیاں اب سکندر صاحب کے لاونج میں بیٹھی تھی

اچھا پہلے تم بتاؤ کیا گفٹ دیا زوہان بھائی نے منہ دکھائی میں ،

رشنہ اریبہ کے آگے صوفے کے ساتھ نیچے کارپٹ پہ بیٹھی تھی گود میں کشن رکھے

اریبہ نے سونے کے کنگن آگے کیے جو اس نے دو دو دونوں کلائیوں میں پہنے ہوئے تھے ،

سو بیوٹیفل !

اریبہ مسکرائی

اوئے ماشاءاللہ بولو میرے بھائی بھابھی کو نظر مت لگانا

، عائزہ نے اس کی طرف داری کی

۔

اور مسز زاویار آپ کو میرے بھائی نے کیا دیا ؟

وانیہ نے احلام کو کہانی مارتے کہا

احلام نے اپنی ڈائمنڈ سیٹ کی طرف اشارہ کیا جو اسنے کانوں میں ٹاپس گلے میں لاکٹ اور بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہن رکھی تھی

www.novelsclubb.com

، ماشاللہ بہت خوبصورت ہے

، سب نے بیت تعریف کی

، تھینکس

تم لوگوں نے کوئی نئ گاڑی لی ہے کیا ؟

عائرہ نے احلام سے پوچھا

،ہمم !زاویار نے لے کر دی ہے مجھے منہ دکھائی کا تحفہ

، تو پھر یہ کیا ہے

رشنہ نے اس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا

یہ نکاح کا تحفہ ہے زاویار کو لگتا ہے کہ اس وقت حالات کچھ ایسے تھے کہ گفٹ نہی دے سکے تھے وہ

کیوں ؟

www.novelsclubb.com

رشنہ نے فورا پوچھا

اس وقت گفٹ تو دور کی بات، زاویار اور میرا آمنا سامنا بھی نہیں ، ہو سکا تھا اس لیے انہوں نے دونوں گفٹ ساتھ دیئے ہیں

Zaviyar bhai is such a romantic and caring husband,

زویا نے زاویار کی تعریف کی

آج بھائی نے احلام کو ناشتہ بھی بنا کر دیا

عائرہ فورا بولی تو سب کو احلام پر فخر ہوا

، ماشاللہ بھائی کس کا ہے آخر

، وانیہ خوش سے بولی

، اسمیں کیا ہے میں تو بیگم کے دوپٹے سے باندھ کر رکھوں گا خود کو

www.novelsclubb.com

، حمین صوفے پہ بیٹھتے بولا

یہ خواب ہی ہیں تمہاری بیگم ہونے سے بہتر وہ بیچاری ایسے ہی

، سوسائیڈ کر لے

!عائرو

احلام نے اسے چپ کروایا

دیکھ لینا تم جو حالات ہیں نا کوئی بیچارہ بھی نہیں ملنا تمہیں میری بیوی عیش کرے گی اس خاندان کے آخری اور سب سے لاڈلے چشم و چراغ کی بیوی ہو گی ،

پلکوں پہ بٹھا کر رکھوں گا اسے ،

خود سر چڑھ جاتے ہو اسے پلکوں پہ بٹھا لینا،

وہ مزید اسے زِچ کر رہا تھا ،

ویسے تو شادی میں بہت لڑکیوں نے بھاؤ دیئے ہیں ہینڈسم بول بول کر ، پر لوگ میرا پتہ کاٹنے میں لگے رہتے ہیں آستین کے سانپ ،

اس نے مسکراہٹ دباتے عائرہ پہ طنز کیا وہ جانتا تھا وہ چڑھے گی ضرور ،

، وہ منہ آڑھا ٹیڑھا کرتے رہ گئی

حمین یہ سب پہلے بتاتے تو کچھ ہو سکتا تھا اب تم دل ہی جلا رہے ، ہو

رشنہ نے بھی ڈرامائی انداز میں کہا

حکم کریں آپ خاتون ، میں ایک اپنی سگی خالہ کیا زمانے سے لڑ ، جاؤں

، مجھ سے لڑنا پڑے گا پہلے

، فرمان نے پیچھے سے آتے اسے گردن سے دبوچا

ارے فرمان بھائی میں اپنی خالہ زاد بہن سے مذاق کر رہا تھا ، اس ، کے فوراً کلٹی کھائی

، سب ہنس دی

تم اپنا کام بناتے بناتے سب کا کیوں کاٹ رہے ہو ہاں ؟

ایسا کچھ نہیں ہے ، تم لوگوں نے خاندان کی سب سے خوبصورت اور ، ہونہار لڑکیاں اٹھا لی

، آپ نے زاویار بھائی نے ، عمر بھائی نے

اب میرے لیے کیا بچہ اب صرف دماغ سے خالی اور آڑھی ٹیڑھی ،شکلوں والی رہ گئی ہیں

اس بات سے کیا مطلب ہے ؟

، وہ فوراً چیخی

میں تو مذاق کر رہا تھا چڑیل تمہیں کیا ہوا ؟

عائزہ فورا وہاں سے اٹھی تھی اور چلی گئی ۔

، فرمان بھائی تو کب کھلا رہے ہیں آپ اپنے نکاح کی مٹھائی

احلام نے اسے دیکھتے کہا

میں تو کب سے تیار ہوں ڈاکٹر صاحبہ بس آپ کوئی لڑکی ڈھونڈ دیں

،

رشنہ نے اسے آنکھیں دکھائی

www.novelsclubb.com

وہ شریر ہو رہا تھا

، کیوں لڑکی تو ڈھونڈ رکھی ہے آپ کے گھر والوں نے

ہاں ڈھونڈ تو رکھی تھی لیکن اس کے شادی کے کوئی ارادے نہیں لگ رہے تو اب کوئی نئ ڈھونڈنی ہو گی نا

سب ہنسنے لگے

رشنہ غصے سے فوراً اٹھی

، ٹھیک ہے ، سن لیا زویا اب اپنے بھائی کو ڈھونڈ کر ہی دینا لڑکی

، جلد از جلد

یہ کہتے وہ وہاں سے نکل گئ

، کیا بھائی آپ اسے اسے ہی تنگ کرتے رہتے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ ہنس دیا

، زویا بھائی کو کہتی اس کے پیچھے گئ

۔

ملازمہ سیدھی اریبہ کے پاس آئی

، بیبی جی چھوٹے صاحب آپ کو بلا رہے ہیں

جی میں آتی ہوں

، وہ فوراً اٹھی

، ایک تو آپ کے چھوٹے صاحب ابھی تو آئی ہے وہ

، وانی نے ہنستے کہا

، میں چلتی ہوئی واپس آ جاؤں گی

جی جی جائیں اب آپ کے شوہر محترم ہم سے زیادہ عزیز ہیں آپ کو

www.novelsclubb.com

،

سب نے اسے تنگ کیا

ہاں چلو میں بھی چلتی ہوں مام ڈیڈ سے بات ہی نہیں ہو سکی تھی

احلام اور عائرہ بھی ساتھ ہی اٹھ گئ

وہ اندر داخل ہوئی تو زوہان کمرے میں تھا

احلام جہانزیب صاحب کے کمرے کی طرف چلی گئ

جبکہ اریبہ اپنے کمرے میں چلی گئ

! ڈیڈ

، آئیں بیٹا

میں ناراض ہوں آپ سے آپ کو اپنی بیٹی کو بھول ہی گئے صبح میں آپکا اور ماما کا ویٹ کر رہی تھی آپ نہیں آئے اور پھر زاویار بھی چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

میرا بچہ گھر میں مہمان تھے اور ناشتہ بھی اکھٹا ہی رکھا تھا اس کیے ورنہ میں اپنے بچے سے ملنے ضرور آتا

جی وہ ان کے کندھے پہ سر رکھ کر ان کیساتھ صوفے پہ بیٹھ گئی

آپ خوش تو ہیں بیٹا ؟

انہوں نے اسے سنجیدگی سے سوال کیا

جی ڈیڈ میں خوش ہوں بس مجھے زاویار کی جاب کی وجہ سے پریشانی ہوتی ہے ان کی کوئی ٹائمنگ نہیں ہے کبھی بھی کال آ جاتی ہے اور ، آج تو ہماری ریسپشن ہے آج بھی وہ یہاں سب کیساتھ نہیں ہیں

تبھی فاطمہ بیگم بھی کمرے میں آئی

، میرے بیٹے کی برائیاں کر رہے ہو دونوں باپ بیٹی مل کر

، وہ ان کے سامنے بیٹھی

بیٹا اس کے جاب کی نوعیت ہی ایسی ہے ،ایک فوجی کیلئے سب سے ضروری اسکا فرض ہوتا ہے بیٹا وہ بھی تو کتنی کوشش کرتا ہے کچھ

وقت کیلئے صحیح وہ تمہیں خوش کرنے کیلئے یہاں بھی تو آتا ہے سب ، کیساتھ سے گزارتا ہے

جی

اس نے سر ہلایا

اور تم نے یہ اتنا لائٹ کلر کیوں پہن رکھا ہے اور کوئی جیولری بھی نہیں پہنی ہوئی ، بس یہ ٹاپس پہن رکھے ہیں بیٹا پہنو اب تو ، پھر ،بعد میں بے شک نہ پہننا

، مام مجھے یہاں سب اچھا نہیں لگتا سیمل ٹھیک ہے

آپ کو پتہ ہے زاویار نے مجھے گاڑی گفٹ کی ہے میری فیورٹ ،مرسیڈیز جو میں لینا چاہتی تھی

!ماشااللہ

جہانزیب صاحب مسکرائے

دیکھیں ڈیڈ ہانی کو تو اس کی فیورٹ گاڑی مل گئی میں کب تک بائیک پہ گزارا کروں گی ،

وہ فوراً کمرے میں آتے بولی

جہانزیب صاحب مسکرائے

اس وقت تم نے بائیک ایک ہفتے کی بھوک ہڑتال کر کے لیا تھا ، میری مرضی کے بغیر

مسز فاطمہ نے کہا

لیکن اب وہ پرانا ہو گیا نا اب مجھے لیمبرگینی چاہیئے ،

www.novelsclubb.com

کس خوشی میں ؟

بھئی کیوں نہیں میری بہن اور بھائی کی شادی ہوئی ہے اس خوشی میں ،

تم بھی جب شادی کر کے جاؤں گی تو تمہیں بھی مل جائے گی

، فیورٹ کار

، مجھے کوئی شادی نہیں کرنی مام پلیز

وہ سب ہنس دیئے وہ اسے ایسے ہی تنگ کرتے تھے

، دروازے پہ ستک ہوئی

کم آن بیٹا

زوہان اور اریبہ اندر داخل ہوئے

ڈیڈ آپ نے بلایا

www.novelsclubb.com

جی بیٹا آؤ

آؤ بیٹا ، مسز فاطمہ نے بھی مسکرا کر کہا

وہ دونوں بھی بیٹھ گیے

بیٹا شادی کا گفٹ ابھی تک تم لوگوں کو نہیں دیا ہم نے اس لیے ، سوچا یہیں بلا کر دے دیں

، جی

، یہ تم لوگوں کیلئے اور یہ ہماری بیٹی کیلئے

انہوں نے لفافے نکالے ایک اریبہ اور زوہان کی طرف بڑھایا اور ، ایک احلام کو دیا

یہ کیا ہے ؟

، کھولو

زوہان نے کھولا

، ڈیڈ یہ تو پیرس کے ٹکٹ ہیں

www.novelsclubb.com

ہاں بیٹا اب اور کیا دیتے تو ہم نے سوچا ہم تم لوگوں کیلئے گفٹ کی طور پر اک پیریس کا ٹور ارینج کر دیتے ہیں۔

میں نے ساری ارینجمنٹ کر دی ہے تم دونوں کو بس جانا ہے

کیسا لگا ؟

Thanks mom dad!

زوہان نے شکریہ ادا کیا

بیٹا اریبہ اچھا لگا ؟

جی چچی مجھے پیرس بہت پسند ہے

بیٹا میں جانتی ہوں اسی لیے میں نے جہانزیب سے بولا کہ پیرس ، ٹھیک رہے گا

، زوہان نے اسے دیکھا وہ نہیں جانتا تھا اس بارے میں

، ہانی تم بھی کھولو

عائرہ نے اس کے ہاتھ سے لے کر کھولا

اس میں بھی ترکی کی ٹکٹ تھیں کیونکہ احلام اور زاویار نے پیرس دیکھ رکھا تھا اور وہ ہمیشہ سے شادی کے بعد ترکی جانا چاہتی تھی یہ سجیشن بھی فاطمہ نے ہی دیا تھا

واؤ ہانی یہ تو ترکی کی ٹکٹ ہیں آپ لوگوں کے تو مزے ہو گئے

احلام کے تاثرات خوشی میں نہیں ڈھلے تھے

ہانی کیا ہوا خوش نہیں ہو ؟

بیٹا آپ ترکی نہیں جانا چاہتی تو کسی اور ملک سے ایکسچینج کروا لیں گے

،

ماں باپ دونوں نے اسے سنجیدہ دیکھتے کہا

اس نے گہری سانس لی اور پھر لفافہ ٹیبل پہ رکھا

ڈیڈ مام مجھے آپ لوگوں کا گفٹ بہت پسند آیا ہے بہت شکریہ میں امیجن بھی نہیں کر سکتی تھی کہ آپ لوگ مجھے اتنا اچھا گفٹ دیں گے لیکن فلحال میں یہ نہیں کے سکتی ،

کیوں بیٹا کیا ہوا ؟

مام زاویار آرمی کی وجہ سے بہت ٹریول نہیں کر سکتے ابھی بھی وہ بزی ہی ہیں میں نہیں چاہتی میری کوئی ایسی خواہش سن کر وہ یہ سوچیں کہ میں ان کی وجہ سے نہیں جا سکی ،

ڈیڈ یہ آپ رہنے دیں لیکن پلیز آپ لوگ ناراض نہ ہوئیے گا

بیٹا مجھے آپ پر بہت فخر ہے کہ میری بیٹی اتنے دور کا سوچتی ہے یہی زندگی ہے آپ جس کیساتھ ساری زندگی گزارنے جا رہے ہوتے ہیں اس شخص کیلئے آپ کو اتنا کمپرومائز کرنا پڑتا ہے اور ضروری نہیں

کہ ہمیشہ صرف مرد یا صرف عورت ہی دوسرے کا خیال رکھیں دونوں مل کر چلتے ہیں تو ہی وہ لوگ ایک مکمل اور خوشحال زندگی گزار سکتے ہیں ،

انہوں نے احلام جو اپنے ساتھ لگایا

ہانی زاویار کو اجازت مل جائے گی تم تو راضی ہو جاؤ

نہیں زوہان بھائی انہیں جب اجازت ملے گی تو وہ خود مجھے کے جائیں گے ، آپ دونوں جائیں اور انجوائے کریں ،

اس نے مسکراتے کہا ،

www.novelsclubb.com

شام کے وقت وہ لوگ مطلوبہ جگہ پہ پہنچ چکے تھے سب تاریاں ہو چکی تھی مہمان بھی آ چکے تھے

سارا انتظام باہر ہی کیا گیا تھا زوہان اور زاویار دونوں نے مل کر یہ آؤٹ ڈور لوکیشن پسند کی تھی

وینیو پورا ہلکے نیلے اور سفید پھولوں غباروں اور روشنیوں سے بھرا ہوا تھا

عائرہ اپنی دوستوں کیساتھ پکچرز بنوا رہی تھی

اس بلیک سلک کا گاؤن پہن رکھا تھا جس کی بس باڈی پہ ہی کام تھا اور بالوں کو سٹریٹ کر کے کھولا تھا

www.novelsclubb.com

، وہ بالکل گڑیا لگ رہی تھی

، ماما مجھے لگتا ہے بھائی لوگ آ گئے ہیں

وہ فاطمہ سے کہتے باہر کی طرف بڑھی ایک ٹیبل کے پاس سے گزرنے لگی تو اسے ایک خاتون نے روکا

، بیٹا بات سنیں

، جی آنٹی کچھ چاہیئے آپ کو

نہیں بیٹا آپ جہانزیب کی بیٹی ہیں نا ؟

، جی آنٹی عائرہ جہانزیب نام ہے میرا

، بیٹا کیا کرتی ہو آج کل

آنٹی اگر آپ ایسے ہی پوچھ رہی ہیں تو پڑھ رہی ہوں اور رشتے کیلئے پوچھ رہی ہیں تو ریسر ہوں بائیک چلاتی اور ضرورت پڑے تو اڑاتی ، بھی ہوں

عائرہ کے جواب نے ان آنٹی کا منہ بند ہی کر دیا تھا وہ یک ٹک اس ، کی طرف دیکھ رہی تھی

عائرہ ؟

، جی بھابھی آتی ہوں

اس کا یہ جواب وانیہ بھی سن چکی تھی جو اسے وہاں سے کے گئی اس ، سے پہلے کہ مسز فاطمہ سنتی اور اسے سنتی

وہ آنٹی تو دوبارہ بولی ہی نہیں بس پھیکی سے سمائل دے کر چپ ہو ، گئی

، توبہ ہے کتنی چھوٹ دے رکھی ہے انہوں نے اپنی بیٹیوں کو بیٹیاں بائیک چلا رہی ہیں اور بہویں ان کی اپنے شوہروں کے ساتھ ، تصاویریں بنوانے میں مصروف ہیں

www.novelsclubb.com

، مہمانوں کی تو کسی کو پڑی ہی نہیں ہے

، وہ فطرت سے مجبور ہو کر کانوں کو ہاتھ لگاتے بولی

۔

۔

،عائرہ نے جاتے جاتے ایک کٹیلی نظر ان کی ڈالی تھی

کچھ دیر میں ان سب کی انٹری کا وقت آ گیا

وہ چاروں ایک ساتھ آ رہے تھے

وینیو سے پہلی اونچی سیڑیاں تھی جو اتر کر وہاں آنا تھا

وہ سیڑیوں پہ کھڑے تھے اور فوٹو گرافر ان کی ویڈیوز اور تصاویر بنا رہے تھے

زوہان نے بلیک کلر کا سوٹ پہن رکھے تھا سفید ڈریس شرٹ کیساتھ

جبکہ اریبہ نے آولیو کلر کی میکسی پہن رکھی تھی ،

زاویار نے اپنے رتبہ کے حساب سے کیپٹن کا فل بلیک یونیفارم پہن رکھا تھا کندھوں پہ سٹارز لگے تھے سامنے

"Capt. Zaviyar Ahmed"

کی نیم پلیٹ بھی لگی تھی ، ساتھ اس کے بازو میں بازو ڈالے احلام ،کلر کی میکسی پہن رکھی تھی (mauve) نے مائو

وہ دونوں آج بھی ایک جیسی ہی تیار ہوئی تھی بس فرق تھا تو رنگوں ، کا

دونوں نے ایک طرف سے بال کلرز میں آگے رکھے تھے اور خوبصورت ڈائمنڈ کی ہلکی سے جیولری پہنے رکھی تھی

، جو انہیں سکندر صاحب اور ثمینہ بیگم نے گفٹ کی تھی

www.novelsclubb.com

۔

۔

وہ چاروں چل کر نیچے اترے سب سے ملے سکندر صاحب اور ، جہانزیب صاحب آگے ہی کھڑے تھے

پھر سٹیج تک گئے اور پھر ملنے ملوانے اور ویڈیوز فوٹوز کا سلسہ شروع ہوا ،

سب دوست احباب سب ان سے مل کر مبارکباد دے رہے تھے ،

تبھی حمین اور فرمان نے سب کو سائیڈ پہ کیا

سامنے سے زاویار کی یونٹ کے کچھ سولجرز جو اسکے دوست تھے کچھ سینئرز اور کچھ اسکی ٹیم کے لوگ تھے وہ اس کے انویٹیشن پہ آئے تھے

انہیں دیکھتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا اور آگے آ گیا

وہ لوگ سٹیج کے سامنے جا کر رکے اور ایک ساتھ اسے سلیوٹ کیا ،

زاویار نے بھی جواباً سلیوٹ کیا ،

پھر سب اس سے اور زوہان سے بھی ملے

اس نے احلام کو پاس آنے کا کہا

احلام آٹھ کر اس تک آئی

زاویار نے اس کا ہاتھ پکڑتے سب سے اس کا تعارف کروایا

، اسلام علیکم بھابھی

امن نے سلام میں پہل کی

واعلیکم سلام

، اس نے امن کو حیرانی سے دیکھا وہ اسے کیسے بھول سکتی تھی

اس نے ایک نظر زاویار کو دیکھا جو باتوں میں مصروف تھا ، سب سے مبارکباد کہنے کے بعد وہ واپس اپنی جگہ بیٹھ گئی جبکہ وہ مصروف ، ہو چکا تھا

، ایسے ہی پھر فنگشن چلتا رہا

۔

۔

آج تو لوگ بڑے حسین لگ رہے ہیں اور ہمیں کوئی لفٹ بھی نہیں کروا رہا ہے ،

حزیفہ نے وانی کے پاس جا کر کہا

سر پلیز یہاں دیکھیں

فوٹو گرافر فوراً دونوں کے پاس پہنچا تھا جسے حمین نے ان دونوں کی پکچرز لینے بھیجا تھا

وہ خود بھی ہاتھ میں کیمرہ پکڑے ولاگنگ کرتا جا رہا تھا

حزیفہ نے وانی کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے کیمرے کی طرف سیدھ کیا اور ایسے ہی کھڑے کھڑے کئی تصاویریں بنوائی

، حزیفہ بس کریں سب دیکھ رہے ہیں

تو کیا مسز ؟ لوگ تو دیکھیں گے اتنا خوبصورت تیار ہو کر کو آئی ہیں آپ ؟

حزیفہ ؟

! جی بیگم

جب وہ یوں جی بیگم کہتا وانی کو دل و جان سے اچھا لگتا تھا

وانی نے نیوی بلیو کلر کی پیشواز پہن رکھی تھی بال جوڑے میں باندے ڈائمنڈ کے ایئرنگز پہنے جو حزیفہ لایا تھا

میرا گفٹ خاصا پسند آیا آپ کو ؟

، وانی کو ہاتھ بے اختیار کانوں تک گیا

، تھینکس بہت اچھا گفٹ تھا

، اب ایسے شرما کر آپ مجھے ولیمے میں بے ہوش کریں گی کیا

، وہ کھلکھلا کر ہنسی

۔

کیا کر رہے ہو ان لوگوں کی پرائویسی خراب کر رہے ہو اور یہ جرم

، ہے یہاں بہت سے سولجرز ہیں گرفتار کروا دوں گی میں تمہیں

عائرہ نے حمین جے پاس آتے کہا جو حزیفہ اور وانی کو ایسے ایک دوسرے سے ہنس ہنس کر باتیں کرتے دیکھ ولاگ میں ریکارڈ کر رہا

، تھا وہ ویسے بھی یہ فیملی ویڈیو بنا رہا تھا بطور یاد

اب کیا کروں میں تو سنگل ہوں تو سوچا دوسروں کو ریکارڈ کے کے انہیں خوش کر کے دعا ہی کے لوں

مل ہی نہ جائے تمہیں دعا ، اور رہی بات سنگل کی تو ایسے ہی کرو گے سنگل ہی شکل ہی ایسے ہی تمہاری

ویسے تم دیکھو گی جلد ہی رشتہ پکا ہونے والا ہے میرا ، بس مٹھائی کھا کر جانا تم۔

حمین نے مسکراتے کہا

اچھا ؟ جھوٹ تو نہ بولو کم سے کم

عائزہ کے اندر ایک وبال اٹھا تھا اسے لگا اس کے اندر حمین کی بات سے آگ لگ گئی ہے

جھوٹ کیوں بولوں میں تو لوّ میرج چاہتا تھا کسی کو پروپوز بھی کرنا چاہتا تھا پر دل کے حال بتانے سے پہلے ہی میں ریجکٹ کر دیا گیا تھا بری طرح سے اس لیے سوچا اب ماں باپ جہاں کہہ رہے ہیں کر لوں ویسے بھی اب میری باری ہے ،

اچھی بات ہے میرے سر سے بلا تو ٹلے ،

وہ آنکھیں گھما کر اسکے پاس سے ہٹ گئی جبکہ حمین اسے جاتا دیکھتا رہا

وہ جب تک اسکے پاس کھڑی رہی وہ اسے پی ریکارڈ کرتا رہا وہ بلیک چمکتی میکسی میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی

وہ تیزی سے جا رہی تھی جب کسی سے ٹکرائی

Oh I'm really sorry,

میں نے آپ کو دیکھا نہیں

، وہ اور کوئی نہیں بلکہ امن ہی تھا

www.novelsclubb.com

It's absolutely alright,

عائرہ نے اپنا ہاتھ ہلاتے کہا

امن کافی ڈال کر پیچھے مڑا تو عائرہ سے ٹکرا گیا عائرہ اپنا ڈریس بچتے بچاتے اپنا ہاتھ آگے کر گئی جس کی وجہ سے گرم کافی اس کے ہاتھ پہ گر گئی ،

Are u hurt ?

وہ فوراً سے جیب سے رومال نکال کر اسے دے چکا تھا

No I'm ok don't worry please

عائرہ نے ہلکا س مسکرا کر کہا

میں نے سچ میں آپ کو نہیں دیکھا

میں نے کہا نا کوئی بات نہیں، میں بھی جلدی جا رہی تھی آپ کو نہیں دیکھ سکی

آپ کی کافی ،

، کوئی بات نہیں میں دوبارہ ڈال لوں گا

امن مسکرا کر کہنے لگا

عائرہ نہیں جانتی تھی وہ کون ہے لیکن اس نے ابھی اس لڑکے کو زاویار اور احلام سے ہنس کر باتیں کرتے دیکھا تھا

آپ زاویار بھائی کے فرینڈ ؟

، جی میں کیپٹن زاویار کا فرینڈ بھی ہوں اور ان کا گولیگ بھی

Soon to be capt. Aman khan,

Oh, nice to meet u sir ,

عائرہ زاویار کے دوست کیساتھ برا بے بی ہیو نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے اس سے آرام سے بات کی ورنہ کافی کوئی اور گراتا تو ، اسے بھی تک کافی میں نہا چکا ہوتا

حمین فوراً اس کے پاس پہنچا

، کیا ہوا تمہارے ہاتھ کو

اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر دیکھا

، دیکھو تو سارا سرخ ہو گیا ہے

عائرہ کو اب واقعی جلن کا احساس ہو رہا تھا

،جل گیا ہے گرم کافی گر گئی ہے غلطی سے

، اوہو چلو میں ائنٹمنٹ لگا دیتا ہوں گاڑی میں ہو گی

،اس نے گاڑی سے دوا منگوائی

www.novelsclubb.com

کون تھا وہ ؟

عائرہ نے سموکی آئیز اٹھا کر اسے دیکھا

کیوں ؟

بڑی ہنس کے باتیں کر رہی تھی تم میں کافی گرا دیتا تو کاٹ کر کھا جاتی تم ،

عائرہ نے اپنا ہاتھ فورآ پیچھے کھینچا

اس لیے دوا لگانا کا درانہ کر رہے ہو تاکہ یہ جان سکو کہ کس سے بات کر رہی تھی کیوں ہنس رہی تھی میں ،

وہ کرسی سے اٹھ گئی تو حمین بھی اٹھ کھڑا ہوا جہاں وہ ابھی اسے حمین نے بٹھایا تھا

ایسے بات نہیں۔۔۔۔۔۔۔

Humain Listen to me very carefully,

Just don't interfere in my personal affairs

please,

یہ کہتے وہ وہاں سے ریسٹ روم کی طرف بھاگ گئی

، وہ پیچھے ہونقوں کی طرح کھڑا رہا

ملازم نے اسے دوا کا کر دی

، یہ آپ عائرہ میڈم کو دے دیں

، جی سر

تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا عائرہ کہ یہ کوئی شک یا رکاوٹ نہیں بلکہ

، میری پوزیسیونس ہے تمہارے لیے کیوں تم نہیں سمجھ رہی

حمین نے کرسی کو زور سے پکڑتے آنکھیں بند کر کے گہری سانس

لے کر خود کو نارمل کیا اور پھر سب کی طرف آیا

جبکہ وہ شیشے میں خود کو دیکھ رہی تھی

، آنسو آنکھوں میں نظر آ رہے تھے اس نے ٹشو سے آنسو صاف کیے

میں اتنی کمزور نہیں ہوں کہ تمہارے لیے یوں آنسو بہاؤں تم آگے بڑھنا چاہتے ہو شوق سے بڑھو ، لیکن مجھے کنٹرول

کرنا بند کرو میری زندگی سے مکمل طور پر نکل جاؤ حمین نفرت ہے ، مجھے تم سے

کھانے کے بعد جب ولیمے کا فنگشن مکمل ہوا تو صرف قریبی لوگ رہ گئے پھر ان سب نے مل کر خوب رونق لگائی ہلا گلا کیا اور بہت سارا انجوائے کیا

رات کا ہی فنگشن بن چکا تھا اس وقت رات کے سات بج رہے تھے جب وہ لوگ فارغ ہوئے

www.novelsclubb.com

، چلو بچو اب گھر کا رخ کریں سب اندھیرا ہو چکا ہے

سکندر صاحب نے سب کو اعلانیہ کہا تو سب آرام سے مان گئے

حزیفہ نے ننھال والے بھی یہیں سے گھر جانا چاہتے تھے

، رشنہ کو مسز ثمینہ نے ابھی روک لیا تھا

باقی سب جا چکے تھے

ہم بھی چلیں ؟

زاویار نے احلام سے کہا

اس نے سر ہلایا

باباجان ماموں ہمیں بھی اجازت دیں ؟

، زاویار بیٹا ادھر ہی چلو

نہیں ابھی تو گھر جائیں گے بی جان جا چکی ہیں وہ انتظار کر رہی ہوں گی انشاء اللہ کل چکر لگائیں گے

، ٹھیک ہے بیٹا خیریت سے جاؤ

، وہ دونوں بھی سب سے مل کر نکل گئے

www.novelsclubb.com

، باقی سب بھی آ گئے

۔

۔

، آئسکریم کھانی ہے دلہن صاحبہ

زاویار نے اس سے پوچھا

! نہیں

فوراً سے جواب آیا تھا

کیوں ؟

www.novelsclubb.com

دل نہیں چاہ رہا

ہانی کیا ہوا ہے ؟

کچھ ہونا ضروری ہے کیا ؟ جو کچھ ہو چکا ہے وہ کافی ہے میرے خیال سے تو ؟

زاویار چپ ہو گیا تھا اس کی بات سن کر اسے اندازہ ہو گیا تھا وہ ، غصے میں ہے اس نے گھر جا کر بات کرنے میں عافیت جانی

گھر جانے کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ نہیں تھی

اس نے ٹیرس کا دروازہ کھولا تو وہ وہاں کھڑی چاند کو دیکھ رہی تھی

وہ بھی پاس آ کر کہنیاں آگے گرل پہ رکھ کر کھڑا ہو گیا

کچھ ہوا ہے ؟

، بہت کچھ میرے ساتھ سپیشلی

کیا ؟

یہ تو آپ بتائیں گے کیپٹن زاویار

ہانی سیدھی بات کرو کیا ہوا ہے کیوں ایسے منہ بنا رکھا ہے جب سے ، واپس آئی ہو گھر سے تب سے ایسے ہی ہو

، سیدھی بات تو میں بھی سننا چاہتی ہوں زاویار

اس دن جو ہوسپیٹل مجھے حملے سے بچایا تھا وہ بلیک ہڈی والا انسان وہ آپ تھے نا ؟

زاویار کو سمجھ نہ آیا وہ کیسے جان گئی اور اب وہ کیا کہے ؟

اور دوسری دفعہ جب میرا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ بھی آپ نے اپنا ایکسیڈنٹ کر کے مجھے بچایا تھا نا ؟

ہانی ؟

www.novelsclubb.com

زاویار مجھے صرف سچ سننا ہے صرف سچ ؟ ایک لفظ بھی کچھ اور نہیں سننا

، ہاں میں ہی تھا

ہانی کو اپنے کانوں پہ یقین نہ آیا، اسے اب تک لگا تھا شاید زاویار کہے کہ وہ میں نہیں تھا لیکن وہ اب کان گیا تھا اور کرتا بھی کیا ابھی ان کی زندگی ایک ساتھ شروع ہوئی تھی وہ کیسے جھوٹ کا سہارا لیتا ،

کیوں زاوی ؟ مجھے اتنا ضروری نہیں سمجھا کہ بتا دیتے نہ بھی بتاتے لیکن میرا پیچھا کرنے کی کیا ضرورت تھی میری کہی بات کا ہی مان رکھ لیتے میں نے جب کہا تھا کہ مجھ سے دور رہیں تو دور رہتے نا ، اتنا بڑا دھوکہ کیوں کیا پہلے ایسے چپ کر سب سے ملتے رہے گھر آتے رہے پھر میرے پیچھے رہے مجھے پہ نظر رکھ رہے تھے یقین نہیں تھا کیا ؟

www.novelsclubb.com

چپ کرو کیسی باتیں کر رہی ہو۔؟

اس نے اسے آونچی آواز میں کہا

مجھے تم سے زیادہ خود پہ بھی یقین نہیں ہے ہانی ، میں تم سے دور رہتا یا پاس مجھے خطرہ نہیں تھا البتہ تم میرے پاس رہتی یا دور اور سپیشلی یہاں پاکستان میں تمہاری جان کو بہت خطرہ تھا اور تمہارا پیچھا کر کے میں آپ ی جان بچا رہا تھا تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں اور کس ، کے سہارے جیتا ؟ بولو ؟ پاگل ہو جاتا میں مر جاتا

اتنی بے رحمی اتنی بے دردی سے آپ نے اس کے ہاتھ توڑے تھے مجھے ایک بھی وہ ہڈیاں ٹوٹنے کی آوازیں وہ چیخیں آج بھی میرے کانوں میں بجتی ہیں

تو ؟ کیا کرتا میں ؟ اسنے میری بیوی کے سر پہ گن تانی تھی جانے دیتا اسے ؟ ابھی تو اگر وہاں اور لوگ نہ ہوتے تو اس کے سینے میں ،اتنی گولیاں اتارتا کہ مرنے کے بعد بھی وہ سکون سے نہ ہوتا

وہ چپ چاپ حیران سی اسے دیکھتی گئ

اور اپنی پرواہ؟ ایسے کون خود کو پیش کرتا ہے موت کے سامنے، میں ہمیشہ سوچتی تھی وہ اتفاقاً ہوا تھا میں سوچتی تھی نجانے وہ شخص زندہ ہو گا یا۔۔۔۔۔۔

، آپ نے میرا نہیں سوچا

تمہارا ہی سوچا تھا ہانی صرف تمہارا اگر میں دو سیکنڈ بھی اور لیٹ ہو جاتا تو وہ تمہیں شوٹ کر دیتا جیسے انہوں نے ماما کو نار دیا تھا تمہیں بھی مار دیتے

، زاویار

وہ رونے لگی تھی اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے

پھر میں ایک درندہ بن جاتا جو ان کی نسل کو ہی اس دنیا سے مٹا دیتا ، ان کے جسم کا ایک ایک ٹکڑا کر کے کتوں کا کھلا دیتا

بس تمہارا سوچا تھا کہ تم مجھے ایک آفیسر دیکھنا چاہتی ہو ایک درندہ ، نہیں یہی سوچ کر میں نے ضامن ملک کا مشن خود لیا تھا

تم ان تمام سالوں میں مجھ سے بے خبر تھی لیکن میں تمہاری ، سانسوں کی رفتار سے بھی واقف تھا

احلام نے ایسا جنون ، اس کی آنکھوں میں یہ غصے کی آگ یہ کبھی نہیں دیکھا یہ وہ زاویار تھا ہی نہیں جو ہانی کا زاویار تھا اسے اس کے ایسی باتوں سے جھٹکا لگا تھا لیکن خود کیلئے اتنی پرواہ اور اتنی محبت دیکھ کر اسے خود پر رشک آیا تھا کہ اس نے اس انسان سے محبت کی تھی ،

www.novelsclubb.com

، زاویار نے اسے آنسو بہاتے دیکھا تو اس کا سر اپنے سینے سے لگایا ، وہ دونوں کتنی دیر ایسے ہی کھڑے رہے

خاموش کئی برسوں کے شکوے دور ہو گئے تھے ان کی خلش ختم ہو گئی تھی ، اب ایک نیا سفر شروع ہونا تھا ایک نئی امید کیساتھ ، ڈیڈ ہمیں ترکی کے ٹکٹ دے رہے تھے شادی کا تحفہ

تو ؟

میں نے نہیں لیے ،

وہ ٹھوڑی اس کے سر پہ رکھے مسکرایا

کیوں نہیں لیے

اسلیے کہ آپ نہیں جا سکتے میرے ساتھ تو میں جا کر کیا کرتی

تمہاری ڈریم ڈسٹینیشن ہے نا وہ جگہ ؟

ہمممم

تو جاتی نا ؟

آپ کو پتہ ہے میں نے اپنے تمام فیورٹ ملک دیکھے ہیں لیکن ترکی میں نہیں گئی اس لیے کیونکہ مجھے وہاں آپ کیساتھ شادی کے بعد ، جانا تھا

،تو اب جاؤ

احلام نے گیلی آنکھوں سے اسے دیکھا

، ہنی مون پہ جانا تھا اکیلی تو جانے سے رہی

، وہ ہلکا سا ہنسا

، انشاللہ ہم جائیں گے نا لیکن معزرت ابھی نہیں جا سکتے

www.novelsclubb.com

، کوئی بات نہیں

ماموں نے برا نہیں منایا ؟

، نہیں وہ خوش ہوئے تھے کہ میں اپنے شوہر کی فرمابردار بیوی ہوں

اہم اہم خیر اب ایسا بھی کچھ نہیں ہے ؟

زاویارررررررر

اس نے زور سے قہقہے لگایا

، تم میری جنگلی بلی ہو وہی رہو گی

---

www.novelsclubb.com

سب اس وقت لان میں ہی کرسیوں پہ موجود تھے،

مسز ثمینہ کی بہن بہنوئی اور رشنہ کے ماں باپ آئے ہوئے تھے

ثمینہ، بھائی جان دراصل مجھے آپ لوگوں سے ضروری بات کرنی تھی،

جی بولیں

سکندر صاحب نے سنجیدگی سے کہا

آپ کے بچے ماشااللہ سے سیٹل ہو گئے ہیں اپنی زندگیوں میں خوش ہیں بس حمین ہی ہے اب وہ بھی ماشاءاللہ کام سیکھ رہا ہے،

جی الحمدللہ،

آپ میری بات کا برا نہ منایئے گا بس ایک صلاح ہے اگر آپ کو صحیح لگے تو؟

انہوں نے دونوں کو اجازت طلب نظروں سے دیکھا

ارے کھل کر بولو فرزانہ،

www.novelsclubb.com

مسز ثمینہ نے بہن سے کہا

میں چاہتی ہوں آپ لوگ حمین کے رشتے کی بات کریں کہیں،

ہم بھی یہی سوچ رکھتے ہیں لیکن کام سیکھ لے ابھی تو اس نے آفس جوائن کیا ہے اور ماسٹرز بھی اس کا ابھی ساتھ ساتھ ہو رہا ہے،

سکندر صاحب نے کہا

ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ بھائی جان، لیکن میں چاہتی تھی آپ بھائی جان کے گھر سے حمین کیلئے آئمہ کا ہاتھ مانگ لیں،

آئمہ عمر اور شانزے کی چھوٹی بہن تھی،

شانزے کی شادی اس کے چچازاد سے ہوئی تھی اس کی فیملی دبئ میں ہوتی تھی اس کیے وہ کچھ عرصے کیلئے یہاں تھی پھر اس نے بھی چلے جانا تھا،

آئمہ عائرہ کی ہی عمر کی تھی، وہ دونوں حمین سے ایک ڈیڑھ سال چھوٹی تھی

www.novelsclubb.com

آئمہ ؟

مسز ثمینہ کچھ حیران ہوئی،

ہاں وہ بھی پڑھ رہی ہے اور گریجویشن مکمل ہو ہے اس کی بھی اور بھائی صاحب کو مجھے نہیں لگتا اعتراض ہو گا باقی آپ دونوں کی مرضی،

آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے فرزانہ لیکن میں نے اپنے دوسرے بچوں سے پوچھے بغیر ان کا رشتہ نہیں کیا تو پھر حمین کی تو بات ہی الگ ہے،

سکندر صاحب نے کہا

پہلی بات تو مجھے لگتا ہے کہ وہ ہماری بہو ڈھونڈ کے بیٹھا ہو گا اور اگر ایسا نہ بھی ہوا تو ہم پہلے اس سے بات کرنے کے حق میں ہیں کسی بھی بچی کا نام لگائے بغیر،

مسز ثمینہ نے مسکراتے کہا

کیونکہ یہ کوئی کھیل تو ہوتا نہیں ہے، جو ہم ایسے ایک منٹ میں فیصلہ کر دیں باقی تمہاری صلاح بھی مجھے پسند آئی ہے،

www.novelsclubb.com

وہ لوگ کافی دیر باتیں کرتے رہے،

اتنی دیر میں وانیہ چلائے بنوا کر لائی

یقیناً وہ ان کی بات بھی آتے سن چکی تھی اس نے ان سے سلام دعا کرتے چائے ٹیبل پر رکھی

۔

آج بھی حمین عائرہ اور رشنہ احلام کی طرف گئے تھے اور ابھی ہی گاڑی پورچ میں رکی تھی اور وہ تینوں اترے،

رشنہ ماں باپ کو دیکھتی سیدھی ان کے پاس آئی،

اسلام علیکم ماما بابا

واعلیکم سلام کیسا ہے میرا بیٹا؟

بالکل ٹھیک بابا آپ کو بہت یاد کیا آپ شادی پر بھی نہیں پہنچ سکے،

www.novelsclubb.com

جی بیٹا میں اسی لیے آیا ہوں معزرت کرنے دبئی میں ایک بہت ضروری کام کے سلسلے میں نہیں آسکا،

وہ دونوں باپ بیٹی بہت کلوز تھے وہ ان کی اکلوتی بیٹی تھی

عائرہ اور حمین نے بھی دعا سلام کی،

بیٹا آپ کیا پڑھ رہی ہیں؟

انہوں نے عائرہ سے پوچھا؟

انکل میں نے ابھی ماسٹرز میں ایڈمیشن لیا ہے سافٹویئر انجیرنگ کر رہی ہوں،

گڈ ماشاءاللہ،

آپ کی بہت تعریف سنی ہے رشنہ سے میں نے، خاص کر یہ آپ کی بائیک سکلز کی بہت فین ہے،

عائرہ نے مسکرا کر رشنہ کو دیکھا،

کس یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا ہے؟

فرزانہ نے پوچھا

آنٹی لندن میں ہی لیا ہے پھر شادیوں کیلئے یہاں آنا پڑا ابھی کچھ دنوں میں واپس جانا ہے

www.novelsclubb.com

اچھا اللہ پاک کامیاب کرے بیٹا،

انہوں نے مسکرا کر کہا

وہ بہت خوش اخلاق فیملی تھی عائرہ کو ان کی فیملی سب رشتے داروں سے اچھی لگتی تھی،

تب تک اریبہ مسز فاطمہ بھی آ گئیں وہ لوگ بھی ان سے ملی،

وہ اٹھ کر اندر جا چکا تھا

عائرہ وانی کیساتھ کیچن میں گئی اور پھر واپس باہر آئی،

اس نے لاونج میں بیٹھے ہی اسے دیکھا

وہ اس کے ساتھ شادی میں خوش رہتے یہ بھول گیا تھا کہ اس نے واپس جانا ہے اور اب حقیقت میں لوٹتے اس کا رویہ پھر ویسا تلخ اور سنجیدہ ہو گیا تھا

کب جا رہی ہو واپس تم؟

عائرہ نے مڑ کر اسے دیکھا

تم چھوڑنے جاؤ گے ؟

اتنا فری سمجھا ہے کیا؟

تو اپنا کام کرو میں جب بھی جاؤں،

تمہارا مسئلہ کیا ہے ؟

عائرہ سنجیدگی سے مڑی

پہلے بھی بتا چکی ہوں تم۔۔۔ تم ہو میرا مسئلہ، میرے منہ خود لگتے ہو اور پھر مجھے بلیم کرتے ہو؟

وہ اطمینان سے صوفے سے اٹھا

ابھی منہ لگنا تم نے دیکھا ہی کہاں ہے ؟ جس دن لگانا لگ پتہ جانا ہے تمہیں،

بلکل پتہ تو تمہیں بھی اس دن لگ جائے گا مسٹر حمین اپنا منہ تڑوا کر،

وہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے پوری سنجیدگی سے کھڑے آیک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے،

نت بھولو تم نے اس سب بکواس کہ شروعات کی تھی مجھے کوئی دلچسپی نہیں تھی ان چیزوں میں۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے طنزاً کہا

شروعات میں نے کی بھی ہے تو اب اختتام بھی میرے طریقے سے ہو گا

وہ ہلکا سا ہنسا،

نہیں! بالکل غلط،

عائرہ مزید سنجیدہ ہو گئی اس کی آنکھوں میں کچھ جھلکا تھا شاید وہ اداسی تھی یا مایوسی،

اس سب کا دا اینڈ تو بہت پہلے ہو چکا تھا جب میں تمہاری شکل دیکھے بغیر ہی یہاں سے چلی گئی تھی، جب تم نے مجھ پر شک کیا تھا، جب ہماری دوستی کو تم دوسری طرف لے گئے تھے، اور جب تمہارے گھر والوں نے تمہارے لیے لڑکی پسند کرنا شروع کی تھی،

www.novelsclubb.com

اس کا اشارہ ڈھولکی کے دن کی جانے فرزانہ کی ہی بات کی طرف تھا جب وہ کسی سے حمین اور آئمہ کے رشتے کے مطلق بات کر رہی تھی اس کے بعد عائرہ آئمہ کیساتھ نظر نہیں آئی تھی، اسے آئمہ بلاوجہ بری لگنے لگی تھی

کیا مطلب؟ کونسی سے لڑکی

وہ آخری بات پہ چونکہ

تم بتاؤ کیا مطلب؟ جب تم مجھ پہ حکم چلا رہے تھے اور شک کر رہے تھے کاش اپنی بھی زندگی کی خبر رکھ لیتے،

تم۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین تیش میں دو قدم آگے ہوا تھا اس کا چہرہ شدید سرخ تھا اور غصے سے وہ بھرا ہوا تھا جب وانی کی آواز آئی

کیا ہو رہا ہے یہاں؟

www.novelsclubb.com

وہ آوازیں سن کر کیچن سے تیزی سے نکل کر ان کے پاس پہنچی، باقی گھر میں کائی نہیں تھا سب باہر تھے

تم دونوں لڑ رہے ہو؟

اس کی آواز اونچی تھی

نہیں بس عائینہ دکھایا جا رہا ہے کسی دوغلے انسان کو،

عائرہ نے کہا

پہلے شکل دیکھ لو اپنی عائینہ دکھانے والی،

حمین نے اس کہا

اسی شکل سے محبت کی بھیک نہیں مانگی تھی تم نے؟

www.novelsclubb.com

وانی اپنے ہاتھ صاف کر کے بھاگ کر ان کے پاس آئی تھی

بہت دیکھے ہیں تم جیسے خود پسند ایسے لوگ صرف خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں سمجھی؟

اس نے عائرہ کے اکڑنے پہ کہا

اووو تو کون ہے اس وقت خالی ہاتھ ؟ میں یا تم ؟ میں اپنے خوابوں کو پورا کر رہی ہوں جبکہ تم آج بھی اپنے لیے کوئی سٹینڈ تک نہیں لے سکتے،

عائرہ؟

وانیہ نے اس کی حمین کی طرف بڑھائی انگلی پکڑی اور اسے پیچھے کھینچا اس سے پہلے حمین مزید آگے آتا

وہ نہیں چاہتی تھی وہ غصے میں کچھ اور کہے یا حمین کچھ غلط کرے

پیچھے ہٹو تم،

وانی نے حمین کو پیچھے دھکیلا

کیا ہو رہا ہے ؟

www.novelsclubb.com

حزیفہ داخلی دروازے سے اندر آیا

دماغ خراب ہو گیا ہے دونوں کا، آپ دیکھیں انہیں کیا فضول لڑ رہے ہیں

وانی انہیں دیکھ کر گھبرا چکی تھی حزیفہ کو دیکھتے اس نے سکھ کا سانس لیا،

کیا ہوا ہے؟

کچھ نہیں ہوا لیکن اب بہت کچھ ہو گا بتائیں اس انڈیپنڈنٹ مغرور لڑکی کو،

حمین نے عائرہ کی طرف دیکھتے انگلی اٹھا کر کہا

ہاں ہوں میں انڈیپینڈنٹ اور رہوں گی تمہاری طرح کم سے کم تھپڑ تو نہیں کھاتی گھر والوں سے،

بکواس بند کرو اپنی تم،

حمین تیش میں اس کی طرف بڑھا درمیان میں حزیفہ آگیا اور حمین کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر پیچھے دھکا دیا

پیچھے ہٹو تم کیا مزاق ہے یہ؟

www.novelsclubb.com

دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟

وہ زور سے بولا

اور تم عائرہ گھر جاؤ ابھی کے ابھی۔۔۔

حزیفہ نے سخت لہجے میں عائرہ سے کہا جس کی آنکھیں گیلی تھی لیکن چہرہ کسی تاثر سے پاک تھا

ڈرپوک بزدل اور ایک نمبر کے فضول انسان ہو تم،

اسے اور کچھ نہیں سوجھا تو غصے میں یہ کہتے واپس مڑ گئی تھی،

کہاں بھاگ رہی ہو بزدل تو تم ہو،

حمین نے پیچھے جانا چاہا لیکن حزیفہ نے روک کیا

پیچھے ہٹو تم اور یہ کیا تماشہ لگا رکھا ہے، شادی والا گھر ہے، مہمان باہر بیٹھے ہیں اور کیسے بات کر رہے ہو تم اس سے، چھوٹی ہے وہ تم سے نا سمجھ ہے، وہ لڑے گی تو کیا ایسے برتاؤ کرو گے

www.novelsclubb.com

وہ لڑ نہیں رہی وہ طنز کر رہی ہے میرا مذاق بنا رہی ہے اور میں یہاں چوڑیاں پہن کر بیٹھا رہوں اس کیلئے ہمیشہ سٹینڈ لیا ہے بھیا اس کیلئے تھپڑ کھائے ہیں زندگی میں پہلی بار جبکہ وہی مجھے اس کا طعنہ دے کر گئی ہے جان سے نہ مار ڈالوں میں اسے،

حمین پلیز بابا جان یا کسی اور نے سن لیا تو جانتے ہو تم پھر کیا ہو گا،

حزیفہ ان کے درمیان کی بات نہیں جانتا تھا، لیکن وانی جانتی تھی اس لیے حمین کو دیکھ کر وہ دل میں خیریت کی دعا کر رہی تھی

اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو چکا تھا وہ بہت تیش میں تھا ایسا لگ رہا تھا سارا خون چہرے پہ جمع ہو چکا ہے اب تک وہ اس کے سامنے ہوتی تو نجانے وہ کیا کرتا،

آپ سائیڈ پہ ہوں یار کچھ نہیں پتہ آپ کو۔۔۔۔۔

اس نے بھائی کو زور سے کہا

تم۔۔۔۔

!حزیفہ پلیز

www.novelsclubb.com

حمین کمرے میں جاؤ تم،

بھابھی اس سے کہیں میرا دل جلانا بند کر دے، چلی جائے یہاں سے جلد از جلد

حمین وانیہ سے کہہ کر زینے پھلانگتا اپنے کمرے کی طرف بھاگ گیا

یہ کیا ہو رہا ہے؟

حزیفہ نے حیرات سے پوچھا

وہ اسے کمرے میں لے گئی اور بیڈ پر دونوں ہاتھوں سے سر پکڑے بیٹھ گئی اس نے سب کچھ حزیفہ کے گوش گزار کر دیا تھا

یہ بات تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں۔بتائی؟

مجھے کیا۔ معلوم تھا بات یہاں تک پہنچ گئی ہے،

تو حمین کی طبیعت عائرہ کے یہاں سے شفٹ ہونے پہ خراب تھی؟

وانیہ نے اثبات میں سر ہلایا

اور کون جانتا ہے گھر میں اس بارے میں؟ زوہان کو پتہ ہے؟

نہیں نہیں انہیں اور کسی کو کچھ نہیں پتہ سوائے، ہانی اور زاویار بھائی کے،

ہو کیا رہا ہے ہمارے گھر میں پہلے احلام پھر اریبہ اور اب یہ دونوں،

حزیفہ محبت اتنی آسانی سے نہیں ملتی، وہ پورے جتن کرواتی ہے، ناک رگڑواتی ہے پھر کہیں کوئی اسباب بناتی ہے

مجھے تو مل گئی ہے

تو آپ نے بھی تو کتنے جتن کیے ہیں نا؟

بہت میری منگنی والے دن تو مجھے لگا تھا دل بند ہو جانا تھا میرا انگوٹھی پہناتے ہوئے تمہیں دیکھ کر ایسا لگا تھا یہ معجزہ ہوا ہے اور ایک زندگی مل گئی مجھے،

اب اللہ کرے ان دونوں کی زندگی میں بھی کوئی معجزہ ہو جائے،

آمین

---

www.novelsclubb.com

جہانزیب صاحب اسے دیکھ رہے تھے

جو ان کے سامنے بیڈ کے ک پہ ٹکا بیٹھا تھا دونوں ہاتھ سر جھکائے باہم ملائے

تم نے اریبہ سے پوچھا ہے اس بارے میں

جی میں بات کر چکا ہوں اسے کوئی اعتراض نہیں ہے

زوہان نے اطمینان سے کہا

لیکن بیٹا؟

ڈیڈ پلیز جانے دیں ناوہاں بزنس کب سے ایسے ہی کسی کے سر چھوڑ کر آیا ہوں میں جب تک خود ہینڈل نہ کروں آپ کو پتہ ہے مجھے سیٹسفیکشن نہیں ہوتی،

ٹھیک ہے بیٹا لیکن ابھی ایک ہفتے میں جانا چاہتے ہو، وہ ابھی نئی بہو ہے گھر کی اسے کچھ عرصے یہاں رکھو اسے اچانک لے جاؤ گے تو پریشان نہ ہو جائے ورنہ مجھے تم لوگوں کے جانے میں کوئی اعتراض نہیں ہے،

www.novelsclubb.com

ڈیڈ ہم یہاں سے پیرس جائیں گے پھر کچھ ٹائم وہاں گزار کر اسے اٹلی لے جانا ہے کچھ بزنس ورک ہے پھر لندن لے جائیں گے

انہوں نے اسے بغور دیکھا جیسے وہ کچھ چھپا رہا تھا،

وہ جب کہے گی میں اسے خود واپس لے آؤں گا یا بھجوادو گا آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں بیوی ہے میری میں اس پر کوئی ظلم نہیں کروں گا،

اس نے انہیں سمجھاتے کہا تو جہانزیب صاحب بھی مسکرادیئے،

بیٹا؟

جی،

اس نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا جیسے وہ اس کے اندر جھانک رہے تھے جیسے وہ کچھ تلاش کر رہے ہوں،

ڈیڈ میں اسے زبردستی نہیں لے جارہا؟

اس نے جیسے تھک کر ان کے سوال کرتی آنکھوں کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

بیٹا میں جانتا ہوں۔۔۔

لیکن تم جو بتانا نہیں چاہ۔رہے وہ میں جاننا نہیں چاہوں گا لیکن تمہیں یاد رہے میں ہمیشہ اپنے بیٹے کیساتھ ہوں کوئی بھی مسئلہ ہو بس ڈیڈ ایک کال کے فاصلے پہ ہوں گے،

اس نے نجانے کن نظروں سے انہیں دیکھا ان آنکھوں میں یک دم ہی پیار، فخر، دکھ، تکلیف، اور ان کیلئے بے پناہ عزت کیا نہیں تھا

تھینکس ڈیڈ ہمیشہ ہر جگہ ساتھ کھڑے رہنے کیلئے جب جب مجھے آپ کی ضرورت ہوتی تھی،

بیٹا شکریہ ان کا ادا کرتے ہیں جو آپ پہ احسان کرے اور ماں باپ احسان نہیں کرتے،

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر ان کے گلے لگا

ڈیڈ میں اسے ہم سب کی بہتری کیلئے لے جا رہا ہوں وہ ان کا ہاتھ تھامے انہیں یقین دلا رہا تھا

انہوں نے اس کے کندھے کی تھپکی دی۔

مجھے اپنے بیٹے ہی یقین ہے،

اسے بائیک رائڈ پہ نہ لے جانا،

نازک دل کی مالک ہے وہ سمجھے،

وہ ہنس دیا

ڈیڈ میں اب ریسنگ نہیں کرتا،

ابھی تم کہہ رہے تھے میں سمجھ لیتا ہوں تمہیں،

وہ پھر ہنسا

ڈیڈ وعدہ جب واپس لاؤں گا نا اریبہ زوہان بہت باحوصلہ اور بہادر ہو گی،

شاباش،

www.novelsclubb.com

وہ اگر کسی کے سامنے ایسے جزبات سامنے لاتا تھا تو وہ جہانزیب یا زاویار ہی ہوا کرتے تھے پہلے دن سے وہ ان سے بہت قریب تھا جہانزیب صاحب اس نے باپ

نہیں وہ انسان بنے تھے جو ہمیشہ اسے بنا کہے ہی سنتے تھے اور سمجھتے تھے اور اس کے کہنے سے پہلے ہی کام کر دیتے تھے

اریبہ ابھی تک اپنی خالہ کیساتھ ہی تھی زوہان بھی وہیں آگیا وہ لوگ ڈنر کیلئے سکندر ولا رک گئے تھے

عائرہ کمرے میں اندھیرا کیے ٹیرس کی ریلنگ پہ جھکی کھڑی تھی

کسی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ ڈر کر پیچھے ہوئی

بیٹا؟ میں ہوں کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

ما۔۔۔ماما کچھ نہیں وہ۔۔۔۔وہ پتہ نہیں۔۔۔۔۔

میری جان ڈر کیوں گئی کہاں گم ہو میں کب سے آوازیں لگا رہی ہوں کھانا کھالو آکر

ماما مجھے واپس لندن جانا ہے میری کلاسز شروع ہونے والی ہے کچھ دنوں میں،

ہاں چلی جانا لیکن ابھی۔۔۔۔۔۔

آپ ڈیڈ یا بھائی سے کہیں پرسوں کی فلائیٹ بک کروادیں پلیز،

عائرہ۔۔۔۔

ماما آپ میرا پیکنگ میں ہاتھ بٹا دینا پلیز احلام نہیں ہے اب ورنہ وہ کرتی تھی ہیلپ،

بیٹا کیا بول رہی ہو؟

ماما اب نہ میں بہت عرصے بعد آؤں گی جب سب کچھ مکمل طور پر سیٹل ہو چکا ہو گا

فاطمہ بیگم نے اسے غور سے دیکھا وہ ان کی تو سن ہی نہیں رہی تھی اپنی ہی کہے جا رہی تھی،

کیا سیٹ ہونا ہے؟

www.novelsclubb.com

بہت کچھ جو میں نے بگاڑ دیا ہے سب سیٹ ہونا ہے ورنہ میں خود کو کیسے معاف کروں گی؟

کیا بول رہی ہو تم؟ یہاں دیکھو میری طرف، عائرہ؟

انہوں نے بازو سے پکڑ کر اسے اپنی طرف موڑا

وہ رو رہی تھی، اس کی آنکھیں گیلی اور سوجھی ہوئی تھی

کیا ہوا میرا بچہ رو کیوں رہی ہو؟ بتاؤ اپنی ماما کو بچپن میں بھی تو اپنی ماما سے کچھ نہیں چھپاتی تھی نا تم؟

ماما مجھے واپس بھیج دیں پلیز،

وہ سسک اٹھی

لیکن کیوں؟

پلیز ماما یہاں بہت غلط ہو رہا ہے سب،

آپ مجھے یہاں سے نکال دیں اس اذیت سے نکال دیں

www.novelsclubb.com

کس اذیت سے کیا؟ عائرہ صاف بات کرو، ادھر دیکھو بیٹا میری جان نکل رہی ہے بتاؤ اپنی ماما کو

کسی سے جھگڑا کیا ہے؟

اس نے اثبات میں سر ہلایا

انہوں نے گہری سانس لی

کس کو پیٹا ہے زیادہ زخمی کیا ہے کیا؟ ہاں بتاؤ؟

اس نے نفی میں سر ہلایا

اس دفعہ خود زخمی ہو گئی ہوں گہری چوٹیں لگیں ہیں، میں نے کچھ نہیں کیا تھا سب اس نے خود کیا اور پھر مجھے میداں میں لا کر وہ بدل گیا اس نے ساتھ نہیں دیا، سٹینڈ نہیں لیا اور اب وہ چاہتا ہے کہ میں اپنی خوشیاں قربان کر کے اس کے محبت قبول کر لوں؟ کتنا خود غرض ہے نا ماما وہ؟

عائرہ؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے اسے حیرت و تعجب سے پکارا

وہ اس کے منہ سے محبت کا لفظ سن کر ششدر رہی تو رہ گئی تھی وہ خواب میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی کہ عائرہ ایسی باتیں کرے گی، کتنی چڑ تھی ان باتوں سے،

بیٹا کیا ہوا کسی لڑکے نے بد تمیزی کی ہے کیا یہاں شادی میں یونیورسٹی میں بتاؤ؟

کیا ہوا ہے بتاؤ اپنی ماں کو؟ بیٹا کیوں میری جان نکال رہی یوں

وہ اسے لیے بیڈ پہ بیٹھی لیکن وہ بیڈ کیساتھ نیچے بیٹھ کر ان کی گود میں چہرہ رکھ کر انہیں دیکھنے لگی

سب سچ سچ بتاؤ عائرہ اس سے پہلے میں کچھ نہ کر سکوں؟

کچھ نہیں ہوا ماما بس آپ مجھے واپس لندن بھیج دیں،

عائرہ بتاؤ ورنہ میں ڈیڈ کو بتاؤں؟

اس نے پھر نا میں سر ہلایا

کوئی تمہیں تنگ کر رہا ہے میں زوہان کو بتاؤں گی دیکھنا کیسے سیدھا کرے گا وہ اس کو

،

انہوں نے عائرہ کا چہرہ ہاتھوں میں تھاما وہ بخار سے تپ رہی تھی۔

بیٹا تمہیں تو تیز بخار ہے،

!ماما حمین

اور یہ نام سنتے تو وہ سکتے میں چلی گئیں تھی

کیا حمین؟

حمین کہتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے،

اور فاطمہ بیگم کو لگا کہ ان الفاظ سے آسماں ان کے سر پہ گرا ہے ابھی وہ کیا سن کر آئی تھی اور ابھی یہ پاگل لڑکی کیا کہہ رہی تھی،

وہ کہتا تھا اسے مجھ سے محبت ہے میرے ہر انداز سے لیکن میں اسے ایسے پسند نہیں ہوں وہ بجائے میرا ساتھ دے گھر والوں کے ڈر سے وہ مجھے توڑ کر اپنی طرح بنانا چاہتا ہے

www.novelsclubb.com

وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی

جیسے اس کے گھر والے اس کیلئے لڑکی چاہتے ہیں وہ چاہتا ہے میں لندن میں رہ کر نہ پڑھوں میں بائیکر نہ بنوں، میں اپنے ڈریمز چھوڑ دوں ماما وہ چاہتا ہے میں ایک گھریلو

لڑکی بن جاؤں جیسے وانی بھابھی ہیں میں اس سے تمیز سے بات کروں جو سب کہیں وہی کروں کیوں کروں میں ایسا ماما کیوں؟

وہ بچوں کی طرح رو رہی تھی

تمہارے دل میں ہے کچھ اس کیلئے؟

نہیں ہے اس بزدل اور ایڈیٹ کیلئے،

وہ زد سے فوراً نا میں سر ہلاتے بولی

جھوٹ نہیں بولنا ماما سے،

وہ کچھ پل چپ ہو گئی

ماما؟

جی ماما کی جان

ماما اچھا لگنے لگا تھا وہ مجھے پہلے دوست کی طرح پھر پتہ نہیں کیسے خیال رکھتا تھا مجھے اس کیساتھ بیت اچھا لگتا تھا میرے باقی بھی لندن میں دوست تھے لیکن کبھی کوئی

اتنا کیئر نہیں کرتا تھا خیال نہیں رکھتا تھا لیکن اب نہیں اچھا لگتا۔۔۔ماما اب میں اس سے یہاں سے دور رہنا چاہتی ہوں مجھے پاکستان راس نہیں آیا،

ایسے نہیں کہتے یہ کوئی اس کا گھر تھوڑی ہے میری بیٹی کا اپنا گھر ہے یہ،

میں بات کروں گی اس سے ایسے کیسے وہ بیٹی کو ڈانٹے گا میں ماروں گی بھی اسے تم پلیز رونا بند کرو

وہ کسی طرح اسے بس بہلا رہی تھی

اور ویسے بھی سب اس کی بات آئمہ سے پکی کرنے والے ہیں،

فاطمہ نے گھبرا کر اسے دیکھا

تم جانتی ہو؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے حیرانگی سے پوچھا

وہ عائرہ کے منہ سے حمین کا نام سن کر اسی بات پہ ڈری تھی،

ابھی یہ بات ثمینہ بیگم سے سنی تھی جب وہ فرزانہ سے مل کر آئی تھی اور اب یہ قیامت،

بیٹا؟ میرا بچہ تم تو اتنی بہادر ہو؟ میری چندہ تو کہتی تھی کہ وہ کبھی ایک لڑکے کیلیئے نہیں رو سکتی، پھر؟

مسز فاطمہ نے اسے اپنے سینے سے لگایا

ششش میرا بچہ ابھی بھی کچھ دیر نہیں ہوئی بیٹا میں آپ کے ڈیڈ سے بات کر سکتی ہوں یا ثمینہ سے یا۔۔۔۔۔

نہیں ماما نہیں نہیں نہیں پلیز زززز

آپ کچھ نہ کریں مجھے وہ نہیں چاہیے

www.novelsclubb.com

وہ فوراً بولی تھی

اچھا اچھا ٹھیک ہے،

کچھ پل وہ بے آواز روتی رہی ان کے سینے سے لگی رہی مسز فاطمہ شدید اضطراب کا شکار تھی

انہوں نے اسے بخار کی دوائی دی اور اس کا سر گود میں رکھ کر دباتے بیڈ پہ بیٹھ گئی

مام آپ بھی چاہتی ہیں نا میں چلی جاؤں؟

بیٹا سو جاؤ پلیز بخار سے تپ رہی ہو،

ماما؟

جی؟

آپ کسی سے مت کہیے گا،

بیٹا سو جاؤ نا،

ٹھیک ہے،

وہ چاہتی تھی وہ سو جائے انہیں ڈر تھا وہ یہ مناظر چھ سال پہلے ایک بیٹی کیساتھ دیکھ چکی تھی، احلام کی شکل اب انہیں عائرہ میں بھی نظر آ رہی تھی وہ چاہتی تھی وہ سو

جائے وہ زیادہ نہ سوچے ورنہ وہ جیسے پاگلوں کی طرح بڑبڑا رہی تھی وہ دماغ پر کوئی منفی اثر ہی نہ لے لے،

وہ سو گئی تو وہ اس کے کمرے کی لائٹ آف کرتے باہر وہ نکل آئی

فاطمہ۔ کہاں تھیں آپ؟

جہانزیب صاحب نے پوچھا

عائرہ کے پاس تھی اسے تیز بخار تھا

کیا آپ نے بتایا کیوں نہیں ہم اسے ہسپتال کے جاتے یا احلام کو بلا لیتے

نہیں جہانزیب پلیز وہ سو گئی ہے میں نے دوا دے دی ہے احلام کے میڈیکل کٹ سے نکال کر اور احلام اب اپنے گھر ہے اسے بات بات پہ پریشان نہ کریں،

www.novelsclubb.com

کچھ فرق پڑا دوا سے

جی بس اب دعا کی ضرورت ہے،

جی؟

کچھ نہیں کافی بہتر ہے پہلے سے،

تو آپ اتنی پریشان کیوں ہیں؟ بخار ہے اتر جائے گا انشاءاللہ نہیں تو ہم ہسپتال لے جائیں گے اسے،

انہوں نے مسز فاطمہ نے زرد چہرے کو دیکھتے کہا،

اب وہ انہیں کیا کہتی کہ جو قیامت وہ پچھلے چھ سال سے دیکھ رہے تھے اب اس کے تھمنے پہ ایک نئی تباہی سر اٹھائے کھڑی تھی ان کے رستے میں،

وہ چپ چاپ تھی اس وقت لیکن یہ طے کر چکی تھی کہ احلام جیسے غلطی وہ عائرہ کیساتھ نہیں کریں گے وہ اسے قید نہیں کریں گی کسی بھی رشتے یا تعلق میں وہ اسے اڑنے دیں گی انہوں نے اسے ڈر سے تو اسے کبھی روکا نہیں تھا لیکن وہ کیسے اسی مقام پہ آگئی تھی انہوں نے ایسے رشتوں سے اسے دور رکھا تھا لیکن بس آللہ کو کچھ اور منظور تھا۔

کچھ دن ایسے ہی گزر گئے

آج زوہان اور اریبہ کو پیرس کیلئے نکلنا تھا

وہ دونوں بالکل تیار تھے شام چھ بجے کی ان کی فلائٹ تھی،

وہ چاروں لاونج میں کھڑے تھے،

زوہان فون پہ لگا تھا اریبہ جہانزیب صاحب کے کہنے پہ پاسپورٹ وغیرہ ایک دفعہ پھر چیک کر رہی تھی

تبھی احلام اور زاویار بھی گھر کے اندر آتے دکھائی دیئے

!اسلام علیکم

واعلیکم سلام تم دونوں اتنے جلدی کیوں آئے ایئرپورٹ پہ ہی مل لیتے ہم،

زوہان نے سنجیدگی سے کہا

ارے یار ٹریفک تھا تو لیٹ ہو گئے،

احلام سب سے ملی۔۔۔۔۔۔

لوگ ہنی مون پہ جا رہے ہیں؟

احلام نے اریبہ کو تنگ کرتے سرگوشی میں کہا

شش،

اریبہ نے اسے تھپڑ رسید کیا تو وہ ہنس دی،

مسز فاطمہ کچھ چپ چپ سی تھی،

لیکن بظاہر انہیں خوشی سے الوداع کر رہی تھی

چلیں؟ بابا جان سے بھی ملنا ہے دیر ہو رہی ہے،

زوہان نے اریبہ سے کہا

ہاں بیٹا جاؤ خیریت سے وہ سب بھی ان کیساتھ باہر کی جانب بڑھے،

پورچ میں وہ سب موجود تھے،

سکندر صاحب اور باقی سب دونوں سے ملے،

بیٹا اللہ کی امان میں، خیریت سے جاؤ

اللہ حافظ،

وہ دونوں گاڑی کے پاس آئے،

حزیفہ اور زاویار انہیں چھوڑنے جا رہے تھے

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ چکے تھے حزیفہ ڈرائیو کرتا اور ساتھ زاویار تھا

تبھی میں گیٹ سے ریڈ بائیک تیزی سے اندر آیا

اور گاڑی راستے میں تھی اس لیے گاڑی کے عین سامنے رکا،

اس نے ہیلمٹ اتارا اور بائیک سے اتری،

اس نے کپڑے بھی ویسے ہی ریڈرز والے پہن رکھے تھے اور ہاتھوں میں گلوز تھے

وہ فرنٹ سیٹ کے پاس کھڑا اسے دیکھ سکتا تھا، اس کے بال؟ وہ شاید نیو ہیئر کٹ لے کر آئی تھی بال کندھوں کو ہلکا سا چھو رہے تھے

حمین نے فوراً نوٹس کیا تھا اسے اس کے بال بڑے کرنا پسند آیا تھا لیکن؟

خیر اسے کیا وہ جو بھی کرے اس نے سر جھٹکا

وہ اس کے پاس سے یوں نکلی جیسے وہ وہاں ہے ہی نہیں،

اسکے اندر کچھ ڈوبا تھا

Best of luck for the new journey!

اس نے بھائی بھابھی کو کہا اور مسکراتی ہوئی ان سے ملی

تم خیال رکھنا اپنا،

اور کب واپس۔۔۔۔۔۔۔۔

جی بھائی آپ بھی اپنا اور اریبہ کا خیال رکھنا اور انہیں اپنی ساری فیورٹ جگہیں دکھانا اور اپنی سب جی ایف سے بھی ملوانا اوکے؟

اس نے زوہان کی بات کاٹ کر کہا

www.novelsclubb.com

وہ چاہتی تھی کہ زوہان سب کے سامنے خاص کر پیچھے کھڑے حمین کے سامنے جانے سے مطلق کچھ نہ پوچھے

زوہان نے اس کے سر پہ چت لگائی

سدھر جاؤاور مام ڈیڈ کا خیال رکھنااوکے ؟

جی بھائی،

کچھ دیر میں وہ لوگ نکل گئے عائرہ احلام کے گلے لگی اس کے گال پہ پیار کیا

کب آئی بس ابھی تھوڑی دیر پہلے،

کہاں تھی تم؟

فرینڈ کیساتھ تھی،

فرینڈ؟ تمہارا کوئی فرینڈ ہے یہاں وہ بھی بائیک لے کر ملنے گئی تھی؟ حمین تو یہیں ہے

جی ہے کیوں؟ صرف یہے منحوس ہو سکتا تھا؟

www.novelsclubb.com

اس نے پیچھے کھڑے اس کا حوالہ دیا تھا احلام جان گئی تھی وہ لڑے ہیں، اسے وانی نے کال پہ بتایا تھا، لیکن اس نے عائرہ سے نہیں پوچھا

وہ بغیر کسی کو دیکھے واپس گھر کی طرف مڑی،

وہ سب نہ بھی دیکھتے وہ پھر بھی اس کی ہر حرکت دیکھ رہا تھا

اسے اس کا اس طرح آنا اور یوں بی ہیو کرنا بہت زہر لگا تھا رتی تھی جانتا تھا وہ اسے دیکھانے کیلئے کر رہی ہے،

یہ بولڈ ایٹیٹیوڈ حمین کو پسند نہیں تھا اور عائرہ تبھی ایسے کرتی تھی جب وہ ناراض ہوتے تھے

احلام اس کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آئی وہ ویسے ہی انہیں کپڑوں میں بیڈ پہ ترچھی سے لیٹی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے پردے پیچھے کیے لائٹ اون کی،

کیا ہے یار رہنے دو نا۔۔۔۔۔

عائرہ نے تنگ ہوتے کہا،

کیا کر رہی ہو آجکل؟

کچھ خاص نہیں بس کچھ چھٹیاں رہتی ہیں انجوائے کر رہی ہوں،

اچھا؟

اس نے ایک آبرو اچکایا

لیکن یہ انجوامنٹ مجھے کوئی اور ہی تاثر دے رہی ہے ایک الگ چمک ہے اس شیطانی چہرے پہ آج کل،اس دن تم گھر آئی تھی تو میں پوچھنا چاہ رہی تھی لیکن سب کے سامنے نہیں پوچھا،

کیوں ایسے گھوم رہی ہو بائیکس پہ؟

ڈیڈ سے پرمیشن لے کر گھوم رہی ہوں،

www.novelsclubb.com

مان گئے ڈیڈ؟احلام نے پوچھا

ہاں مام نے اجازت لے کر دی

کیا؟اسے جیسے یقین نہ آیا،

ماں باپ تب تک ہی روکتے ہیں جب تک آپ انہیں یہ بتانے سے ناکام رہتے ہیں کہ آپ کے اندر ایک چیز کیلئے کتنا جنون ہے یا پھر جب تک وہ یہ نہیں جان لیتے کہ ہم اس چیز کے بغیر مر جائیں گے

انہیں بھی اس بات کا یقین ہو گیا ہے کہ میں اپنے ڈریمز کو چھوڑوں گی تو شاید میں ہی نہ رہوں،

اور تم نے یہ یقین کیسے دلایا ہے انہیں اپنا جنون دکھا کر؟

نہیں میری ہار دیکھی ہے انہوں نے اب مجھے جیتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں،

اوہیلو کیا ہو گیا ہے یہ فلسفہ کس کے سامنے سنا رہی ہو ہاں؟ لڑائی ہوئی ہے حمین

نام نہ لینا اس کا ورنہ میں تم سے واپس جانے سے پہلے ایک دفعہ بھی بات نہیں کروں گی،

عائزہ فورا اٹھی اور احلام کے طرف دیکھ کر سنجیدگی سے بولی،

کچھ ہوا ہے؟

ہاں؟

اس نے دوبارہ اسے دیکھا

کیا ہوا ہے؟

اس نے دوبارہ پوچھا

کبھی کبھی کچھ نہ ہو کر بھی بہت کچھ ختم ہو جاتا ہے

کیا ختم ہوا ہے؟

سب ختم ہوا ہے احلام، اور میں مطمئن ہوں،

وہ بیڈ پہ گرنے کے انداز سے بولی،

عائرہ؟

احلام نے پریشانی سے اسے پکارا

تم ٹھیک ہو؟

ہاں اب ہی تو مکمل اعلاج ہوا ہے میرا اب بالکل ٹھیک ہوں،

وہ ایسے باتیں کر رہی تھی جیسے کوئی بہت گہری باتیں کرنے والی کوئی سنجیدہ لڑکی ہو،

اللہ خیر کرے جبکہ خیر مجھے لگ نہیں رہی،

ہاں خیر تو ہے مگر کب تک رہے گی یہ نہیں پتہ؟

واپس کب جانا ہے؟

کچھ دنوں میں،

اور اس دن ماما کہہ رہی تھی کہ تم پرسوں جانا چاہ رہی ہو

ہاں پر ارادہ بدل گیا تھا کچھ ادھورے کام کرنے تھے

وہ بھرپور انداز میں مسکرائی،

عائرہ؟ اور یہ ارادہ کس نے بدلہ ہے؟

میں نے خود،

! جھوٹ

احلام نے فورا کہا تو اس نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا،

احلام شیشے کے سامنے کھڑی اپنے ٹاپس اتار رہی تھی، یقیناً وہ آج وہی رکنے والی تھی

اب تم جاؤ اپنے کمرے میں ورنہ زاوی بھائی نے مجھے کہنا ہے ان کی بیوی چھین لی میں نے؟

تم تو مجھے اپنے کمرے میں لانے کیلئے ہاتھ جوڑتی تھی اب میں چلی گئی تو بھول گئی ہو؟

بس یہی تو بدلاؤ ہے اب میں کسی کو خود سے بیزار نہیں کرنا چاہتی

افففف عائری کہاں سے تم سافٹویئر انجینیئر لگ رہی ہو شاعرہ لگ رہی ہو پوری،

احلام نے سر ہلاتے کہا

بس سمجھ لو جو سمجھنا ہے تمہیں،

میں وضو کر لوں نماز پڑھنے کا ٹائم ہو گیا ہے،

احلام نے حیرت سے دیکھا تب تک وہ واش روم میں چلی گئی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے کب سے نماز کی پابندی شروع کی وہ تو کبھی ماما اور احلام کے ڈانٹنے پہ جمعے کو پڑھ لیتی یا کبھی ایگزمیز میں ٹینشن ہوتی تو فجر پڑھ کے پیپرز دینے جاتی تھی اس سے زیادہ نہیں،

احلام جب تلاوت کرتی تھی تو اسے بلاتی تھی کمرے میں وہ آدھی میں ہی سو جاتی تھی،

لیکن اب وہ باقاعدہ نماز پڑھ رہی تھی احلام نے اسے کافی دنوں سے نوٹس کیا تھا اس نے ہاتھ کی انگلی میں تسبیح لگائی ہوئی تھی ہر وقت اس کے ہونٹ ہلتے دکھائی دیتے اور سر بھی اب زیادہ تر ڈھکا نظر آنے لگا تھا،

فجر کے وقت اس کے کمرے میں لائٹ اون ہوتی اور پھر اون رہتی وہ صبح ہونے تک تلاوت کرتی رہتی،

www.novelsclubb.com

احلام کو نجانے کیوں اپنا کچھ سال پہلے والا عکس لگی تھی وہ جو بہت خطرناک بہت تھی

۔

-

وہ آٹھ بجے کمرے سے نکلی احلام کو تیار دیکھا

وہ ہاتھ میں بیگ اور کوٹ اٹھئے کہیں جا رہی تھی

کہیں جا رہی ہو؟

ہاں ہو سپیٹل، صبح کی شفٹس ہیں، کیوں؟

مجھے رستے میں چھوڑ جانا،

تم کہاں جا رہی ہو؟

میں کیفے میں ایک فرینڈ نے بلایا ہے،

اسی فرینڈ نے؟

ہاں کیوں؟ نہیں جانا چاہیئے

ایسا تو نہیں کہا میں نے چلو،

دونوں بہنیں ساتھ نکلی

www.novelsclubb.com

-

وہ اپنی مطلوبہ کیفے میں اتری

تھینکس پیاری سسٹر،

احلام کو کھڑکی سے نظر آیا کہ امن کیفے کے دروازے پہ کھڑا انہیں ہی دیکھ رہا تھا

مجھے نہیں کافی کا پوچھو گی،

نہیں جاؤ تم دیر ہو رہی ہے پیشنٹ انتظار کر رہے ہوں گے ڈاکٹرز کو ٹائم کی پابندی کی ضرورت ہے یہاں،

بہت چالاک چیز ہو عائرہ، میں سب دیکھ رہی ہوں اور جانتی ہو تم اپنے ڈیڈ اور زوہان بھائی کو بھی تو زرا دھیان سے ٹھیک ہے؟

www.novelsclubb.com

اچھا جاؤ یار مجھے گھر سے نکلنا تھا تمہارے ساتھ نہ آتی تو ماما ایسے صبح آنے نہ دیتی،

اس نے لیپ ٹاپ بیگ بھی پیچھے سے اٹھایا

یہ کس لیے؟

کچھ کام کے سلسلے میں،

کام ہی ہو پھر ٹھیک ہے میں تم پہ بھروسہ کر رہی ہوں

اچھا میری ماں اب جاؤ بھروسہ ہی رکھو عائرہ کسی کے جال میں نہیں پھنستی

وہ مسکرائی اور اندر چلی گئی،

دائرہ نے اسے مڑ کر بائے بھی کیا تھا۔

احلام نے دونوں کو مسکرا کر بات کرتے دیکھا دونوں ساتھ کیفے کے اندر چلے گئے

اللہ خیر کرے شادی میں بھی یہ دونوں بڑے خوشی سے مل رہے تھے

احلام بڑبڑائی تھی

www.novelsclubb.com

دو سال بعد۔۔۔۔۔۔۔

۔

-

وہ کیچن میں موجود کھٹ پٹ میں مصروف تھی بالوں کو کیچر میں قید رکھا تھا

جلدی سے اس نے ایک کافی کا مگ اور باؤل ناشتے کے ٹیبل پر رکھا

دس منٹ میں وہ سارا ناشتہ اپنے اندر انڈیلا اور جلدی سے کیچن میں برتن دھو کر واپس رکھے اور کمرے کی جانب بھاگی

ٹھیک بیس منٹ بعد وہ کمرے سے نکلی

بلیک فلیئر جینز کیساتھ اس نے بلیک ہائی نیک ڈارک براؤن لونگ کوٹ پہن رکھا تھا

گلے میں سیاہ گرم مفلر لپیٹے، بالوں کو اونچی پونی میں بندھے، لائٹ میک کر رکھا تھا

اسلام علیکم،

www.novelsclubb.com

وہ کیچن میں کھڑی بھابھی کو سلام کرتی لاونج کے صوفے پہ بیٹھی اور اپنے بوٹس پہننے لگی،

عائرہ؟

جی بھابھی جان،

وہ شرارت مگر پیار سے بولی

کتنی دفعہ کہا ہے کہ صبح ناشتہ مت بنایا کرو پہلے تیار ہو جایا کرو میں اٹھ جاتی ہوں ناشتہ بنا دیا کروں گی،

نہیں اریبہ پلیز، دیکھیں میری اتنی اچھی روٹین بنی ہے سارے کام دیکھ تو رہی ہوں یہ بھی کرنا چاہتی ہوں،

وہ اٹھتے بولی

اچھا زوہان تیار ہیں ان کیساتھ چلی جانا وہ چھوڑ دیں گے یونیورسٹی،

وہ اسے اوپن کیچن سے ہی ہدایات دے رہی تھی

www.novelsclubb.com

نہیں میں چلی جاؤں گی ڈونٹ وری،

! آپ اپنا خیال رکھنا اوکے

اچھا یہ لو کچھ فروٹس ہیں کھا لینا،

اریبہ نے اسے ایک باکس دیا

تھینکس ڈیئر بھابھی اور اللہ حافظ،

!اللہ حافظ

یہاں سے اسے یونیورسٹی جانا تھا پھر واپسی پہ دوستوں کیساتھ لنچ کرنا تھا اور دن سے شام تک لائیبریری میں پڑھنا تھا،

رات ہونے سے کچھ گھنٹے قبل وہ واپس آتی تھی تھوڑا ٹائم زوہان اور اریبہ کیساتھ گزارتی اور پھر جو کام کرنا ہوتا وہ کرتی،

اس کی زندگی کافی حد تک بدل چکی تھی، وہ اب سنبھل گئی تھی

وہ چھ ماہ تک جہانزیب صاحب والے اپارٹمنٹ میں رہی لیکن اریبہ اور زوہان کے بھرپور اسرار پر وہ اسے اپنے اپارٹمنٹ میں لے آئے تھے

www.novelsclubb.com

ان کے اپنے گھر میں کوئی بھی نہیں رہتا تھا وہ تھے ہی تین اتنے بڑے گھر میں نہیں رہنا چاہتے تھے، اس کیے زوہان کے اپارٹمنٹ میں رہتے تھے جو اسے جہانزیب اور فاطمہ نے اسے شادی کا تحفہ دیا تھا

عائرہ کی یونیورسٹی کے چند مہینے رہ گئے تھے اور اس کے بعد اس کا ماسٹرز ہو جانا تھا،

زوہان اپنا بزنس خاصا آگے بڑھا چکا تھا ان ڈیڑھ سال میں عائرہ ایک دفعہ جبکہ اریبہ اور زوہان تین دفعہ پاکستان جا چکے تھے،

وہ بھی آفس کیلیئے تیار ہو کر نکلا

!گڈ مارننگ مائی ڈیئر وائف

!مارننگ

www.novelsclubb.com

وہ مسکرائی

ناشتہ تیار ہے،

نہیں آج نہیں میں لیٹ ہو رہا ہوں،

زوہان پلیز مجھے پتہ ہے آپ لنچ بھی سکپ کر دیتے ہیں میٹنگ کے چکر میں چلیں چپ چاپ یہاں بیٹھیں،

وہ اپنا لیپ ٹاپ کا بیگ چیک کر رہا تھا

نہیں نا یار تم بہت پیاری لگ رہی ہو آج،،،،

زوہان میں جانتی ہوں کیوں مکھن لگ رہا ہے ناشتہ کیے بغیر نہیں جانے دوں گی؟

اریبہ؟

زوہان؟

اریبہ نے اسے گھور کر دیکھا وہ جانتا تھا وہ اب وہ اریبہ نہیں رہی تھی زوہان نے اسے اب اپنے زندگی کی ملکہ بنایا تھا اور ملکہ کی بات نہ ماننے کی غلطی کوئی بھی نہیں کر سکتا تھا،

www.novelsclubb.com

وہ مسکرایا

کرسی کھینچ کر بیٹھا

اریبہ نے گلاس میں جوس ڈالا

اس نے آدھا سا ناشتہ کیا

اب بس جاؤں میں۔۔۔۔۔پلیز دیر ہو رہی ہے جانا،

زوہان کو آج کوئی دیکھتا تو یقین نہ کر پاتا وہ اس قدر بیوی کی محبت میں بدل گیا تھا بدلہ صرف وہی نہیں تھا بدل اس نے اریبہ جو بھی دیا تھا۔

پاکستان میں بھی سب کی اپنی زندگیاں چل رہی تھی اب سب مصروف ہو گئے تھے اپنے اپنے گھر میں کم ہی وقت ملتا تھا سب کو، کبھی سے نکال کر سب مل کر ویڈیو کال پہ بات کر لیتے تھے۔ لیکن آج بھی ویسے ہی محبت سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے تھے

www.novelsclubb.com

وہ آفس کیلئے تیار ہو کر نکل رہا تھا جہانزیب صاحب کیسا تھ اسے آج جلدی جانا تھا کوئی میٹنگ تھی،

وانیہ میری ٹائی نہیں مل رہی ہے،

وانی؟

وہ کمرے میں سے ہی اسے آواز لگا رہا تھا

آرہی ہوں۔۔۔۔۔۔

وانیہ بھاگتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی

یہی تو رکھ کر گئی تھی میں ابھی،

اس نے بیڈ کی طرف اشارہ کیا،

نہیں ہے میں دیکھ چکا ہوں یار روز تو یہیں ہوتی ہے

شاید تم نے نہیں نکالی ہو گی،

یہیں تھی حزیفہ ابھی تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کہتے کہتے وہ حیران رہ گئی

!یااللہ

وہ چیخی

حزیفہ بھی فوراً بیڈ کی دوسری طرف آیا،

وہ دروازے کے پیچھے چھوٹی سے مخلوق بیٹھی شریر بھوری حزیفہ جیسی آنکھوں سے مسکرا رہی تھی،

ٹائی اس نے منہ میں ڈال رکھی تھی ایک اور دوسرا ہاتھ وہ نیچے فرش پہ مار رہا تھا

جہاں اس نے اپنے ساتھ پڑے ٹیبل سے پاؤڈر ملک کا پورا ڈبہ اپنے اوپر الٹ رکھا تھا

وہ کہنے کو تو ایک سال کا تھا لیکن پورے گھر کے لوگوں کو وہ تگنی کا ناچ نچاتا تھا،

www.novelsclubb.com

یہ تھا وانیہ اور حزیفہ کا ایک سال کا بیٹا

صبیح حزیفہ،

بیٹا؟

وانیہ اس کے پاس پاؤں کے بل نیچے بیٹھی اس کے ہاتھ سے ٹائی لی اور جو وہ منہ میں ڈال کر خراب تو کر ہی چکا تھا اور کچھ ملک پاؤڈر کی وجہ سے سفید ہو رکھی تھی

وہ پورا سفید پانڈا لگ رہا تھا

حزیفہ اور وانیہ نے ایک دوسرے کو دیکھا

وانیہ جو باقاعدہ سر پکڑ کے بیٹھی تھی جبکہ حزیفہ مسکرایا

کوئی بات نہیں چیمپ میں نئی ٹائی لے لیتا ہوں

You carry on.....

حزیفہ نے دوسری ٹائی لگائی اور کمرے سے نکلا

وانیہ بھی اسے نہلا کر ڈائنگ ٹیبل پہ لائی جہاں سب بیٹھے تھے،

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب بھی بیٹھے اخبار دیکھ رہے تھے،

با۔ با۔ با۔ با،

وہ اپنے دادجان کو بھی باقیوں کی طرح بابا ہی کہتا تھا

وہ مسکرائے

ہمارا بیٹا آ گیا۔۔۔۔۔

انہوں نے اسے گود میں لیا

آ جاؤ،

انہوں نے اسے فوراً گود میں لیا

وہ انہیں دیکھ کر کھلکھلایا

ثمینہ بھی وہیں بیٹھی تھی وانیہ نے ناشتہ لگوایا،

آپ پلیز اوپر میرا روم صاف کر دیجیئے یہ شیطان بہت گند پھیلا کر آیا ہے۔

اس نے ملازم سے کہا

www.novelsclubb.com

کیا کیا ہے میرے شہزادے نے شبح شبح ؟

مسز ثمینہ نے اس کو پیار سے دیکھتے کہا

وہ تالیاں بجا کر ہنسا وہ جانتا تھا وہ اس سے ہی بات کر رہی ہیں،

سارا پاوڈر ملک گرا کر آیا ہے کل ہی میں نیا لائی تھی، اسے صبح دودھ بنا کر دیا تھا غلطی سے کھلا رہ گیا تھا شاید،

کوئی بات نہیں ہمارے بیٹے کیلئے اور دس آجائیں گے اس میں کونسی بڑی بات ہے بیٹا؟

سکندر صاحب نے مسکرا کر کہا

وہ اسے اپنے سامنے ٹیبل پہ بٹھا کر باتیں کر رہے تھے،

ملازمہ ساتھ کھڑی تھی جو اسے سنبھالتی تھی

وہ ان کی آنکھوں کا تارا تھا،

ابھی یہ کہنا ہی تھا کہ اس نے اچھل کر فوراً ٹیبل پہ پڑے جوس کے جگ کو لات ماری اور ساری ٹیبل پہ جوس ہی جوس ہو گیا

www.novelsclubb.com

وانیہ اور مسز ثمینہ فوراً ہی اٹھی تھی لیکن وہ شیطان تباہی پھیلا چکا تھا

وہ زور سے چیخا،

حزیفہ پہلے ہی جا چکا تھا،

وانیہ کرسی پہ بیٹھ کر سر دونوں ہاتھوں میں رکھ کر بالکل رونے والی تھی

میں اب کیا کروں اسکا ماما میں تھک چکی ہوں، یہ دن بدن شرارتی ہوتا جا رہا ہے اب مجھ سے یہ نہیں سنبھالا جا رہا؟

وہ انہیں دیکھ کر تھکے ہوئے انداز میں بولی،

بیٹا حمین ہمیں بچپن میں اس سے زیادہ تنگ کرتے تھا کوئی بات نہیں اسے ابھی سمجھ نہیں ہے،

وہ پیار سے بولی

شکر ہے ابھی ناشتہ پورا نہیں لگا تھا

www.novelsclubb.com

انہوں نے وہ صاف کروایا اور پھر ناشتہ کیا،

!اسلام علیکم

واعلیکم سلام،

وہ آفس جانے کیلئے تیار نیچے آیا تھا

How's my champ?

اس نے بھتیجے کو اٹھا کر اوپر پھینکا پھر کیچ کیا

پھر حمین نے زوردار طریقے سے اس کے گال پہ دانت گاڑھے

وہ چیخا

جبکہ جواباً اس نے بھی حمین نے سارے بال نوچ ڈالے تھے،

حمین کے چہرے پہ اس کے حملوں کے کچھ نشان ہوتے ہوئے اس نے مزید ناخنوں سے حملہ کیا تھا

آہہہہہہ !

www.novelsclubb.com

شاباش میرے شیر بالکل ایسے ہی ہوتے ہیں چیمس

میری ٹریننگ خاصی اچھی سیکھی ہے تم نے،

حمین نے اسے واپس ملازمہ کو دیا اور جوس کا گلاس اٹھا کر پیا اور پینے سے پہلے اسے ایک گھونٹ پلایا جو اس نے کم پیا زیادہ شرٹ پہ گرایا تھا

حمین کی جان بستی تھی اس میں وہ آج جیسا بھی تھا ایسا اسے حمین نے ہی بنایا تھا اپنی کاربن کاپی،

حمین تم ایک اچھے بھائی بالکل نہیں ہو،

وانیہ نے اسے ناراضگی سے دیکھا

بھابھی اچھا بھائی چار سال بنا ہوں نا اب میں ایک اچھا چاچو بننا چاہتا ہوں،

اس کیلئے پھر شادی کرو اور اپنی بیوی سے کہو وہ تمہاری ٹرین کی گئی مخلوق کو سنبھالے میں اسے مزید نہیں سنبھال سکتی،

www.novelsclubb.com

وانی نے سنجیدگی سے کہا

بھابھی اسکا انتظام بھی تو آپ کر چکی ہیں نا،

اس نے مسکرا کر کہتے انہیں خدا حافظ کہا اور نکل گیا،

بیٹا وانی؟

جی ماما

آج بھائی صاحب کا فون آیا تھا، انہوں نے شام کو بلوایا ہے تو حزیفہ کو بتا دینا جلدی آ جائے

ٹھیک ہے،

ماما آئمہ تیار ہو گئی اس نے کہا تھا کچھ اور وقت چاہیے اسے،

ہاں بیٹا ویسے بھی ابھی کونسا نکاح یا منگنی کرنی ہے بس بات پکی کرنی ہے،

جی انشاللہ اللہ پاک بس ان دنوں کے نصیب اچھے کرے،

آمین،

www.novelsclubb.com

وہ ڈرائیو کر کے آفس کے راستے میں ہی پہنچا تھا جب اس کا فون بجا

دوسری سیٹ پہ پڑے موبائل کو اس نے دیکھا اور ایک مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر بکھر گئی

وہاں چھپکلی لکھا آرہا تھا

اس نے فون گاڑی کے سپیکر کیساتھ کنیکٹ کیا

میں نے سنا تھا چھپکلیاں رات کو ہی ہوتی ہیں پھر تم تو صبح ہی صبح اٹھتی ہو آئمہ بی بی،

اس نے اسے تپایا

بکواس بند کرو اور ابھی تک یقیناً تم نے میرا نام بھی فون میں چینج نہیں کیا ہوا گا ہیں نا ؟

وہ تپی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

وہ میں کروں گا بھی نہیں،

وہ ہنسا

اچھا کس لیے فون کیا؟

اب فون کرنے میں بھی مسئلہ ہے،

اب یہ بھی نہیں کہا میں نے، تم لڑکیاں عجیب سائیکی رکھتی ہو،

مطلب یہی ہے تمہارا پتہ نہیں کس ماں کے فون کا ویٹ کر رہے تھے جو میرے فون کرنے پہ برا منا گئے

اوئے چھپکلی میری ایک ہی ماں ہے اور وہ تمہاری پھپھو ہیں، بھول گئی؟

مجھے یاد ہے حمین بندر لیکن میں کسی دوسری ماں کا بول رہی ہوں جو تم نے بنا رکھیں ہیں اب انہیں بھول جاؤ ٹھیک ہے؟

ارے تم تو ناراض ہو گئی چھپکلی،

حمین!!!! یہ گھٹیا نام لینا تو بند کرو

www.novelsclubb.com

وہ زور سے ہنسا

اچھا سوری یار مذاق تھا،

اچھا میں نے پوچھنا تھا شام کو آؤ گے تم؟

نہیں،

اس نے سامنے دیکھتے آرام سے انکار کیا

۔۔کیوں نہیں؟

اس نے حیرانی سے پوچھا تھا

وہ اس لیے کیونکہ میری شام تک دو میٹنگز ہیں بھائی بھی آجائیں گے تو میں ہی ہوں گا آفس میں،

تو آجاؤ تم بھی کسی طرح،

اچھا کوشش کروں گا میں لیکن وعدہ نہیں کر سکتا مشکل ہو گا،

اوئے تم دونوں اب بات کرنا بند کرو لوگ خوامخواہ شک کرتے ہیں،

پیچھے سے آتے شانزے نے فون میں کہا کیونکہ آئمہ نے سپیکر اون کیا تھا اور وہ فیس ماسک لگا رہی تھی،

یہ لو ہماری دوستی کی دشمن آگئی،

زمانہ تو ایک لڑکے لڑکی کی دوستی کا ہمیشہ دشمن ہی رہتا ہے نا،

شانزے نے جواباً کہا

تم تو سسرال جاؤ گی کب تک پڑی رہو گی یہاں؟

بکواس مت کرو میں بھی اس شادی کے بعد چلی جاؤں گی۔

یعنی ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہو گا

حمین ہنسا،

بلکل ٹھیک بندر کہتی ہے یہ۔۔۔ تم وہی کہلانے کے لائق ہو۔۔۔۔۔

ارے چھپکلی کو تو دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شانزے نے فون بند کر دیا

www.novelsclubb.com

وہ مسکرایا

تب تک وہ آفس پہنچ چکا تھا

وہ آفس کی جانب بڑھ گیا،

وہ ابھی ابھی آپریشن تھیٹر سے نکلی تھی،

بالکل تھکی ہوئی نڈھال تھی آج اس کی زندگی کی سب سے بڑی سرجری تھی

وہ اپنے کمرے میں آئی واش روم میں جا کر ہاتھ دھوئے سرجیکل ماسک کیپ اور گلوز اتار کر ڈسٹبن میں پھینکے اور اپنے ٹیبل کے آگے پڑی کرسی پہ ڈھے سی گئی

تبھی دروازے پہ دستک ہوئی

کم اِن،

وارڈ بوئے اندر آیا تھا

میم یہ آپ کیلئے پھول اور یہ گفٹ آئے ہیں،

یہاں رکھ دیں اسد تھینکس،

www.novelsclubb.com

اس نے پھولوں کا وہ بڑا سا بوکے جس میں لال تازے گلاب تھے اور اس کیساتھ والا باکس کھولا جس میں ایک فریم تھا جس میں بیسٹ ڈاکٹر وائف لکھا تھا

وہ مسکرائی

اور ساتھ چاکلیٹس کا بڑا سا ڈبہ تھا اس نے ڈبہ کھولا کر چاکلیٹ کا ایک بائیٹ لیا،

اس کی آنکھیں چمک گئی تھی

تبھی اس کا فون بجا

وہ جانتی تھی کس کی کال ہو گی

اس نے ویڈیو کال ریسیو کی،

!سلام ڈاکٹر احلام زاویار

کیسی ہے میری خوبصورت بیوی اور سب سے اچھی ڈاکٹر،

اس نے محبت بھری آنکھوں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

میں نے کیپٹن زاویار احمد اور اپنے ہینڈسم شوہر کو اور ایک بہترین فوجی کو دیکھ لیا اب بہت خوش ہوں،

یہ کہتے ہی وہ مسکرایا تھا لیکن احلام رونے لگی تھی بے آواز بس آنسوں بہہ نکلے تھے

،

کچھ وہ تھکی تھی اور کچھ اسے اور اسکے پیار کو وہ مس کر رہی تھی،

وہ وردی پہنے گلے میں رائفل ڈالے نجانے کس علاقے کی چوٹی پہ ایک مورچے میں رسیور کان سے لگائے کھڑا تھا

اس کا چہرہ پسینے میں شرابور تھا اور مٹی مٹی ہو رہا تھا بال بھی بکھرے تھے لیکن آنکھیں اسے دیکھتے چمک رہی تھی ان میں اپنے لیے اسے محبت دیکھائی دے رہی تھی،

www.novelsclubb.com

وہ جیسا بھی تھا لیکن وہ چست تھا وہ تھکا ہوا نڈھال نہیں لگ رہا تھا،

! ہانی

اس کی پیار بھری آواز سنائی دی،

I'm missing you so much Zavi,

I'm missing u more hani,

بس کچھ دن پھر انشاللہ اگر میں اپنے ملک کیلئے لڑتے خوش قسمت ثابت نہ ہوا تو واپس اپنی جان کے پاس آجاؤں گا

اور اگر خوش قسمت نکلا تو تم مجھ پہ فخر کرنا اور دعاؤں میں اور دل میں سدا یاد رکھ لینا۔

وہ جانتی تھی وہ کیا کہہ رہا تھا وہ جب بھی کسی آپریشن پہ ہوتا ایسے ہی کہتا تھا

وہ شہید ہونے کی بات ہی کیوں کرتا تھا ہاں یہ اس کا فرض تھا لیکن وہ جو اس کے بغیر ایک ایک پل اس کی خیریت کی دعا کرتی تھی، اس کا انتظار کرتی تھی وہ تو اس کی آس پہ تھی اب اس کی زندگی اب اس کے ہی دم سے تھی وہ اس کے بارے میں کیوں نہیں سوچتا تھا،

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے،

اچھا اب گھر جاؤ اور ماموں کی طرف جانا ٹھیک ہے اکیلے گھر رہنے کی ضرورت نہیں ہے سمجھی؟ اور گھر پہنچ کر سو جاؤ ٹھیک ہے بہت تھکی ہے میری بیگم آج؟

اس نے اسے سنجیدہ لہجے میں کہا

تم کیسے پتہ چلا میری سرجری کامیاب ہو گئی ہے؟

پتہ چل جاتا ہے بس آللہ پہ یقین سے ہی ہم فوجی چلتے ہیں ہانی مجھے بس ایک امید تھی کہ تم کامیاب ہو جاؤ گی اور دیکھو ہو گئی نا،

اچھا اب اٹھو اور جاؤ گھر،

ہمممم!

www.novelsclubb.com

وہ اٹھی سامان سمیٹا اپنا بیگ بازو پہ لٹکایا سفید کوٹ بازو پہ ڈالا،

کال بھی آن تھی گاڑی میں بیٹھی اور پھر اس نے مسکرا کر اسے دیکھا

اب بس میرے مشن لیے دعا کرنا اور اپنا خیال رکھنا،

وہ جب بھی گھر سے باہر ہوتا ہر آخری جملہ یہی کہتا تھا،

احلام کے اندر کہیں کچھ ڈوبا تھا

فی امان اللہ

اس نے فون رکھ دیا اور سر سیٹ پہ پیچھے ٹکا دیا

وہ پیچھے بیٹھی تھی آگے ڈرائیور گاڑی چلا رہا تھا

میڈم گھر جانا ہے؟

نہیں اکرم انکل ڈیڈ کی طرف چلیں،

اس نے سر ہلا کر گاڑی اس رستے ہی موڑ دی،

ان دو سالوں میں بی جان کا انتقال ہو چکا تھا وہ ایک سال پہلے فوت ہوئی تھی،

اب گھر میں صرف ملازم تھے زاویار زیادہ تر ڈیوٹی پہ ہی رہتا تھا گھر شام یا رات کو واپس آتا تھا اور وہ ہوسپیٹل میں کبھی رات کی شفٹ ہوتی تھی تو کبھی دن کی،

ایسے ہی سب چل رہا تھا، شادی کے تین ماہ بعد زاویار چھٹیاں لے کر اسے میں گھمانے لے کر گیا تھا اس کے بعد بھی جب بھی اسے چٹی ملتی تھی وہ اسے آگے پیچھے گھمانے ضرور لے جاتا اسے کھانا پکا کے کھلاتا رہتا وہ کیچن میں ہوتی تو اس کیساتھ کھڑا رہتا تھا، وہ باہر ہوتی تو اگر وہ جلدی آجاتا تو اسے لینے پہنچ جاتا،

اسے یہاں نہ ہوتے بھی پھول تحائف بھیجتا، کال کرتا رہتا، وہ پریشان ہوتی تو اسے پتہ چل جاتا وہ یا تو وہ اس کے ملائیکے سے سے کسی کو بلا لیتا یا اسے وہاں جانے کا کہتا، پل پل وہ اس کی خبر رکھتا تھا یہ اس کی محبت اور خیال تھا

اپنی بیوی کیلئے،

چھوٹی چھوٹی خوشیاں تھی ان کی زندگی میں اور وہ دونوں ہی بہت خوش تھے

دونوں ایک دوسرے کے خوابوں اور خواہشوں کا احترام کرتے تھے ایک دوسرے کی زندگی کو کنٹرول نہیں کرتے تھے،

اسے فخر تھا کہ اس کے بیوی ایک جانی مانی کامیاب ترین ڈاکٹر ہے اور ہانی اس بات پہ اتارتی تھی کہ وہ ایک قابل فوجی آفیسر کی بیوی ہے،

وہ اس وقت آفس میں اپنے کیبن میں تھا

سر میٹنگ روم ریڈی ہے سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں،

I'm coming,

چلیں؟

زوہان نے سیکرٹری سے کہا اور پھر اپنا بلیزر سٹینڈ سے اٹھا کر ہاتھ میں لیتے سامنے صوفے پہ بیٹھی اریبہ سے پوچھا

جو کیپ ٹاپ میں مصروف تھی

اس نے سر اٹھا کر پریشانی سے اسے دیکھا وہ نروس تھی

Com'on Dear wifey ,

اس نے اسے ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا

www.novelsclubb.com

آپ مسز اریبہ زوہان ہیں ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے اور پھر آپ کا شوہر آپ کے پیچھے کھڑا ہو گا،

آج آپ کر لیں میں اگلی دفعہ کر لوں گی ناز وہان،

اریبہ نے منتی انداز سے کہا

یہ لو،

زوہان نے کوٹ اریبہ کی طرف بڑھایا اور ہمیشہ کی طرف اریبہ نے اس کے پیچھے جاتے اسے کوٹ پہنایا

زوہان پلیز زززز۔۔۔۔۔

زوہان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور سنجیدگی سے اسے ساتھ لیتے آفس سے نکلا اور میٹنگ روم کی طرف گیا

www.novelsclubb.com

ان کے اندر داخل ہوتے ہی سب اٹھ کھڑے ہوئے تھے اس نے دو لوگوں کیساتھ مصافہ کیا جو دائیں طرف پہلی دو کرسیوں پہ بیٹھے تھے

وہ پروجیکٹر سیکرین کے سامنے آیا اریبہ کو وہاں کھڑا کیا

Today she will lead the meeting

اور پھر واپس اپنی جگہ پہ آیا

Let's start the meeting everyone!

زوہان نے اپنے اسے مخصوص سپاٹ انداز میں کہا سب نے نظریں اب اریبہ کی طرف اٹھی اس نے بوٹل گرین ڈیزائنر ابایا پہن رکھا تھا اور ساتھ ویسا ہی سٹولر سر پہ ٹکا رکھا تھا بال کیچر میں تھے اور پیچھے سے کلز میں تھے پاؤں میں میچنگ پینسل ہیلز تھی ہاتھوں میں دو ڈائمنڈ رنگز تھی کانوں میں ڈائمنڈ ٹاپس اور بائیں ہاتھ میں گھڑی،

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت ایک بزنس ومین لگ رہی تھی،

!اسلام علیکم ایوری ون

I'm mrs. Areeba Zohan,

Today I'm here to introduce you all with our new strategy of this year,

اس نے اپنی پریزنٹیشن شروع کی اس کے ہاتھ ہلکے سے کانپ رہے تھے،

وہ بالکل خاموش اور سنجیدہ اسے دیکھ رہا تھا بالکل ویسے ہی جیسے وہ سب پریزنٹرز کو دیکھا کرتا تھا

لیکن اس کے اندر کہیں اسے ایسے دیکھ کر بے حد فخر اور کہیں ڈر بھی تھا کہ وہ کر لے گی کہیں ہار نہ مان لے،

اس نے بیس منٹ لگا کر سارا پلین ڈسکس کیا جیسا اس نے زوہان کو سمجھایا تھا،

اور اس نے اریبہ کو کچھ پوائنٹس میں گائیڈ بھی کیا تھا،

www.novelsclubb.com

یہ سارا پلین اریبہ کا اپنا بنایا ہوا تھا

وہ ساری پریزنٹیشن دے کر رکی،

تو دوسری ٹیم میں سے لوگوں نے اس سے سوال بھی کیے

جس کے اس نے جواب دیئے

اس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا اسے لگ رہا تھا اس کا دل ڈوب جائے گا،

لیکن وہ جانتی تھی زوہان یہیں ہے تو وہ محفوظ ہے

تو اگر یہ پلین کامیاب نہ ہوا تو آپ کے پاس کوئی بیک اپ پلین ہے مسز اریبہ ؟

وہ انگیریزی میں اس سے سوال کر رہے تھے اور وہ انگریزی میں ہی جواب دے رہی تھی،

اس سوال پہ اس نے ایک گہری سانس لی اور زوہان کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا،

وہاں مکمل خاموشی تھی،

تبھی زوہان کو بھی یاد آیا کہ یہ تو اس نے اریبہ کو بتایا ہی نہیں کہ بیک اپ پلین بھی ہوتا ہے یہ وہ اس کی نروسنیس کو دور کرتے کرتے بھول ہی گیا

وہ پہلے سمجھ نہ سکی کیا جواب دے پھر معزرت کرنے کیلئے منہ کھول ہی رہی تھی تبھی اسے اپنے ساتھ کسی کے کھڑے ہونے کا احساس ہوا

وہ اٹھ کر اس کے پاس آ گیا تھا اس نے اسے دیکھ کر آنکھوں سے ہی اسے تسلی دی،

اور پھر اسے اپنی کرسی پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا،

اس سوال کا جواب میں خود دینا پسند کروں گا امید کرتا ہوں آپ لوگوں کو پسند آئے گا

سب اب اسے دیکھ رہے تھے،

یہ سارا پلین میری وائف کا ہے اور مجھے اس پلین سے بہت امیدیں ہیں، میرے خیال میں یہ بیسٹ پلین ہے، اور مجھے ایسا بالکل نہیں لگتا کہ یہ کام نہیں کرے گا،

اگر آپ لوگ سمجھتے ہیں کہ کہ پلین کامیاب نہیں ہو گا تو ایسے بھی ہو سکتا ہے کہ اگلا پلین بی، جو ہم بنائیں وہ بھی کامیاب نہ ہو؟

www.novelsclubb.com

اس نے ان سب سے پوچھا

! آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مسٹر زوہان لیکن بیک اپ پلین تو ہوتا ہے

ان میں سے ایک بولا تھا

بالکل ہوتا ہے لیکن ابھی بھی ہے لیکن اگر آپ لوگوں کو شک ہے تو یاد رکھیے پچھلے سال ہماری کمپنی سب سے زیادہ مارکیٹنگ میں کامیاب رہی تھی،

سب اس کے بات سے متاثر نظر آرہے تھے،اگر پھر بھی آپ مطمئن نہیں ہیں میری وائف کے پلین سے تو مجھے یہ ڈیل نہیں کرنی، کیونکہ مجھے یہ پلین بیسٹ لگ رہا ہے

اریبہ نے چونک کر اسے دیکھا وہ اتنا اہم پروجیکٹ کیسے اس کیلئے چھوڑ سکتا تھا اس کے بزنس کو کتنا نقصان ہوتا وہ جانتی تھی،

لیکن وہ بالکل مطمئن تھا،

اب کوئی اور سوال؟

نہیں ہمیں آپ کا پلین بہت پسند آیا ہے

میرا نہیں،

This all credit goes to Mrs.Areeba!

www.novelsclubb.com

وہ اس کو اس کے نام سے متعارف کروایا کرتا تھا تاکہ سب اسے اس کی بیوی کی حثیت سے نہیں بلکہ اس کے نام سے جانیں لیکن مسز لگانا نہیں بھولتا تھا تاکہ لوگ محتاط بھی رہیں،

یہی تو زوہان تھا

اس نے اریبہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہ ہاتھ تھامتے اٹھ کر اس کے برابر میں کھڑی ہوئی

سب نے اس کیلئے زوردار تالیاں بجائیں

وہاں تقریباً پندرہ بیس لوگ تھے جن میں مرد عورتیں سب تھے،

اریبہ نے مسکرا کر سب کا شکریہ ادا کیا۔

www.novelsclubb.com

This deal is done Mr.Zohan!

دوسری کمپنی کے سی ای آو

نے زوہان سے ہاتھ ملا کر کہا باقی سب پیچھے تھے لیکن وہ اس کے ساتھ تھی اس نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا،

I appreciate you Mrs.Zohan,

اس نے اریبہ سے کہا تھا جس کے بدلے میں اریبہ نے سر ہلا کر اس کا شکریہ ادا کیا۔

Thanks Mr.Daniel,

سب کے جانے کے بعد بے اختیار وہ اس کے گلے لگی

وہ بہت خوش تھی

Thankkk uuuu so sooo soo much !

My pleasure mam ,

وہ کہتے مسکرایا

مجھے سنبھالنے کیلئے میرا ساتھ دینے کیلئے اور مجھے موٹیویٹ کرنے کیلئے،

وہ اس سے الگ ہوتے ہوئی بولی

پیچھے کھڑی سیکریٹری خود ہی مسکرا کر باہر نکل گئی تھی،

اگر آپ ایسے شکریہ ادا کیا کریں گی تو میں روزانہ کی میٹنگ تم سے ہی کروایا کروں گا،

زوہان نے اس کے دونوں ہاتھوں میں اپنے ہاتھوں میں لیتے کہا،

وہ شرمندہ ہوتے مسکرائی اور کامیاب ہونے پہ بے حد خوش ہو گئی تھی

مجھے یقین نہیں آرہا میں نے ایک پروجیکٹ فائنل کروالیا،

لیکن ہاں؟

آپ نے یہ کیوں کہا تھا کہ اگر وہ پسند نہیں کریں گے تو آپ ان کیساتھ کام نہیں کرنا چاہیں گے؟ جبکہ آپ کے پاس مجھے یقین ہے بی پلین تھا

www.novelsclubb.com

اس نے خفگی سے کہا

میں ایک بزنس مین ہوں اور یہ دیکھ چکا تھا کہ اس پلین میں کچھ غلط نہیں تھا بہت یونیک پلین تھا یہ اور وہ بس میری بیوی کو ڈیگریڈ کرنا چاہتا تھا تو میں اس کیساتھ کام کیوں کرتا؟

افففف زوہان کبھی تو یہ ماسٹر مائنڈ مت چلایا کریں،

As You wish ,

جیسا تم کہو،

وہ اسے لیے آفس سے نکل آیا تھا

میرے پاس تمہاری کامیابی کیلئے ایک شاندار سرپرائز ہے۔

ہم کسی اور ملک نہیں جائیں گے

www.novelsclubb.com

وہ جانتی تھی سرپرائز کے نام پہ وہ کسی اور ملک ہی لے جاتا تھا جہاں اسے بزنس ٹرپ پہ جانا ہوتا یا کسی ریسنگ کیلئے جو اریبہ کو بالکل پسند نہیں تھی،

جب جب وہ ریسنگ کرتا تھا اریبہ کی جان حلق میں اٹکی رہتی تھی۔

عائرہ کی کانوکیشن بھی ہونے والی ہے۔۔۔۔۔۔

ہمم ہم ضرور جائیں گے،

اریبہ نے مسکرا کر کہا

پھر وہ پاکستان چلی جائے گی کیا؟

اریبہ نے پوچھا

پتہ نہیں ابھی تک اس حوالے سے بات نہیں ہوئی،

مام ڈیڈ چاہتے ہیں اسے واپس بھیج دوں میں،

تو پھر؟

پھر کچھ نہیں ہو گا وہی جو وہ کرنا چاہتی ہے، ہم سب نے زندگی میں وہی کیا ہے جو ہماری مرضی تھی تو اس کا بھی زندگی پر پورا حق ہے۔

زوہان نے اطمینان سے کہا

ہاں یہ بھی صحیح ہے۔

کل میری ہانی سے بات ہو رہی تھی تو اس نے بتایا زاویار بھائی کسی اپریشن پہ ہیں امن بھی ساتھ ہی گا تو ان کے آنے کے بعد ہی رشتے کی بات ہونی چاہیے تھی لیکن امن کی ماما تو انہی دنوں میں آنا چاہتی ہیں،

اریبہ نے اسے آگاہ کیا

اچھی بات ہے ابھی تو بس بات طے ہو گی، امن آجائے گا تو ہی مکمل رسم ہو گی

ابھی ویسے بھی رائعہ بھی بزی سے ایک دو مہینے

آئسکریم کھالیں

زوہان نے سامنے آئسکریم پارلر دیکھ کر اس سے پوچھا

نہیں عائرہ واپس آچکی ہو گی

www.novelsclubb.com

کھانا بنانا ہے گھر جا کر،

ہر وقت بس دوسروں کی ٹینشن ہوتی ہے، کُک بنادے گا یا ہم باہر سے لے جائیں گے مسز زوہان،

اریبہ نے ہنس کر اسے دیکھا

مجھے سب سے زیادہ میرے شوہر کی ٹینشن رہتی ہے،

وہ ہنس دیا

یہ تو نہ کہیں آپ بھئی شوہر اتنا عزیز ہوتا تو ہر پل ساتھ رہتی ایسے بھاگتی نہ اس سے،

اریبہ نے اسے گھورا

آپ کو بس یقین نہیں آتا زوہان قسم سے ان دو سالوں میں ایک بار جو آپ کو میری باتوں یا محبت۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا؟ کیا کیا۔۔۔۔ کیا کہا

وہ کہتے کہتے زبان دانتوں میں دبا گئی وہ چونکا

تم نے محبت کہا نا؟ اریبہ ؟

نن نہیں تو؟ میں کہہ رہی تھی کہ آپ جو میرا یقین نہیں ہے،

یقین جان سے زیادہ ہے آپ پہ بس محبت کا نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اریبہ نے اسے منہ بنا کر دیکھا

ایسے مت دیکھو تم نے کبھی ایک دفعہ بھول کر بھی کہا ہو زوہان میں کرتی ہوں محبت آپ کو بس یقین نہیں آتا اتنا بھی نہیں کہا نا تم نے اور کبھی بندہ ٹیکس ہی کر دیتا ہے اتنا بھی نہیں ہو سکا،

محبت کہنے سے ٹھوڑی ہوتی ہے میرے ہر انداز سے آپ کو محبت کا اندازہ لگا لینا چاہئے

But I want words .....my dear wife---

words....

وہ آپ بھی نہیں کہتے،

میں لیکن سب کے سامنے یہ کہنے سے بھی نہیں کتراتا کہ مجھے اپنی بیوی سے بے پناہ محبت ہے، نہ میں آپ کی کبھی مکرتا ہوں جب کوئی کہتا ہے آپ تو بس اپنی بیوی کے خیالوں میں رہتے ہیں آپ ان کے ساتھ ساتھ ہی رہتے ہیں لیکن تم ایسے سننے پہ فورا انکار کرتی ہو کہ نہیں تو ایسا کچھ نہیں ہے،

وہ ہنس دی،

آپ جیلس ہوتے ہیں،

میں کیوں جیلس ہونے لگا

تب تک ان کی آئسکریم بھی آگئی تھی جو انہوں نے گاڑی میں منگوائی تھی

ابھی تمہیں اپنے شوہر کے مشہور ہونے یا پتہ نہیں ہے یہاں ابھی گاڑی سے اتر کر جاؤں تو کم سے کم دس بارہ لڑکیاں تو گھیر ہی لیں،

زوہان؟

اریبہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا

مذاق نہیں کر رہا واقعی،

آپ کو شرم نہیں آتی۔۔۔۔۔

نہیں بیوی سے کیسی شرم،

www.novelsclubb.com

بہت فضول انسان ہیں آپ یہ لیں مجھے نہیں کھانی، یہ بھی اپنی گرل فرینڈز کو دے دیں،

ارے۔۔۔۔ گرلفینڈز کس نے کہا؟

زوہان حیران ہوا،

مذاق تھا یار تم کیوں سیریس ہو جاتی ہو،

اب تمہیں راضی کرنا پڑے گا سپیشل طریقے سے،

مجھے کسی پارٹی یا ڈنر پہ نہیں جانا،

اس بار وہ نہیں ہے،

بائیک رائڈ پہ تو بالکل نہیں جانا،

اچھا ٹھیک ہے مت جانا،

اریبہ کو اس نے آئسکریم واپس پکڑائی

یہ لو اور کھاؤ۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا میری سٹرابری فلیور تھی؟

ہاں تو وہ تم نے خود کہا تھا کہ کھالیں تو میں بیوی کی بات ماننے کا عادی ہوں کھالی اب تم میری بلیو بیری کھالو کوئی بات نہیں مجھے برا نہیں لگے گا،

اریبہ ناچاہتے ہوئے بھی ہنس کر دوسری طرف مڑ کر کھانے لگی،

ٹیسٹ تو کرواؤ،

مجھے آواز نہیں آتی آئسکریم کھا کر،

اچھا پھر میں بھی بہری بیوی کو لے کر پاکستان نہیں جاتا ٹکٹ کینسل کروا دیتا ہوں

کیا مطلب پاکستان؟

وہ حیرانی سے بولی

www.novelsclubb.com

آپ جو اپنے بھائی سے وعدہ کر بیٹھی ہیں تو جانا پڑے گا نا،

اریبہ بھرپور طریقے سے مسکرائی

سچی؟

اب بھی شک ہے؟

نہیں۔۔۔ تھینکس،

اس نے مسکرا کر کہا وہ صحیح معنوں میں بہت خوش ہو گئی تھی

ابھی عائرہ کو مت بتانا ورنہ سرپرائز خراب ہو جائے گا،

اوکے۔۔۔۔۔۔۔

زوہان؟

جی،

وہ اطمینان مگر سنجیدگی سے بولا

You're the best husband ever!

وہ مسکرایا پھر شرارت سوجھی

I love u too....

وہ ہنس دی

میں نے یہ تو نہیں کہا،

لیکن اب مجھے پتہ ہے تم اظہار ایسے ہی کرتی ہو جب جب تم یہ کہتی ہو مجھے پتہ لگ جاتا ہے تم نے دل میں یہی کہا ہے بس اوپر سے تم اظہار کو تعریف کی شکل دے دیتی ہو،

وہ مسکرادی وہ کونسا غلط کہہ رہا تھا،

وہ بس شرماتی تھی جھجھکتی تھی آج بھی اس سے حالانکہ زوہان جو دوسری دفعہ الفاظ نہ دہراتا تھا اس نے ان دو سالوں میں کیا نہیں کیا تھا اس کو اپنے ساتھ ایڈجسٹ کرنے کیلئے اسے اس کے خول سے نکالنے کیلئے وہ جیسی تھی اسے پسند تھی اب وہ اس کے دل کی باتیں جان لیا کرتا تھا

www.novelsclubb.com

وہ گھر کے اندر داخل ہوئی

مسز فاطمہ کیچن ملازموں میں کھانے کی ہدایات دے رہی تھی اسے دیکھتے باہر آئی

!اسلام علیکم ماما

واعلیکم سلام میرا بچہ آیا ہے،

وہ صوفے پہ گرنے کے انداز میں بیٹھی،

تھک گیا میرا بچہ،

ہمم بہت،

آج ماں باپ کی یاد کیسے آگئی،

انہوں نے اس کے بیت دنوں بعد آنے پہ طنز کیا تھا وہ بہت کم آتی تھی،

لیکن ماں باپ کی خبر لیتی رہتی تھی آتی بھی تو دن کو آتی جب رات کی شفٹ ہوتی اور شام کو چلی جاتی،

مام میری سرجری آج کامیاب ہو گئی ہے،

ماشااللہ اللہ میرے بچے کو مزید ترقی دے،

ماشااللہ پھر تو سیلیبریشن بنتی ہے،

جہانزیب صاحب بھی لیونگ روم کے دروازے سے اندر آئے پیچھے ملازم نے ان کا بیگ اٹھا رکھا تھا وہ آفس سے آئے تھے،

وہ اٹھ کر ان سے ملی انہوں نے ہمیشہ کی طرح اس کے سر پہ پیار کیا اسے اپنے گلے لگایا

ہو سپیٹل سے آئی ہو؟

جی ڈیڈ،

زاویار سے بات ہوتی ہے؟

www.novelsclubb.com

جی ابھی راستے میں ہی ہوئی ہے،

مجھے فون کیا تھا اس نے رات کو کہہ رہا تھا تم پریشان ہو تو تمہیں لے آؤں یہیں،

میں نے تو سوچا تھا آج خود آوں گا لینے لیکن اچھا کیا تم خود آ گئی

ڈیڈ زاویار ویسے ہی پریشان رہتے ہیں مجھے بس ان کی ٹینشن ہوتی ہے اکیلے رہنے میں مسئلہ نہیں ہوتا سارا گھر ملازموں سے بھرا ہوتا ہے میں اکیلی کہاں ہوتی ہوں،

پھر بھی بیٹا ہم بھی تو اکیلے ہوتے ہی۔ یہاں آنے میں کیا حرج ہے؟

ڈیڈ بس میں نہیں چاہتی آپ لوگ میری وجہ سے پریشان ہوں میری کوئی ٹائمنگ نہیں ہے شفٹ کی،

کوئی بات نہیں تم اب اپنے ماں باپ اور اپنے گھر آنے سے بھی کترا و گی،

یہ تو میرا فیورٹ گھر ہی رہے گا ہمیشہ،

ڈیڈ ٹھیک کہہ رہے ہیں بیٹا ایک وہ اپنے خطرے میں گھرا رہتا ہے اوپر سے تمہاری ٹینشن ہوتی ہے اسے یہاں آجایا کرو کم سے کم وہ پریشان تو نہ ہو

www.novelsclubb.com

مان کے کہنے پہ اس نے سر ہلا دیا، وہ اس کے ذکر پہ اداس ہو گئی تھی

لاونج میں خاموشی چھا گئی

کھانا کھائیں بھئی بیگم بہت بھوک لگی ہے فریش ہو ہوں زرا میں،

وہ کچھ دیر بیٹھ کر بولے کیونکہ وہ احلام کی اداسی کو سمجھ سکتے تھے

بیٹا تم بھی فریش ہو کر آؤ میں کھانا لگاتی

مام دل نہیں چاہ رہا بہت تھکی ہوں نیند آئی ہے،

بیٹا تھوڑا سا کھانا ہو گا ورنہ میں ابھی زاویار کو کال کر دوں گی،

ڈیڈ اپنی وائف سے کہیں اپنے بھتیجے کے نام پہ مجھے بلیک میل نہ کیا کریں،

وہ ہنسے،

میں آتی ہوں،

وہ اپنے اوپر کمرے کی طرف چلی گئی،

بیگم آپ بھی نا؟

ایسا نہ کہوں تو وہ کھاتی نہیں ہے بس اس لیے مان لیتی ہے کہ زاویار پھر پریشان ہو گا کام چھوڑ کر اسے نصیحت کرے گا اس لیے مان لیتی ہے،

www.novelsclubb.com

نجانے ان دونوں کا بھی کیا ہونا ہے، ایک دوسرے سے الگ رہ بھی نہیں سکتے اور اپنے کام سے عشق ہے دونوں کو،

اللہ بہترین فیصلے کرتا ہے ان شاءاللہ

وہ شام کو اس کا انتظار کر رہی تھی لان میں کھڑی گلابی رنگ کی قمیض اور چوڑی دار بجامہ پہنے لمبے بال کمر سے تھوڑے اوپر تھے،

آئمہ۔؟

ہاں کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

رشنہ کے بلانے پہ وہ چونکی

یہاں کھڑی ہو تم، تمہاری ہونے والی ساس تمہیں بلا رہی ہیں چندہ،

رشنہ؟

کیا ہوا؟

وہ ابھی تک نہیں آیا اس نے کہا تھا آئے گا

حزیفہ بھیا نے کہا نا کہ وہ مصروف تھا اسے اسلام باد سے باہر جانا پڑ گیا تھا اس لیے

لیٹ ہو گیا ہو گا

تم چلو سسرالی بیٹھے ہیں تمہارے اور تم منہ لٹکائے کھڑی ہو اچھا ٹھوڑی لگتا ہے،

وہ اسے زبردستی لے گئی،

کچھ دیر میں رشتہ پکا ہو چکا تھا سب نے مبارکباد دی،

رشنہ اب باہر تھی

رشنہ اور شانزے نے آکر اسے مبارکباد دی

مبارک ہو چھپکلی،

رشنہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ناراضگی سے کہا

اچھا بھئی حمین کہتا ہے تو برا نہیں لگتا ہم کہیں تو برا منا جاتی ہو

حمین کی اور بات ہے،

آہاااہاں پتہ ہے مجھے حمین کیوں اتنا سپیشل ہے؟

رشنہ نے اسے چھیڑا

چھابس کرو ابھی میں اسے کال کر کے اس کی کلاس تو لوں،

ٹھیک ایک ہفتے بعد وہ لوگ پاکستان آ چکے تھے عائرہ کی کانوکیشن بھی ہو چکی تھی اس آج ماسٹرز مکمل ہو چکا تھا جہانزیب صاحب اور فاطمہ بھی گئے تھے اس کے اس بڑے دن میں شریک ہونے اور اب سب ساتھ آ رہے تھے،

احلام ابھی وہیں تھی ان کے آنے کی تیاری کروا چکی تھی،

اس نے ہوسپیٹل سے ہی کال کر کے سب ملازموں کو سمجھا دیا تھا،

حزیفہ دو گاڑیاں لے کر انہیں ایئرپورٹ لینے گیا تھا،

شام تک وہ لوگ پہنچ چکے تھے

وہ لوگ اترے تو سب ہی آگے کھڑے تھے اریبہ اترتے ہی ماں باپ کے گلے لگ گئی،

زوہان بھی پہلے احلام سے ملا سکندر صاحب سے ثمینہ بیگم سے ملا وانیہ سے بھی دعا سلام کی،

وہ ماں سے مل کر وانی سے ملی پھر احلام کے گلے لگی

بہت مس کیا یار تم سب کو، تم ڈاکٹر بن کر تو بہت مصروف کو گئی ہو نا،

احلام مسکرائی

www.novelsclubb.com

سو ہیپی فریو،

کہ تم تھوڑی انسان تو بنی ایسے بولنا تو سیکھا یا میرے بھائی نے تمہیں،

وہ اس کا پٹر پٹر بولنا دیکھ کر کہہ گئی جبکہ وانی ہنس دی،

-

-

وہ سب اب ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے

بھئی میرا پیارا سا بیٹا کہاں ہے وانی؟ سب سے پہلے پھپھو کو اس سے ملنا تھا تو کہاں چھوڑ آئی اسے؟

اریبہ نے اندر آتے کہا،

میں لے آتی ہوں صبیح پہلے سو رہا تھا۔

وانیہ کہتے اٹھی لیکن

تبھی وہ کمرے میں داخل ہوا

www.novelsclubb.com

پہلے سے زیادہ بادی بنائے وہ کافی خوبرو لگ رہا تھا بالکل کوئی مضبوط مرد،

گرے پینٹ کیساتھ وائٹ شرٹ پہنے، چھوٹے بال اور ہلکی سے داڑھی میں،

وہ بالکل پہچانا نہیں جا رہا تھا

!اسلام علیکم

سب نے مل کر سلام کا۔جواب دیا

اریبہ نے منہ کھولے اسے دیکھا

تم کون ہو بھائی؟ یہ تم تو مزید ہینڈسم ہو گئے ہو؟

وہ مسکرایا اور اریبہ سے ملا

تبھی صبیح نے جنپ کیا اور اریبہ کے پاس آیا

جبکہ اریبہ نے بمشکل اسے کیچ کیا تھا

وہ روز ویڈیو کال کرتے کرتے اسے پہنچانتا تھا

www.novelsclubb.com

وہ اسے ایبہ کہتا تھا

! میری جان

اریبہ نے اسے اٹھایا بے اختیار اس کے گال چومے،

وہ کھلکھلا کر ہنسا،

اریبہ اسے اٹھائے ہی زوہان کے پاس بیٹھی

زوہان نے بھی اسے دیکھتے اسے لاڈ کیا اور دیکھ کر مسکرایا لیکن جواباً سبی اسے دیکھتا رہا اور پھر رونے ہی لگ گیا جبکہ زوہان فوراً پیچھے ہوا

سب حیران رہ گئے وہ آج تک کسی کو دیکھ کر نہیں رویا تھا، زاویار سے بھی اس کی بہت بنتی تھی،

عائرہ کی دروازے کی طرف پشت تھی اس نے حمین کو اندر آتے نہیں دیکھا تھا

وہ ابھی بھی بظاہر سر جھکائے بیٹھی تھی جانتی تھی وہ سامنے ہی احلام کے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھا ہے

دونوں ہی ایک دوسرے سے کترا رہے تھے

www.novelsclubb.com

وہ اب اریبہ اور سبی سے مسکرا کر کچھ بول رہا تھا جبکہ وہ مسز فاطمہ سے بات کر رہی تھی۔

تو بیٹا آپ کو بہت مبارک ہو اپنی کامیابی پہ،

سکندر صاحب نے عائرہ کو مخاطب کیا

وہ مسکرا کر مڑی

تھینکیو بابا جان !

کیا تحفہ چاہیئے ہمارے بچے کو،

بس بابا جان آپ کی دعائیں،

ہیں یہ کیا بات ہوئی؟

ثمینہ حیران ہوئی

ہماری شہزادی تو نہیں ہے یہ فاطمہ ورنہ فوراً سے ایک لسٹ ہمارے ہاتھ میں دے کر کہتی یہ سب لا دیں،

www.novelsclubb.com

بابا جان تائی امی کل تک ضرور مکمل ہونا چاہیئے

سب ہنس دیئے وہ بھی مسکرائی لیکن چپ رہی،

I'm so proud of my Princess !

احلام نے اس کے کمرے میں آتے کہا

!ہانی

جو اپنی پیکنگ کھول رہی تھی،

وہ بھی اس کی طرف بڑھی اور گلے لگی،

ارے آج تو معجزے پہ معجزہ ہو رہا ہے بھئی،

کیوں کیا ہوا؟

تم اپنی پیکنگ خود کھول رہی ہو بھئی،

ہانی پلیز اب تم بھی سب کی طرح نہ بے ہیو کرو، اب میں بیس سال کی عائرہ تو ہوں نہیں،

www.novelsclubb.com

ہاں یہ تو ہے، اچھا رہنے دو میں کر لوں گی،

نہیں تم بیٹھو تمہیں بہت باتیں بتانی ہے لندن کی، تمہاری فرینڈز اور ٹیچرز نے تمہارے لیے بہت پیغامات بھیجے ہیں اور بہت دعائیں بھی جب میں نے بتایا کہ آپ محترمہ کی شادی ہو گئی ہے تم نے کیوں نہیں بتایا انہیں؟

میں کب بات کرتی ہوں ان سب سے اپنی روٹین سے ہی ٹائم نہیں ملتا مجھے،

وہ دونوں بہنیں باتیں کرنے لگی، اور ساتھ ساتھ عائرہ کا سامان بھی وارڈروب میں سیٹ کر رہیں تھیں،

تبھی عائرہ کا فون بجا،

سیکرین پہ فرینڈ لکھا جگمگا رہا تھا،

احلام نے موبائل دیکھا اور پھر عائرہ کو،

www.novelsclubb.com

یہ امن جناب تمہیں فون کرتے ہیں شکل تو بڑی معصوموں وای بنائے رکھتا ہے،

عائرہ نے فون اٹھایا،

تم اس کا فون اٹھا بھی لیتی ہو، عائرو؟

ہانی یار۔۔۔۔۔اٹھا لیتی ہوں اس میں اتنی چیخنے کی ضرورت نہیں ہے،

اس نے فون اٹھایا،

بہت بہت مبارک باد آپ کی کامیابی پہ ڈیئر فرینڈز

تھینک یو سو مچ،

عائرہ مسکرائی

اور معذرت میں ٹائم پہ فون نہیں کر سکا

اب میں فون بند کر دوں کیا؟اگر یہی باتیں کرنی ہیں تو؟

اچھا اچھا میڈم معزرت،

پھر وہی بات؟

عائرہ نے کہا

اچھا یار کچھ نہیں نو سوری نو تھینکس،

!گڈ

www.novelsclubb.com

پہنچ گئے آپ لوگ؟

جی شام تک پہنچے تھے،

کیسے ہیں آپ اب تو خوش ہونا چاہیئے؟

بہت ہی زیادہ اتنا کہ بتانے سے قاصر ہوں،

وہ انتہائی خوشی اور جوش سے بولا کہ عائرہ کیسا تھ کیسا تھ احلام تک بھی آواز گئی اور وہ بھی مسکرادی،

عائرہ نے اسے گھورا،

اچھا آپ واپس آ گئے؟

نہیں یارا بھی کہاں ابھی کچھ دن ہیں اور۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آل دا بیسٹ امن۔۔۔۔بہت مدد کی آپ نے میری مشکل وقت میں

بہت شکریہ جناب اب میں چلتا ہوں آپ کے زاویار بھائی سے اتنی ہی دیر بات کرنے کی پرمیشن ملی تھی،

عائرہ کھلکھلائی،

اوکے اور زاویار بھائی کو بھی میری طرف سے ڈھیر ساری دعائیں دیجیے گا،

اب اتنا دعاؤں کا ڈھیر کیسے اٹھاؤ گا میں محترمہ؟

عائرہ نے قہقہ لگایا،

آپ نے جیسے کبھی اٹھایا ہی نہیں ہے؟

ہاں وہ تو ہے۔۔۔۔۔

اچھا اللہ حافظ آکر بات کرتے ہیں،

اللہ حافظ اپنا خیال رکھیے گا،

بڑی دوستی ہو گئی ہے تم لوگوں کی،

ہاں تو نہیں ہونی تھی کیا،

اس مشن کے بعد امن کی پروموشن ہونے والی ہے زاویار بتا رہے تھے رئیلی؟

عائدہ نے حیرت سے کہا

مجھے تو نہیں بتایا اس نے؟

بھول گیا ہو گا نا

بتاتی ہوں میں آنے دو ایک دفعہ اس الو کو،

اوئے فوج کے بارے میں کچھ نہیں ورنہ ماروں گی میں۔

اچھا معاف کرو بہن تمہارے شوہر کو نہیں بولا

میرا شوہر فوج میں ہے،

وہ فوج میں ہیں لیکن پوری فوج نہیں ہے،

لیکن پوری فوج اس کی جان ہے،

دونوں ہنسی۔

ویسے ہانی سبی کتنا کیوٹ ہے نا؟

عائرہ نے مسکرا کر کہا

ہمم لیکن تم تو اتنی باتیں کرتی تھی آؤں گی تو ایسے کھیلوں گی ایسے اٹھاؤں گی، اب تم نے اُٹھایا بھی نہیں اسے کتنی بری بات ہے،

میں اٹھاؤں گی نا ابھی ابھی آئی ہوں اریبہ نے اٹھایا تھا میں لے لیتی تو برا لگتا نا،

احلام نے اسے غور سے دیکھا

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟

وہ ہنسی، واقعی بدل گئی ہو عائرہ لیکن بچپن کی طرح بہانا بنانا ابھی بھی نہیں آیا بچپن میں بھی کسی کو پیٹ کر بہانا بناتی تھی ناسب کو پتہ چل جاتا تھا آج مجھے بھی چل گیا

کیا مطلب؟

اتنی ناراض ہو حمین سے ایک نظر دیکھا بھی نہیں،

www.novelsclubb.com

سبی اس کے پاس تھا، وہ سبی کو اٹھا کر لایا تھا اریبہ نے اس کے پاس بیٹھ کر سبی کو اٹھا رکھا تھا اس لیے تم نے نہیں اٹھایا،

ہانی سبی بچہ ہے اور دیکھا نہیں تھا زوہان بھائی نے اٹھایا تو وہ رونے لگا اس لیے نہیں اٹھایا تھا،

تم جب ایک دفعہ آئی تھی وہ دو ماہ کا تھا لیکن تم نے اسے چوبیسوں گھنٹے اٹھایا تھا عارو اور وہ بھی کتنا اٹیچ تھا تم سے تمہاری گود میں ہی سوتا تھا اٹھتا تھا،

تب اور بات تھی،

ہاں کیونکہ اس وقت حمین نہیں تھا وہ امریکہ گیا تھا ہیں نا؟ اور تمہیں کسی سے بچنا نہیں پڑ رہا تھا،

پلیز ہانی مجھے اس کا نام بھی نہیں سننا میرے سامنے اس کا نام مت لیا کرو،

یہ کہتے وہ اٹھی لیکن احلام نے اسکا بازو پکڑ لیا

www.novelsclubb.com

کم آن، ایک طرف مضبوط بنتی ہو اور ایک طرف دور بھاگتی ہو،

تم بھی تو بھاگتی تھی نا ہانی؟

ہاں کیونکہ میں تمہارے جتنی مضبوط نہیں تھی عارو میں کمزور تھی میں اس پہ ڈیپنڈنٹ تھی جو مجھے چھوڑ گیا تھا لیکن تم نہیں ہو تمہیں میں نے زوہان نے مام ڈیڈ نے اتنا کمزور نہیں بنایا تھا

اسی لیے کہ زندگی میں تم ان کے دوسروں دونوں بچوں کی طرح دنیا سے نہ کٹ جاؤ کہ اکیلی ہو جاؤ بھاگنا شروع کر دو تمہاری پرورش ایسے کی تھی ہم چاروں نے کی تم ڈٹ جاؤ مقابلہ کرو اور درمیان میں کچھ بھی آئے منہ کے بل گراؤ اسے،

عائرہ نے گیلی آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا

مجھے نہیں اچھا لگتا وہ،

تمہیں شکایتیں ہیں اس سے،

www.novelsclubb.com

اس نے جملہ درست کیا،

اب کیا فائدہ ہانی کیا فائدہ؟

فائدے کیلئے رشتے نہیں بنائے جاتے فائدہ بہت سے چیزوں میں تلاش نہیں کرتے خاص کر محبت سے بنے رشتوں میں دوستی میں اپنوں میں فائدہ نہیں دیکھتے،

ہمممم!

بات کرو گی اس سے کم سے کم حال احوال پوچھ لو ایک کزن کی ہی حثیت سے،

ہمم پوچھ لوں گی لیکن ابھی نہیں،

اوکے ٹھیک ہے لیکن بدتمیزی نہ کرنا اس سے اچھا؟

میں بدتمیز نہیں ہوں،

ہمم جانتی ہوں یہاں کچھ ہوا اور تم نے وہی عائرہ بن جانا ہے،

تو کیا ہوا تم ہی کہتی ہو فطرت نہیں بدلتی تو کیا ہوا اگر دو چار بات سنا دی اس کو میں نے وہ بھی ضد پہ اڑا بیٹھا ہے،

ہانی ہنسی، اب لگتا ہے ٹھیک ہو جائے گا سب،

یہیں سو جاؤ میرے روم میں؟

ڈر رہی ہو؟

احلام نے شرارتاً کہا

اوہیلو تمہارے لیے کہہ رہی ہوں تم اداس ہو نازاویار بھائی کو یاد کر کے،

ہاں ہو تو بہت۔۔۔ لیکن جلد آجائیں گے وہ لوگ بھی،

انشاللہ۔

وانیہ اسے تیار کر رہی تھی جبکہ وہ اپنی اچھل گود میں مصروف تھا،

www.novelsclubb.com

بیٹا آرام سے بیٹھو نا

وہ اسے شرٹ کے بٹن بند نہیں دے رہا تھا،

سبی؟

Hello dear sabi amd his mom!

اس نے دروازے سے سر اندر کیا

وہ چھوٹی مخلوق جسے وہ لوگ سبی کہتے تھے اسے دیکھ کر ہنسا تھا

وانیہ نے اسے دیکھا

سبّی آج تو بڑے لوگ آئے ہیں ہمارے گھر،

وہ مسکرا کر بیڈ کے قریب آئی سبی کو پکڑ کر بیڈ پہ ہی کھڑا کیا

بنی 🐱 کیسے ہو؟ بھول گئے یا یاد ہوں میں؟

عائرہ نے ایسے پوچھا جیسے وہ سچ میں اسے کہے گا نہیں یاد ہو عائرہ داگریٹ ہو نا تم؟

میرا بیٹا خوبصورت لڑکیاں اور شرارتیں کبھی نہیں بھولتا،

وانیہ نے مسکرا کر بیڈ سے اٹھتے کہا

www.novelsclubb.com

وہ ہنسی،

تم دونوں کھیلو میں زرا یہ کپڑے رکھ آؤں

وانیہ نے اس سے کہا اور وارڈروب کی طرف چلی گئی

وہ وہاں بیٹھ کر اس کے ساتھ کھیلنے لگی

دروازے کی طرف پشت تھی اس کی

تبھی دروازہ دھڑام سے کھلا اور وہ اندر داخل ہوا

! مانی مانی

سپیچ تالی بجاتے اچھلا تھا

عائرہ سمجھنے سے قاصر تھی وہ کیا کہہ رہا ہے،

وہ اسے چاچو نہیں بلکہ مانی ہی کہتا تھا ثمینہ بیگم اور وانیہ جو مانی کہتی تھی

!ہیلو چیمپ

حمین نے آتے ہی عائرہ نے کندھے سے جھانکتے اس کے گال چھوئے

جبکہ وہ اس کی آواز سے ساکت ہو چکی تھی بالکل مجسمے کی طرح نہ اس نے اوپر دیکھا

نہ سانس لیا وہ بالکل اس کے پیچھے کھڑا تھا اس کے سر سے تھوڑا ہی اوپر اس کا۔ سر تھا

اور وہ صبیح کو بازو سے پکڑ کر اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ وہ تو چھوڑنے پہ ہی راضی نہیں تھی جو الگ ہی دنیا میں تھی

تبھی اسے اچانک محسوس ہوا وہ وانی نہیں ہے،

اس نے اس کے ہاتھ دیکھے جس طرح اس نے کمر سے سبیح کو پکڑ رکھا تھا ہاتھ شاید کانپنے لگے تھے

اس نے چہرہ جھکا کر اس کے چہرے کی طرف دیکھا تو پھر سر اٹھانا بھول گیا

وہ عائرہ جہانزیب تھی نظریں جھکائے بیٹھی تھی اسے سمجھ نہ آیا کرے،

تبھی ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا

وہ فوراً گھبرا کر پیچھے ہوا

www.novelsclubb.com

سوری ایم سوری مجھے لگا بھابھی ہیں،

اس نے فوراً کہا کہ کہیں وہ غلط ہی نہ سمجھ لے،

۔

وہ حیران پریشان تھا اسے کیسے پہچاننے میں بھول ہو گئی وہ بھی اس چڑیل کو،

وہ ابھی تک اس کی پشت دیکھ رہا تھا

لمبے گھنے بالوں کی پونی بنی تھی پرپل قمیض کیساتھ کیپری اور گلے میں پرپل ہی دوپٹہ وہ اس لڑکی کو پیچھے سے دیکھتے کوئی بھی سمجھ سکتا تھا پر عائرہ کبھی نہیں، یہ وہ کیسے تھی یہ اس کا سٹائل نہیں تھا یہ اس کا لہجہ نہیں تھا وہ بدل گئی تھی

کل اس نے بالوں کو کیچر لگا رکھا تھا اس لیے اسے بال دکھائی نہیں دیئے تھے اور کل اس نے اسے دیکھا ہی کہاں تھا؟

ارے حمین آ گئے؟ سوری تمہارے چیمپ کو تیار کرنے میں دیر ہو گئی،

وانی نے ہنستے کہا

www.novelsclubb.com

لیکن وہ ابھی ویسے ہی بیٹھی تھی جبکہ وہ حمین کی طرف لپک رہا تھا،

چلو ہم نیچے چلتے ہیں یہ اور اس کا چاچو پارک جا رہے ہیں،

واپس آ کر تم لے جانا اس شیطان کو،

وانیہ نے کشن واپس صوفوں پہ رکھتے کہا جو صبیح نے نیچے پھینک رکھے تھے

جی،

وہ سر ہلا کر اٹھی

صبیح اس کی طرف بڑھایا تو حمین نے اسے گود میں اٹھالیا،

گو گو گو۔۔۔۔۔۔

Yes champ we're going .....

وہ خوشی سے حمین سے چلنے جو کہہ رہا تھا

اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو جوتے پہن رہی تھی اور کمرے سے نکل گیا،

عائرہ نے رکی سانس بحال کی،

آپ بھی جا رہی ہیں؟

نہیں عارو میں کہاں۔۔۔۔۔۔۔۔؟

وانیہ نے چونک کر اسے دیکھا

تمہیں جانا ہے؟

نہیں تو مجھے کیوں جانا ہو گا؟

بلکہ ایک منٹ ہم دونوں بلکہ چاروں چلتے ہیں

احلام اور اریبہ کہاں ہیں؟

ہانی ہو سپیٹل گئی ہے اور اریبہ بھابھی نیچے تائی امی اور مام کیساتھ ہیں

چلو پھر وانیہ اس کا ہاتھ پکڑ کر نیچے لیونگ روم سے اریبہ کو ساتھ لے کر ثمینہ سے اجازت لیتی حمین کے پیچھے گئی،

مانی رکو؟

اس نے بیک مرر میں دیکھا پھر سر کھڑکی سے باہر کیا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟

ہم بھی جائیں گے۔۔۔۔وہ تینوں اسے دیکھ رہی تھی

کہاں؟

پارک میں تمہارے ساتھ،

ٹھیک ہے آپ لوگ ہی لے جائیں اگر جا ہی رہی ہیں تو مجھے ویسے بھی ایک فائل دینی ہے بھیا کو ان کی میٹنگ ہے میں وہ دے آتا ہوں میں ویسے بھی صبیح کیلئے جا رہا تھا،

نہیں نہیں تمہارے ساتھ جانا ہے ورنہ حزیفہ پھر کہیں گے گھر سے اکیلی باہر نکل گئی تم لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے فوراً ریبہ کو لیا اور پیچھے بیٹھ گئی

بھابھی میں پھر کبھی۔۔۔۔۔۔

عائرہ بیٹھو ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی؟

www.novelsclubb.com

وانیہ نے آنکھیں دکھائی

جبکہ عائرہ کو نا چاہتے ہوئے بھی آگے بیٹھنا پڑا،

آگے صبیح صاحب سیٹ بیلٹ پہنے بیٹھے تھے

حمین نے فوراً اس کا بیلٹ کھولا

اور اسے اٹھایا جب وہ بیٹھ گئی تو دوبارہ اس کے حوالے کیا

وہ لوگ پارک میں بیٹھے تھے

ارے اریبہ کتنے دنوں سے تو ہم نے پکچرز ہی نہیں لی چلو لیتے ہیں وہاں،

وانیہ اور اریبہ سامنے سیلفیز لینے میں مصروف ہو گئی،

وہ بینچ پہ بیٹھی تھی بالکل خاموش،

جبکہ وہ پاس سیچ کا کارٹ لیے کھڑا تھا

مبارک ہو ڈگری کمپلیٹ ہو گئی ہے تمہاری۔۔۔۔۔

عائرہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

نجانے طنز تھا یا خوشی وہ نہیں سمجھ سکی،

تھینکس،

اس نے بھی رسماً کہا،

مبارک ہو؟

عائرہ نے بھی کچھ دیر بعد کہا

حمین نے یوں دیکھا جیسے کے نہ سمجھا ہو

وائس چیئر مین اف کمپنی بن گئے ہو،

اس نے سر ہلایا

بننا نہیں چاہتا تھا چاچو اور بھیا نے زبردستی بنایا ہے

اس نے تو پوچھا بھی نہیں تھا وہ خود ہی وضاحت دے رہا تھا،

اچھا ہے کبھی کبھی دوسروں کی بھی سن لینی چاہیئے ہر دفعہ آپ ہی سب کچھ صحیح نہیں کرتے،

www.novelsclubb.com

عائرہ نے ہلکا سا ہنس کر کہا

ہمممم! لیکن ہم جو صحیح کرتے ہیں لوگ اسے غلط سمجھ کر غلط ہی بنا دیتے ہیں پھر کیا فرق پڑتا ہے،

اس نے بہت غور سے عائرہ کا چہرہ دیکھا کوئی تاثر نہیں تھا وہاں،

وہ بالکل گہری خاموشی اوڑھے بیٹھی تھی،

امن کیسا ہے؟

وہ اچانک ہی صبیح کو لاڈ کرتا اس سے بولا

عائرہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا

عائرہ کو اس بات پہ بہت غصہ آیا تھا وہ اس کا مطلب سمجھ رہی تھی

جیسا ہو گا خود دیکھ لینا،

میں تو اسے دیکھتا ہی رہا ہوں اور شاہد دیکھ بھی لوں لیکن تمہیں بہتر پتہ ہوتا ہے کہ

وہ کیسا ہے؟

حمین نے زبردست طنز کیا تھا

عائرہ نے گہری سانس لی اب بس ختم عائرہ کی برداشت،

وہ کب سے لحاظ کر تو رہی تھی اس کا،

آئمہ کیسی ہے تم بتاؤ،

وہ بھی تمہاری طرح کھسکی ہوئی ہے

ہاں ٹھیک کیسے ہو گی؟

عائرہ نے مسکرا کر کہا

وہ عائرہ کی باتیں واپس اسی کے گلے ڈال رہا تھا

عائرہ کا۔ سانس رکا

! اب بس

دل نے کہا تھا

www.novelsclubb.com

آنسو تھے کہ بس امڈنے ہی والے تھے لیکن وہ تو عائرہ تھی کمزور کیوں بنتی،

وہاں سے تیزی سے اٹھ کر سامنے کھڑی ان دونوں کی طرف بڑھی،

کیا یار چیمپ لوگوں کو ان کی زبان میں جواب دو تو برا دشت نہیں کر سکتے پھر برا منا کر واک آؤٹ کر جاتے ہیں، جنگ کا اعلان کرتے ہیں تو تیر کھانے بھی سیکھیں،

ہنہ! وہ سر جھٹک کر ہنسا،

وہ ہوسپیٹل کی راہداری میں تیزی سے قدم اٹھاتا جا رہا تھا اس کا رخ آئی سی یو کی طرف تھا

ابھی وہ دروازے تک ہی پہنچا تھا کہ اندر سے ڈاکٹر باہر نکلے،

! مسٹر زوہان

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر؟

اس نے آگے کچھ نہیں کہا بس انہیں دیکھتا رہا اس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ مقابل سے اس انسان نے متعلق پوچھے،

اس کے چہرے پہ کئی عرصے پہلے والا اضطراب تھا، کہی بہت اندر تک زخم ادھڑ گئے تھے لیکن ہمیشہ کی طرح چہرہ اس نے بے تاثر ہی رکھا تھا لیکن آنکھیں کم بخت سب بول دیتی تھی لیکن اگر کوئی پڑھنے والا ہوتا تو یہاں ابھی وہ پکڑا جاتا،

آپ فکر نہیں کریں مسٹر زوہان ہم ان کا پروپر ٹریٹمنٹ کر رہے ہیں وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گے،

جی،

اس نے محض سر ہلایا

آپ کا نام لے رہے تھے وہ آپ مل سکتے ہیں ان سے،

آہہ جی،

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر وسیم، وہ۔۔۔۔۔۔سیریس۔۔۔۔۔سیریس اٹیک تھا کیا؟

اس نے رک رک کر کہا جیسے وہ پوچھنے میں ہچکچا رہا ہو

جی بہت سیریس تھا ان کو شاید پہلے بھی مائیزاٹیک ہو چکے ہیں، جس طرح کے اولڈ ایج ہوم میں یہ تھے اور جو حالت وہاں ہے ہم دونوں سے واقف ہیں اس سے، آپ انہیں یہاں لے آئے اب انشاءاللہ ہم وری کوشش کریں گے، آپ آللہ سے دعا کریں،

آہ ڈاکٹر وسیم پلیز اس بات کا ذکر احلام سے نہ کیجئیے گا یہ ایک فیملی ایشو کے میں اپنے طریقے سے ہینڈل کرنا چاہتا ہوں

! شیور وائف ناٹ

ڈاکٹر کہتے وہاں سے چلا گیا

ڈاکٹر وسیم ان کے فیملی ڈاکٹرز میں سے تھے اور احلام کے سینیئر ڈاکٹرز تھے

www.novelsclubb.com

اس نے گہری سانس کی اور آگے بڑھا

وہ دروازے پہ لگے چھوٹے سے گول شیشے سے اندر اس بے جان اور نہایت ہی ضعیف وجود کو دیکھ سکتا تھا

دروازے پہ رکھے ہاتھ کا دباؤ اس نے بڑھا دیا یہاں تک کے دونوں بازو کی نسیں واضع ہو رہی تھی چہرہ سرخ تھا اور جبڑے بھینچ رکھے تھے

اس کی آنکھوں میں نمی تھی اس نے باہر کی جانب قدم بڑھا دیئے،

پارکنگ میں آ کر اس نے گہرے سانس لیے

مجھے اس سے کچھ لینا دینا نہیں ہے

مرتے ہیں تو مریں میں بھی ان کے ساتھ وہی کروں گا جو انہوں نے سب کیسا تھ کیا تھا ہماری گھروں کی خوشیوں کو اجاڑنے میں سب سے پہلا ہاتھ اس آدمی کا تھا،

اس نے دل میں سوچا اور گاڑی کے ٹائر کو زور سے لات ماری،

ہمیشہ میرے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے ایسا میں جتنا اپنے ماضی سے دور بھاگتا ہوں اتنا ہی وہ میرے گلے کا طوق کیوں بنتا ہے،

تبھی اس نے فون ہی اریبہ کی کال آنے لگی

اس نے کال اٹھائی

جی، بس آرہا ہوں رستے میں ہوں میں،

اس نے اس کی بات کے جواب میں اتنا کہہ کر فون بند کر دیا

وہ لوگ آج سب مسز ثمینہ کی طرف ہی تھے ان لوگوں کی دعوت تھی،

بیٹا تم تو کچھ کھا ہی نہیں رہے جب سے بس چمچ ہلا رہے ہو؟

مسز ثمینہ نے زوہان سے کہا جو نجانے کہاں گم تھا،

نہیں تائی امی میں ٹھیک ہوں،

بیٹا آپ ڈالیں زوہان کی پلیٹ میں کچھ،

سکندر صاحب نے اریبہ سے کہا جو اس کے ساتھ ہی بیٹھی تھی

اس نے زوہان کے چہرے کو دیکھا وہ زرد ہو رہا تھا اس کی آنکھیں بھی سرخ تھی

اسے وہ ٹھیک نہیں لگا تھا،

اریبہ یہ کباب دوزوہان بھائی کوان کے فیورٹ ہیں،

وانیہ کے کہنے پہ اریبہ نے کباب اس کی پلیٹ میں رکھا

زوہان کوایسالگ رہاتھااس کا سر گھوم رہاہے۔

اریبہ؟

اس نے سرگوشی میں سے اریبہ کو بلایا

جی؟

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں گھر جاناچاہتاہوں مجھ سے نہیں کھایاجارہا،

اریبہ جانتی تھی وہ کوئی بات ہے

اچھاآپ جائیں میں گرین ٹی لاتی ہوں آپکے لیے

نہیں تم کھانا کھاؤ میں رسٹ کروں گاٹھیک ہو جاؤں گا،

وہ اٹھ کھڑاہوا

ایکسکیوزمی؟

مجھے بھوک نہیں ہے طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی میں ریسٹ کرنا چاہتا ہوں

ٹھیک ہے بیٹا ریسٹ کریں

سکندر صاحب نے فوراً اجازت دی تھی

یہ کہہ کر وہ چلا گیا

بیٹا از وہان؟

مسز فاطمہ نے اسے جاتے دیکھا

چچی آپ کھائیں میں دیکھتی ہوں مجھے لگتا ہے سر میں درد ہے شاید اس لیے،

وہ یہ کہہ کر اٹھ گئی اور اس کے پیچھے وہاں سے نکل آئی

کمرے میں آئی تو وہ بیلکنی میں ریلنگ کیساتھ کھڑا تھا سیگریٹ لگائی دھویں میں ڈوبا تھا

اریبہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

اس نے کمرے کی لائٹ اون نہیں کی، ویسے ہی اس کے پاس آ کھڑی ہوئی تو اچانک دھویں کی وجہ سے اسے کھانسی ہوئی،

زوہان نے چونک کر اسے دیکھا اسے پتہ ہی نہ چلا وہ کب آئی تھی

اس نے فوراً سیگریٹ پاؤں تلے مسلا

تم ٹھیک ہو؟

میں ٹھیک ہوں لیکن آپ کو کیا ہوا ہے؟

کچھ نہیں بس سر میں درد ہے،

آپ خود ہی تو کہتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کی آنکھیں پڑھ لیتے ہیں، تو پھر؟ مجھے نہیں بتائیں گے؟

www.novelsclubb.com

اس نے زوہان نے ہاتھ پکڑے،

وہ چونک کر سیدھی ہوئی

وہ بخار سے تپ رہا تھا اریبہ نے اس کا ماتھا چھوا

زوہان؟

وہ پریشانی سے بولی

آپ کو بہت تیز بخار ہے زوہان اندر چلیں،

اریبہ۔۔۔۔

اس نے اس کا بازو پکڑا اور اسے بیڈ پہ بٹھایا

لیٹیں یہاں آپ کو اتنا شدید بخار ہے پہلے بتانا تھا نا؟

میں احلام جو بلاتی ہوں وہ چیک اپ کرے گی ورنہ ہوسپیٹل چلتے ہیں،

اس نے فون اٹھایا ہی تھا کہ زوہان نے چھین لیا

اریبہ؟ میری بھی سن لو پلیز،

اس وقت میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں پلیز مجھے کسی سے بات نہیں کرنی

اریبہ نے اسے بے بسی سے دیکھا

لیکن۔۔۔۔۔

! پلیز

اس نے ہاں میں سر ہلایا

وہ تکلیف میں تھا جیسے جسم میں کچھ گھونپ دیا گیا ہو اور اس کی تکلیف سے اسے بولا بھی نہ جا رہا ہو،

اچھا میں آپ کیلئے سوپ بنا رہی ہوں تب تک آپ لیٹ جائیں

اوکے

وہ کمرے سے نکل آئی۔

اس نے سوپ بنایا اس پلایا اور میڈیسن دی اور اس کے ساتھ بیٹھی رہی

وہ سو گیا تو اس نے اس کا فون اٹھایا اور کمرے سے نکل آئی وہ جانتی تھی فون وہ سائیلنٹ نہیں کرنے دیتا آفس ورک کی وجہ سے، اس لیے اسے ساتھ لے آئی

کیا ہوا؟

احلام لیونگ روم میں بیٹھی لیپ ٹاپ پہ کچھ کام کر رہی تھی تبھی اسے دیکھ کر رکی

کیا ہوا پریشان کیوں ہو؟

وہ زوہان کو بہت تیز بخار ہے

کیا؟ مجھے بتانا تھا نا میں چیک اپ کرتی یا زیادہ ہے تو ہو سپیٹل لے جائیں

وہ نہیں مان رہے تھے ابھی میڈیسن دی ہے سو رہے ہیں،

کیا ہوا زوہان کو؟

بخار تھا اب بہتر ہیں سو رہے ہیں،

کیا؟ اسی لیے وہ وہاں بھی نہیں بیٹھا،

ٹھیک تو ہے نا

جی چچی سو رہے ہیں

www.novelsclubb.com

فاطمہ ابھی نہ جائیں ریسٹ کرنے دیں اسے آپ۔ کو پتہ ہے اس کی طبیعت خراب ہو تو وہ ڈسٹرب کرنے پہ مزید چڑتا ہے اٹھے گا تو ٹھیک ہو گا اچانک آب و ہوا میں تبدیلی کی وجہ سے ہو جاتا ہے،

جہانزیب صاحب نے انہیں تسلی دی

! چاچو

جی بیٹا

یہ موبائل زوہان کا، کام کی وجہ سے وہ آف نہیں کرنے دیتے تو آپ پلیز اپنے پاس رکھ لیں کچھ کام ہوا تو دیکھ لیجیے گا

بیٹا بہت اچھا کیا مجھے دو، چوبیس گھنٹے بس یہی کام ہے اس کا ریسٹ تو کرتا نہیں ہے۔

مسز فاطمہ نے موبائل جہانزیب کو دے دیا،

زوہان بھائی جب سے آئے ہیں مجھے بہت الجھے ہوئے لگ رہے ہیں میں سوچ رہی تھی پوچھوں گی لیکن موقع ہی نہیں ملا،

www.novelsclubb.com

احلام نے اریبہ سے کہا

پتہ نہیں وہاں تو ٹھیک تھے کل سے زیادہ پریشان ہیں،

کام کی وجہ سے پریشان ہو گا بیٹا، وہ یہاں آئے تو اس کی جان وہیں کام پہ اٹکی رہتی ہے،

اس دفعہ تو ہماری بیٹی نے بھی کمال کر دیا، زوہان نے بتایا تھا مجھے آپ کی پریزنٹیشن کے بارے میں،

I'm so proud of you ,

تھینکس چاچو،

میں بس تھوڑا ایکسپیرینس کرنا چاہتی تھی زوہان نے تو مجھے پوری بزنس ویمین بنا دیا ،

توبہ ہے خود کم تھا جو اب میری بچی کو بھی کام میں گھسا رہا ہے۔اپنے جیسی بنانا ہے کیا مسز فاطمہ نے کہا تو سب ہنس دیئے،

www.novelsclubb.com

تبھی اس کا فون بجا،

کوئی بزنس کال تھی

جہانزیب صاحب نے رسیو کیا اور وہاں سے اٹھ گئے

بھیا یہ ہیں اپنا چھوٹا پیکٹ سنبھالیں مجھے زرا ما بلا رہی ہیں،

عائرہ نے سمیح کو حزیفہ کے حوالے کیا

دو بھئی اب تم سے بھی کوئی چھوٹا ہوا تو تمہیں بھی تو پتہ چلے کہ کتنا ناک میں دم کر رکھا تھا تم نے اور حمین نے،

وہ مسکرائی

بھیا یہ سارے ریکارڈ توڑ چکا ہے

وہ ہنسا

بیٹا جی آپ نے اس سے زیادہ تنگ کیا تھا سب کو یہ کم سے کم گھر والوں کو تنگ کرتا ہے تم نے پوری کالونی کو تنگ کر رکھا تھا،

www.novelsclubb.com

آدھا لندن ڈرتا تھا عائرہ جہانزیب سے،

دونوں ہنس دیئے،

وہ باہر لان میں آئی تو موسم اچھا دیکھ کر رک گئ

موبائل پہ سکرول کرتے کرتے اچانک ہی اس کے قدم رک گئے اور سانسیں تھم گئ،

سامنے وہ کھڑا تھا پورا منہ کھولے اس پہ آنکھیں ٹکائے جیسے اسے ابھی کچا چبا جائے گا

جیک۔۔۔۔۔۔۔۔؟

عائرہ نے منہ سے سرگوشی نما آواز نکلی

اسے نجانے کہاں سے حمین واپس لے آیا تھا اور اب تو وہ خوفناک حد تک بڑا اور ڈراؤنا ہو چکا تھا

عائرہ کے سانس اٹکی تھی موبائل ہاتھ سے چھوٹ گیا، اس نے خود بخود دو قدم پیچھے لیے،

تبھی وہ بھی آگے بڑھا،

وہ پیچھے مڑ کر بھاگتی لیکن پیچھے کوئی کھڑا تھا

ہٹو پلیز یا اس کو ہٹاؤ،

اس نے عائرہ کو دیکھا وہ آنکھیں میچ کر کھڑی تھی ہاتھ کانپ رہے تھے۔

یہ کچھ نہیں کہے گا،

عائرہ نے ایک آنکھ کھولی اسے دیکھا

دیکھو جو بھی معاملہ ہے وہ ایک طرف لیکن خون کا رشتہ ہے ہمارا،

آہہہ حمین اسے پیچھے کرو اسے لے جاؤ یہاں سے پلیز

وہ فوراً حمین کے پیچھے چھپی

کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نا

نہیں حمین یہ کاٹے گا دیکھو تو کیسے دیکھ رہا ہے کتا کہیں کا

کتا تو مت بولو جیک نام ہے

کتے کو کتا ہی بولوں گی میں تو... کتا کہیں کا،

عائرہ شششش چپ،

حمین نے سیٹی بجائی تو وہ فوراً سے بیٹھ گیا

عائرہ نے ڈر کر اسے دیکھا

آگے آؤ

نہیں نہیں پاگل ہو کیا کاٹ کر کھا جائے گا یہ مجھے،

کہا نا آگے آؤ

نہیں نا پلیز حمین میں نے منہ توڑ دینا ہے تمہارا،

چڑیل ہی رہو گی تم اس لیے تمہیں ہی دیکھ کر یہ جیک بھی غصہ کرتا ہے

بکواس مت کرو بچاؤ مجھے،

تبھی جیک ان دونوں کو دیکھ رہا تھا

عائرہ نے اسے دیکھا نکلیں چڑھائی اور وہاں سے چلی گئی،

اوئے جیک چڑیل سے دور رہنا ٹھیک ہے؟

وہ اسے کہہ کر ہنسا

تمہیں اس لیے واپس لایا تھا کہ یہ یہاں نہیں تھی اب اگر اسے پریشان کیا تو میں تمہیں واپس چھوڑ آؤں گا جہاں چھوڑا تھا پہلے،

تم سے مجھ بہت پیار ہے مگر اس سے۔۔۔۔۔

وہ چپ ہو گیا ایک دم ہی چہرہ سنجیدہ ہو گیا تھا

وہ واپس لیونگ روم میں آئے تو سب وہیں تھیں

www.novelsclubb.com

جہانزیب کیا ہوا کس کی کال تھی؟

کچھ نہیں فاطمہ بس بزنس کال تھی،

یہ لو بیٹا یہ زوہان کے پاس واپس رکھ دو اب کال نہیں آئے گی

جی اریبہ فون کے کرا ٹھی اور کمرے کی طرف چکی گئی

میں زرا بھائی صاحب سے ایک بات کر لوں،

خیریت ہے؟

جی جی آپ لوگ بیٹھیں کام کے سلسلے میں بات کرنی ہے،

وہ کہتے چلے گئے،

صبح وہ اٹھا تو طبیعت بہتر تھی بخار نہیں تھا لیکن سر بھاری تھا، فریش ہو کر کمرے سے نکلا،

اس کی نظریں موبائل پہ تھی،

اس نے کالز چیک کی ہو سپیٹل سے کوئی کال نہیں تھی، اسے کچھ عجیب لگا یہ کیسے ہو سکتا تھا، ڈاکٹر رات کو ایک دفعہ کال کر کے اسے ضرور بتاتے تھے پیشنٹ کی طبیعت کے بارے میں،

www.novelsclubb.com

اسے لگا وہ جلدی سو گیا تھا وہ اوپر سے ظاہر کرتا تھا کہ فکر نہیں ہے اسے لیکن اندر ہی اندر سے وہ پوری خبر رکھے ہوئے تھا،

آپ آ گئے ہیں کمرے میں ناشتہ لا رہی تھی،

وہ مسکرایا

نہیں میں ٹھیک ہوں تھینکس ڈیئر وائف،

لیکن ابھی میں جلدی میں ہوں آفس میں ناشتہ کر لوں گا،

نہیں زوہان آپ ہی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ناشتہ تو کر لیں نا

نہیں میں آگے بہت لیٹ ہوں،

وہ ہڑبڑی میں تھا،

www.novelsclubb.com

گاڑی تیزی سے ڈرائیو کر کے وہ ہوسپیٹل پہنچا، ڈاکٹر بھی کال ریسیو نہیں کر رہے تھے،

وہ تیزی سے کمرے کے باہر پہنچا پھر رک گیا

وہ ان چھے ماہ میں کبھی کمرے کے اندر داخل نہیں ہوا تھا ان کے بلانے پہ بھی اس نے اپنا نام بتانے نہ دیا تھا نہ ہی ان سے بات کی تھی۔

آج نجانے کیوں اس کا دل گھبرا رہا تھا

اس نے ہینڈل گھمایا اور اندر داخل ہوا

لیکن اگلے لمحے وہ حیرت کی بلندیوں پہ پہنچ چکا تھا،

سامنے ہی بیڈ پہ وہ مشینوں میں جکڑے لیٹے تھے، ان کی آنکھیں جو اسے دیکھ کر چمک آٹھی تھی، ان کے دائیں طرف جہانزیب صاحب اور حزیفہ کھڑے تھے جبکہ دوسری طرف احلام اور ڈاکٹر وسیم ان کی فائلز دیکھ رہے تھے،

اسے اندر آتا دیکھ کر وہ سب چپ رہے جہانزیب صاحب نے اسے مڑ کر بھی نہیں دیکھا

www.novelsclubb.com

وہ چپ کر بیڈ سے تھوڑا دور رکا

ڈاکٹر وسیم نے اسے دیکھا،

زوہان انہیں ہی دیکھ رہا تھا

I'm sorry Mr. Zohan,

انہوں نے معزرت خواہ نگاہوں سے اسے دیکھ کر کہا،

مجھے نہیں پتہ تھا یہ سب۔۔۔۔

کوئی بات نہیں،

اس نے ڈاکٹر کی بات کاٹ دی

ڈاکٹر باہر نکل گئے

انہوں نے اپنا آئی وی والا ہاتھ اٹھایا

بی۔۔۔ٹا۔۔۔۔۔زو۔۔۔۔۔ہا۔۔۔۔۔۔

وہ شاید اسے بلا رہے تھے ان کے ہونٹ ہل رہے تھے اور آواز بہت آہستہ تھی

بیٹ۔۔۔۔ا

اس نے ایک نظر بھی انہیں دیکھا وہ جانتا تھا وہ اسے ہی بلا رہے ہیں وہ اسے پہچان چکے تھے، چھے ماہ بعد انہیں آج ہی مکمل ہوش آیا تھا

میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں

وہ جلدی سے باہر نکل گیا

حزیفہ نے ان کا ہاتھ تھاما

آپ پلیز ریسٹ کریں وہ آجائے گا ہم لوگ ابھی آپ کو گھر لے کر جا رہے ہیں،

احلام نے اپنے باپ کو دیکھا جو بالکل چپ تھے جب سے آئے تھے بس ایسے ہی چپ تھے،

میں زوہان بھائی کو دیکھتی ہوں،

www.novelsclubb.com

وہ باہر نکل گئی

بی۔۔۔۔ٹا۔۔۔۔۔

جی بولیں،

حزیفہ ان کے پاس ہوا وہ بہت آہستہ بول رہے تھے

اولڈ۔۔۔۔۔۔ایج۔۔۔۔۔جانا۔۔۔۔۔۔چھ۔۔۔وڑ۔۔۔۔۔دو۔۔۔۔مجھے

کیسی باتیں کر رہے ہیں، میں نے اپنے بچوں کی پرورش ایسی نہیں کی کہ وہ اپنے بڑوں کو یوں بیچ سڑک پہ یا کسی اولڈ ایج میں پھینک آئیں،

جہانزیب صاحب کچھ بے بسی سے بولے

حزیفہ یہاں رہو، میں ڈاکٹر سے بات کر لوں

جی چاچو،

وہ ریسیپشن پہ تھا، کچھ پیپرز کی سائن کر رہا تھا شاید وہ پچھلے تین ماہ سے ہوسپیٹل میں تھے اس لیے وہ انہیں ساری فارمیلٹیز کیساتھ ڈسچارج کروا رہا تھا

www.novelsclubb.com

سر پیشنٹ کا نام؟

رسیپشنسٹ نے اس سے پوچھا؟

اس نے ہاتھ میں اٹھائے پین پہ مزید دباؤ ڈالا

تبھی احلام نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

راجہ اور نگزیب،

اس نے نجانے کتنی ہمت کے بعد اپنے باپ کا نام لیا تھا

زوہان بھائی آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے آپ نے ڈیڈ کی پرورش اور اپنے ایک بیٹے ہونے کا ثبوت دیا ہے

احلام؟

پلیز زوہان بھائی ڈیڈ انہیں گھر لے جانا چاہتے ہیں۔

لیکن۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے

یہ کہتے وہ وہاں سے نکل گیا

وہ تینوں اسے لابی کے سرے پہ کھڑے دیکھ رہے تھے،

اور نگزیب ویل چیئر پہ تھے جبکہ حزیفہ نے پیچھے سے چیئر تھام رکھی تھی اور ساتھ جہانزیب دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈالے اس سنجیدگی سے دیکھ رہے تھے

وہ انہیں دیکھے بغیر باہر نکل گیا

بیٹا ہم چلتے ہیں؟ آپ چلیں گی؟

ڈیڈ آپ لوگ جائیں میری ڈیوٹی شام تک ہے، اس نے مسکرا کر کہا

انکل آپ پلیز اپنا خیال رکھیے گا اور زوہان کی باتوں پہ پریشان نہ ہوں وہ ایسے ہی ہیں لیکن آپ کی بیت کیئر کرتے ہیں،

انہوں نے اسے دیکھتے سر ہلایا وہ ابھی اتنے تندرست نہیں تھے کہ روانی سے بول سکتے،

www.novelsclubb.com

بھیا خیال رکھیے گا،

اس نے حذیفہ کو اشارہ کیا

!ڈونٹ وری سب ٹھیک ہو جائے جاان شاہ آللہ

وہ سب اس وقت لان میں بیٹھے تھے جب پورچ میں تین گاڑیاں آکر رکی

اگلی گاڑی زوہان کی تھی جس میں وہ اکیلا تھا باقی پیچھے ڈرائیور کیساتھ جہانزیب اور اورنگزیب تھے اور پیچھے حزیفہ تھا جس کے ساتھ کچھ گارڈز بھی تھے،

سکندر صاحب مسز ثمینہ، فاطمہ، اریبہ اور وانیہ وہ سب اس وقت لان میں تھے

سکندر صاحب کسی گہری سوچ میں مبتلا تھے ان کے چہرے پہ پریشانی تھی

وہ انہیں گاڑی سے اتار کر ان سب کے پاس لائے جبکہ انہیں دیکھتے ہی مسز ثمینہ اور فاطمہ کے تو چہرے کے رنگ ہی اڑ گئے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی وہ زندہ ہوں گے اور ایسے کبھی گھر بھی آجائیں گے،

www.novelsclubb.com

مسز فاطمہ تو باقاعدہ انہیں دیکھتے رونے لگی تھی،

جبکہ وہ گاڑی سے اترتے ہی اندر چلا گیا،

باقی سب بچے یہ جانتے تھے کہ وہ لوگ کسی کو گھر لا رہے ہیں لیکن وہ انہیں پہچان نہ پائے کیونکہ جب وہ انہیں چھوڑ کر گئے تھے تب اریبہ اور احلام لوگ بہت چھوٹی تھی اور اس وقت وہ انہیں صحیح سے پہچان نہ پائی، جبکہ عائرہ وانیہ اور حمین تو انہیں پہلی مرتبہ دیکھ رہے تھے،

مسز ثمینہ کے اور نگزیب بھائی کہنے پہ سب چھوٹے حیران رہ گئے کیونکہ انہوں نے ان کی باتیں سن رکھی تھی، اب انہیں پتہ چلا وہ زوہان کے اصلی باپ تھے

سکندر صاحب بالکل چپ رہے انہوں نے نہ انہیں دیکھا نہ کچھ کہا

اریبہ نے باقی سب بچوں کی طرح ان سے حال چال پوچھا اور زوہان کے پیچھے گئی،

وہ صوفے پہ سر پیچھے کو گرائے بیٹھا تھا لائٹ آف کر کے کے ٹائی اتری تھی گریبان کھلا تھا بازو کے کف بھی کھلے تھے وہ بہت غیر حالت میں تھا،

زو۔۔۔۔زوہان؟

اس نے جواب نہ دیا

وہ چل کر اس کے ساتھ بیٹھی اور اس کی بازو دونوں ہاتھوں میں پکڑی اور اس کے کندھے پہ سر رکھا

آپ پریشان کیوں ہو رہے ہیں؟ آپ نے بہت اچھا کام کیا ہے سب آپ سے بہت خوش ہیں؟

لیکن میں خوش نہیں ہوں، انہیں واپس نہیں آنا چاہیئے تھا

اس نے آہستہ اور بے حد ٹوٹی ہوئی حالت میں کہا

لیکن آپ نے ایک بیٹے کا فرض نبھا دیا ہے زوہان آپ نے خود کو ہر شکایت شکوے سے سرخرو کر لیا ہے،

نہیں! میں نے یہ ایک بیٹا ہونے کیلئے یا اپنے باپ کیلئے نہیں کیا جو مجھے کہتے ہوئے بھی نفرت ہو رہی ہے، میں نے یہ اپنی ماں کیلئے کیا ہے انہوں نے مجھے جاتے ہوئے کہا تھا اریبہ،

اس نے آنسو گالوں ہی بہہ نکلے اریبہ نے ہاتھوں سے اس کے آنسو صاف کیے،

اس نے اپنا سر اس کے گود میں رکھ لیا

کیا کہا تھا آنٹی نے؟

یہی کہ وہ تمہارا باپ ہے زوہان کبھی زندگی میں تمہارے سامنے آئے تو یہ نے سمجھنا کہ اس نے میرے ساتھ کیا کیا، یہ سوچنا کہ تمہاری ماں نے تمہیں کیا سکھایا تھا اور کیسے پرورش کی تھی، تم انہیں ویسے نہیں دھتکارو گے جیسے انہوں نے ہمیں دھتکارا تھا تم اپنی ماں کی نصیحت یاد رکھنا تو میں سمجھوں گی کہ تم ایک اچھے بیٹے کو، اس وقت میں نے وعدہ کر لیا تھا لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کبھی ایسے واپس آ جائیں گے،

اریبہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے

وہ کتنی مشکل سے اس سب سے نکلا تھا ابھی تو اس کو خوشیوں کا مطلب سمجھ آیا تھا اور پھر اب،

آپ نے انہیں کیسے ڈھونڈا،

ژالے کے فادر اور ڈیڈ ہر ماہ اولڈ ایج ہوم میں ڈونیشن دیتے ہیں، اس دفعہ وہ نہیں تھے تو انہوں نے مجھے کہا کہ میں اپنی اور ان کی ڈونیشن ایک ساتھ دے دوں،

میں بس وہی دینے گیا تھا مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ وہاں ہوں گے ورنہ میں کبھی نہ جاتا، انہیں شاہد پہلے ایک دفعہ فالج کا اٹیک ہو چکا تھا ان کے جسم کا بائیاں حصہ درست کام نہیں کرتا، وہ معزور ہیں، نا جانے کیوں آنسو پھر بہہ رہے تھے،

انہوں نے مجھے پہچان لیا تھا اور پھر ان کی طبیعت خراب ہونے لگی، وہ میری طرف اشارہ کر رہے تھے پہلے لمحے میں تو میں انہیں پہچان سکا وہ اتنی کمزور اور بے بس تھے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا، میں تو مام کیساتھ ان کی فاتح بھی پڑھا کرتا تھا انہیں کیسے پہنچانتا،

پھر انہیں ہوسپیٹل کے گیا وہ ایڈمٹ کروادیا،

میں تمہیں یہاں سے اسی لیے لے گیا تھا تا کہ ان کا بیٹا کچھ بھی ایسا نہ کر سکے جو وہ کرنا چاہتا تھا وہ یقیناً جانتا تھا جب میں نے انہیں ایڈمٹ کروایا تھا اور یہ بات اس کی جھوٹی شان کے خلاف تھی،

آپ نے دو سال پہلے انہیں ہوسپیٹل میں ایڈمٹ کروایا تھا؟

اریبہ نے حیرت سے پوچھا

ہمم ہماری شادی کے تین ہفتے بعد؟

تو اپنے کسی بتایا کیوں نہیں؟

کیونکہ اب جو ہو رہا ہے میں وہ نہیں چاہتا تھا میں جانتا تھا سب انہیں معاف کریں نا کریں گھر لے آئیں گے، وہی ہو رہا ہے، انہیں کوئی حق نہیں ہے میری یا اس گھر کے کسی بھی فرد کی خوشیاں دیکھنے کا،

میں نے بس مام کی نصیحت پر عمل کیا تھا معاف میں انہیں کبھی نہیں کروں گا، کبھی نہیں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اریبہ نے گہرا سانس لیا

کل اسی لیے آپ کی طبیعت خراب تھی

ہمممم! ڈاکٹرز کہہ رہے تھے کہ انہیں گھر کے جائیں اور ان کی کیئر کریں لیکن میں انہیں واپس نہیں لانا چاہتا تھا اور واپس اولڈ ایج بھی نہیں بھیج سکتا تھا میرا دل نہیں مان رہا تھا

چلیں نیچے کھانا کھالیں ورنہ پھر طبیعت خراب ہو جائے گی

نہیں مجھے سونا ہے، تم کھانا کھاؤ

نہیں نا۔۔۔۔پلیز

اریبہ نے اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا

اریبہ ابھی نہیں،

زوہان پلیز، آپ اب پرانے زوہان نہ بنیں نا، سب کو ٹینشن ہو گی آگے ہی سب بہت پریشان ہیں،

ان کیلئے؟

نہیں آپکے کیلئے،

www.novelsclubb.com

آپ انہیں پاپا کہتے تھے نا؟

اریبہ نے کمرے سے نکلتے اس سے پوچھا جبکہ جواب میں اس نے صرف اسے گھورا کیونکہ وہ سمجھ چکا تھا وہ چاہتی ہے وہ انہیں پھر سے ایسے بلائے

اچھا سوری چلیں،

نیچے وہ سیڑیاں اترے تبھی اسے ایک کال آگئی

تم چلو میں دیکھ لوں،

وہ کال پہ بات کر رہا تھا جب اس کی سامنے انکے کمرے کے ندر نظر پڑی دروازہ کھلا ہی تھا

اورنگزیب بیڈ پہ ٹیک لگا کر مشکل سے بیٹھے تھے اور سائیڈ ٹیبل پہ پڑے گلاس کی طرف ہاتھ بڑھا رہے تھے انہوں نے آگے ہو کر گلاس کو ہاتھ مارا تو گلاس نیچے گر کر ٹوٹ گیا اور ان کا بیلنس بگڑنے پہ وہ نیچے گرتے

پاپا؟

کہ اس سے پہلے دو مضبوط ہاتھوں نے اُنہیں کندھوں سے تھام لیا

اس پتہ ہی نہیں چلا وہ کیسے وہاں پہنچا کیسے انہیں پاپا کہہ کر بلایا اور تھاما،

انہوں نے آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا،

اس کی آواز سے عائرہ اور اریبہ بھی بھاگ کر کمرے میں آئی، وہ انہیں واپس بٹھا رہا تھا

انہیں بٹھانے کے بعد وہ فوراً ہی وہ دروازے کی طرف بڑھا

بیٹا۔۔۔زو۔۔۔۔۔ہان

پانی پلاؤ انہیں،

سختی سے کہتے وہ کمرے سے نکل گیا جبکہ ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے،

www.novelsclubb.com

عائرہ بھاگ کر پانی لانے چلی گئی،

آپ۔ٹھیک ہیں آپ کو لگی تو نہیں؟

اریبہ فوراً اُن کے پاس آئی،

انہوں نے اسے دیکھا

انکل میں۔۔۔۔میں اریبہ،

وہ اسے پہچان گئے،اُنہوں نے اس کے سر پہ ہاتھ ہھ، پھر دروازے کی طرف دیکھا

،

زوہان بس ابھی پریشان ہیں آپکی طبیعت کی وجہ سے ٹھیک ہو جائیں گے،

بی۔۔۔ٹا۔۔۔۔زو۔۔۔۔ہان۔۔۔۔آپ؟

انکل آپ ٹھیک سمجھ رہے ہیں اریبہ بھابھی زوہان بھائی کی بیوی ہیں،

عائرہ نے پانی لاتے کہا

وہ ایک دم سے مسکرا اٹھے

www.novelsclubb.com

انہوں نے اس نے سر پہ پھر ہاتھ پھیرا،

عائرہ نے گلاس اریبہ کے ہاتھ میں دیا

اس نے انہیں پانی پلایا

وہ پھر سے رونے لگے تھے

ارے آپ رو کیوں رہے ہیں اب تو آپ واپس آ گئے ہم سب بہت خوش ہیں، ہیں نا اریبہ،

عائرہ کی بات پہ انہوں نے اس کے سر پہ بھی ہاتھ رکھا وہ ان کے دائیں طرف بیڈ پہ چڑھ کے بیٹھی تھی،

اریبہ دوسری طرف بیڈ کے کنارے پہ ٹکی تھی

وہ کمرے سے تھوڑا دور سیڑیوں کے پاس تھا اور کمرے کا دروازہ کھلا ہونے کی وجہ سے اسے آواز آ رہی تھی وہ دونوں جوان سے باتیں کر رہے تھی،

اریبہ؟ اریبہ؟

www.novelsclubb.com

اس نے زور سے اریبہ کو آواز دی

میں آپ کیلئے کھانا لاتی ہوں، عائرہ؟

جی بھابھی میں یہیں ہوں،

کیا ہوا؟

تم کیا کر رہی ہوں مجھے یہاں کھانا کا بول کر لائی تھی نا ملے گا کھانا یا جاؤں میں،

زوہان نے غصے میں کہا اسے چڑ ہو رہی تھی وہ انہیں دیکھ کر الجھ رہا تھا

اریبہ مسکرائی

بس لگ گیا کھانا چلیں،

وہ چاروں اس وقت ڈائینگ پہ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے،

بیٹا اندر اپنے سسر جی کیلئے کھانا بھجوایا

جی چچی، میں نے سوپ بھجوایا تھا عائرہ خود انہیں سوپ پلا رہی ہے،

انہوں نے سر ہلایا

www.novelsclubb.com

کیا ضرورت ہے تم لوگوں کو اپنے کام چھوڑ کر ان کے دائیں بائیں گھومنے کی،
تھوڑے ملازم ہیں کسی سے بولو کر کے گا،

زوہان نے غصے سے کہا

کیا ہو گیا ہے زوہان کھانا کھاؤ تم، تم نے خود ہی شروع کیا ہے سب،

جہانزیب صاحب نے اسے سختی سے کہا

غلطی ہو گئی مجھ سے نہیں لانا چاہیے تھا انہیں وہیں اولڈ ایج میں رہنے دیتا میں بھی جیسے ان کی من پسند بیوی کا بیٹا انہیں پھینک کر چلا گیا تھا بالکل ویسے ہی،

بس! فضول باتیں کرنا بند کرو

جہانزیب صاحب نے اسے دیکھتے سنجیدگی سے کہا

وہ اٹھ کر گھر سے ہی نکل گیا

زوہان؟

فاطمہ نے آواز دی لیکن اب اس نے کہاں سننا تھا،

www.novelsclubb.com

کھانا تو کھانے دیتے اسے آپ رات سے کچھ نہیں کھایا اس نے طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے اس کی،

تو؟ باپ کو دو سال سے ہسپتال میں رکھا ہے اس کا علاج کروا رہا ہے کسی کو بتایا ضروری نہیں سمجھا اس نے بلکہ الٹا بھاگ ہی گیا یہاں سے بیوی کو لے کر، مجھے پہلے ہی شک تھا کچھ ہے جو یہ چھپا رہا ہے کل اریبہ اس کا فون نہ دیتی مجھے اور ڈاکٹر کہ کال سن کر میں نہ جاتا تو کیسے پتہ چلتا ہمیں کہ یہ کیا کر رہا ہے، اگر اتنی نفرت تھی تو رہنے دیتا پھر وہیں،

ہم نے اپنے بیٹے کو یہ نہیں سکھایا جہانزیب یہ پرورش ہے کہ اپنوں کو خیال رکھو ماں باپ بہن بھائی جن سے ہم محبت کرتے ہیں وہی سب کچھ ہیں فیملی سے آگے کوئی نہیں ہے۔اس نے ہماری پرورش اپنی ماں کی پرورش کا بھرم رکھا ہے،

یہی تو میں چاہتا ہوں جب یہاں تک کر چکا ہے دل پہ پتھر رکھ کر، تو بھاگنا بھی چھوڑ دے ناوہ خود کو چھپانا بھی چوڑ دے، کب تک بھاگے گا وہ، پہلے لندن سے یہاں پھر یہاں سے لندن اب پھر یہاں سے لندن اور پھر اب وہ بھاگنا چاہتا ہے جو میں اسے کرنے نہیں دوں گا، غصے ہے نا اسے مجھ پہ کہے۔ کیوں لایا ہوں میں انہیں یہاں تو لڑے مجھ سے کہے مجھے کہ اس کا بھی گھر ہے یہ کہوں لایا ہوں میں یہاں،

وہ ایسی فطرت کا مالک نہیں ہے آپ جانتے ہیں،

مسز فاطمہ بے چینی سے بولی

وہ بس فرار ہونا جانتا ہے کسی کا غصہ کسی پہ نکال کے ابھی بچیوں پہ غصہ کر رہا ہے اپنے باپ پہ اور مجھ سے غصہ کرنے کی بجائے،

اچھا بس کریں آپ کا بی ہی ہائی ہو جائے گا چاچو،

بیٹا تم کھانا کھاؤ آ جائے گا واپس کچھ دیر میں،

انہوں نے گہری سانس لے کر آریبہ سے کہا،

وہ کمرے میں ان کے ساری آوازیں سن چکے تھے،

تھوڑا سا سوپ پینے کے بعد انہوں نے بس کر دی،

www.novelsclubb.com

عائزہ کمرے سے نکلی تو وہ پھر سے رونے لگے نجانے خود سے کتنی نفرت کتنے دکھ پچھتاوے گناہ سب لیے بیٹھے تھے جو انہیں سب نہ سونے دیتے تھے نہ کھانے دیتے تھے ہر سانس کیسا تھ انہیں سب یاد آتا تھا جو انہیں نے اپنی بہت خوش اخلاق اور

محبت کرنے والی بیوی ساتھ ظلم کیے تھے اپنے معصوم اور لاڈلے بیٹے کو جس کو وہ بہت چاہتے تھے کسی عورت کی باتوں میں آ۔ کر دھتکار دیا تھا، اپنے بھائیوں اور بہن کو دھوکہ دیا تھا یہ دکھ انہیں اب اندر سے کھا رہا تھا چین کی سانس نہیں لینے دے رہا تھا اب وہ کیسے چین سے رہتے شاہد آللہ نے ان کی یہی سزا رکھی تھی جن کیلئے انہوں نے سب کو چھوڑا تھا انہوں نے ہی انہیں لاوارث کر۔ دیا تھا اور جن کو دھتکارا تھا وہی بیٹا ان کا سہارا بنا تھا،

ان لوگوں کی گاڑی پورچ میں رکی،

حزیفہ کے ماموں کی فیملی اور نگزیب صاحب کا سن کر ان کی عیادت کو آئے تھے

حمین جو لان میں جیک کیساتھ مصروف تھا انہیں دیکھتے ہی ان کے پاس آیا

!اسلام علیکم

واعلیکم سلام،

جناب آج صدیوں بعد آپ کا دیدار ہوا، کہاں ہوتے ہو یار؟

عمر نے اسے گلے ملتے کہا

سوری عمر بھائی آفس میں بزی تھا بس چکر نہیں لگا سکا

باقی سب سے بھی دعا سلام کی،

وہ۔لوگ اندر کی جانب بڑھے جبکہ وہ وہیں رک گئی تھی

حمین نے اسے دیکھا اور مسکرایا جانتا تھا اب اس نے اچھی خاصی ہونے والی ہے،

ایک تو مسکرانا بند کرو اور دوسرا کہ میں تم سے ملنے یا تمہاری وجہ سے نہیں آئی ہوں ہم لوگ انکل جی عیادت کرنے آئے ہیں ٹھیک ہے، اور اپنی پھپھو جی گھر آئی ہوں میں تم سامنے مت آنا میرے،

ارے چھپکلی سنو تو، ابھی بھی ناراض ہو یار اس دن بہت امپورٹنٹ میٹنگ میں پھنس گیا تھا

کہانا مجھے کوئی صفائی نہیں چاہیے جو مرضی لگے وہ کرو بلکہ تم وہی کرتے ہو،

اتنا بڑا دن تھا میرا تمہیں بس آنے کا ہی تو کہا تھا،

وہ جانے کیلئے مڑی

اچھا سوری نا،

حمین فوراً دونوں کان پکڑ کر اس کے سامنے آیا

نہیں ہٹو،

اچھا نا دیکھو اب ایسے سوری کر رہا ہوں اور کیا کروں میں؟

www.novelsclubb.com

تم بہت سپیشل ہو اس لیے ایسے سوری کر رہا ہوں ورنہ میں نے کبھی کسی کو ایسے ٹریٹ نہیں کیا،

وہ جو آئمہ کا سن کر بھاگی باہر آئی تھی اب دروازے پہ کھڑی انہیں دیکھ تھی

اسے حمین پہ بہت غصے آرہا تھا وہ کیوں اس سے ایسے معافی مانگ رہا تھا

سپیشل بھی تم نے جس وجہ سے رکھا ہے نا وہ ابھی جانتی ہوں میں تمہیں، بندر۔۔۔

چھچھوندر چلو کیا یاد کرو گے معاف کیا لیکن آخری بار

او کے لاسٹ ٹائم

یہ پچھلے دو سال سے آخری بار ہی ہوتی ہے،

آئمہ نے اس کے کندھے پہ ایک چت رسید کی

وہ ہنس دیا،

وہ جیک کو دیکھتے اس کی طرف بڑھی جھک کر اسے لاڈ کیا

واؤ یہ کتنا بڑا ہو گیا ہے نا؟

www.novelsclubb.com

ہاں لیکن شکل اب بھی چھپکلیوں سے اچھی ہے اس کی،

آئمہ نے اسے گھورا

ہاں صحیح کہا اپنے ہینڈسم مالک سے تو بہت ہی اچھی ہے،

عائرہ نے پیچھے سے آتے کہا تو آئمہ مسکرائی،

!عائرہ

وہ بھاگ کر اس کی طرف بڑھی اور گلے لگی،

کیسی ہو؟

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں میڈم کب سے آئی ہوں بندہ ملنے ہی آجاتا ہے،

سوری میں زرا بزی ہو گئی تھی

آئمہ نے معزرت خواہ انداز میں کہا

ہاں ہاں اب تم نے بزی ہی ہونا ہے بات پکی کر کے لوگ اکثر بزی ہو جاتے ہیں،

عائرہ نے اسے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کو دیکھ رہا تھا

سو ہیپی فار یو۔۔۔۔اللہ پاک نصیب بہت اچھے کرے،

عائرہ نے اسے کے ہاتھ پکڑتے کہا

تھینکس ڈیئر

وہ آئمہ کی اچھی دوست تھی ماضی میں کچھ غلط فہمیاں ان کے درمیان ہوئی تھی لیکن اس سب آئمہ کا کوئی قصور نہیں تھا یہ وہ سمجھ چکی تھی،

دیکھ کے چھپکلی آج کل لوگ بہت بدل گئے ہیں،

جہاں آپ کے اچھے انداز سے کسی کو کوئی فرق نہ پڑے وہاں بدل جانا ہی بہتر ہوتا ہے،

عائرہ نے گہری سانس لیتے کہا

تم لوگ ابھی تک خفا ہو؟ کم آن یار اب تو ناراضگی چھوڑ دو،

ہم ناراض نہیں ہیں کیونکہ ناراض وہاں ہوا جاتا ہے جہاں کوئی امید ہو مجھے کوئی امید نہیں ہے چلو اندر چلیں،

عائرہ کہتے اندر کی طرف بڑھی،

آئمہ نے پیچھے حمین کو دیکھا جو ویسے ہی کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

تم پاگل ہو کہا تھانا میں نے اس سے بات کر کے اس مسئلہ کو ختم کرو جب دونوں اپنی زندگیوں میں آگے نکل گئے ہو، جو کرنا چاہتے تھے وہ حاصل کر لیا ہے پھر سب گلے شکوے کیوں بڑھا رہے ہو،

اسی سے پوچھوں جو سامنا کرنے کو بھی تیار نہیں ہے،

حمین نے طنزاً کہا

تو تم سامنا کروانا بھی تو نہیں چاہتے زبردستی ہر بات منوا سکتے ہو لیکن زبردستی اس کا سامنا نہیں کر سکتے تم، ہمت پیدا کرو حمین غلطی تھی تمہاری بھی اتنی ہی جتنی اس کی تھی لیکن کبھی کبھی پہل کرنے سے زندگیاں سنور جاتی ہیں،

حمین پھیکا سا مسکرایا

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ عائرہ کے پیچھے بھاگ گئی،

وہ سب لوگ ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے،

آپ لوگوں نے بہت اچھا کیا ہے بھائی صاحب، ہمیشہ اس خاندان اور گھر کی پرورش اور اتفاق کی مثالیں دی جاتی ہیں اس دفعہ پھر آپ لوگوں نے ایک مثال قائم کر دی ہے،

عمر کی ماں سکندر اور جہانزیب صاحب سے کہہ رہی تھی،

بالکل بھائی صاحب آپ بڑے ہیں اور اورنگزیب اور جہانزیب چھوٹے ہیں، آپ پہل کریں تو زوہان تو کیا جہانزیب بھی کچھ نہیں کہہ سکے گا،

عمر کے پاپا جاوید صاحب کے کہا

آپ بڑے ہیں آپ معافی کی طرف قدم بڑھائیں تو صحیح،

www.novelsclubb.com

انکل پلیز یہ سب اتنا آسان نہیں ہے، انہیں میں ہر بات کیلئے معاف کر سکتا ہوں لیکن میری ماں جو آخری وقت میں جو تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا اس کیلئے معاف نہیں کروں گا میں انہیں،

زوہان نے فوراً سے انہیں ٹوکا تھا البتہ اس کی آنکھیں نیچی تھی وہ عزت کرنا اور بات منوانا جانتا تھا

بیٹا آپ بالکل ٹھیک ہیں لیکن کیا کبریٰ ایسی خاتون تھی کہ آج وہ اپنے شوہر کو اس حالت میں دیکھتی تو منہ موڑ لیتی؟

لیکن میں ان جیسا نہیں ہوں میں نے ان کی بات مان لی تھی دو سال پہلے ہی، انہیں دربدر بھٹکنے نہیں دیا اپنی ماں سے کیا وعدہ پورا کیا

بیٹا؟ ایک بیٹے کا فرض یا کسی بھی اولاد کا جو فرض ہوتا ہے وہ اولاد کبھی نہیں چکا سکتی چاہے پھر ماں باپ نے کتنے ہی ظلم کیوں نہ کیے ہوں،

انہوں نے آرام سے اسے سمجھایا، وہ سر جھکائے بیٹھا رہا

تم ان کے واحد بیٹے ہو، اورنگزیب نے جو کچھ کیا وہ اس کے اعمال تھے کیا تمہیں جہانزیب اور فاطمہ نے یہ نہیں سکھایا،

پلیز انکل مام ڈیڈ کی تربیت پہ کوئی سوال نہ کریں انہوں نے مجھے اپنی اولاد سے عزیز رکھ کر پالا ہے وہی میرے والدین ہیں اور مجھے سب سے عزیز ہیں،

وہ انکی پرورشِ پہ سوال اٹھتے نہیں دیکھ سکتا تھا

تو ثابت کرو بیٹا ثابت کرو کہ تم ایک بہادر انسان بنائے گئے ہو انہیں ایک اعلیٰ خاندان کی پرورش ملی ہے، جس انسان نے تمہارے ساتھ اتنا برا کیا وہ تمہارا باپ تھا اور یہی سوچ کر تم نے اسے معاف کر دیا، اس سب میں سب سے زیادہ سکوں کبریٰ کو ہی ملے گا اسے اپنے بیٹے پہ فخر ہو گا،

یہ اتنا آسان نہیں ہے معاف کرنا بہت مشکل ہے،

معاف کرنا انسان کا کام ہی نہیں ہے بیٹا یہ سب تو ہم نے خود سے تخلیق کر رکھا ہے،

معاف کرنا تو اس اللہ کی زات کا کام ہے،

وہ اسے کسی طرح قائل کرنا چاہتے تھے وہ اپنا بہترین ایکسپیرینسڈ ایڈوکیٹ ہونا ثابت کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

باقی سب چپ تھے سکندر صاحب اور جہانزیب کا یہی کہنا تھا کہ اگر وہ نہیں معاف کر دے گا تو انہیں بھی کوئی شکایت نہیں ہو گی،

تو آللہ نے بھی یہی کہا ہے کہ انسان معاف کرے گا تب ہی میں بھی کروں گا

تو تم کیا چاہتے ہو کہ "تمہارا باپ اس بوجھ تلے مر جائے کہ اس نے بیٹے نے اسے معاف نہیں کیا "

اس نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا،

بھائی صاحب آپ کچھ کہیں۔۔۔۔۔

انہوں نے سکندر صاحب سے کہا

مجھے کوئی شکایت نہیں ہے اگر میرا بیٹا اسے معاف کرتا ہے تو سب سے بڑا وہ اپنے بیٹے کا ہی مجرم ہے ہماری زندگیوں میں نہ کوئی کمی تھی نا ہی کوئی طوفان یہ تنہائی دکھ اکیلا پن یہ سب زوہان نے برداشت کیا ہے،

www.novelsclubb.com

فاطمہ اور جہانزیب نے اسے کبھی محسوس تو ہونے نہیں دیا لیکن پھر بھی حقیقت کبھی جھٹلائی نہیں جا سکتی کہ اس کا باپ اس سے چھینا گیا تھا،

زوہان کے چہرے پہ کرب اور تکلیف بڑھتے لفظوں کیساتھ نمایاں ہو رہی تھی اس کی آنکھیں سرخ ہو رکھی تھی اور ضبط بہت مشکل تھا،

جہانزیب صاحب آٹھ کر اس کے پاس آئے

مجھے لگتا ہے میں نے ایک بہادر اور قابل مرد بنایا ہے اپنے بیٹے کو جو نہ معاف کرنے سے ڈرتا ہے نہ اپنی تکلیف ظاہر کرنے سے، مرد بھی انسان ہوتے ہیں، انہیں بھی تکلیف ہوتی ہے وہ بھی جذبات ظاہر کرنے کے حقدار ہوتے ہیں، تم بھی بہالو آنسوؤں کو اپنی ناراضگی برقرار رکھو لیکن وہ شاہد اپنے آخری وقت میں ہے، اسے برین ٹیومر ہے بیٹا،

زوہان نے جھٹ سے سر اٹھایا اس کی آنکھوں سے واقعی میں آنسو گرنے لگے،

اس کا آخری وقت ہے شاید اور میں جانتا ہوں بہت اندر کہیں بالکل آٹھ سال کے زوہان کی طرح تمہیں آج بھی اپنے باپ سے محبت ہے تم ہمیشہ میرے قریب رہے ایک بیٹے اور دوست کی طرح اسی لیے کیونکہ مجھ میں تم اسے ہی تلاش کرتے تھے،

تم نہیں چاہوں گے کہ تمہاری ماں کی طرح وہ بھی کسی دکھ پچھتاوے کے ساتھ مر جائے کہ اپنے بیٹے کا بیوی کا گناہگار ہے تم اسے قبول کر لو گے ناتو اسے تمہاری ماں کی طرف سے بھی معاف مل جائے گی کیونکہ کبری نے بھی مرتے وقت یہی کہا تھا کہ میں اسے اس کیے معاف نہیں کروں گی کیونکہ اس نے میرے بیٹے سے اس کی زندگی بھی۔لی ہے،اس کی خوشیاں چھین لی ہیں،

زوہان نے چہرہ جھکا رکھا تھا اسلیے اس کے آنسو کوئی دیکھ نہیں سکتا تھا،

ڈیڈ میں نے انہیں کب کا معاف کر دیا تھا جب مجھے پتہ چلا تھا کہ ان کا قتل کر دیا گیا ہے،

اور پھر مجھے خود سے نفرت ہوئی تھی جب میں نے انہیں اولڈ ایج میں دیکھا تھا جب میں نے یہ سنا تھا کہ انہیں سڑک سے اٹھا کر ایک اولڈ ایج میں لایا گیا تھا کیونکہ میں اتنا بے خبر کیسے ہو سکتا تھا کہ میرا باپ زندہ تھا اور میں اپنی ماں کی قبر پہ جا کر ان کی بھی فاتح پڑھ دیا کرتا تھا، میں اتنا برا بیٹا تھا کہ میں نے کبھی یہ جاننے کی کوشش نہیں

کی کہ میرے باپ کی قبر کونسی ہو گی کہاں ہو گی، وہ کیسے مرے ہوں گے کس نے قتل کیا ہوا گا؟ کچھ نہیں کیا میں نے بس دل ہی دل میں آمین کر لیا ہر بات پہ؟

اس نے بھاری آواز کیساتھ کہا

ایسا نہیں ہے میری جان ایسا نہیں ہے میرا بیٹا سب سے بیسٹ ہے سب سے اچھا،

انہوں نے زوہان کو گلے لگا لیا

حزیفہ بھی اٹھ کر اس کے پاس آ گیا تھا،

وہاں سب بڑے ہی بیٹھے تھے بس زوہان حزیفہ اور عمر ہی ان کے ساتھ تھے،

ہمت سے کام لیں بیٹا ہمت سے، اس میں تمہاری غلطی نہیں ہے،

شاید یہ اس کو اللہ نے اس کے گناہوں کی سزا دی تھی، لیکن تمہیں ایک اور موقع دیا گیا ہے کہ تم اپنے باپ کی اور اپنی زندگی ایک دفعہ بہتر کر لو جو خواہشات جو شکوے تھے انہیں اب پورا کر لو اور یاد رکھو زندگی ہر کسی کو چانس نہیں دیتی،

اس نے آنسو صاف کرتے سر ہلایا

احلام ہوسپیٹل سے نکل رہی تھی جب فون پہ زاویار کی کال آئی،

وہ ساتھ چلتے ڈاکٹر سے کسی ڈسکشن میں مصروف تھی وہ اس سے اورنگزیب صاحب کے بارے میں پوچھ رہے تھے وہ ان سے خدا حافظ کرتی گاڑی کی طرف آئی

فون دیکھتے ہی مسکراہٹ اس کے لبوں پہ سج گئی

اسلام علیکم جناب،

واعلیکم سلام کیسے ہیں آپ؟ آ گئے یا ابھی نہیں؟ کام ختم ہو گیا؟ کب تک آئیں گے؟

مجھے پک کرنے نہیں آئے؟

www.novelsclubb.com

اس نے ایک سانس میں کئی سوال کر دیئے تھے

ہاہاہا دوسری طرف اس کا قہقہہ سنائی دیا

آپ ہنس رہے ہیں؟

تو کیا کروں میری پیاری سی بیوی نے ایک ہی سانس میں سو سوال کر دیئے،

تو کیا کروں میں آپ کا ویٹ کر رہی ہوں صبح سے، مجھے لگا ابھی تک آپ پہنچ بھی جائیں گے،

سوری ہانی وہ۔۔۔۔۔۔۔

آپ نہیں آئے،

اس کا موڈ فوراً ہی بدلہ تھا

مشن بھی ختم نہیں ہو سکا ہنی یہاں کے حالات مزید خراب ہو گئے ہیں میری یونٹ کا کام تو یہیں تک تھا لیکن دوسری ٹیم اس وقت مشکل حالات میں ہیں مجھے ان کی مدد کرنی ہے

www.novelsclubb.com

تو آپ نہیں آ رہے؟

! نہیں

اس نے گہری سانس لی

وہ بھی ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ کر اسے سن رہی تھی

اب میری ٹیم سے کچھ لوگ واپس آ چکے ہیں، اور کچھ آفیسرز ابھی یہیں ہیں،

زاویار؟

میں آؤں گا نا اپنی ہانی کے پاس جلدی آؤں گا جیسے بھی آیا اب بس کچھ دن مزید انتظار نہیں کرواؤں گا

جیسے بھی آیا کا کیا مطلب زاوی آپ کو جلدی آنا ہے ورنہ میں نے بات نہیں کرنی آپ سے، سمجھے آپ؟

وہ ہلکا سا ہنسا، آؤں گا نا، اب مجھے جانا ہے ابھی بس دس منٹ تھے میرے پاس کال کے،

www.novelsclubb.com

ہمم!

وہ رونے کو ہی ہو چکی تھی اس کا گلے آنسو سے بھر چکا تھا جنہیں وہ ابھی بہانا نہیں چاہتی تھی۔

بولو گی، تو جاؤں گا

اللہ حافظ، آللہ پاک آپ کو کامیاب کریں اور میرے پاس جلدی واپس لے کر آئیں

آمین،

اپنا خیال رکھنا اب اچھا؟

جی! اللہ حافظ

اللہ حافظ،

اس نے فون رکھ دیا

آپ نے بھابھی کو بتایا نہیں؟

امن اس کے پاس ہی تھا جب اس نے کال بند کی،

امن پلیز میں اسے یہ نہیں بتانا چاہتا،

www.novelsclubb.com

آپ کا انتظار کر رہی ہیں وہ کیپٹن ایک تو آپ گئے نہیں آپ کے پاس چانس تھا اب یہاں حالات ایسے نہیں ہیں کہ ہم ان سے کچھ چھپا سکیں، ہم دشمنوں سے گھرے چکے ہیں، ہمیں نہیں پتہ اگلے کس لمحے ہم زندہ ہوں گے یا نہیں

امن تم ایک فوجی ہو تمہیں اس وطن کی حفاظت کرنی ہے ہمیں ہمت کرنی ہے ہمارے پاس پلین بی ہے،

اس نے اٹل لہجے میں کہا

اور تم بھی تو منگنی کر کے بیٹھے ہو تمہیں بھی پھر واپس چلے جانا چاہئیے تھا

میں اپنی ٹیم کو چھوڑ کے کیسے چلا جاتا اور آپ ہی کہتے ہیں وہ ایک فوجی نہیں ہو سکتا جو موقع ملنے پہ فرار ہو جائے،

www.novelsclubb.com

تو پھر میری فکر چھوڑ دو اور ملک کی فکر کرو،

یہ کہتے ہی وہ دونوں وہاں باہر نکلے،

احلام اور زوہان گھر میں ساتھ داخل ہوئے ہنستے مسکراتے کوئی بات کر رہے تھے

!اسلام علیکم

سب نے سلام کا جواب دیا

لیکن لیونگ روم میں داخل ہوتے ہی زوہان کے تاثرات بدل گئے جب اس نے اورنگزیب صاحب کو وہاں موجود پایا وہ وہیل چیئر پہ بیٹھے تھے اور وہاں مسز فاطمہ وانیہ عائرہ اور اریبہ موجود تھیں،

وہ شاید وانیہ کو ان سے متعارف کروا رہی تھی

مام میں روم میں جا رہا ہوں،

www.novelsclubb.com

اس نے جاتے اریبہ کو اشارہ کیا وہ ابھی اٹھ کر پیچھے گئی گئی،

احلام بیٹھ گئی بیگ ٹیبل پہ رکھا

بیٹا؟

جی انکل،

ماشاللہ بیٹا آپ کو ڈاکٹر کے روپ میں دیکھ کر بہت خوشی کو رہی ہے، آپ پانچ سال کی تھی تب تو جتنا تم ڈاکٹر سے ڈرتی تھی کسی سے بھی اتنا نہیں ڈرتی تھی،

ان کے کہنے پہ سب مسکرائے

انکل یہ سب پھپھو کی خواہش اور ہمت تھی انہوں نے ہی اس ڈرپوک لڑکی کو اتنا بہادر بنادیا تھا

اریبہ نے کہا

زرش خود بھی بہت بہادر تھی بہت عقلمند بس آللہ نے اس کی زندگی لمبی نہیں کی کہ وہ اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھ سکے، میری عمر اسے لگ جاتی اور وہ زندہ رہتی ویسے بھی میں اس قابل نہیں تھا

www.novelsclubb.com

یہ پچھتاوے تھے جو ان کو اب ندامت سے میں گھیرے ہوئے تھے

انکل آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں آللہ کے کام ہیں زندگی اور موت دینا ایسے کہنا تو غلط بات ہے نا،

وانیہ نے ان سے کہا

اچھا تو سب یہاں ہیں میں پریشان تھا کہ میری فیملی کہاں غائب ہو گئی،

حزیفہ نے بھی وہاں آتے کہا

بھیا غلط بیانی نہ کریں آپ اپنی فائف کیلئے پریشان ہوئے ہوں گے سب کیلئے تو بالکل نہیں،

عائرہ نے فوراً سے درستگی کی

عائرو تم نہیں سدھرو گی،

www.novelsclubb.com

سدھر تو گئی ہوں بھیا اور کتنا سدھروں؟

اس سے زیادہ عقل تو اس میں آ بھی نہیں سکتی یہی اینڈ پوائنٹ ہے،

وہ بھی آ چکا تھا بھلا وہ پیچھے رہ سکتا تھا،

ہاں عقل تو واحد بس آپ میں ہی ہے نا باقی تو ایسے ہی غلطی سے آ گئے

عائرہ نے غصے سے کہا

نہیں بس یہ کہہ رہا تھا فطرت نہیں بدلتی

حمین نے سرکاری انداز میں کہا لیکن سب سمجھ چکے تھے

چھیمپ میرے شیر، بتا سب کو کہ ہم دونوں ہی انمول ہیں اس گھر کے شیر باقی کو بس یونہی ہیں،

اس نے صبیح کو اٹھا رکھا تھا

بھیا دیکھیں نا،

عائرہ نے حزیفہ کو دیکھتے رونی شکل بنائی

www.novelsclubb.com

حمین انسان بنو،

حزیفہ نے اسے جھڑکا،

بھئی چائے پیو تم لوگ کیا کرتے رہتے ہوں

اریبہ نے واپس آکر ملازمہ سے چائے لگواتے کہا

یہ۔۔۔۔۔۔۔بچہ۔۔۔۔۔۔

بھائی صاحب یہ حزیفہ کا بیٹا ہے ماشاءاللہ،

انہوں نے سیچ کی طرف اشارہ کیا تو مسز فاطمہ نے انہیں آگاہ کیا

ماشااللہ،

انہوں نے نم آنکھوں سے اسے دیکھتے کہا

حزیفہ اسے ان کے پاس لے آیا

انہوں نے سیچ کو گود میں بٹھایا اور پھر اس کا ماتھا چوما،

وہ بہت کمزور بہت ضعیف ہو چکے تھے بازو اور ٹانگوں سے طاقت نکل چکی تھی، ان سے وہ چھوٹا بچہ اکیلے نہ اٹھایا گیا تو حزیفہ نے سہارا دیا،

وہ اسے دیکھ کر شاید رو بھی رہے تھے،

وہ اوپر ریلنگ پہ دونوں ہاتھ جمائے کھڑا انہیں سیچ کو پیار کرتا دیکھ رہا تھا،

اسے بھی اپنا بچپن یاد۔آرہا تھا جب وہ بھی ایسے ہی ان کے گود میں کھیلا کرتا تھا،وہ ایسے ہی محبت سے اس کا ماتھا چومتے تھے اس کی ہر جائز ناجائز ضد پوری کرتے تھے، پھر نجانے کیا ہوا تھا اٹھ سال کے بعد اس نے باپ کا پیار نہ دیکھا تھا پھر اس کا باپ بدل گیا تھا یا شاید بھٹک گیا تھا۔

اس کی آنکھوں کے کنارے گیلے ہونے لگے تھے،

جب انہیں ایسے دیکھ کر دکھی رہے ہو تو چلے جاؤ وہاں،ان کے پاس بیٹھو،نہ بات کرو لیکن انہیں پتہ تو ہو کہ سامنے ہو پاس ہو انکا بیٹا اب بھی ان کا سہارا ہے،

حزیفہ نے پیچھے سے آکر کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا تو وہ چونکا لیکن پیچھے نہ مڑا،

کیوں؟انہیں بھی پتہ ہونا چاہیئے کہ جن کو ٹھکرا کر جاتے ہیں وہ پھر واپس کبھی نہیں ملا کرتے وہ بس گم جاتے پھر کبھی نہیں لوٹتے،

حزیفہ بھی اس کے برابر آگیا

تو پھر کیوں اٹھایا انہیں سڑک سے؟انہیں وہیں رہنے دیتے وہیں کچھ دن پڑے رہتے اور پھر مر جاتے،سکوں مل جاتا انہیں بھی اور تمہارا بدلہ بھی پورا ہو جاتا،

پلیز حزیفہ میں ابھی یہ باتیں نہیں دہرانا چاہتا،

زوہان ہر دفعہ اسکیپ ہی حل نہیں ہوتا تم چیخو یا چلاؤ وہ شخص وہ اس وقت بالکل کمزور لاچار اور بے بس حالت میں بیٹھا ہے نا وہ تمہارا باپ ہے، سمجھے تم؟ اس حقیقت کو تسلیم کرو،

اس نے نیچے ان کی طرف اشارہ کیا

جن کی گردن ایک طرف سے ہلکی سی ڈھلکی ہوئی تھی چہرہ جھریوں زدہ تھا ہاتھ کانپتے تھے اور جسم میں اتنی جان نہیں تھی کہ وہ نوالہ خود بنا کر کھالیں، وہ فالج کے اور کینسر کے مریض تھے وہ زندگی سے ہارے ہوئے شرمندہ انسان تھے،

نہیں تسلیم کرنا مجھے کچھ بھی، انہیں بھی محسوس کرنا چاہیے کہ اکیلے اور بے بس ہونا کیا ہوتا ہے،

www.novelsclubb.com

تو تمہیں لگتا ہے انہوں نے ابھی تک محسوس نہیں کیا ہوگا ہاں؟

آن کے سگے بیٹے نے انہیں گھر سے نکال دیا جس کی ماں سے شادی کرنے کیلیئے انہوں نے آدھی دنیا اپنے خلاف کرلی تھی اپنا بیٹا اپنی بیوی چھوڑ دی تھی انہیں کتنی امیدیں ہوئی ہوں گی اس سے،

زوہان سوچ سکتے ہو اس بات کو محسوس کرو،

ایک زمانے میں اس ملک کے ہی نہیں بلکہ کئی ممالک کے جانے مانے بزنس مین تھا یہ شخص، جن لوگوں کیلیئے انہوں نے سب کچھ کیا انہوں نے ان کے ساتھ یہ کیا،

تم نے پتہ کروایا ان کے بیٹے کے بارے میں؟

نہیں! مجھے کوئی شوق نہیں ہے

حزیفہ نے گہری سانس لی

www.novelsclubb.com

میں سننا چاہتا ہوں وہ کہاں ہے، جلدی کرو،

زوہان نے ایک نظر اسے دیکھا

نہیں بتانا مجھے دفع ہو یہاں سے،

اب بیان بدل چکا تھا

حزیفہ نے فون نکالا

کیا کر رہے ہو؟

کیپٹن کو فون کر رہا ہوں،

کیوں؟

اسے بتاؤ گا سب پھر وہی آ کر نکلوائے تمہارے منہ سے سب؟

اوہو بند کرو تم یہ۔ کیا مصیبت ہے یار،

اس نے اس کا موبائل چھین لیا،

بتاتا ہوں،

وہ نہیں چاہتا تھا کہ زاویار کو وہاں ٹینشن دے اور زاویار آ جاتا تو اگلوا بھی لیتا اس لیے ایسے بتانا بہتر تھا،

www.novelsclubb.com

اسد نام ہے اس کمینے کا، ان کی بیوی کے پاس ملک فیملی کی آدھی جائیداد تھی، کیونکہ وہ اپنے گھر کی اکلوتی بیٹی تھی اور ایک ہی بھائی تھا فاروق ملک جو ضامن ملک کا باپ تھا،

ضامن ملک کا؟ ضامن ملک اور اسد آپس میں کزنز ہیں؟

ہاں، اور ان کے اور فاروق ملک کے درمیان جھگڑے ہوتے رہتے تھے کیونکہ وہ اپنی بہن کیساتھ بزنس میں دھوکہ کر رہا تھا،

ایک دن اسی طرح جوش میں آکر اس نے ان پہ گولی چلائی اور سامنے ان کی بیوی آ گئی یہ بھی زخمی ہوئے تھے لیکن بچ گئے، فاروق ضامن کو لے کر یہاں سے فرار ہو کر لندن چھپ گیا پھر کئی عرصے تک ضامن اور وہ وہیں رہے جب ضامن ہمارے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتا رہا،

www.novelsclubb.com

یہ وہیں رہے اپنے بیٹے کے ساتھ فاروق ملک نے اس حادثے کے بعد یہ خبر پھیلائی کہ یہ قتل ہو چکے ہیں تاکہ فاروق کو ساری پراپرٹی مل جائے لیکن جب فاروق ملک واپس پاکستان آیا تو اس نے ضامن اور اسد دونوں جو ہمارے خاندان کے خلاف

ہمارے خلاف اور ان کے خلاف کر دیا، اور ان کے بیٹے کو بتایا کہ اس کی ماں کی موت کے ذمے دار یہ ہیں ان کی وجہ سے مری ہیں وہ، اسد سے ساری جائیداد کے چکر میں انہیں اسد سے دور کر دیا اور اسے اپنے قابو میں کر لیا ورنہ وہ پراپرٹی انہیں اور پھر اسد کو ملتی لیکن ان سے چھین کی گئی حرام کا مال جو تھا،

پھر ان کے بیٹے نے انہیں مڑ کر نہ دیکھا پھر گھر سے بھی نکال دیا، ضامن ابھی جیل میں ہے اور فاروق اور اسد پوری کوشش کر رہے ہیں اسے نکالنے کی لیکن وہ نکلے گا نہیں،

تمہیں یہ سب کب پتہ چلا؟

حزیفہ کو حیرت ہوئی وہ تو سب نکلوائے بیٹھا تھا ہمیشہ کی طرح اپنے دل میں دفن کیے ہوئے

www.novelsclubb.com

شادی کے کچھ ماہ بعد،

کیا؟ تم نے بتایا کیوں نہیں،

بس اتنا حوصلہ نہیں تھا کہ ان کے سامنے جاتا میں نے انہیں بتایا تھا کہ میں ان کا علاج کروا رہا ہوں، بیہوشی میں بھی یہ مام کا اور میرا نام لیتے تھے، مجھ میں اتنی ہمت نہیں تھی میں ان کے سامنے جا کر کچھ بھی بولوں یا کوئی شکایت کروں اب اس سب کا کوئی فائدہ نہیں تھا

تم نے انہیں دو سال سے ہوسپیٹل میں زیرِ علاج رکھا تھا

نہیں میں جب اولڈ ایج میں گیا تھا ڈونیشن دینے تب میں نے انہیں دیکھا تھا پھر دوسری دفعہ نجانے کیوں میری قدم خود بخود ہی وہاں چلے گئے اور پھر میں جانے لگا اسے دن میرے پہنچنے سے کچھ منٹ بعد ان کو فالج کا دوسرا اٹیک ہوا تھا،

تب میں ان کو ہوسپیٹل لے کر گیا اور پھر ڈیڑھ سال سے زیر علاج تھے،

تو تمہیں بتانا چاہیے تھا،

میں جانتا تھا بتایا تو یہی ہو گا سب انہیں گھر کے آئیں گے، وہ سمجھے گے انہوں نے جو کیا ٹھیک۔۔۔۔۔۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے اور اب تک تم کیا سمجھتے ہو انہیں سمجھ نہیں آیا ہو گا کہ انہوں نے اپنے بیوی اور بچے کیساتھ ظلم کیا تھا یہ سب اسی کی سزا ہے زوہان،

حزیفہ نے اس کے کندھے پہ بازو پھیلایا

میں بہت آگے جا چکا تھا حزیفہ سب بھول چکا تھا لیکن نجانے پھر کیوں واپس وہاں ہی آ گیا ہوں،

جہانزیب صاحب کی آواز پہ وہ دونوں پلٹے، وہ بھی ان کے قریب آ گئے

کیونکہ آللہ پاک سب کا امتحان لیتے ہیں اور انہیں لوگوں کا امتحان لیتے ہیں جو انہیں سب سے زیادہ عزیز ہوتے ہیں، تم بھی اللہ تعالیٰ کو پسند ہو، اور میں چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا مضبوط ہے وہ اس وقت مضبوط بن کر دکھائے اور اپنے امتحان میں کامیاب ہو سوچو اگر آج کبریٰ زندہ ہوتی تو تمہیں یونہی منہ موڑنے دیتی اور نگزیب سے، نہیں نا؟

وہ جہانزیب صاحب کے گلے لگ گیا وہی سب تو تھے جو اسے آج یہاں تک لائے تھے ورنہ وہ تو ایک ڈرپوک بے بس سا بچہ تھا جس سے اٹھ سال کی عمر میں ماں باپ چھن گئے تھے وہ خالی ہاتھ رہ گیا تھا۔

رات کا پہر تھا

وہ سب اس وقت ایک ڈھلوان کے نیچے بیٹھے تھے، وردی پہنے ہاتھوں میں ہتھیار سر پہ کفن باندھ کر وطن کی حفاظت کو نکلے تھے،

www.novelsclubb.com

سرد دس سائیڈ۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ایک افیسر کی آواز اس آلے میں سنائی دی

Let's go .....

اس نے وہاں سے اٹھتے ہی اپنے پیچھے بیٹھے باقی فوجیوں سے بلند آواز میں کہا،

جو اس وقت اس کے انڈر اس کی ٹیم تھے

وہ سب وہاں سے اٹھتے ہی فائرنگ شروع کر چکے تھے اور مقابل بھی بھرپور فائرنگ ہو رہی تھی وہ بغیر کسی ڈر اور خوف کے آگے بڑھ رہا تھا

کیپٹن! آگے خطرہ ہے

پیچھے سے ایک فوجی نے اسے فکرمندی سے کہا

امن اس مورچے کی دوسری طرف سے اس کے اشارے کا منتظر تھا

لیکن وہ بغیر کسی کی سنے آگے ہی بڑھ رہا تھا

اس وقت دو فوجی اس کے ارد گرد تھے،

www.novelsclubb.com

ایک چھوٹا سا آلا آکر اس کے دائیں طرف والے فوجی کے پاؤں میں گرا اور جب تک وہ دیکھتا وہ پھٹ چکا تھا وہ سخت زخمی ہو چکا تھا

سہیل؟

زاویار چلایا

لیکن سہیل بری طرح زخمی زمین پہ گرا تھا لیکن اس نے فائرنگ نہیں چھوڑی تھی

وہ تیش سے آگے بڑھا اور وہ لوگ آدھے گھنٹے میں سب کلیئر کر چکے تھے،

سارے مورچے اور وہ جگہ اب ان کے اندر تھی، انکا مشن کامیاب ہو چکا تھا کیپٹن

زاویار کامیاب ہو چکا تھا

۔

۔

وہ اپنے کمرے میں سوئی تھی کہ اچانک ہی ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی، اس نے ہاتھ مار

کر لیمپ ان کیا،

www.novelsclubb.com

کمرے میں تھوڑی روشنی ہوئی

اہہہ عائرہ عائرہ اٹھو اٹھو،

اس نے ہاتھ مار کر ساتھ سوئی ہوئی عائرہ کو جگایا وہ ابھی آٹھ گئی،

کیا ہوا ہانی تم ٹھیک ہو؟

اس نے پانی ڈال کر گلاس اس کے لبوں سے لگایا، اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے پسینہ آ رہا تھا وہ ڈری ہوئی تھی،

کیا ہوا ہانی کوئی برا خواب دیکھا ہے؟

تبھی دور کسی مسجد میں فجر کی آذان سنائی دی،

!عائرہ زاویار

اس کا سانس پھولی تھی جیسے وہ بھاگ کر آئی ہو، بس یہی بار بار کہے جا رہی تھی،

زاویار زاویار،

ہانی تم نے انہیں اللہ کی امان میں دیا ہے نا کچھ نہیں ہو گا زاویار بھائی کو،

عائرہ کچھ برا ہونے والا ہے تمہیں پتہ ہے چھے سال بھی مجھے یہی خواب آتے تھے۔

کچھ نہیں ہوتا اللہ بہتر کریں گے،

ہمم وہ اٹھی جائے نماز بچھائی اور پھر اللہ سے اس کے لیے دعا کرنے لگی،

اسے احساس ہوا اس نے کئی دنوں سے فجر کی نماز نہیں پڑھی تھی وہ ہوسپیٹل سے تھکی آتی تھی اور سو جاتی تھی تو صبح سے آنکھ کھلتی تھی آلارم سے بھی نہیں جاگتی تھی، کبھی ہوسپیٹل میں نائٹ شفٹ ہو تو تہجد اور فجر پڑھنے کا بہت کم موقع ملتا تھا اور اس سے پہلے وہ کئی سالوں سے باقاعدگی سے بغیر ایک بھی نماز چھوڑے تہجد اور کئی نفلی عبادتوں سمیت سب ادا کر رہی گی۔۔۔

کیا سب مل جانے پہ وہ ناشکری اور احساس فراموش ہو گئی تھی؟ کیا اس دنیا نے اسے اپنے آللہ سے دور کر دیا تھا؟ لیکن وہ تو ہمیشہ کہتی تھی کہ وہ اپنے خوابوں کو کبھی آپنے دین کے رستے میں نہیں آنے دے گی اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی نہیں آسکے گا؟ احلام تم بھی باقیوں جیسی نکلی خود غرض ترین۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دعا کرتے کرتے ساتھ رو بھی رہی تھی،

۔

۔

زاویار کامیاب ہو چکا تھا۔۔۔۔

ایسا ابھی انہیں لگ رہا تھا

ابھی وہ یہی سوچ کر اگے بڑھے لیکن اوپر سے چلنے والی گولیوں نے انہوں آگے نہیں بڑھنے دیا،

وہ دونوں فوجیوں امن اور ثمد کو بچانے کیلئے پہلے آگے ہو کر اسے مارنے لگا لیکن پیچھے سے آتی اور دو گولیاں، ایک اس کے سینے سے آر پار ہو چکی تھی اور ایک اس کی ٹانگ کو چھو کر گزری تھی

کیپٹن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امن بلند آواز چیخا خون کے چھینٹے امن کے چہرے تک کو تر کر گئے تھے،

تیسری گولی اس کو بچاتے بچاتے امن نے اپنی بازو میں کھائی تھی جو بس چھو کر گزری تھی جبکے باقی پیچھے سب نے اسے کور کرتے بھرپور طریقے سے جواب دے کر انہیں ہمیشہ کی نیند سلا دیا،

Aman .....they don't deserve to live....go ahead,

اس نے لڑکھڑاتے امن سے کہا خود وہ بالکل بے ہوشی کے قریب تھا لیکن پھر بھی کھڑا تھا ہاتھ میں میں گن ابھی بھی قائم تھی،

Cover him right now !

امن نے پیچھے والوں سے کہا

وہ لوگ اسے اٹھا کر ایک دیوار کی اوٹ میں لے گئے،

اسے کی ہمت قائم تھی لیکن جسم ساتھ نہیں دے رہا تھا اسے لگ رہا تھا دماغ سوچکا ہے اور آنکھیں کھلنے سے انکار کر چکی تھی۔

لیکن ان سب نے اس کی ٹیم ہونے اور جانباز فوجی ہونے کا حق ادا کیا تھا، اس نے بھی تو اپنے ملک کو بچانے کیلئے جان دینے میں دریغ نہیں کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہاں سب کو ختم کر چکے تھے اب ہر طرف سناٹا تھا۔

اب تک جو بھی زخمی ہوئے تھے وہ پیچھے ہوئے تھے یہاں تک پہنچتے کوئی بھی زخمی نہیں تھا لیکن اب وہ تھا جو شاید زندگی کی آخری سانسیں کے رہا تھا۔

Hello aman speaking ... our Captain got shot and injured badly we need medical team as soon as possible,

وہ اپنے کان میں لگائے گئے آلے میں چلایا،

امن کے چہرہ سرخ اور آنکھوں میں جنون تھا،

وہ بھاگ کر اس کے پاس آیا

زاویار۔۔۔۔کیپٹن۔۔۔۔۔زاویار

آنکھیں کھولیں اپنی پلیززززز

تین فوجیوں نے اسے مل کر اٹھایا،

www.novelsclubb.com

صبح تک خبر پورے ملک میں پھیل ہی چکی تھی کہ پاک فوج نئے آپریشن میں کامیاب ہو چکی ہے،

انہوں نے دشمن جو دھول چٹادی تھی،

۔

گھر میں اس وقت سب ناشتہ کر رہے تھے آج ناشتہ جہانزیب صاحب کے کہنے پہ لان میں لگایا گیا تھا،اور نگزیب صاحب کی وجہ سے وہ سارا وقت خاموش سوچتے رہتے تھے یا اکیلے کمرے میں روتے رہتے تھے ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ انہیں خوش رکھنے کی کوشش کریں ان کا خیال رکھیں،سب بس اب اپنا فرض نبھا رہے تھے

زوہان بھی کچھ بہتر ہو چکا تھا ان کیساتھ،

www.novelsclubb.com

زوہان کہاں ہے؟

انہوں نے اریبہ کی طرف دیکھتے شکستہ سے آواز میں پوچھا

آرہے ہیں آفس سے کوئی کال تھی۔۔۔۔

تبھی وہ بھاگتا ہوا گھر سے نکلا اور گاڑی کی طرف بھاگتے ہوا دکھائی دیا

کیا ہوا سب خیریت ہے؟ یہ کیوں بھاگ رہا ہے؟

سکندر صاحب نے پریشانی سے کہا باقی بھی ٹیبل سے اٹھ گئے

زوہان؟ زوہان؟

حزیفہ نے اس کی طرف بھاگتے آواز دی لیکن وہ گاڑی میں بیٹھ کر نکل چکا تھا۔

لیکن وہاں اس وقت کس حال میں تھا وہی جانتا تھا، وہ بچوں کی طرح بھاگتے اپنے آنسو ہاتھوں سے رگڑ کر صاف کر رہا تھا

بیٹا کال کرو اسے اللہ خیر کرے،

جہانزیب صاحب نے پریشانی سے کہا

www.novelsclubb.com

چاچو میں جا رہا ہوں آپ دیکھ لیں پلیز ہو سکتا ہے اسے ضرورت ہو۔۔۔۔۔

یہ کہتے حزیفہ بھی اپنی گاڑی کر کر نکلا

آفس فون لگاؤ جہانزیب۔۔۔۔۔

سکندر صاحب نے پریشانی سے کہا

تبھی جہانزیب صاحب کے فون پہ امن کی کال آرہی تھی

امن۔۔۔۔۔

ہیلو،انکل۔۔۔۔۔

امن کیاہوا؟سب خیریت ہے؟امن؟زاویار۔۔۔۔۔۔؟

انکل۔۔۔زاویار ہوسپیٹل میں ہے اسے تین گولیاں لگی ہیں،

ابھی وہ اس کا پوچھتے کہ امن نے بالکل آہستہ آواز میں کہا

لیکن فون سپیکر پر ہونے کی وجہ سے سب سن چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

۔

وہ ہوسپیٹل کی وارڈز میں راؤنڈ لے رہی تھی، آج وہ صبح سات بجے ہوسپیٹل آئی تھی اس نے اپنے ڈیوٹی آوّرز دوسری ڈاکٹر کیساتھ چینج کیے تھے۔ کیونکہ شام کو زاویار نے شاید واپس آنا تھا اور وہ اس کا استقبال خود کرنا چاہتی تھی اپنے گھر میں،

اس لیے جلدی جلدی کام ختم کر رہی تھی،

آپ پلیز ان کی کیئر کریں ان کا کھانا ٹھیک رکھیں یہ تو پہلے سے بھی کمزور ہو گئی ہیں۔۔۔۔اس نے ایک بوڑھی سی عورت کو چیک کرتے کہا

نیکسٹ پیشنٹ ایک چھوٹا سا بچہ تھا،

ہیلو علی،

اس نے اس کے بالوں پہ ہاتھ پھیرا

www.novelsclubb.com

وہ بچہ ڈائلیسیز پہ تھا اور پچھلے تین ماہ سے یہیں تھا،

ہائے !

کیسی ہے طبیعت ہمارے سوپر ہیرو کی؟

وہ ہنسا، میں بالکل ٹھیک ہوں ڈاکٹر ہانی،

اس نے چونک کر اسے دیکھا،

تمہیں ابھی تک یاد ہے نام؟

جی آپ نے بتایا تھا نا،

وہ اس سے باتیں کیا کرتی تھی اس کو بہلایا کرتی تھی جب وہ تکلیف میں ہوتا تھا

دیکھ لیں ڈاکٹر احلام، اب یہ علی اور کیپٹن صاحب کے درمیان معاملات خراب ہو سکتے ہیں،

ساتھ کھڑی اس کی کولیگ ڈاکٹر نے ہنس کر کہا

وہ ہنس دی

www.novelsclubb.com

بڑے ہو کر کیا بنو گے علی؟

میں آرمی میں جاؤں گا،

احلام کی مسکراہٹ مزید پھیل گئی،

اب تو علی تم مزید فیورٹ ہو گئے ہو ہماری ڈاکٹر ہانی کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ڈاکٹر پھر سے بولی

شششش چپ۔

احلام نے اس کے کندھے پہ تھپڑ مارا۔

ٹی کا والیم تو بڑھاؤ پاک فوج کے آپریشن کی خبر آ رہی ہے،

کسی کی پیچھے سے آواز پہ وہ دونوں ٹی وی کی طرف متوجہ ہوئی

شہر بھر میں تہلکہ مچ چکا تھا

پاک فوج نے ایک بھار پھر کامیابی کو اپنے نام کیا ہے اور دشمن کا صفایا کر دیا ہے۔۔۔۔

اس نے گہری سانس لی اور مزید قریب آ گئی،

www.novelsclubb.com

ساتھ ساتھ آپ کو بتاتے چلیں کے اس آپریشن میں کئی نوجوان زخمی بھی ہوئے ہیں جن میں سب سے پہلا نام سے کیپٹن زاویار احمد کا ہے۔۔۔جی ہاں ابھی خبر ملی ہے کہ کیپٹن

زاویار احمد ملک کی حفاظت کرتے ہوئے بری طرح زخمی ہو چکے ہیں،اور انہیں ابھی ہسپتال منتقل کیا جارہا ہے آپ کو دکھا رہے ہیں ہم۔۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ ویڈیو سامنے چل رہی تھی جہاں اس کو سٹریچر پر ایمبولینس سے نکال رہے تھے احلام کے ہاتھ سے نوٹ پیڈ فرش پہ جا گرا وہ مجسمہ بن چکی تھی ٹھنڈا برف کا مجسمہ، بالکل ساکت ،اس کا رنگ زرد ہو گیا اور پورا جسم کانپنے لگا تھا

زاویار۔۔۔۔۔۔؟

اس کے لبوں سے سرگوشی نما آواز نکلی،

!زاویار

اس دفعہ وہ چیختے باہر کی جانب بھاگی تھی اسے راستہ ہی بھول چکا تھا وہ بس بھاگتی جارہی تھی سب لوگوں سے ٹکراتی سب اسے دیکھ کر سائیڈ پہ ہو رہے تھے کئی ڈاکٹرز نے اسے روکنے کی کوشش کی لیکن وہ بس بھاگ رہی تھی،

۔اس کے پیچھے کوئی تھا شاید جو اس کو غلط ٹرن لینے سے روک کر سیدھے رستے کی طرف اشارہ کر رہا تھا لیکن اسے اس وقت بس ایک ہی بات یاد تھی کہ

زاویار زخمی ہے۔۔۔

ٹی وی میں دکھایا گیا وہ ویڈیو اس کی آنکھوں کے آگے گھوم رہا تھا جہاں وہ اسے سٹریچر پہ لے کر جا رہے تھے،

باہر اس وقت پارکنگ میں امن کی بھیجی گاڑی موجود تھی،

اور ہوسپٹل کی طرف روانہ ہوئے

پورے راستے وہ بالکل چپ آنسو بہاتے ہوئے آئی تھی وہ کانپ رہی تھی، زرد رنگ کیسا تھ، بالوں کی ڈھیلی پونی جو مزید ڈھیلی ہو چکی تھی، سفید کوٹ ابھی بھی پہن رکھا تھا، ہاتھوں میں ابھی بھی گلوز پہن رکھے تھے اسے اتنا بھی ہوش نہیں تھا کہ انہیں اتار دیتی،

www.novelsclubb.com

۔

جہانزیب صاحب کو لگا کہ سارا لان گھوم رہا ہے انہیں سمجھ ہی نہیں آیا کہ امن نے کیا کہا ہے اس نے،

زاویار؟

حمین نے ان کے ہاتھ سے فون لے لیا

امن؟

... حمین زاویار اس وقت آپریشن تھیٹر میں ہے

امن سے بولنا مشکل ہو تھا

۔

کچھ دیر میں جہانزیب سکندر اور مسز فاطمہ حمین کیساتھ ہو سپیٹل کیلئے نکل چکے تھے

۔

باقی سب وہیں گھر تھے پیچھے روتے ہوئے اس کی زندگی اور صحت کی دعا کرتے ہوئے،

ہانی؟

عائرہ کو احلام کا خیال آیا

ہانی ٹھیک کہہ رہی تھی ہانی ٹھیک کہہ رہی تھی زاویار بھائی خطرے میں ہیں وہ ٹھیک تھی

اس نے صبح فجر کے وقت خواب دیکھا تھا زاویار بھائی کے کیلئے،

عائرہ روتے روتے ساتھ بتا رہی تھی،

اریبہ نے اسے گلے لگا لیا،

انشاللہ زاویار بھائی بالکل ٹھیک ہوں گے،

تم کیوں رو رہی ہو وہ ٹھیک ہوں گے،

۔

زوہان بھی ہوسپیٹل پہنچا اور گاڑی سے اترتے ہی اندر کی جانب اندھا دھند بھاگا،

ساتھ گارڈز بھی تھے جنہوں نے اسے میڈیا والوں سے بچا کر ہوسپیٹل کے اندر کی جانب

جانے مدد کی،

احلام اور سمیر بھی ابھی اندر گئے تھے،

وہ آئی سی یو کی طرف بھاگی،

باہر کھڑے دو آرمی والوں نے اسے وہیں روک لیا

میم! آپ اندر نہیں جا سکتی،

اس نے مڑ کر سمیر کو دیکھا،

تب تک زوہان بھی پہنچ چکا تھا،

مجھے اندر جانا ہے پلیز مجھے ایک دفعہ دیکھنے دیں میں ان کی وائف ہوں پلیز ایک دفعہ

۔۔۔۔۔۔۔

وہ اونچے آواز میں روتی ہوئے بولی

احلام؟

زوہان بھی تیزی سے وہاں پہنچا تھا

www.novelsclubb.com

زوہان۔۔۔

احلام روتے ہوئے اس کے ساتھ لگ گئی اس نے احلام کو سہارا دیا اسے پاس رکھی چیئر پہ بٹھایا

احلام ہمیں ہمت سے کام لینا ہے،

زوہا۔۔۔ن بھائی زاویار مجھے بلا رہے ہیں مجھ سے ملنا ہے انہیں، میں دیکھنا چاہتی۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کہتے وہ زور زور سے رونے لگی۔روتو وہ بھی آج بچوں کی طرح تھا وہ اسے کیسے تسلی دے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی

احلام ہمارا شیر ہے اندر ان کے پاس جس نے کبھی ہارنا نہیں سیکھا اس نے کیا کہا تھا کہ میری ہانی کا خیال رکھنا،

وہ احلام کے قدموں میں بیٹھا تھا اور احلام کے دونوں ہاتھ سے گلوز اتار کر اسکے ہاتھ پکڑ رکھے تھے

تم ایسے کرو گی تو وہ اٹھ کر مجھے مارے ڈالے گا ہانی،

ایک دفعہ۔۔۔۔۔۔دیکھنا ہے۔۔۔۔۔۔دور سے۔۔۔۔۔۔میں مر جاؤں گی زوہان ۔۔۔۔۔۔ایک دفعہ،

زوہان اٹھا سمیر پلیز کچھ کریں،

زوہان میں دیکھتا ہوں، آپ احلام کو سنبھالیں

احلام اجازت مل گئی ہے لیکن صرف تم جا سکتی ہو لیکن صرف دور سے دیکھنا ہے پلیز ضد مت کرنا ورنہ وہ تمہیں باہر نکال دیں گے،

ہاں ہاں ایک دفعہ بس۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سر ہلاتی آٹھ گئی،

احلام پلیز زاویار کیساتھ پورے ملک کی دعائیں ہیں اللہ پاک اسے ٹھیک کریں گے امید رکھو پلیز،

زوہان نے اسے ساتھ لے جاتے کہا

کچھ دیر میں وہ آپریشن تھیٹر کا گرین ڈریس اور ٹوپی پہنے بالکل تیار تھی منہ پہ ماسک چڑھائے،

وہ دور کھڑی اسے دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

وہ آئی سی یو میں بیڈ پہ ہوش سے بیگانہ پڑا ہوا تھا، جسم پہ کئی مشینیں لگیں تھیں آکسیجن ماکس لگا ہوا تھا

احلام کو لگا کہ زاویار کو دیکھ کر اس کی بھی سانس رک رہی ہے،

اس نے مڑ کر ڈاکٹر دیکھا

Don't worry Ahlam,

آپ اللہ سے دعا کریں پلیز، کیپٹن زاویار بالکل ٹھیک ہو جائیں گے ہم لوگ اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں انشااللہ،

-

زوہان راجہ آج رو رہا تھا اپنے دوست اپنے یار کیلئے،

www.novelsclubb.com

آج اس کو اس حالت میں زندگی موت کی جنگ لڑتے دیکھ کر وہ برداشت نہیں کر پا رہا تھا

زوہان ہمارے زاوی کو کچھ نہیں ہو گا اس نے وعدہ کیا تھا واپس آ کر ملے گا؟

حزیفہ نے اسے گلے لگاتے کہا اس کی بھی آواز بھاری اور آنکھیں گیلی تھی

ڈیڈ وہ ٹھیک تو ہو جائے گا نا؟ ڈیڈ ہمارے زاوی کو کچھ ہو گا تو نہیں نا؟ ڈیڈ۔۔۔۔۔۔

کیسی باتیں کر رہے ہو زوہان وہ ٹھیک ہو گا ہمت سے کام لو بیٹا،

جہانزیب صاحب نے اسے بینچ پر بٹھایا

تبھی ایک ڈاکٹر باہر آئے،

ڈاکٹر۔۔۔۔۔۔

زوہان فوراً ہی ان تک پہنچا

ہم پوری کوشش کر رہے ہیں پلیز آپ حوصلہ کریں مسٹر جہانزیب، کیپٹن زاویار کو دو گولیاں لگیں تھی گولیاں تو نکلوا دی گئی تھی لیکن انہیں یہاں شفٹ کیا گیا ہے کیونکہ ان کی کنڈیشن خراب ہے ایک گولی ان کے دل کے بالکل قریب لگی تھی اگر کچھ اور قریب ہوتی تو بچنا بہت مشکل تھا،

www.novelsclubb.com

اسے ہوش کب آئے گا؟

حزیفہ نے پوچھا

ابھی تک انہیں ہوش نہیں آیا ان کے پاس اگلے چوبیس گھنٹے ہیں اگر انہیں ہوش آگیا تو ورنہ۔۔۔۔۔۔

آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں اس ملک کی خاطر اس نے کبھی اپنی جان کی پرواہ نہیں کی اور آپ کہہ رہے ہیں آپ کچھ نہیں کر سکتے،

زوہان نے غصے میں ڈاکٹر پہ چڑ دوڑا

تبھی پیچھے سے امن درمیان آگیا حزیفہ نے بھی اسے پیچھے کھینچا۔

امن تم دیکھ رہے ہو کیا کہہ رہے ہیں یہ لوگ،

مجھے نہیں پتہ مجھے میرا زاویار واپس چاہیے جیسے وہ گیا تھا بالکل ویسے ہی ہم اس کے بغیر نہیں جی سکتے،

www.novelsclubb.com

زوہان بچوں کی طرح رو رہا تھا

امن آئی سی یو کے اندر گیا تب تک میجر ہمایوں کے ساتھ کچھ سینئیر آفیسرز بھی پہنچ چکے تھے،

احلام ابھی تک وہیں تھی بالکل کسی بے جان چیز کی طرح اس کے چہرے پہ نظریں ٹکائے ہاتھ پہلو میں گرائے، گم سم کھڑی تھی،

بھابھی؟احلام بھابھی؟

وہ بالکل اس کی ذات میں کھوئی ہوئی تھی،

زاویار کو شاید ہوش آرہا تھا

اس نے گہری دو سانسیں لی اور ایک ہاتھ بالشت بھر بیڈ سے اٹھایا

زاویارررررر

اس نے بہت مدہم آواز میں پکارا

اسے شاید ہوش آرہا تھا

www.novelsclubb.com

ڈاکٹرز اس کے ارد گرد بھاگ کر جمع ہوئے وہ اس کو معائنہ کرنے لگے

۔۔۔۔۔امن۔۔ سس۔۔۔سب۔۔۔ب۔۔۔باقی؟

زاویار نے ہونٹ ہلکے سے ہلے اور اس نے بس اپنے فرض کے بارے پوچھا تھا

وہ دس گھنٹوں سے وہاں کسی مجسمہ کی طرح کھڑی تھی

سر!آل کلئیر۔۔۔۔سب ٹھیک ہیں

Captain we achieved our mission successfully without any loss of life.....

امن نے پروفیشنل انداز میں ایک فوجی کی طرح جواب دیا،

پلیز آپ باہر چلی۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نے احلام سے کہا

ہانی۔۔۔۔۔۔۔۔ہانی۔۔۔۔۔۔۔۔؟

زاویار نے کچھ اونچا بولنے کی کوشش کی لیکن آکسیجن ماسک کی وجہ سے محظ ہونٹ ہلے اور سرگوشی نما آواز ہی نکلی وہ مکھیوں سے اسے دیکھ سکتا تھا

ہانی کی آنکھوں سے کئی لڑیاں ٹوٹ کر گری،

پلیز آپ انہیں باہر لے جائیں،

www.novelsclubb.com

وہ نرس کیساتھ باہر کھینچی جا رہی تھی

وہ یہی کہہ کر دوبارہ بے ہوشی کی کیفیت میں جا چکا تھا

باہر نکلتے ہی اسے وہ سب دکھائی دیئے

زوہان پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے ٹہل رہا تھا حزیفہ دیوار کیساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا

مسز فاطمہ کرسیوں پہ بیٹھی تسبیح کر رہے تھی جہانزیب صاحب بھی ان کیساتھ سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھے تھے،

اسے کوئی ہوش نہیں تھا اس نے سب کو دیکھا لیکن اس کے ذہن میں کوئی جانا پہچانا نہیں لگ رہا تھا

ہانی میرا بچہ؟

www.novelsclubb.com

مسز فاطمہ اسے دیکھتے اٹھی سب نے اس کی طرف دیکھا

زوہان رک کر اسے دیکھنے لگا اس لگ رہا تھا اس کا دل پھٹ رہا ہے اپنی بہن کو اپنے دوست کو ایسے دیکھ کر، جو اتنے مضبوط تھے

ہانی کے دل نے بس ایک دعا مانگی تھی

یااللہ اسے زندگی دینا میرے ساتھ رکھنا، نہیں تو پھر مجھے بھی اس کے ساتھ موت دینا میں اس کے بعد نہیں جینا چاہتی۔

وہ دو قدم مزید آگے فاطمہ کے طرف بڑھی،

تبھی زوردار طریقے سے فرش پہ گری،

سب بھاگ کر اس کی طرف آئے۔زوہان نے اس کا سر اپنی بازو پہ رکھا اور نیچے بیٹھ گیا

ہانی۔۔۔ہانی؟ ہانی؟ آنکھیں کھولو ہانی،

لیکن وہ بالکل خاموش تھی،

---

www.novelsclubb.com

اگلی صبح۔۔۔۔

۔

وہ اس وقت زوہان کے آفس روم میں لیپٹاپ سامنے رکھے کرسی پہ بالکل تیار بیٹھی تھی

وائیٹ کرتا کیپری پہنے، وائیٹ دوپٹہ سر پہ جمائے بالوں کی اونچی پونی بنائے وہ سامنے رکھے لیپ ٹاپ میں سنجیدگی سے دیکھ رہی تھی،

جس میں کئی افراد سوٹڈ بوٹڈ نظر آرہے تھے کچھ ویسٹرن تھے کچھ پاکستانی تھے اور بھی مختلف نیشنیلٹیز کے بزنس مین تھے

وہ شاید کسی میٹنگ میں مصروف تھی،

مسز زوہان آپ۔۔۔۔۔۔۔؟

میں آج یہاں اپنے ہز بینڈ اور لندن کے برانچ کے سی ای او کہ طرف سے اس میٹنگ کو اٹینڈ کروں گی،

www.novelsclubb.com

سب نے اسکا ویلکم کیا کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ زوہان کی بیوی کو کوئی سوال کر کے روکتے پہلے جس نے ایسا کیا تھا وہ عزت سے بھی گیا تھا اور بزنس سے بھی اب کوئی ایسا نہیں چاہتا تھا۔

وہ جو سوال پوچھ رہے تھے وہ اسکا سنجیدگی اور پورے اعتماد کیساتھ آہستہ جواب دے رہی تھی،

دوسرے طرف وہ فون کان سے لگائے آفس کی راہداری میں بھاگ رہا تھا

زیفی بھیا یہ آپ کو پہلے بتانا چاہیے تھا کہ زوہان بھائی کی اتنی امپورٹنٹ میٹنگ آج ہے میں جلدی آجاتا یا ابھی ہوسپیٹل نہ جاتا لیکن ابھی میں پہلے ہی آدھا گھنٹہ لیٹ ہوں میٹنگ کینسل ہو گئی ہونی۔۔۔۔۔۔۔

دروازہ کھولتے حمین کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے

اس نے حیرت سے سامنے چکتی سکرین کو دیکھا جہاں سب میٹنگ کے پوائنٹس ڈسکس کر رہے تھے اور پھر اریبہ کی طرف جو انہیں کچھ بتا رہی تھی

وہ سنجیدہ چہرہ لیے اریبہ کے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھا باقی سب ڈیلرز کو بڑی سکرین پہ دیکھ رہا تھا وہ دو شیطانی آنکھیں اندر ہی اندر فخر سے مسکرا رہی تھی

اسے بے حد فخر محسوس ہو رہا تھا کہ اس کی یہ ڈرپوک بہن اتنی بہادر پر اعتماد اور بزنس ویمین کب سے بن گئی؟

اس میٹنگ میں زوہان کا ہونا بہت ضروری تھا لیکن وہ اس وقت ان حالات میں نہیں تھا کہ کام کے بارے میں سوچے بھی؟

اس لیے اس کے جگہ آج وہ اس کیلئے نہ صرف کھڑی ہوئی تھی بلکہ بہادری سے زوہان کی طرح ہی لڑ بھی رہی تھی

We'll appreciate your efforts on this project Mrs,Zohaan ,

We'll be happy to work with the Zohan associations .

اور وہ زوہان کہ طرح ہی جیت بھی گئی تھی

Thanks a lot , our company also need such type of ambitious People.

اس نے ویسے ہی سنجیدہ تاثرات کیساتھ کہا،

That's it for today's meeting we'll see u in few days Mr.jackson.

حمین نے میٹنگ کا اختتام کرتے ہوئے خدا حافظ کہا

اریبہ نے بھی لیپ ٹاپ بند کیا

وہ جواب تک سنجیدہ بیٹھی تھی مسکرا کر اس کی طرف متوجہ ہوئی

برو ہمیشہ کہتے تھے کہ آپ انکی پاور ہیں آج آپ نے بن کر بھی دکھایا ہے تھینکس

اریبہ نے مسکرا کر سر کو خم کیا

-

www.novelsclubb.com

اب اس کی زندگی میں خوشیاں آئی تھی اسے ان خوشیوں کو جینے دیں اسے اس کی بیوی سے مجھ سے اس کے گھر والوں سے الگ نہ کریں یا اللہ۔۔۔۔۔

زوہان اس وقت ہوسپیٹل کر پریئر ایریا میں ہاتھ اٹھائے دعا کر رہا تھا، اس کی آنکھیں سرخ ترین تھی

وہ آرام سے آکر اس کے دائیں طرف بیٹھی اور سر اس کے کندھے پہ رکھا،

وہ سمجھ گیا تھا اریبہ ہی ہے

زاویار بھائی کیسے ہیں؟

پتہ نہیں رات سے اسکی طبیعت بگڑ گئی ہے بیس گھنٹے پہلے ہی ہو چکے ہیں،

اسنے بھاری آواز میں کہا

ہانی؟

وہ کل سے بے ہوش تھی رات کو ہوش میں آئی تھی ڈاکٹر نے اسے نیند کا انجیکشن دیا ہے اس نے بہت سٹریس لیا ہے اس کے دماغ پہ گہرا اثر ہوا ہے جیسے آٹھ سال پہلے زاوی کے ملٹری میں چلے جانے پہ ہوا تھا،

وہ لوگ پھر ملیں گے نا؟

www.novelsclubb.com

ہمم! اللہ تعالیٰ انہیں ملائیں گے ضرور اریبہ یقین پختہ ہونا چاہیئے، ضرور ملیں گے وہ انہیں ان کی محبت ملوائے گی، اللہ انہیں جدا نہیں کرے گا ہم دعا کریں گے ان کیلیئے۔۔۔۔

انشاللہ،

پاپا آپ کیلیئے پریشان ہو رہے تھے وہ بھی آنا چاہ رہے تھے لیکن میں نے منع کر دیا کہہ کر کہ آپ کو گھر لاؤں گی کچھ دیر کیلیئے،

مجھے اس وقت زاویار کی زندگی سے ضروری اور کچھ نہیں ہے،

آپ بہت تھکے ہوئے ہیں میں آپ کے کپڑے اور کھانا لائی ہوں فریش ہو جائیں آپ،

جب زاویار اٹھے گا تو اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا وہ ہم سب کیلیئے ڈھال بنتا ہے اریبہ لیکن خود اس مصیبت میں پڑ جاتا ہے ہمیشہ جہاں اس کیلیئے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔

www.novelsclubb.com

۔

بھائی زاویار بھائی کو ہوش آ گیا ہے،

وہ دونوں ویسے ہی بیٹھے تھے جب پیچھے سے حمین کی آواز آئی

وہ سب تیزی سے اس طرف بھاگے تھے لیکن اندر جانے کی اجازت صرف ایک انسان کو تھی اور اس وقت سب سے پہلے زوہان کسی کی پرواہ کیے بغیر اندر بھاگا تھا

زاوی۔۔۔۔۔۔میری جان،

اس کے آنسو جھکنے کے باعث زاویار کے چہرے پہ گرے

اس نے آنکھیں کھولی اور آکسیجن ماسک لگے ہی ہلکا سا مسکرایا،

زوہان کے کروڑوں بار اللہ کا شکر ادا کیا تھا

ہانی؟

اس نے زوہان کی طرف اپنا کانپتا ہاتھ بڑھاتے کہا جس کو زوہان کے فوراً تھام لیا تھا۔

بہت کمینہ انسان ہے ویسے تو،

www.novelsclubb.com

میں یہاں پل پل مر رہا ہوں،

پہلے اٹھتے ہی تجھے اپنے مشن کی فکر تھی اور اب ہانی کی،

زوہان نے روتے ہوئے شکوہ کیا تو وہ پھر مسکرایا،

وہ بہت کمزور لگ رہا تھا

اس نے ہاتھ سے آکسیجن اتارا

زو۔۔۔ہاں۔۔۔ٹھیک ہے تو

اس نے رک رک کر مدھم آواز میں کہا

نہیں اس بار نہیں زاویار اس دفعہ میں بالکل ٹھیک نہیں ہوں، میں تجھ سے زیادہ فوفزدہ تھا مجھے جب بھی زندگی نے کچھ لوٹایا ہے تو کچھ چھینا بھی ہے اس دفعہ مجھے لگا پاپا واپس دے کر مجھ سے میرا دوست میرا بھائی میرا یار مانگ رہی ہے زندگی،

پیچھے۔۔۔۔پیچھے ہٹ۔۔۔۔

لندن نہیں ہے یہ۔۔۔۔۔۔پاکستان۔۔۔ہے

www.novelsclubb.com

زاویار نے تھوڑا دور کھڑی نرس کو دیکھ کر کہا

تو نرس کیساتھ زوہان بھی ہنسنے لگا

آرام کرو، پوری طرح ٹھیک نہیں ہو،

زاویار نے کئی بار ارد گرد نظریں گھمائی لیکن وہ نجانے کہاں تھی

ہانی ٹھیک ہے وہ ریسٹ کر رہی ہے جب سے بے ہوش ہو تم وہ اس کونے میں گھنٹوں کھڑی رہی ہے اور پھر رو رو کر خود کو نڈھال کر لیا تھا،

ڈاکٹرز نے میڈیسن دے کر ریسٹ کا بولا ہے

زوہان کے بتانے پہ اس نے زوہان کو شکوہ کناں نگاہوں سے دیکھا

میں نے خیال رکھا تھا لیکن تمہیں دیکھ کر مجھے خود ہوش نہیں رہا۔

کچھ گھنٹوں بعد اسے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا وہ ٹھیک تھا لیکن دوائیوں کے زیرِ اثر تھا اس لیے درد اب کم تھا باتیں بھی ٹھیک کر رہا تھا

سب اس سے مل کر جا چکے تھے زاویار نے ہی بھیجا تھا نہیں کہ وہ لوگ بھی ریسٹ کر لیں،

ڈاکٹر سمیرا اس کے سامنے کھڑا تھا

اور زاویار کو گھور رہا تھا جو کہ اس سے کسی بحث میں مبتلہ تھا

کیپٹن زاویار ہوش میں آئے نہیں کہ رعب ڈالنا شروع مت بھولو کہ ملٹری ہو سپیٹل ہے،

تم جو بول رہے ہو وہ نہیں ہو سکتا،

امن؟

جی! امن نے ہار ماننے والے لہجہ میں جواب دیا

مجھے اپنے لیے ایک پروفیشنل اور اچھا ڈاکٹر چاہیے جو میری مرضی کا خیال رکھے اسے فارغ کرو

اس نے سمیر کی طرف دیکھ کر کہا

زاویار تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟

www.novelsclubb.com

سمیر چیخا تھا تم ابھی کچھ گھنٹے پہلے مرنے والے تھے

امن یہ میرا آڈر ہے۔

اوکے سر،

اچھا ٹھیک ہے یار لیکن جو ہو گا اس کے زمہدار تمام خود ہو گے پھر میں جا رہا ہوں میری بیوی میرا ویٹ کر رہی ہے۔

روم 502 والی پیشنٹ کا بیڈ یہاں شفٹ کرو

سمیر کہہ کر نکل گیا پیچھے زاویار مسکرایا،

ژالے کو سلام کہنا میرا،

بیس منٹ کے بعد ہانی کا بیڈ اس کے بیڈ کے قریب ہی شفٹ کر دیا گیا تھا،

اس کی آنکھ کھلی تو وہ برق رفتاری سے اٹھ بیٹھی ہاتھ میں لگی آئی_وی کھینچ کر اتاری اور کمبل اتارتے بیڈ سے اتر کر باہر نکلنے کو تھی کہ اسے کچھ احساس ہوا

احلام نے مڑ کر دیکھا تو وہ اپنے بیڈ سے ٹیک لگائے مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا،

www.novelsclubb.com

Dr.Ahlam! Will you not see your dearest patient?

اس نے ایک آبرو آچکا کر اسے دیکھا

احلام اس کے پاس آئی اور اونچی آواز میں رونے لگی،

اوئے ہوئے اتنی بہادری پہ میں کوئی سلیوٹ یا میڈل کی توقع کر رہا تھا یہ کیا بات ہوئی پہلے خود بے ہوش ہو گئی اب میرے زخم پہ سر رکھے رو رہی ہو؟

اس کے کہتے ہی احلام نے سر اٹھایا، اور سوں سوں کرتی رہی

وہ کب سے اسے دیکھے ہی جا رہی تھی بالکل خاموشی سے،

کچھ بول بھی دو اب، ہانی؟

وہ پھر رونے لگی،

ارے یار۔۔۔۔۔۔ زاویار نے ماتھے پہ ہاتھ مارا

کون کہے گا یہ لڑکی چھبیس سال کی ایک ماہر ڈاکٹر ہے،

www.novelsclubb.com

سوائے مجھ پاگل کے، جو اس کی ہر بات پہ ایمان لے آتا ہے،

وہ روتی رہی، وہ اس کے بیڈ کہ سائیڈ پہ بیٹھی تھی لیکن اس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہی تھی

زاویار دیکھ رہا تھا وہ کمزور لگ رہی تھی آنکھوں کے حلقے سوجھی ہوئی آنکھیں وہ ہاری ہوئی لگ رہی تھی ابھی وہ کچھ پل سے اس اسے دور تھا تو اس کا یہ حال ہو گیا تھا اگر وہ زندہ نہ رہتا تو پھر وہ کیسی ہو جاتی؟

جہانزیب اور فاطمہ اندر آئے ساتھ اریبہ بھی تھی

!اسلام علیکم بھائی

واعلیکم سلام! کیسی ہے میری بہن؟

اصولاً تو ہمیں پوچھنا چاہیے زاویار بھائی کہ آپ کیسے ہیں،

بہت بہتر ہوں تم سب کی دعاؤں سے، بس کچھ لوگ ہیں اگر وہ بھی مان جائیں تو میں بالکل اے ون ہو جاؤں،

www.novelsclubb.com

مسز فاطمہ کھانا لائی تھی سوپ اور فروٹس وغیرہ

وہ سمجھ گئے تھے وہ احلام کہ طرف اشارہ کر رہا ہے،

اچھا کم منہ چلاؤ اور یہ سوپ پیو دونوں اس نے پرسوں سے کچھ نہیں کھایا بس ایک دفعہ ہی جوس پیا تھا۔

فاطمہ نے چمچ بھر کر اس کے منہ کے آگے کیا،

اریبہ ہنس دی،

ہانی کو میں پلاتی ہوں لائیں

اریبہ نے احلام کو ہلانا شروع کر دیا،

وہ تمہارا مینٹل شوہر کہاں ہے؟

زاویار نے اریبہ سے کہا

وہ آپ کی ضرورت کی کچھ چیزیں لینے گئے ہیں،

www.novelsclubb.com

افففف ایک اسے آرام نہیں ہے،

وہ واش روم سے کپڑے بدل کر فرش ہو کر نکلی اب بھی منہ پلائے ہوئے تھی

ماموں؟

جی بیٹا،

جہانزیب صاحب نے صوفے پہ بیٹھے ہی اسے دیکھتے جواب دیا

یہ اسلام آباد کا موسم اجکل بہت ابر الود ہے نہیں؟

موسم تو بہانا تھا اشارہ تو کہیں اور تھا

بیٹا زاویار ویسے جب سے تم گئے ہو کالے بادل چھائے ہیں اور طوفان بھی آ ہی چکا ہے اب تو باقاعدہ بجلی چمکے گی بچنا زرا آگے زخمی ہو۔

وہ جانتی تھی دونوں اسے چڑانے کی کوشش کر رہے ہیں،

ڈیڈ؟

جی بیٹا،

www.novelsclubb.com

میں ہوسپیٹل جا رہی ہوں،

زاویار نے بے بسی سے فاطمہ کی طرف دیکھا معاملہ وہی سنبھال سکتی تھی

احلام؟ بیٹا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور زاویار۔۔۔۔۔۔

ماما پلیز میری ڈیوٹی کئی دن سے رہ رہی ہے جہاں جانا ہے میں نے کچھ گھنٹوں میں واپس آ جاؤں گی

یہ کہتے وہ وہاں سے نکل گئی،

اس نے سنجیدگی سے فاطمہ کو دیکھا پھر جہانزیب کو۔۔۔۔۔۔

زیادہ ہی بجلی گر گئی ناموں، جلا کر راکھ کر گئی ہے۔

اریبہ ہنسی

یہ آپ کے اپنے وعدہ نہ نبھانے کیلئے گرج چمک تھی کیونکہ آپ اپنی حفاظت کا وعدہ کر کے گئے تھے بھائی،

اس نے گہری سانس لی،

www.novelsclubb.com

حمین ہوسپیٹل سے باہر لان میں کھڑا تھا جب اسے وہ حزیفہ اور وانیہ کیساتھ گاڑی سے اترتی دکھائی دی،

ویسے ہی لمبے بالوں کی اونچی پونی بنائے،

شلوار قمیض میں اور آج تو سر پہ دوپٹہ بھی ٹکا رکھا تھا وہ اس کی طرف بڑھا لیکن

کوئی اور اس سے پہلے اس تک پہنچ چکا تھا

حمین کو لگا کہ آگ کا شعلہ اس کے سر سے پاؤں تک گیا ہے

!اسلام علیکم

عائرہ اپنے دھیان میں تھی کہ ایک دم اس کے سامنے آنے سے گھبرا کر رکی

سوری ڈرا دیا کیا؟

واعلیکم سلام! نہیں نہیں وہ میں نے دیکھا نہیں سوری،

کیسی ہیں آپ عائرہ؟

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک امن آپ کیسے ہیں؟

الحمدللہ آپ کے سامنے ٹھیک ہوں بالکل،

عائرہ نے ایک نظر اس کے پلاسٹر میں لگی بازو کو دیکھا

یہ ٹھیک ہیں آپ؟

آہہہ یہ کچھ نہیں ہے بس ہلکی پھلکی چوٹ ہے زیادہ تو آپ کے بھائی صاحب کھا کر بیٹھے ہیں

،

وہ اس کے ساتھ چلتی لان کی طرف ہی آ رہی تھی،

ویسے آپ راجپوت کریڈٹ کسی اور کو نہیں لینے دیتے نا؟

عائرہ ہنسی۔

ہم صرف کریڈٹ نہیں بلکہ اپنی پسندیدہ کوئی بھی چیز لینے تو دور اس پر نظر بھی نہیں ڈالنے دیتے،

حمین نے دونوں کے پاس آتے کہا تو دونوں نے چونک کر دیکھا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا میں غلط وقت پہ آ گیا کیا؟

حمین نے عائرہ کے تاثرات بدلتے دیکھ کر کہا

نہیں میرا وقت غلط ہے شاید،

امن نے کہا

نہیں ! میں ہی غلط جگہ اور غلط وقت پر ہوں مجھے زاویار بھائی سے ملنا ہے،

یہ کہتے وہ وہاں سے تیزی کیساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی،

حمین نے امن کو دیکھا

کیا ہوا حمین ؟ تم ٹھیک ہو ؟

میں تو ٹھیک ہوں لیکن تم زخمی ہو، دھیان سے رہا کرو،

حمین نے اس کے بازو پہ چوٹ کی۔

میں چلتا ہوں،

یہ کہتے وہ آگے بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

تم چلے ہی جاؤ تو بہتر ہے منحوس انسان، مجھے کیا بھاڑ میں جاؤ،

یہ کہتے حمین نے سامنے پڑے کنکر کو پاؤں مارا۔

مجھ سے زیادہ ہینڈسم نہیں ہے، مجھ پہ آج بھی بہت لڑکیاں مرتی ہیں،

وہ شام کو کمرے میں داخل ہوئی تو وہ سو رہا تھا

بیگ اور کوٹ ٹیبل پہ رکھ کر وہ دبے پیر اس کے بیڈ کے پاس آئی،

جھک کر اسے دیکھا ماتھا چھوا کر بخار چیک کیا آنکھوں کے آگے ہاتھ ہلایا

وہ یقیناً سو رہا تھا شاید دوائی کے زیرِ اثر تھا

اس نے اس کی بازو دیکھی جہاں پٹی بندھی تھی،

پھر ہاتھوں پہ اور شاید ٹانگوں کی بھی کچھ پٹیاں تھی چہرے پہ بھی معمولی خراشیں تھی

احلام کا دل چاہا کھینچ کر کچھ اس کے سر میں دے مارے وہ ہمیشہ آپریشن سے واپس آ ایسے ہی لہولہان آتا تھا اپنے فرض کے چکر میں وہ خود کو بھول جاتا تھا اس دفعہ تو حد ہی ہو گئی تھی،

اس دفعہ تو اسے ایک لمحے کیلئے لگا تھا وہ سچ میں اب ہوش میں نہیں آئے گا۔

اس کے معائنے کے بعد وہ واش روم میں فرش ہونے چلی گئی

اس کے اندر جاتے ہی وہ آنکھیں کھول کر مسکرایا

وہ باہر نکلی تو اب بھی ویسے ہی لیٹا تھا

اس نے اس کی سانسیں چیک کی چل رہی تھی پھر دل کے مقام پہ ہاتھ رکھا ہارٹ بیٹ بھی نارمل تھی نبض دیکھی ٹھیک تھی پھر ماتھے پہ ہاتھ رکھا ہلکا سا بخار تھا شاید درد کی وجہ سے،

پیچھے ہو کر سوچ میں پڑ گئی

اٹھا کر دوبارہ چیک کرتی کہ، stethoscope ابھی اپنا

پیچھے سے دو آوازیں ایک ساتھ آئی

! وہ زندہ ہے

! اور جاگ بھی رہا ہے

www.novelsclubb.com

احلام نے ڈر کر پیچھے دیکھا

حزیفہ اور زوہان کمرے کے دروازے پہ کھڑے تھے آتے صوفے پہ بیٹھے۔

احلام نے واپس اسے دیکھا جو دونوں کو اشاروں میں کچھ کہہ رہا تھا فوراً چپ ہوا،

!اہم اہم

اسنے گلہ کھنگارا

ہانی کب آئی؟ شاید میں سو رہا تھا اب کیسی ہو؟ مطلب میں اب ٹھیک ہوں؟ بہتر ہوں کافی ؟۔۔۔۔۔

ہمم،

بھیا زوہان بھائی میں چلتی ہوں گھر ویسے بھی آپ لوگ آ تو گئے ہیں،

وہ بیگ اٹھانے لگی،

زاویار نے دونوں کو اشاروں میں کچھ کہا اور پھر پاس پڑا پین اٹھا کر مارا جو حزیفہ نے کیچ کیا

نہیں نہیں احلام،

www.novelsclubb.com

وہ مجھے نا ابھی نہیں مطلب صبح صبح سیچ کو واک پہ۔۔۔۔۔۔۔۔

زوہان نے اسے چونٹی کاٹی

آہہہ۔۔۔۔ نہیں مطلب سیچ کو ڈاکٹر کے پاس لے جانا ہے میں چلتا ہوں،

احلام نے زوہان کی طرف دیکھا،

وہ ڈیڈ نے صبح مجھے آفس۔۔۔۔آہ نہیں مطلب کہ میں نے ڈیڈ کیساتھ آفس میں ایک میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے ضروری ہے بہت تو پلیز رک جاؤ تم ہی،

یہ کہتے وہ دونوں باہر بھاگے، کیونکہ وہ انہیں باہر جانے کے اشارے کر رہا تھا احلام کے دیکھتے ہی وہ پھر ہی سکون سے لیٹ گیا،

کیا چاہتے ہیں آپ؟

اپنی پیاری سے بیوی سے باتیں کرنا چاہتا ہوں؟

دوسری شادی کروادوں کر لینا باتیں،

یہاں کل سے سوپر ویوزل آچکا ہے ڈاکٹرز نرسز جو علاج کیلئے آرہی ہے کیپٹن زاویار کو دیکھے کیلئے ہی آرہی ہے بہانے بہانے سے اتنا مشہور ہوں میں،

مشہور تو ہوں گے آپ؟اتنا بد دماغ آفیسر ان کو اور کہاں ملے گا؟

اچھا نا اب بس بھی کرو میرا چیک اپ ہی کر دو؟

اتنا اچھا ٹریٹمنٹ تو ملا ہے آپ کو اپنی فوج کی طرف سے مجھ سے بہتر ہی ہو گا؟

تم فوج سے کیوں جیلس ہوتی ہو؟

کیونکہ فوج میری سوتن بن کر رہ گئی ہے

اتنا وقت میرے ساتھ نہیں گزارتے جتنا آپ یہ بم دھماکوں میں گزارتے ہیں

لوگ بیوی کو گھمانے لے جاتے ہیں آپ حملے کر کے میرے ہوش گھماتے ہیں،

زاویار آپ کو پتہ ہے مجھے کیسا لگا تھا جب میں نے ٹی وی میں آپ کے سٹریچر پہ لیٹا دیکھا تھا مجھے لگا تھا میں آپ تک نہیں پہنچ سکوں گی، مجھے لگا اب میں آپ کو پتہ نہیں دیکھ سکوں گی یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ رونے لگی تو زاویار نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر بیڈ پہ بٹھا لیا

www.novelsclubb.com

آپ کو پتہ ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے سب پتہ ہے یار سب پتہ ہے، میں بہت ہینڈسم کیپٹن ہوں،

نہیں پتہ آپ کو آپ کی ناک ٹیڑھی ہے،

پتہ ہے مکہ کھایا تھا اس پہ ٹریننگ کے دوران،

آپ کا چہرہ اتنے دنوں میں دانوں سے بھر چکا ہے، میں نے سن بلاک دیا تھا نا نہیں استعمال کیا نا؟

اس دفعہ حالات نازک تھے میں خود بلاک ہو گیا اگلی دفعہ میں بیوٹی کریم لگا کر جاؤں گا

بوڑھے ہو رہے ہیں آپ گنجے بھی ہو رہے ہیں،

ہاں لڑکیاں تو پھر بھی مرتی ہیں،

احلام نے گہری سانس لی،

میں اب ڈیڈ کے گھر ہی رہوں گے وہی میرا گھر ہے

میں بھی گھر داماد بن جاؤں گا خیر ہے،

www.novelsclubb.com

آپ نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہ آئی کیا کہے وہ لڑائی کرنا چاہتی تھی لیکن وہ کر ہی نہیں رہا تھا

زہر لگتے ہیں مجھے آپ۔

آپ مجھے شہد لگتی ہیں بیگم،

جب میں کڈنیپ ہوئی تھی نا اس دن مجھے وہ گولی لگ ہی جاتی تو پھر آپ کو پتہ

!بسس

کیا فضول بول رہی ہو؟ دماغ خراب ھو گیا ہے؟

زاویار نے تیزی سے اس کی بات کاٹی اور غصے میں کہا

وہ چپ ہو گئی،

ہانی یار! کیوں تنگ کر رہی ہو؟

اس نے کوئی جواب نہیں دیا

مجھے درد ہو رہا ہے کندھے میں،

اب زاویار کا موڈ تبدیل ہو چکا تھا

www.novelsclubb.com

یہی چاہتی ہوں کہ اپنا درد شئیر کریں آپ یہ جو اوپر ہنسی کا خول چڑھایا ہے نا اسے چھوڑ دیں، اپنے درد تکلیفیں سب شیئر کریں مجھ سے آپ سے محبت کرتی ہوں، ایسے دیکھ کر میرا کلیجہ منہ کو آجاتا ہے بس نہیں چلتا کہ میں آپ کا درد ختم کر دوں زاویار مگر آپ خود کو سیریس نہیں لیتے، آپ کو اب کوئی اور تکلیف ہوئی تو میں مر جاؤں گی سمجھے آپ؟

اللہ میری بیگم جو دو سو سال زندگی دے تاکہ وہ میری ساری جنگیں اور شادیاں دیکھ کر جائے،

زاویار؟

اچھا ناسوری میرے گُڈے۔

مکھن نہ لگایا کریں،

www.novelsclubb.com

اب ہم اندر آجائیں؟

ان دونوں نے ان کی ہنسی کی آواز سنتے دروازہ بجایا،

خدایا ابھی تک آپ لوگ گئے نہیں؟

! نہیں

زوہان یک لفظی جواب دیا

کیوں؟

ہم نے سوچا کہ تم اکیلی کیسے مینج کرو گی

ہمارا دوست ہے تھوڑا دہنی مریض ہے اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے غلط بات ہے،

بڑی جلدی یاد آگیا دوست ہے، ابھی تو چکے گئے تھے دونوں۔

اپنے شوہر سے ہی پوچھو کیوں گئے تھے ہم

زوہان کے بیٹھتے زاویار کی طرف ہاتھ کیا

زاویار نے کشن زوہان کو دے مارا لیکن اپنی بازو دکھ گئی

!آہہہ سس

زاویار۔۔۔کچھ تو خیال کر لیں ہسپتال میں ہیں آپ،

یااللہ ان تین سال کے تین بچوں کو ہدایت دے،

احلام نے انہیں تاسف سے دیکھتے سر ہلایا

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔

زوہان ہسپتال کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آیا تو زاویار وہاں نہیں تھا

یہ کہاں گیا؟

وہ چل کر آگے آیا اور بیڈ کے پاس رکھی کرسی پہ بیٹھا،

تبھی وہ بھی واشروم سے فرش ہو کر نکلا

ایک بازو ابھی بھی پلاسٹر میں بندھی تھی،

لیکن اب کافی فریش اور پہلے سے بہتر لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

کہاں گئی ڈاکٹر صاحبہ؟

زوہان کا اشارہ احلام کی طرف تھا

یہاں بہت ڈاکٹرز ہیں تو کس کی بات کر رہا ہے؟

زاویار نے شرارتاً کہا

ہیں تو بہت ساری لیکن تجھے بس وہی کافی ہے، پہلے اسے ڈیل کرنا تو سیکھ تو،

یار تیری بہن ہے اتنی آسانی سے کہاں ہاتھ آتی ہے،

اس نے تیری پہ زور دیا،

زوہان سر جھٹکتے اٹھا

ویسے تم یہاں صبح ہی صبح؟

زاویار نے اسے آفس کے لیئے تیار دیکھ کر کہا

ہمممم!

میں آفس میں ہی تھا، پھر اریبہ کہ کال آئی کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پھر انہیں ہو سپیٹل کر گئے تھے میں اور اریبہ

کیوں کیا ہوا؟

ان کا چیک اپ ہوتا ہے انہیں برین کینسر ہے،

زاویار نے اسے غور سے دیکھا

تو کس کی بات کر رہا ہے؟

زوہان نے اسے دیکھا

تجھے نہیں پتہ ہے میں کس کی بات کر رہا ہوں؟

تو بتاؤ مجھے تبھی تو پتہ چلے گا نا،

زاویار؟

زوہان؟

اچھا یار اپنے باپ کیساتھ آیا ہوں، اب خوش؟

زوہان نے اس کے بیڈ پہ لیٹتے کہا زاویار اب سائیڈ ٹیبل کے سامنے کھڑا دوائیاں اٹھا اٹھا کر دیکھ رہا تھا،

ہمم! ٹھیک ہے اپنے باپ کیساتھ آیا ہے اور میٹنگ چھوڑ دی ان کیلئے، واہ اتنا نیک کب سے ہو گیا تو،

زاویار نے ایک آبرو آچکا کر اسے دیکھا،

تم چاہتے ہو میں تمہاری بازو کیساتھ ساتھ تمہارا جبڑا بھی توڑ دوں؟

زوہان نے کہہ کر آنکھیں بند کر لی،

دیکھ ایک فوجی پہ ہاتھ اٹھانے کی بہت سزا ہے،

پتہ نہیں کیا دیکھ کر فوج نے تجھے رکھ لیا،

مان لو زوہان کے اورنگزیب ماموں کی پرواہ کرتے ہو، اور ایک بیٹے کو یہ ماننے میں کوئی شرم نہیں ہونی چاہیے یہ ایک اچھی بات ہے، تم آفس کا کام چھوڑ آئے مجھے خوشی ہوئی،

آفس میں ڈیڈ اور حمین ہیں میں نے اپنی جگہ اریبہ سے کہا تھا وہ میٹنگ اٹینڈ کر لے ان کیلئے نہیں آیا تھا اپنی بیوی کیلئے آیا تھا وہ اکیلی انہیں لے کر جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

واہ اریبہ کو اتنا قابل بنانے کیلئے تو آپ کو سیلوٹ کرنا چاہیئے،

زاویار نے اسے دیکھتے کہا،

اسلام علیکم زاویار بھائی؟

تبھی اریبہ کمرے میں داخل ہوئی

کیسے ہیں آپ؟

میں بالکل ٹھیک ہوں، میری بہن آگئی میں ٹھیک ہو گیا،

وہ بھی اٹھاتب تک وہ اورنگزیب کی وہیل چیئر دھکیلتے اندر لے آئی،

آپ لوگ گھر نہیں گئے؟اریبہ؟ڈاکٹر نے انہیں ریسٹ کیلئے کہا ہے؟

زوہان کو غصہ آگیا تھا

وہ ابھی تو ان دونوں کو کہہ کر آیا تھا کہ گھر چلے جائیں اور وہ انہیں کے کر اندر آگئی تھی

چاچو زاویار بھائی سے ملنا چاہ رہے تھے،اس لیے میں لے آئی انہیں،

! اسلام علیکم ماموں

www.novelsclubb.com

زاویار نے زوہان کو اگنور کرتے آہستہ سے آگے بڑھ کر ان کو سلام کیا

زاویار؟

انہوں نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا،

جی میں زاویار احمد۔۔۔۔۔

تم احمد اور زرش کے بیٹے ہو نا،

! جی

وہ ان کے سامنے رکا انہوں نے ہاتھ آگے کیے تو زاویار نے ان کے دونوں ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں لیے پھر ان کے گلے بھی لگا،

وہ رونے لگے،

ماشااللہ بیٹا آللہ تمہیں صحت اور زندگی دے، تم پہ فخر ہے ہم سب کو، بہت بہادر اور اچھے فوجی ہو تم،

وہ مسکرا دیا،

www.novelsclubb.com

شکریہ۔

بیٹا میں تم سے بھی معافی مانگنا چاہتا تھا میرا دل بہت بے سکوں ہے میں اندر سے مر رہا ہوں ،میرے گناہ مجھے ایک پل چین نہیں لینے دیتے، پتہ نہیں کس منہ سے معافی مانگو لیکن،

کہیں نا کہیں تمہاری ماں کی موت کا ذمہ دار میں بھی ہوں، وہ میری لاڈلہ بہن تھی لیکن ۔۔۔میری وجہ سے۔۔۔۔

اس نے ان کے جڑے ہوئے ہاتھ اپنے ہاتھ سے پکڑ لیے،

پلیز ماموں آپ ایسا نہ کریں،

آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں، پلیز آپ میرے بڑے ہیں میں آپ کے بیٹے جیسا ہوں آپ یوں معافی مانگیں گے تو مجھے اچھا نہیں لگے گا، مام آپ کی بہن تھی اور بہت پیار کرتی تھی آپ سے بس انہیں بہت دکھ تھا کچھ باتوں کا، لیکن اب ان باتوں کو دہرا کر کیا فائدہ؟

انہوں نے گیلی آنکھوں سے زوہان کی طرف دیکھا

وہ ان کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا،

www.novelsclubb.com

انہوں نے پھر سے زاویار کو دیکھا

تمہارا دوست ہے نا یہ؟

جی۔۔۔۔اس نے اثبات میں سر ہلایا

وہ مسکرائے، تم لوگوں کو ایسے جوان خوبرو دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے میں تم لوگوں سے بیان نہیں کر سکتا،

وہ بظاہر دونوں کو بول رہے تھے سب جانتے تھے وہ زاویار کو سہارا بنا کر اپنے بیٹے سے ہی ہم کلام ہیں

مجھے تو آج بھی تم لوگ ویسے ہی چھوٹے چھوٹے نظر آتے تھے،

جیسے آپ ٹھکرا کر گئے تھے،

زوہان نے الفاظ تھے کہ تیر جوان کے سینے کیں جا لگا،

زاویار نے آٹھ کر فوراً زوہان کو دیکھا

بکواس بند کرو اور جاؤ ڈاکٹر کو بلاؤ،

www.novelsclubb.com

زاویار نے سیریس انداز میں زوہان سے کہا لیکن وہ ویسے ہی پیٹ پھیرے کھڑا رہا،

زوہان؟

بیٹا تم لوگ آجانا بس مجھے تمہیں دیکھنا تھا میں چلتا ہوں،

بیٹا؟

انہوں نے اریبہ کو دیکھا

جی چلیں،

زوہان نے ایک غصیلی نظر اریبہ پہ ڈالی لیکن وہ نظر انداز کر کے ان کی طرف بڑھ گئی،

رکو اریبہ،

چلو پکڑو یہ چیئر اور چلو،

زاویار نے زوہان کی بازو پکڑی اور اسے ان کے پیچھے کھڑا کیا،

زوہان نے اپنی بازو چھڑوانی چاہی لیکن زاویار نے مزید زور سے پکڑا،

دیکھو میرا ہاتھ درد کر رہا ہے ابھی زخم گہرا ہے اس لیے مجھ سے لڑو نہیں پلیز،

تم۔۔۔۔۔۔

دل تو کر رہا تھا کہ ایک گھونسا دے مارے لیکن زاویار پہلے ہی زخمی تھا،

اس کو نہ چاہتے بھی ان کو باہر لے کر آنا پڑا،

وہ لوگ باہر نکلے تو، احلام حزیفہ اور مسز فاطمہ بھی پہنچ چکے تھے

!اسلام علیکم

واعلیکم سلام کیسا ہے میرا بیٹا؟

مسز فاطمہ نے اس کے ماتھے پہ پیار کرتے کہا

میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ کیوں آئی ایسے ہی زحمت ہوئی آپ کو میں گھر ہی آ رہا تھا،

بچوں کیلئے کیسی زحمت، تم لوگ ہی تو زندگی ہو بیٹا،

چلیں سب فارمیلٹیز پوری ہو گئی؟

حزیفہ نے پوچھا

جی چلیں،

www.novelsclubb.com

سب آگے بڑھے، لیکن جانے سے پہلے زوہان کے چیئر حزیفہ کو تھمائی اور آگے نکل گیا،

سب نے اس کی یہ بات نوٹس کی تھی لیکن سب خاموش ہی رہے جبکہ زاویار کو غصہ آیا تھا۔

فضول انسان۔

سب گاڑیوں میں بیٹھ گئے تھے

۔

زاویار نے گاڑی کے اندر جھانکتے مسز فاطمہ کو مخاطب کیا

اہم اہم پھپھو؟

جی بیٹا کیا ہوا؟

وہ کیا ہے نا کہ معزرت لیکن میری بیوی زرا میرے حوالے کریں نا،

احلام نے گھور کر اسے دیکھا

مسز فاطمہ مسکرا دی،

www.novelsclubb.com

اسنے دروازہ کھولا اور احلام کی طرف دیکھا

یار اب اتر و نا ہاتھ زخمی ہے پکڑ کر نہیں اتار سکتا،

اس نے احلام کو دیکھتے کہا ایک ہاتھ سے دروازہ پکڑ رکھا تھا

احلام جاؤ بیٹا،

وہ اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی

سوری لیکن میں اپنی بیوی کی جگہ کسی کو نہیں بٹھاتا،

اس نے مسکرا کر حزیفہ سے کہا جو سر ہلاتا آگے فاطمہ والی گاڑی میں بیٹھ گیا

چچی ان لوگوں کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

وہ سب ہنس دیئے،

اریبہ اور زوہان پہلے ہی نکل چکے تھے۔

---

www.novelsclubb.com

رات کو ڈنر جہانزیب صاحب کی طرف ہی تھا سب آج یہیں موجود تھے

۔

ٹھیک سے کرو بھئی،

اس نے ایک نظر زاویار کو دیکھا پھر چپ چاپ اس کے زخم کی ڈریسنگ کی،

ویسے کتنی خوبصورت لگتی ہیں نا آرمی ڈاکٹرز تم بھی اپلائی کر دو ہانی تم بھی ان کی طرح بلا کی خوبصورت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی روانی میں بول رہا تھا اس کے چہرے کو دیکھتے چپ ہو گیا،

آپ چاہتے ہیں کہ میں واپس اس کمرے میں ہی نہ آؤں تو بتا دیں، ویسے بھی پورے تین مہینے تو آپ اپنی فوج کو دے آئے ہیں باقی زندگی تو دینے پہ تلے تھے، اب بس یہ محبت ہی بچی ہے یہ بھی ان چڑیلوں کو ہی دیں آئیں نا آپ،

تم جیلس ہو ان سے؟

زاویار۔۔۔۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

احلام نے دانت پیس کر دیکھا

وہ قہقہ لگا کر ہنسا

میری پیاری سے ڈاکٹر صاحبہ مذاق کر رہا ہوں نا آپ سے خوبصورت کون ہو سکتا ہے،

مجھ سے زیادہ کوئی آپ کا حال بگاڑ بھی نہیں سکتا اگر آئندہ کسی کی بھی سوچے بغیر اس طرح پہلے موت کے آگے کود دے تو،

تو کیا کروں وہاں گن کی جگہ تم مجھے اپنی چوڑیاں دے دیا کرو،

زاویار! مجھے ابھی یہ بحث نہیں کرنی،

یہ حقیقت ہی ہانی تم تسلیم کر واسے،

مجھے نہیں کرنی،

اس نے فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اور اٹھ کھڑی ہوئی

کرنی تو پڑے گی ہانی،

زاویار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا

www.novelsclubb.com

تو آپ چاہتے ہیں کہ میں الگ ہو جاؤں آپ سے؟ اگر میں آپ سے کہوں کہ چھوڑ دیں مجھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہانی؟؟؟

زاویار غصے میں بولا تھا اس کا چہرہ پل میں سرخ ہو گیا

میں تم سے کچھ بھی ایکسپکٹ کر سکتا تھا لیکن یہ فضولیات نہیں؟

اس نے حیرانی و تعجب سے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا،

تو کیا زاویار؟ آپ جو کتنی تکلیف ہوئی ہے نا؟ آپ جانتے ہیں مجھ پہ کیا قیامت گزری ہے اس پورے عرصے سے پتہ ہے آپ کو؟ جب جب لوگ سنتے ہیں آپکی بیوی ہوں ہر کوئی مجھ سے یہی کہتا ہے بہت بہادر ہیں کیپٹن زاویار بہت قابل آفیسر ہیں آپ جب کہتے ہیں کہ مجھے تو یہ وردی یہ ملک اپنی جان سے زیادہ پیارا ہے

لیکن آپ سب یہ نہیں جانتے کہ مجھے اس جان کی کتنی ضرورت ہے میری کل زندگی کا سرمایہ یہ ایک جان ہی ہے، یہ دل جو آپ کے سینے میں دھڑکتا ہے یہ دل دھڑکتا ہے تو ہی ہانی بھی زندہ ہے جس دن۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

روتے اور بولتے اس کی ہچکی بند گئی

اس دن۔۔۔

اس دن۔۔۔۔۔یہ ہانی بھی نہیں ملے گی، مر جاؤں گی میں، یہ میں صرف بول نہیں رہی میں وعدہ کر رہی ہوں زاویار، میں مر جاؤں گی

ہانی؟

کیا ہانی ہاں کیا ہانی؟

ساری زندگی مجھے محبت کے بدلے ملا ہی کیا ہے؟ پہلے میری میرے پیدا ہوتے ہی میں کتنے سال اپنی ماں کیساتھ نہیں رہ سکی پھپھو نے مجھے یہاں رہ کر پالا

جب میں ان سے بہت قریب ہوئی تو ہم۔۔۔ہم یہاں سے چلے گئے پھر وہ بھی مجھ سے چھن گئی، آپ تھے آپ نے مجھے بیچ راہ میں یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ اس میں ہانی کی ہی بھلائی ہے، کیا کروں میں ایسی بھلائی کا؟ ہاں؟ پل پل کی اذیت میں رہی میں؟ پاگلوں کے ہسپتالوں کے چکر کاٹتی رہی راتوں کو روتے صبح کو سسکتے ایسے ہی آدھی زندگی گزری، باپ ماں بھائی بہن سب ہی زندگی کو ساتھ اذیت میں رکھا وہ لوگ اپنی زندگی بھول کر میرے جیسے ہو گئے تھے، میں اس انتظار میں رہتی ہوں کہ آپ واپس آ گئے تو زندگی نارمل ہو جائے گی اور۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے گہری سانس لی، زاویار نے اس کا ہاتھ دوبارہ پکڑا تو اس نے جھٹک دیا

اور نہ آئے تو کنویں میں دھکیل دی جاؤں گی۔۔۔

جسے آپ اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں وہ میری لیے زندگی بھر کا اندھیرا کنواں ہے جہاں میں ایک دفعہ گر گئی نا وہاں سے مجھے کوئی نہیں نکال سکے گا زاویار،

میں جانتی ہوں آپ یہی کہیں گے کہ مرتے کیسا تھ مرا نہیں جاتا لیکن پھر زندہ بھی نہیں رہا جاتا پھر خوش بھی نہیں رہا جاتا، یاد رکھیے گا یہ بات،

ہانی؟

یہ کہہ کر اس نے ہاتھ میں پکڑا فرسٹ ایڈ دیوار کیساتھ دے مارا اور خود کو ڈریسنگ روم میں بند کر لیا،

www.novelsclubb.com

زاویار نے بند دروازے کو دیکھا،

اس نے بائیں طرف جہاں گولی لگی تھی وہاں بے حد ٹیس اٹھ رہی تھی، سر پیچھے گرا کر اس نے آنکھیں بند کر لی۔

حزیفہ کے معنوں کی فیملی بھی آئی تھی وہ لوگ زاویار کی عیادت کو آئے تھے

وہ زاویار سے مل چکے تھے اب اسے ریسٹ کا بول کر ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے

زاویار اس وقت اپنے کمرے میں عمر، فرمان، حزیفہ کیساتھ بزی تھا،

اس کے بعد احلام اور زاویار کی کوئی بات نہیں ہوئی تھی نہ احلام کمرے میں گئی تھی،

اس نے فون نکالا اور وائس نوٹ بھیجا

ہاں امن کہاں ہو یار؟

بس یہ آپ کے گھر آگیا ہوں پلیز مجھے رسیو کر لیں میں خود ہی کہہ دیتا ہوں کیونکہ میں اکیلا اندر نہیں آنے والا،

www.novelsclubb.com

یار امن آجاؤ سب فیملی ہی ہے،

پلیز کیپٹن صاحب ایسے نہ کریں آپ کو پتہ تو ہے میں آپ کی طرح اپنی سسر صاحب سے کلوز نہیں ہوں انہیں دیکھتے ویسے ہی ٹھنڈے پسینے آنے لگتے ہیں،

میری دوست کو بھیج دیں

ایک اور دوست بھی ہے یہاں اسے نہ بھیج دوں؟

امن آیا ہے نیچے پورچ میں اب اندر آنے سے گھبرا رہا ہے،

اتنا یہ گھبراتا ہے اتنا تو لڑکی بھی نہیں گھبراتی سسرال والوں کے سامنے جانے سے،

فرمان نے کہا

بھئی حمین؟

حزیفہ نے حمین کو آواز دی،

جی بھیا،

جاؤ نیچے امن آیا ہے، لے آؤ اسے

زاویار کے کہنے پہ فوراً نیچے پہنچا،

دفنا کی نہ آؤں اس کمینے کو

اسنے دل میں سوچا

وہ لان میں کھڑا موبائل پہ میسج کر رہا تھا،

حمین نے امن کو دور سے دیکھ کر منہ بنالیا

وہ آگے بڑھا لیکن اس سے پہلے ہی وہ پہنچ چکی تھی،

بھاؤ۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے پیچھے سے آتے اسے ڈرایا،

! ہیلو مسٹر امن

ہائے

یہاں کیوں کھڑے ہیں اندر آئیں،

ہاں وہ میں زاویار کو بول رہا تھا کہ مجھے رسیو کرنے بھیجو کسی کو، میں دیکھتا ہوں نا اپنے سسر صاحب کو تو پتہ نہیں دل بیٹھ جاتا ہے

عائرہ زور سے ہنسی،

افففف مسٹر امن، آپ ایک فوجی ہو کر اتنے ڈرپوک ہیں

I can't believe,

وہ اس کے ہاتھ پہ ہاتھ مارتے زور سے ہنسی۔

وہ واپس مڑا لیکن پھر غصے سے آگے بڑھا

!اسلام علیکم

حمین نے جا کر امن کو مخاطب کیا

واعلیکم سلام! حمین کیسے ہو؟

امن نے بھی حمین سے گرم جوشی سے ہاتھ ملایا،

تم چلو اندر چچی بلا رہی ہیں تمہیں،

اس نے عائرہ کو سری انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

رہنے دو بھئی میرے دوست آئے ہیں، میں انہیں کمپنی دوں گی ویسے بھی بچارے اپنی سسر صاحب سے گھبرا رہے ہیں،

اس نے امن کو مزید تنگ کرتے کہا،

میں واپس چلا جاؤں؟

امن واپس مڑا

ارے نہیں نہیں سوری سوری مذاق تھا یار۔۔۔۔۔

عائرہ نے اسے روکا اور پھر اندر چلے گئے،

حمین نے مٹھیاں بھینچ لیں،

بڑا آیا میرا فرینڈ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے عائرہ کی نکل اتارتے کہا،

بدصورت انسان،

www.novelsclubb.com

وہ اندر آیا سب سے ملا پھر چپ ہی رہا، باقی بڑے اس سے کوئی نا کوئی سوال کرتے رہے،

اب سب کھانے کیلئے ٹیبل کے ارد گرد بیٹھے تھے

اریبہ بیٹا؟

جہانزیب صاحب نے اسے بلایا

! جی ڈیڈ

بیٹا جائیں زوہان کو بلائیں،

! جی

ہاں! کہاں ہے زوہان کب سے نظر ہی نہیں آیا،

عمر نے پوچھا

وہ اس کے سر میں بہت درد تھا میں نے ہی کہا تھا کہ دوائی لے کر آرام کرو وہ کچھ دنوں سے ہسپتال میں تھا نا اور دن کو آفس میں ہوتا ہے کام کے سلسلے میں بھی کوئی کوتاہی نہیں کرتا، تو رات کو نیند پوری نہیں ہوئی اس لیے شاید طبیعت خراب ہو گئی ہے بس آتا ہو گا،

www.novelsclubb.com

اچھا،

مسز فاطمہ نے تفصیلاً بتایا

مجھے تو لگتا ہے ہمیں بچوں کا صدقہ کر دینا چاہیے، نظر بہت بری چیز ہوتی ہے، کل کر دیں گے،

سکندر صاحب نے کہا،

جی بھائی صاحب بالکل مناسب بات ہے،

جاوید صاحب جو حزیفہ نے ماموں تھے انہوں نے کہا

اور نگزیب صاحب بھی وہیں موجود تھے وہ کسی سوچ میں مبتلا ہو گئے،

۔

اریبہ نے کمرے کا دروازہ کھولا، وہاں سیگریٹ کی بو تھی یقیناً اس نے سموکنگ کی ہو گی،

اریبہ کو بہت غصہ آیا،

www.novelsclubb.com

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا تھا کھڑکیوں پہ بردے گرے تھے لائٹس بھی آف تھی اس نے لائٹس اون کی وہ بیڈ پہ اوندھے منہ سویا ہوا تھا،

اریبہ اس کے پاس آئی

زوہان؟زوہان؟

اس نے اس کے پاس بیٹھتے اس کندھے سے ہلایا

زوہان اٹھیں کھانا کھالیں،

اس نے ہلکی سے آنکھیں کھولیں

زوہان آپ کی طبیعت ٹھیک ہے؟

اریبہ نے اس نے ماتھے پہ ہاتھ رکھا تو ڈر گئی اسے شدید بخار تھا وہ آگ میں تپ رہا تھا

زوہان! وہ پریشان ہو گئی

اس نے زوہان کو سیدھا کیا

زوہان آہ کو تو بہت بخار ہے، میں کسی کو بلاتی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ یہاں سے،

زو۔۔۔۔۔

میں نے کہا ہے جاؤ یہاں سے،

وہ غصے میں تھا

وہ دونوں ہاتھوں پہ زور دیتے ہوئے آٹھ کر بیٹھا لیکن اسے اپنا آپ سنبھالا نہیں جا رہا تھا،

آپ کو بخار۔۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے کیا کہا میں نے،

اب وہ زور سے بولا تو اریبہ ڈر گئی تھی۔

آپ۔۔۔۔۔۔

بھاڑ میں گیا میں، جب میری بات کی تمہاری نظر میں کوئی اہمیت نہیں ہے جب میری کوئی ویلیو نہیں ہے تو، میں مروں یا جیوں یا فرق پڑتا ہے ہاں؟

اریبہ کی آنکھیں بھر گئی تھی وہ ایسی ہی تو تھی،

www.novelsclubb.com

اس نے اپنا سر پکڑا آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا تھا

زوہان۔۔۔۔۔پلیز

کیا پلیز، ہاں؟ اس نے اریبہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

جب کہاں تھا اس شخص کو نہ لانا زاویار کے سامنے تو کیوں لائی؟ ہاں؟ میری باتیں تم سب کی سمجھ میں کیوں نہیں آتی؟

زاویار جتاتا نہیں ہے لیکن اسے تکلیف ہوتی ہے اریبہ،

وہ میری وجہ سے اس شخص کو معاف کر چکا ہے جس کے بارے میں اس نے قسم کھائی تھی کہ اسے کبھی معاف نہیں کرے گا اس کی ماں ان کی وجہ سے مری ہے، انہوں نے زرش پھپھو کا ایکسیڈنٹ ان ملک کے ساتھ مل کر کروایا تھا،

مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے کچھ کہنا چاہا

اسی لیے کہا تھا نا تمہیں نہیں پتہ، زاویار میرے لیے جان بھی دے دے گا، انہیں معاف بھی کر دیا اس نے، میں ان کی وجہ سے اور لوگوں کا قرض دار نہیں ہو سکتا یار، نہیں ہے یہ شخص میرا باپ،

پلیز آپ کی طبیعت ٹھیک۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہو بھی نہیں سکتا میں، میں انہیں تکلیف دوں گا اور دیتا رہوں گا، ہم دونوں کی سزا ہے یہ'

نہیں ہے یہ ان کی سزا نہ آپ کوئی ہوتے ہیں انہیں سزا دینے والے،

زوہان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

آپ نہیں ہیں نا ان کے بیٹے تو کس حق سے انہیں سزا دے رہے ہیں،

انہوں نے بھی مجھے اور ہم سب کو میری ماں کو ایسے ہی تڑپایا تھا، میں بھی وہی کروں گا،

انہیں سزا کی ضرورت نہیں ہے زوہان وہ مر رہیں ہیں کینسر کی لاسٹ سٹیج پہ ہیں وہ، کوئی نہیں ان کی پاس کوئی بھی ان سے ویسے بات نہیں کرتا جیسے ہم ڈیڈ یا بابا جان سے کرتے ہیں ان کیلئے یہ سزا کم ہے کیا کہ اپنے گھر میں اپنے بہن بھائیوں میں وہ کسی بہت دور پرائے اجنبی کی طرح رہ رہے ہیں انہوں نے اپنے بچوں کا بچپن نہیں دیکھا آج ان کی جیب میں ایک پیسہ تک نہیں ہے، آج ان کے پاس وہ سب نہیں ہے جس کیلئے انہوں نے اپنے جنت جیسی زندگی کو اجاڑ تھا چلیں انہوں نے جو بھی کیا لیکن ان کیساتھ کونسا اچھا ہوا ان لوگوں

نے بھی تو ان کا استعمال ہی کیا ناز وہان سوچیں اگر ڈیڈ یا بابا جان کو ہم میں سے کوئی کہے کہ گھر چلے جائیں کیا ہم مر کر بھی ایسا سوچ سکتے ہیں؟

زوہان آپ ان سے محبت کرتے ہیں لیکن آپ کو یہ وہم اس بات کا قرار نہیں کرنے دیتا کہ پھر آپ ایک اچھا بیٹا نہ ہونے کے پچھتاوے میں رہیں گے،

میں ایک اچھا بیٹا ہوں بھی نہیں اور ہونا بھی نہیں۔۔۔۔۔

آپ ہیں، ایک بہت اچھے بیٹے ہیں آپ،

آپ کے پاپا نے جو بھی کیا وہ ان کا اپنے اعمال تھے آپ نے ان کا پتہ نہیں کیا کیونکہ انہوں نے خود ٹھکرایا تھا آپ کو لیکن اس سب کی سزا وہ دنیا میں ہی دیکھ چکے ہیں اب وہ بے سہارا ہیں زوہان،

www.novelsclubb.com

اریبہ نے آنکھوں میں آنسو تھے،

اس کی آنکھیں بھی نم تھی،

اریبہ نے اس کے آنسو صاف کیے،

آپ فریش ہوں میں کھانا یہیں لاتی ہوں،

نہیں چلو، میں آتا ہوں مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے،

اچھا جلدی آنا۔

سنو؟

جی۔۔۔۔۔۔۔اریبہ واپس مڑی،

ایم سوری

میں نے ایسے ہی تم پہ غصہ کر دیا۔۔۔۔

اریبہ گہری سانس کی

خیر ہے اب کھڑوس انسان سے محبت کی تو یہ سب تو ہونا ہے تھا ویسے سب نے بہت کہا تھا سوچ لو لیکن میں نے ہی نہیں سنی اب کیا ہو سکتا ہے؟

وہ کندھے چکا کر بولی

زوہان اسے گھورتے آٹھا

بتاؤں میں تمہیں، کون کھڑوس ہے؟

مزاق کر رہی تھی آپ تو برا منا گئے کھڑوس انسان۔۔۔۔۔

وہ کھلکھلا کر ہنسی اور بھاگ گئی

اسے ہینڈل بھی وہی کرتی تھی، یہ اریبہ اور زاویار کے بس کی ہی بات تھی

وہ لوگ اب کھا رہی تھی، ساتھ ساتھ رشنہ کی کلاس لگا رہی تھی کیونکہ اگلے ہفتے رشنہ کا نکاح اور پھر رخصتی تھی کو فرمان سادگی سے ہی کرنا چاہتا تھا،

وہ سب اس وقت ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے زاویار اور زوہان ساتھ ساتھ ہی تھے

اب طبیعت کیسی ہے میرے پتر کی؟

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہوں،

زوہان نے منہ بنائے ہی کہا،

زرا نہیں بدلے زوہان، بچپن میں بھی ایسے ہی دو کلو کا منہ لٹکاتے تھے جب بخار ہوتا تھا،

زاویار نے ہنس کر ایک بازو اس کے کندھے پہ پھیلائی،

سب ہنس دیئے

اور پھر ساری رات کہتا تھا کہ میرا سر دباتے رہو،

اور نگزیب صاحب اپنے ہی خیال میں بولے تو سب ان کی طرف متوجہ ہو گئے زوہان نے بھی انہیں دیکھا

وہ یقین نہیں کر سکتا تھا انہیں یاد تھا،

تھے تو وہ بھی ایک باپ ہی وہ بھی جو اس وقت پچھتاوے میں تھا۔

وہ ایک دم ہی خاموش ہو گئے تو باقی سب بھی چپ ہو گئے،

بھئی جاوید پھر کیا خیال ہے رخصتی کب کر رہے ہو بچوں کی؟

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب نے فوراً بات بدل دی،

زوہان نے ان کی طرف دیکھا تو اسے ان پہ ترس آیا تھا

تبھی اس کا فون بجا،

ہیلو ہاں ظفر بولو،

سر یہ کوئی فاروق ملک۔۔۔۔آیا ہے وہ زبردستی اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے سیکیورٹی کیساتھ ہاتھا پائی کر رہا ہے،

کیا؟

زوہان کے پاؤں سے لگی اور سر پہ بجھی وہ بجلی کی رفتار سے اٹھا،

وہیں روکو اس کمینے کو اتنی ہمت کے میرے گھر تک آ گیا،

زوہان کیا ہوا؟

زاویار نے اس سے پوچھا

زوہان؟

حزیفہ نے بھی آواز دی

ڈرائنگ روم سے نکلا تو وہ لوگ کیچن سائیڈ پہ ڈائینگ پہ باتوں میں مصروف کھانا کھا رہی تھی،

www.novelsclubb.com

تم سب میں سے مجھے کوئی بھی باہر نظر آئی تو میں نے اس کی ٹانگیں توڑ دینی ہیں اس لیے یہاں سے نکلنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے

Keep it in your mind ,

اس کی اچانک غصیلی آواز پہ ان سب کو تو سانپ ہی سونگھ گیا

اریبہ اور احلام فوراً اٹھی

زوہان؟

میں نے کہا کوئی نہیں آئے گا باہر،

اور پھر بھاگنے کی تیزی سے اپنے کمرے میں گیا اور واپس آیا، اس کے ہاتھ میں گن تھے جسے وہ لوڈ کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

پیچھے وہ سب بھی بھاگے تھے،

ایک دم ہی گھر کا الارم بجنے سے سب گھبرا گئے

وہ سب باہر آئے تو دو گارڈز اسے بمشکل پکڑے کھڑے تھے،

زوہان لان لے سرے سے آتا دکھائی دیا،

خاکی پینٹ کیساتھ سفید شرٹ پہنے،اس کے پیچھے سب گھر والے تھے

وہ سیدھا آکر اس کے سامنے رکا،

تو پھر چوہا آخر خود ہی اپنی بل سے نکل کر اپنی موت کے سامنے موجود ہے،

زوہان نے اپنی گن اس کے سر پہ رکھی جو وہ کمرے سے لایا تھا

وہ طنزاً مسکرایا،

ارے میں چوہا ہوں تو پھر تم کیا ہو؟میری خیال سے تو ایک ہی خون ہے نا نہیں؟

فاروق نے طنزاً کہتے ہی زوہان نے اس نے منہ پہ ایک گھونسا مارا،وہ پیچھے لڑکھڑا گیا،

گارڈز نے زوہان کے اشارے پہ اسے چھوڑ دیا

سمجھتے کیا ہو اخود ہو ہاں؟

زوہان؟چھوڑ وا سے

جہانزیب صاحب نے زوہان کو روکنے کی کوشش کی،

اگر کوئی بھی میرے اور اس کے درمیان آیا تو میں اپنے آپ کو شوٹ کر لوں گا،

زوہان نے اس کے سر سے گن اٹھاتے اپنے طرف اس کا رخ کیا

جہانزیب صاحب جہاں تھے وہیں رک گئے،

زاویار اور حزیفہ بھی آگے بڑھے،

دیکھو زوہان،

میں اس وقت دیکھنے سننے یا سمجھنے کے موڈ میں نہیں ہوں نہ ایسا کروں گا، یا آج یہ زندہ رہے گا یا میں،

ویسے بھی یہ غلیظ انسان خود کو ہمارا خون کہہ رہا ہے نا؟ تو ایک میان میں تو دو تلواریں رہ ہی نہیں سکتی،

www.novelsclubb.com

زوہان نے اس کا گریبان پکڑا،

ایک منٹ، ایک منٹ،

وہ لوگ اس وقت ٹیرس سے سب دیکھ رہیں تھیں نیچے روشنی تھی تو سب نظر آ رہا تھا

زوہان؟

اریبہ نے منہ سے دبے دبے سے چیخ نکلی،

یہ کون ہے؟

عائرہ نے پوچھا

یہ تو اورنگزیب انکل۔کا دوسرا بیٹا ہے فاروق ملک،

احلام نے سب کو آگاہ کیا،

میں یہاں تم سے لڑائی کرنے نہیں آیا،

میرا باپ مجھے واپس کرو زوہان راجہ،

کونسا باپ جسے سڑک پہ چھوڑ آئے تھے بھیک مانگنے کیلئے ہاں؟

یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے

یہ میرا ہی مسئلہ ہے میرا باپ ہے وہ اور میں ہی انکا بیٹا ہوں تمہاری طرح زبردستی اور حرام کا بیٹا نہیں ہوں میں،

زوہان کے کہتے ہی اس نے زوہان کو کالر سے پکڑا،

باپ تو وہ میرا ہی ہے اور تم کیا بیٹے بنو گے جسے وہ بہت پہلے ٹھوکر مار کر لاوارث کر گئے تھے تمہارے پاس ہے کہ کیا جو تم اتنے بن رہے ہو،

حزیفہ فوراً آگے بڑھا اور دھکا دے کر فاروق کو پیچھے کیا

میں زبردستی کا ہی صحیح لیکن بیٹا ہوں یہ دنیا جانتی ہے تمہیں تو زوہان کے نام سے جانا جاتا ہے، تمہارا تو باپ کا نام بھی نہیں ہے تمہارے ساتھ،

وہ طنزیہ ہنسا

زوہان کا پارا ہائی ہو چکا تھا

زوہان راجہ کو کسی نام کی ضرورت ہی نہیں ہے سمجھے وہ تمہاری طرح کسی سہارے کے پیچھے چھپنے والا نہیں ہے،

www.novelsclubb.com

زوہان نے گن پہ مزید زور دیتے کہا

زوہان خدا کیلئے دفع کرو اسے یہاں سے،

جہانزیب صاحب نے زور سے کہا

ہمت ہے نا تو یہ گن چھوڑ اور دو دو ہاتھ کر و میرے ساتھ جو جیتے گا وہی ہوا نکا بیٹا،

ایسا کچھ نہیں ہو گا تم یہاں سے بچ کر جاؤ یہی بیت ہے نکلو اب،

زاویار نے اسے وارن کرتے کہا

زوہان یہ بکواس کر رہا ہے

ہاں زوہان پیچھے رہو تم،

حزیفہ نے اس کی بازو پکڑ کر پیچھے کیا

زوہان نے اسے گھورا،

گارڈز باہر نکالو اسے،

نہیں ڈیڈ ایک منٹ،

زوہان نے انہیں روکا۔

اس کی یہ خواہش بھی پوری کر دیتا ہوں میں،

www.novelsclubb.com

زوہان دماغ خراب ہو گیا ہے چھوڑ وا سے،

عمر اور حزیفہ نے اسے پکڑ کر پیچھے کیا

زاویار کی بازو بھی دکھ چکی تھی لیکن زوہان کہاں اب سننے والا تھا،

دونوں میں لڑائی شروع ہو چکی تھی دونوں ہی ایک دوسرے کو بغیر کسی ترس کے کسی لحاظ کے ایک دوسرے کو پیٹ رہے تھے

زوہان کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا جبکہ اس کے ناک سے خون دانتوں سے خون نکل رہا تھا،

زوہان چھوڑ وا سے مر جائے گا وہ،

جہانزیب صاحب نے زوہان کو کھینچ کر اس سے دور کیا جو زمین پہ بے جان پڑا تھا خون میں ڈوبا اور زوہان اس کے اوپر جھکا اسے مار رہا تھا،

وہ پیچھے ہوا اور اپنے ہونٹ سے نکلتا خون ہاتھ کی پشت سے صاف کیا

Bloody idiot,

اسے باہر نکالو اچھی اسی وقت،

حزیفہ نے چلا کر سیکورٹی سے کہا

پھر آؤں گا میری ماں کو برباد کرنے بعد آپ اپنے لوگوں کیساتھ سکون سے نہیں رہ سکتے ساری جائیداد میری ہے،

ان کا بیٹا ابھی زندہ ہے انہیں حرام کی کمائی کی ضرورت بھی نہیں ہے اور رہی بات تمہاری ماں کی تو اسے ایک شادی شدہ انسان کو اپنے جال میں پھنسانے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا جو ایک بیٹے کا باپ بھی تھا،

زوہان نے پھر اس کی طرف آتے کہا لیکن وہ لوگ اسے اب آگے نہیں آنے دے رہے تھے

تم اب بیٹے بن گئے کہاں تھے جب تمہارا باپ ایک ایک کوٹی کا محتاج تھا؟

میرا باپ ہے وہ اور میں ہی ان کا بیٹا ہوں جیسا بھی ہوں۔۔۔اکلوتا بیٹا، آئندہ ان تک پہنچنے کی یا انہیں کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کی نا تو دیکھ لینا سمجھے؟

زوہان نے اسے انگلی اٹھا کر وارنگ دی

اس نے ایک نظر پیچھے وہیل چیئر پہ بیٹھے اور نگزیب کو دیکھا،

آپ ٹھیک کہتے تھے مسٹر اور نگزیب پرورش میں بہت فرق ہوتا ہے،اور میں آپکے اس بیٹے سے نہیں جیت سکتا کیونکہ اس کی پرورش آپ نے نہیں کی،اور میری پرورش آپ نے کی ہے،آپ ٹھیک کہتے تھے

وہ لڑکھڑا کر کھڑے ہوتے بول رہا تھا

اتنی دیر میں اس کے باپ کے کچھ آدمی باہر آچکے تھے

ڈیڈ آپ لوگ اسے بھیج رہے ہیں ایسے

Call the police daddd!

زوہان چلایا

www.novelsclubb.com

گارڈز نے پکڑ کر اسے باہر نکالا اور وہ لوگ سے گاڑی میں ڈال کر لے گئے

زوہان ہوش میں آؤں،تمہاری طبیعت خراب ہے،

حزیفہ نے اسے کندھوں سے پکڑتے کہا

اس نے پیچھے وہیل چیئر پہ بیٹھے بے بس اور مجبور انسان کو دیکھا

اس نے حزیفہ سے بازو چھڑوایا اور سیدھا ان کے قدموں میں آ بیٹھا

۔

لڑکیاں بھی باہر آ چکی تھی،

ہمیں اب اجازت دیں ہم پھر ان شاءاللہ آئیں گے زاویار کو دیکھنے،

جاوید یہ کہتے واپس اپنی فیملی کیساتھ جا چکے تھے

سب لوگ اسے ایسے بیٹھتا دیکھ کر حیران رہ گئے، اور نگزیب خود چونک گئے

زوہان؟ بیٹا؟ کیا کر رہے ہو؟

پاپا؟

اس نے ان کے دونوں گھٹنوں پہ ہاتھ رکھتے انہیں پکارا

بیٹا مجھے شرمندہ نہ کرو میں تمہارا باپ کہلانے کے لائق نہیں ہوں، بیٹا،

پلیز آپ ایسا نہ کہیں،

نہیں مجھے کہہ لینے دو میں تمہارا اور تمہاری ماں کا اتنا گنہگار ہوں کہ میں معافی بھی مانگنے کو اپنا حق نہیں سمجھتا، جب کوئی اولاد ماں باپ کو ٹھکراتی ہے نا تو انہیں نا سمجھ اور بچہ سمجھ کر ماں باپ معاف کر دیتے ہیں لیکن جب ایک باپ جسے ایک بیٹا آئیڈیل مانتا تھا ایک شوہر جسے اس کے بیوی بے حد پیار کرتی تھی جب وہ ایسا قدم اٹھاتا ہے تو اسے نا سمجھ نہیں بلکہ لالچی کہتے ہیں میں لالچی تھا میں بے حس تھا بیٹا مجھے اب تک پھر اسی اولڈ ایج ہوم میں چھوڑ آؤ، ایک بیٹے کو لاوارث کر دیا اور دوسرے کی اچھی پرورش نہ کر سکا اور اسے بھی اپنا جیسا بنا دیا۔

پاپا پلیز میں بھی بہت شرمندہ ہوں آپ جیسے بھی تھے آپ میرے باپ تھے مجھے آپ سے ایسے منہ نہیں موڑنا چاہیے تھا، آپ نے بے شک ہم سے رشتہ توڑا تھا لیکن آپ نے مجھے کبھی نقصان نہیں پہنچایا تھا آپ نے مام کو جان کر نہیں گرایا تھا وہ ایک ایکسیڈنٹ تھا میں نے آپ کو مام کے جنازے میں دیکھا تھا ڈیڈ لیکن مجھے ڈر تھا کہ اگر میں نے کچھ بتایا کسی کو تو ڈیڈ اور بابا جان آپ کو پولیس کو دے دیں گے اور آپ بھی مام کی طرح مر جائیں گے، لیکن آپ کی دوسری بیوی نے ہمیشہ مجھے مل کر مجھے آپ کے خلاف کیا اور مجھے آپ

سے نفرت ہوتی چلی گئی، بہت بعد میں جب میں کچھ سمجھنے کے قابل ہوا تو مجھے سمجھ آئی کہ تب تو میں آپ سے بہت دور ہر چکا تھا،

ایم سوری پاپا میں بہت برا بیٹا ہوں۔

وہ ان کے گود میں منہ چھپائے رو رہا تھا،

انہوں نے اسے چہرے پہ دونوں ہاتھ رکھ کر اس کا چہرہ اوپر کیا

میرا ایک بہت پیارا بیٹا ہے بہت ہی ہینڈسم بلکل کسی شہزادے کی طرح،

انہوں نے اس کا ماتھا چومتے کہا،

وہ ہنسا

آپ کو یاد ہے؟

www.novelsclubb.com

میں بھولا ہی کب تھا؟ شہزادے کو بھی کوئی بھول سکتا ہے بھلا؟

! ایم سوری پاپا

وہ گھٹنوں کے بل ہوتے ان کے گلے لگ گیا،

مجھے معاف کر دو، تمہاری ماں سے تو میں نے ہر روز ہر پل معافی مانگی ہے تم دونوں مجھے معاف کر دو گے تو شاید خدا بھی کر ہی دے،

مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں ہے،

وہاں سب کی ہی آنکھوں میں آنسو تھے

سکندر صاحب آگے بڑھے،

زوہان پیچھے ہوا اور آنسو صاف کیے

بھائی صاحب پلیز مجھے معاف۔۔۔۔۔۔۔

انہوں نے اورنگزیب کے ہاتھ پکڑ لیے مجھے یقین تھا اورنگزیب تم بھٹک ضرور گئے تھے اور بہت برا کیا تھا تم نے لیکن تم لوٹو گے ضرور میں روز دعا کرتا تھا ایک دفعہ اپنی زندگی میں تمہیں اپنے بیٹے کے گلے لگتے اور اپنی غلطیوں کو مانتے دیکھ لوں، بس اب میں مطمئن ہوں

،

وہ تینوں بھائی ایک دوسرے سے ملے،

وہ بھی بھاگتی ان کے پاس آئی،

ہیلو گائز۔۔۔۔۔۔۔اب تک آپ کو پتہ ہی ہو گا کہ میں عائرہ جہانزیب ہوں،

اس نے اورنگزیب صاحب کے آگے گھٹنوں کے بل بیٹھتے کہا

انہوں نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا

تو میرے ڈیڈ آپ سے چھوٹے ہیں رائٹ؟

انہوں نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

تو مجھے بہت شوق ہے کہ میں آپ کو تایا ابو بلاؤں

You know my all Pakistani friends called their uncles like this.....

www.novelsclubb.com

سب ہنس دیئے

جی بیٹا آپ جو مرضی بلاؤ

تو پھر ڈن،

عائرہ نے ہاتھ آگے بڑھایا تو انہوں نے بھی اس کا ہاتھ تھاما

چلو جی تایا ابو اب میری ٹیم میں،

ڈرامے باز۔۔۔۔

حمین نے اسے دیکھتے زیرِ لب کہا

ان کو میری ٹیم میں ہونا چاہیئے تھا کچھ بات ہی بن جاتی،

افففف یہ چڑیل ہمیشہ بازی کے جاتی ہے

۔

۔

اس وقت اور نگزیب کے کمرے میں میں موجود تھے،

www.novelsclubb.com

اور نگزیب صاحب بیڈ کیساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے تھے ان کے چہرہ پہ آج مسکان تھی وہ خوشی سے پھولے نہیں سمارہے تھے

انہوں نے زوہان کو اپنے ساتھ ہی بٹھا رہا تھا وہ بھی ان کے ساتھ جڑ کر بیٹھا تھا جیسے وہ پھر کہیں چلے جائیں گے،

بیٹا؟

جی پاپا،

کتنا اچھا لگتا تھا اس کا پاپا کہنا انہیں اس کے منہ سے پاپا سننا اپنے اندر ایک الگ احساس کی مانند لگ رہا تھا،

تبھی اریبہ ان کیلئے دودھ اور دوائیں کے کر کمرے میں آئی

میری بہو کو اب تو مجھ سے متعارف کرواہی دو،

انہوں نے اریبہ کی طرف اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

زوہان مسکرایا

بیٹا یہاں آؤ،

انہوں نے اریبہ کو اپنے پاس دوسری طرف بٹھایا،

وہ آرام سے آ کر بیٹھ گئی،

بیٹا میرا بیٹا آپ کا خیال رکھتا ہے نا؟

اریبہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

جی،

ایک بات پوچھوں؟

جی پوچھیں

ویسے کیا دیکھ کر آپ کے اسے پسند کیا تھا؟

ان کی بات پہ اریبہ کی ہنسی چھوٹی،

پاپا یہ غلط بات ہے، آپ میری بیوی کیساتھ مل کر میرے خلاف ٹیم بنا رہے ہیں،

زوہان نے ان کے بات پہ منہ بنایا،

وہ زور سے ہنسے، حالانکہ انہوں اس طرح ہنسنے میں تکلیف ہو رہی تھی، لیکن وہ زندگی کے دو پل خوشی اور سکون سے گزارنا چاہتے تھے

بیٹا جیسے تم اپنی ماں کیساتھ مل کر میرے خلاف ٹیم بناتے تھے، میں نے تب بھی کہا تھا نا کہ میں اپنی بہو کیساتھ ٹیم بناؤں گا،

زوہان مسکرایا،

پاپا! آپ کو یاد ہے،

بیٹا تمہیں پتہ ہے تب یہ سات سال کا تھا اور بہت چڑتا تھا کہتا تھا۔۔۔۔۔وہ اسے زوہان کے بچپن کی باتیں بہت خوشی سے بتا رہے تھے

اریبہ نے زوہان کو ٹیبلٹس نکال کر دی وہ انہیں کھلا رہا تھا

تب یہ کہتا تھا کہ میں کسی گوری سے شادی کروں گا کیونکہ پاکستان کی لڑکیاں پیاری نہیں ہوتی اور ڈرپوک ہوتی ہیں

www.novelsclubb.com

،بہت چڑ تھی اسے پاکستانی لڑکیوں سے

ان کی بات پہ زوہان کی ہنسی رکی

اس نے اریبہ کو دیکھا جو ان کی بات پہ ہنس رہی تھی،

انکل آپ کی ریسٹ کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

احلام اور زاویار بھی کمرے میں داخل ہوئے،

بیٹا بیٹھو نا تم لوگ بھی مجھے ابھی نیند نہیں آ رہی،

نہیں انکل آپ ریسٹ کریں ورنہ آپ ہم سب کیساتھ ٹائم کیسے گزاریں گے اگر زیادہ طبیعت خراب ہو گئی تو،

آ گئی ڈاکٹر صاحبہ اسے بھی بس زاویار ہی سنبھال سکتا ہے،

زوہان بھائی؟

اچھا سوری یار،

اور تم کیوں اس کی دم بنے ہو آرام کرو

زوہان نے زاویار سے کہا

جو لنگڑا کر چل رہا تھا

تمہاری بدولت میرا زخم کھلتے کھلتے بچا ہے

تو اب بیوی کا پلو چھوڑو اور آرام کرو

ماموں آپ کے سامنے اس کے دانت توڑوں یا بعد میں؟

اورنگزیب صاحب نے قہقہ لگایا

تم دونوں اب بھی ویسے ہی ہو؟

چلیں پاپا آپ ریسٹ کریں،

زوہان نے ان کے پاس سے اٹھتے ان کے اوپر کمبل ٹھیک کیا،

انہوں نے زوہان کا ہاتھ پکڑا

بیٹا کہیں رکو،

۔

زوہان آپ یہیں رہیں ہم سب چلتے ہیں،

اریبہ نے اس سے کہا

www.novelsclubb.com

وہ تینوں چلے گئے

وہ ویسے ہی ٹانگیں نیچے لٹکائے دوسرے تکیے پہ سر رکھے ان کے برابر لیٹ گیا،

ڈیڈ میں نے آپ کو بہت مس کیا،

میں نے بھی اپنے بیٹے کو بہت مس کیا،

ڈیڈ سو جائیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے نا آپ اتنی دیر تک نہیں جاگتے،

آج میں بہت خوش ہوں بیٹا اب میں ٹھیک ہوں،

۔

بیس منٹ کے بعد وہ نیچے آیا تو وہ لوگ کسی بات پہ ہنس رہے تھے

تم سوئے نہیں ابھی؟

www.novelsclubb.com

فاطمہ نے اسے دیکھتے کہا

میں پاپا کے پاس تھا وہ مجھے آنے ہی نہیں دے رہے تھے،

اس نے زاویار اور جہانزیب صاحب جو دیکھا جو کسی بات پہ اب بھی ہنس رہے تھے

ان کی ایک طرف زاویار تو دوسری طرف حزیفہ بیٹھا تھا

کیا ہوا کوئی لطیفے چل رہے ہیں کیا؟

اٹھو یہاں سے،

اس نے حزیفہ کو پکڑ کر وہاں سے اٹھایا

اور خود جہانزیب صاحب کے پاس بیٹھا،

مسز فاطمہ اور احلام اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی

ماموں ایک بات کہوں؟

ہمم بولو زاویار

ماموں آپ کو کسی چیز کے جلنے کی بو نہیں آ رہی مطلب۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب؟

زوہان فوراً بولا

نہیں نہیں مطلب کہ پھپھو آپ نے کیچن میں کچھ رکھا ہے؟ جل رہا ہے کچھ مجھے بہت بو آ رہی ہے،

زاویار نے بمشکل ہنسی روکتے کہا،

تمہاری دائیں طرف سے آ رہی ہے جلنے کی بو زاوی،

حزیفہ نے زوہان کی طرف اشارہ کیا

کیا مطلب ہے تم دونوں کا ہاں؟

وہ فوراً سے تپا تھا

ڈیڈ دیکھیں ان دونوں کو، منہ توڑ دوں گا ان کا میں،

اور تم۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے زاویار طرف اشارہ کیا تم یہ زخمی ہو نا اس لیے لحاظ کر رہا ہوں ورنہ یہ دانت جو دکھا رہے ہو نا توڑ دوں میں، پھر پٹیاں کرواتے پھرنا اپنی بیوی سے،

زوہان کے کہنے پہ سب زور سے ہنسے،

ڈیڈ آپ کچھ کہیں نا انہیں،

اپنے باپ سے کہوں میں کیا کہوں انہیں اب؟

سیریسلی ڈیڈ؟

ان نے حیرانی سے جہانزیب صاحب کو دیکھا

وہ ہنسے

بیٹا مذاق کر رہے ہیں ہم سب،

اس نے منہ بنا کر ان سب کو گھورا،

ڈیڈ آپ میرے بیسٹ ڈیڈ ہی نہیں میرے دوست ہیں، آپ کیسے کسی سے انسیکور ہو سکتے ہیں؟

www.novelsclubb.com

جہانزیب صاحب مسکرا دیئے

اور ہم؟

وہ دونوں کہاں پیچھے رہنے والے تھے؟

تم دونوں کتے ہو،

اس نے کشن اٹھا کر دونوں کے منہ پہ دے مارے،

ان دونوں کے منہ کھلے کہ کھلے رہ گئے،

احلام نے ہنسی دبائی

ویل ڈن مائی برادر۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر سیڑیاں چڑتا اوپر چلا گیا

زاویار نے احلام کو گھورا

واٹ؟ میں نے کہا تھا آج زوہان بھائی سے پھنگا نہیں ہے چنگا،

ویسے آج ایسا لگ رہا ہے بچپن کا زوہان واپس آ گیا ہو

حزیفہ نے کہا

ہمم وہ کہتا تو تھا کہ وہ ان سے نفرت کرتا ہے لیکن کہیں نا کہیں وہ خود ایک گلٹ میں تھا اب کہ اتنے سال سے وہ اپنے باپ سے انجان تھا وہ ان کے آخری وقت میں بھی ان سے مل نہیں پایا تھا لیکن کم سے کم اب اس کے دل کا بوجھ بھی ہلکا ہو گیا،

زاویار نے اپنے دوست کی خوشی دیکھ کر کہا۔

۔

۔

وہ اس وقت لان میں کھڑا تھا،

جب اسے پورچ میں کوئی سایہ نظر آیا

وہ فوراً ہی اپنے موبائل پہ کسی کا نمبر ملاتے اس طرف بھاگا

www.novelsclubb.com

وہ جو کوئی بھی تھا گھر کے اندر کیسے آیا تھا اور اب نکلا بھی وہ جہانزیب صاحب کے گھر کی طرف سے تھا اس نے تو اتفاقاً اسے دیکھ لیا تھا،

وہ بھاگتا اس سے پہلے ہی اس نے پیچھے سے اس کے ہڈی کو پکڑ لیا

وہ آگے زور دے رہا تھا اور یہ پیچھے،

ہیلو حمین ہیلو۔۔۔۔۔

فون پہ ابھرنے والی آواز کو سنتے ہی اس نے ہڈی کو چھوڑ دیا اور سامنے والا زور سے چند قدم آگے جا کر گرا تھا،

حمین ہوش میں تو تب آیا جب اس نے اس کا چہرہ دیکھا

چڑیل؟ تم؟ اس وقت؟ یہاں؟

حمین نے زور سے کہا

تمہارا۔۔۔۔۔۔

عائرہ اٹھتے اس طرف بڑھی لیکن فون پہ ابرنے والی آواز کو سن کر رک گئی وہاں زاویار کو کال ملائی گئی تھی،

فون۔۔۔۔۔

عائرہ نے اشارہ کیا

ہمممم!

حمین فون پہ بات کرو۔۔۔۔۔

اس نے فون پکڑ کر اس کے کان کیساتھ لگایا،

حمین کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے؟

جج۔۔۔جی بھائی۔۔۔۔سب ٹھیک ہے،

وہ ابھی بھی صدمے میں تھا

تو فون کیوں کیا ہے آدھی رات کو؟

بھائی وہ میں۔۔۔۔۔میں نے پوچھنا تھا کہ آپ کی طبیعت کیسی ہے؟

کیا؟

www.novelsclubb.com

جی بھائی آپ کی آواز سے لگ رہا ہے ٹھیک ہیں چلیں میں صبح ملتا ہوں بائے

یہ کہہ کر اس نے فون کاٹ دیا،

کیا مسئلہ ہے بندر، پتہ ہے کتنی زور سے گرایا ہے مجھے،

عائرہ نے اپنی ہتھیلیاں سامنے پھیلائی

حمین نے دیکھا اس کو خراشیں آئی تھی

سوری تمہیں تو چوٹ زیادہ لگ گئی

اوئے یہ نازک پری تو نہ بنو بندر اتنی خراشوں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا

عائرہ نے لاپرواہ انداز میں کہا

مجھے تو پڑتا ہے نا؟

کیا کہا؟

کچھ نہیں میری اماں اتنی رات کو کہاں جا رہی ہو؟

تمہاری قبر کھودنے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک منٹ ایک منٹ تم گھر سے بھاگ رہی ہو،

حمین کا منہ کھل گیا

پاگل ہو گئے ہو، بندر کہیں کا؟ میں کیوں بھاگوں گی اتنا پاگل سمجھا ہے،

اچھا سوری مجھے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے عائرہ کے بات سے کچھ سکون ہوا

بھاگنا ہی ہوا تو کسی کیساتھ نہیں بھاگوں گی میں کسی کو بھاگا کر لاؤں گی،

استغفرُللہ! کیسی باتیں کرتی ہو یار؟

اچھا تم نے کس لیے زاوی بھائی کو فون ملایا تھا؟

نہیں میں نے اس لیے فون کیا تھا کیونکہ مجھے لگا کوئی چور ہے اور وہ ایک آرمی آفیسر ہیں ان کے علم میں ہونا چاہیئے تھا،

افففف کتنا ڈرپوک ہو تم حمین۔۔۔۔۔

حمین نے اپنا نام لینے پہ اسے دیکھا کتنے عرصے بعد اس نے حمین کو ایسے مخاطب کیا تھا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟اب ہٹو سامنے سے؟

عائرہ نے اپنا ہیوی بائیک سٹارٹ کرتے کہا

جا کہاں رہی ہو تم اس وقت رات کے بارہ بج رہے ہیں؟

پتہ ہے میری پاس بھی گھڑی ہے، آئسکریم کھانے جارہی ہوں بہت کریونگ ہورہی ہے اور اگر بتاتی کسی کو تو کوئی مر کر بھی نہ جانے دیتا،

حمین اس کے پیچھے بیٹھا،

اوہو اترو کیا ہو گیا ہے تم کدھر آرہے ہو۔۔۔۔

عائرہ نے اسے پیچھے بیٹھتے دیکھ کر کہا

چلو چپ چاپ ورنہ کوئی جاگ جائے گا،

وہ دونوں پچھلے گیٹ سے چھپ کر نکلے جس کی چابی عائرہ کے پاس تھی

تم کتنی کم دماغ کی مالک ہو نا اتنی رات کو پاکستان میں کتنا خطرہ ہوتا ہے تم اندازہ بھی نہیں کر سکتی اور ایسی اکیلی لڑکی کیلیئے تو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکچر دینے آئے تو دفع ہو جاؤ

بھلائی کا زمانہ ہی نہیں ہے،

حمین نے برا سا منہ بنایا،

بتانا چاہیئے تھا نا مجھے میں لا دیتا آئسکریم،

گھر میں آج کل جو ڈرامے ہو رہے ہیں کس کو یاد رہتی ہے۔۔۔۔۔

ویسے بھی میں ہانی کیسی لکّی تو نہیں ہوں جسے زاوی بھائی آدھی رات کو ماما سے چھپ کر آئسکریم لا کر دیتے تھے،

لکّی ہانی اس لیے تھی کیونکہ وہ زاویار بھائی سے لڑتی نہیں تھیں بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ بھروسہ اور محبت کرتی تھیں وہ ان سے،

عائرہ کچھ دیر کیلئے خاموش ہو گئی،

کبھی کبھی آپ اپنے لیے نہیں سامنے والے کی بھلائی کیلئے اس پہ بھروسہ نہیں کر پاتے،

۔

www.novelsclubb.com

ٹھنڈی ہوا دونوں کی ہڈیوں میں اتر رہی تھی

میں نے سنا ہے آسٹریلیا جا رہے ہو تم؟ یہ بیٹھے بٹھائے تمہیں کیا دورے پڑتے ہیں؟

عائرہ نے کچھ دیر بعد اس سے پوچھا

۔

نومبر کی اس ٹھنڈ میں تمہیں آئسکریم کھانے کے دورے پڑتے ہیں نا اسی طرح مجھے بھی کبھی کبھی پڑ جاتے ہیں،

بات گھمانے میں ماہر ہو گئے ہو ویسے،

چھوڑو اب۔۔۔۔۔

کیا؟

میرے بال۔۔۔۔۔۔

وہ ایک دم ہوش میں آیا،

ہوا کی وجہ سے عائرہ کے بال اس کے منہ پہ۔لگ رہے تھے اس لیے اس نے اپنے ہاتھ میں سمیٹ رکھے تھے

وہ لوگ آئسکریم پارلر کے آگے تھے،

حمین نے فوراً سے اس کے بال چھوڑے اور بائیک سے اترا

وہ اسے گھور کر آگے بڑھ گئی

واقعی چڑیلیں چمٹ جائیں تو اثر کبھی نہیں جاتا۔

وہ مسکرا کر اس کے پیچھے بھاگا۔

لیکن سامنے اس کو کھڑا دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا،

امن آئسکریم پارلر کے سامنے جیکٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا دیکھ رہا تھا،

امن؟آپ یہاں؟

What a surprise?

عائرہ نے اسے دیکھ کر حیرت سے کہا

جی بس میں یونہی آیا تھا لیکن آپ اس وقت؟

ہاں وہ مجھے آئسکریم کھانی تھی تو ہم لوگ آ گئے،

اچھا،

یقین کریں میں آپ کو ٹریک نہیں کر رہا تھا

امن نے ہنس کر کہا

کر بھی لیں تو تعجب تھوڑی ہے آرمی والے ویسے بھی ماہر ہوتے ہیں ایسے کاموں میں،

حمین نے جل کر کہا

وہ دونوں مذاق سمجھ کر ہنس دیئے،

وہ آئسکریم کھا کر نکلے تو عائرہ کو ٹھنڈ لگ رہی تھی

آہہہ کتنی ٹھنڈ ہو گئی ہے یہاں؟

اس نے ہاتھوں کو منہ کے آگے رکھتے کہا

چلیں میں گاڑی میں چھوڑ دیتا ہوں کیسے بائیک پہ جائیں گے آپ لوگ،

امن نے انہیں آفر کی

! نہیں

میں چلاؤں گا بائیک اور ہم چلے جائیں گے امن آپ کو تکلف کرنے کی ضرورت نہیں ہے

،

حمین۔۔۔۔۔۔۔۔؟

عائرہ نے امن کا شکریہ ادا کرتے اسے آنکھیں دکھائی

چلو جلدی زاویار بھائی کی کال آرہی ہے،

حمین اسے بازو سے پکڑ کر لے گیا

امن انہیں دیکھ کر آگے بڑھ گیا

کیا بدتمیزی ہے یہ؟ بائے بھی نہیں بولنے دیا تم نے اسے؟

عائرہ نے بازو چھڑواتے غصے سے کہا

ضرورت نہیں تھی؟

اس نے ہمیں آئسکریم کھلائی اور تم نے کیا کیا؟

ہاں تو نہ کھلاتا ویسے بھی میں نے میری اور تمہاری آئسکریم کے پیسے الگ سے دے دیئے تھے،

حمین نے اسے پیچھے بیٹھنے کا اشارہ کیا

لیکن وہ بائیک سٹارٹ کر چکی تھی

لیکن وہ پیسے دے چکا تھا پھر کیوں دیئے؟

مجھے اس کا احسان نہیں لینا عائرہ اگر تمہیں اس کو بلایا ہی تھا تو بتا دیتی،

میں نے نہیں بلایا تھا اسے کبھی تو کسی کا یقین کیا کرو خاص کر میرا تمہارے سامنے ہی اس نے کہا کہ وہ اتفاق سے آیا تھا،

اس نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ تمہیں ٹریک نہیں کر رہا تھا

یہ آرمی والوں کو نہیں جانتی تم یہ جس کام سے انکار کریں سمجھ لو وہی کر کے آئے ہیں،

میں نے فضول میں اپنی نیند خراب کی اتنی سردی میں،

عائرہ نے حیرت سے اسے دیکھا اس کی آنکھوں میں مایوسی پھیل گئی تھی

www.novelsclubb.com

میں نے تمہیں کہا تھا مت آؤ،

یہی امن کا بتا دیتی کبھی نہ آتا

تم اپنا منہ بند کر کے چلاؤ ورنہ مجھے دو میں خود چلی جاؤں گی،ایک دفعہ کہہ دیا نہیں پتہ کیوں تھا وہ یہاں،

میں چلاؤں حالت دیکھو کانپ رہی ہو تم

حمین نے بائیک کرواتے کہا

چار کون کھانے کے بعد اتنی شدید سردی میں یہی حالت ہونی چاہیئے،

یہ لو میری جیکٹ پہن لو،

اس نے اپنی اوپر پہنے ہوئی جیکٹ اسے اتار کر دی،

بہت شکریہ میں کیوں پہنوں تمہاری جیکٹ؟

عائرہ، بیمار ہو جاؤ گی گھر تک تم نے فریز ہو جانا ہے پہن لو پہلے بھی تو پہنتی تھی نا،

www.novelsclubb.com

اب اس نے آرام سے کہا،

طعنہ دے رہے ہو؟

آبرو آچکا کر پوچھا

پہنو گی تو ہی چلاؤں گا بائیک،

عائرہ نے پہن لی،

تو کیا نہیں پہنتی تھی پہلے؟

پہنتی تھی کیونکہ تم پہلے شک نہیں کرتے تھے اتنے عجیب نہیں تھے اچھے دوست تھے پتہ نہیں تمہارا دماغ کیوں خراب ہو گیا ہے اب؟

میں ایسا ہی ہوں بس کیا کروں،

بہت روڈ ہو گئے ہو قسم سے،

میں آسٹریلیا اسی لیے جا رہا ہوں، تاکہ میری وجہ سے کسی کو تکلیف نہ ہو روڈ ہو گیا ہوں نا چلا جاؤں گا تو سب سیٹ ہو جائے گا،

www.novelsclubb.com

ہم کزنز بھی تو ہیں حمین؟

!نہیں

اس نے بائیک گیٹ کے سامنے روکی

اترو۔۔۔۔

وہ اتر کے اس کے سامنے آئی،

ہم پہلے جیسے دوست نہیں رہ سکتے ؟

بالکل نہیں بھابھی کہتی ہیں لڑکا اور لڑکی کبھی دوست ہو ہی نہیں سکتے اور تم سے صرف دوستی نہیں کر سکتا میں صاف بات ہی پھر آگے جا کر مجھے ہی اسی تکلیف سے گزرنا ہے اس لیے۔۔۔۔۔

حمین نے ہیلمٹ پہنا تھا جبکہ عائرہ کی آنکھوں میں انڈے والا سمندر وہ دیکھ سکتا تھا،

اب بھی وہی ہو ویسے ہی بد تمیز حالات سے بھاگنے والے، بزدل انسان ہو تم،

یہ کہہ کر چابیاں اس کی طرف پھینکی اور وہاں سے جلدی سے اندر چلی گئی،

www.novelsclubb.com

ہاں ہوں میں بزدل میں اتنا فراخ دل نہیں ہوں جتنی تم ہو، میں تمہیں کسی کے ساتھ دور سے ایک دوست کی طرح کھڑا ہو کر نہیں دیکھ سکتا، میں اتنا بہادر نہیں ہوں کہ تمہیں کسی اور کیساتھ ایسے دیکھوں جیسے تم میرے ساتھ ہوتی تھی، میں بھاگتا ہوں کیونکہ کسی ہیرو کی طرح صرف دوست رہ کر تمہیں خوشیوں کی دعا نہیں دے سکتا۔

میں جیسا ہوں تمہارے لیے ہوں تم نے ہی مجھے ایسا بنایا ہے۔

۔

۔

وہ کمرے میں بیلکنی کے سامنے لگے شیشے کے سلائیڈ ڈور کے آگے کھڑا انہی دونوں کی واپسی کا انتظار کر رہا تھا

اب چلیں آرام کریں وہ لوگ واپس آ گئے ہیں،

احلام نے زاویار سے کہا

وہ نیچے عائرہ اور حمین کو دیکھ سکتے تھے،

وہ ایک دوسرے سے بحث کر رہے تھے اور پھر عائرہ گھر کی طرف آتی دکھائی دی جبکہ وہ بائیک پارک کر کے مرے ہوئے قدموں سے چلتے ہوئے گارڈز سے کچھ کہتا اندر چلا گیا۔

زاویار ہمیں انہیں روکنا چاہیے تھا؟

www.novelsclubb.com

نہیں ہانی انہیں روک دیتے تو یہ دونوں ایک دوسرے سے دور سے بھاگتے رہیں گے جبکہ ان کے اندر کیا ہے دونوں نہیں سمجھ پا رہے،

اتنی رات کو یہ باہر تھے ڈیڈ یا بابا جان کو پتہ چلا تو انہیں بہت ڈانٹ پڑے گی اور ویسے بھی ٹھیک نہیں ہے،

میں نے امن کو میسج کیا تھا اور اسے ان کی لوکیشن بھیج دی تھی،

آپ کو کیسے پتہ یہ کہاں گئے تھے؟

ہانی تم اپنے ہسبینڈ کی۔ پاور کو نہیں جانتی،

زاویار کے فرضی کالر کھڑے کیے،

بتائیں گے اب؟

www.novelsclubb.com

تم ہی تو کہا تھا کہ عائرہ آئسکریم پارلر جا رہی ہے، ویسے بھی گھر کے نزدیک ایک ہی آئسکریم شاپ ہے

افففف زاویار آپ تو بات سے بات بناتے ہیں میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ کسی کو جاسوسی کیلئے ان کے پیچھے بھیج دیں،

جاسوسی کیلئے نہیں سیفٹی کیلئے بھیجا تھا میں نے، یہ دونوں تو پاگل ہیں

اور اس سے اگر ان کے درمیان مزید غلط فہمی ہو گئی تو؟

نہیں ہو گی غلط فہمی بلکہ احساس ہو گا

میں ایک قابل آرمی آفیسر ایسے تو نہیں بنا نا،

ویری فنی سو جائیں اب،

"

---

www.novelsclubb.com

وہ لوگ صبح ناشتے کی ٹیبل پہ ایک ساتھ تھے

زوہان اور نگزیب کو اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کروا رہا تھا، فارغ ہو کر وہ اٹھا اچھا ڈیڈ پاپا میں چلتا ہوں ب ایک ضروری ڈیل ڈن کرنی ہے،

اچھا بیٹا وہ امریکا والی ڈیل کا کیا ہوا؟

زوہان مسکرایا پھر اریبہ کو دیکھا

ڈیڈ وہ آپکی بہو رانی نے اٹینڈ کی تھی اور ماشاءاللہ بہت کامیاب بھی رہی ہے، انہیں

ہمارا پروپوزل بہت پسند آیا ہے،

واقعی؟

سمز فاطمہ نے پیار سے اریبہ کو دیکھا

! جی

اس نے مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا

ماشااللہ بھئی بہت مبارک ہو اب تو میرے دونوں بچے ایک دوسرے کی پرچھائی بن گئے

ہیں،

جہانزیب صاحب نے ہنستے کہا

کیا پر چھائی بن گئے ماموں اس گدھے کی شادی ہم نے ایک سمجھدار لڑکی سے کروائی تھی تاکہ اریبہ اس کو عقل مند بنادے لیکن اس الو نے میری عقل مند بہن کو بھی اپنے جیسا روپوٹ بنانا شروع کر دیا ہے افسوس ہے مجھے،

زاویار اور احلام بھی آچکے تھے زاویار نے آتے ہی شوقین پہ طنز کیا تھا،

عقل سے پیدل ہے یہ اور نگزیب مانوں، شکل پہ مت جایئے گا آپ،

کہہ کون رہا ہے؟ جسے اس کی بیوی مہینوں بعد دیکھ کر پوچھتی ہے تم زاویار ہی ہوں نا زندہ ہوا بھی تک؟

زوہان بھائی؟

احلام نے فوراً اسے ٹوکا

www.novelsclubb.com

ویسے بیٹا تمہیں آرام نہیں کرنا چاہیئے تھا؟

جہانزیب صاحب سنجیدہ ہوئے

وہ میں اپنی وائف کو سی آف کرنے آیا تھا،

احلام نے اسے تاسف سے دیکھا جو سراسر جھوٹ بول رہا تھا،

ہماری پرنسس کہاں ہے؟

یہاں ہوں میں مائی ڈیئر ڈیڈ،

اس نے پیچھے سے آتے جہانزیب صاحب کو ہگ کیا

سلام علیکم ڈیئر ڈیڈ،

پھر اورنگزیب صاحب سے بھی ملی

اسلام علیکم تایا جان،

واعلیکم سلام میری شہزادی،

صبح ہی صبح کہاں جا رہی ہو؟

وہ سمیع سے ملنے،

یہ کہتے وہ بھاگ گئی

ڈیڈ؟

www.novelsclubb.com

جی بیٹا

احلام نے کرسی سنبھالتے کہا

ڈیڈ میں چاہتی ہوں اب آپ اس کے بارے میں بھی کچھ سوچیں؟

کیا مطلب بیٹا؟

سب خاموشی سے اسے دیکھنے لگے

ڈیڈ اس نے سٹڈیز مکمل کر لی ہیں اور اب اسے یہیں پاکستان میں رکھیں یہاں ہی کسی اچھی سی ملٹی نیشنل کمپنی میں اسے جوب مل جائے گی جس طرح کے اس کے گریڈز ہیں اور پھر یہیں آپ لوگوں کے پاس رہے یہ،

ابھی چھوٹی ہے میں نہیں چاہتی واپس اسے جاب کیلئے بھی باہر بھیجیں،

www.novelsclubb.com

میں بھی یہی چاہتی ہوں کب تو کہہ رہی ہوں بس اس کی ضد پہ ہی ماسٹرز کیلئے مانی تھی،

آپ لوگوں کو نہیں لگتا یہ فیصلہ اسے کرنا چاہیے؟

زوہان نے ان تینوں کو دیکھتے کہا

زبردستی تو نہیں کر رہے ہم نے اسے ہمیشہ سپورٹ کیا ہے اور مجھے لگتا ہے وہ بھی اب یہیں رہنا چاہتی ہے زوہان بھائی میں بھی ایک لڑکی ہوں اس کو بہترین طریقے سے سمجھ رہی ہوں،

ہمم چلو دیکھ لو بیٹا جیسے تم لوگوں کی مرضی بات کرو عائرہ سے لیکن زبردستی کوئی نہیں کرے گا فاطمہ آپ بھی نہیں،

جہانزیب صاحب نے سنجیدگی سے کہا

اور احلام شام کو میرے شہزادے کا اقیقا ہے تو زرا جلدی آجانا تم دونوں،

مسز فاطمہ نے زوہان اور احلام سے کہا

سمیج کا عقیقہ ابھی؟

www.novelsclubb.com

جی وہ اس وقت باباجان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور حزیفہ بھیا بھی کسی بزنس ٹور پہ تھے پھر لیٹ ہو گیا تھا اس لیے ابھی کر رہے ہیں،

شام کو سب سکندر ولا پہنچ چکے تھے

دعوات کا خوب انتظام کیا گیا تھا آخر ان کے گھر کے سب سے چھوٹے اور لاڈلے کا برتھڈے تھا

حزیفہ کے ننھیال والے بھی تھے رشنہ لوگوں کی فیملی بھی تھی ژالے، سمیر اور امن کی فیملی بھی انوائیٹڈ تھے

باقی کچھ خاندان کے لوگ بھی تھے

لان میں بڑی سی دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا

ویٹرز ہر طرف گھوم رہے تھے ہلکی پھلکی سی ڈیکوریشن کر کے سامنے "ہیپی برتھ ڈے سمیح" لکھا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ سارا انتظام سمیح کے چاچو نے کیا تھا،

وہ بھی بہت خوش تھا سمیح اسے بہت عزیز تھا،

وانیہ سمیح کو اپنے کمرے میں تیار کر رہی تھی نیوی بلیو کلر کے تھری پیس سوٹ میں وہ چھوٹا سا گول مٹول شہزادہ لگ رہا تھا،

میرا بچہ کتنا پیارا لگ رہا ہے ماشاءاللہ حزیفہ نے کمرے میں داخل ہوتے سمیح کو دیکھتے کہا وہ بھی چیک رہا تھا باپ کو دیکھ کر،

حزیفہ سب اچھا ہو گا نا مجھے پتہ نہیں کیوں کچھ عجیب ہی فیلنگز آ رہی ہیں یہ پلین کہیں فیل ہو گیا نا یا لڑائی ہو گی نا ان کی تو سب برباد ہو جائے گا یہ کسی کی زندگی کا سوال ہے،

ارے میری بیگم ہی ہو نا تم؟ اور نروس ہو رہی ہو؟ میں کیسے مان لوں؟

حزیفہ نے وانیہ کا گال کھینچتے چڑایا

ایک تو آپ سے بات کرنا ہی فضول ہے،

www.novelsclubb.com

وہ اس کو گھور کر تیار ہونے ڈریسنگ روم میں چلی گئی

چل میرے شیر تیری ماں اب دو تین گھنٹے نہیں آنے والی ہم باپ بیٹا چلتے ہیں،

-

چلو یار تم دونوں جلدی بھی کرو اب عقیقہ سبی کا ہے تم لوگ کیوں اتنا تیار ہو رہی ہو؟

زاویار نے احلام اور عائرہ کو دیکھتے کہا جو ڈریسنگ مرر کے آگے کھڑی تھی

زاویار بھائی اپنی بیگم کو لے جائیں میں بعد میں آؤں گی،

کیوں تم نے کونسا کارنامہ کرنا ہے؟

کارنامے تو بڑے ہیں کرنے کو بھائی فلحال بس ایک چھوٹا سا کام ہے

عائرہ نے شرارتی آنکھوں سے زاویار کو دیکھا پھر احلام کی طرف اشارہ کیا

دیکھو عائرہ حمین نے پارٹی کا انتظار بہت مشکل سے کیا ہے صبح سے لگا ہے وہ اور اگر تم نے کوئی شرارت کی نا تو میں یا زوہان اس دفعہ نہیں بچائیں گے،

زاویار نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

جاؤ یار اپنے شوہر کو کے کر اور انہوں کچھ بتاؤ

عائرہ نے احلام کو باہر دھکا دیتے کہا

اچھا یار،

احلام زاویار کیساتھ سیڑیاں اترتے اسے کچھ بتا رہی تھی اور اس کی آنکھیں باہر آنے کو تھی

۔

زوہان اور اریبہ اورنگزیب کے کمرے میں موجود تھے

وہ انہیں تیار کر کے لے جا رہے تھے

اریبہ نے کندھے سے ان کی شال ٹھیک کی اور زوہان نے ان کی وہیل چیئر پیچھے سے پکڑی

چلیں انکل؟

بیٹا تم مجھ زوہان کی طرح پاپا بولو گی تو مجھے خوشی ہو گی،

اریبہ مسکرائی

جی پاپا! اب چلیں؟

انہوں نے خوشی سے سر ہلایا،

وہ سب ایک ساتھ جہانزیب ولا سے نکل کر لان تک آئے جہاں پہلے ہی کافی مہمان آ چکے تھے، باقی سب گھر والے بھی موجود تھے،

www.novelsclubb.com

عائرہ نے سی گرین کلر کا تخنوں کو چھوتا فراک پہن رکھا تھا بالوں کو پیچھے کی طرف سٹریٹ کر رکھا تھا اور کانوں میں میچنگ فنکی سے ائیر رنگز تھے

وہ اپنے فون میں مصروف تھی،

حمین سب ارینج کر چکا تھا بس عائرہ کی زمہ تھا کہ وہ کیسے سب کی انٹری کروائے گی یہ اسی نے زد پہ ارینج کیا تھا جس سے حمین بے خبر تھا

یار کہاں ہو پلیز آجاؤ آپ لوگ اس وقت سب کے آنے کا ٹائم ہے اور آپ لوگ ہی غائب ہیں؟

بس آرہے ہیں سوری سوری ابھی پہنچ رہے ہیں میڈم،

فون میں سے امن کی آواز گونجی

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر میں امن کی گاڑی پورچ میں آکر رکی،

عائرہ نے اسے اشارہ کر کے اپنی طرف بلا کیا،

پارٹی شروع ہو چکی تھی لان میں گول ٹیبلز کے ارد گرد کرسیاں لگی تھی جواب مہمانوں سے بھری تھی بس باری تھی سپیچ کی انٹری کی جس سے پہلے عائرہ نے سب کی انٹری کروا کر اس دن کو یادگار بنانے کا سوچا تھا

اب ان سب نے کپلز میں جانا تھا

سب سے پہلے حزیفہ اور وانیہ تھے دونوں نے نیوی بلیو کلر کی ٹوینگ کر رکھی تھی پھر اریبہ اور زوہان تھے دونوں مسکراتے ہوئے اریبہ نے اس کا بازو تھام رکھا تھا

پھر احلام اور زاویار تھے دونوں نے وائیٹ کلر پہن رکھا تھا اور ہاتھ پکڑ رکھے تھے

پھر باری تھی عمر اور انکی وائیف کی زویا اور ان کے ہسبینڈ، پھر عائرہ نے رشنہ کا ہاتھ پکڑ کر امان کے ہاتھ میں دیا،

لے جائیں ارمان بھائی انہیں کے میں کسی اور سے بولوں؟

عائرہ نے امان سے کہا جو حیران ہو کر عائرہ کو دیکھ رہا تھا وہ تو رائتہ تھی کچھ بھی کرنے سے کہاں سوچتی تھی بس کر گزرنا اسے آتا تھا

بعد میں شرمانا یار ابھی جاؤ میرا ایونٹ نہ خراب کرو،

حمین جے کہتے ہی وہ دونوں ڈرتے ڈرتے انٹر ہوئے سب نے انہیں دیکھتے خوب تالیاں بجائیں کیونکہ وہ نیکسٹ کپل تھے اس فیملی کے رشتہ تو ڈر رہی تھی کہ کوئی بعد میں ڈانٹ ہی نہ دے

لیکن وہ پیچھے کھڑا تھاناا سے بچانے کیلئے لیکن وہ اس کی مدد کی طلب گار نہیں تھی حمین کو یہ بھی پتہ تھا

پھر سمیر اور ژالے گئے تھے

،اب بچی تھی عائرہ جو آگے بڑھی

اکیلی جاؤ گی؟

حمین نے سرسری انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

کس نے کہا؟ میں کیوں اکیلی جاؤں گی،

عائرہ نے اسے دیکھتے کندھے اچکائے

اگر تم کہو تو میں تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین ابھی بول ہی رہا تھا کہ عائرہ نے سامنے سے آتے امن کو زور سے آواز دی

یار امن آپ آ بھی جائیں،

حمین نے غصے کی انتہا سے عائرہ کو دیکھا اور پھر چند قدم پیچھے ہوا

لیکن امن کیساتھ کوئی اور بھی تھا

عائرہ اس سے بھی گلے مل رہی تھی

لیکن امن کی ماں تو پہلے ہی موجود تھی پھر یہ کون ہے؟

حمین نے دل میں سوچا

تو عائرہ جیسا آپ نے کہا تھا اپنی پارٹنر ساتھ کے کر آیا ہوں اس لیے دیر ہو گئی؟

حمین انہیں دیکھتے ہی خاموش ہو گیا تھا وہ غلط سوچ رہا تھا اس نے دل ہی دل میں خود کو کوسا وہ صرف جیلسی میں کتنا غلط سوچ رہا تھا امن انگیجڈ تھا وہ بس عائرہ جا اچھا دوست تھا لیکن جب سے حمین اور عائرہ کی لڑائی ہوئی تھی عائرہ نے حمین سے دوستی ختم کر دی تھی اور

اب امن اس کا اچھا دوست تھا جو حمین سے ہضم نہیں ہوتا تھا اور اپنی جیلسی میں کتنا غلط سوچ تک چلا گیا تھا

جی مسٹر امن مجھے پتہ ہے یہ آئمہ کی بچی تیار ہونے میں کتنی دیر لگاتی ہے۔

کم آن عائرو۔۔۔۔میں بھی تمہاری دوست ہوں یار،

آئمہ نے عائرہ جو منہ بنا کر دیکھا

اچھا اچھا اب جاؤ پہلے ہی لیٹ ہو،

وہ دونوں انٹر ہوئے تو سب نے خوب استقبال کیا

امن آپ اپنی منگیتر کیساتھ آپ پہلی دفعہ پائے گئے ہیں

احلام نے مسکراتے اس سے کہا

www.novelsclubb.com

اور ماشاءاللہ بہت خوبصورت لگ رہے ہیں آپ دونوں ایک ساتھ اللہ پاک آپ کو ایک ساتھ ایسے ہی ہنستا مسکراتا رکھے

تھینکس بھابھی،

امن نے مسکرا کر احلام اور اریبہ کا شکریہ ادا کیا

امن یہ ہماری چھوٹی سی ننھی سی پیاری سے بہن ہے بالکل عائرہ کی طرح اس کا خیال رکھنا

اریبہ نے آئمہ کو گلے لگتے کہا

جی بھابھی آپ بے فکر رہیں

۔

وہ پھر سے غلط سوچ رہا تھا وہ اگر ان کیساتھ نہیں جا رہی تھی تو وہ اس کیساتھ بھی تو نہیں جانا چاہتی تھی وہ عائرہ جہانزیب تھی وہ کیوں بھال جاتا تھا اسے کسی کی ضرورت نہیں تھی وہ خود اکیلے ہی سب کیلئے کافی تھی،

اس نے اسے اکیلے ہی آگے بڑھ کر سٹیج پہ چڑھتے دیکھ کر سوچا تھا

www.novelsclubb.com

ایوری ون اب ان کی انٹری ہے جن کا انتظار آپ سب کو ہے

عائرہ نے سامنے آتے مائیک ہاتھ میں لیتے، تعارف کروایا سب اسے ہی مسکرا کر دیکھ رہے تھے جو اس گھر کی شان اور آن ہیں، جو اگر یہاں سب کی ناک میں دم کرتے ہیں تو سب کی آنکھوں کے تارے ہیں جی ہاں وہ سب کے فیورٹ ہیں

وانیہ نے آکر سپیچ کو حمین کو پکڑایا

یہ لو تم دونوں انٹری کرو مجھے اپنے ہز بینڈ کیساتھ ہی انٹر ہو کر اچھا لگا تھا

لیکن بھابھی، اس چڑیل نے آپ کو اور بھیا کو کہا تھا کہ سپیچ کو لانا وہ سمجھے مار ڈالے گی،

وانیہ مسکرادی

کوئی بات نہیں حمین کبھی کبھی مر جانا بچ جانے سے زیادہ خوبصورت ہوتا ہے

وانیہ کہہ کر واپس حزیفہ کے پاس آکر رکی اور اسے نگوٹھے سے دن کا اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

واہ میرے چیمپ ہماری یہ چڑیل تو تیری بڑی تعریف کر رہی ہے کیا بات ہے،

حمین نے سپیچ کا گال چومتے کہا جسے اس نے گود میں اٹھائے رکھا تھا،

! پلیز ویلکم مسٹر ہینڈسم حمین سکندر

حمین پل بھر کیلئے حیران رہ ہی گیا

اوران کیساتھ ہمارے گھر کی ننھی سے جان ہمارا پیارا اسپیچ حزیفہ۔۔۔۔

حمین آجاؤ کیا ہوا؟

حزیفہ نے حمین کو صدمے سے باہر نکالا وہ ارد گرد دیکھ کر مسکرایا اور چل کر وسط میں آیا

لیکن حزیفہ نے سپیچ اس کے ہاتھ سے لے لیا،

اسے کچھ غلط ہونے کا حساس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وانیہ نے اسے پکڑ کر درمیان میں کھڑا کر دیا

ارے بھابھی۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کسی نے جواب نہیں دیا،

اچانک ہی وہ سب کزنز اس کے ارد گرد جمع ہو گئے،

زندگی میں انسان کا بہت سے انوکھی چیزوں سے سامنا ہوتا ہے لیکن میرا تو انوکھے ترین ترین انسان سے سامنا ہوا ہے

عائرہ نے اس نے سامنے آتے مسکرا کر کہا

سب اسے غور سے دیکھ رہے تھے لیکن حمین کو سکتے میں تھا وہ کیا اس کے بے عزتی کرنے والی تھی کیا وہ پھر کوئی بدلہ لینے والی تھی؟

نہیں عائرہ پلیز نہیں؟اس نے دل سے دعا کی تھی،

پہلے تو مجھے یہ برا لگا تھا، مجھے لگا تھا یہ مینٹل ہے اسے ویلیوز کی کوئی پرواہ نہیں لیکن پھر آہستہ آہستہ مجھے احساس ہوا کہ یہ تیز زبان ضرور ہے لیکن بد تمیزی نہیں، وہ انکار کر سکتا ہے لیکن کسی بڑے کیساتھ بد سلوکی نہیں کر سکتا،

وہ جتاتا نہیں ہے لیکن سب کا خیال رکھتا ہے وہ سب کی پرواہ کرتا ہے، اس نے مجھے ہر موڑ پر بچایا ہے جہاں میں خود کو مصیبت میں پھنسا لیتی تھی یہ موجود ہوتا تھا یہ اور بات تھی کہ پھر اس مدد کا ساری زندگی وہ طعنہ دیتا تھا لیکن اگر کوئی اور مجھے یہی طعنہ دے گا تو وہ اسکا منہ توڑ دے گا، وہ خود تو کمپرومائز کر کے گا لیکن مجھے نہیں کرنے دیتا،

حمین کو لگا آس کے اندر سے آگ نکل رہی ہے اس کا دل سو کی سپیڈ سے دور رہا تھا چہرہ لال اور گرم کو رہا تھا وہ کیا کرنی والی تھی؟ حمین تو گیا آج؟

اس نے اپنے باباجان کی مار تک برداشت کر کی لیکن مجھ پہ ایک انگلی بھی نہ اٹھنے دی، وہ سب کا سامنا کر سکتا ہے لیکن بات اگر میری خوشی کی ہو میرے خوابوں کی ہو تو وہ مجھے بھی چھوڑ دے گا ہاں تھوڑا بد دماغ اور ایڈیٹ ہے لیکن شاید میں زیادہ ایڈٹ اور بد دماغ ہوں تو اس لحاظ سے میں گلہ نہیں کر سکتی،

تو مسٹر بندر۔۔۔۔۔۔۔سوری۔۔۔۔۔

اس نے فوراً گان پکڑا

! مسٹر حمین سکندر

حمین نے عائرہ کی طرف دیکھا ایک ٹک بغیر کسی تاثر کے، وہ انتہائی شاک میں تھا

کیا تم مجھ سے شادی کرو گے ؟

www.novelsclubb.com

اتنا اچانک اور اتنا بڑا جملہ تھا کہ حمین خود بخود تین قدم پیچھے چلا گیا

اس کی آنکھوں میں نمی چمکنے لگی تھی،

باقی سب بھی سانس روکے انہیں دیکھ رہے تھے،

حمین نے ساتھ کھڑے ماں باپ کو دیکھا، پھر جہانزیب اور فاطمہ کو دیکھا وہ سب ہلکا سا مسکرا رہے تھے وہ لوگ ناراض نہیں تھے اس کی طرح شاک کوئی بھی نہیں تھا،

! حمین

وانیہ نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

وہ خیالوں سے نکلا ارد گرد دیکھا عائرہ شاید اس نے سامنے ایک گھٹنے پہ بیٹھ رہی تھی وہ فوراً سے آگے بڑھا اور اسے بازوؤں سے پکڑ کر کھڑا کیا

نہیں نہیں نہیں یہ کیا کر رہی ہو تم؟

عائرہ نے اس کی طرف دیکھا اسے لگا اس کی دھڑکن رک گئی ہے دل کہیں ڈوب گیا ہے حمین کے منہ سے نہیں سن کر

www.novelsclubb.com

وہ یہ سب کی توقع نہیں کر رہی تھی

کک۔۔۔ کیا ہوا؟

ایسے یہ سب۔۔۔۔۔۔۔

عائرہ سے بولا نہ گیا

حمین؟

حزیفہ بھی اس کے پاس آ گیا،

دوسری طرف فاطمہ اور احلام بھی عائرہ کیساتھ کھڑے تھے،

عائرہ نے ماں اور بہن کو دیکھا آنسو بس نکلنے والے تھے اس کے ہاتھ تک کانپ گئے تھے،

پورا خاندان جمع تھا اور وہ کیا کہہ رہا تھا

حمین کیا مطلب ہے اس بات کا؟

حزیفہ نے اسے دیکھتے کہا

می۔۔۔میرا مطلب ہے کہ تم بیٹھ کیوں رہی ہو؟

ہیں؟ تو کیا کروں؟

عائرہ نے اسے دیکھا وہ بہت نروس تھا

سب حیران ہوئے،

مطلب اب پروپوز میں بھی پہل کر دی اب اتنا پاگل تو نہیں ہوں کے تمہیں ایسے پاؤں ہیں بٹھادوں میں،

اس نے اپنے بال کھجاتے کہا تو سب ہنس دیئے سب کی سانس میں سانس آئی تھی،

حمین یہ لو،

اریبہ نے آکر اس کو ایک انگھوٹھی دی

وہ ایک گھٹنے کے بل بیٹھا اور انگوٹھی عائرہ کے سامنے کی

اب تم نے سوال ہی الٹا کر دیا ہے جیسے تم ہمیشہ کرتی ہو تو میں یہ کہوں گا

میں تم سے شادی کرنے کیلئے تیار ہوں چڑیل،

عائرہ آنسوؤں کیساتھ ہنس دی،

www.novelsclubb.com

میں بھی،

اس نے ہاتھ آگے کیا،

اور حمین نے اسے انگوٹھی پہنادی،

سب نے تالیاں بجائیں شور مچایا،

مسز ثمینہ نے آگے بڑھ کر دونوں کو گلے لگالیا،

سمیح نے زوردار چیخ ماری تو سب ہنسے

دیکھا میرا بیٹا بھی بہت خوش ہوا ہے،

وانیہ نے سمیح کو دیکھتے کہا

حمین نے عائرہ کا ہاتھ ابھی بھی پکڑ رکھا تھا

اب ہاتھ تو چھوڑ دو میری بہن کا سب دیکھ رہے ہیں،

احلام کے اس کے کان میں کہنے پہ اسنے شرمندہ ہو کر ہاتھ چھوڑ دیا۔

سب ان سے ملے انہیں مبارکباد دی،

کچھ دیر میں پارٹی بھی مکمل ہوئی

میرا چیمپ میرے لیے بہت لکی ثابت ہوا ہے بھابھی،

حمین نے سمیح کو گود میں کہتے پیار کیا

چیمپ سے زیادہ چڑیل لگی رہی ہے تمہارے لیے حمین،

وانیہ کی بات پہ سب ہنس دیئے

یہ تو اب ماننا پڑے گا

I definately agree,

اس نے دونوں ہاتھ اٹھا دیئے،

ابھی سے جورو کا غلام بننے کی ضرورت نہیں ہے ویسے،

زاویار نے اس کے کندھے پہ تھپڑ مارا،

اور دیکھو یہ کہہ کون رہا ہے؟

زوہان نے زاویار کے کندھے پہ بازو پھیلاتے کہا

ہاں اور یہ دیکھو کون کہہ رہا ہے؟

زاویار نے واپس تیز زوہان پہ پھینکا

بکواس کرو الو سب سے، اب میرے بیٹے کا کیک کٹ کر لیں،

حزیفہ نے سب کو جھڑکا،

پھر حمین عائرہ نے مل کر سیج کیساتھ اس کا کیک کٹ کیااور اسے ہنسی خوشی میں پارٹی ختم ہوئی،

سب کے جانے کے بعد وہ لوگ وہیں لان میں بیٹھے تھے،

ویسے مجھے پتہ چلے گا یہ سب کیسے ہوا کس نے کیا؟

حمین نے وانیہ کے کان میں سرگوشی کی،

پوچھ لو چڑیل سے اب تو تمہاری ہی ہے،

بھابی اسی لیے اب مزید ڈرلگ رہا ہے پہلا پھر کچھ لحاظ کر رہی تھی اب سیدھا سر پھاڑے گی

،

www.novelsclubb.com

سر تو تمہارا پھٹنا چاہیے کہ ایک لڑکی نے تمہیں پرپوز کیا ہے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو سکی

بندر،

How shameful?

آئمہ نے اسے طنز کیا۔۔۔

چھپکلی؟ تم تو۔۔۔۔۔

یہ سب عائرہ نے کیا ہے اس نے اس بات کا اقرار کیا کہ تم اسے پسند ہو اور وہ تم سے نکاح کرنا چاہتی ہے،

اس نے ہم سب سے بات کی اور پھر ہم سب نے مل کر بابا جان اور چاچو سے بات کی،

حزیفہ نے اسے بتایا

وہ لوگ بھی تمہاری طرح سخت ترین صدمے میں گئے تھے انہیں بھی پہلے یہ بات کچھ ہضم نہیں ہوئی کہ ایک میان میں دو تلواریں کیسی رہ سکتی ہیں لیکن پھر ہم سب نے بہت منتیں کی اور وہ لوگ مان گئے،

www.novelsclubb.com

اریبہ نے اس کے پاس بیٹھتے کہا،

تھینکس ڈیئر بڑی چڑیل، حمین نے اپنا بازو اس کی گردن کے گرد زور سے دبایا،

آہہہہ حمین،

کیابد تمیزی ہے یہ ! چھوڑو میری بیوی کو،

زوہان نے حمین نے سر پہ کھڑے ہو کر اسے دیکھا

حمین نے ہونٹ گول کرتے اریبہ کو چھوڑا اور اس کے بال ٹھیک کیے سوری خوشی میں بھول گیا تھا یہ کس کی بیوی ہے،

بالکل اب مت بھولنا ورنہ میں بھول جاؤں گا اب ایک اور رشتہ بھی ہے ہمارا،

جی بھیا جیسے آپ بولیں۔۔۔۔

اور آئیندہ آ گر میری بیوی یا بہن کو چڑیل بولا نا تو میں یہ ساری بتیسی باہر نکال کہ تمہارے ہاتھ پہ رکھ دوں گا،

زوہان نے اریبہ کو وہاں سے کھڑا کیا اور وہ دونوں سامنے بیٹھ گئے،

www.novelsclubb.com

یہ کیا بات ہوئی بھئی اب تمہاری بہن اس کی بھی کچھ لگتی ہے وہ جیسے بھی بولے،

زاویار نے زوہان کو گھورا

ایسا ہے تو اسے بولو بول کر دکھائے

زوہان نے ایک آبرو آچکا کر حمین کو دیکھا جس نے جواب میں گہری آہ بھری

اچھا معاف کرو میرے بھائیو نہیں بولوں گا مجھے وہ مل گئی اس کیلئے کچھ بھی قربان کر سکتا ہوں اسی کیلئے شکر گزار ہوں کے تم لوگ مان گئے،

حمین نے دنوں ہاتھ باندھتے ہوئے کہا،

تمہارے سسرال والے چلے گئے میڈم؟

احلام نے پاس بیٹھی آئمہ سے کہا

جی وہ آنٹی کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی تو امن انہیں لے گئے،

! اچھا

چلو شکر ہے وہ چپکو اب عائرہ سے نہیں چپکے گا اسے بتانا وہ آفیشلی اب میری ہے،

www.novelsclubb.com

حمین نے انگلی سینے پہ رکھتے کہا

وہ میرا دوست ہے اور رہے گا تم خوش فہمیاں مت پالنا کوئی،

عائرہ نے وہاں آتے اعلان کیا تو حمین نے منہ بنایا

چڑیلیں کبھی بدل ہی نہیں سکتی،

شروع ہو گئے دونوں پھر،

احلام نے ماتھے پہ ہاتھ رکھتے کہا

ویسے وہ امن کتنا ڈرتا ہے نا جاوید ماموں سے اس دن وہ ان کے سامنے سر تک نہیں۔اٹھا رہا تھا،

حمین نے کہتے قہقہ لگایا

اسے عزت کرنا کہتے ہیں، وہ بابا کی عزت کرتا ہے

آئمہ نے اسے جتایا،

اوئے چھپکلی بس کرو عزت کرنا، اس نے آئمہ کی نکل کی،

www.novelsclubb.com

ڈرپوک ہے وہ ایک نمبر کا

اور جو کسی سے اپنے لیے بات نہ کر سکیں وہ کیا ہوئے بھلا؟

عائرہ نے کیا طنز کیا تھا

سب کے قہقہے گونجے،

تم نے احسان نہیں کیا کوئی اب کتنی دفعہ دہراؤ گی؟

حمین کہہ کر اٹھ اس کی پونی سے نکلی لمبی زلفوں سے ایک لٹ کو کھینچا اور پھر چلا گیا

بندررررر۔۔۔۔۔۔

عائرہ کہتے واپس نیچے چلی گئی، وہ سب انہیں بس دیکھتے ہی رہے

کچھ نہیں ہو سکتا ان دونوں کا،

مسز فاطمہ بیڈ پہ بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی

کیا ہوا بیگم؟ پریشان ہیں؟

نہیں پریشان نہیں ہوں بس کچھ سوچ رہی تھی۔

وہ کیا؟

یہ کہ ہمارے بچے کب اتنے بڑے ہو گئے نا کہ زندگی میں اتنے اہم فیصلے بھی کرنے لگے میں ہمیشہ سمجھتی تھی کہ عائرہ تو شادی کیلئے مانے گی ہی نہیں وہ نجانے کیسے شادی کرے گی کیا ہو گا؟اور دیکھیں اس نے خود رشتے کی بات کر دی، مجھے یقین نہیں ہو رہا تھا جب زاویار اور احلام نے کہا کہ عائرہ چاہتی ہے کہ ہم لوگ بھائی جان اور بھابھی سے بات کریں حمین اور عائرہ کے رشتے کیلئے،

جہانزیب صاحب مسکرا دیئے

کیا ہوا ہنس کیوں رہے ہیں حقیقت بیان کر رہی ہوں،

جی جانتا ہوں لیکن میرے خیال آپ سے مختلف تھے مجھے لگتا تھا نجانے کون سے گورے کو پکڑ کر میرے سامنے کھڑا کر دے گی اور کہے گی کہ ڈیڈ اس سے شادی کرنی ہے، اور پھر ہم کر بھی کیا سکیں گے، اس کیلئے حمین کا نام سن کر مجھے دلی تسلی ملی تھی،

وہ دونوں ہنس دیئے،

اب اگر وہ لوگ رشتہ مانگیں تو میں چاہتی۔۔۔۔۔

ہر گز نہیں میری بیٹی جب تک نہیں چاہے گی ہم شادی بلکل نہیں کریں گے ابھی تو وہ دونوں سیٹل بھی نہیں ہوئے حمین نے بزنس میں اچھے قدم جمائے ہیں اور عائرہ نے ابھی کیریئر بنانا ہے،

بات تو ہے لیکن۔۔۔۔۔۔

آپ اب میری بیٹی کو پریشرائز نہیں کریں گی فاطمہ،

اچھا ٹھیک ہے نہیں کروں گی باپ بیٹی جو مرضی کریں،

!ہیلو مام ڈیڈ

عائرہ نے دروازے سے جھانکا

جی میرا بچہ آجائیں،

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر ان کی طرف آئی اور آتے ہی جہانزیب صاحب کے گلے لگ گئی

تھینکس ڈیڈ، مجھ پہ اتنا سارا اااااعتبار یقین کرنے کیلئے ہمیشہ سے اب تک اور مجھے اتنا سپورٹ کرنے کیلئے بغیر کوئی سوال پوچھے اور مجھے اتنی اچھی زندگی دینے کیلئے مجھے میرے خوابوں کو

پورا کرنے دینے کیلیئے، میں آپ لوگوں کو شکریہ تو ادا نہیں کر سکتی لیکن اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی کہ انہوں نے مجھے بیسٹ پیرنٹس دیے،

جہانزیب صاحب نے اس کے سر پہ پیار کیا

میرا بچہ ہے ہی بہت پیارا،

تم نے سب کچھ کیا لڑائیاں کی، بائیک رائڈز کی لڑکوں کی طرح طرز زندگی رکھا لیکن کبھی اپنے ماں باپ بہن بھائی کا سر جھکنے نہیں دیا ہمیشہ اپنے حدوں میں رہی اور مجھے اس بات پہ فخر ہے کہ میرے بچوں نے اپنے ہمسفر چنتے ہوئے مجھ پر سب سے زیادہ بھروسہ کیا اور مجھے اپنا دوست سمجھ کر مجھ سے اجازت لی بجائے کہ وہ اپنے فیصلہ سناتے

I'm proud of my Princess !

www.novelsclubb.com

ماما! آپ ناراض تو نہیں ہیں نا؟

نہیں بچے میں بہت خوش ہوں بلکہ پہلی دفعہ تو تم نے کوئی اچھا کام کیا ہے زندگی میں،

مام؟

مزاق کر رہی ہوں میری جان، اللہ تمہیں بہت خوش رکھے۔

وہ ان کے پاس کچھ دیر بیٹھ کر اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی جب اس کا میسج آیا

اس نے موبائل دیکھا

مجھے بات کرنی ہے تم سے ابھی ملو مجھے،

یہ حمین کا میسج تھا جو سکرین پہ جگمگا رہا تھا،

عائرہ نے سر جھٹکا اور پھر واپس کمرے میں چلی گئی،

ابھی وہ اندر پہنچی کہ کال آنے لگی

اس نے کال کٹ کر کے میسج ٹائپ کیا

پرپوز کر لیا اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم مجھے اب اچھے لگنے لگے ہو تم ابھی وہی ڈرپوک سڑیل انسان ہو اس لیے مجھے تنگ کرنا بند کرو زہر لگتے ہو تم،

اس کے بعد موبائل آف کیا اور سو گئی وہ اس سے بات نہیں چاہتی تھی

جبکہ اگلے کا تو منہ ہی کھل چکا تھا وہ سمجھ رہا تھا اب وہ ایک میسج کرے گا اور وہ آجائے گی لیکن یہاں تو معاملہ ہی الٹا تھا۔

لو جی حمین صاحب اب صحیح طرح م اونٹ پہاڑ کے نیچے آیا ہے،

غلط۔۔۔۔۔۔

اب صحیح میں بندر چڑیل کے قبضے میں آیا ہے،

پیچھے سے آتے حزیفہ نے اس نے سر پہ چت لگائی

بھیا۔۔۔؟

سو جاؤ آکر بہت رات ہو گئی ہے اس نے نہیں آنا وہ جب یہاں تھی تو تم تیش میں آکر گئے تھے اب وہ نہیں آنے والی آجاؤ شاباش۔

www.novelsclubb.com

آتا ہوں۔۔۔۔

وہ منہ لٹکائے بولا،

لڑکیوں کو سمجھنا سیکھو،

جب ہم سب یہاں تھے تو وہ بھی یہاں تمہارے لیے تھی حمین ورنہ کبھی اسے دیکھا ہے کہ بڑوں کے درمیان یوں سنجیدہ باتوں میں بیٹھتے ہوئے، آج بیٹھی ارد پھر تم آلو، اٹھ کر چکے دیئے اس کے بعد سے وہ بس اس طرف ہی دیکھ کر آنکھوں آنکھوں میں ہی تمہیں نجانے کتنی دفعہ قتل کر چکی تھی اب کیسے آئی گی وہ بھی عائرہ ہے کوئی اور ہوتی تو شاید آجاتی

،

میں کیا کروں مجھے کیا پتہ تھا؟ اور وہ آج بھی اس امن کے بچے کی سائیڈ کے رہی تھی،

جب کسی کو قبل کرتے ہیں تو اس کے ساتھ اس کی ہر چیز کو قبول کرنا ہوتا ہے اس کی اچھائی برائی اس کے غم خوشیاں، اس کی فیملی دوست سب کو اور سب سے بڑھ کر ان چیزوں اور رشتوں کو جو مقابل جو سب سے زیادہ پسند ہوں۔

حزیفہ اس کے کندھوں پہ بازو پھیلائے اسے سمجھاتا ہوا اندر لایا اور پھر کمرے کے باہر رکا

اب سو جاؤ صبح بات کر لینا

او کے بھیا تھینکس،

حمین نے گلے لگتے کہا

انسان بن جاؤ میچور ہو جاؤ یہ چھوٹے ہونے جا عہدہ اب میرے بیٹے کا ہے سمجھے؟

جی میں کوشش کروں گا گڈ نائٹ بھیا،

گڈ نائٹ۔

ایسے ہی ایک ہفتہ گزر چکا تھا

اس وقت گھر میں کچھ ہی لوگ تھے جو تیار ہو رہے تھے

شام کے وقت آج رشنہ امان اور آئمہ اور امن کا نکاح تھا

اریبہ احلام اور حمین مسز ثمینہ کیساتھ کل سے گئے ہوئے تھے باقی سب بھی نکل رہے تھے،

ارے جلدی کرو سب اور کتنی دیر لگانی ہے؟

حزیفہ نے پانچویں دفعہ اپنی گھڑی دیکھتے کہا تبھی وہ سب بھی حاضر ہوئی

سوری بھیا آپ کے بیٹے نے لیٹ کیا ہے،

عائرہ نے سیج کی طرف اشارہ کیا

کیا کیا میرے چوزے نے؟

اس نے بھابھی کا ڈریس خراب کر دیا تھا وہ پھر اب چینج کر کے آ رہی ہیں،

دوسری طرف سے زوہان زاویار مسز فاطمہ اور بھی آ گئے

ماما ڈیڈ کہاں ہیں؟

آپکے ڈیڈ نہیں آ رہے ان کے سر میں درد ہے اور اورنگزیب بھائی بھی اکیلے ہیں،

میں نے تو کہا تھا میں رک جاتا ہوں، پھر ڈیڈ نہیں مانے،

زوہان نے کہا

میں بھی رک سکتا تھا؟

اس دفعہ زاویار بولا

www.novelsclubb.com

نہیں بیٹا ز وہاں آپ ان کے داماد ہو نہیں جاؤ گے تو برا لگے گا اور زاویار تمہیں تو امن اور جاوید بھائی نے الگ سے انوائیٹ کیا ہے برا لگتا ہے بیٹا،

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھ کر سرد آہ بھری،

کچھ دیر میں سب وہاں تھے،

نکاح ان کے گھر میں ہی تھا

امن لوگ آ چکے تھے، امن اور آمان اس وقت سٹیج پہ بیٹھے پاس بیٹھے سب کزنز سے باتوں میں مصروف تھے جبکہ دلہنیں ابھی نہیں آئی تھی،

عائرہ اور وانیہ اوپر کمرے میں گئی جہاں سب لڑکیوں تھی،

رشنہ اور آئمہ تو تیار بیٹھی تھی جبکہ احلام ابھی تیار ہو رہی تھی،

www.novelsclubb.com

!آسلام علیکم پیاری دلہنوں

کیسی ہو دونوں؟

وانیہ نے دونوں سے ملتے کہا

وہ دونوں مسکرائی،

ارے احلام ابھی تیار ہو رہی ہو نیچے زاویار بھائی کا بس نہیں چل رہا کہ بھاگ کر اوپر آ جائیں

،

عائرہ کے کہتے ہی سب نے ہنسنا شروع کر دیا

عائرہ میں نے اب تمہارے انگیجڈ ہونے کا لحاظ بالکل نہیں کرنا؟

چھا یار بہنا مزاق کر رہی ہوں،

ویسے اپنی بھابھی اور میری پیاری نند کو کہاں چھوڑ آئی ہو؟

وانیہ نے احلام سے ملتے کہا

وہ نیچے ہے ممانی کی ہیلپ کر رہی ہے انہیں کچھ کام تھا اور کہاں ہو گی وہ، زویا اور شانزے کیسا تھ ہے،

www.novelsclubb.com

احلام نے بتایا،

وہ سب سٹیج پہ بیٹھے تھے،

یار تم لوگوں کی دلہنیں کب آئیں گی؟ جلدی کرو بھئی،

زاویار نے بار بار سیڑیوں کی طرف دیکھتے تھکتے ہوئے کہا،

یہ تو ہماری شادی میں زاویار دیونہ والا حساب ہو گیا امن،

امان نے امن کے ساتھ تالی بجاتے ہوئے کہا

زاویار نے امن کو دیکھا

امن تمہارا پروموشن میرے ہاتھوں میں ہے اس کیے نکاح کی خوشی میں نوکری سے نہ جانا
،

اس نے دانت پیس کر کہا تو امن پھر سے سنجیدہ ہو گیا

یہ آپ کیلئے نہیں آپنی بیگم کو دیکھنے کیلئے فکر مند ہیں پرسوں سے وہ آپ کے گھر ہیں اس لیے،

شانزے نے آکر کہا تو سب ہنس دیئے،

چلو یہاں سے۔۔۔۔۔۔

زوہان نے زاویار کو اشارہ کیا اور اٹھا لیکن

تبھی وہاں پہ زویا اور اریبہ آئی تھی ان کیساتھ بڑی ممانی بھی تھی،

وہ لوگ دونوں دلہوں کو شاید کوئی مالا پہنا رہی تھی،

زاویار اور حمین نے ایک دوسرے کو دیکھا اور اندر ہی اندر ہنسے کیونکہ زوہان چپ چاپ واپس فرمان کے پاس بیٹھ چکا تھا،

زوہان جاؤ نا یار جا رہے تھے،

فرمان نے ہنسی دباتے اسے کہا

چونچ بند رکھو اپنے ورنہ نکاح سے ہی جاؤ گے، سمجھے؟

زوہان نے فرمان کے کندھے پہ مکہ رسید کرتے کہا

www.novelsclubb.com

کچھ دیر میں دلہن بھی آ چکی تھی نکاح کی رسم بھی مکمل ہوئی، سب لوگ اس وقت ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے،

! مبارک ہو

حمین نے اس کے قریب کھسکتے اس کے کان میں سرگوشی کی،

اس نے چونک کر اسے دیکھا جو اپنے کیمرے سے آئمہ اور امن کی پکچر لے رہی تھی

! خیر مبارک

عائرہ نے اسے کسی کھاتے ہیں نہ لایا

بس اتنا ہی؟

حمین نے آہستہ سے کہا

تو؟ کیا گلے لگالوں یا اٹھا کے ناچنا شروع ہو کر دوں؟

یار کبھی تو انسان کی طرح بات کر کیا کرو؟

حمین نے منہ پھولاتے کہا

www.novelsclubb.com

عائرہ ایک اور پکچر پلیز،

آئمہ نے عائرہ سے کہا جس نے مسکرا کر سر ہلاتے کیمرا پھر سے آگے رکھا

تم دونوں کو تو بعد میں دیکھو گا دونوں میاں بیوی نے اس کا دماغ خراب کر دیا ہے دو مجھے کیمرا، پکچر مائی فٹ،

حمین آئمہ اور امن سے کہتا عائرہ کے ہاتھ سے کیمرا چھینتے جا چکا تھا،

بد تمیز انسان، بندررررر

عائرہ جلے پیر کی بلی بنے ان دونوں کے پاس سٹیج پہ بیٹھ گئ

یار تم دونوں بھی اب کچھ کر ہی لو،

آئمہ نے اس سے کہا

کیا کر لیں؟

مطلب کوئی نکاح وغیرہ ورنہ تم دونوں کا کیا بھروسہ کب بدل جاؤ پھر کسی کی سنی بھی نہیں ہے تم دونوں نے؟

اس انسان کے ساتھ میں کیسے رہوں گی آئمہ سوچ کر مجھے ہول اٹھتے ہیں،

www.novelsclubb.com

جی جی وہ بات مجھے آج بھی یاد ہے عائرہ میڈم جب سب نے یہ کہا تھا کہ میری بات پکی ہو رہی ہے حمین کیساتھ حالانکہ ایسا کچھ نہیں تھا ہم دونوں منع کر چکے تھے لیکن تم نے مجھے کیا ہی زبردست طریقے سے جھڑکا تھا آج بھی یاد ہے،

واقعی؟

امن حیران ہوا

اور کیا امن آپ کو پتہ ہے جب احلام لوگوں کے ولیمے پہ آپ نے عائرہ کو اپروچ کیا تھا تاکہ آپ مجھ تک پہنچ سکیں تب حمین نے بلکہ سب نے سمجھا تھا کہ آپ عائرہ سے بات کرنا چاہتے ہیں،اور یہ بھی تو کسی کو آپ کے بارے میں نہیں بتا رہی تھی نا؟

آئمہ نے اسے گھورا

وہ اس لیے کہ امن نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میں ابھی کسی کو بھنک بھی نہ پڑنے دوں کہ وہ تمہارے لیے رشتہ بجھوانا چاہتے ہیں سوائے ہانی اور زاویار بھائی کے کسی کو معلوم نہیں تھا،

اور پھر حمین نے اس جیلسی کے چکر میں اسے نہیں بتانے دیا کہ یہ رشتہ نہیں ہوا کیونکہ ہم صرف اچھے دوست تھے

پھر بعد میں رات کو میرے پاس حمین کا فون آیا کہ چھپکلی مجھے باہر مل وہ ہمارے گھر کے باہر دسمبر کی رات کو اتنی سردی میں صرف یہ بولنے کو آیا تھا کہ وہ عائرہ سے بہت محبت کرتا ہے اور وہ اسے کبھی کسی کو نہیں دے سکتا میں اس رشتے سے کوئی امید نہ رکھوں وہ مجھ سے شادی نہیں کر سکتا اور میں اس کی دوست تھی کسی طرح عائرہ کو مناؤں کہ وہ لندن جانے سے پہلے اس کی بات سن لے،

کیا؟

عائرہ نے چونک کر دور کھڑے حمین کو دیکھا جو اس وقت اپنے ماموں کی کسی بات پہ ہنس رہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ یہاں آیا تھا؟

ہاں اور پتہ ہے وہ بچوں کی بلک بلک کر رو رہا تھا پھر حزیفہ بھیا کو میں نے کال کر کے بلایا وہ آئے اور اسے لے گئے وہ اس حالت میں نہیں تھا کہ ڈرائیو کر کے گھر جاتا بخار سے تپ رہا تھا اور رو رہا تھا

صبح میں تم سے بات کرنے گئی لیکن تم پہلے ہی ائیر پورٹ کیلئے نکل چکی تھی حمین سے لڑ کر ،

اور اس وقت وہ بہت غصے میں تھا سمجھ رہا تم امن کو پسند کرتی ہو

تب میں نے اسے بتایا تھا

امن نے میرے گھر رشتہ بھیجا ہے اور ہم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں،

تب کہیں جا کر وہ سٹیبل ہوا تھا

www.novelsclubb.com

پھر اس نے مجھ سے بات کیوں نہیں کی؟

کیونکہ وہ سمجھتا تھا تم اسے پسند نہیں کرتی تم اس فیملی سسٹم میں نہیں رہنا چاہتی تم اپنے خوابوں کو زیادہ اہمیت دیتی ہو اور شاہد تمہیں یہ سب کہہ دیتا تو تم انکار کر دیتی اور وہ انکار

سننے سے ڈرتا تھا عائرہ اس لیے بس اس امید پہ رہا کہ کبھی تم جب اپنے خوابوں کو حاصل کر لو گی تو تمہاری مرضی جاننے کے بعد رشتہ لے کر جائے گا،

حمین نے جذبات میں آ کر یہ بات مجھے بتادی تھی پھر میں اسی امید دلاتی رہی کہ تم مان جاؤ گی اس سارے عرصے میں میری اور حمین کی دوستی اور پکی گئی تھی، اور اس دوستی کی وجہ عائرہ تھی،

آئمہ نے اس کے گلے لگتے کہا اور ہمیں ایک منزل تک پہنچانے کیلئے تم نے بہت مدد کی ہے عائرہ ورنہ میں اور امن بھی شاید کبھی ایک نہ ہو سکتے،

تم دونوں کو تو ایک ہونا ہی تھا یہی قسمت تھی، بنے ہی دونوں ایک دوسرے کیلئے ہو،

تم دونوں سے زیادہ کوئی ایک دوسرے کیلئے نہیں بنا عائرہ دونوں آگ اور پانی ہو لیکن ایک دوسرے کے بغیر ادھورے،

www.novelsclubb.com

عائرہ نے بھرائی ہوئی آنکھوں سے سامنے دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا

وہ فوراً اٹھی اور سٹیج سے نیچے چلی گئی

وہ سمجھ نہ سکا کہ اب وہ اس کے دیکھنے سے بھی الجھے گی۔

وہ لوگ ابھی ہی گھر واپس آئے تھے،

سکندر صاحب اور ثمینہ بیگم ابھی اس وقت لاونج میں بیٹھے تھے تھکے ہارے آئے تھے سب

،

حمین اپنے کمرے سے چینج کر کے واپس نیچے آیا

حزیفہ اور وانیہ بھی نیچے آئے،

ملازم نے چائے کر سب کو دی،

آپ نے بابا جان کی چائے میں چینی تو نہیں ڈالی،

www.novelsclubb.com

نہیں میم،

وانیہ نے اسے روک کر پوچھا

اور حزیفہ کی گرین ٹی،

جی ابھی لاتے ہیں ہم،

بھابھی مجھے کافی منگوادیں پلیز

یہ لو بھئی مجھے پتہ تھا تمہیں چاہیئے ہو گی اس کیے پہلے ہی بنوادی،

وانیہ نے کافی کا مگ حمین کی طرف بڑھایا،

ماما یہ آپ پہلے میڈیسن لے لیں ورنہ پھر آپ کا بی پی ہائی ہو جائے گا،

وہ سب کی خدمت میں لگی تھی اور وہ چاروں اس کو دیکھ کر مسکرائے جا رہے تھے،

اس نے رک کر چاروں کو دیکھا

کیا ہوا؟

وہ سب ہنس دیئے

www.novelsclubb.com

ماشااللہ میری بیٹی کو کوئی نظر نہ لگائے،

ثمینہ نے اس کو پیار کرتے ہوئے کہا،

مجھے نظر کیوں لگنے لگی ماما؟

اس لیے کہ آپ ایک پرفیکٹ بہو ہیں بیٹا، ہماری بہت خواہش تھی کہ جو بھی بہو یہاں پہلے آئے وہ آپ کی طرح تمیز دار، سلیقہ منداور سب کا خیال رکھنے والی عزت کرنے والی ہو،

سکندر صاحب نے اس کے ہاتھ سے چاہئے لیتے کہا

باباجان آپ لوگوں نے نہ صرف میرا نظریہ بدلہ ہے بلکہ پوری کی پوری وانیہ کو بدل دیا ہے، میں جب اس گھر میں آئی تھی مجھے آپ سب بہت پسند آئے تھے لیکن میری دادو ہمیشہ کہتی تھی کہ سسرال والے چاہے کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں سسرال والے ہی ہوتے ہیں سب سے اچھے سے پیش آنا سب کو اپنا سمجھنا اور کوئی غلطی نہ کرنا، وہ اپنا گھر ہو گا لیکن سسرال ہو گا تمہارا،

یہاں آپ لوگوں نے کبھی یہ فیل ہونے ہی نہیں دیا کبھی ماما سے مجھے کوئی طعنہ کوئی ڈانٹ نہیں ملی کبھی آپ نے میری طرف غصے سے نہیں دیکھا کبھی حمین نے مجھے کوئی غلط بات نہیں کہی نہ کبھی بدتمیزی کی سگے بھائی سے بڑھ کر رہا اور اریبہ تو تھی ہی میری جان وہ میری پیاری دوست جس نے نند بننے کی کوشش نہیں کی۔ آپ لوگوں نے مجھے بدل دیا کو یہ سوچتی تھی کہ لوگ کبھی اندر باہر سے ایک جیسے نہیں ہو سکتے، میں نے کبھی زندگی میں

ایسے لوگ ایسی فیملی نہیں دیکھی تھی میں نے کبھی اللہ سے اتنا نہیں مانگا تھا جتنا اس نے مجھے عطا کر دیا ہے میں ایک یتیم لڑکی تھی جس کو اس کے ماں باپ بہن بھائی دوبارہ مل گئے ہیں

،

اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور مسز ثمینہ کے گلے لگ گئی

میں اور میرا بیٹا کہاں ہیں اس پرفیکٹ لائف میں ؟

حزیفہ نے سپیچ کو اٹھائے ہوئے کہا جو ٹیب میں کارٹونز دیکھنے میں مگن تھا

آپ دونوں تو میری تمام زندگی ہیں،

اچھا اب تم بتاؤ برخوردار کیوں روکا ہے سب کو یہاں ؟

سکندر صاحب اب سنجیدہ ہو کر حمین کی طرف مڑے،

www.novelsclubb.com

مجھے شادی کرنی ہے،

اس نے بغیر کسی تمہید کے اچانک کہا

سب خاموش رہے،

کیا ہوا؟ کچھ غلط کہا میں نے؟

نہیں، حزیفہ نے نہ میں سر ہلایا

تو پھر آپ لوگ اس چڑیل کی بات تو مان گئے اور اب میں نے شادی کا نام لیا تو کوئی سیریس ہی نہیں لے رہا ہے، بابا جان میں سیریس ہوں؟

سکندر صاحب نے اسے دیکھا

کیا ہوا؟ حمین کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیوں نہیں بول رہے ہیں،

شکر ہی بھئی مجھے لگا کہ اب وہ بچی بھی کل آ کر کہ کہے کہ بابا جان حمین شرما رہا ہے تو میں زرا شادی کی ڈیٹ لینے آئی ہوں،

سکندر صاحب کی بات سنتے سب کی ہنسی چوٹی تھی پیچھے سے جو اریبہ آ رہی تھی وہ بھی ہنسنے لگی،

www.novelsclubb.com

بابا جان آپ نے تو اسے سیدھا کر دیا،

اریبہ نے باپ کے پاس بیٹھتے کہا،

باباجان نے نہیں عائرہ نے سیدھا کیا ہے اسے ورنہ ہم تو چھبیس سال سے سیدھا نہ کر سکے اسے،

حزیفہ نے اسے تھپڑ مارتے کہا

کیا یار؟ جا رہا ہوں میں،

بیٹھو یار کب تک بھاگو گے ایسے،

حزیفہ نے پھر سے کھینچ کے اسے ساتھ گرا کیا

اچھا اب کوئی مزاق نہیں میرے بھائی سے چلو بتاؤ کیا بول رہے تھے،

وانیہ نے پوچھا

یار بھابھی آپ ہی کچھ کریں دیکھیں سارا دن کام دیکھتی ہیں آپ تھک جاتی ہوں گی نا، سب کو دیکھتی ہیں اوپر سے یہ چھوٹا پیکٹ بڑا دھماکا اس نے سیچ کا گال کھینچتے کہا،

اور میری شادی کروا دیں آپ کی ہیلپ ہو جائے گی،

اور ہیلپ کون کرے گا؟

مس ثمینہ نے سیریس کو پوچھا،

حمین کو سمجھ نہ لگی کیا کہے، وہ ان کی بات کا مطلب سمجھ گیا تھا

عائرہ ماما اور کون؟

اریبہ کے کہتے ہی پھر سے سب ہنسنے لگے،

یار۔۔۔۔میں خود چاچو سے بات کرلوں گا آپ رہنے دیں سب،

کیا ضرورت ہے ڈیڈٹ فکس کرنے کی بس چاچو سے کہتے ہیں بابا جان کہ وہ لوگ بارات لے کر آجائیں اور ہمارے بندر کو رخصت کر کے لے جائیں،

حزیفہ نے کہتے ہی حمین نے اس کی گردن پکڑ کر اسے جکڑ لیا

بتاؤں میں آپ کو؟ وہ دونوں ایسے ہی لڑنے لگے،

www.novelsclubb.com

اور تم؟

حمین نے ایک کشن زور سے اریبہ کہ طرف پھینکا جو اس کے سر میں لگا تھا،

اور حزیفہ نے حمین کو دھکا دیا اور وہ نیچے گر گیا

حمین بندررررر عائرہ ٹھیک کہتی ہے تم بندررررر چھچھوندر ہو۔۔۔رکو میں تمہیں بتاتی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی طرف کشن اٹھا کر بھاگی،

حزیفہ آگے اس کے پیچھے حمین اور پیچھے اریبہ وہ تینوں صوفوں کے ارد گرد بھاگ بھاگ کر ایک دوسرے کو مار رہے تھے

اریبہ نے خود کو چھپانے کیلئے وانیہ کو پکڑ کر آگے کیا،

خبر دار! وانیہ بچاؤ یار۔

کیا کر رہے ہو تم لوگ؟

مسز ثمینہ نے سر پکڑتے کہا جبکہ سکندر صاحب مسکرا رہے تھے

www.novelsclubb.com

بھابی ہٹیں یار اس چڑیل کو میرے حوالے کریں،

حمین نے کشن مارنا چاہا لیکن آگے وانیہ تھی

اوئے میری بیوی کو مارا تو پھر دیکھنا،

حزیفہ فوراً بولا

اچھا یار سنبھالیں بیوی، حمین نے وانیہ کو پکڑ کر حزیفہ کی طرف کیا اور اریبہ کی پونی پیچھے سے پکڑی،

اب بچو تم چڑیل کیا بول رہی تھی،

! چھوڑو اس کے بال

پیچھے سے آتی آواز پہ سب نے مڑ کر دیکھا وہ وہاں پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا،

شاید شور سن کر اندر آیا تھا

! زوہان بھائی

کل منع کیا تھا نا کہ میری بیوی کو تنگ مت کیا کرو؟ سمجھ نہیں آتی؟

www.novelsclubb.com

حمین نے فوراً اریبہ کو چھوڑا تھا مقابل بھی اسے نکلیں چڑیا کر بھاگی تھی،

یہ اچھا ظلم ہے ویسے بچے کو اپنے شوہروں سے ڈرا کر مرواتی ہیں یہ لڑکیاں،

میں نے تو بچایا ہے

وانیہ نے دھائی دی

آہ بھیا ہنے شوہر کا ہی ساتھ دیں گی آپ بھی شوہر کی چنچی ہیں

حمین جے بچے رکو۔۔۔۔۔۔۔

وانیہ نے اسے گھورا

اور تم دونوں

جوروں کے غلام۔۔۔۔۔۔۔

اس نے زوہان اور حزیفہ سے کہا تھا جنکے منہ کھل چکے تھے

وہ انہیں نکلیں اتار کر بھاگا جبکہ وہ سب بھی اس کے پیچھے بھاگے تھے۔

ان سب نے اسے پیچھے والی لان میں گھیر رکھا تھا

زوہان حزیفہ اریبہ اور وانیہ سب اسے پکڑ رہے تھے

! زاویار بھائی

حمین نے ٹیرس میں کھڑے زاویار کو آواز دی،

لیکن اس نے ان سنی کر کے دوسری طرف منہ کر کیا

زاویار بھائی ! بھائی یار آہ سن رہے ہیں میں جانتا ہوں،

کیا ہے ؟ ہینڈسم کو میری ضرورت کیسے پڑ گئی ؟

بچا لیں یار، پلیز ززز

خیر ہے میری بیوی بعد میں ڈریسنگ کر دی گے تمہاری،

یار بھائی آپ بھی ؟

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ ایک اڑتا ہوا کشن اس کی طرف آیا جو اس نے بمشکل کیچ کیا تھا،

یہ لو اور نکلو وہاں سے بندر کہیں کا،

وہ اس کی مدد کو پہنچی اور دانت پیس کر کہا

زاویار اور احلام بھی آ چکے تھے،

اب حمین کیساتھ اس کی سب سے بڑی سپورٹ عائرہ تھی جو کہ سکیٹرز میں بھاگتی کم اور اڑتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی،

ان سب نے کھیل بنالیا تھا سب حمین اور عائرہ سے وہ کشن چھیننے میں لگے تھے، جبکہ وہ دونوں نہایت پھرتیلے ان کی پہنچ سے باہر تھے

زاویار کرسی پہ بیٹھا ساتھ ساتھ کمنٹری کر کے عائرہ کو حالات سے آگاہ کر رہا تھا احلام بھی اس کیساتھ ہی بیٹھی تھی جس نے سپیچ کو اٹھا رکھا تھا

بندر اس طرف۔۔۔۔۔۔۔ پھینکو،

عائرہ نے اس کے پیچھے آتے کہا

حمین نے اسے گھورا

یار کم سے کم انسانوں والے نام سے تو بلاؤ

سب ہنس دیئے۔

www.novelsclubb.com

اس نے کشن پھینکا لیکن بد قسمتی سے وہ زوہان کے ہاتھ لگ چکا تھا

اب بچ کے دکھاؤ۔۔۔۔۔۔بندررر

زوہان نے عائرہ کے سٹائل میں کہا

اور حمین کو مارنا چاہا لیکن عائرہ نے سیکٹرز کی مدد سے اس کو وہاں سے جلدی سے ہٹایا اور کشن حزیفہ کو م لگ گیا جس سے حمین اور عائرہ کی ٹیم جیت چکی تھی،

ہو ہو ہو ہو ہو ہو یہیہیہ ہم جیت گئے،

دونوں خوشی خوشی میں اچھل رہے تھے لیکن ان سب کو دیکھ کر رک گئے،

سب انہیں گھور رہے تھے،

سب خیریت ہے آج یہ ٹیم کیسے بن گئی؟

وانیہ نے دونوں کو گھورتے کہا

بھابھی اب تو یہ ٹیم زندگی بھر کیلئے بن رہی ہے،

حمین نے شیخی بگاڑی

www.novelsclubb.com

بھابی ایسا کچھ نہیں ہے وہ مجھے نا بے چارے اور مظلوم لوگوں کی مدد کرنے کا شوق ہے تو یہ سب کر میں لندن میں بھی کرتی تھی اب بھی کر رہے ہوں،

عائرہ نے حمین جو مزید تپایا،

حمین نے ایک کٹیلی نظر اس پر ڈالی اور آ کر کرسی پہ بیٹھ گیا،

آپ کو بڑے صاحب اندر بلا رہے ہیں،

! چلو

حزیفہ اور باقی سب اندر کی طرف بڑھ گئے جہاں جہانزیب صاحب سکندر صاحب فاطمہ اور ثمینہ بیگم اور نگزیب صاحب سب موجود تھے وہ شاید کوئی ضروری بات کر رہے تھے،

تمہیں کیا ہوا؟

عائرہ نے اسے کے پاس بیٹھتے اپنے شوز اتارنا شروع کیے،

تم شادی سے انکار کر دو،

حمین کے اچانک کہے جملے پہ وہ چانک کر سیدھی ہوئی

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟

مطلب یہ کہ میری سب کے سامنے بے عزتی ہی کرنی ہوتی ہے میرا مذاق ہی بنانا ہے مجھ سے بات نہیں کرنی مجھے منہ لگانا نہیں تھا تو یہ سب ڈرامہ کرنے کی کیا ضرورت تھی؟

حمین۔۔۔

نہیں بندر رہی کہو جو کہتی ہو حمین اچھا نہیں لگتا تمہارے منہ سے،

دیکھو۔۔۔۔۔

رہنے دو عائرہ اب میں تھک گیا ہوں، میں تم سے محبت کرتا ہوں، اور یہ بات مزاق نہیں ہے، مان لو، اگر سیریس ہو تو ٹھیک ہے ورنہ بتاؤ میں منع کر دوں سب کو ویسے بھی میں سوچ رہا تھا کہ شادی جج بات کروں لیکن اب رہنے دیتا ہوں۔

ویسے بھی اس قابل تو ہوں نہیں کہ شادی کی بات خود کر سکوں،

عائرہ نے حیرت سے اسے دیکھا وہ بالکل سنجیدہ تھا،

اس نے بازو سے اس کے شرٹ کو دو انگلیوں سے پکڑ کر کھینچا

www.novelsclubb.com

کیا ہے اب؟

وہ پھاڑ کھانے والے انداز سے بولا

عائرہ اسے دیکھتی رہی

اب ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟

اس نے پھر ناراض لہجے میں پوچھا

کچھ نہیں میں سوچ رہی تھی ایک بات کرلوں تم سے لیکن تم۔۔۔۔۔۔خیر چھوڑو

وہ یہ کہتے اٹھ کر آگے بڑھی

رکو، کیا بات کرنی ہے؟

عائرہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا

اندر پتہ ہے کیا ہو رہا ہے؟

حمین نے اب اسے حیرانی سے دیکھا

دیکھو جو بولنا ہے صاف صاف بولو پہیلیاں کیوں بجھوا رہی ہو؟

ہمارے نکاح کی ڈیٹ فکس ہو رہی ہے اندر،

عائرہ نے اطمینان کیساتھ دھماکا کیا تھا

کیا؟ حیرت کے ناتے وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا،

یار تم سب لوگ مجھ معصوم سے کیا چاہتے ہو پہلے ایسے انگیجمنٹ کر دی اور اب یہ۔۔۔۔۔

تو؟تم نہیں کرنا چاہتے نکاح؟

نہیں!میرا مطلب ہے۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی بولتا کہ وہ بیچ میں بولی

کیوں کسی کو پسند کرتے ہو جس سے نکاح کرنا ہے،

پسند نہیں کرتا محبت کرتا ہوں میں کسی سے بہت محبت،

عائرہ کا دل چاہا اس کا منہ توڑ دے،

اس کی آنکھیں نجانے کیوں خود بخود گیلی ہو گئی تھی

کس سے؟

www.novelsclubb.com

ہے ایک چڑیل شکل کی لڑکی بائیک اور میرے دل دونوں کی رائڈر ہے،بہت پیاری ہے اور سب سے اچھی بات پتہ ہے کیا ہے اس میں،

کیا؟اس نے اسے گیلی آنکھوں سے دیکھتے سرگوشی میں پوچھا

اب اس نے لمبے بال رکھ لیے ہیں جن میں وہ سچ میں چڑیل لگتی ہے لیکن میرے دل کی پسندیدہ چڑیل ہے وہ،

عائرہ؟اوئے تم رو رہی ہو؟

اتنی کہنے کہ دیر تھی کہ وہ سوں سوں کر کے زور سے رونے لگی حمین فوراًاس کے پاس پہنچا

یار تمہاری ہی بات کر رہا ہوں کیوں رو رہی ہو تم سے ہی محبت ہے اور کس سے ہو گی،

کتنی محبت؟

اتنی کہ اتنے سالوں سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں تمہارے خوابوں کیلئے میں ساری زندگی مزید انتظار کر سکتا ہوں جہاں تک اڑنا ہے اڑو عائرہ میں تمہیں محبت کے پنجرے میں قید نہیں کروں گا لیکن تمہارے ساتھ ضرور اڑنا چاہوں گا،

www.novelsclubb.com

حمین نے مسکرا کر اسے دیکھا اور دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے،

تو کیوں انتظار کیا تم نے تم کہہ بھی تو سکتے تھے نا؟

ہاں کہہ سکتا تھا لیکن کہہ دیتا تو تم سمجھ نہ پاتی کہ محبت کیا ہوتی ہے تمہیں میری قدر نہ ہوتی

حمین نے گردن اکڑا کر کہا

سچ میں بندر ہو تم،

عائرہ نے اسے دھکا دیا

یار۔۔۔۔۔وہ قہقہ لگا کر ہنسا

تم نے کیا سوچا تھا کہ گھر والے کہیں گے کسی سے بھی شادی کر لوں میں کر لوں گا میں نے سب کو اور آئمہ کو منع کر دیا تھا ایسے کسیے شادی کر لیتا،

نہیں کرتے لیکن مجھے لگا میں اس ماحول کے لحاظ سے تمہاری اچھی پارٹنر نہیں بن سکوں گی مجھے وہ سب نہیں آتا جو اریبہ بھابھی اور وانی بھابھی کو آتے ہیں میں چاہ کر بھی ان کی طرح نہیں بن سکتی،

www.novelsclubb.com

تم جیسی ہو اسی عائرہ سے محبت ہے مجھے،

تم بدل جاؤ گی تو مجھے زہر لگو گی

بد تمیز انسان ہو تم،

عائرہ نے ہاتھ پیچھے کھینچے لیکن اس کے گرفت مضبوط تھی

میرے ساتھ چلو گی؟

کہاں؟

میرے ساتھ، جہاں میں اپنے خوابوں اور اپنی چڑیل کیساتھ جانا چاہتا ہوں،

اور میرے خواب؟

تم کس کی ہو؟

میں خود کی ہوں، عائرہ نے آنکھیں گھما کر کہا

کس کی ہو؟ حمین نے آبرو اٹھا کر اسے دیکھا

کسی بندر کی،

www.novelsclubb.com

تو تمہارے خواب بھی اس بندر کے حوالے ہیں اب بس بھروسہ کر لینا اب، تم میری

تمہارے خواب میرے اور میں تمہارا،

لیکن مجھے بندر پسند نہیں ہیں حمین،

حمین نے سنجیدہ انداز میں اسے دیکھا،

ہاں لیکن ہینڈسم حمین سے محبت ہے مجھے،

وہ دونوں مسکرائے،

اہم اہم، سوری گائز میں نے کچھ نہیں دیکھا لیکن منہ میٹھا کر لو،

احلام اور اریبہ ان کے پاس آئی اور ایک لڈو ان کے منہ میں ڈالا،

یہ کس لیے،

اگلے مہینے تم لوگوں کا نکاح ہے،

سچی؟

حمین اچھل کر اسے گلے لگانے کو آگے بڑھا لیکن اریبہ نے اسے پیچھے سے کھینچ لیا

خبردار! نکاح کر لو پھر تمہاری ہے ملتے رہنا،

چلیں اندر؟

احلام نے عائرہ سے پوچھا وہ مسکرائی

احلام اسے کوئی سلیقہ طریقہ سکھا دینا ورنہ میرے ہاتھوں قتل ہو جائے گی یہ سارا کام سکھا کر بھیجنا،

حمین نے اریبہ کے کندھے پہ بازو ٹکاتے کہا

کیا کہا بندررررر؟

عائرہ نے اسے جھپٹا مارا لیکن احلام اسے کھینچ کر ساتھ لے گئی،

نجانے تم دونوں کا زندگی میں کیا ہو گا،

اریبہ نے تاسف سے ان دونوں جو دیکھتے کہا،

ایک مہینہ بعد،

www.novelsclubb.com

وہ لوگ اس وقت پہاڑوں سے گرے ایک خوبصورت سے ریزارٹ میں ٹھہرے تھے

آپ پتہ تو کریں بچے کب آئیں گے؟

مسز ثمینہ نے سکندر صاحب سے کہا جو اور نگزیب اور جہانزیب صاحب کیساتھ چیس کھیلنے میں معروف تھے،

آجائیں گے بھابھی ویسے بھی زاویار کا ایونٹ ختم ہو گا تو ہی نکلیں گے وہاں سے، اللہ ہمارے بچے کو مزید کامیابیاں دے،

فاطمہ بیگم نے ان کا جواب دیتے زاویار کیلئے دعا کی،

۔

وہ لوگ اس وقت اس اوڈیٹوریم میں بیٹھے تھے ایک ساتھ فرنٹ لائن میں،

احلام، زوہان، حزیفہ اور اریبہ سب کی نظریں سٹیج پہ تھی جہاں اس کا نام ہمارا جا چکا تھا اور اس اس کی وردی پہ مزید بیجز کا اضافہ ہو رہا تھا،

www.novelsclubb.com

وہ کیپٹن سے میجر زاویار احمد بن چکا تھا،

ایونٹ ختم ہوتے ہی ساری فارمیلٹیز کے بعد وہ سیدھا ان کے پاس آیا تھا جو اس وقت باہر کھڑے تھے

آتے ہی وہ دونوں فوراً سے پہلے اس تک پہنچے اور اس کے گلے لگ گئے

اب بس کرو مجھے میری بیوی سے ملنا ہے تم دونوں تو چپک ہی گئے،

زاویار نے خود کو ان کے چنگل سے نکالتے کہا

اب بیوی ہم سے زیادہ ضروری ہو گئی؟

زوہان نے اس کے گردن بازو میں دبوچتے کہا

کیا کر رہے ہو یہاں کوئی عزت ہے میری،

ہاں عزت! وہ تمخرانہ انداز سے کہا تو زاویار نے اسے دھکا دے کر دور کیا

اریبہ نے بھی اسے مبارکباد دی

تھینکس ڈیئر سسٹر،

www.novelsclubb.com

کیا ہوا میری بیوی کہاں گئی؟

وہ رہی آپ کی بیوی، اریبہ کے پیچھے اشارہ کرنے پہ اس نے مڑ کر دیکھا

تو وہ سرخ گلابوں کا ایک بیٹا بڑا سا بوکے بمشکل سنبھالے آ رہی تھی اس نے وہ بے حد مشکل سے اٹھا رکھا تھا،

زوہان فوراً سے اس تک پہنچا، اور وہ تھام لیا

احلام چل کر اس تک آئی،

تھینکس !

کس لیے؟

مجھ سے اتنی محبت کرنے کیلئے، مجھے اتنی خوبصورت زندگی دینے کیلئے، میرا خیال رکھنے کیلئے اور خود کو میرے لیے سنبھال کر رکھنے کیلئے میرے خوابوں کو سچ کرنے میں میرا سہارا بننے کیلئے اور مجھے ایک میجر کی وائف بنانے کیلئے،

www.novelsclubb.com

احلام نے کہتے وہ بوکے اس کے ہاتھ میں دیا

زاویار نے بوکے ایک ہاتھ میں لیتے، دوسرے سے احلام کو قریب کرتے اس نے ماتھے پہ بوسا دیا،

تھینکس مجھے اتنا خوش قسمت بنانے کیلئے، میرے لیے دنیا کی بیسٹ وائف بننے کیلئے،

وہ دونوں مسکرائے،

میرے خیال سے تو ہمیں چلے ہی جانا چاہیئے،

اریبہ نے مسکراتے کہا وہ لوگ ان سے زرا فاصلے پہ کھڑے صرف انہیں دیکھ ہی سکتے تھے

،

اوئے میجر چلنا ہے یا ہم جائیں تمہاری ہی بیوی ہی گھر جا کر دیکھ لینا،

زاویار نے اسے زور سے کہتے اشارہ کیا تو وہ بھی ان کی۔ طرف چل دیا،

وہ لوگ اس وقت آیبٹ آباد سے مری آرہے تھے اس وقت وہ لوگ ایک ہفتے سے مری میں تھے،

www.novelsclubb.com

وہ لوگ اس خوبصورت ولا نما ریزارٹ کے باہر پہنچے وہ لوگ گاڑی سے نکلے تو انہیں احساس ہوا

! احلام؟ عائرہ کہاں ہے

زوہان نے احلام سے پوچھا

ہمارے ساتھ تو نہیں گئی تھی وہ،

حمین اور وہ تو دونوں ہی مکرم گئے تھے جانے سے،

اریبہ نے بتایا

لیکن پیچھے ماما نے کال کی تھی کہ وہ لوگ بھی ہمارے پیچھے ہی نکلے ہیں،

زوہان نے حیرانی سے کہا

کہاں ہیں پھر وہ؟

کہاں ہو سکتے ہیں ہانی وہ دونوں ہمارا بہانا کر کے سب سے بچ کے کہیں نکل گئے ہیں۔

زاویار نے دونوں کی پھول کھولی تھی،

www.novelsclubb.com

وہ سب اندر کی طرف بڑھے زاویار سب سے ملا اسے سب نے پروموشن پہ مبارکباد دی،

برخوردار مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے آج سچ میں تم میں مجھے احمد نظر آ رہا ہے،

جی بابا جان مجھے بھی آج یہ سب بیجز پہنتے ڈیڈ بیت یاد آئے ہیں،

اس نے گہری۔ سانس لیتے کہا تو زوہان نے اس کے کندھے پہ بازو پھیلا لی،

!آسلام علیکم

تبھی ان دونوں کی آواز پہ سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا،

کہاں تھے تم لوگ؟

سکندر صاحب نے سنجیدگی سے سوال کیا

باباجان وہ۔۔۔وہ ہم ان کے ساتھ

حمین نے جھجھکتے ہوئے ان سب کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے

تو پھر اتنی دیر سے کہاں تھے تم لوگ؟

فاطمہ کے کہنے پہ ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

تم دونوں سے کہا تھا نا اکیلے نہیں نا جانا؟

مسز فاطمہ نے سنجیدگی سے انہیں دیکھا

پھپھو یہ ہمارے ساتھ ہی تھے پھر رستے میں یہ لوگ رک گئے تھے شاید کچھ کھانے کو،

زاویار نے فوراً اٹھتے ان کی طرف آتے کہا اور ساتھ ساتھ ان دونوں جو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا،

کہاں تھی تم حمین کیساتھ؟

احلام نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا،

ایک ضروری کام تھا؟

تو جھوٹ کیوں بولا؟ تم حمین کے ساتھ جاؤ اس سے مسئلہ نہیں ہے

تو پھر کیا مسئلہ ہے؟

عائرہ اب اس کو ناگواری سے دیکھتے بولی

www.novelsclubb.com

مسئلہ یہ ہے کہ جھوٹ کیوں بولا تم دونوں اپنی مرضی سے شادی کر رہے ہو جب اس بات پہ کسی کو اعتراض نہیں ہے تو ساتھ کہیں بھیجنے پہ کیوں ہو گا عائرہ؟

ہم آسلام آباد گئے تھے۔۔۔۔

اس نے احلام کے سر پہ بم پھوڑا

کیا؟اسلام آباد اتنی دور کیوں گئے تھے ایسا کیا کام تھا؟

اپنا ڈریس لائی ہوں میں ڈیزائینر سے،

عائرہ نے سامنے پڑے کچھ شاپنگ بیگز کی طرف اشارہ کیا،

تمہارا دماغ ٹھیک ہے لڑکی؟

کل تمہارا نکاح ہے،اور تم آج اسلام آباد نکل گئی تمہیں پتہ ہے نا اگر گھر میں کسی کو پتہ چل گیا تو کیا ہو گا، تم جانتی ہو شادی سے تین دن پہلے ہماری فیملی میں لڑکی باہر نہیں جا سکتی اوپر سے مشکل سے تو بابا جان اور ڈیڈ یہاں نکاح کیلئے مانے ہیں تم کیوں ایسے کام کرتی ہو،

پلیز احلام کل شام میں نے کہا تھا نا یہ ڈریس نہیں پہنوں گی میں اپنا ڈریس خود چوز کروں گی بس وہی کرنے گئی تھی،

احلام کو یاد آیا کہ کل ڈریس دیکھ کر عائرہ نے کیا کہا تھا لیکن اس کے اگنور کر دیا تھا کہ یہ اس وقت کہاں ہے ڈریس لائے گی

کل۔۔۔۔۔۔

کتنی دفعہ کہا تھا کہ یہ کلر نہیں پہننے میں نے پھر بھی تم لوگ یہی اٹھا لائے بتا تو دیتے مجھے،

وائٹ کلر چاہیئے مجھے،

عائرہ نے ہاتھ میں پکڑا ہوا ڈریس اٹھا کر بیڈ پہ پھینکا،

اس میں کیا خرابی ہے عائرو؟

یہ مام نے سپیشلی ڈیزائن کروایا ہے تمہارے لیے اور آج کل تو اس کلر کا بیٹ ٹرینڈ ہے،

احلام نے اسے پیار سے سمجھایا جو منہ پھلا کر کھڑی کی طرف منہ کر کے کھڑی تھی، باہر خوبصورت اونچے دھندے دھکے پہاڑ اس کی موڈ کو اچھا نہیں کر پا رہے تھے کیونکہ جب کسی لڑکی کے پاس اس کے پسند کے کپڑے نہ ہوں تو دنیا کی کوئی خوشی اسے خوش نہیں کر سکتی سوائے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں پتہ ہے ماما وائیٹ کلر کے خلاف ہیں تائی امی کو بھی وائیٹ پسند نہیں ہے،

احلام نے ایک اور جواز پیش کیا

تو؟

تو یہ کہ تم اپنی ماں اور ساس کے خلاف جاؤ گی،

ہاں بالکل، میری زندگی کا سب سے بڑا دن ہے، میں جو چاہوں گی وہی پہنوں گی اور جیسے چاہوں گی ویسے پہنوں گی، میں کوئی احلام اریبہ نہیں ہوں کہ سب کی خوشی رہوں گی میں عائرہ جہانزیب ہوں جو مجھے پسند ہوتا ہے میں بس وہی کرتی ہوں،

میری ماں جو کرنا ہے کرو لیکن میں زمہدار نہیں ہوں گی کل فنگشن ہے اور اس وقت تمہیں اسلام آباد سے یہاں پہاڑوں میں آکر اگر کوئی ڈیزائینر ڈریس دے گا وہ بھی تمہاری پسند کا تو یہ ناممکن ہے اس کیے اب اسے ملازمہ کو سے استری کروالو،

احلام کہتے دروازے بند کرتے جا چکی تھی،

پیچھے عائرہ کی شیطانیت جاگی تھی یار نا تو اس نے نہیں سیکھا تھا بس اور پلین تو اس کے پاس ہر وقت تیار رہتا تھا اب وہ انجان تھی کہ جو وہ کرنے جا رہی ہے وہ صحیح ہے یا غلط،

! ہیلو ہینڈسم

اس نے میسج سینڈ کیا

حمین سامنے نیچے لان میں کھڑا تھا

اس نے مڑ کر اوپر عائرہ کو دیکھا جو کھڑکی میں کھڑی تھی

کیا کام ہے چڑیل صاف صاف بولو،

ایک بہت ضروری کام ہے۔

تو بولو،

تم مجھے کیسی دلہن دیکھنا چاہتے ہو؟

حمین کو لگا کہ عائرہ نے غلط ٹائپ کر رہی ہے وہ ایسی بات کرے گی اسے یقین نہیں تھا،

کیا مطلب؟

اب اس میں مطلب کی کونسی بات ہے بندر۔۔نیرا مطلب ہے مسٹر ہینڈسم،

عائرہ دیکھو اگر کوئی کانڈ کرنا ہے نا تو۔۔۔

تو تم میرا ساتھ نہیں دو گے؟

عائرہ نے اس کی بات کاٹتے انتہائی معصومیت سے کہا حمین تو بس پگھل کر رہ گیا تھا،

حمین نے فون کان سے ہٹایااور دونوں ہاتھ چہرے ہی رکھے زور سے دباتے خود کو نارمل کیاوہ اسے جھڑکی سے دیکھ کر مسکرائی

تم گاڑی میں بیٹھواور میں بس پانچ منٹ میں پہنچی،

یااللہ بس آخری بار کنوارے ہوتے ہوئے بچالینا ایک دفعہ شادی شدہ توزندگی میں خود کو دیکھ لوں پلیززززز،

اس نے آسمان کی طرف دیکھتے کہااور پھر اپنی جیپ ہی طرف قدم بڑھائے تھے

جبکہ وہ سب ان سب سے پہلے آگے اپنی گاڑیوں میں نکل رہے تھے،

اسلام آباد کی طرف جاتے رستے پہ وہ لوگ ان سے جدا ہو گئے فون کرنے حمین نے کہا کہ ہم پیچھے ہی ہی۔بس تھوڑا دور رہ گئے ہیں اور یہ بھی الفاظ عائرہ کے تھے بس بول وہ رہا تھا

www.novelsclubb.com

جاتے ہوئے حمین نے مسز ثمینہ کو۔کال کی اور کہا کہ وہ لوگ ان سب کیساتھ زاویار کے کہنے پہ آیبٹ آباد کا رہے ہیں،زاویار کے نام پہ انہوں نے کچھ نہیں کہااور مسز فاطمہ کو بھی خاموش کروالیا،

اگلا دن نئی امیدیں نئی رونقیں کے کر آیا تھا،

حمین کو جگانے وانیہ اور سمیح آئے تھے، وانیہ نے سمیح کو اس کے بیڈ پہ اتارا جو سیدھا اس نے سینے پہ جا کر بیٹھتا تھا اور دونوں ہاتھوں سے اس کے چہرے پہ زوردار حملے کرتا تھا

اووووووو حزیفہ کی ننھی فوج، مجھے سونے دے ہار،

حمین نے اسے بھی کمبل میں دبک لیا،

وانیہ نے نفی میں سر ہلاتے پردے سائیڈ پہ کیے اور روشنی کمرے میں پھیلی،

حمین اٹھ جاؤ نا اب،

وانیہ نے اب زور سے کہا

سمیح نے خود کو چھڑوانے کیلئے زوردار طریقے سے حمین کی بازو پہ اپنے ننھے ننھے دانت گاڑے جو اس کیلئے نیا مگر مفید ہتھیار تھے،

آہہہہہہ بھابھی،

کیا بھابھی اٹھو اب، ایک میرا بیٹا ہی ہے جو تمہیں خوب اچھا ملتا ہے

حزیفہ نے آتے ہی سپیچ کو اٹھایا اور اسے سناتا کمرے سے باہر نکلا،

حمین آخری دفعہ بول رہی ہوں اٹھ جاؤ ورنہ تمہاری چڑیل کسی اور جن کو ڈھونڈ لے گی،

نکاح نہیں کرنا کیا؟

کہہ کر وانی کمرے سے نکل گئی

نکاح کا سن کر حمین بجلی کی رفتار سے ٹک بیٹھا اور پھر چھلانگ لگا کر بیڈ سے اتر کر کھڑکی تک گیا کھڑکی کھول کر باہر کا موسم دیکھا

یا اللہ آج اپنی رحمت نہ برسانا ورنہ میری چڑیل کا موڈ خراب ہو گیا تو اس کا کیا بھروسہ وہ نکاح سے ہی مکر جائے،

اس نے باہر گہرے بادلوں کو دیکھ کر دہائی دی جو آسمان جو گھیرے بیٹھے تھے،

www.novelsclubb.com

وہ سب لڑکیاں اس وقت اس ریزارٹ کی تیسری منزل پہ تھیں، یہاں پہ انہیں تیار کرنے کیلئے سیلون سے ایک پوری ٹیم آئی تھی، نیچے والی منزل پہ لڑکے خضرات نے ادھم مچایا ہوا تھا کوئی یہاں سے وہاں ارینجمنٹ کیلئے آڈر دے رہا تھا کوئی اپنے کپڑے ڈھونڈ رہا تھا

کوئی کسی کو بلا رہا تھا سب کو اپنی اپنی پڑے تھی اور وہ تھا کہ اپنے بیڈ پہ دونوں گھٹنے سینے سے لگائے ان کے گرد بازو باندھے بالکل چپ بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا،

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے؟

جاسم نے چیخنے کے انداز سے کہا

! نہیں

کیوں؟ تم پاگل ہو آدھے گھنٹے میں نکاح شروع ہونا ہے حمین

مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے؟

اب پچھتائے کیا جب چڑیاں چگ گئی کھیت۔۔۔۔۔

فرمان کہ کہنے پہ حمین نے دو کلو کا منہ لٹکائے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

اسے اب فکر ہو رہی ہے کہ یہ ہماری چھوٹی چڑیل کو کیسے سنبھالے گا،

زاویار نے ہنستے کہا

یہ سب تو اسے شادی کیلئے سب کی منتیں کرنے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا

حزیفہ نے اسے طنز کیا

ویسے بھی میری بہن کو سنبھالنا کوئی آسان کام تھوڑی ہے؟

زوہان نے اپنی کف لنکس بند کرتے کہا

کیا مسئلہ ہے کیوں اسے تنگ کر رہے ہو تم لوگ؟

! عمر بھائی

عمر کے آتے ہی وہ عمر کے گلے لگ گیا،

پیچھے ہٹ، عمر بھائی کیسا تھ بھا بھی آئی ہیں،

فرمان نے اسے عمر سے الگ کیا

حمین نروس ہو رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کرے، اسے بہت عجیب احساس ہو رہا تھا اور وہ سب تھے کہ اس کا ریکاڈ لگا رہے تھے،

عمر نے اسے اس کی وائیٹ شیر وانی دے کر ڈریسنگ روم کے اندر بھیجا،

جاؤ تیار ہو تمہارا نکاح ہے یہ سب بکواس کرتے رہیں گے،

اب اسے کوئی تنگ نہ کرے یہ وقت بہت نازک ہوتا ہے تم سب تو جانتے بھی ہو؟

جی عمر بھائی اسی لیے ہم اس کے سر پہ سوار تھے بالکل ایسے ہی ہم سب کے نکاح والے دن ہو یا شادی والے اس نے ہم سب کی بینڈ بجائی ہوئی تھی

اس دفعہ زاویار بولا

یہاں تک کہ ہماری دلہنوں کو بھی چین سے نہیں بیٹھنے دیا تھا

حزیفہ نے سر جھٹکتے کہا

ہاں! اور ہم تو بس اس کو ہی تنگ کر رہے ہیں

فرمان نے شیخی بگاڑی

کیونکہ میری دلہن کو تنگ کر کے تم لوگوں نے دانت نہیں تڑوانے نا اس لیے،

www.novelsclubb.com

اس نے ڈریسنگ روم سے نکلتے اپنی شیروانی درست کرتے کہا تو سارے اسے آنکھیں چھوٹی کیے دیکھنے لگے،

تھوڑی دیر میں وانیہ اریبہ اور مسز ثمینہ سکندر صاحب کیساتھ کمرے میں داخل ہوئیں،

میرا شہزادہ بیٹا،

مسز ثمینہ نے اس کی پیشانی چومی،

باقی سب پہلے ہی باہر جا چکے تھے صرف وہاں حزیفہ موجود تھا

بیٹھو یہاں دلہے راجہ،

وانیہ نے کرسی کی طرف اشارہ کیا تو حزیفہ نے کرسی سیدھی کر کے اس کے آگے رکھی

وہ چپ چاپ بیٹھ گیا، اس سردی کے موسم میں بھی اس کے پسینے چھوٹ رہے تھے وہ گھبرایا ہوا تھا اس کا چہرا سخت پریشان لگ رہا تھا

وانیہ نے ایک خوبصورت موتیوں والی لمبی سے مالا اس کی خوبصورت ڈزائنر شیروانی کے اوپر اس کے گلے میں اسے پہنائی،

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہے بھابھی؟

یہ مالا ہے اس میں تم مزید خوبصورت لگو گے دلہے والی لک آئے گی نا،

وانیہ نے اس کی مالا ٹھیک کرتے کہا

اور یہ رسم بھی ہے،اب اپنی بھابھی کو نیگ دو،

مسز ثمینہ نے کہا،اور ایک ڈبہ اس کی طرف بڑھایا،

وانیہ نے ڈبا لے لیا

کھول کر دیکھا اس میں خوبصورت سی لمبی سی چین تھی جس کے درمیان میں ایک خوبصورت ننھا سا ہیرا جڑا تھا جو چمک رہا تھا،

یہ حمین نے خود میرے ساتھ جا کر پسند کر کے لیا تھا

مسز ثمینہ کے بتانے پہ وانیہ مسکرائی اور اسے فوراً سے گلے میں پہنا،

وہ چڑیل کہاں ہے؟

حمین نے بہن کے بارے میں پوچھا

www.novelsclubb.com

سوری سوری سوری میں لیٹ ہو گئی پر آ گئی،

اریبہ شاید بھاگ کر آئی تھی اس لیے سنبھلتے زور زور سے سانس لیتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتے بولی،

پتہ تھا مجھے اس نک چڑے کے آگے پیچھے گھوم رہی ہو گی تم بھائیوں کی کوئی قدر ہی نہیں ہے،

حزیفہ نے اسے زوہان کو طنز دیا تھا

! باباجان

اریبہ نے سکندر صاحب جو دیکھا

! حزیفہ

اوکے سوری باباجان،

وہ اپنے باباجان کی اب بھی چھوٹی گڑیا تھی،

چلو یہ پہنو،

www.novelsclubb.com

اریبہ نے بیڈ سے ایک طے کی ہوئی خال اٹھائی اور حمین کے دائیں کندھے سے لاتے ایک سرا آگے کو ڈالا اور دوسرا اس کے پیچھے سے لاتے ہوئے اس کی دوسری بازو کے اوپر رکھ دیا،

یہ کیا ہے؟

یہ اس شیر وانی کا حصہ،

اب میرا گفٹ؟

اریبہ نے ہاتھ آگے کیا،

اتنی سی بات کا گفٹ پہلی بتاتی میں خود ہی اوڑھ لیتا بھوکی،

مانی کے بچے اب تو سدھر جاؤ شادی کر رہے ہو،

تم سے زوہان بھائی اچھا بھیک منگواتے ہیں ویسے،

باباجان۔۔۔۔۔اریبہ پھر چیخی۔

حمین دو بہن کو،

مسز ثمینہ نے اس ڈانٹتے کہا

اس نے وانیہ جیسا گفٹ اریبہ کو دیا دونوں نے وہ فوراً پہنا اور خوش ہو گئی،

آہہ حمین نے گہری سانس لی،

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا پھر اس کا رخ اپنی طرف کیا

راجہ حمین سکندر، مرد بنو اور ایک مرد کے بچے بن کر کسی کی عزت کو اپناؤ آج تم ایک لڑکی کو اپنی عزت بنانے اور اس کی تمام زندگی بننے جا رہے ہو اللہ سے دعا کرو کہ وہ تمہیں ہمیشہ محبت کرنے والا اور انصاف کرنے والا شوہر بنائے ایسا شوہر جو ہر طرح سے اس لڑکی کیلئے اچھا ثابت ہو، جو اس کے ساتھ کبھی کوئی زیادتی نہ کر سکے، تم میرے بیٹے ہو میرا مان ہو اس لیے ہمیشہ میرے بیٹے ہی رہنا، وہ بچی تھوڑی ناسمجھ ہے اسے بدلنے کی کوشش مت کرنا بس اس کے ہو جانا پھر وہ خود ہی تمہارے رنگ میں رنگ جائے گی،

سکندر صاحب نے کہا تو وہ فوراً ان کے گلے لگ گیا

تھینکس بابا جان یہ سب باتیں ہی مجھے پریشان کر رہی تھی

بالکل! بابا جان نے مجھے بھی یہی سب کہا تھا نکاح سے پہلے اسی لیے میں شاید اپنی لائف میں اپنی بیوی اور بیٹے کیساتھ اتنا پر سکون ہوں تو ان کی نصیحت کی وجہ سے، ان کی بات کو ہمیشہ یاد رکھنا،

وہ حزیفہ سے بھی ملا

حزیفہ نے بھی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا

تبھی وہ بھی چیختا ہوا اس کے کمرے تک آ ہا ملازمہ نے اسے اٹھا رکھا تھا

اسے دیکھتے حمین اس کی طرف بڑھا اور اسے فوراً سے گود میں اٹھایا،

مانی مانی مانی۔۔۔۔۔۔۔

سمیح زور سے تالیاں بجانے ہوئے چیختے ہوئے حمین کو دیکھ کر دیکھ کر ہنسنے لگا،

میری جان میرے چیمپ، اس نے سمیح کے گال چومے،

چلیں؟ سکندر صاحب کے پوچھنے پہ وہ لوگ ان کے ساتھ ہی وہاں سے باہر نکلے جہاں نکاح کا ایونٹ آؤٹ ڈور پلین کیا گیا تھا،

چل میرے شیر سب میرے پاس آ جا آج سے تیرا چاچا اپنی چڑیل کا ہوا،

www.novelsclubb.com

حزیفہ نے سمیح کو حمین سے کہتے کہا جس پر سمیح یا موڈ اوف ہو چکا تھا،

حمین کیساتھ ساتھ سب مسکرائے،

ابھی عائرہ نیچے نہیں آئی تھی،

وہاں بہت تھوڑے اور بیت خاص مہمان تھے جو موجود تھے ان کا نکاح ڈسہ مینیجن نکاح تھا جو کہنے کو تو عائرہ اور حمین کی باہمی سے ہو رہا تھا لیکن یہ پٹی بھی عائرہ کی تھی جو حمین نے قبول کی تھی۔

وہ اپنے میں داخل ہوئی،

زاویار! زاویار کہاں ہیں آپ؟

احلام نے آواز دیتے لائٹ آن کی تو دیکھا وہ بیڈ پہ لیٹا تھا

اس نے اپنی بازو سے ہاتھ ہٹایا،

کیا ہوا؟ طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟

اس نے فوراً اس کے پاس بیڈ پہ بیٹھتے کہا،

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں وہ ہلکا سا درد ہو رہا تھا اس کیے میں لیٹ گیا،

اس نے سینے کے بائیں جانب ہاتھ رکھا جہاں اسے گولی لگی تھی

زاویار! میں نے کہا تھا نا جیکٹ پہن کر رکھیں زیادہ باہر نہ جائیں یہاں ٹھنڈ ہے اور آپ کو ٹھنڈ کی وجہ سے درد ہو گیا ہے،

احلام نے بڑا سا گھیر دار سکن کلر کا فراک پہن رکھا تھا جس کے باڈر پہ بہت باریک اور بھاری کام ہوا تھا ساتھ چھوٹی دار اور اوپر بھاتی کا مدار میرون دوپٹہ پیچھے سے لا کر دونوں بازوؤں پہ ڈال رکھا تھا ساتھ باریک میچنگ ہیل اور کانوں میں بڑے بڑے جھمکے ڈھیلا سا میسی جوڑا اور ناک میں ہلکی سے نوز پن، جو اس نے پہلی دفعہ پہنی تھی،

دوپٹہ بیڈ کے سائیڈ ہی رکھ کر اس نے الماری سے اپنا بیگ نکالا اس میں ایک ایک دوائیوں کا ڈبہ نکالا جس میں تمام دوائیں تھی،

اور پھر اس کو کچھ گولیاں نکال کر دی،

کب سے آپ نے دوائی نہیں لی؟

کی تو تھی ہر۔۔۔۔۔۔

زاویار اس میں سے ایک ٹیبلٹ بھی نہیں نکلی ہوئی یہ نئی دوائیں لائی تھی میں جھوٹ مت بولیں مجھ سے،

اس نے خفگی سے کہا۔

زاویار نے اس کی نوز پن کو ہاتھ لگا کر چیک کیا یہ سش میں پہنی ہے تم نے مجھے لگا نقلی ہے

زاویار؟ میں کیا کہہ رہی ہوں؟

احلام کو غصے چڑھا تھا

اچھا نا کچھ نہیں ہوتا اب ٹھیک ہوں میں دوا بھی لے لی اب تم جاؤ عائرہ کو دیکھو اسے نکاح کا وقت ہو گیا ہے نا،

زاویار نے پھر سے اس کی نوز پن چیک کی،

اسے وہ نوز پن میں بیت ہی خوبصورت لگی تھی

زاویار آپ لیٹیں پلیز،،،

www.novelsclubb.com

ہانی پلیز یار میں کوئی مریض نہیں ہوں، کیپٹن۔۔۔ نہیں نہیں میجر زاویار احمد اب بالکل ٹھیک ہیں

چلو ہم عائرہ کو دیکھتے ہیں،

اسے وہ زبردستی ساتھ کر کر کمرے سے نکلنے لگا پھر رکا

کیا ہوا اب درد۔۔۔۔۔

نہیں یار ٹھیک ہوں بس ایک بات یاد آگئی

تم جو یہ آج اتنی خوبصورت لگ رہی ہو ایسے ہی باہر کے جاؤں کیا؟

مطلب؟ اب میں چینج نہیں کرنی والی سمجھے آپ میری بہن کا نکاح ہے اور یہ جوڑا میں نے بیت چاہ سے۔۔۔۔۔۔

وہ بول رہی تھی تبھی اس نے کچھ پڑھ کر اس پہ دم کیا

احلام کی چلتی زبان رکی،

پڑھ کر دم کیا ہے اپنی بیگم پر پہلے ہی اتنی خوبصورت ہو ہانی اور اوپر سے یہ ناک میں پہنی نوز پن اور یہ آئی لائنر مت لگایا کرو جس دن تم اہتمام سے تیار ہوتی ہو میں تمہیں دیکھنے سے ہی گریز کرتا ہوں کہ ایک دفعہ نظر بھر کر دیکھا تو نظر ہی لگ جائے گی،

وہ زور سے کھلکھلائی،

میرے پہ میجر زاویار احمد نے خود اپنے اللہ کی کلام پڑھ کر دم کیا ہے مجھے نظر نہیں لگ سکتی

زاویار،

ان شاءاللہ،

اس نے پھر سے پھونک ماری،

! اب چلیں

جی حضور چلیں،

زاویار نے نکلتے پھر سے اس کی نوزپن کو ہاتھ لگایا،

ہانی پھر سے ہنسی،اس نے دل میں سوچ لیا تھا آج کے بعد وہ اسے کبھی یہ دوبارہ نہیں پہننے دے گا، یہ تو بہت خطرناک چیز تھی ایسے تو بہت مشکل ہو جانے تھے میجر صاحب کیلئے۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی کمرے میں کھڑی کی طرف مڑی بالکل تیار کھڑی تھی،

جب جہانزیب اور فاطمہ کمرے میں داخل ہوئے،

عائرہ نے مڑ کر دیکھا،

سفید گاؤن پہنے جس کی باڈی اور دامن پہ موتیوں کا باریک کام ہوا تھا فل نیٹ کے بازو تھے پیچھے ایک لمبی ٹیل تھی

باریک دوپٹہ جس پہ وقفے وقفے پہ موتی لگے تھے اس نے بڑے ڈھیلے سے جوڑے پہ ٹکا رکھا تھا نیو ڈمیک اپ، کانوں میں چمکتے ڈائمنڈ کے ہلکے سے سٹڈز ایسا ہی ہلکا سا ڈائمنڈ نیکلس اور ماتھے پہ باریک سی ایک لائین تھی بندیا نما،، ہاتھوں میں ہلکی سی مہندی، وہ کوئی ویسٹرن برائڈ لگ رہی تھی جس نے خود کو مکمل کور رکھا تھا اس کا جسم نظر نہیں آرہا تھا

مسز فاطمہ نے اسے دیکھ کر گہری سانس کی اس وقت وہ اسے کچھ نہیں کہنا چاہ رہی تھی جبکہ وہ اسے شادی کیلئے دوسرا ڈریس دے کر گئی تھی یہ ڈریس اس نے حمین کیساتھ کا کر لیا تھا

وہ چل کر ان کے پاس آئی اسے پیچھے لمبے ٹیل والے گاؤن میں چلنے میں مشکل ہو رہی تھی

کیسی لگ رہی ہوں میں؟

اس نے ماں باپ کو دیکھ کر سوال پوچھا جو اسے دیکھ کر کہیں کھو چکے تھے

سمز فاطمہ کو باقاعدہ اس ایسے دلہن بنا دیکھ کر رونے لگی تھی جبکہ وہ جہانزیب صاحب کے گلے لگی تو وہ بھی بھرائی آواز میں اسے دعائیں دینے لگے،

میرا بچہ بہت پیارا لگ رہا ہے اللہ پاک میری شہزادی کے نصیب بہت بلند کرے،

انہوں نے اس کے سر پہ کئی بار پیار کیے،

پھر وہ اپنی ماں سے ملی انہوں نے تو اسے گلے لگا کر آپنے آنسو بہائے،

ماما پلیز ورنہ میں بھی روؤں گی اور پھر دوبارہ میک اپ میں زیادہ ٹائم لگے گا،

عائرہ نے کہنے پہ انہوں نے اپنے آنسو صاف کیے اور اس کے گال پہ پیار کیا،

وہ ان دونوں کیساتھ کمرے سے نکلی تو وہ سب کزنز باہر ہی کھڑے اس کا انتظار کر رہے تھے

سب نے اسے دیکھتے ہی تالیاں بجاتے شور مچایا،

ماشااللہ! سب کے زبان سے یہی نکل رہا تھا سے دیکھ کر وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

ماشااللہ میری جان بہت خوبصورت لگ رہی ہے،

احلام نے اسے گلے لگاتے کہا

زاویار نے بھی اس کے سر پہ ہاتھ رکھا

ہمیشہ خوش رہو اپنے بندر کیسا تھ،

زوہان نے اسے گلے لگا کر اس کے سر پہ پیار کیے بالکل جہانزیب صاحب کی طرح وہ اس کی لاڈلی بہن اس کی ٹرین کی گئی ایک ہونہار لڑکی ہی نہیں تھی زوہان نے اسے اپنی بیٹی کی طرح بھی پالا تھا،

بھائی پلیز آپ نے ڈیڈ کی طرح ایمو شنل مت کریں مجھے،

اریبہ سنبھالیں اپنی ہز بینڈ کو،

تھوڑی دیر میں وہ یہاں سے وہاں چکر کاٹتے نجانے کتنے پانی کے گلاس پی چکا تھا آخر کار وہ اسے دور سے آتی دکھائی دی،

سفید پری کی مانند لمبا سا تیل گاؤن جس کی ٹیل پیچھے سے بہت ساری جگہ گھیرے ہوئے تھے، ہاتھ میں سفید پھولوں کا چھوٹا سا گلدستہ تھا، لمبا جسکی دار گھونگھٹ وہ عائرہ جہانزیب تھی

ایک طرف آگے سے پھولوں کی چادر اریبہ نے پکڑی تھی دوسری طرف سے احلام نے، اور پیچھے زاویار اور زوہان تھے،

اس کے ساتھ جہانزیب اور دوسری طرف فاطمہ چلے آرہے تھے اس نے دونوں کے ہاتھ پکڑ رکھے تھے، کیا ہی پرفیکٹ فیملی لگ رہی تھے وہ لوگ،

مسز ثمینہ اور وانیہ کیساتھ کیساتھ وہاں موجود کئی لوگوں نے نجانے کتنی دفعہ ماشااللہ کہا تھا

وہ اس کے قریب آرہی تھی اور حمین کہ دھڑکن اس کے کانوں میں بج رہی تھی،

اسے اپنے گال پہ کچھ محسوس ہوا، وہ خوشی سے پاگل ہو رہا تھا حمین سکندر اپنی دلہن کو دیکھ کر رو رہا تھا اس نے آنسو ٹپ ٹپ گرے تھے،

! اوئے کم آن رومیو

حزیفہ نے اسے روتے دیکھ کر کہا

وہ اتنا خوش تھا کہ "راجہ حمین سکندر" رو رہا تھا وہ بھی "عائرہ جہانزیب" کیلئے،

www.novelsclubb.com

وہ اس کے پاس نہیں آئی تھی بلکہ درمیان میں بنی پھولوں کی دیوار کی دوسری جانب بیٹھ چکی تھی

کچھ دیر میں نکاح شروع ہوا تھا

قاضی صاحب مائیک پہ اونچی آواز میں حمین سے پوچھ رہے تھے،

قبول ہے،،،

حمین کے منہ سے یہ الفاظ سنتے عائرہ کے اندر ایک سرد لہر دوڑ گئی اب تک وہ مضبوط تھی لیکن اب وہ کمزور ہو رہی تھی اس کی آنکھیں بھر ارہی تھی اس نے احلام کا ہاتھ زور سے اپنے ہاتھ میں دبا رکھا تھا، پیچھے سے مسز فاطمہ بھی اس کے ساتھ ہی کھڑی تھی،

قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔

حمین سکندر اسے قبول کر چکا تھا،

اب اس کی باری تھی

www.novelsclubb.com

قاضی کے پوچھنے پہ

عائرہ نے ماں کو دیکھا جنہوں نے اسے اپنی باہوں میں لیا

Say it . Say it . Say it.....

اس کی دوستوں اور کزنز کے شور مچایا

قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔

اور یہاں اس کا ضبط ٹوٹا تھا

اس کی آواز سسکیوں میں بدلی،

حمین نے اسے دیکھا جس نے دوپٹہ اب چہرے کے آگے گھونگھٹ بنا رکھا تھا لیکن وہ دیکھ سکتا تھا وہ رو رہی ہے، قبول ہے۔۔۔۔۔۔

یہ کہتے وہ دونوں ایک دوسرے کو قبول کر چکے تھے،

اس کے آنسو اس کی گود میں گرے، اس کے ساتھ ساتھ احلام فاطمہ اریبہ وانیہ سب رو رہی تھی،

www.novelsclubb.com

وہ سب اس پل کو محسوس کر چکی تھی ایک لڑکی کیلئے اس وقت کو سوچنا بھی کتنا مشکل ہوتا ہے وہ سب سمجھ سکتی تھی،

دونوں نے نکاح نامے پہ سائن کیے،

سب کی تالیوں اور مبارکباد کا شور بڑھا،

سب نے ان دونوں کو گلے لگاتے مبارکباد دی،

جاؤ اپنی بیوی کے پاس، رومیو کہیں کا،

حزیفہ نے حمین کو آگے دھکیلا

وانیہ نے درمیان سے پھولوں کی لڑیاں سائیڈ پہ کی،

احلام نے عائرہ کو کھڑا کیا

حمین اب پہلے سے بہتر تھا وہ آگے بڑھا، عائرہ کا ہاتھ پکڑا اور سب کی شور کرنے پہ اس کا گھونگھٹ اٹھایا،

www.novelsclubb.com

عائرہ نے آنکھیں جھکا رکھی تھی، کوئی کتنی ہی بولڈ مضبوط لڑکی کیوں نہ ہو اس لمحے اس کی روح تک کانپ جاتی ہے چاہے وہ اپنی محبت سے نکاح کر رہی ہو یا کسی اجنبی سے یہ لمحے سب کیلئے بہت مشکل ہوتا ہے عائرہ بھی یہاں پگھل گئی تھی

! نکاح مبارک مسز بندر

حمین نے کہتے اپنے لب اس کے ماتھے پہ رکھے،

عائرہ نے گیلی پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا اور کچھ اور آنسو نکلے تھے اس کی آنکھوں سے،

وہ اسے بے اختیار گلے سے لگا گیا،

خیر مبارک مسٹر بندر،

عائرہ کی سرگوشی اسے سنائی دی تھی،

دونوں بے اختیار مسکرائے تھے

اہم اہم یہاں ہم سب موجود ہیں،

اریبہ نے دنوں کو یاد دلایا،

تو حمین فوراً پیچھے ہوا،

باقی سب اس وقت مبارکباد وصول کرنے میں مصروف ہو چکے تھے، وہاں بس زاویار احلام اریبہ اور وانی ہی تھے،

www.novelsclubb.com

اوئے مسٹر ہینڈسم ہماری بچی کا خیال رکھنا ورنہ اپنی خیر منانا،

زاویار نے حمین سے گلے ملتے کہا

جی !

اس نے بس اتنا ہی کہا

چلو یار اب تم تو اپنے آنسو صاف کرو

اریبہ نے ٹشو سے حمین کی آنکھیں صاف کی،

وہ دونوں اب سٹیج پہ ایک ساتھ بالکل خاموش بیٹھے تھے حمین نے اب بھی اس کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا یہ احساس بہت الگ تھا جو انہیں محسوس ہو رہا تھا،

سکندر صاحب سٹیج پہ آئے تو دونوں انہیں دیکھتے کھڑے ہو گئے

www.novelsclubb.com

حمین اٹھ کر ان کے گلے لگ گیا،

بابا جان ! تھینکس مجھے دنیا کی سب سے بڑی خوشی دینے کیلئے میرے فیصلے کا مان رکھنے کیلئے

،

کم آن یار اب رونا تو بند کرو،

اس نے مسکرا کر انہیں دیکھا

پھر انہوں نے عائرہ کے سر پہ پیار کیا

میرے بچو اللہ تم دونوں کو ہمیشہ ایک ساتھ خوش رکھے اپنے حفظ و امان میں رکھے آمین

سب نے ان کیساتھ پکچرز بنوائی فیملی فوٹو شوٹ بھی مکمل ہوا تو کھانا لگ گیا تھا جس وقت کھانے میں مصروف تھے،

ان دونوں کا الگ سے باہر کے مناظر میں فوٹو شوٹ ہونے لگا ان خوبصورت نیچر کے مناظر کیساتھ وہ نئا بنا کپل تھے اور ایک دوسرے کو مکمل کر رہے تھے،

سر پلیز میم کو گھمائیں،

www.novelsclubb.com

فوٹو گرافر نے حمین سے کہا

ابھی تو میں گھما لوں بیٹا لیکن بعد میں جو یہ مجھے گھمائیں گی،

حمین کی بات سے نہ صرف عائرہ بلکہ فوٹو گرافر بھی ہنسنے لگے،

چلو ایک سرپرائز ہے میری مسز کیلئے،

اس کے یوں کہنے پہ عائرہ نے اسے حیرت سے دیکھا،

لیکن وہ اسے ہاتھ پکڑے لے گیا،

سامنے دو ہیوی بائیکس کھڑی تھی ایک ریڈ عائرہ کی بائیک جیسی اور ایک جیٹ بلیک حمین کی بائیک جیسی دونوں نے باقی کا فوٹو شوٹ ان پر کروایا،

وہ اس وقت پیچھے ایک ٹیبل پہ بیٹا تھا سر پیچھے گرائے،

!زاویار

ہمم اس نے بند آنکھوں سے جواب دیا

زاویار آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے کمرے میں چلیں؟

www.novelsclubb.com

احلام نے اس کا کوٹ اٹھاتے اس کا بازو پکڑا

نہیں میں ٹھیک ہوں ہانی،

کیا ہوا اسے؟اوئے میجر تم ٹھیک ہو؟

زوہان فوراً سے پہنچا تھا،

نہیں صبح سے ٹھنڈ کی وجہ سے زخم کی جگہ درد ہے اور اب بخار ہو رہا ہے لیکن مجال ہے کہ مان ہیں،

اٹھو تم میں کمرے میں لے کر چلتا ہوں،

نہیں زوہان۔۔۔۔۔

زاویار اٹھو گے یا میں تمہیں سب کے سامنے اپنے کندھے پہ اٹھاؤں،

زاویار نے آنکھیں کھول کر اسے گھورا،

دونوں نے اسے کھڑا کیا

اچھا ٹھیک ہے میں احلام کیساتھ جا رہا ہوں تم اپنا شوٹ کروا رہے تھے جاؤ اریبہ انتظار کر رہی ہو گی،

لیکن۔۔۔۔۔

جی زوہان بھائی آپ جائیں میں چیک اپ کرتی ہوں اور میڈیسن دیتی ہوں،

www.novelsclubb.com

اگر کوئی زیادہ مسئلہ ہوا تو بتانا ہم ہسپتال چلیں گے اوکے ؟

فکر نہ کرو یہ تمہاری بہن ہے اپنی پرس میں پورا ہسپتال ہی بھر کر لائی ہے،

اسے لے جاؤ کمرے میں ورنہ دانت تڑوالے گا بیماری میں بھی یہ مجھ سے،

زوہان نے احلام سے کہا

وہ اسے ساتھ لیے اندر کی طرف بڑھ گئی،

وہ سب نئے کپل تھے اس وقت سٹیج پہ موجود تھے

فرمان رشنہ حمین اور عائرہ کے ایک طرف کھڑے تھے اور دوسری طرف امن اور آئمہ تھے اس وقت وہ لوگ پکچرز بنوا رہے تھے،

تبھی وہ چیختا ہوا سٹیج پہ حاضر ہوا جسے وانیہ نے اٹھا رکھا تھا اور وہ اس کے ہیئر سٹائل کا بیڑا غرق کر چکا تھا۔

اپنے کرتوت والے کو سنبھالو دلہے راجہ،

www.novelsclubb.com

وانیہ نے سیج کو حمین کی طرف بڑھایا لیکن وہ اس کے پاس جانے کی بجائے عائرہ کے پاس جا کر رکا عائرہ نے اسے اٹھا کر گود میں بٹھایا تو پہلے جو غصے میں تھا مسکرایا پھر اس نے عائرہ کے گال پہ پیار کیا،

اوئے چیمپ، یہ کیا طریقہ ہے باقی سب شیئر کرتے ہیں ہم لیکن یہ صرف میری ہے،

حمین نے سیج کا گال کھینچا،

جبکہ اس کے بدلے میں اس نے زور سے چیختے احتجاج کیا تھا

عائرہ مسکرائی اور واپس سیج کو پیار کیا تو وہ ہنس کر تالی بجانے لگا،

اچھا ہے دیکھ لوں گا تم دونوں کو میں بعد میں،

حمین نے کہتے منہ لٹکا لیا،

www.novelsclubb.com

جبکہ وانیہ اور حزیفہ ان تینوں کو دیکھتے ہنس دیئے،

اب یہ حمین کا بچا سمجھے گا کہ اسے بگاڑنا اسے ہی کتنا مہنگا پڑے گا،

حزیفہ نے وانیہ سے کہا تو وہ ہنس دی،

میں لے آؤں اسے

وانی آگے بڑھی کہ حزیفہ اسے کھینچتا اپنے ساتھ کے گیا

چھوڑو وانی چلو ہم پکچرز بنواتے ہیں پھر کھانا کھائیں گے وہ ان کیساتھ ہی ٹھیک ہے جن دونوں نے اسے ہمارے لیے عذاب بنایا ہے اب خود گڑھے میں گر گئے ہیں گرنے دو،

یہ کہتے وہ دونوں سیج کو چھوڑ کر بھاگ گئے،

جبکہ حمین کی عائرہ پہ اپنا قبضہ جما چکا تھا

اور حمین کا ان دونوں کے آگے کوئی بس نہیں چلنا تھا وہ سمجھ چکا تھا۔

وہ سب اس وقت ولا کے باہر بنے خوبصورت لان میں بون فائر کے ارد گرد کشن رکھے بیٹھے تھے،

www.novelsclubb.com

یہ ان کزنز کا رواج تھا جب تک وہ کسی بھی فنکشن کے بعد ایک ساتھ بیٹھ کر جس کا دن ہوتا تھا اس کا ریکارڈ لگاتے تھے اب باری اس کی تھی جو سب کے ناک میں دم کر دیتا تھا حمین تو نجانے کہاں چھپا بیٹھا تھا آ ہی نہیں رہ تھا،

کہاں ہے وہ ملا تمہیں؟

زوہان نے فون کان سے لگائے کہا

نہیں یار زوہان میں نیچے ہی ہوں جہاں بھی ملا گھسیٹ کر لاتا ہوں،

فرمان نے کہتے فون بند کیا،

ابھی وہ فون بند ہی کر رہا تھا کہ حمین کا ہیوی بائیک تیزی سے اس کے سامنے رکا اور وہ دونوں اترے،

www.novelsclubb.com

وہ ٹراوزر اور ہڈی میں ملبوس ہاتھوں پہ مہندی لگی اور بالوں کو کھلا چھوڑے، میک اپ ابھی بھی تازہ تھا، اور حمین نے بھی اس کے جیسا ہی ہڈی پہن رکھا تھا وہ نجانے اس وقت کہاں ہی آ رہے تھے،

وہ سب اوپر سے انہیں دیکھ سکتے تھے،

کہاں تھے تم دونوں؟

یہیں تھے ہم نے کہاں جانا ہے؟

حمین نے بے کو ٹالتے کہا،

یہاں باہر تک تم لوگ بائیک پہ گئے تھے،

وہ اوپر پہنچ چکے تھے

ہم لوگ سن سیٹ دیکھنے گئے تھے،

یہی الو کر کر گیا ہو گا یقین ہے مجھے،

حزیفہ نے کشن حمین کو دے مارا

نہیں میں کے کر گئی تھی ورنہ یہ اتنا عقل مند نہیں ہے بھیا، میں بائیک کے کر گئی یہ تو پیچھے آیا تھا،

حمین نے اسے آنکھیں دکھائی،

میں کے کر گیا تھا کتنی جھوٹی ہو تم چڑیل،

بندر بس کرو آئیڈیا میرا ہی تھا،

!بسسسس

زوہان کے اونچا بولنے پہ دونوں چپ ہو گئے،

اور دونوں ایک دوسرے کی طرف کمر کے کے بیٹھ گئے وہ دونوں روٹھے ہوئے پانچ سال کے بچے لگ رہے تھے جو ایک ٹافی پہ لڑ رہے تھے،

کیا کتے بلیوں کی طرح لڑتے ہو یہی حساب رہانا تو تم دونوں کے گردنیں توڑ دینی ہیں میں نے،ایسے ہی لڑنا تھا تو کیا ضرورت تھی نکاح کی؟

زوہان نے دونوں کے سر پہ کھڑے ہو کر کہا

دونوں کو سانپ سونگھ گیا،

www.novelsclubb.com

اسی لیے کہتا ہوں چڑیلوں والی حرکتیں چھوڑ دو اب تمارا شوہر ہوں کچھ عزت ہی کر لو میری بھی بے عزتی کروا دیتی ہو،

حمین نے زمین کو دیکھتے آہستہ آواز میں کہا،

عائرہ نے منہ لٹکا کر پیچھے دیکھا،

احلام اور زاویار بھی آ چکے تھے، زاویار آگے تھا اور پیچھے احلام نے اس کیلئے بلینکٹ اٹھا رکھا تھا ساتھ اس کیلئے میڈ سن اور گرم دودھ لا کر رکھا، یار یہاں تو بیت ٹھنڈ ہو گئی ہے ہمیں اندر بیٹھنا چاہیئے تھا،

اریبہ نے آگ ہی ہاتھ سیکھتے کہا

زوہان نے اپنی جیکٹ اتار کر اریبہ کو دی،

یہ پہن لو ٹھنڈ ہے کہا بھی تھا کہ کوئی جیکٹ پہن لو،

میں شال لے آتی ہوں آپ پہنے رکھیں زوہان،

رہنے دو اب واپس کمرے میں جانا پڑے گا یہ پہن لو، اس نے جیکٹ اریبہ کے کندھوں پہ ڈال دی،

www.novelsclubb.com

وانیہ نے سیج کو گود میں اٹھا رکھا تھا جو سویا ہوا تھا وہ اپنا فون اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی جو جب رہا تھا لیکن حزیفہ نے اٹھتے اس کا فون اٹھا کر اس کے کان کیساتھ لگایا اور اس کے پاس بیٹھتے اشارے سے اسے بات کرنے کو کہا۔

وہ مسکرادی،

دیکھوانہیں سب ایک دوسرے کا کتنا خیال رکھتے ہیں اور تم۔۔۔۔۔

حمین نے کہتے کہتے اسے دیکھا اور چپ ہو گیا وہ بالکل چپ تھی،

اب کیا ہوا تمہیں؟

اس سے عائرہ کا بجھا ہوا چہرہ بھی نہیں دیکھا جا رہا تھا

کچھ نہیں،

چڑیل بتاؤنا،

حمین نے اس نے بال کی ایک لٹ کھینچی،

بندررررنہ کرونا،

اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے

اچھا سوری یار ایک سوری میں مذاق کر رہا تھا اب رونا مت تم ایسے بھیانک لگ رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

مجھے کہہ رہے ہو کہ میں سدھر جاؤں اور ان سب سے سیکھوں اور خود کو دیکھو کبھی ان کی طرح بات کی ہے مجھ سے،

یہ سب زوہان بھائی زاویار بھائی اور حزیفہ بھیا سب اپنی بیویاں کی سائیڈ لیتے ہیں ان کا خیال رکھتے ہیں اس سے پیار کرتے ہیں، کتنے لاڈ اٹھاتے ہیں ان کے،

حمین نے اس کا ہاتھ پکڑا،

دیکھو! سائیڈ میں تمہاری آج تک کیتا آیا ہوں اور آگے بھی لوں گا یہ جانتے ہوئے کہ تم ہمیشہ الٹے کام کر کے ہی آتی ہوں

دوسرا خیال مجھ سے زیادہ ہوں رکھے گا اس چڑیل کا جو پچھلے چار سالوں سے تمہارے ساتھ کسی جن کی طرح چمٹا ہوا ہے اور پتہ نہیں کس کس سے دشمنی موڑ چکا ہوں اب تم بچاؤ گی،

www.novelsclubb.com

اور رہی بات محبت کی تو جب تمہیں ائیر پورٹ پہ سکیٹرز میں دیکھا تھا تب سے ہی میرا دماغ خراب کر رکھا ہے تم نے، محبت کا پتہ نہیں عائرہ لیکن میری زندگی میں اگر کوئی

روشنی ہے کوئی خوشی ہے کوئی سکون کا منہ ہے کوئی اچھی امید ہے یا جو بھی میرے پاس ہے وہ سب تم ہو،

عائرہ ہونقوں کی طرح اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی،

ایک دم سے پیچھے سے تالیوں کا شور اٹھا اور ان سب نے ہوٹنگ کرنا شروع کر دی،

حمین کا تسلسل ٹوٹا اس نے فوراً مڑ کر پیچھا دیکھا تو وہ سب انہیں ہی دیکھ کر مسکرا رہے تھے،

عائرہ آٹھ کر سیڑھیاں اتر کر نیچے بھاگ گئی،

حمین بھی پیچھے ہی گیا تھا

اسے کیا ہوا؟

حزیفہ نے حیرانی سے کہا،

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ابھی سب ٹھیک ہو گیا ہے ان کے درمیان،

وانیہ نے مسکرا کر کہا،

وہ سامنے پہاڑوں کی طرف منہ کیے کھڑی اندھیرے میں ڈوبے پہاڑوں کو دیکھ رہی تھی

وہ اس کے پیچھے کھڑا ہوا اور اپنے پوکٹ سے ایک پنڈل ٹ نکال کر اس کے گلے میں پہنا دیا جس کیساتھ پرپل ننھا سا ہیرا لگا تھا،

ویلکم ٹو کی لائف لوّ،

عائرہ نے مسکرا کر اسے دیکھا،

تھینکس،

اچھا لگا؟

حمین نے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے کہا

ہمم! اس نے سر ہلایا

تم بھی زیادہ اچھا ہے،

عائرہ نے شرارت سے کہا

اچھا بس رونا تو بند کرو ورنہ یہاں سے دھکا دے دوں گا پھر میں دوسری شاد۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بول رہا تھا کہ عائرہ نے اس کے پاؤں پہ زور سے پاؤں مارا،

www.novelsclubb.com

آہ،،،،،،،،،،چڑیل،

اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

کیا بد تمیزی ہے یہ عائرہ؟

بولو اب کرو گے دوسری شادی،

ایک گھنٹہ پہلے، میں نے پہلی کی ہے وہی سوچ رہا ہوں کونسا گناہ کر دیا دوسری کہاں سے کرنے لگا،

اس نے اپنا پاؤں پکڑتے منہ بنا کر کہا

عائرہ کھلکھلا کر ہنسی،

آؤ ایک پکچر لیں،

www.novelsclubb.com

عائرہ نے ہاتھ میں پکڑا موبائل اوپر کر کے سیلفی لینی چاہی،

لیکن حمین نے پیچھے سے اس کے دونوں گالوں کو پکڑ کر کھینچا جس سے اس کی شکل بہت عجیب ہو گئی تھی،

بندررررررررررر،

لوّیونائی ڈیئر چڑیل،

دفع ہو جاؤ،

عائرہ نے اسکے کندھے پہ زور سے تھپڑ مارا لیکن اس کے ہٹنے پہ خود ہی آگے ہو گرتی اس سے پہلے حمین نے اس کی بازو پکڑ لی،

ایک لمحے کیلئے دونوں کی سانسیں رک گئی تھی کیونکہ سامنے ایک بہت بڑی کھائی تھی،

آہہہ مار دیا تھا تم نے،

میں نے؟ حمین نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا

ایسے کون کرتا ہے یار تھوڑا تو دھیان رکھا کرو اگر گر جاتی تو دانت توڑ دیتا میں تمہارے،

www.novelsclubb.com

مسٹر ہینڈسم بالکل عقل سے پیدل ہو گر جاتی تو دانت خود ہی ٹوٹ جاتے بلکہ سیدھا اوپر،

عائرہ نے ہاتھ کا جہاز بنا کر اڑایا

بکواس کرو الو بس چلو اندر،

حمین نے اسے کھینچتا اندر لے گیا،

بندر تم جب سے اتنے کیئر نگ ہو گئے،

جب سے تم متھے لگی ہو چڑل تب سے

اوپر سے زاویار اور احلام دونوں کو دیکھ رہے تھے،

احلام نے زاویار کے کندھے پہ سر رکھا ہوا تھا،

یہ دونوں کبھی بھی نہیں سدھر سکتے،

احلام نے مسکرا کر کہا

ہمممم! تمہیں پتہ ہے شروع میں اگر میں تھوڑا مشہور نہ ہوتا تو ہم بھیا ایسے ہی ہوتے ہانی،

کیا مطلب؟ میں مچیور نہیں تھی؟

www.novelsclubb.com

احلام نے سر اٹھا کر اسے گھورا،

بالکل نہیں تم میری جنگلی بلی تھی ایک دم خونخوار،

زاویار نے کہتے ااس کے چہرے سے بال پیچھے کیے،

میجر زاویار احمد یک سیلف ابسیسڈ انسان ہیں۔

اپنی بیوی سے زیادہ ابسیسڈ ہوں میں،

دونوں کہتے ہنس دیئے،

۔

زوہان کمرے میں داخل ہوا تو کمرا خالہ تھا

اریبہ ؟اریبہ ؟کہاں ہو ڈرپوک ؟

اس نے واش روم ڈریسنگ روم بیلکنی سب جگہ دیکھا لیکن وہ نہیں تھی،

بیلکنی سے کمرے میں واپس آیا تو وہ اچھل کر اس نے سامنے آئی

باووووووو،

www.novelsclubb.com

زوہان ایک منٹ کیلیئے واقعی سمجھ نہ سکا کہ کیا ہوا ہے اور ڈر کر دوسری طرف دروازے کیسا تھ جالگا،

اور اریبہ کے قہقہے پورے کمرے میں گونجنے لگے،

تم۔۔۔۔۔رکو میں بتاتا ہوں تمہیں،

وہ اس کے پیچھے بھاگا لیکن اریبہ جنپ۔کر کے بیڈ کے اوپر سے بھاگتے ہوئے دوسری طرف پہنچ گئی وہ ساتھ ساتھ اس کی طرف تکیے کشن سب پھینک رہے تھی تاکہ وہ اسے پکڑ نہ سکے،

کسے کہا تھا ڈرپوک؟اب راجہ زوہان ڈرپوک،

اریبہ نے اس کی نقل اتارتے کہا

آہہہی،

زوہان کا پاؤں بیڈ کیساتھ لگا اور وہ فرش پہ بیٹھتے دہرا ہو گیا،

کیا ہوا؟آپ کو زیادہ لگی ہے؟دکھائیں ناز وہان؟

www.novelsclubb.com

وہ بھاگ کر اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتے بولی،لیکن مقابل اس کی طرف دیکھ کر مسکراہٹ روکنے کی کوشش کر رہا تھا،

اریبہ نے اسے دیکھا اور جب تک وہ سمجھتی وہ اسے پکڑ چکا تھا،

زوہاننننننن؟

وہ چیخی۔۔۔۔

ہاہاہاہاب کہاں جائے گی بہادر لڑکی؟

یہ چیٹنگ ہے زوہان،

تو؟

تو کیا چھوڑیں میں ناراض ہوں،

آپ کو پتہ ہے میرا دل بہت نرم ہے آپ ہمیشہ ایسے ہی فائدہ اٹھاتے ہیں،

فائدہ؟

زوہان نے آبرو آچکائے،

نہیں سوری سوری سوری،

اریبہ نے فوراً معزرت کی تو وہ مسکرایا

www.novelsclubb.com

کتنی دفعہ کہا ہے ایسے معزرت نہ کیا کرو تم،ایک واحد تم ہو جو اس بندے پہ راج۔ کرتی ہو سر اٹھا کر کہا کرو کہ نہیں ڈرتی زوہان جو کرنا ہے کر لیں،

اریبہ نے شرارتی آنکھوں سے اسے دیکھا پھر دروازے کی طرف دیکھا

احلام یہ کیا ہوا تمہیں؟

زوہان نے بھی دروزے کی طرف دیکھا اور فوراً کھڑا ہوا، لیکن وہاں احلام کا بھوت بھی نہیں تھا

پیچھے مڑنے پہ اریبہ نے اس پہ کشنز کے برسات کر دی اسے سنبھلنے کا موقع بھی نہیں دیا،

رک جاؤ یار اب بس بھی کرو۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ ہنس ہنس کر اسے مارے جا رہی تھی،

www.novelsclubb.com

اریبہ؟رکو بس کرو۔۔۔۔۔۔

وہ بلا رہا تھا لیکن وہاں کسے فکر تھی،۔

دیکھو اگر میرے ہاتھ لگ گئی نا دیکھنا پھر تم اپنی حالت،

دیکھ لوں گی دو آنکھیں ہیں میرے پاس،

اریبہ؟یونو کہ میں مار ڈالوں گا بس کرو یار،

اریبہ؟

نہیں ڈرتی میں زوہان سے جو کرنا ہے کر لو،

اریبہ نے س کی ہی کچھ دیر پہلے کہی بات کہی،

اچھا یار میں ہارا تم جیتی اب بس کرو،

زوہان نے ہاتھ تھا دیئے،

اریبہ رکی لیک۔ جیسے ہی وہ ایک قدم آگے بڑھا پھر سے حملے شروع ہو چکے تھے،

ایک دفعہ تم پکڑی گئی نا تو جان سے جاؤ گی،۔

زوہان کہتے اس کی طرف بھاگا لیکن وہ باہر نکل چکی تھی،

ان سب کی زندگیاں بچپن کی طرح پر سکون ہو چکی تھی لیکن اور بھی بہتر انداز میں کیونکہ اب وہ سب ایک دوسرے کیساتھ ایک دوسرے کیلئے موجود تھے،

وہ سب کزنز دوسرے کیلئے بنے تھے یہ انہوں نے ثابت بھی کیا تھا کہیں محبتوں میں کہیں دوستیوں میں کہیں رشتوں میں ہر جگہ ہی وہ ایک دوسرے کیلئے بہت اہم اور نا قابل فراموش تھے،

زوہان جیسے مغرور اور تلخ انسان کیلئے اریبہ جیسی نرم دل اور خوبصورت انداز والی لڑکی نے خود کو بہت تھکایا بہت دعائیں کی صبر کیا اور آخر کار اسے حاصل کیا اس کو بھی اپنی طرح ہنسنا سکھایا اسے ایک نئی زندگی سے روسناش کروایا، اور زوہان نے اریبہ کیلئے اپنے اصالوں کو توڑا اس کے خوابوں کو ایک منزل دکھائی اسے ایک ڈرپوک نارمل لڑکی سے ایک بزنس ویمن بنا دیا تھا اس کی اتنے لاڈ اٹھائے کے وہ اب ڈرنا بھوک چکی تھی۔ یہ ان کی محبت تھی کہ ان دونوں نے ایک دوسرے کیلئے خود کو بدلہ تھا۔

احلام جیسی ایک خوابوں کو جینے والی شوق و چنچین لڑکی کیلئے زاویار احمد نے بیت قربانیاں دی اس لڑائی میں اپنے ماں باپ کو بھی کھو دیا ان خوابوں کو سچ کر دکھایا جو احلام نے اس

کیلئے دیکھے تھے ہمیشہ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر اسے ایک خواش بھی نہ لگنے دی،اس کی ہانی اس کیلئے جان سے عزیز تھی اور ہانی کیلئے زاویار تھا تو دنیا تھی جب وہ نہیں تھا تو وہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھی تھی اور جب وہ لوٹا تھا تو وہ پھر سے ویسی ہے ہانی بن گئی تھی جیسے زاویار اسے چھوڑ کر گیا تھا خوابوں کی دیوانی محبتوں کو سمیٹنے والی وہ دونوں ایک دوسرے کیلئے بنے تھے۔

ایک کامیاب بزنس مین ایک فرمانبردار بیٹا حزیفہ سکندر جس نے محبت کی تو ایسی کہ جس میں اس نے خاندان سٹیٹس کچھ نہیں دیکھا بس دیکھی تو وانیہ ملک کا کردار اس کا خود اپنے پیروں پر کھڑا ہونا اس دنیا سے اکیلے لڑنا اور پھر اس کی کینچی جیسی زبان اس کا منہ پھٹ انداز سب اس کو پسند آگیا،وانیہ ملک نے تو دنیا کو ہمیشہ دوغلہ مکار اور دو چہروں میں دیکھا تھا لیکن حزیفہ سکندر کی محبت نے اسے بدل دیا اسے بد تمیز سے بااحساس بنا دیا اس کی تیز زبان کو خوش اخلاقی میں بدل دیا اور بدلہ حزیفہ نے نہیں تھا بدلہ وانیہ نے خود کو خود تھا کیونکہ اس کا ماننا تھا کہ حزیفہ کی محبت میں یہ سب اس پر واجب ہو گیا ہے،اسی لیے تو وہ ایک دوسرے کیلئے بنے تھے۔

www.novelsclubb.com

اور پھر رہے ہمارا سب سے چھوٹا اور انوکھا کپل چڑیل اور بندر مطلب ہینڈسم حمین اور گریٹ عائرہ جو ایک دوسرے سے پہلی نظر میں نہ صحیح لیکن محبت ضرور کر بیٹھے تھے تب جب وہ دونوں خود بھی محبت کا مطلب نہیں جانتے تھے، لیکن یہ محبت لڑائی جھگڑوں پر مبنی ہی نہیں تھی ان دونوں نے ایک دوسرے کیلئے کیا نہیں کیا مار کھائیں بھی اور دوسروں کو دھویا بھی ایک ساتھ کئی مقابلے جیتے بھی اور آنا میں آکر ایک دوسرے کو ہرایا بھی، اکیلے ایک دوسرے کے دشمن اور سب کے سامنے ایک دوسرے کے دوست رہے، دونوں یک دوسرے سے نفرت کرتے تھے لیکن کسی کو مصیبت میں بھی نہیں دیکھ سکتے تھے، ان دونوں نے ایک دوسرے کو ایک دوسرے کیلئے چھوڑنا تک کا سوچا تھا کیونکہ وہ جانتے تھے زبردستی باندھ کے رکھنا محبت نہیں ہے جو ایک دوسرے کیلئے بنے ہوتے ہیں وہ ایک دوسرے کیلئے ہی ہوتے ہیں انہیں کوئی الگ نہیں کر سکتا، وہ لکھے جاتے ہیں مستقل مسلسل ہماری زندگی میں رہتے ہیں، کیونکہ وہ ایک دوسرے کیلئے ہی ہوتے ہیں یہ سب بھی ایک دوسرے کیلئے ہی تھے۔

www.novelsclubb.com